السنن الکبریٰ للبیہقی

مؤلف

للامام ابی بکر احمد بن حسین البیہقی رحمہ اللہ

المتوفی ۴۵۸ ھجری

ترجمہ
حافظ ثناء اللہ

نظر ثانی
مولانا افتخار احمد

جلد [illegible]

حدیث: ۵۱۵۱ ——— ۶۹۰۸

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

سُنن الکبریٰ بیہقی (مترجم)

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

سُنن الکبریٰ بیہقی (مترجم)

مؤلف

لامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مترجم

حافظ ثناء اللہ

نظرثانی

مولانا افتخار احمد

جلد چہارم

حدیث: ۵۱۵۱ ——— ۶۹۰۸

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: ------------ السنن الکبریٰ للبیہقی مترجم

مترجم: ------------ حافظ ثناء اللہ

ناشر: ------------ مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: ------------ لعل سٹار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کرسکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہوسکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

امام ومقتدی کے کھڑے ہونے سے متعلقہ ابواب

- اکیلے آدمی کی امامت کروانا ۲۵
- آدمی کا بچے کی امامت کروانا ۲۵
- اکیلے آدمی کی امامت کرواتے ہوئے دوسرے کا آجانا ۲۶
- اکیلے آدمی کی امامت کروانا جب کہ اس کے ساتھ ایک یا دو عورتیں ہو ۲۶
- دو آدمیوں کی امامت کروانا ۲۸
- ایک آدمی کے ساتھ بچے اور ایک عورت کی امامت کروانا ۲۹
- مردوں، بچوں اور عورتوں کی امامت کروانا ۲۹
- اس شخص کا بیان جو عورتوں کو دیکھنے کی نیت سے مردوں کی آخری صف میں نماز پڑھتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿یَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ﴾ کا خیال نہیں رکھتا ۳۲
- مقتدی امام کی بائیں جانب کھڑا ہو جائے تو اس کی نماز فاسد نہیں ہوتی ۳۳
- مقتدی کا امام کے سامنے کھڑا ہونا ممنوع ہے ۳۵
- صفیں بنانا اور ان کو برابر کرنے کا بیان ۳۶
- اگلی صفوں کو پورا کرنا ۴۰
- پہلی صف کی فضیلت کا بیان ۴۱
- پہلی صفوں سے پیچھے رہنے کی کراہت کا بیان ۴۳
- صف کی دائیں جانب کی فضیلت کا بیان ۴۳
- صف میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ کا بیان ۴۵
- ستونوں کے درمیان صف بنانے کی کراہت کا بیان ۴۵

صف کے پیچھے اکیلے کھڑے ہونے کی کراہت کا بیان ۴۶
صف کے بغیر نماز کے جائز ہونے کا بیان ۴۹
عورت کے خلاف سنت کھڑے ہونے کا حکم ۵۲
امام کے کھڑے ہونے کی جگہ ۵۳
مقتدی کا مسجد میں یا اس کی چھت پر یا چبوترے پر امام کے ساتھ نماز پڑھنا اگرچہ ان کے درمیان کمرہ یا ستون یا اس کی مثل کوئی چیز ہو ۵۶
مقتدی کا مسجد سے باہر امام کی اقتدا کرنا اور ان درمیان رکاوٹ بھی ہو ۶۰
مقتدی مسجد سے باہر ہو اور امام کی اقتدا کرے ان کے درمیان رکاوٹ بھی نہ ہو ۶۱
مقتدی کا جماعت سے نکل جانا ۶۲
دو اماموں کے پیچھے نماز پڑھنا جب کہ یکے بعد دیگرے آئیں ۶۴
اگر امام جاتے وقت کسی کو اپنا نائب نہ بنائے ۶۷

امام کی نماز اور ائمہ کی صفات سے متعلقہ ابواب

امام کو کتنی تخفیف کرنی چاہیے ۶۸
اکیلا شخص جتنا چاہے نماز لمبی کر سکتا ہے ۷۴
کسی عذر کی وجہ سے نماز میں تخفیف کر دینا ۷۶
فرض نماز میں امامت کی حالت میں نبی ﷺ کی قرأت کی مقدار ۷۷
لوگوں کا ایسی جگہ اجتماع جہاں وہ سب برابر ہوں ۷۸
امامت قرآن زیادہ جاننے والا کرائے اور وہ بڑی عمر میں اسلام قبول کرتے تو وہ قرأت سے پہلے مسائل سیکھتے یا قراءت کے ساتھ مسائل سیکھتے ۷۹
جب فقاہت اور قرأت میں برابر ہوں تو امامت بڑی عمر والا کروائے ۸۱
جب فقہ اور قرأت میں برابر ہو تو اعلیٰ نسب والا امامت کروائے ۸۲
اگر حدیث صحیح ہو تو امامت وہ کرائے جو زیادہ خوبصورت ہو ۸۳
ایسے امام کے پیچھے نماز کا حکم جس کے کام کی تعریف نہیں کی جاتی ۸۳
حاکم کے حکم سے نماز پڑھنا ۸۵
امیر کے حکم کے بغیر نماز ۸۷

امام کے نماز کو مؤخر کرنے کا حکم جب کہ لوگ اس سے ڈرتے نہ ہوں ۸۹

امام نماز کو مؤخر کرتا ہے اور لوگ اس کے غلبہ سے ڈرتے ہیں ۹۰

جب لوگ جمع ہو جائیں اور ان میں امیر بھی ہو ۹۱

جب قوم میں امیر نہ ہو اور وہ کسی کے گھر میں ہو ۹۲

مستقل امام زیارت کرنے والے سے زیادہ حق رکھتا ہے ۹۴

مسافر مقیم لوگوں کی امامت کرواسکتا ہے ۹۵

امامت کی کراہت ۹۶

امام کی اطاعت کرنا واجب ہے جب تک وہ نافرمانی کا حکم نہ دے یعنی نماز کو وقت سے مؤخر کرنے یا اس کے علاوہ ۹۷

ایسے امام کا حکم جس سے مقتدی خوش نہ ہوں ۹۹

جب اکثر راضی ہوں تو کراہت ختم ہو جاتی ہے ۱۰۱

امارت کی کراہت کا بیان ۱۰۱

امامت سے پیچھے ہٹنے کی کراہت کا بیان ۱۰۳

عام دعاؤں میں سے امام پر کیا واجب ہے ۱۰۳

امام کا نماز شروع کرنے سے پہلے یا بعد میں کسی چیز پر ٹیک لگانا ۱۰۴

عورت اور اس کے علاوہ کی امامت کے ثبوت کا بیان

عورت کی امامت کا ثبوت ۱۰۵

عورت عورتوں کی امامت کروائے تو درمیان میں کھڑی ہو ۱۰۶

عورتوں کی بہترین مساجد ان کے گھر کا اندرو الا حصہ ہے ۱۰۷

جب عورت خاوند سے مسجد جانے کی اجازت طلب کرے تو اس کو منع نہ کرے ۱۰۹

جو عورت نماز کے لیے مسجد آئے وہ خوشبو نہ لگائے ۱۱۱

مسافر کی نماز اور سفر کے دوران جمع صلوۃ کا حکم

نافرمانی کے سفر کے علاوہ ہر سفر میں قصر جائز ہے اگرچہ مسافر پرامن ہی کیوں نہ ہو ۱۱۴

کتنے سفر میں نماز قصر کی جائے ۱۱۸

کتنے سفر میں نماز قصر نہ کی جائے ۱۲۰

- تین دن سے کم سفر میں قصر نہیں ۱۲۲
- سنت سے اعتراض کی نیت سے نمازِ قصر اور موزوں پر مسح کو ترک کرنا مکروہ ہے ۱۲۵
- سنت سے بے رغبتی کیے بغیر موزوں کے مسح کو ترک کرنا ۱۲۷
- سنت سے بے رغبتی کیے بغیر سفر میں قصر کو ترک کرنا ۱۲۷
- نمازِ مغرب سفر و حضر میں مکمل ہے اس میں قصر نہیں ہے ۱۳۶
- سفر کے ارادہ سے اپنی بستی سے قصر کی ابتدا جائز نہیں لیکن بستی میں داخل ہونے سے پہلے قصر کر سکتا ہے ۱۳۷
- کسی جگہ مطلق قیام کا ارادہ ہو تو نماز مکمل کرے ۱۴۰
- چار دن کے قیام پر نماز مکمل کرنے کا بیان ۱۴۰
- مسافر جب تک اپنی منزل پا نہ لے قصر کرے جیسے رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں فتح مکہ والے سال قیام فرمایا ۱۴۴
- جب قیام کا ارادہ نہ ہو تو پھر ہمیشہ قصر کرنے کا حکم ۱۴۹
- مسافر جب کوئی سامان لے کر اترتا ہے تو جب تک ٹھہرنے کا قصد نہ کرے وہ قصر کرے گا ۱۵۱
- بحری اور بری سفر قصر میں برابر ہیں ۱۵۳
- کشتی میں فرض نماز کھڑے ہو کر پڑھنا اگر قدرت ہو ۱۵۴
- مسافر اپنی منزل تک پہنچ جائے تو کیا کرے ۱۵۶
- جس کا سفر اللہ کی نافرمانی میں ہو اس کے لیے قصر نہیں ۱۵۶
- سفر میں نماز کے لیے جمع ہونا ۱۵۷
- مسافر کا مقیم اور مسافروں کے ساتھ مل کر نماز ادا کرنا ۱۵۸
- مقیم آدمی مسافر اور مقیم امام کے ساتھ نماز پڑھ سکتا ہے ۱۵۹
- مسافر کی نفلی نماز ۱۶۰
- سفر میں نفل نماز چھوڑنا جائز ہے ۱۶۱
- سفر میں بارش کے وقت اور حضر میں کسی مجبوری کی وجہ سے جماعت ترک کرنے کا بیان ۱۶۲
- سفر میں دو نمازوں کو جمع کرنے کا بیان ۱۶۲
- بارش کی وجہ سے دو نمازوں کو جمع کرنا ۱۷۶
- اس روایت کا تذکرہ جس میں ہے کہ بغیر عذر کے جمع کرنا کبیرہ گناہ ہے اس پر اوقات والی احادیث دلالت کرتی ہیں ... ۱۸۲

كِتَابُ الْجُمُعَةِ

- جمعہ سے پیچھے رہنے پر وعید کا بیان ۱۸۸
- جمعہ کس پر واجب ہے ۱۹۰
- جمعہ اس پر بھی فرض ہے جو اذان کی آواز سنتا ہے ۱۹۱
- جو دور سے جمعہ میں آئے اس کو اختیار ہے ۱۹۴
- بستی والوں کی کتنی تعداد ہو تو جمعہ واجب ہوتا ہے ۱۹۷
- چالیس کی تعداد میں جمعہ اور جماعت کا قصد کیا جائے ۲۰۲
- امام کا سفر کی حالت میں ایسی جگہ سے گزرنا جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو ۲۰۳
- چھوڑ جانے کے متعلق ۲۰۴
- رش کی وجہ سے سامنے والے کی کمر پر سجدہ کرنا ۲۰۷
- رش کی وجہ سے امام کے سجدوں سے سجدے مؤخر کرنا نماز خوف پر قیاس کرتے ہوئے جب پچھلی صف امام کے بعد سجدے کرتی ہے ۲۰۷
- جس کے لیے جمعہ ضروری نہیں ۲۰۸
- خوف، بیماری یا کسی دوسرے عذر کی وجہ سے جمعہ چھوڑنے کا بیان ۲۱۱
- بارش، مٹی اور کیچڑ وغیرہ کے عذر سے جمعہ ترک کرنے کا بیان ۲۱۲
- جس پر جمعہ فرض نہیں اگر وہ حاضر ہو تو دو رکعات ادا کرے ۲۱۴
- جمعہ کے دن جمعہ پڑھنے سے پہلے سفر نہیں کرنا چاہیے ۲۱۵
- جمعہ سفر سے نہیں روکتا ۲۱۶

غسل، خطبہ، جمعہ اور متعلقہ مسائل کا بیان

- جمعہ کے لیے غسل کرنا سنت ہے ۲۱۸
- جمعہ کے دن غسل واجب نہ ہونے کا بیان ۲۲۰
- جمعہ کے وقت کا بیان ۲۲۲
- وقت داخل ہوتے ہی نماز جمعہ جلدی پڑھنا مستحب ہے ۲۲۴

سخت گرمی میں جمعہ ٹھنڈا کر کے ادا کیا جائے ۲۲۵
جمعہ کی اذان کا وقت ۲۲۶
جمعہ کے دن نماز نصف دن اس سے پہلے اور بعد میں ادا کرنے کا بیان امام کے آنے تک ۲۲۷
امام کے خطبہ کے دوران صرف دو رکعات پڑھی جا سکتی ہیں ۲۲۹
مسجد میں بیٹھنے سے پہلے دو رکعات پڑھنے کا بیان ۲۳۱
خطبہ کے لیے امام کے کھڑے ہونے کی جگہ ۲۳۲
خطبہ جمعہ لازم ہے بغیر خطبہ کے نماز ظہر چار رکعات ادا کریں کیوں کہ جمعہ نبی ﷺ کے عمل سے لیا گیا ہے اور نماز جمعہ آپ ﷺ نے خطبہ کے ساتھ ہی پڑھی ۲۳۵
خطبہ جمعہ کھڑے ہو کر دینے کا بیان ۲۳۶
امام دونوں خطبے کھڑے ہو کر پڑھے لیکن دونوں کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھے ۲۳۷
لوگوں کے چہرے امام کی طرف ہوں اور غور سے ذکر کو سنیں ۲۳۸
نمازِ جمعہ دو رکعت ہیں ۲۴۱
نماز جمعہ میں قرأت کا بیان ۲۴۱
جمعہ کے دن نماز فجر میں قرأت کا اندازہ ۲۴۴
جمعہ کی رات مغرب اور عشا میں قرأت کا بیان ۲۴۵
جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی ۲۴۵

خطبہ کے آداب

امام منبر پر بیٹھنے سے پہلے لوگوں کو سلام کہے ۲۴۹
امام موذن کے فارغ ہونے تک منبر پر بیٹھے پھر کھڑا ہو کر خطبہ دے ۲۵۰
امام لوگوں کو بیٹھنے کا حکم دے جب وہ منبر کے برابر ہوں ۲۵۱
امام خطبہ دیتے وقت لاٹھی کمان وغیرہ پر ٹیک لگا سکتا ہے ۲۵۲
خطبہ بلند آواز سے دینا چاہیے ۲۵۳
خوب وضاحت کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر آہستہ بولنا مستحب ہے ۲۵۵
لمبی گفتگو کے بجائے درمیانی کلام کرنا مستحب ہے ۲۵۶
خطبۂ جمعہ میں حمد لازم ہے ۲۵۷

- خطبہ میں نبی ﷺ کے ذکر کے وجوب پر استدلال ۲۵۸
- امام خطبہ میں نصیحت اور اللہ کے تقویٰ کی وصیت کرے اور قرآن میں سے کچھ تلاوت کرے ۲۵۹
- خطبہ میں دعا کرنے پر استدلال ۲۶۰
- خطبہ میں قرأت مستحب ہے ۲۶۱
- جب امام بھول جائے تو لقمہ دیا جائے ۲۶۳
- امام کے منبر پر آیت سجدہ تلاوت کرنے کا حکم ۲۶۷
- خطبہ کا مستحب طریقہ ۲۶۷
- خطبہ میں کلام کرنے کراہت کا بیان ۲۷۴
- خطبہ میں کسی ایک کے لیے خصوصی دعا یا بد دعا کرنا مکروہ ہے ۲۷۶
- خطبہ میں امام کا کلام کرنا ۲۷۶
- خطبہ خاموشی سے سننا ۲۸۰
- خطبہ کے لیے خاموش رہنا واجب ہے اگرچہ آواز نہ سن رہا ہو ۲۸۳
- کلام کیے بغیر اشارہ کرنے کا بیان ۲۸۵
- امام کے لیے خاموش رہنے میں اختیار ہے اور دوسروں کے بارے میں کلام کرنا مباح ہے جب وہ خطبہ دے رہا ہو ۲۸۵
- سلام اور چھینک کا جواب دینا ۲۸۹
- کنکریوں کو چھونے کی کراہت کا بیان ۲۹۰
- بے وضو ہونے والا امام سے اجازت لے ۲۹۱
- امام منبر سے اترنے کے بعد بات کرے ۲۹۲
- جمعہ حاکم اور محکوم وغیرہ کے پیچھے جائز ہے چاہے وہ آزاد ہو یا غلام ۲۹۳
- نابالغ بچے کے پیچھے جمعہ درست نہیں ۲۹۵
- بچے کی امامت پر دلیل کا بیان ۲۹۵

جمعہ وغیرہ کے لیے جلدی آنا

- جمعہ کے لیے صبح سویرے آنے کی فضیلت ۲۹۶
- پیدل چل کر جمعہ کے لیے آنا ۲۹۹

- نماز کی طرف سواری کے بغیر چل کے آنے کی فضیلت ۳۰۳
- نماز کی طرف جاتے ہوئے انگلیوں میں تشبیک نہ دیں ۳۰۴
- لوگوں کی گردنوں کو روندنا منع ہے ۳۰۷
- مجلس کے آخر میں بیٹھ جانے کا بیان ۳۰۸
- جو شخص اپنے سامنے خالی جگہ پائے کہ بغیر ضرورت کے لوگوں کی گردنیں پھلاندے بغیر جانا ممکن تو وہاں جا کر بیٹھ جائے ۳۰۸
- دو کے درمیان جگہ نہ ہو تو تفریق پیدا نہ کریں اگر اجازت دیں تو درست ہے ۳۰۹
- کسی شخص کا جمعہ کے دن دوسرے کو اپنی جگہ سے اٹھانے کا بیان ۳۱۰
- کوئی آدمی کسی کے لیے اپنی جگہ خالی کردے ۳۱۱
- کسی ضرورت کے تحت اپنی جگہ سے اٹھنے والا وہیں لوٹ سکتا ہے ۳۱۳
- جب لوگ زیادہ ہوں اور مسجد چھوٹی ہو تو مسجد میں حلقے بنا کر بیٹھنا ممنوع ہے تاکہ نمازیوں کو خلل واقع نہ ہو ۳۱۴
- علم کی مجلسوں میں بیٹھنا درست ہے جب چہرے نمازیوں کی طرف نہ ہوں ۳۱۴
- حلقۂ مجلس کے درمیان میں بیٹھنا بے شرمی، سوءِ ادب اور لوگوں کی گردنیں پھلاندنے کی وجہ سے مکروہ ہے ۳۱۵
- امام کے خطبہ کے دوران گوٹھ مار کر بیٹھنا ۳۱۶
- حالت نماز میں گوٹھ مارنا مکروہ ہے کیوں کہ نیند آنے اور وضو ٹوٹنے کا خطرہ ہے ۳۱۷
- نماز کے علاوہ گوٹھ مارنا جائز ہے ۳۱۷
- عام حالات میں گوٹھ مارنا ممنوع ہے اور اس کے طریقے کا بیان ۳۱۹
- کیسے بیٹھنا ممنوع ہے ۳۲۰
- دھوپ اور سائے کے درمیان بیٹھنے کا بیان ۳۲۰
- جمعہ کے دن مسجد میں اُونگھنے کا بیان ۳۲۲
- خطبہ کے وقت امام کے قریب ہونا اور نماز مختصر پڑھنے کا بیان ۳۲۳
- مسجد میں نماز کے لیے مخصوص جگہ متعین کرنے کا بیان ۳۲۴
- جو امام کی تکبیر لوگوں کو سنائے ۳۲۵
- جمعہ کے بعد نماز کا بیان ۳۲۶
- جب امام گھر لوٹے تو اس میں نماز پڑھے ۳۲۷
- مقتدی مسجد میں نماز پڑھے تو اپنی جگہ تبدیل کرے یا کسی سے کلام کرلے ۳۲۸
- صبح کے کھانے اور جمعہ کے بعد قیلولہ کا بیان ۳۳۰

جمعہ کے بعد عصر کا انتظار کرنے والی روایت کے ضعف کا بیان ۳۳۰

جمعہ کی تیاری سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

جمعہ کے لیے اچھے کپڑے تیار کرنا سنت ہے ۳۳۱
جمعہ کے دن کے مسنون اعمال: غسل کرنا، زیر ناف و زیر بغل بال مونڈنا، ناخن تراشنا، مسواک کرنا اور خوشبو لگانے کا بیان ۳۳۲
جمعہ کے لیے خوشبو کیسے لگائے ۳۳۷
جس کو خوشبو پیش کی جائے ۳۳۸
تمہارے بہترین کپڑے سفید ہیں ۳۳۹
دھاری دار کپڑے، رنگے ہوئے سوتی کپڑے پہننا جو بننے کے بعد رنگے نہ گئے ہوں ۳۳۹
شہرت کے حصول اور مسجد میں آنے کی غرض سے عورتیں خوشبو نہ لگائیں ۳۴۰
امام کی حالت اچھی ہونا مستحب ہے اور وہ سیاہ رنگ کی پگڑی پہنے ۳۴۱
چادروں میں سے کونسی چادر مستحب ہے ۳۴۳
جمعہ چھوڑنے کی وعید کا بیان، سوائے عذر کے جو شروع کتاب میں گزر چکا ہے ۳۴۴
بلا عذر جمعہ چھوڑنے کے کفارہ کا بیان ۳۴۵
جمعہ کے دن اور رات نبی ﷺ پر درود پڑھنے اور سورۃ کہف وغیرہ کی تلاوت کرنا ۳۴۷
قیامت جمعہ کے دن قائم ہوگی اور جمعہ کی مختصر فضیلت ۳۴۹

کِتَابُ صَلَاةِ الْخَوْفِ

نماز خوف کا ثبوت اور یہ منسوخ نہیں ہے ۳۵۳
سفر میں نماز خوف کا طریقہ جب دشمن قبلہ کی جانب ہو یا نہ ہو وہ محفوظ نہ ہوں ۳۵۵
دوسرا گروہ امام کے سلام کے بعد دوسری رکعت مکمل کرلے ۳۵۷
نماز خوف میں اسلحہ پکڑنے کا بیان ۳۵۸
عذر کی بنا پر اسلحہ کو رکھ دینا جائز ہے ۳۶۰
نجاست اور بھاری ہونے کی وجہ سے اسلحہ نہ اٹھانے کا بیان ۳۶۱

- سخت خوف میں نماز کی کیفیت کا بیان ۳۶۱
- صحراء میں دشمن جب قبلہ کی جانب ہوں اور ان کی قلت و کثرت مسلمانوں سے پوشیدہ نہ ہو ۳۶۳
- امام ہر گروہ کو دو رکعت پڑھانے کے بعد سلام پھیرے ۳۶۹
- ہر گروہ ایک رکعت پڑھے اور دوسری رکعت امام کے سلام کے بعد پوری کرلے ۳۷۱
- تکبیر دونوں گروہ اکٹھی کہیں پھر ہر گروہ اپنی باری پر رکعت مکمل کرے ۳۷۳
- ہر گروہ نے ایک رکعت پڑھی اور دوسری کو پورا نہیں کیا ۳۷۴
- دوسرا گروہ آنے کے بعد پہلی رکعت پوری کرے گا پھر دوسری رکعت امام کے ساتھ پڑھے گا، پھر پہلا گروہ دوسری رکعت پڑھے گا پھر سلام ہوگا ۳۸۰
- کس کے لیے نمازِ خوف پڑھنا جائز ہے ۳۸۳
- جس کے لیے آخرت میں لباس اور بستر نہ ہوگا ۳۸۵
- لڑائی میں ریشمی قمیص پہننے کی رخصت کا بیان ۳۸۷
- خارش کی وجہ سے مردوں کو ریشم پہننے کی رخصت کا بیان ۳۸۸
- ریشم کے دھاگے کی کڑھائی اور وہ کپڑا جس کا بانا روئی اور کتان وغیرہ کا ہو یا اس میں غالب روئی ہو تو اس کو پہننا جائز ہے ۳۹۰
- مردوں کے لیے ریشمی کپڑا پہننے کی رخصت کا بیان ۳۹۵
- ریشم پہننے پر وعید اور سختی کا بیان ۳۹۷
- سونے کے بٹن لگی ہوئی قبا پہننے کا بیان ۳۹۹
- مردوں کو سونا پہننے کی ممانعت کا بیان ۴۰۱
- عورتوں کے لیے ریشم کا لباس، بچھونا اور سونے کے ذریعے زینت اختیار کرنا جائز ہے ۴۰۲
- جنگ کے دوران کوئی علامت لگانا جس سے آدمی نمایاں ہو سکے ۴۰۴
- مبارزہ طلب کرنے پر اس کا جواب دینا ۴۰۵
- کن چیزوں پر سواری کرنا ممنوع ہے ۴۰۶
- صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اسے اپنی زین میں استعمال کرلیتے تھے ۴۰۸

كِتَابُ الْعِيدَيْنِ

- عیدین کے غسل کا بیان ۴۰۹

- عیدین کے ایام میں اور ان کی طرف جاتے ہوئے تکبیریں کہنے کا بیان ۴۱۰
- عیدین میں عیدگاہ کی طرف جانے کا بیان ۴۱۳
- عید کے لیے زینت اختیار کرنے کا بیان ۴۱۴
- عیدین کی طرف چل کر جانے کا بیان ۴۱۶
- عیدین کی طرف صبح سویرے جانے کا بیان ۴۱۸
- عید الفطر کی طرف جانے سے پہلے کچھ کھانے کا بیان ۴۱۹
- عید الاضحیٰ میں واپسی تک کھانا چھوڑ دینے کا بیان ۴۲۰
- عید الاضحیٰ کے دن نماز سے پہلے کھانے کا بیان ۴۲۲
- عیدین کے لیے اذان نہیں ۴۲۳
- عید کے دن نیزہ ساتھ لے کر جانا تاکہ اس کو سترہ کے طور پر استعمال کیا جاسکے ۴۲۴
- عیدین میں تکبیر کہنے کا بیان ۴۲۵
- وہ روایت جس میں چار تکبیرات کا ذکر ہے ۴۲۹
- تکبیر تحریمہ کے بعد افتتاحی دعا پڑھنا، پھر دو تکبیروں کے درمیانی وقفہ میں تکبیر و تحمید اور درود شریف پڑھنا ۴۳۰
- عید کی تکبیر میں رفع یدین کرنے کا بیان ۴۳۱
- عیدین میں قراءت کا بیان ۴۳۲
- عیدین میں بلند آواز سے قراءت کرنا؛ کیوں کہ آپ ﷺ سے دو سورتوں کی قرأت منقول ہے ۴۳۴
- نمازِ عید کی دو رکعت ہونے کا بیان ۴۳۵
- خطبہ سے پہلے نماز پڑھنے کا بیان ۴۳۵
- لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر امام کھڑا ہو کر خطبہ دے ۴۳۹
- منبر یا سواری پر خطبہ دینے کے جواز کا بیان ۴۳۹
- امام منبر پر چڑھتے ہی سلام کہے ۴۴۲
- امام کا منبر پر بیٹھ کر دوبارہ خطبہ کے لیے اٹھنا اور خطبہ جمعہ پر قیاس کرتے ہوئے اور دو خطبوں کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھنا ۴۴۲
- عیدین کے خطبہ میں تکبیر کہنے کا بیان ۴۴۳
- لاٹھی پر ٹیک لگا کر خطبہ دینے کا بیان ۴۴۵

امام کا لوگوں کو خطبہ میں اللہ کی اطاعت کا حکم دینا، ان کو صدقہ اور اللہ کے قرب پر ابھارنا اور نافرمانی سے منع کرنا ۴۴۵
عیدین کے خطبہ کو غور سے سننے کا بیان ۴۴۶
امام عیدگاہ میں عید سے پہلے اور بعد میں نماز ادا نہ کرے ۴۴۸
مقتدی نماز سے پہلے اور بعد میں اپنے گھر، مسجد، راستہ اور عیدگاہ میں جہاں ممکن ہو نفل پڑھ سکتا ہے ۴۴۹
عیدین نماز کی اہل اسلام کا طریقہ ہے وہ جہاں بھی ہوں ۴۵۲
عورتوں کے عید کے لیے آنے کا بیان ۴۵۳
بچوں کا عیدگاہ کی طرف جانے کا حکم ۴۵۶
راستہ تبدیل کر کے آنا ۴۵۷
نمازِ عید مسجد میں پڑھی جائے جب بارش وغیرہ کا کوئی عذر ہو ۴۶۰
امام حکم دے کہ کمزور لوگوں کو نمازِ عید مسجد میں پڑھائی جائے ۴۶۱
امام خطبہ میں قربانی کا طریقہ بتائے، اگر کسی نے نماز سے پہلے قربانی کر لی تو وہ قربانی دوبارہ کرے ۴۶۲
عید الاضحیٰ کے دن ظہر کی نماز کے بعد سے لے کر ایام تشریق کے آخری دن کی فجر کی نماز تک تکبیریں کہے، پھر ختم کر دے ۴۶۴
عرفہ کے دن صبح کی نماز بعد تکبیروں کی ابتدا کرنا ۴۶۶
تکبیر کہنے کا طریقہ ۴۷۰
مرد، عورتیں، مسافر اور مقیم سب کے لیے تکبیرات کہنا سنت ہے ۴۷۲
دن کے آخر میں چاند دیکھنے کی گواہی دینے اور اگلے روز روزہ چھوڑ کر عیدگاہ کی طرف جانے کا بیان ۴۷۳
قوم سے چاند کے بارے میں غلطی ہو جانے کا بیان ۴۷۴
عیدین کا اجتماع یعنی عید اور جمعہ دونوں ایک دن میں ہوں ۴۷۴
عیدین کی راتیں عبادت کرنے کا بیان ۴۷۷
لوگوں کا ایک دوسرے کو دعائیہ کلمہ (تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَمِنْكَ) کہنے کا بیان ۴۷۸

كِتَابُ صَلَاةِ الْخُسُوفِ

جب سورج گرہن ہو جائے تو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے کا حکم ۴۸۰
جماعت کھڑی ہونے کا اعلان کرنے کا بیان ۴۸۱

- نمازِ خسوف ادا کرنے کا طریقہ ۴۸۲
- نمازِ خسوف دو رکعت ہیں اور ہر رکعت میں تین رکوع ہیں ۴۹۱
- نمازِ خسوف دو رکعت ہیں اور ہر رکعت میں چار رکوع ہیں ۴۹۵
- نمازِ خسوف دو رکعت پڑھی جائے ۵۰۰
- نمازِ کسوف میں قراءت کے سری ہونے کا بیان ۵۰۵
- نمازِ کسوف میں قراءت کے جہری ہونے کا بیان ۵۰۷
- نمازِ خسوف اور عید کا اجتماع مہینہ کی دسویں تاریخ کو جائز کہنے والوں کا استدلال ۵۰۹
- چاند گرہن میں نماز پڑھنے کا بیان ۵۱۰
- نمازِ خسوف کے بعد خطبہ کا بیان ۵۱۲
- امام کا خطبہ خسوف میں لوگوں کو بھلائی پر ابھارنا، ان کو توبہ کرنے اور صدقہ وغیرہ سے اللہ کا قرب حاصل کرنے کا حکم دینا مستحب ہے ۵۱۷
- نمازِ خسوف جامع مسجد میں پڑھنا سنت ہے ۵۱۹
- نمازِ خسوف سورج کے روشن ہونے تک پڑھی جائے جب سورج روشن ہو جائے تو پھر نماز سے ابتدا نہ کرے ۵۲۰
- سورج کے روشن ہونے کے بعد خطبہ سے ابتدا کرنے کے جواز کی دلیل ۵۲۱
- جب امام حاضر نہ ہو تو آدمی اکیلا بھی نمازِ خسوف پڑھ سکتا ہے؛ اس کی دلیل جو آپ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ گھبراہٹ میں نماز کی طرف جلدی کی جائے ۵۲۲
- نمازِ خسوف کے لیے عورتیں مسجد میں حاضر ہو سکتی ہیں ۵۲۳
- سورج اور چاند گرہن کے علاوہ کسی دوسری نشانی کے لیے با جماعت نماز ادا نہیں کی جائے گی ۵۲۳
- اندھیرے زلزلے اور ان کے علاوہ کسی دوسری نشانی سے گھبراہٹ پر اکیلے نماز پڑھنا مستحب ہے ۵۲۴
- جس نے نمازِ خسوف پر قیاس کرتے ہوئے زلزلہ کے وقت نماز میں قیام اور رکوع کی تعداد میں اضافہ کیا ۵۲۵

كِتَابُ صَلَاةِ الْاِسْتِسْقَاءِ

- لوگوں کا امام سے بارش کیلئے سوال کرنا جب قحط پڑ جائے ۵۲۷
- امام عید گاہ کی طرف نکلے جب وہ ارادہ کرے صلاۃ الاستسقاء ادا کرے گا ۵۲۸
- کمزوروں، بچوں، غلاموں اور معذوروں کا نکلنا پسند ہے ۵۳۰

⊛ بارش کے لیے روزے دار کی قبولیت دعا کی امید کرنا ۵۳۱
⊛ مظالم سے نکلنے اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا صدقات اور نوافل سے دعا کی قبولیت کی امید کرنا ۵۳۲
⊛ اس بات کی دلیل کہ صلوٰۃ الاستسقاء سنت ہے جیسے صلاۃ العیدین سنت ہے بیشک اس کی بھی ایسے ہی دو رکعتیں پڑھے گا جیسے عیدین کی نماز بلا اذان و اقامت ہے عید کی نماز کے وقت ۵۳۴
⊛ ان اخبار کا بیان جو رہنمائی کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے نماز سے پہلے خطبہ دیا اور دعا کی ۵۳۹
⊛ استسقاء کی دعا کھڑے ہو کر کرنے کا بیان ۵۴۱
⊛ لگن اور کوشش سے دعا میں قبلے کی طرف رخ کرنا ۵۴۲
⊛ استسقاء میں چادر پلٹانے کا بیان ۵۴۲
⊛ چادر پلٹانے کے وقت کا بیان ۵۴۳
⊛ چادر پلٹانے کے طریقے کا بیان ۵۴۳
⊛ تحویل رداء سے کیا مراد ہے ۵۴۴
⊛ خطبہ استسقاء میں استغفار اور کثرت سے یہ آیت پڑھنا مستحب ہے ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ......﴾ ۵۴۵
⊛ بارش کی دعا اس سے کروانا جس کی دعا کی برکت کی امید ہو ۵۴۷
⊛ امام لوگوں کیلئے بارش طلب کرتا ہے تو اللہ انہیں پلا دیتا ہے تا کہ وہ دیکھے کہ لوگ شکر کیسے ادا کرتے ہیں ۵۴۸
⊛ امام لوگوں کیلئے بارش کی دعا کرتا ہے ان کو بارش نہیں دی جاتی اور وہ پلٹ جاتے ہیں پھر وہ دعا کیلئے لوٹتے ہیں حتیٰ کہ ان کو بارش دے دی جاتی ہے اور وہ نہیں کہتا کہ "میں نے دعا کی مگر میری دعا قبول نہ کی گئی ۵۴۹
⊛ خوشحالی (سر سبزی) میں رہنے والے امام کا قحط سالی والوں کیلئے اور تمام مسلمانوں کیلئے دعا کرنا ۵۵۰
⊛ بارش کی دعا بغیر صلوٰۃ الاستسقاء کے جمعے کے دن منبر پر کرنا ۵۵۱
⊛ استسقاء کی دعا کا بیان ۵۵۳
⊛ استسقاء میں ہاتھوں کا اٹھانا ۵۵۷
⊛ استسقاء میں لوگوں کا امام کے ساتھ ہاتھوں کو اٹھانا ۵۵۹
⊛ مختلف اقسام سے بارش طلب کرنا مکروہ ہے ۵۶۰
⊛ بارش کے لیے جسم ننگا کرنا ۵۶۴
⊛ پانی بہنے کا بیان ۵۶۴
⊛ بارش کے نزول کا وقت دعا کی قبولیت کا وقت ہے ۵۶۵

تیز آندھی کے آنے اور بادل دیکھنے سے آپ ﷺ کے چہرے کا رنگ تبدیل ہو جاتا ۵۶۶
جب آندھی چلتی تو آپ ﷺ کیا کہتے اور گالیاں دینے سے منع کیا ۵۶۷
آپ ﷺ جب بارش دیکھتے تو کیا کہتے تھے ۵۶۸
جب رعد کڑک کی آواز سنی جائے تو کیا کہا جائے ۵۷۰
بارش کی طرف اشارہ کرنے کا بیان ۵۷۱
رعد کا بیان ۵۷۲
بارش کے کم اور زیادہ ہونے کا بیان ۵۷۳
کس ہوا کے ساتھ بارش ہوتی ہے ۵۷۴
دھر (زمانے) کو گالی دینے کا بیان ۵۷۶

نماز چھوڑنے کے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

اس شخص کی تکفیر کا بیان جو جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے ۵۷۸
اس کفر سے مراد وہ کفر ہے جس سے اس کا خون مباح ہو جاتا ہے وہ کفر مراد نہیں جس سے انسان اللہ اور اس کے رسول پر ایمان سے خارج نہیں ہوتا جب تک وہ نماز کے وجوب کا انکار نہیں کرتا ۵۸۰

کِتَابُ الْجَنَائِزِ

مسلمان کے لئے مناسب نہیں کہ وہ امیدوں کے محل تعمیر کرے اور موت کے لئے تیاری نہ کرے جبکہ موت کا حکم بہت قریب ہے ۵۸۳
جو ساٹھ سال کی عمر کو پہنچا اللہ نے اس کی عمر کا بہانہ ختم کیا ہم نے تمہیں عمر نہ دی تا کہ جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا کر لیتا اور ڈرانے والے بھی آئے ۵۸۸
خوشخبری ہے اس لیے کہ جسے لمبی عمر ملی اور اعمال اچھے کیے ۵۹۰
ہر مسلم کو لائق ہے کہ اسے جو بھی بیماری بھوک اور غم و مصائب ملے تو وہ صبر کو اپنا شعار بنائے کیونکہ اس میں اس کے لئے کفارات و درجات ہیں ۵۹۳
اگر کسی علاقے میں وبا آ جائے تو آدمی فرار کی نیت سے وہاں سے نہ نکلے، اسے چاہیے کہ صبر کرتے ہوئے ثواب کی نیت سے وہیں ٹھہرا رہے اور اگر کسی علاقے میں وبا پھیلی ہے تو بندہ وہاں نہ جائے ۶۰۳

- مریض بخار کو گالی نہ دے اور نہ ہی کسی تکلیف کے آنے پر موت کی خواہش کرے مگر چاہیے کہ وہ صبر کرے اور ثواب کی نیت رکھے ۶۰۵
- مریض اپنے اللہ کے متعلق اچھا گمان رکھے اور اس کی رحمت کی امید رکھے ۶۰۷
- مریض کہتا ہے: ہائے میرا سر یا مجھے بہت تکلیف ہے اور جو ایوب علیہ السلام نے کہا: جس کی خبر اللہ تعالیٰ نے دی (مسنی الضر وانت ارحم الراحمین) کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو ارحم الراحمین ہے ۶۰۸
- اچانک موت آجانے کا بیان ۶۰۹
- مریض کی عیادت کا حکم ۶۱۰
- عیادت کی فضیلت کا بیان ۶۱۲
- بار بار عیادت کیلئے جانا سنت ہے ۶۱۴
- آنکھوں کے خراب ہونے سے عیادت کرنا ۶۱۵
- مریض پر ہاتھ رکھ کر اس کی شفاء کی دعا اور صدقے سے اس کا مداوا کرنے کی تلقین کرنا ۶۱۵
- عیادت کرنے والے کا مریض کو پوچھنا کہ تو اپنے کو کیسا پاتا ہے ۶۱۷
- مریض کو تسلی دینا مستحب ہے اور عیادت کرنے والے کا یہ کہنا: "لاباس طهور انشاء الله" ۶۱۸
- مسلم کا غیر مسلم کی عیادت کرنا اور اس امید سے اسلام پیش کرنا کہ وہ اسلام قبول کرلے ۶۱۹
- جب مرنے والے کی موت کا وقت قریب آئے تو کیا تلقین کرنا مستحب ہے ۶۱۹
- میت کے پاس کیا پڑھنا مستحب ہے ۶۲۰
- میت کے پاس کونسا کلام کرنا مستحب ہے ۶۲۰
- جن کپڑوں میں انسان فوت ہوا ان کی پاکیزگی کا بیان ۶۲۱
- اس کا منہ قبلے کی طرف کرنا مستحب ہے ۶۲۱
- جب انسان فوت ہوجائے تو اس کی آنکھوں کو بند کرنا مستحب ہے ۶۲۲
- میت کے پیٹ پر کوئی چیز رکھنا پھر چارپائی پر ڈالنا تاکہ پیٹ میں ہوا نہ بھر جائے ۶۲۴
- میت کا ایسے کپڑے میں لپیٹنا مستحب ہے جس سے سارا جسم ڈھانپ دیا جائے ۶۲۵
- مردے کے معاملات میں اہل اسلام کے طریقے کی حفاظت کرنا ۶۲۵
- وہ معاملات جو جنازے میں واجب ہیں: غسل، تکفین، نماز جنازہ اور دفن وغیرہ اور وہ شخص اس کیلئے کھڑا ہو جو ان کاموں کے لئے کافی ہو ۶۲۶

- تجہیز میں جلدی کرنا مستحب ہے جب اس کی موت واضح ہو جائے ۶۲۸

میت کے غسل کے ابواب

- میت کو اس کی قمیص میں غسل دینا مستحب ہے ۶۲۸
- میت کی شرمگاہ کو دیکھنا اور بغیر کپڑے کے ہاتھ لگانا منع ہے ۶۳۰
- میت کے پیٹ کو دبایا جائے، اگر کوئی گندگی وغیرہ ہو تو اس کو صاف کر دیا جائے ۶۳۰
- میت کو وضو کروانے کا بیان ۶۳۱
- غسل میں دائیں جانب سے آغاز کرنا ۶۳۲
- میت کو کس کے ساتھ غسل دیا جائے اور غسل میں تکرار کرنا سنت ہے ۶۳۲
- مریض کے ناخن اور زیر ناف بالوں کا صاف کرنا ۶۳۴
- محرم اگر فوت ہو جائے ۶۳۶
- آگ کے ساتھ میت کے پیچھے نہ چلا جائے ۶۴۲
- جس نے میت میں کچھ دیکھا وہ اسے ختم کر دے مگر اس کے متعلق بات نہ کرے ۶۴۲
- میت کو غسل دینا کس کا زیادہ حق ہے ۶۴۳
- جب عورت فوت ہو جائے تو اس کا خاوند اسے غسل دے ۶۴۴
- عورت کے اپنے خاوند کو غسل دینے کا بیان ۶۴۶
- مسلمان قریبی مشرک کو غسل دے، جنازے کے ساتھ جائے اور اسے دفن کرے مگر جنازہ نہ پڑے ۶۴۷
- میت کو غسل دینے سے غسل واجب نہیں ۶۴۸
- اس عورت کا بیان جو مردوں کے ساتھ مر جائے لیکن ان کے ساتھ کوئی عورت نہ ہو ۶۴۹

کفن کی تعداد اور خوشبو کے متعلقہ ابواب

- آدمی کو تین کپڑوں میں کفن دینا جس میں قمیض اور پگڑی نہ ہو سنت ہے ۶۵۰
- ایسی خبر کا ذکر جو اس کے مخالف ہے جو ہم نے آپ کے کفن کے بارے بیان کی ہے ۶۵۲
- سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بیان میں اشتباہ کا سبب ۶۵۳
- ایک کپڑے میں کفن کے جواز کا بیان ۶۵۵
- قمیض میں کفن دینے کا جواز، اگر ہم اس کو اختیار کریں جو رسول اللہ ﷺ کیلئے اختیار کی گئی تھی ۶۵۷

- کفن میں سفید کپڑے کو مستحب جاننا ۶۵۹
- جس نے یمنی چادر کو پسند کیا اور جس کے سوت کو رنگنے کے بعد کپڑا بنا لیا گیا ۶۶۰
- کفن کے خوبصورت ہونے کو پسند کیا گیا ہے ۶۶۰
- جس نے کفن میں میانہ روی کو ترک کیا اور یہ ناپسند ہے ۶۶۱
- جس نے اپنی زندگی میں کفن تیار کر لیا ۶۶۳
- میت کو خوشبو لگانے کا بیان ۶۶۴
- خوشبو کے لیے کستوری اور کافور کا استعمال کرنا ۶۶۵
- میت کے پاس جانا اور اسے بوسہ دینا ۶۶۷
- کفن کے کھلنے کے ڈر سے اسے گرہ لگانا اور جب قبر میں داخل کیا جائے تو کھول دینا ۶۶۹
- لحد بنانا سنت ہے ۶۷۰
- رسول اللہ ﷺ کی چٹائی کا بیان ۶۷۲
- مردوں کیلئے قبلے کی طرف منہ کرنا ۶۷۲
- اذخر قبور کے سوراخ کو بند کرنے کیلئے ہے ۶۷۴
- قبر میں مٹی کا ڈالنا کسی اور ہاتھوں سے ۶۷۵
- قبر پر مٹی زیادہ نہ ڈالی جائے کہ وہ اونچی ہو جائے ۶۷۷
- قبر پر پانی چھڑکنے اور اس پر کنکریاں ڈالنے کا بیان ۶۷۸
- پتھر کے ساتھ قبر پر نشان لگانا یا کسی اور چیز سے ۶۸۰
- قبر سے فارغ ہونے یا اسے چھپانے کے بعد واپس پلٹنا اور جو اس کے انتظار میں بیٹھا رہا اس کے لیے کیا اجر ہے ۶۸۰
- قبر کا گہرا اور کشادہ کرنا مستحب ہے ۶۸۳
- قبروں کو برابر کرنے اور سطح کے ساتھ ملانے کا بیان ۶۸۵
- قبریں کوہان کی مانند ہوں ۶۸۷
- قبروں پر عمارت نہ بنائی جائے اور نہ ہی پختہ کیا جائے ۶۸۸
- عورت کے غسل کا بیان ۶۸۸
- عورت کے سر کے بالوں کا گوندھنا اور تین مینڈھیاں بنانا اور پیچھے ڈالنا سنت سے ثابت ہے ۶۹۲
- عورت کے کفن کا بیان ۶۹۳

⊛ ایسے شخص کے متعلق جو سمندر میں فوت ہوا ۶۹۴
⊛ جو استدلال کیا گیا ہے کہ میت کا کفن اور دیگر لوازمات بھلائی کے ساتھ اس کے راس المال سے ادا کیے جائیں گے ۶۹۵
⊛ ساقط ہونے والے بچے کے متعلق کہ اسے غسل اور کفن دیا جائے اور نماز بھی ادا کی جائے اگر وہ چیخا یا اس کے زندہ ہونے کا علم ہو گیا ۶۹۶

شہید اور اس کے غسل و جنازہ کا بیان

⊛ مسلمانوں کے متعلق جنہیں میدان جنگ میں مشرک قتل کرتے ہیں تو مقتولین کو نہ غسل دیا جائے اور نہ ہی نماز جنازہ پڑھی جائے بلکہ انہیں خون اور زخموں سمیت دفن کر دیا جائے گا ۷۰۱
⊛ جس نے یہ سمجھا کہ آپ ﷺ نے شہداء احد کی نماز جنازہ پڑھی ۷۰۵
⊛ اس روایت کہ آپ ﷺ نے ان پر آٹھ سال بعد ضمنا جنازہ پڑھا ۷۰۷
⊛ جس نے پسند کیا کہ اسے انہیں کپڑوں میں کفن دیا جائے جن میں قتل ہوا اس کے بعد جب اس سے لوہا اور چمڑے کا لباس جو عام لوگوں کا لباس نہ ہو اتار لیا جائے ۷۰۸
⊛ اگر جنبی جنگ میں شہید کر دیا جائے ۷۰۹
⊛ مرثیہ کہنے اور اس شخص کے متعلق جو کفار کے معرکے کے بغیر ظلم سے (مظلومانہ) قتل کر دیا گیا اور اس شخص کے بارے جسے اپنی تلوار لگ جائے ۷۱۱
⊛ اہل بغاوت کی تلوار سے قتل ہونے والے کا حکم ۷۱۴
⊛ مقتول کے کچھ اعضاء کے دھونے کس بیان جب وہ مقتول حالت میں ملے کافروں کے ساتھ لڑائی کے بغیر اور اس پر نماز جنازہ پڑھنے کا بیان ۷۱۵
⊛ اگر قوم کو سیلاب، مکانوں کا گرنا یا جلانے کا عذاب پہنچا اور ان میں مشرک بھی ہوں تو اس صورت میں ان کی نماز جنازہ پڑھنا اور مسلمانوں کی نماز جنازہ کی نیت کرنا ان پر قیاس کرتے ہوئے جو اسلام پر ثابت قدم تھے ۷۱۶
⊛ جن کو حدود کے ساتھ قتل کیا گیا ان کے جنازے کا بیان ۷۱۷
⊛ ایسے شخص کی نماز جنازہ جس نے اپنے کو ایسے طریقے سے قتل کیا جو جائز نہیں تھا ۷۱۸

جنازہ اٹھانے کا بیان

⊛ جس نے جنازے کو اٹھایا اور چاروں اطراف میں گھوما ۷۲۰
⊛ جس نے جنازے کو اٹھایا اور چار پائی کو اپنے کندھے پر رکھا سامنے والے دونوں اطراف کے درمیان ۷۲۰

میت کو ہاتھوں اور گردنوں پر اٹھانے کا بیان جب چار پائی یا تختہ میسر نہ ہو ۴۲۲

جنازے کے ساتھ چلنے کے ابواب

جنازے کے ساتھ جلدی جلدی چلنے کا بیان ۴۲۳
جس نے تیز چلنے کو ناپسند جانا اس کے کھلنے کے ڈر سے ۴۲۵
جنازے سے پلٹتے ہوئے سواری پر سوار ہونے کا بیان ۴۲۶
جنازے کے آگے چلنے کا بیان ۴۲۸
جنازے کے پیچھے چلنے کا ۴۳۱
جنازے کے لیے کھڑا ہونے کا بیان ۴۳۲
ان حضرات کی دلیل جو جنازے کے لیے کھڑا ہونے کو منسوخ سمجھتا ہے ۴۳۷

میت کی نماز پڑھانے میں زیادہ حق دار کون ہے

میت کا قریبی ولی اس کے ساتھ جنازے اور استغفار کے ذریعے نیکی کرے ۴۴۰
حاکم قریبی رشتہ دار کی بہ نسبت جنازے کا زیادہ حق دار ہے ۴۴۱
اگر میت نے کسی کے متعلق وصیت کی ہے تو وہی جنازہ پڑھانے کا زیادہ حق دار ہے ۴۴۲
امام کے نمازِ جنازہ پڑھانے اور نمازیوں کی کثرت سے میت کی بخشش ہونے کی امید کا بیان ۴۴۳
اس جماعت کا بیان جو جنازہ علیحدہ علیحدہ جنازہ پڑھتے ہیں ۴۴۵
جنازے میں کم سے کم کتنی تعداد کافی ہے ۴۴۶

مَوْقِفِ الإِمَامِ وَالْمَأْمُومِ

امام و مقتدی کے کھڑے ہونے سے متعلقہ ابواب

(۱۷۷) باب الرَّجُلِ يَأْتَمُّ بِرَجُلٍ

اکیلے آدمی کی امامت کروانا

(۵۱۵۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ فَانْتَهَيْنَا إِلَى مَشْرَعَةٍ فَقَالَ : ((أَلَا تُشْرِعُ يَا جَابِرُ)). قَالَ فَقُلْتُ : بَلَى قَالَ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَشْرَعْتُ. قَالَ ثُمَّ ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ وَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوءًا فَجَاءَ فَتَوَضَّأَ ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ. فَقُمْتُ خَلْفَهُ فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۷٦٦]

(۵۱۵۱) جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ ہم پانی کے گھاٹ پر پہنچے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے جابر! پانی پیو گے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ رسول اللہ ﷺ اترے اور میں نے پانی پیا، فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ اپنے حاجت کے لیے چلے گئے تو میں نے آپ ﷺ کے لیے وضو کا پانی رکھا، آپ ﷺ نے وضو کیا۔ پھر آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر ایک کپڑے میں جس کے دونوں کنارے مخالف تھے نماز پڑھی، میں آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے میرے کان سے پکڑ کر مجھے اپنی دائیں جانب کر لیا۔

(۱۷۲) باب الصَّبِيِّ يَأْتَمُّ بِرَجُلٍ

آدمی کا بچے کی امامت کروانا

(۵۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بُرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِى بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :بِتُّ ذَاتَ لَيْلَةٍ عِنْدَ خَالَتِى مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ :فَقَامَ النَّبِىُّ -ﷺ- يُصَلِّى مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ أُصَلِّى بِصَلاَتِهِ قَالَ فَأَخَذَ بِذُؤَابٍ كَانَ لِى ، أَوْ بِرَأْسِى فَأَقَامَنِى عَنْ يَمِينِهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحیح لغیرہ]

(۵۱۵۲) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گزاری۔ نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تھے۔ میں آپ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہوگیا، تاکہ آپ ﷺ کی نماز کے ساتھ نماز پڑھ سکوں۔ آپ ﷺ نے میرے بالوں سے یا سر سے پکڑ کر اپنی دائیں جانب کرلیا۔

(۷۱۳) باب الرَّجُلِ يَأْتَمُّ بِرَجُلٍ فَيَجِىءُ آخَرُ

اکیلے آدمی کی امامت کرواتے ہوئے دوسرے کا آجانا

(۵۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَيَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ السِّجِسْتَانِىُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِى ابْنَ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ أَبُو حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ :أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :سِرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِى غَزْوَةٍ فَقَامَ يُصَلِّى فَذَكَرَ الْحَدِيثَ .قَالَ :ثُمَّ جِئْتُ حَتَّى قُمْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخَذَ بِيَدِى فَأَدَارَنِى حَتَّى أَقَامَنِى عَنْ يَمِينِهِ. فَجَاءَ ابْنُ صَخْرٍ حَتَّى قَامَ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَنَا بِيَدَيْهِ جَمِيعًا حَتَّى أَقَامَنَا خَلْفَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ [صحیح۔ مسلم ۳۰۱]

(۵۱۵۳) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں چلا، آپ ﷺ نماز پڑھ رہے۔ میں آپ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہوگیا۔ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کرلیا۔ ابن صخر آئے اور آپ ﷺ کی بائیں جانب کھڑے ہوگئے۔ آپ ﷺ نے ہمیں اپنے پیچھے کھڑا کردیا۔

(۵۱۵۴) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَقَالَ فِى الْحَدِيثِ :فَأَخَذَنَا بِيَدَيْهِ جَمِيعًا فَدَفَعَنَا حَتَّى أَقَامَنَا خَلْفَهُ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّىُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

(۷۱۴) باب الرَّجُلِ يَأْتَمُّ بِالرَّجُلِ وَمَعَهُ امْرَأَةٌ أَوِ امْرَأَتَانِ

اکیلے آدمی کی امامت کروانا جب کہ اس کے ساتھ ایک یا دو عورتیں ہو

(۵۱۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِىُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَّهُ وَامْرَأَةً مِنْهُمْ فَجَعَلَهُ عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةَ خَلْفَهُمَا. [صحيح۔ مسلم ٦٦٠]

(۵۱۵۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری امامت کروائی، ایک عورت آئی تو آپ ﷺ نے مجھے دائیں جانب اور عورت کو پیچھے کھڑا کیا۔

(۵۱۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي وَأَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خُشَيْشٍ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى بِهِ وَبِامْرَأَةٍ قَالَ : فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةَ خَلْفَنَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۱۵۶) انس رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے اور ایک عورت کو نماز پڑھائی تو مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا اور عورت کو ہمارے پیچھے۔

(۵۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَمَا نَحْنُ إِلاَّ أَنَا وَأُمِّي وَخَالَتِي أُمُّ حَرَامٍ فَقَالَ : ((قُومُوا أُصَلِّي بِكُمْ)). فَصَلَّى بِنَا فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلاَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ لِثَابِتٍ : فَأَيْنَ جَعَلَ أَنَسًا؟ قَالَ : جَعَلَهُ عَنْ يَمِينِهِ. فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ دَعَا لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ بِكُلِّ خَيْرٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ. فَقَالَتْ أُمِّي : يَا رَسُولَ اللَّهِ خُوَيْدِمُكَ ادْعُ اللَّهَ لَهُ قَالَ : فَدَعَا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ. فَكَانَ فِي آخِرِ مَا دَعَا لِي أَنْ قَالَ : ((اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ. [صحيح۔ مسلم ٦٦٠]

(۵۱۵۷) ثابت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں، میری امی اور خالہ ام حرام رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اٹھو میں تمہیں نماز پڑھاؤں۔ آپ ﷺ نے نماز کے وقت کے بغیر نماز پڑھائی۔ ثابت سے کسی شخص نے پوچھا: ان کو نبی ﷺ نے کہاں کھڑا کیا؟ فرمایا: اپنی دائیں جانب، جب نبی ﷺ نے نماز مکمل کی تو گھر والوں کے لیے دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیوں کی دعا کی۔ میری والدہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! اپنے چھوٹے خادم کے لیے بھی اللہ سے دعا کر دیں۔ آپ ﷺ نے میرے لیے دعا کی، آپ ﷺ کی آخری دعا جو میرے لیے تھی یہ تھی: اے اللہ! اس کا مال اولاد زیادہ کر اور اس

میں برکت دے۔

(۷۱۵) باب الرَّجُلَيْنِ يَأْتَمَّانِ بِرَجُلٍ

دو آدمیوں کی امامت کروانا

(۵۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ : إِنِّي لأَعْقِلُ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ دَلْوٍ فِي دَارِنَا. قَالَ مَحْمُودٌ فَحَدَّثَنِي عِتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ : إِنَّ بَصَرِي قَدْ سَاءَ ، يَعْنِي وَإِنَّ الأَمْطَارَ إِذَا اشْتَدَّتْ وَسَالَ الْوَادِي حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَ الصَّلاَةِ فِي مَسْجِدِ قَوْمِي. فَلَوْ صَلَّيْتُ فِي مَنْزِلِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مُصَلًّى. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((نَعَمْ)). قَالَ : فَغَدَا عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ فَاسْتَأْذَنَا فَأَذِنَ لَهُمَا. فَمَا جَلَسَ حَتَّى قَالَ : ((أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ فِي مَنْزِلِكَ؟)). فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى نَاحِيَةٍ. فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ وَحَبَسْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى جَشِيشَةٍ صَنَعْنَاهَا لَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۱۱۴]

(۵۱۵۸) محمود بن ربیع فرماتے ہیں کہ مجھے ہوش ہے کہ نبی ﷺ نے ہمارے گھر کے ڈول سے کلی کی۔ محمود بن ربیع کہتے ہیں کہ عتبان بن مالک نے مجھے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: میری نظر ختم ہوگئی ہے۔ جب بارش ہوتی ہے تو وادی میں پانی کی وجہ سے میرے اور مسجد کے درمیان رکاوٹ بن جاتی ہے۔ اگر آپ ﷺ میرے گھر نماز پڑھ دیں تو میں اس کو جائے نماز بنالوں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ اگلی صبح نبی ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے اجازت طلب کی تو دونوں کو اجازت دی گئی۔ آپ ﷺ بیٹھے نہیں بلکہ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کہاں پسند کرتے ہیں جہاں میں آپ کے گھر نماز پڑھوں تو میں نے ایک کونے کی طرف اشارہ کیا، نبی ﷺ آگے ہوئے تو ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے صفیں بنالیں، آپ ﷺ نے ہمیں دو رکعات نماز پڑھائی اور ہم نے نبی ﷺ کو حلوے کے لیے روک لیا جو ہم نے آپ ﷺ کے لیے بنایا تھا۔

(۵۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْهَاجِرَةِ فَوَجَدْتُهُ يُسَبِّحُ فَقُمْتُ وَرَاءَهُ. فَقَرَّبَنِي حَتَّى جَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَلَمَّا جَاءَ يَرْفَأُ تَأَخَّرْتُ فَصَفَفْنَا وَرَاءَهُ.

وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً يَقُومُ الاثْنَانِ وَرَاءَهُ. [صحيح۔ مالك ۳۶۰]

(۵۱۵۹) (الف) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس دوپہر کے وقت آیا۔ میں نے ان کو پایا، وہ نفل پڑھ رہے تھے، میں ان کے پیچھے ہو گیا تو انہوں نے مجھے پکڑ کر اپنی دائیں جانب کر لیا۔ جب وہ آئے تو میں نے پیچھے ہٹنے میں ان کی موافقت کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے ہم نے صفیں بنا لیں۔

(ب) حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ جب تین ہوتے تو دو پیچھے کھڑے ہوتے۔

(۷۱۶) باب الرَّجُلِ یَأْتَمُّ بِالرَّجُلِ وَمَعَهُمَا صَبِیٌّ وَامْرَأَةٌ

ایک آدمی کے ساتھ بچے اور ایک عورت کی امامت کروانا

(۵۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ ، فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ :قُومُوا فَلأُصَلِّيَ بِكُمْ .قَالَ أَنَسٌ :فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ .فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَصَفَفْتُ أَنَا وَالْيَتِيمُ وَرَاءَهُ ، وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ .رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ .وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاری ۳۷۳]

(۵۱۶۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی دادی نے رسول اللہ ﷺ کی کھانے کی دعوت کی۔ آپ ﷺ نے کھانا کھایا، پھر فرمایا: تم کھڑے ہو جاؤ، میں تمہیں نماز پڑھاؤں۔ انس فرماتے ہیں: میں چٹائی کی طرف گیا، وہ لمبائی کی طرف سے بچھانے کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی۔ میں نے پانی کے چھینٹے مارے تو اس پر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے۔ میں نے اور ایک بچے نے آپ ﷺ کے پیچھے صف بنائی اور بڑھیا ہمارے پیچھے تھی۔ پھر آپ ﷺ نے ہمیں دو رکعات نماز پڑھائی، پھر آپ تشریف لے گئے۔

(۷۱۷) باب الرِّجَالِ یَأْتَمُّونَ بِالرَّجُلِ وَمَعَهُمْ صِبْیَانٌ وَنِسَاءٌ

مردوں، بچوں اور عورتوں کی امامت کروانا

(۵۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِىٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِى مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لِيَلِيَنِى مِنْكُمْ أُولُو الأَحْلاَمِ وَالنُّهَى ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثَلاَثًا وَإِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الأَسْوَاقِ)). لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى

وَفِى رِوَايَةِ مُحَمَّدٍ بِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ : ((لِيَلِيَنِى مِنْكُمْ ذَوُو الأَحْلاَمِ وَالنُّهَى ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ وَلاَ تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ ، وَإِيَّاكُمْ وَهَوْشَاتِ الأَسْوَاقِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِىٍّ. [صحيح۔ مسلم ۴۳۲]

(۵۱۶۱) (الف) عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے قریب عقل مند کھڑے ہو پھر وہ جوان جیسے ہوں تین مرتبہ فرمایا اور فرمایا: بازاروں میں شور کرنے سے بچو۔

(ب) محمد کی روایت میں ہے جو نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ میرے قریب وہ کھڑے ہوں جو عقل والے ہوں، پھر جوان جیسے ہوں پھر وہ جوان جیسے ہوں اور تم اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف پڑ جائے گا۔ بازاروں میں شور مچانے سے بچو۔

(۵۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِىُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِى مَعْمَرٍ عَنْ أَبِى مَسْعُودٍ الأَنْصَارِىِّ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِى الصَّلاَةِ وَيَقُولُ : ((لاَ تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَلِيَنِى مِنْكُمْ أُولُو الأَحْلاَمِ وَالنُّهَى ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ مسلم ۴۳۲]

(۵۱۶۲) ابو مسعود انصاری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز میں ہمارے کندھوں کو چھوتے اور فرماتے: تم اختلاف نہ کرو، ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف پیدا ہو جائے گا اور میرے پیچھے تمہارے عقل مند لوگ کھڑے ہوں پھر وہ جوان جیسے ہوں، پھر وہ جوان جیسے ہوں۔

(۵۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَآبَاذِىُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِىُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالأَنْصَارُ فِى الصَّلاَةِ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ. [صحيح۔ احمد ۳/۲۰۵]

(۵۱۶۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پسند کرتے تھے کہ نماز میں آپ کے قریب مہاجرین اور انصار

ہوں تاکہ وہ آپ ﷺ سے نماز سیکھ سکیں۔

(۵۱۶۴) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ فَقَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ فَذَكَرَهُ.

(۵۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ قَالَ أَبُو مَالِكٍ الأَشْعَرِيُّ: أَلاَ أُحَدِّثُكُمْ بِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: أَقَامَ الصَّلاَةَ فَصَفَّ يَعْنِي الرِّجَالَ وَصَفَّ خَلْفَهُمُ الْغِلْمَانَ ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ قَالَ: فَجَعَلَ إِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ كَبَّرَ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا صَلاَةُ. قَالَ عَبْدُ الأَعْلَى لاَ أَحْسِبُهُ إِلاَّ قَالَ صَلاَةُ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعيف۔ ابو داؤد ۶۷۷]

(۵۱۶۵) ابو مالک اشعری فرماتے ہیں: کیا میں تمہیں نبی ﷺ کی نماز بیان نہ کروں۔ پھر فرمایا: نماز کی اقامت ہو جاتی تو مرد حضرات صف بنالیتے، ان کے بعد بچے صف بناتے، پھر آپ ﷺ ان کو نماز پڑھاتے۔ جب آپ ﷺ سجدہ کرتے اور سجدے سے سر اٹھاتے تو "اللہ اکبر" کہتے اور جب دو رکعات سے کھڑے ہوتے تو "اللہ اکبر" کہتے، پھر دائیں اور بائیں سلام پھیرتے۔ پھر فرماتے: نماز اس طرح ہے۔ عبدالاعلیٰ کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ وہ کہتے: یہ نبی ﷺ کی نماز ہے۔

(۵۱۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخَوَّاصُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مَاهَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْعَرِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَلِيهِ فِي الصَّلاَةِ الرِّجَالُ ثُمَّ الصِّبْيَانُ ثُمَّ النِّسَاءُ. هَذَا الإِسْنَادُ ضَعِيفٌ وَالأَوَّلُ أَقْوَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف۔ اخرجه الحارث في مسنده ۱۵۱]

(۵۱۶۶) ابو مالک اشعری ؓ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نماز میں پہلے مردوں کی صف ہو، پھر بچے، پھر عورتیں۔

(۵۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((خَيْرُ

صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا ، وَشَرُّهَا آخِرُهَا ، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا)).

[صحيح۔ مسلم ٤٤٠]

(۵۱۶۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردوں کی بہترین صف پہلی اور آخری صف بدترین ہے اور عورتوں کی بدترین صف پہلی اور بہترین صف آخری ہے۔

(٥١٦٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيفٍ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَوْتِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا ، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا)). [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۱۶۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردوں کی بہترین صف پہلی اور بدترین صف آخری ہے اور عورتوں کی بہترین صف آخری اور بدترین صف پہلی ہے۔

(۷۱۸) باب الرَّجُلِ يَقِفُ فِي آخِرِ صُفُوفِ الرِّجَالِ لِيَنْظُرَ إِلَى النِّسَاءِ وَلاَ يُفَكِّرُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿يَعْلَمُ خَائِنَةَ الأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ﴾ [غافر: ١٩]

اس شخص کا بیان جو عورتوں کو دیکھنے کی نیت سے مردوں کی آخری صف میں نماز پڑھتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿يَعْلَمُ خَائِنَةَ الأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ﴾ کا خیال نہیں رکھتا

(٥١٦٩) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَتِ امْرَأَةٌ تُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَجْمَلَ النَّاسِ. فَكَانَ نَاسٌ فِي آخِرِ صُفُوفِ الرِّجَالِ فَنَظَرُوا إِلَيْهَا قَالَ : وَكَانَ أَحَدُهُمْ يَنْظُرُ إِلَيْهَا مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ ، وَكَانَ أَحَدُهُمْ يَتَقَدَّمُ إِلَى الصَّفِّ الأَوَّلِ لِئَلاَّ يَرَاهَا. فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الآيَةَ ﴿وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ﴾ [الحجر: ٢٤]۔ [منكر۔ ترمذى ٣١٢٢]

(۵۱۶۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض خوبصورت عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتی تھیں، کچھ لوگ مردوں کی آخری صف میں کھڑے ہوتے اور ان کی طرف دیکھتے۔ بعض ایسے تھے کہ وہ اپنی بغلوں کے نیچے سے ان کی طرف دیکھتے" اور بعض

ایسے بھی تھے جو پہلی صف کی طرف آتے تاکہ ان کو نہ دیکھ پائیں، اللہ تعالیٰ نے یہ آیت ﴿وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ﴾ [الحجر: ٢٤] نازل کردی'' ہم نماز میں پہلی صفوں میں جانے والوں اور آخری صفوں میں رہنے والوں کو جانتے ہیں۔''

(۵۱۷۰) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : كَانَتْ تُصَلِّى خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- امْرَأَةٌ حَسْنَاءُ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ. وَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَسْتَقْدِمُ فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ لِئَلاَّ يَرَاهَا ، وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتَّى يَكُونَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ فَإِذَا رَكَعَ قَالَ هَكَذَا وَنَظَرَ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ وَجَافَى يَدَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي شَأْنِهَا ﴿وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ﴾[الحجر: ٢٤]

[منکر۔ انظر ما قبلہ]

(۵۱۷۰) نوح بن قیس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پیچھے حسین عورتیں نماز پڑھتی تھیں۔ بعض لوگ پہلی صفوں میں چلے جاتے تاکہ ان کو دیکھ نہ سکیں اور بعض آخری صف میں کھڑے ہوتے۔ جب رکوع کرتے تو اپنی بغلوں کے نیچے سے دیکھتے اور اپنے ہاتھوں کو پہلوؤں سے دور رکھتے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ﴾ [الحجر: ٢٤] ہم آگے بڑھ جانے والوں کو بھی جانتے ہیں اور پیچھے رہ جانے والوں کو بھی۔

(۱۹۷) باب الْمَأْمُومِ يُخَالِفُ السُّنَّةَ فِي الْمَوْقِفِ فَيَقِفُ عَنْ يَسَارِ الإِمَامِ فَلاَ تَفْسُدُ صَلاَتُهُ

مقتدی امام کی بائیں جانب کھڑا ہو جائے تو اس کی نماز فاسد نہیں ہوتی

وَقَدْ مَضَى فِي هَذَا حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ حَيْثُ وَقَفَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى يَسَارِهِ وَأَنَّهُ حَوَّلَهُ إِلَى يَمِينِهِ وَلَمْ يَأْمُرْهُ بِاسْتِقْبَالِ الصَّلاَةِ.

(۵۱۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِاللَّهِ الْحِرَفِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السِّمَّرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَعَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِالْهَاجِرَةِ فَلَمَّا أَنْ مَالَتِ الشَّمْسُ أَقَامَ الصَّلاَةَ فَقُمْتُ أَنَا وَصَاحِبِي خَلْفَهُ. فَأَخَذَ بِيَدِي وَبِيَدِ صَاحِبِي فَجَعَلَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَيَسَارِهِ. فَقَامَ بَيْنَنَا وَقَالَ :هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصْنَعُ إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً. فَصَلَّى بِنَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ :((إِنَّهَا سَتَكُونُ أَئِمَّةٌ يُؤَخِّرُونَ الصَّلاَةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا فَلاَ تَنْتَظِرُوهُمْ بِهَا وَاجْعَلُوا الصَّلاَةَ مَعَهُمْ سُبْحَةً)).

وَهَذَا يُحْتَمَلُ إِنْ كَانَ ثُمَّ نُسِخَ وَاسْتَدْلَلْنَا عَلَى نَسْخِهِ بِمَا تَقَدَّمَ مِنْ خَبَرِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

وَمَا رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَالْعَامَّةِ.

وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ أَبِي ذَرٍّ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ الَّذِي شَاهَدَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي ذَلِكَ إِنَّمَا شَاهَدَهُ فِي غَيْرِ صَلاَةِ جَمَاعَةٍ وَأَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ كَانَ يُصَلِّي لِنَفْسِهِ. [صحيح۔ مسلم ٥٣٤]

(۵۱۷۱) (الف) عبدالرحمٰن بن مسعود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں اور علقمہ دوپہر کے وقت عبداللہ بن مسعود کے پاس آئے۔ جب سورج ڈھل گیا تو انہوں نے نماز کھڑی کی، میں اور میرا ساتھی ان کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے میرا اور میرے ساتھی کا ہاتھ پکڑا اور ہمیں دائیں بائیں کھڑا کر دیا اور خود ہمارے درمیان کھڑے ہو گئے، فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح کرتے تھے جب تین لوگ ہوتے پھر انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی۔ جب فارغ ہوئے تو فرمایا: عنقریب ائمہ نمازوں کو مؤخر کریں گے تم ان کا انتظار نہ کرنا اور ان کے ساتھ بھی نماز پڑھ لینا، وہ تمہارے لیے نفل ہو جائے گی۔

(ب) ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اور آپ کے صحابہ نفل نماز الگ الگ پڑھتے تھے، جماعت نہیں کروائی۔

(۵۱۷۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدٍ : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفِرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو رَوْحٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَسْرَةُ بِنْتُ دِجَاجَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي مَقَامَ كَذَا وَكَذَا فَصَلَّى فِيهِ الْعِشَاءَ الآخِرَةَ فَلَمَّا رَأَى الْقَوْمَ قَدْ ثَبَتُوا مَعَهُ فِي مُصَلاَّهُ انْصَرَفَ إِلَى رَحْلِهِ حَتَّى انْكَسَفَتِ الْعُيُونُ وَخَلاَ مَقَامُهُ قَامَ فِيهِ وَحْدَهُ. قَالَ أَبُو ذَرٍّ : فَأَقْبَلْتُ فَقُمْتُ خَلْفَهُ فَأَوْمَأَ إِلَى يَمِينِهِ وَجَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَقَامَ خَلْفَهُ وَخَلْفِي قَالَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ بِشِمَالِهِ فَقُمْنَا هَكَذَا فَجَمَعَ بَيْنَ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى وَالأُخْرَى الَّتِي تَلِي الْخِنْصَرَ يُصَلِّي كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا لِنَفْسِهِ.

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ ذَهَبَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِلَى هَذَا وَهُوَ يَظُنُّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَؤُمُّهُمْ فَلَمَّا قَالَ أَبُو ذَرٍّ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا يُصَلِّي لِنَفْسِهِ كَانَ قَوْلُهُ قَدْ بَيَّنَ أَنَّهُ عَلِمَ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ لَمْ يَؤُمَّهُمْ وَهُوَ الَّذِي ابْتَدَأَ الصَّلاَةَ مَعَهُ عِنْدَ تَحْرِيمِهَا وَابْنُ مَسْعُودٍ الْجَائِي الدَّاخِلُ الَّذِي سَبَقَتْهُ النِّيَّةُ عِنْدَ تَحْرِيمِهَا.

(۵۱۷۲) ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فلاں فلاں جگہ کسی رات قیام کیا۔ وہاں میں نے عشا کی نماز پڑھی۔ جب لوگوں نے دیکھا تو وہ بھی اپنی نماز والی جگہوں میں ٹھہرے رہے۔ آپ ﷺ اپنے گھر کی طرف چل دیے۔ آنکھیں تھک گئیں اور جس جگہ آپ ﷺ نے قیام کیا تھا خالی ہو گئی۔ ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں آیا اور آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے اپنی دائیں جانب اشارہ کیا اور ابن مسعود آئے تو وہ آپ ﷺ کے پیچھے اور میرے پیچھے کھڑے ہو گئے، آپ ﷺ نے ان کو بائیں جانب اشارہ کیا، ہم اس طرح کھڑے رہے۔ انہوں نے اپنی درمیان والی اور شہادت والی اور

چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا۔ ہر ایک اپنی اپنی نماز پڑھ رہا تھا۔

نوٹ: حمیدی کہتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سمجھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی امامت کروائی، لیکن ابوذر رضی اللہ عنہ نے وضاحت کر دی کہ ہر ایک نے اپنی اپنی نماز پڑھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے امامت نہیں کروائی۔

(۵۱۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لاِبْنِ سِيرِينَ يَعْنِي مَا فَعَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ كَانَ الْمَسْجِدُ ضَيِّقًا. [حسن]

(۵۱۷۳) ہشام بن حسان فرماتے ہیں کہ میں نے ابن سیرین کے سامنے بیان کیا تو وہ کہنے لگے: ابن مسعود نے مسجد کی تنگی کی وجہ سے ایسا کیا۔

(۷۲۰) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى مَنْعِ الْمَأْمُومِ مِنَ الْوُقُوفِ بَيْنَ يَدَيِ الإِمَامِ

مقتدی کا امام کے سامنے کھڑا ہونا ممنوع ہے

(۵۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ أَتَى خَالَتَهُ مَيْمُونَةَ قَالَ : فَقَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- مِنَ اللَّيْلِ إِلَى سِقَايَةٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى قَالَ : وَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ قُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ. فَأَدَارَنِي مِنْ خَلْفِهِ حَتَّى جَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ.

وَرَوَاهُ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :فَتَنَاوَلَنِي مِنْ خَلْفِ ظَهْرِهِ فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَفِيهِ كَالدَّلاَلَةِ عَلَى مَنْعِ الْمَأْمُومِ مِنَ التَّقَدُّمِ عَلَى الإِمَامِ حَيْثُ أَدَارَهُ مِنْ خَلْفِهِ وَلَمْ يُدِرْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ. [صحیح]

(۵۱۷۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اپنی خالہ میمونہ کے پاس آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو مشکیزہ کی طرف کھڑے ہوئے، وضو کیا اور نماز پڑھی۔ فرماتے ہیں: میں بھی اٹھا اور وضو کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے پیچھے سے گھمایا اور دائیں جانب کر لیا۔

(۷۱) باب إِقَامَةِ الصُّفُوفِ وَتَسْوِيَتِهَا

صفیں بنانا اور ان کو برابر کرنے کا بیان

(۵۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ : هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَقِيمُوا الصَّفَّ فِي الصَّلاَةِ فَإِنَّ إِقَامَةَ الصَّفِّ مِنْ حُسْنِ الصَّلاَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِالرَّزَّاقِ.

[صحیح۔ بخاری ۶۸۹]

(۵۱۷۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز میں صفیں سیدھی کرو، صف کو سیدھا کرنا نماز کی خوبصورتی میں سے ہے۔

(۵۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلاَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ مسلم ۴۳۳]

(۵۱۷۶) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم صفیں سیدھی کرو، کیوں کہ صفوں کو سیدھا کرنا نماز کو مکمل کرنا ہے۔

(۵۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَقِيمُوا الصُّفُوفَ فَإِنِّي أَرَاكُمْ خَلْفَ ظَهْرِي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحیح۔ بخاری ۶۸۶]

(۵۱۷۷) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم صفیں سیدھی کرو میں تمہیں اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۵۱۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الرُّخَّجِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : ((أَتِمُّوا الصُّفُوفَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ.

وَرَوَاهُ حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ وَزَادَ فِيهِ :وَتَرَاصُّوا .وَقَدْ مَضَى فِي بَابِ صِفَةِ الصَّلاَةِ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۱۷۸) عبدالوارث بن سعید فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم صفوں کو مکمل کرو۔

(۵۱۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((رُصُّوا صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَاذُوا بِالأَعْنَاقِ. فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لأَرَى الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهَا الْحَذَفُ)).

[صحیح۔ ابو داؤد ٦٦٧]

(۵۱۷۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: صفوں کو ملاؤ اور قریب قریب رہو اور گردنیں برابر کرو، اللہ کی قسم! میں شیطان کو دیکھتا ہوں وہ صفوں کے خلا میں داخل ہوتا ہے جیسے بھیڑ کا بچہ۔

(۵۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْجَعْدِ يَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ فِي صَلاَتِكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ. [صحیح۔ بخاری ٦٨٥]

(۵۱۸۰) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم ضرور نماز میں اپنی صفیں درست کرو گے یا اللہ تمہارے چہروں میں اختلاف ڈال دے گا۔

(۵۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَلُّوَيْهِ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُسَوِّي الصُّفُوفَ. فَرَأَى رَجُلاً خَارِجًا مِنَ الصَّفِّ فَقَالَ :((لَتُقِيمُنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سِمَاكٍ. [صحیح انظر ما قبلہ]

(۵۱۸۱) سماک بن حرب نعمان بن بشیر سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ صفیں درست کر رہے تھے، آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، وہ صف سے باہر نکلا ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم صفیں سیدھی کرو یا پھر اللہ تمہارے چہروں کے درمیان اختلاف ڈال دے گا قیامت کے دن۔

(۵۱۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُقَوِّمُ الصُّفُوفَ كَمَا يُقَوَّمُ الْقِدَاحُ. فَأَبْصَرَ رَجُلاً يَوْمًا خَارِجًا صَدْرُهُ مِنَ الصَّفِّ فَلَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : ((لَتُقِيمُنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ معنی سابقاً]

(۵۱۸۲) سماک نعمان بن بشیر سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صفیں اس طرح سیدھی کرتے تھے جیسے نیزہ سیدھا کیا جاتا ہے۔ ایک دن آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، اس کا سینہ صف سے باہر تھا۔ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ تم اپنی صفوں کو ضرور سیدھا کرو ورنہ اللہ تمہارے چہروں کے درمیان اختلاف ڈال دے گا۔

(۵۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ الْجَدَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ : أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ : ((أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثَلاَثًا وَاللَّهِ لَتُقِيمُنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ)). قَالَ فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ يَلْزَقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهِ وَرُكْبَتَهُ بِرُكْبَةِ صَاحِبِهِ وَكَعْبَهُ بِكَعْبِهِ.

[صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ٦٦٢]

(۵۱۸۳) قاسم جدلی فرماتے ہیں کہ میں نے نعمان بن بشیر سے سنا کہ نبی ﷺ اپنے رخِ انور کے ساتھ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی صفوں کو سیدھا کرو۔ تین بار فرمایا۔ اللہ کی قسم! تم اپنی صفوں کو ضرور سیدھا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں اختلاف پیدا کر دے گا۔ فرماتے ہیں: میں نے دیکھا ہر شخص اپنا کندھا اپنے ساتھی کے کندھے سے ملائے ہوئے تھا اور اپنا ٹخنہ اپنے ساتھی کے ٹخنے سے اور اپنی پنڈلی اپنے ساتھی کی پنڈلی سے۔

(۵۱۸٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّخَعِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((تَرَاصُّوا فِي الصَّفِّ لاَ يَتَخَلَّلُكُمْ أَوْلاَدُ الْحَذَفِ)). قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَمَا أَوْلاَدُ الْحَذَفِ؟ قَالَ : ((ضَأْنٌ جُرْدٌ سُودٌ تَكُونُ بِأَرْضِ الْيَمَنِ)).

وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَقَالَ : كَأَوْلاَدِ الْحَذَفِ. [صحیح لغیرہ۔ حاکم ۱/۳۳۷]

(۵۱۸٤) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی صفوں کو اچھی طرح ملاؤ، تمہارے درمیان بھیڑ کا بچہ خلا پیدا نہ کر دے۔ عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! اولادِ حذف سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: بغیر بالوں والی سیاہ بھیڑ، یہ یمن میں پائی جاتی تھی۔

(۵۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ أَمَرَهُمْ بِرَصِّ الصُّفُوفِ لاَ يَتَخَلَّلُكُمْ كَأَوْلاَدِ الْحَذَفِ وَأَوْلاَدُ الْحَذَفِ غَنَمٌ سُودٌ جُرْدٌ تَكُونُ بِالْيَمَنِ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۱۸۵) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے اچھی طرح صفوں کو ملانے کا حکم دیا تاکہ تمہارے درمیان بھیڑ کے بچے جیسے کا گزرنا، خلاء پیدا نہ کردے اور اولاد الحذف سے مراد سیاہ رنگ کی بغیر بالوں والی بکری، یہ یمن میں پائی جاتی تھی۔

(۵۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغَافِقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ وَحَدِيثُ ابْنِ وَهْبٍ أَتَمُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قُتَيْبَةُ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ أَبِي شَجَرَةَ : كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ لَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((أَقِيمُوا الصُّفُوفَ، وَحَاذُوا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ، وَسُدُّوا الْخَلَلَ، وَلِينُوا بِأَيْدِي إِخْوَانِكُمْ، وَلاَ تَذَرُوا فُرُجَاتٍ لِلشَّيْطَانِ. وَمَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللَّهُ، وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :لَمْ يَقُلْ عِيسَى بِأَيْدِي إِخْوَانِكُمْ. [قوی۔ ابو داؤد ٦٦٦]

(۵۱۸۶) ابو الزاہریہ ابو شجرہ سے اور وہ کثیر بن مرہ سے نقل فرماتے ہیں، انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم صفوں کو سیدھا کرو اور کندھوں کو برابر کرو۔ خلا پر کرو اور اپنے بھائیوں کے ہاتھوں سے نرمی کرو اور شیاطین کے لیے خلا نہ چھوڑو۔ جس نے صف کو ملایا، اللہ اس کو ملائے گا اور جس نے صف میں فاصلہ کیا اللہ اس کو کاٹ دے گا۔

(۵۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو الْقَاسِمِ : السَّرَّاجُ إِمْلاَءً قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ)).

[حسن۔ ابن ماجہ ۹۹۵]

(۵۱۸۷) عروہ بن زبیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا جو نبی ﷺ کی بیوی ہیں فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ رحمت نازل کرتے ہیں اور اس کے فرشتے رحمت کی دعا کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو صف کو ملاتے ہیں۔

(۵۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمِّي عُمَارَةُ بْنُ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :خِيَارُكُمْ أَلْيَنُكُمْ مَنَاكِبَ فِي الصَّلاَةِ.
وَرَوَاهُ أَيْضًا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. [حسن۔ حسن لغیرہ۔ ابو داؤد ۶۷۲]

(۵۱۸۸) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے کندھے نماز میں نرم رہیں۔

(۷۲۲) باب إِتْمَامِ الصُّفُوفِ الْمُقَدَّمَةِ
اگلی صفوں کو پورا کرنا

(۵۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الصُّفُوفِ فَقَالَ :((أَلاَ تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلاَئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟)).قَالُوا :وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلاَئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ :((يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْمُقَدَّمَةَ ، وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ)).
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ مسلم ۴۳۵]

(۵۱۸۹) جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صفوں کی طرف گئے اور فرمایا: کیا تم ویسے صفیں نہیں بناتے جیسے فرشتے اپنے رب کے ہاں بناتے ہیں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: فرشتے اللہ کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ پہلے اگلی صفوں کو پورا کرتے ہیں اور صفوں کو ملاتے ہیں۔

(۵۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَتِمُّوا الصَّفَّ الأَوَّلَ ثُمَّ الثَّانِي فَإِنْ كَانَ نَقْصٌ كَانَ فِي الْمُؤَخَّرِ. وَكَانَ يَقُولُ :خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا)). [صحيح۔ ابو داؤد ۶۷۱]

(۵۱۹۰) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پہلے اگلی صف کو مکمل کرو، پھر دوسری صف میں اگر کمی ہو تو اس کو پورا کرتے اور آپ ﷺ نے فرمایا: مردوں کی بہترین صف پہلی ہے اور عورتوں کی بہترین صف آخری ہے۔

(۵۱۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ :سُئِلَ سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ فَضْلِ الصَّفِّ

الْمُقَدَّمِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أَتِمُّوا الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ فَمَا كَانَ مِنْ نَقْصٍ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ)). [صحیح لغیرہ]

(۵۱۹۱) عبدالوہاب بن عطاء فرماتے ہیں کہ سعید بن ابی عروبہ سے پہلی صف کی فضیلت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے قتادہ اور انس بن مالک سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پہلی صف کو پورا کرو، پھر جو اس کے ساتھ بچ جائے اور جو کمی ہو وہ آخری صف میں۔

(۷۲۳) باب فَضْلِ الصَّفِّ الأَوَّلِ

پہلی صف کی فضیلت کا بیان

(۵۱۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ: عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((لَوْ يَعْلَمُونَ أَوْ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ مَا كَانَ إِلاَّ قُرْعَةً)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ مسلم ۴۳۹]

(۵۱۹۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ جان لیں یا تم جان لو جو پہلی صف میں اجر و ثواب ہے تو تم قرعہ کے ذریعے جگہ حاصل کرو۔

(۵۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصُّبْحَ. فَلَمَّا سَلَّمَ نَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَقَالَ: ((أَشَاهِدٌ فُلاَنٌ)). قَالُوا: نَعَمْ. فَقَالَ: ((أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ صَلاَةٍ أَثْقَلُ عَلَى الْمُنَافِقِينَ مِنْ هَاتَيْنِ الصَّلاَتَيْنِ يَعْنِي الصُّبْحَ وَصَلاَةَ الْعِشَاءِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا. وَإِنَّ الصَّفَّ الأَوَّلَ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلاَئِكَةِ. وَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا فِيهِ لاَبْتَدَرْتُمُوهُ. وَإِنَّ صَلاَةَ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ أَزْكَى مِنْ صَلاَتِهِ وَحْدَهُ، وَصَلاَتُهُ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَزْكَى مِنْ صَلاَتِهِ مَعَ رَجُلٍ، وَمَا كَثُرَ كَانَ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)). [ضعیف۔ تقدم برقم ۵۰۰۰]

(۵۱۹۳) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی، جب سلام پھیرا تو قوم کے چہروں کو دیکھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا فلاں حاضر ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: صبح اور عشا کی نماز منافقین پر بہت بھاری ہے۔ اگر وہ جان لیں جو ان میں اجر و ثواب ہے تو اگر ان کو گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑے تو ضرور آئیں اور پہلی صف فرشتوں کی

صف کی طرح ہے، اگر تم جان لو کہ اس میں کیا ثواب ہے تو تم ضرور جلدی کرو اور آدمی کا دوسرے کے ساتھ مل کر نماز پڑھنا اکیلے کی نماز سے افضل ہے اور دو آدمیوں کے ساتھ مل کر نماز پڑھنا یہ بہتر ہے ایک آدمی کے ساتھ مل کر نماز پڑھنے سے اور جتنے زیادہ ہوں وہ اللہ کو زیادہ محبوب ہے۔

(۵۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الصَّفِّ الأَوَّلِ ثَلاَثًا وَعَلَى الَّذِي يَلِيهِ وَاحِدَةً.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ دُونَ ذِكْرِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ فِي إِسْنَادِهِ.

[صحیح۔ احمد ۱۲۴/٤]

(۵۱۹۴) عرباض بن ساریہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ پہلی صف میں نماز پڑھے، یہ تین مرتبہ فرمایا اور جو اس کے ساتھ ملنے والی ہے، یعنی دوسری میں نماز پڑھے، ایک مرتبہ فرمایا۔

(۵۱۹۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَغْفَرَ لِلصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلاَثًا ، وَلِلصَّفِّ الثَّانِي مَرَّةً.

[صحیح لغیرہ۔ الطیالسی ۱۱۶۳]

(۵۱۹۵) عرباض بن ساریہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے پہلی صف کے لیے تین مرتبہ استغفار کی اور دوسری صف کے لیے ایک مرتبہ۔

(۵۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْتِينَا إِذَا قُمْنَا إِلَى الصَّلاَةِ فَيَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا وَصُدُورَنَا وَيَقُولُ : ((لاَ تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الأَوَّلِ أَوْ قَالَ: الصُّفُوفِ الأُوَلِ)). [صحیح۔ الطیالسی ۷٤۱]

(۵۱۹۶) براء بن عازب نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آتے، جب ہم نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو آپ ﷺ ہمارے کندھوں اور سینوں کو ہاتھ لگاتے اور فرماتے: تم اختلاف مت کرو ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف پڑ جائے گا۔ پہلی صف والوں کے لیے اللہ رحمت نازل کرتا ہے اور فرشتے رحمت کی دعا کرتے ہیں یا فرمایا: پہلی صفوں کے لیے۔

(۷۲۴) باب كَرَاهِيَةِ التَّأَخُّرِ عَنِ الصُّفُوفِ الْمُقَدَّمَةِ

پہلی صفوں سے پیچھے رہنے کی کراہت کا بیان

(۵۱۹۷) أَخْبَرَنَا جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَأَبُو نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ لَهُمْ : ((تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ. لاَ يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللَّهُ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ. [صحيح۔ مسلم ٤٣٨]

(۵۱۹۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے صحابہ کو پیچھے ہٹتے دیکھا تو فرمایا: آگے بڑھو، میری اقتدا کیا کرو اور تمہاری اقتداوہ کرے جو تمہارے بعد آنے والا ہے۔ جب لوگ پیچھے رہنا شروع کر دیتے ہیں تو اللہ بھی ان کو پیچھے کر دیتا ہے۔

(۵۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ عَنِ الصَّفِّ الأَوَّلِ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي النَّارِ)).

[ضعيف۔ ابو داؤد ٦٧٩]

(۵۱۹۸) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ ہمیشہ پہلی صف سے پیچھے رہتے ہیں تو اللہ بھی ان کو جہنم میں مؤخر کر دیں گے۔

(۷۲۵) باب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ مَيْمَنَةِ الصَّفِّ

صف کی دائیں جانب کی فضیلت کا بیان

(۵۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى مَيَامِنِ الصُّفُوفِ)). كَذَا قَالَ وَالْمَحْفُوظُ بِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ)).

[منكر۔ أبو داؤد ٦٧٦]

(۵۱۹۹) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صف کی دائیں جانب والوں کے لیے اللہ رحمت کا نزول کرتے ہیں اور فرشتے رحمت کی دعا۔

(۵۲۰۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَذَكَرَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ.

وَرَوَاهُ الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ)).

[حسن لغیرہ]

(۵۲۰۰) عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ رحمت کا نزول کرتے ہیں اور فرشتے رحمت کی دعا کرتے ہیں ان کے لیے جو صفوں کو ملاتے ہیں۔

(۵۲۰۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ لِي أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبَرَانِيُّ كِلاَهُمَا صَحِيحَانِ

قَالَ الشَّيْخُ يُرِيدُ كِلاَ الإِسْنَادَيْنِ فَأَمَّا الْمَتْنُ فَإِنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ هِشَامٍ يَنْفَرِدُ بِالْمَتْنِ الأَوَّلِ وَلاَ أُرَاهُ مَحْفُوظًا فَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ فِي الْمَتْنِ.

(۵۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَآبَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْفَضْلِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ خَلْفَ الإِمَامِ وَإِلاَّ فَعَنْ يَمِينِهِ .وَقَالَ هَكَذَا كَانَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ خَلْفَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

(۵۲۰۲) ابو برزہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو طاقت رکھے تو امام کے پیچھے کھڑا ہو، ورنہ صف کی دائیں جانب۔ فرماتے ہیں: اس طرح ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہوتے تھے۔

(۷۲۶) باب مُقَامِ الإِمَامِ مِنَ الصَّفِّ

صف میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ کا بیان

(۵۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا الإِمَامُ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَشِيرِ بْنِ خَلاَّدٍ عَنْ أُمِّهِ : أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ فَسَمِعَتْهُ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((تَوَسَّطُوا الإِمَامَ وَسُدُّوا الْخَلَلَ))

[ضعیف۔ ابو داؤد ۶۸۱]

(۵۲۰۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام کو درمیان میں رکھو اور خلاؤں کو پر کرو۔

(۷۲۷) باب كَرَاهِيَةِ الصَّفِّ بَيْنَ السَّوَارِي

ستونوں کے درمیان صف بنانے کی کراہت کا بیان

(۵۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِنَيْسَابُورَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ هَانِءٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ مَحْمُودٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي الصَّفِّ فَزَحَمُوا بِنَا حَتَّى أُلْقِينَا بَيْنَ السَّوَارِي. فَتَأَخَّرَ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ : قَدْ كُنَّا نَتَّقِي هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

[صحیح۔ ابو داؤد ۶۷۳]

(۵۲۰۴) عبد الحمید بن محمود فرماتے ہیں کہ ہم انس بن مالک کے ساتھ صف میں تھے، انہوں نے ہمیں ستونوں کے درمیان دھکیل دیا وہ پیچھے ہوگئے۔ جب نماز پڑھی تو فرمانے لگے: ہم ان سے نبی ﷺ کے دور میں بچا کرتے تھے۔

(۵۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنَّا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- نُطْرَدُ طَرْدًا أَنْ نَقُومَ بَيْنَ السَّوَارِي فِي الصَّلاَةِ. [حسن۔ ابن ماجہ ۱۰۰۲]

(۵۲۰۵) معاویہ بن قرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں ہمیں منع کیا جاتا تھا کہ ہم نماز میں ستونوں کے

درمیان کھڑے ہوں۔

(۵۲۰۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مَعْدِي كَرِبَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ : لاَ تَصُفُّوا بَيْنَ السَّوَارِي.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ فَقَالَ فِي مَتْنِهِ: لاَ تَصُفُّوا بَيْنَ الأَسَاطِينِ.

وَهَذَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ لأَنَّ الأُسْطُوَانَةَ تَحُولُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ وَصْلِ الصَّفِّ فَإِنْ كَانَ مُنْفَرِدًا أَوْ لَمْ يُجَاوِزُوا مَا بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ لَمْ يُكْرَهْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى لِمَا رُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ بِلاَلاً أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي فِي الْكَعْبَةِ قَالَ : بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ. [ضعيف۔ ابن ابی شيبه ۷۵۰۰]

(۵۲۰۶) (الف) ابن مسعود فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ستونوں کے درمیان صفیں نہ بناؤ۔

(ب) ابواسحاق کی حدیث میں ہے: تم ستونوں کے درمیان صفیں نہ بناؤ۔

نوٹ: ستون صف کو ملانے میں رکاوٹ ہوتے ہیں۔ اگر اکیلا آدمی ہو یا ستون کے بعد صف نہ ہو تو پھر کوئی حرج نہیں ہے۔

(ج) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ نبی ﷺ نے کعبہ میں کہاں نماز پڑھی تھی؟ فرمایا: ابتدائی دوستونوں کے درمیان۔

(۴۲۸) باب كَرَاهِيَةِ الْوُقُوفِ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ

صف کے پیچھے اکیلے کھڑے ہونے کی کراہت کا بیان

(۵۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ هِلاَلَ بْنَ يَسَافٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ رَاشِدٍ عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَبْصَرَ رَجُلاً يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الصَّلاَةَ هَكَذَا رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ. وَخَالَفَهُ حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَرَوَاهُ عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ كَمَا.

[صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۶۸۲]

(۵۲۰۷) وابصہ بن معبد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، وہ صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ اپنی نماز کو دہرائے۔

(۵۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي

الْجَعْدِ عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ فَأَعَادَ الصَّلاَةَ.

[صحيح لغيره]

(۵۲۰۸) وابصہ بن معبد سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ نماز دوبارہ پڑھے۔

(۵۲۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفِرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ :أَخَذَ بِيَدِي زِيَادُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ فَأَقَامَنِي عَلَى رَجُلٍ بِالرَّقَّةِ فَقَالَ :حَدَّثَنِي هَذَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ. وَاسْمُهُ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ الأَسَدِيُّ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ حُصَيْنٍ. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ. [صحيح]

(۵۲۰۹) ہلال بن یساف کہتے ہیں کہ زیاد بن ابی الجعد نے میرا ہاتھ پکڑا اور ایک شخص کے ساتھ رقہ میں کھڑا کر دیا، پھر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھتے دیکھا تو آپ ﷺ نے اس کو نماز لوٹانے کا حکم دیا۔ یہ وابصہ بن معبد اسدی تھے۔

(۵۲۱۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ وَابِصَةَ :أَنَّ رَجُلاً صَلَّى خَلْفَ الصُّفُوفِ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يُعِيدَ الصَّلاَةَ.

وَرُوِيَ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَابِصَةَ. [صحيح لغيره]

(۵۲۱۰) زیاد بن ابی الجعد وابصہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو صفوں کے پیچھے اکیلے نماز پڑھتے دیکھا تو آپ ﷺ نے حکم دیا کہ وہ نماز لوٹائے۔

(۵۲۱۱) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَابِصَةَ قَالَ : رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً صَلَّى خَلْفَ الصُّفُوفِ وَحْدَهُ. فَقَالَ :((أَيُّهَا الْمُصَلِّي وَحْدَهُ أَلاَ وَصَلْتَ إِلَى الصَّفِّ أَوْ جَرَرْتَ إِلَيْكَ رَجُلاً فَقَامَ مَعَكَ أَعِدِ الصَّلاَةَ)).

تَفَرَّدَ بِهِ السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَهُوَ ضَعِيفٌ. وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ. [ضعيف جداً۔ ابو يعلىٰ ۱۵۸۸]

(۵۲۱۱) وابصہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، وہ صفوں کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے

فرمایا: اے اکیلے نماز پڑھنے والے! تو صف میں کیوں نہ ملا فرمایا: تو نے کسی شخص کو کھینچ کیوں نہ لیا جو تیرے ساتھ ہوتا۔ تم نماز دوبارہ پڑھو۔

(٥٢١٢) عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ رَفَعَهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((إِنْ جَاءَ رَجُلٌ فَلَمْ يَجِدْ أَحَدًا فَلْيَخْتَلِجْ إِلَيْهِ رَجُلاً مِنَ الصَّفِّ فَلْيَقُمْ مَعَهُ فَمَا أَعْظَمَ أَجْرَ الْمُخْتَلِجِ))

أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ.

وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الأَمْرِ بِالإِعَادَةِ. [ضعيف جداً]

(٥٢١٢) مقاتل بن حبان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص آئے اور کسی کو نہ پائے تو وہ صف سے آدمی کو کھینچ لے، وہ اس کے ساتھ کھڑا ہو تو کھینچنے والے کا اجر بہت زیادہ ہے۔

(٥٢١٣) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو النُّعْمَانِ وَالْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ أَحَدَ الْوَفْدِ الَّذِينَ وَفَدُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ بَنِي سُحَيْمٍ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةً فَلَمَحَ بِمُؤْخِرِ عَيْنَيْهِ فَرَأَى رَجُلاً لاَ يُقِيمُ صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ. فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ لاَ صَلاَةَ لاِمْرِءٍ لاَ يُقِيمُ صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ)). وَصَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- يَوْمًا آخَرَ فَلَمَّا سَلَّمَ إِذَا رَجُلٌ خَلْفَ الصَّفِّ يُصَلِّي وَحْدَهُ. فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى قَضَى صَلاَتَهُ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: ((أَعِدْ صَلاَتَكَ لاَ صَلاَةَ لِفَرْدٍ خَلْفَ الصَّفِّ)). [صحيح۔ ابن ماجه ١٠٠٣]

(٥٢١٣) علی بن شیبان اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ بنی وفد کے وفد میں تھے جو نبی ﷺ کے پاس آیا۔ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ ایک نماز پڑھی تو نبی ﷺ نے ایک آدمی پر ترچھی نظر ڈالی، وہ رکوع و سجود میں اپنی کمر سیدھی نہیں کر رہا تھا۔ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو فرمایا: اے لوگو! اس آدمی کی نماز نہیں جو رکوع و سجود میں اپنی کمر سیدھی نہیں کرتا۔ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کے ساتھ دوسری نماز پڑھی، جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو ایک شخص صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا تھا۔ نبی ﷺ کھڑے ہوئے اپنی نماز پوری کی اور سلام پھیرا۔ پھر اسے فرمایا: دوبارہ نماز پڑھ، صف کے پیچھے اکیلے آدمی کی نماز نہیں ہوتی۔

(٥٢١٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ

وَحْدَهُ فَقَالَ صَلاَتُهُ تَامَّةٌ وَلَيْسَ لَهُ تَضْعِيفٌ.

قَالَ الشَّيْخُ يُرِيدُ بِهِ لاَ يَكُونُ لَهُ تَضْعِيفُ الأَجْرِ بِالْجَمَاعَةِ فَكَأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَفَى فَضْلَ الْجَمَاعَةِ وَأَمَرَهُ بِالإِعَادَةِ لِتَحْصُلَ لَهُ زِيَادَةٌ وَلاَ يَعُودَ إِلَى تَرْكِ السُّنَّةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۵۲۱۴) مغیرہ ابراہیم سے ایک شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ اس اکیلے نے صف کے پیچھے نماز پڑھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی نماز مکمل ہے لیکن اس کے لیے زیادہ اجر نہیں۔

نوٹ: شیخ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جماعت سے زائد اجر کی نفی کی ہے، دوبارہ پڑھنے کا حکم اس لیے دیا تا کہ زائد اجر حاصل کر سکے۔

(۷۲۹) باب مَنْ جَوَّزَ الصَّلاَةَ دُونَ الصَّفِّ

صف کے بغیر نماز کے جائز ہونے کا بیان

(۵۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا زِيَادٌ الأَعْلَمُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ زِيَادٍ الأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ جَاءَ وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ. ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَتَهُ قَالَ: ((أَيُّكُمُ الَّذِي رَكَعَ دُونَ الصَّفِّ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ)). قَالَ أَبُو بَكْرَةَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلاَ تَعُدْ)). لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقْرِئِ.

وَفِي حَدِيثِ الرُّوذْبَارِيِّ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَاكِعٌ وَالْبَاقِي مِثْلُهُ. [صحيح۔ بخاری ۷۵۰]

(۵۲۱۵) (الف) حسن ابوبکرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ آئے تو لوگ رکوع میں تھے، انہوں نے بغیر صف کے ہی رکوع کر دیا۔ پھر صف کی جانب چلے، جب نبی ﷺ نے اپنی نماز پوری کی تو فرمایا: کس نے بغیر صف کے رکوع کیا پھر صف میں آ ملا۔ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تیری حرص کو زیادہ کرے آیندہ ایسے نہ کرنا۔

(ب) روذباری کی حدیث میں ہے کہ ابوبکرہ آئے تو رسول اللہ ﷺ رکوع کی حالت میں تھے۔

(۵۲۱۶) وَرَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ زِيَادٍ الأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- رَاكِعٌ فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلاَ تَعُدْ)).

أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ غَالِبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَمَّامٍ. [صحيح. انظر ما قبله]

(۵۲۱۶) حسن ابوبکرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے اور نبی ﷺ رکوع میں تھے۔ انہوں نے صف میں ملنے کے لیے رکوع کر دیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تیری حرص کو زیادہ کرے، لیکن آیندہ ایسے نہ کرنا۔

(۵۲۱۷) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ زِيَادٍ الأَعْلَمِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَنَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- رَاكِعٌ قَالَ: فَرَكَعْتُ دُونَ الصَّفِّ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلاَ تَعُدْ))

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ فَذَكَرَهُ. [صحيح. انظر ما قبله]

(۵۲۱۷) حسن ابوبکرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے اور نبی ﷺ رکوع میں تھے۔ فرماتے ہیں: میں نے صف کے بغیر ہی رکوع کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تمہارے حرص کو زیادہ کرے آیندہ ایسے نہ کرنا۔

(۵۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَلْخِيِّ التَّاجِرُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ لِلنَّاسِ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ رُكُوعٌ فَلْيَرْكَعْ حِينَ يَدْخُلُ ثُمَّ لِيَدِبَّ رَاكِعًا حَتَّى يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ فَإِنَّ ذَلِكَ السُّنَّةُ.

قَالَ عَطَاءٌ وَقَدْ رَأَيْتُهُ هُوَ يَفْعَلُ ذَلِكَ. [صحيح]

(۵۲۱۸) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ اس نے عبداللہ بن زبیر سے سنا، وہ منبر پر تھے اور لوگوں سے کہہ رہے تھے جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو اور لوگ رکوع میں ہوں تو وہ داخل ہوتے ہی رکوع کرے، پھر رکوع کی حالت میں آہستہ آہستہ چل کر صف میں شامل ہو جائے، یہ سنت ہے۔ عطاء کہتے ہیں: میں نے ان کو دیکھا تھا وہ ایسے ہی کرتے تھے۔

(۵۲۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا شَاذَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَالأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: دَخَلَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ الْمَسْجِدَ وَالإِمَامُ رَاكِعٌ فَرَكَعَ يَعْنِي دُونَ الصَّفِّ حَتَّى اسْتَوَى فِي الصَّفِّ.

وَقَدْ رُوِّينَا هَذَا فِيمَا تَقَدَّمَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَيْثُ وَقَفَ عَلَى يَسَارِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَدَارَهُ مِنْ خَلْفِهِ حَتَّى جَعَلَهُ عَنْ يَمِينِهِ كَالْحُجَّةِ فِي هَذَا لأَنَّهُ فِي حَالِ الإِدَارَةِ بَقِيَ مُنْفَرِدًا خَلْفَهُ وَلَمْ تَفْسُدْ صَلاَتُهُ. [صحيح. أخرجه الطبراني في الكبير ۲۴۲]

(۵۲۱۹) ابوامامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت مسجد میں داخل ہوئے اور امام رکوع کی حالت میں تھا تو انہوں نے بغیر صف کے ہی رکوع کر دیا اور چلتے چلتے صف میں شامل ہو گئے۔

(۵۲۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَا وَيَتِيمٌ عِنْدَنَا وَأُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ وَقَدْ مَضَى.

[صحيح۔ تقدم برقم ٥١٦٠]

(۵۲۲۰) اسحاق بن عبداللہ اپنے چچا انس بن مالک سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، میرے ساتھ ایک بچہ تھا اور ام سلیم ہمارے پیچھے تھیں۔

(۵۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ أَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : أَمَّنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَامْرَأَةً فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةَ خَلْفَنَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

(۵۲۲۱) موسیٰ بن انس حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے میری اور ایک عورت کی امامت کروائی، آپ نے مجھے اپنی دائیں جانب کر لیا اور عورت ہمارے پیچھے تھی۔

(۵۲۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ قَزَعَةَ مَوْلًى لِعَبْدِ الْقَيْسِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَعَائِشَةُ خَلْفَنَا تُصَلِّي مَعَنَا وَأَنَا إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ -ﷺ- أُصَلِّي مَعَهُ. [ضعيف۔ النسائي ٨٠٤]

(۵۲۲۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما نقل فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کے پہلو میں نماز پڑھی اور عائشہ رضی اللہ عنہا ہمارے پیچھے ہمارے ساتھ نماز پڑھ رہی تھیں۔ میں نبی ﷺ کے پہلو میں ان کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا۔

(۵۲۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الأَعْوَرُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. [ضعيف۔ انظر ما قبله]

(۵۲۲۳) حجاج اعور نے بھی اس طرح بیان کیا ہے۔

(۷۳۰) بَابُ الْمَرْأَةِ تُخَالِفُ السُّنَّةَ فِي مَوْقِفِهَا

عورت کے خلاف سنت کھڑے ہونے کا حکم

(۵۲۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي صَلاَتَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجِنَازَةِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۵۱۲]

(۵۲۲۴) عروہ عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں آپ ﷺ اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی۔ جیسے جنازہ رکھا جاتا ہے۔

(۵۲۲۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي وَأَنَا حِذَاءَهُ وَأَنَا حَائِضٌ. وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ. قَالَتْ : وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ بخاري ٤٩٦]

(۵۲۲۵) عبداللہ بن شداد میمونہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تھے اور میں آپ ﷺ کے برابر ہوتی، حالاں کہ میں حائضہ ہوتی اور بعض اوقات آپ ﷺ کا کپڑا مجھے لگ جاتا جب آپ ﷺ سجدہ کرتے اور آپ ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

(۵۲۲٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۲۲٦) عبداللہ بن شداد بن الھاد فرماتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ کی بیوی میمونہ ؓ نے اسی طرح بیان کیا۔

(۵۲۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً وَأَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي

جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : دُفِعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالأَبْطَحِ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ فَخَرَجَ بِلاَلٌ فَأَذَّنَ ، ثُمَّ دَخَلَ وَخَرَجَ مَعَهُ إِدَاوَةٌ أَوْ قِرْبَةٌ قَالَ : فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَبَادَرُوهُ ثُمَّ دَخَلَ فَخَرَجَ مَعَهُ عَنَزَةٌ فَأَقَامَ الصَّلاَةَ. فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ، وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ إِلَى عَنَزَةٍ يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ. [صحیح۔ بخاری ۳۳۷۳]

(۵۲۲۷) عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی طرف ابطح نامی جگہ پر گیا تو آپ ﷺ ایک خیمہ میں تھے۔ بلال رضی اللہ عنہ نکلے اور اذان دی۔ پھر داخل ہوئے اور نکلے تو ان کے پاس پانی کا لوٹا یا چھوٹا مشکیزہ تھا۔ جب لوگوں نے نبی ﷺ کا وضو دیکھا تو انہوں نے بھی وضو میں جلدی کی، پھر وہ داخل ہوئے اور نکلے تو ان کے پاس ایک نیزہ تھا، انہوں نے اقامت کہی اور نبی ﷺ نے ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں اس نیزہ کی طرف منہ کر کے پڑھائیں اور اس کے آگے سے عورت اور گدھے گزر رہے تھے۔

(۵۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَإِذَا لَمْ تُفْسِدِ الْمَرْأَةُ عَلَى الْمُصَلَّى أَنْ تَكُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَهِيَ إِذَا كَانَتْ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ يَسَارِهِ أَحْرَى أَنْ لاَ تُفْسِدَ عَلَيْهِ.

[صحیح۔ کتاب الام ۱/ ۲۹۹]

(۵۲۲۸) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عورت سامنے ہو تو نماز فاسد نہیں ہوتی اور اگر وہ دائیں یا بائیں ہو تو بدرجہ اولیٰ فاسد نہ ہوگی۔

(۷۳۱) باب مَا جَاءَ فِي مُقَامِ الإِمَامِ
امام کے کھڑے ہونے کی جگہ

(۵۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ : سَأَلُوا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ مِنْبَرُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي. مِنْ أَثْلِ الْغَابَةِ عَمِلَهُ لَهُ فُلاَنٌ مَوْلَى فُلاَنَةَ. وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ صَعِدَ عَلَيْهِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ ثُمَّ صَعِدَ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ بخاری ۸۷۵]

(۵۲۲۹) سفیان ابو حازم سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے سہل بن سعد سے بھی سوال کیا کہ نبی ﷺ کا منبر کس چیز کا بنا ہوا

تھا؟ فرمایا: لوگوں میں کوئی بھی باقی نہیں جو مجھ سے زیادہ جانتا ہو وہ جھاؤ کی لکڑی کا بنا ہوا تھا فلاں کے غلام نے بنایا تھا اور میں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے جب وہ اس پر چڑھتے تو قبلہ رخ ہو کر اللہ اکبر کہتے۔ پھر قرآن پڑھتے پھر رکوع کرتے پھر الٹے پاؤں منبر سے نیچے آتے اور سجدہ کرتے، پھر منبر پر چڑھ جاتے تو قرآن پڑھتے، پھر رکوع کرتے، پھر الٹے پاؤں منبر سے نیچے آتے اور سجدہ کرتے۔

(۵۲۳۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ :قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَمِيلِ بْنِ طَرِيفٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيُّ الْقُرَشِيُّ الإِسْكَنْدَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمِ بْنُ دِينَارٍ :أَنَّ رِجَالاً أَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ وَقَدِ امْتَرَوْا فِي الْمِنْبَرِ مِمَّ عُودُهُ؟ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ. فَقَالَ :وَاللَّهِ إِنِّي لأَعْرِفُ مِمَّا هُوَ. وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ أَوَّلَ يَوْمٍ وُضِعَ وَأَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى فُلاَنَةَ امْرَأَةٍ قَدْ سَمَّاهَا سَهْلٌ : ((أَنْ مُرِي غُلاَمَكِ النَّجَّارَ أَنْ يَعْمَلَ لِي أَعْوَادًا أَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ إِذَا كَلَّمْتُ النَّاسَ)). فَأَمَرَتْهُ فَعَمِلَهَا مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ ، ثُمَّ جَاءَ بِهَا فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَ بِهَا فَوُضِعَتْ هَا هُنَا ، ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ وَهُوَ عَلَيْهَا ثُمَّ رَكَعَ وَهُوَ عَلَيْهَا ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ فِي أَصْلِ الْمِنْبَرِ ، ثُمَّ عَادَ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ :((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا صَنَعْتُ هَذَا لِتَأْتَمُّوا بِي وَلِتَعَلَّمُوا صَلاَتِي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَفِيهِ فَكَبَّرَ وَكَبَّرَ النَّاسُ مَعَهُ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۲۳۰) ابو حازم بن دینار کہتے ہیں کچھ لوگ سھل بن سعد ساعدی کے پاس آئے۔ انہوں نے منبر کو دیکھا کہ کس لکڑی سے بنایا گیا ہے؟ پھر اس بارے میں ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ وہ کس لکڑی کا ہے۔ میں نے اس کو اس وقت دیکھا جب وہ پہلے دن رکھا گیا اور نبی ﷺ اس پر بیٹھے۔ نبی ﷺ نے ایک عورت کی جانب کسی کو روانہ کیا، سھل نے اس کا نام بھی لیا کہ تو اپنے بڑھئی غلام کو حکم دے کہ وہ مجھے خطبہ دینے کے لیے ایک منبر بنا دے، اس نے حکم دیا تو اس نے جھاؤ کی لکڑی سے بنایا۔ وہ عورت اس کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آئی۔ آپ ﷺ نے حکم دیا تو وہاں رکھ دیا گیا۔ پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے اس پر نماز پڑھی اور تکبیر کہی، پھر آپ ﷺ نے اسی پر رکوع کیا۔ پھر نیچے اتر کر منبر کی جڑ میں یعنی بالکل ساتھ ہی سجدہ کیا۔ پھر آپ ﷺ منبر کے اوپر چلے گئے۔ فراغت کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! یہ میں نے اس لیے کیا ہے تاکہ تم میری اقتدا کرو اور میری نماز کو جان لو۔

(۵۲۳۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْمَاعِيلُ

بْنُ قُتَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِى حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ نَفَرًا جَاءُ وا إِلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

قَالَ الشَّافِعِىُّ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَنْ أَبِى الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنْهُ أَخْتَارُ لِلإِمَامِ الَّذِى يُعَلِّمُ مَنْ خَلْفَهُ أَنْ يُصَلِّىَ عَلَى الشَّىْءِ الْمُرْتَفِعِ لِيَرَاهُ مَنْ وَرَاءَهُ وَإِذَا عَلَّمَ النَّاسَ مَرَّةً أَحْبَبْتُ أَنْ يُصَلِّىَ مُسْتَوِيًا مَعَ الْمَأْمُومِينَ.

[صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۲۳۱) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ امام کو اختیار ہے، جب وہ اپنے مقتدیوں کو نماز سکھانا چاہتا ہو تو بلند جگہ نماز پڑھ کر دکھادے۔ جب وہ نماز کو جان لیں تو امام اور مقتدی برابر زمین پر نماز پڑھیں۔

(۵۲۳۲) وَاحْتَجَّ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِىُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ :أَنَّ حُذَيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّ النَّاسَ بِالْمَدَائِنِ عَلَى دُكَّانٍ فَأَخَذَ أَبُو مَسْعُودٍ بِقَمِيصِهِ فَجَبَذَهُ. فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلاَتِهِ قَالَ :أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يُنْهَوْنَ عَنْ ذَلِكَ أَوْ قَالَ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُ كَانَ يُنْهَى عَنْ ذَلِكَ قَالَ :بَلَى قَدْ ذَكَرْتُ حِينَ مَدَدْتَنِى.

وَرَوَاهُ زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِىُّ عَنِ الأَعْمَشِ بِمَعْنَى رِوَايَةِ يَعْلَى إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ لَهُ أَبُو مَسْعُودٍ :أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يَقُومَ الإِمَامُ فَوْقَ وَيَبْقَى النَّاسُ خَلْفَهُ. [صحیح۔ ابو داؤد ۵۹۷]

(۵۲۳۲) (الف) ہمام حضرت حذیفہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے مدائن میں لوگوں کی امامت ایک اونچی جگہ کروائی تو ابومسعود نے ان کی قمیص سے پکڑ کر کھینچا، جب وہ اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: کیا آپ نہیں جانتے کہ وہ اس سے منع کرتے تھے یا فرمایا: اس سے منع کیا گیا ہے فرمانے لگے: ہاں! مجھے یاد آگیا جب آپ نے کھینچا تھا۔

(ب) یعلی کی روایت میں ہے کہ ابومسعود نے کہا: کیا آپ جانتے نہیں کہ نبی ﷺ نے منع کیا تھا کہ امام بلند جگہ کھڑا ہو اور لوگ اس کے پیچھے۔

(۵۲۳۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ.

وَرُوِىَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُسْنَدًا مَعَ اخْتِلاَفٍ فِيهِ لِهَذَا.

(۵۲۳۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَخْزُومِىُّ الْغَضَائِرِىُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِىِّ الرَّزَّازُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ أَبِى نَصْرٍ الْقُومِسِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِى اللَّيْثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرَةَ عَنْ أَبِى طُوَالَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ أَمَّهُمْ بِالْمَدَائِنِ عَلَى دُكَّانٍ فَجَبَذَهُ سَلْمَانُ ثُمَّ قَالَ لَهُ مَا أَدْرِى أَطَالَ بِكَ الْعَهْدُ أَمْ

نَسِیتَ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((لاَ يُصَلِّى الإِمَامُ عَلَى نَشَزٍ مِمَّا عَلَيْهِ أَصْحَابُهُ)).

كَذَا قَالَ سَلْمَانُ بَدَلَ أَبِى مَسْعُودٍ. وَرُوِىَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُسْنَدًا مَعَ اخْتِلاَفٍ فِيهِ لِمَا مَضَى. [حسن لغیرہ]

(۵۲۳۴) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حذیفہ بن یمان نے مدائن میں ان کی امامت ایک بلند جگہ پر کروائی۔ سلمان نے ان کو پیچھے سے پکڑ لیا اور کہا: مجھے نہیں معلوم کہ مدت زیادہ ہوگئی یا آپ بھول گئے۔ کیا آپ نے نبی ﷺ سے نہیں سنا کہ امام اپنے ساتھیوں سے بلند جگہ پر نماز نہ پڑھائے۔

(۵۲۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِى أَبُو خَالِدٍ عَنْ عَدِىِّ بْنِ ثَابِتٍ الأَنْصَارِىُّ قَالَ :حَدَّثَنِى رَجُلٌ أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ بِالْمَدَائِنِ فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَتَقَدَّمَ عَمَّارٌ وَقَامَ عَلَى دُكَّانٍ وَكَانَ يُصَلِّى وَالنَّاسُ أَسْفَلَ مِنْهُ فَتَقَدَّمَ حُذَيْفَةُ فَأَخَذَ عَلَى يَدَيْهِ فَاتَّبَعَهُ عَمَّارٌ حَتَّى أَنْزَلَهُ حُذَيْفَةُ فَلَمَّا فَرَغَ عَمَّارٌ مِنْ صَلاَتِهِ قَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ: أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ:((إِذَا أَمَّ الرَّجُلُ الْقَوْمَ فَلاَ يَقُمْ فِى مَكَانٍ أَرْفَعَ مِنْ مَقَامِهِمْ)). أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ.

قَالَ عَمَّارٌ لِذَلِكَ اتَّبَعْتُكَ حِينَ أَخَذْتَ عَلَى يَدَىَّ. [حسن لغیرہ۔ أبو داؤد ۵۹۸]

(۵۲۳۵) عدی بن ثابت انصاری فرماتے ہیں کہ مجھے ایک شخص نے بیان کیا جو مدائن میں عمار بن یاسر کے ساتھ تھا۔ نماز کی اقامت ہوئی تو عمار آگے بڑھے اور ایک اونچی جگہ کھڑے ہوگئے تاکہ نماز پڑھائیں۔ لوگ نیچے تھے۔ حذیفہ نے آگے بڑھ کر ان کا ہاتھ پکڑ لیا۔ عمار نے ان کی پیروی کی، یہاں تک کہ حذیفہ نے انہیں نیچے اتار دیا۔ جب عمار نماز سے فارغ ہوئے تو حذیفہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے: کیا آپ ﷺ نے نبی ﷺ سے نہیں سنا کہ جب تم میں سے کوئی امامت کروائے تو اپنے مقتدیوں سے بلند جگہ پر کھڑا نہ ہو۔

(۲۳۲) باب صَلاَةِ الْمَأْمُومِ فِى الْمَسْجِدِ أَوْ عَلَى ظَهْرِهِ أَوْ فِى رُحْبَتِهِ بِصَلاَةِ الإِمَامِ فِى الْمَسْجِدِ وَإِنْ كَانَ بَيْنَهُمَا مَقْصُورَةٌ أَوْ أَسَاطِينُ أَوْ غَيْرُهَا شَبِيهًا بِهَا

مقتدی کا مسجد میں یا اس کی چھت پر یا چبوترے پر امام کے ساتھ نماز پڑھنا اگرچہ ان کے درمیان کمرہ یا ستون یا اس کی مثل کوئی چیز ہو

(۵۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِىُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِىُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ يُحَدِّثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ :أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- اتَّخَذَ حُجْرَةً فِى الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيرٍ فَصَلَّى فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- لَيَالِي حَتَّى اجْتَمَعَ إِلَيْهِ نَاسٌ ، ثُمَّ فَقَدُوا صَوْتَهُ فَظَنُّوا أَنَّهُ قَدْ نَامَ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحْنَحُ لِيَخْرُجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ : ((مَا زَالَ بِكُمُ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ صَنِيعِكُمْ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ. وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهِ فَصَلُّوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ. فَإِنَّ أَفْضَلَ صَلاَةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلاَّ الصَّلاَةَ الْمَكْتُوبَةَ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ عَفَّانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ وُهَيْبٍ.

[صحیح۔ بخاری ۶۸۶۰]

(۵۲۳۶) بسر بن سعید زید بن ثابت سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مسجد میں ایک چٹائی سے حجرہ بنایا اور چند راتیں اس میں نماز پڑھی۔ لوگ جمع ہو گئے۔ پھر انہوں نے آپ ﷺ کی آواز کو گم پایا تو گمان کیا کہ آپ ﷺ سو گئے ہیں تو وہ کھانسی کرنے لگے تاکہ آپ ﷺ ان کی طرف نکلیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری حالت کو دیکھتا رہا، میں ڈر گیا کہ کہیں تمہارے اوپر فرض نہ کر دی جائیں۔ اگر وہ فرض کر دی جاتیں تو تم نہ پڑھ سکتے۔ اے لوگو! اپنے گھروں میں قیام کیا کرو، کیوں کہ آدمی کی افضل نماز گھر میں ہی ہے سوائے فرض نماز کے۔

(۵۲۳۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَصِيرٌ فَكَانَ يَحْتَجِرُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُصَلِّي فِيهِ. فَجَعَلَ النَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلاَتِهِ وَيَبْسُطُهُ بِالنَّهَارِ فَثَابُوا ذَاتَ لَيْلَةٍ. فَقَالَ : ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ مِنَ الأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ. فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا ، وَإِنَّ أَحَبَّ الأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ مَا دُووِمَ عَلَيْهِ ، وَإِنْ قَلَّ)). وَكَانَ آلُ مُحَمَّدٍ إِذَا عَمِلُوا عَمَلاً أَثْبَتُوهُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحیح۔ بخاری ۵۵۲۳]

(۵۲۳۷) ابوسلمہ بن عبد الرحمن حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک چٹائی تھی جس کا آپ ﷺ رات کو مسجد میں حجرہ بنا لیتے تھے اور نماز پڑھتے۔ لوگوں نے آپ ﷺ کی نماز کے ساتھ نماز پڑھنا شروع کر دی اور آپ ﷺ اس چٹائی کو دن میں بچھا دیتے تھے۔ لوگوں نے رات کو مسلسل آنا شروع کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنے اوپر اتنے اعمال لازم کرو جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو، کیوں کہ اللہ اجر سے نہیں اکتائیں گے تم عمل سے اکتا جاؤ گے اور اللہ کو وہ اعمال زیادہ پسند ہیں جن پر ہمیشگی کی جائے اگرچہ کم ہی ہو۔ آل محمد ﷺ جب کوئی عمل شروع کرتے تو اس پر ہمیشگی کرتے۔

(۵۲۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَحْتَجِرُ حَصِيرًا بِاللَّيْلِ فَيُصَلِّي وَيَبْسُطُهُ بِالنَّهَارِ فَيَجْلِسُ عَلَيْهِ

قَالَتْ :فَجَعَلَ النَّاسُ يَثُوبُونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَيُصَلُّونَ بِصَلاَتِهِ حَتَّى كَثُرُوا.فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ :((يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوا مِنَ الأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا ، وَإِنَّ أَحَبَّ الأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ مَا دَامَ مِنْهَا وَإِنْ قَلَّ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۲۳۸) ابوسلمہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنی چٹائی کا حجرہ بنا کر رات کو اس میں نماز پڑھتے تھے اور دن کو بچھا کر اس پر بیٹھتے تھے۔ لوگ مسلسل آنا شروع ہو گئے اور وہ نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے، ان کی مقدار بہت زیادہ ہو گئی تو آپ ﷺ اس پر متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! اتنے اعمال شروع کرو جتنی تم طاقت رکھتے ہو، کیوں کہ اللہ تو اجر سے نہیں اکتائے گے تم ہی اعمال سے اکتا جاؤ گے اور اللہ کو ہمیشگی والے اعمال پسند ہیں اگرچہ کم ہوں۔

(۵۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى :مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الرُّويَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا عِيسَى هُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي فِي حُجْرَتِهِ وَجِدَارُ الْحُجْرَةِ قَصِيرٌ فَرَأَى النَّاسُ شَخْصَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَامَ نَاسٌ يُصَلُّونَ بِصَلاَتِهِ فَأَصْبَحُوا فَتَحَدَّثُوا.فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الثَّانِيَةَ يُصَلِّي فَقَامَ نَاسٌ يُصَلُّونَ بِصَلاَتِهِ فَصَنَعُوا ذَلِكَ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَخْرُجْ.فَلَمَّا أَصْبَحَ ذَكَرَ ذَلِكَ النَّاسُ فَقَالَ :((إِنِّي خِفْتُ أَنْ تُكْتَبَ عَلَيْكُمْ صَلاَةُ اللَّيْلِ)).لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَمْرٍو رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدَةَ.

وَفِي سِيَاقِ هَذِهِ الأَحَادِيثِ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِالْحُجْرَةِ الْمُطْلَقَةِ فِي رِوَايَةِ هُشَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَفِي حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَا وَقَعَ بَيَانُهُ فِي هَذِهِ الأَحَادِيثِ.وَفِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الْحُجْرَةَ كَانَتْ فِي الْمَسْجِدِ. [صحیح۔ بخاری ۶۹۶]

(۵۲۳۹) (الف) عمرہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اپنے حجرے میں نماز پڑھتے تھے اور حجرے کی دیوار چھوٹی تھی۔ لوگوں نے آپ ﷺ کے قیام کو دیکھا تو انہوں نے بھی نبی ﷺ کے ساتھ قیام شروع کر دیا، صبح کے وقت اس کے بارے میں باتیں کرتے رہے۔ دوسری رات نبی ﷺ نے قیام کیا تو لوگوں نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ انہوں نے دو یا تین راتیں ایسا کیا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نہیں نکلے۔ صبح کے وقت لوگوں نے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں ڈر گیا تھا کہ کہیں رات کی نماز تمہارے اوپر فرض نہ کر دی جائے۔

(ب) زید بن ثابت کی حدیث دلالت کرتی ہے کہ حجرہ مسجد میں تھا۔

(۵۲۴۰) أَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ هُشَيْمٍ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : صَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ- فِي حُجْرَتِهِ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِهِ مِنْ وَرَاءِ الْحُجْرَةِ يُصَلُّونَ بِصَلاَتِهِ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۲۴۰) عمرۃ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اپنے حجرے میں نماز پڑھتے تھے اور لوگ آپ ﷺ کی اقتدا حجرے سے باہر کرتے تھے۔ وہ آپ ﷺ کی نماز کے ساتھ نماز پڑھتے۔

(۵۲۴۱) وَأَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ أَنَسٍ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : الْمُحَمَّدَآبَاذِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي حُجْرَتِهِ فَأَتَاهُ أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَصَلُّوا بِصَلاَتِهِ فَخَفَّفَ فَدَخَلَ الْبَيْتَ ، ثُمَّ خَرَجَ فَفَعَلَ ذَلِكَ مِرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يُصَلِّي ثُمَّ يَنْصَرِفُ وَيَدْخُلُ. فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْنَا مَعَكَ الْبَارِحَةَ وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ تَمُدَّ فِي صَلاَتِكَ. فَقَالَ : ((قَدْ عَلِمْتُ بِمَكَانِكُمْ عَمْدًا فَعَلْتُ ذَلِكَ)).

[صحیح۔ احمد ۳/ ۱۰۳]

(۵۲۴۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کی نماز اپنے حجرے میں ادا فرماتے۔ صحابہ میں سے کچھ لوگ آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھنے لگے، آپ ﷺ نے تخفیف کی اور گھر میں داخل ہوگئے۔ پھر نکلے تو آپ ﷺ نے کئی مرتبہ ایسے کیا کہ آپ ﷺ نماز پڑھتے اور چلے جاتے۔ جب صبح ہوئی تو لوگوں نے آپ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے گزشتہ رات آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی ہم چاہتے ہیں کہ آپ ﷺ نماز لمبی کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے بیٹھنے کو جان گیا تھا لیکن جان بوجھ کر میں نے ایسا کیا۔

(۵۲۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ قِيلَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : أَتُصَلِّي خَلْفَ هَؤُلاَءِ فِي الْمَقْصُورَةِ. قَالَ : نَعَمْ إِنَّهُمْ يَخْشَوْنَ أَنْ نَبْعَجَهُمْ. [ضعیف]

(۵۲۴۲) عامر بن ذویب کہتے ہیں کہ ابن عباس سے کہا گیا: کیا آپ ان کے پیچھے کمرہ میں نماز پڑھتے ہیں؟ فرمایا: جی ہاں وہ ڈرا کرتے تھے کہ کہیں ہم مشقت میں نہ پڑ جائیں۔

(۵۲۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَسَدِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي رَحْبَةِ الْمَسْجِدِ وَالْبَلاَطِ بِصَلاَةِ الإِمَامِ. [ضعیف جداً]

(۵۲۴۳) داؤد بن حصین ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مسجد کے صحن اور فرش پر امام کے ساتھ نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٥٢٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي أَبُو مُحَمَّدٍ : يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ قَالَ : كُنْتُ أُصَلِّي أَنَا وَأَبُو هُرَيْرَةَ فَوْقَ ظَهْرِ الْمَسْجِدِ نُصَلِّي بِصَلاَةِ الإِمَامِ الْمَكْتُوبَةَ. [صحیح۔ ابن ابی شیبه ٦١٥٩]

(۵۲۴۴) ابن ابی ذویب توامۃ کے غلام سے منقول ہے کہ میں اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد کی چھت پر امام کے ساتھ فرض نماز پڑھتے تھے۔

(٥٢٤٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحٌ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ : أَنَّهُ رَأَى أَبَا هُرَيْرَةَ يُصَلِّي فَوْقَ ظَهْرِ الْمَسْجِدِ بِصَلاَةِ الإِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ. [ضعيف جداً۔ عبد الرزاق ٤٨٨٨]

(۵۲۴۵) توامۃ کے غلام نقل فرماتے ہیں کہ اس نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ مسجد کی چھت پر امام کی نماز کے ساتھ پڑھتے تھے۔

(۷۳۳) بَاب الْمَأْمُومِ يُصَلِّي خَارِجَ الْمَسْجِدِ بِصَلاَةِ الإِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ وَبَيْنَهُمَا حَائِلٌ

مقتدی کا مسجد سے باہر امام کی اقتدا کرنا اور ان درمیان رکاوٹ بھی ہو

(٥٢٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَدْ صَلَّى نِسْوَةٌ مَعَ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي حُجْرَتِهَا فَقَالَتْ لاَ تُصَلِّينَ بِصَلاَةِ الإِمَامِ فَإِنَّكُنَّ دُونَهُ فِي حِجَابٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَكَمَا قَالَتْ عَائِشَةُ فِي حُجْرَتِهَا إِنْ كَانَتْ قَالَتْهُ قُلْنَا.

قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لاَ صَلاَةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ إِلاَّ فِي الْمَسْجِدِ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَرْفُوعًا. [لم اجده]

(۵۲۴۶) (الف) ربیع فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورتوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نماز پڑھی حجرہ میں۔ فرماتی ہیں: تم امام کے ساتھ نماز نہیں پڑھتی، کیوں کہ تمہارے درمیان پردہ ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جیسے عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے حجرے کے بارے میں فرمایا کہ اگر چہ وہ اس میں قیلولہ کرتی تھی تو ہم بھی یہی کہتے ہیں۔

(ب) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد کے ہمسائے کی نماز مسجد کے علاوہ میں نہیں ہے۔

(۷۳۴) بَابُ الْمَأْمُومِ يُصَلِّي خَارِجَ الْمَسْجِدِ بِصَلاَةِ الإِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا حَائِلٌ

مقتدی مسجد سے باہر ہو اور امام کی اقتدا کرے ان کے درمیان رکاوٹ بھی نہ ہو

(۵۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ صَلَّى الْجُمُعَةَ فِي بُيُوتِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَصَلَّى بِصَلاَةِ الإِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ وَبَيْنَ بُيُوتِ حُمَيْدٍ وَالْمَسْجِدِ الطَّرِيقُ. [ضعيف جداً۔ اخرجه الشافعي ۲۴۲]

(۵۲۴۷) صالح بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ جمعہ کی نماز حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف کے گھر امام کی اقتدا میں پڑھتے۔ حمید کے گھر اور مسجد کے درمیان راستہ تھا۔

(۵۲۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُصَلِّي بِصَلاَةِ الإِمَامِ الْجُمُعَةَ فِي غُرْفَةٍ عِنْدَ السُّدَّةِ بِمَسْجِدِ الْبَصْرَةِ. [ضعيف جداً]

(۵۲۴۸) عبدربہ کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ جمعہ کی نماز بصرہ کی مسجد کے صحن کے قریب ایک کمرہ میں امام کے ساتھ پڑھتے تھے۔

(۵۲۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ فِي بُيُوتِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَامَ حَجَّ الْوَلِيدُ وَكَثُرَ النَّاسُ وَبَيْنَهَا وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ طَرِيقٌ. [ضعيف جداً]

(۵۲۴۹) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جمعہ کی نماز حمید بن عبدالرحمٰن کے گھر پڑھتے تھے جس سال ولید نے حج کیا اور لوگ بہت زیادہ تھے تو حمید کے گھر اور مسجد کے درمیان راستہ تھا۔

(۵۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِمَّنْ أَثِقُ بِهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الثِّقَةِ عِنْدَهُ: أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَدْخُلُونَ حُجَرَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- بَعْدَ وَفَاةِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- يُصَلُّونَ فِيهَا الْجُمُعَةَ قَالَ: وَكَانَ الْمَسْجِدُ يَضِيقُ عَنْ أَهْلِهِ فَيَتَوَسَّعُونَ بِهَا وَحُجَرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- لَيْسَتْ مِنَ الْمَسْجِدِ وَلَكِنَّ أَبْوَابَهَا شَارِعَةٌ فِي الْمَسْجِدِ.

قَالَ مَالِكٌ فَمَنْ صَلَّى فِي شَيْءٍ مِنْ أَفْنِيَةِ الْمَسْجِدِ الْوَاصِلَةِ بِهِ مِنَ الْمَسْجِدِ أَوْ فِي رِحَابِهِ الَّتِي تَلِيهِ فَإِنَّ ذَلِكَ مُجْزِءٌ عَنْهُ وَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ لَمْ يَعِبْهُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْفِقْهِ قَالَ مَالِكٌ فَأَمَّا دَارٌ مُغْلَقَةٌ لاَ تُدْخَلُ إِلاَّ بِإِذْنٍ فَإِنَّهُ لاَ يَنْبَغِي لأَحَدٍ أَنْ يُصَلِّيَ فِيهَا بِصَلاَةِ الإِمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَإِنْ قَرُبَتْ لأَنَّهَا لَيْسَتْ مِنَ الْمَسْجِدِ. [صحيح]

(۵۲۵۰) مالک ایک ثقہ آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگ نبی ﷺ کی وفات کے بعد آپ کی بیویوں کے حجرہ میں داخل ہوتے تھے اور جمعہ کی نماز پڑھتے، کیوں کہ مسجد تنگ ہوگئی تھی وہ اس میں وسعت اختیار کرتے تھے اور نبی ﷺ کی بیویوں کے حجرے مسجد میں نہ تھے۔ ان کے دروازے مسجد کے راستہ پر تھے۔

نوٹ:- امام مالک فرماتے ہیں: جس نے مسجد کے ساتھ ملے ہوئے صحن وغیرہ میں نماز پڑھی تو یہ کفایت کر جائے گی، لوگ ایک دوسرے پر عیب بھی نہیں لگاتے تھے۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر گھر بند ہو بغیر اجازت کے اس کے اندر داخل ہونا ممنوع ہو تو پھر اس میں جمعہ کی نماز امام کے ساتھ پڑھنا جائز نہیں، اگرچہ وہ گھر مسجد کے قریب ہی کیوں نہ ہو، کیوں کہ یہ مسجد کا حصہ نہیں ہے۔

(۷۳۵) باب خُرُوجِ الرَّجُلِ مِنْ صَلاَةِ الإِمَامِ

مقتدی کا جماعت سے نکل جانا

(۵۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفِرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ كَمْ شَاءَ اللَّهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- الْعِشَاءَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى قَوْمِهِ بَنِي سَلِمَةَ فَيُصَلِّيهَا بِهِمْ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَخَّرَ الْعِشَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَصَلاَّهَا مُعَاذٌ مَعَهُ ، ثُمَّ رَجَعَ فَأَمَّ قَوْمَهُ فَافْتَتَحَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَتَنَحَّى رَجُلٌ مِنْ خَلْفِهِ فَصَلَّى وَحْدَهُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالُوا : نَافَقْتَ يَا فُلاَنُ. فَقَالَ : مَا نَافَقْتُ وَلَكِنِّي آتِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأُخْبِرُهُ. فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَخَّرْتَ الْعِشَاءَ الْبَارِحَةَ وَإِنَّ مُعَاذًا صَلاَّهَا مَعَكَ ثُمَّ رَجَعَ فَأَمَّنَا فَافْتَتَحَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَتَنَحَّيْتُ فَصَلَّيْتُ وَحْدِي وَإِنَّمَا نَحْنُ أَهْلُ نَوَاضِحَ نَعْمَلُ بِأَيْدِينَا فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى مُعَاذٍ فَقَالَ : ((أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ ، أَفَتَّانٌ أَنْتَ. اقْرَأْ بِسُورَةِ كَذَا وَسُورَةِ كَذَا)). [صحيح۔ تقدم برقم ۵۱۰۰]

(۵۲۵۱) جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھا کرتے تھے۔ پھر اپنی قوم بنو سلمہ کے پاس آ کر ان کو نماز پڑھاتے۔ ایک رات نبی ﷺ نے عشا کی نماز میں تاخیر کر دی تو معاذ رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز

پڑھی۔ پھر اپنی قوم کے پاس آئے ان کی امامت کروائی تو سورہ بقرہ شروع کردی تو ایک آدمی جماعت سے الگ ہوا اور اکیلے نماز پڑھ لی۔ صبح جب نماز سے فارغ ہوئے تو کہنے لگے: اے فلاں! تو منافق ہوگیا ہے۔ فرمایا: میں منافق نہیں ہوا لیکن میں نبی ﷺ کے پاس جا کر ان کو بتاؤں گا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! معاذ رضی اللہ عنہ نے گزشتہ رات آپ ﷺ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھی، پھر وہ ہماری طرف لوٹے اور سورۃ بقرہ شروع کردی۔ میں نے الگ ہوکر اپنی نماز پڑھ لی۔ ہم پانی بھرنے والے لوگ ہیں ہاتھوں سے کام کرتے ہیں۔ نبی ﷺ نے معاذ کی طرف دیکھا تو فرمایا: اے معاذ! تم فتنہ ڈالنے والے ہو۔ فلاں فلاں سورت پڑھا کرو۔

(۵۲۵۲) قَالَ عَمْرٌو :وَعَدَّ سُوَرًا .قَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- :((اقْرَأْ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ، وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ، وَالشَّمْسِ وضُحَاهَا ، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَنَحْوِهَا)): فَقُلْتُ لِعَمْرٍو :فَإِنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ كَانَ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ قَالَ لَهُ :((اقْرَأْ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى ، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ، وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ، وَالشَّمْسِ وضُحَاهَا ، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى)). فَقَالَ عَمْرٌو :هِيَ هَذِهِ أَوْ نَحْوُ هَذِهِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَهُ.ثُمَّ ذَكَرَ زِيَادَةَ أَبِي الزُّبَيْرِ.وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح انظر ما قبلہ]

(۵۲۵۲) عمرو کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سورتیں گنوائیں۔ ابوزبیر کہتے ہیں کہ ان کو نبی ﷺ نے فرمایا: یہ پڑھ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى ، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ، وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ، وَالشَّمْسِ وضُحَاهَا ، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى اور اسی جیسی۔ ابوسفیان کہتے ہیں: میں نے عمرو سے کہا: ابوزبیر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انہیں فرمایا: یہ پڑھ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى ، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ، وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ، وَالشَّمْسِ وضُحَاهَا ، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى عمرو کہتے ہیں: یہ تھیں یا ان جیسی دوسری سورتیں۔

(۵۲۵۳) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :فَانْحَرَفَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى وَحْدَهُ وَانْصَرَفَ أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ .

(۵۲۵۳) سفیان بن عیینہ نے حدیث میں فرمایا: پھر وہ آدمی چلا گیا، سلام کیا پھر نماز پڑھی۔

(۷۳۶) باب الصَّلاَةِ بِإِمَامَيْنِ أَحَدُهُمَا بَعْدَ الآخَرِ

دواماموں کے پیچھے نماز پڑھنا جب کہ یکے بعد دیگرے آئیں

(۵۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- يَقُولُ : وَقَعَ بَيْنَ الأَوْسِ وَالْخَزْرَجِ كَلاَمٌ فَتَنَاوَلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ، وَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَأُخْبِرَ فَأَتَاهُمْ فَاحْتَبَسَ. فَأَذَّنَ بِلاَلٌ وَاحْتَبَسَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَلَمَّا احْتَبَسَ أَقَامَ الصَّلاَةَ فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ وَجَاءَ النَّبِيُّ -ﷺ- مِنْ مَجِيئِهِ ذَاكَ قَالَ : فَتَخَلَّلَ النَّاسَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الصَّفِّ الَّذِي يَلِي أَبَا بَكْرٍ. فَصَفَّقَ النَّاسُ ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لاَ يَلْتَفِتُ فِي الصَّلاَةِ فَلَمَّا سَمِعَ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ. فَإِذَا النَّبِيُّ -ﷺ- فَأَشَارَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنِ اثْبُتْ مَكَانَكَ. فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَنَكَصَ الْقَهْقَرَى وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ، فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصَّلاَةَ قَالَ : مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ. قَالَ : مَا كَانَ اللَّهُ لِيَرَى ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي صَلاَتِكُمْ صَفَّقْتُمْ إِنَّمَا هَذَا لِلنِّسَاءِ. مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلاَتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ وَالأَحَادِيثُ فِي تَكْبِيرِهِ ثُمَّ خُرُوجِهِ لِلْغُسْلِ وَرُجُوعِهِ وَائْتِمَامِ مَنْ كَبَّرَ قَبْلَ رُجُوعِهِ قَدْ مَضَتْ فِي مَسْأَلَةِ الْجُنُبِ. [صحيح۔ بخاری ۲۵۴۴]

(۵۲۵۴) ابوحازم سھل بن سعد ساعدی سے نقل فرماتے ہیں کہ اوس اور خزرج میں جھگڑا ہو گیا۔ انہوں نے ایک دوسرے پر زبان درازی کی۔ نبی ﷺ آئے تو آپ ﷺ کو خبر دی گئی۔ آپ ﷺ ان کے پاس آئے اور ٹھہر گئے۔ بلال نے اذان کہی اور نبی ﷺ رکے رہے۔ جب آپ ﷺ ٹھہرے رہے تو نماز کی اقامت ہوئی اور ابوبکر ؓ امامت کے لیے آگے بڑھے۔ نبی ﷺ وہاں سے واپس پلٹے۔ راوی کہتے ہیں کہ لوگوں نے راستہ صاف کیا تو آپ ﷺ ابوبکر ؓ کے ساتھ والی صف تک چلے گئے۔ لوگوں نے تالیاں بجائیں، ابوبکر ؓ اپنی نماز میں کسی طرف توجہ نہیں کرتے تھے۔ جب انہوں نے تالی کی آواز سنی تو متوجہ ہوئے، اچانک نبی ﷺ تھے۔ آپ ﷺ نے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ ٹھہرے رہو۔ ابوبکر ؓ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا اور الٹے پاؤں واپس ہوئے۔ نبی ﷺ آگے بڑھے اور ان کو نماز پڑھائی۔ جب نبی ﷺ نے نماز پوری کی تو آپ ﷺ نے پوچھا: کس چیز نے تجھے روکا کہ تو اپنی جگہ پر رہے فرمایا: ابن ابی قحافہ کے لیے یہ مناسب نہیں تھا کہ وہ نبی ﷺ کے آگے رہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: جب نماز میں کوئی چیز پیش آجائے تو تم تالی بجاتے ہو، یہ عورتوں کا کام ہے۔ جب نماز میں کوئی مسئلہ درپیش ہو تو سبحان اللہ کہا کرو۔

(٥٢٥٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ بَعْضَ الْحَدِيثِ قَالَ : وَكَانَ إِذَا مَرَّ بَيْنَ الصَّفَّيْنِ قَامَ فَإِنْ رَأَى خَلَلاً قَالَ : اسْتَوُوا حَتَّى إِذَا لَمْ يَرَ فِيهِمْ خَلَلاً تَقَدَّمَ فَكَبَّرَ. قَالَ : وَرُبَّمَا قَرَأَ بِسُورَةِ يُوسُفَ ، أَوِ النَّحْلِ ، أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى حَتَّى يَجْتَمِعَ النَّاسُ. قَالَ : فَمَا هُوَ إِلاَّ أَنْ كَبَّرَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : قَتَلَنِي الْكَلْبُ أَوْ أَكَلَنِي الْكَلْبُ حِينَ طَعَنَهُ. فَطَارَ الْعِلْجُ بِالسِّكِّينِ ذَاتِ طَرَفَيْنِ ، لاَ يَمُرُّ عَلَى أَحَدٍ يَمِيناً وَلاَ شِمَالاً إِلاَّ طَعَنَهُ حَتَّى طَعَنَ ثَلاَثَةَ عَشَرَ رَجُلاً. فَمَاتَ مِنْهُمْ تِسْعَةٌ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ طَرَحَ عَلَيْهِ بُرْنُسًا. فَلَمَّا ظَنَّ الْعِلْجُ أَنَّهُ مَأْخُوذٌ نَحَرَ نَفْسَهُ. قَالَ : وَتَنَاوَلَ عُمَرُ يَدَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَدَّمَهُ قَالَ : فَمَنْ يَلِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ رَأَى الَّذِي رَأَى وَأَمَّا نَوَاحِي الْمَسْجِدِ فَإِنَّهُمْ لاَ يَدْرُونَ غَيْرَ أَنَّهُمْ فَقَدُوا صَوْتَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُمْ يَقُولُونَ سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ : فَصَلَّى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ صَلاَةً خَفِيفَةً وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

وَفِي هَذَا دِلاَلَةٌ عَلَى جَوَازِ الاِسْتِخْلاَفِ عَلَى مَا جَوَّزَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْجَدِيدِ وَكَانَ فِي الْقَدِيمِ لاَ يُجَوِّزُهُ وَيَقُولُ لِمَنْ يَحْتَجُّ بِهَذَا عَلَيْهِ رُوِّيتُمْ ذَلِكَ عَنْ حُصَيْنٍ ، وَأَبُو إِسْحَاقَ يُخْبِرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ أَنَّهُ لَمْ يُكَبِّرْ قَالَ وَكَذَلِكَ حَدِيثُ أَصْحَابِنَا وَإِنَّمَا تَقَدَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مُصْبِحًا بَعْدَ أَنْ طُعِنَ عُمَرُ بِسَاعَةٍ فَقَرَأَ بِسُورَتَيْنِ قَصِيرَتَيْنِ مُبَادِرًا لِلشَّمْسِ هَذَا قَوْلُ الشَّافِعِيِّ فِي الْقَدِيمِ. [صحیح۔ بخاری ۳٤۹۷]

(٥٢٥٥) عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب وہ دو صفوں کے درمیان سے گزرتے، اگر فاصلہ دیکھتے تو کہتے برابر ہو جاؤ اور اگر درمیان میں خلا نہ دیکھتے تو آگے بڑھتے اور تکبیر کہتے، آپ رضی اللہ عنہ بعض اوقات سورۃ یوسف پڑھتے یا سورۂ نحل یا اس جیسی پہلی رکعت میں پڑھتے یہاں تک لوگ جمع ہو جاتے۔ راوی فرماتے ہیں: صرف ''اللہ اکبر'' کا کہنا تھا کہ میں نے آپ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا، کتے نے مجھے مار ڈالا یا فرمایا: کتے نے مجھے کھا لیا۔ جس وقت اس نے نیزہ مارا اس مضبوط آدمی نے دونوں اطراف کو کاٹ ڈالا۔ وہ دائیں بائیں جس طرف بھی گزرتا، نیزہ مارتا رہا اس نے تیرہ آدمی زخمی کیے نو ان میں سے شہید ہو گئے۔ جب مسلمانوں میں سے ایک شخص نے دیکھا تو اپنا کوٹ اس پر ڈال دیا جب اس نے محسوس کیا کہ وہ پکڑ لیا گیا تو اس نے اپنے آپ کو ذبح کر لیا۔ حضرت عمر نے عبدالرحمن بن عوف کا ہاتھ پکڑ کر ان کو آگے کر دیا۔ فرماتے ہیں: کون والی بنے گا عمر کا جس نے دیکھا سو دیکھا، لیکن وہ نہ جانتے تھے سوائے اس کے کہ انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ کی آواز کو گم پایا، وہ سبحان اللہ، سبحان اللہ کہہ رہے تھے۔ عبدالرحمن بن عوف نے ان کو دو ہلکی رکعتیں پڑھائیں۔

نوٹ: ۔ امام شافعی رحمہ اللہ اس طرح امام کے نائب بننے کو جائز کہتے ہیں، جدید مذہب میں اور قدیم میں جائز نہیں تھا۔

(۵۲۵۶) أَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ أَبِي إِسْحَاقَ أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْبَاقِلاَنِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الأَوْدِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ طُعِنَ قَالَ: أَتَاهُ أَبُو لُؤْلُؤَةَ وَهُوَ يُسَوِّي الصُّفُوفَ فَطَعَنَهُ وَطَعَنَ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلاً. قَالَ : فَأَنَا رَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَاسِطًا يَدَهُ وَهُوَ يَقُولُ أَدْرِكُوا الْكَلْبَ فَقَدْ قَتَلَنِي. فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ وَرَائِهِ فَأَخَذَهُ ، قَالَ : فَحُمِلَ عُمَرُ إِلَى مَنْزِلِهِ فَأَتَاهُ الطَّبِيبُ فَقَالَ : أَيُّ الشَّرَابِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ: النَّبِيذُ قَالَ: فَدَعَا بِالنَّبِيذِ فَشَرِبَ مِنْهُ فَخَرَجَ مِنْ إِحْدَى طَعَنَاتِهِ. فَقَالَ : إِنَّمَا هَذَا الصَّدِيدُ صَدِيدُ الدَّمِ . قَالَ: فَدَعَا بِلَبَنٍ فَشَرِبَ فَقَالَ : أَوْصِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا كُنْتَ مُوصِيًا فَوَاللَّهِ مَا أَرَاكَ تُمْسِي، وَأَتَاهُ كَعْبٌ فَقَالَ: أَلَمْ أَقُلْ لَكَ لاَ تَمُوتُ إِلاَّ شَهِيدًا وَأَنْتَ تَقُولُ مِنْ أَيْنَ وَأَنَا فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ. قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ الصَّلاَةَ عِبَادَ اللَّهِ قَدْ كَادَتِ الشَّمْسُ تَطْلُعُ. قَالَ: فَتَدَافَعُوا حَتَّى قَدَّمُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَقَرَأَ بِأَقْصَرِ سُورَتَيْنِ فِي الْقُرْآنِ ﴿وَالْعَصْرِ﴾ ، وَ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾ كَذَلِكَ قَالَهُ أَبُو إِسْحَاقَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَرُوِّينَاهُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ شَبِيهًا بِرِوَايَةِ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ. وَحُصَيْنٌ أَحْسَنُ سِيَاقَةً لِلْحَدِيثِ مِنْ غَيْرِهِ وَقَدْ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَهُوَ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ أَحْفَظَ وَقَدْ رُوِّينَا الاِسْتِخْلاَفَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي وَقْتٍ آخَرَ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۲۵۶) عمرو بن میمون فرماتے ہیں: جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ زخمی کیے گئے۔ میں وہاں موجود تھا۔ ابولؤلؤ آیا، آپ رضی اللہ عنہ صفیں درست کر رہے تھے۔ اس نے آپ کو زخمی کیا اور بارہ مرد اور تھے جو زخمی ہوئے۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ اپنا ہاتھ پھیلائے ہوئے تھے اور کہہ رہے تھے: کتے کو پکڑو اس نے مجھے قتل کر دیا تو ایک شخص پیچھے سے آیا اور قاتل کو پکڑا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اٹھا کر ان کے گھر لایا گیا تو طبیب آیا اور کہنے لگا: آپ کو کیا پینا زیادہ پسند ہے۔ آپ نے فرمایا: نبیذ "نبیذ لایا گیا تو آپ نے اس سے پیا، وہ ایک زخم سے نکل گیا، کہنے لگے: یہ خون کی پیپ ہے۔ پھر دودھ منگوا کر پیا تو طبیب کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! وصیت کر دیں مجھے نہیں معلوم کہ آپ شام تک زندہ رہیں گے یا نہیں؟ کعب آئے تو کہنے لگے: میں نے کہا نہیں تھا کہ آپ کو شہادت کی موت آئے گی اور آپ کہتے تھے کہ میں تو جزیرۂ عرب میں ہوں۔ راوی کہتے ہیں: ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے بندو! نماز! قریب تھا کہ سورج طلوع ہو جاتا تو وہ پیچھے ہٹے اور عبد الرحمن بن عوف کو آگے کیا، انہوں نے دو چھوٹی سورتیں پڑھیں: ﴿وَالْعَصْرِ﴾ اور ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾۔

(۵۲۵۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ

زُرْعَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلاَجِ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى يَوْمًا لِلنَّاسِ ، فَلَمَّا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ أَطَالَ الْجُلُوسَ ، فَلَمَّا اسْتَقْبَلَ قَائِمًا نَكَصَ خَلْفَهُ فَأَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ فَقَدَّمَهُ مَكَانَهُ .فَلَمَّا خَرَجَ إِلَى الْعَصْرِ صَلَّى لِلنَّاسِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخَذَ بِجَنَاحِ الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ :أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنِّي تَوَضَّأْتُ لِلصَّلاَةِ فَمَرَرْتُ بِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِي فَكَانَ مِنِّي وَمِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكُونَ فَلَمَّا كُنْتُ فِي صَلاَتِي وَجَدْتُ بَلَلاً فَخَيَّرْتُ نَفْسِي بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِمَّا أَنْ أَسْتَحْيِيَ مِنْكُمْ وَأَجْتَرِءَ عَلَى اللَّهِ ، وَإِمَّا أَنْ أَسْتَحْيِيَ مِنَ اللَّهِ وَأَجْتَرِءَ عَلَيْكُمْ .فَكَانَ أَنْ أَسْتَحْيِيَ مِنَ اللَّهِ وَأَجْتَرِءَ عَلَيْكُمْ أَحَبَّ إِلَيَّ ، فَخَرَجْتُ فَتَوَضَّأْتُ وَجَدَّدْتُ صَلاَتِي فَمَنْ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُهُ فَلْيَصْنَعْ كَمَا صَنَعْتُ.

وَرُوِيَ فِي جَوَازِ الاِسْتِخْلاَفِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف۔ ابن عساکر فی تاریخہ ۱۹/۴]

(۵۲۵۷) خالد بن لجلاج فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک دن لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب وہ پہلی دو رکعتوں میں بیٹھے تو زیادہ دیر بیٹھے رہے۔ جب اٹھے تو پیچھے کی جانب مڑے اور ایک آدمی کو پکڑ کر آگے کر دیا۔ پھر عصر کے وقت آئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو منبر کا ایک کنارہ پکڑا اور اللہ کی حمد و ثنا بیان کی، پھر فرمایا: اے لوگو! میں نے نماز کے لیے وضو کیا، پھر میں اپنی بیوی کے پاس سے گزرا تو میں نے بوس و کنار کیا، جب میں نے نماز شروع کی تو میں نے تری کو پایا، میں نے اپنے آپ کو دو کاموں کے درمیان اختیار دیا کہ یا تو میں تم سے حیا کروں اور اللہ کے معاملہ میں جری ہو جاؤں اور یا پھر میں اللہ سے حیا کروں اور تم پر جرأت کروں۔ اب اللہ سے حیا کرنا اور تم پر جرأت کرنا یہ مجھے زیادہ محبوب ہے۔ میں گیا، وضو کیا اور نئے سرے سے نماز پڑھی، جو ایسے کرے جیسے میں نے کیا تو پھر اس کو ایسا کرنا چاہیے جو میں نے کیا۔

(۵۲۵۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَزِينٍ قَالَ :صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَعَفَ فَالْتَفَتَ فَأَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَدَّمَهُ فَصَلَّى وَخَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح]

(۵۲۵۸) ابو رزین فرماتے ہیں کہ میں نے علی بن ابی طالب کے پیچھے نماز پڑھی۔ ان کی نکسیر پھوٹ گئی تو وہ پیچھے ہٹے اور ایک شخص کا ہاتھ پکڑ کر اس کو آگے کر دیا، اس نے نماز پڑھائی اور علی رضی اللہ عنہ چلے گئے۔

(۲۳۷) باب الإِمَامِ يَخْرُجُ وَلاَ يَسْتَخْلِفُ

اگر امام جاتے وقت کسی کو اپنا نائب نہ بنائے

(۵۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ

حَدَّثَنِی أَبُو سَعِيدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : أَخْبَرَنِی خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ السُّلَمِيُّ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ مُعَاوِيَةَ يَوْمَ طُعِنَ بِإِيلِيَاءَ رَكْعَةً وَطُعِنَ مُعَاوِيَةُ حِينَ قَضَاهَا. فَأَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ مِنْ سُجُودِهِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لِلنَّاسِ : أَتِمُّوا صَلاَتَكُمْ فَقَامَ كُلُّ امْرِءٍ فَأَتَمَّ صَلاَتَهُ وَلَمْ يُقَدِّمْ أَحَدًا وَلَمْ يُقَدِّمْهُ النَّاسُ. [ضعيف۔ بخاری فی تاریخه۳/۱۵۹]

(۵۲۵۹) خالد بن عبداللہ بن رباح سلمی فرماتے ہیں کہ میں نے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایلیا مقام میں ایک رکعت پڑھی، جب وہ زخمی کیے گئے۔ معاویہ رضی اللہ عنہ زخمی کیے گئے جب ایک رکعت مکمل ہوئی۔ انہوں نے سجدے سے سر اٹھانا چاہا تو لوگوں سے کہا: تم اپنی نماز مکمل کرو۔ ہر آدمی نے کھڑے ہو کر اپنی نماز مکمل کی، نہ تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے کسی کو آگے کیا اور نہ ہی لوگوں نے کسی کو آگے کیا۔

جماع أبواب صلاة الإمام وصفة الأئمة

امام کی نماز اور ائمہ کی صفات سے متعلقہ ابواب

(۷۳۸) باب مَا عَلَى الإِمَامِ مِنَ التَّخْفِيفِ

امام کو کتنی تخفیف کرنی چاہیے

(۵۲۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ أَخَفَّ وَلاَ أَتَمَّ صَلاَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ. [صحیح لغیرہ۔ مسلم ٤٦٩]

(۵۲۶۰) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کسی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے مختصر اور مکمل ہو۔

(۵۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوجِزُ الصَّلاَةَ وَيُكْمِلُهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحيح- بخارى ٦٧٤]

(۵۲۶۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز مختصر اور مکمل پڑھتے تھے۔

(۵۲۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّيرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوجِزُ الصَّلاَةَ وَيُتِمُّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح- مسلم ٤٦٩]

(۵۲۶۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز مختصر اور مکمل کرتے تھے۔

(۵۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَخَفَّ النَّاسِ صَلاَةً فِي تَمَامٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح- النسائى ٨٢٤]

(۵۲۶۳) قتادہ انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تمام لوگوں سے مختصر اور مکمل نماز پڑھاتے تھے۔

(٥٢٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لأَتَخَلَّفُ عَنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ مِمَّا يُطَوِّلُ بِنَا فُلاَنٌ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ أَمَّ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالسَّقِيمَ وَذَا الْحَاجَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح- بخارى ٩٠]

(۵۲۶۴) ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں صبح کی نماز سے پیچھے رہ جاتا ہوں، کیوں کہ فلاں صاحب نماز لمبی کر دیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے لوگوں کو متنفر کرنے والے بھی ہیں۔

جو لوگوں کی امامت کروائے تو وہ نماز میں تخفیف کرے۔ کیوں کہ بیمار، بوڑھے اور ضرورت مند موجود ہوتے ہیں۔

(۵۲۶۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِی خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِی حَازِمٍ عَنْ أَبِی مَسْعُودٍ الأَنْصَارِیِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّی لاَ أَكَادُ أُدْرِكُ الصَّلاَةَ مِمَّا يُطَوِّلُ بِنَا فُلاَنٌ. فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِی مَوْعِظَةٍ كَانَ أَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ يَوْمَئِذٍ. فَقَالَ :((أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ. مَنْ صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْمَرِيضَ ، وَالضَّعِيفَ ، وَذَا الْحَاجَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ. [صحیح۔ معنی فی الذی قبله]

(۵۲۶۵) ابو مسعود انصاری فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! میں تو با جماعت نماز نہیں پڑھ سکتا، جس طرح فلاں نماز کو لمبا کر دیتا ہے۔ میں نے نبی ﷺ کو کسی خطبے میں اتنے غصہ میں نہیں دیکھا جتنے آپ ﷺ اس دن غصہ تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تمہارے بعض لوگ نفرت دلانے والے ہیں، لہٰذا جو لوگوں کو نماز پڑھائے۔ وہ اس میں تخفیف کرے کیوں کہ ان میں بیمار، کمزور اور حاجت والے ہوتے ہیں۔

(۵۲۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِی أَبِی قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِی يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ.

وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ. [صحیح۔ بخاری ۶۷۱]

(۵۲۶۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کو جماعت کروائے تو اس میں تخفیف کرے کیوں کہ اس میں کمزور، بوڑھے اور ضرورت مند ہوتے ہیں۔

(۵۲۶۷) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِی أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِی النَّاسِ الضَّعِيفَ وَالسَّقِيمَ ، وَذَا الْحَاجَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۲۶۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے تو اس میں تخفیف

کرے کیوں کہ لوگوں میں ضعیف، بیمار اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

(۵۲۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَأَخِفَّ بِهِمُ الصَّلاَةَ. [صحیح۔ مسلم ٤٦٨]

(۵۲۶۸) عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آپ کسی قوم کی امامت کروائیں تو اس میں تخفیف کریں۔

(۵۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ قَالَ: آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَأَخِفَّ بِهِمُ الصَّلاَةَ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۲۶۹) عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے جو آخری عہد لیا۔ یہ تھا کہ جب تو کسی قوم کی امامت کروائے تو ان کو ہلکی نماز پڑھا۔

(۵۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَوَالِيَّ قَرَابَةٌ. فَكَانَ يَؤُمُّ النَّاسَ فَيُخَفِّفُ فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَهَكَذَا كَانَتْ صَلاَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((نَعَمْ وَأَوْجَزَ)). [ضعیف۔ ابو یعلیٰ ٦٤٢٢]

(۵۲۷۰) اسماعیل بن خالد فرماتے ہیں: میں مدینہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ میرے اور ان کے درمیان قرابت تھی۔ وہ لوگوں کو امامت کرواتے تھے اور نماز مختصر پڑھاتے تھے۔ میں نے پوچھا: اے ابو ہریرہ! کیا اسی طرح رسول اللہ ﷺ کی نماز تھی؟ فرمایا: ہاں بلکہ اس سے بھی مختصر تھی۔

(۵۲۷۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيَّ يَقُولُ: أَقْبَلَ رَجُلٌ بِنَاضِحَيْنِ لَهُ وَقَدْ جَنَحَ اللَّيْلُ فَوَافَقَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ، فَتَرَكَ نَاضِحَيْهِ وَأَقْبَلَ إِلَى مُعَاذٍ لِيُصَلِّيَ مَعَهُ، فَقَرَأَ مُعَاذٌ الْبَقَرَةَ، أَوِ النِّسَاءَ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ، وَبَلَغَهُ أَنَّ مُعَاذًا نَالَ

مِنْهُ .فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَشَكَا إِلَيْهِ مُعَاذًا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((أَفَاتِنٌ أَنْتَ أَوْ قَالَ أَفَتَّانٌ أَنْتَ ثَلَاثَ مِرَارٍ. فَلَوْلَا صَلَّيْتَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى فَإِنَّهُ يُصَلِّي وَرَاءَكَ الْكَبِيرُ، وَذُو الْحَاجَةِ وَالضَّعِيفُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. كَذَا قَالَ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ الْمَغْرِبَ. وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرٍ الْعِشَاءَ .أَمَّا حَدِيثُ عَمْرٍو فَقَدْ مَضَى فِي هَذَا الْكِتَابِ فِي مَوْضِعَيْنِ. وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي الزُّبَيْرِ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۱۰۰]

(۵۲۷۱) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک پانی کھینچنے والا سامنے آیا اور رات کا ایک حصہ گزر چکا تھا۔ معاذ بن جبل مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے۔ اس نے پانی کو چھوڑا اور معاذ کی طرف متوجہ ہوا تاکہ ان کے ساتھ نماز پڑھے۔ معاذ نے سورہ بقرہ یا سورہ نسا شروع کر دی۔ وہ آدمی چلا گیا اور اس کو خبر ملی کہ معاذ نے اس کو تکلیف پہنچائی ہے۔ پھر اس نے آکر نبی ﷺ کو شکایت کر دی۔ آپ ﷺ فرمایا: اے معاذ! تم فتنہ پھیلا رہے ہو تین مرتبہ فرمایا۔ اگر تو یہ سورتیں پڑھ لے: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى کیوں کہ تیرے پیچھے بوڑھے، ضرورت مند اور کمزور نماز پڑھتے ہیں۔

(۵۲۷۲) فَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ :أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ صَلَّى الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَى أَصْحَابِهِ.فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِمُعَاذٍ :((أَفَتَّانٌ أَنْتَ. خَفِّفْ عَلَى النَّاسِ وَاقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَنَحْوَ ذَلِكَ وَلَا تَشُقَّ عَلَى النَّاسِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا أَنَّهُ زَادَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾ [العلق: ۱] ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى﴾ وَلَمْ يَقُلْ :وَلَا تَشُقَّ عَلَى النَّاسِ . وَأَمَّا حَدِيثُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ.

[صحيح۔ تقدم برقم ۵۱۰۰]

(۵۲۷۲) (الف) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو عشا کی نماز پڑھائی اور نماز لمبی کر دی۔ نبی ﷺ کو اس کی خبر دی گئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! تو فتنے باز ہے۔ لوگوں پر تخفیف کرو۔ یہ سورتیں پڑھا کرو: والشَّمْسِ وَضُحَاهَا ، سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور اسی طرح کی سورتیں اور لوگوں پر مشقت نہ کرو۔

(ب) لیث بن سعد کی روایت میں کچھ اضافہ ہے کہ تو پڑھ: ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾ [العلق: ۱] ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى﴾ اور لوگوں پر مشقت نہ کر والا جملہ بیان نہیں کیا۔

(۵۲۷۳) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :فَذَكَرَ قِصَّةَ مُعَاذٍ وَتِلْكَ الْقِصَّةُ قَالَ : كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْعِشَاءَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ ، فَرَجَعَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَصَلَّى بِهِمْ وَصَلَّى خَلْفَهُ فَتًى مِنْ قَوْمِهِ ، فَلَمَّا طَالَ عَلَى الْفَتَى صَلَّى وَخَرَجَ ، فَأَخَذَ بِخِطَامِ بَعِيرِهِ وَانْطَلَقَ.فَلَمَّا صَلَّى مُعَاذٌ ذُكِرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : إِنَّ هَذَا بِهِ لَنِفَاقٌ. لأُخْبِرَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالَّذِى صَنَعَ.وَقَالَ الْفَتَى :وَأَنَا لأُخْبِرَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالَّذِى صَنَعَ ، فَغَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ مُعَاذٌ بِالَّذِى صَنَعَ الْفَتَى.فَقَالَ الْفَتَى :يَا رَسُولَ اللَّهِ يُطِيلُ الْمُكْثَ عِنْدَكَ ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُطَوِّلُ عَلَيْنَا.فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَفَتَّانٌ أَنْتَ يَا مُعَاذُ)).وَقَالَ لِلْفَتَى :((كَيْفَ تَصْنَعُ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا صَلَّيْتَ؟)).قَالَ : أَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَأَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ ، وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ ، وَإِنِّي لاَ أَدْرِى مَا دَنْدَنَتُكَ وَدَنْدَنَةُ مُعَاذٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنِّي وَمُعَاذٌ حَوْلَ هَاتَيْنِ)) أَوْ نَحْوَ ذَا .قَالَ قَالَ الْفَتَى :وَلَكِنْ سَيَعْلَمُ مُعَاذٌ إِذَا قَدِمَ الْقَوْمُ وَقَدْ خُبِرُوا أَنَّ الْعَدُوَّ قَدْ دَنَوْا.قَالَ : فَقَدِمُوا فَاسْتُشْهِدَ الْفَتَى. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- بَعْدَ ذَلِكَ لِمُعَاذٍ:((مَا فَعَلَ خَصْمِي وَخَصْمُكَ)).قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ صَدَقَ اللَّهُ ، وَكَذَبْتُ اسْتُشْهِدَ.

(۵۲۷۳) جابر رضی اللہ عنہ نے معاذ کا قصہ ذکر کیا، اس میں ہے کہ معاذ نبی ﷺ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھتے تھے، پھر واپس آ کر اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے تھے۔ ایک رات واپس آ کر نماز پڑھائی اور ان کی قوم کے ایک جوان نے ان کے پیچھے نماز پڑھی۔ جب نوجوان پر نماز لمبی ہوئی تو اس نے جماعت کو چھوڑا اور اپنی نماز پڑھی اور اپنے اونٹ کی نکیل پکڑی اور چلا گیا۔ جب معاذ نماز سے فارغ ہوئے تو انہیں بتایا گیا تو وہ کہنے لگے: یہ منافق ہے، میں اس کی خبر نبی ﷺ کو دوں گا اور نوجوان کہنے لگا: میں بھی رسول اللہ ﷺ کو خبر دوں گا، جو اس نے کیا۔ صبح کے وقت وہ نبی ﷺ کے پاس گئے تو معاذ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو بتایا، جو جوان نے کیا تھا۔ نوجوان کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! یہ آپ ﷺ کے پاس زیادہ دیر ٹھہرتے ہیں اور واپس آ کر ہمیں لمبی نماز پڑھاتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! کیا تو فتنہ باز ہے اور نوجوان سے پوچھا: اے بھتیجے! جب تو نماز پڑھتا ہے تو کیا کرتا ہے، کہنے لگے: میں سورۃ فاتحہ پڑھتا ہوں اور اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں: میں آپ ﷺ اور معاذ کا کلام نہ سمجھ سکا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: میں اور معاذ ان دو کے اردگرد ہیں یا اس کی مثل فرمایا۔ راوی کہتے ہیں: نوجوان نے کہا: لیکن معاذ جان لیں گے جب لوگ آئیں گے اور انہیں خبر دی جائے گی کہ دشمن قریب ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ آئے تو نوجوان شہید ہو چکا تھا۔ نبی ﷺ نے اس کے بعد معاذ سے فرمایا: میرے اور تیرے ساتھ جھگڑا کرنے والے کا کیا بنا۔ معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ نے سچ فرمایا اور میں نے جھوٹ بولا، وہ شہید ہو گیا۔

(۵۲۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جَابِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ حَزْمِ بْنِ أَبِي كَعْبٍ :أَنَّهُ أَتَى مُعَاذًا

وَهُوَ يُصَلِّى بِقَوْمٍ صَلاَةَ الْمَغْرِبِ فِى هَذَا الْخَبَرِ. قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَا مُعَاذُ لاَ تَكُنْ فَتَّانًا. فَإِنَّهُ يُصَلِّى وَرَاءَكَ الْكَبِيرُ ، وَالضَّعِيفُ وَذُو الْحَاجَةِ وَالْمُسَافِرُ)).

كَذَا قَالَ وَالرِّوَايَاتُ الْمُتَقَدِّمَةُ فِى الْعِشَاءِ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۷۹۱]

(۵۲۷۴) حزم بن ابی کعب فرماتے ہیں کہ وہ معاذ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو وہ اپنی قوم کو مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے...... اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! تو فتنہ باز نہ بن، کیوں کہ تیرے پیچھے بوڑھے، کمزور اور ضرورت مند یا کام والے اور مسافر نماز پڑھتے ہیں۔

(۷۳۹) باب الرَّجُلِ يُصَلِّى لِنَفْسِهِ فَيُطِيلُ مَا شَاءَ

اکیلا شخص جتنا چاہے نماز لمبی کر سکتا ہے

(۵۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِى الْقَعْنَبِىَّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ. فَإِنَّ فِيهِمُ السَّقِيمَ ، وَالضَّعِيفَ ، وَالْكَبِيرَ. وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ)).

وَفِى رِوَايَةِ الشَّافِعِىِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّى لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ. فَإِنَّ فِيهِمُ السَّقِيمَ ، وَالضَّعِيفَ فَإِذَا كَانَ يُصَلِّى لِنَفْسِهِ فَلْيُطِلْ مَا شَاءَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ وَزَادَ فِيهِ بَعْضُهُمُ الصَّغِيرَ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۲۶۶]

(۵۲۷۵) (الف) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے تو تخفیف کرے، کیوں کہ ان میں بیمار، کمزور اور بوڑھے ہوتے ہیں اور جب تم خود نماز پڑھو تو جتنی چاہو لمبی کرو۔

(ب) امام شافعی کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے تو ہلکی پڑھائے کیوں کہ ان میں بیمار اور کمزور ہوتے ہیں اور جب وہ خود نماز پڑھے تو جتنی چاہے لمبی کرے۔

(۵۲۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخُلْدِىُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ :

((إِذَا أَمَّ أَحَدُكُمُ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ. فَإِنَّ فِيهِمُ الصَّغِيرَ ، وَالْكَبِيرَ ، وَالضَّعِيفَ ، وَالْمَرِيضَ ، فَإِذَا صَلَّى وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ٤٦٧]

(۵۲۷۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کی امامت کروائے تو نماز مختصر پڑھے۔ کیوں کہ ان میں بیمار، بوڑھے، کمزور اور چھوٹے ہوتے ہیں۔

(۵۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا مَا أَمَّ أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفِ الصَّلَاةَ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ ، وَفِيهِمُ الضَّعِيفَ ، وَفِيهِمُ السَّقِيمَ ، وَإِنْ قَامَ وَحْدَهُ فَلْيُطِلْ صَلَاتَهُ مَا شَاءَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ مسلم ٤٦٧]

(۵۲۷۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کی امامت کروائے تو نماز میں اختصار کرے، کیوں کہ اس میں بوڑھے، کمزور اور بیمار ہوتے ہیں۔ اگر وہ اکیلا نماز پڑھے تو جتنی چاہے لمبی نماز پڑھے۔

(۵۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءً وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لَهُ :((أُمَّ قَوْمَكَ)). فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي شَيْئًا. قَالَ : ادْنُهْ. فَأَجْلَسَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ فِي صَدْرِي بَيْنَ ثَدْيَيَّ. ثُمَّ قَالَ : ((تَحَوَّلْ)). فَوَضَعَهُمَا فِي ظَهْرِي بَيْنَ كَتِفَيَّ ثُمَّ قَالَ :((أُمَّ قَوْمَكَ فَمَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ. فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ ، وَإِنَّ فِيهِمُ الصَّغِيرَ ، وَإِنَّ فِيهِمُ الْمَرِيضَ ، وَإِنَّ فِيهِمْ ذَا الْحَاجَةِ. فَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحيح۔ مسلم ٤٦٨]

(۵۲۷۸) عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: آپ اپنی قوم کی امامت کروائیں۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنے دل میں کچھ محسوس کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہو جا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے سامنے بٹھالیا اور اپنا ہاتھ میرے سینے کے درمیان رکھا۔ پھر فرمایا: رخ بدلو۔ پھر اپنے ہاتھ میری کمر پر دو کندھوں کے درمیان رکھ دیے۔ پھر فرمایا: اپنی قوم کی امامت کرواؤ، جب اپنی قوم کی امام کرو تو اختصار اختیار کرنا، کیوں کہ ان میں بوڑھے، چھوٹے، مریض اور حاجت مند ہیں۔ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو وہ جیسے چاہے نماز پڑھے۔

(۵۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو

الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: عُدْنَا أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَخَفَّ النَّاسِ صَلاَةً عَلَى النَّاسِ وَأَطْوَلَ النَّاسِ صَلاَةً لِنَفْسِهِ. [حسن۔ احمد ۵/۲۱۸]

(۵۲۷۹) نافع بن سرجس کہتے ہیں کہ ہم نے ابوواقد لیثی کی تیمارداری کی جس مرض میں وہ فوت ہوئے۔ ہم نے ان سے سنا کہ نبی ﷺ لوگوں کو نماز پڑھانے میں اختصار کرتے اور بذات خود لوگوں سے لمبی نماز پڑھتے۔

(۷۴۰) بَاب تَخْفِيفِ الصَّلاَةِ لِلأَمْرِ يَحْدُثُ

کسی عذر کی وجہ سے نماز میں تخفیف کر دینا

(۵۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْمَنِيعِيُّ وَأَبُو يَعْلَى قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الأَوْزَاعِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَبِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنِّي لأَقُومُ إِلَى الصَّلاَةِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيهَا ، فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ ، فَأَتَجَوَّزُ كَرَاهِيَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ)). لَفْظُ حَدِيثِ الرُّوذْبَارِيِّ وَفِي حَدِيثِ الأَدِيبِ: فِي الصَّلاَةِ. وَقَالَ: ((فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلاَتِي)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ثُمَّ قَالَ تَابَعَهُ بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ وَابْنُ الْمُبَارَكِ. [صحیح۔ بخاری ۶۷۵]

(۵۲۸۰) (الف) ابوقتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہوں اور نماز کو لمبا کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، پھر میں بچے کے رونے کی آواز سن لیتا ہوں تو نماز کو مختصر کر دیتا ہوں کہ کہیں اس کی والدہ پر مشقت نہ پڑ جائے۔

(ب) روذباری کی حدیث میں ہے کہ میں نماز مختصر کر دیتا ہوں۔

(۵۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَعْنِي مُوسَى بْنَ إِسْمَاعِيلَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ: ((إِنِّي لأَقُومُ فِي الصَّلاَةِ وَأَنَا أُرِيدُ أُطِيلُهَا

فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي ، مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ وَجْدِ أُمِّهِ عَلَيْهِ مِنْ بُكَائِهِ)).
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبَانُ. [صحيح۔ بخاری ۶۷۷]

(۵۲۸۱) انس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نماز شروع کرتا ہوں اور نماز لمبی کرنے کا ارادہ ہوتا ہے، لیکن بچے کے رونے کی آواز سن کر میں نماز مختصر کر دیتا ہوں، تاکہ بچے کے رونے کی وجہ سے اس کی والدہ تکلیف میں نہ رہے۔

(۷۴۱) باب قَدْرِ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ وَهُوَ إِمَامٌ

فرض نماز میں امامت کی حالت میں نبی ﷺ کی قرأت کی مقدار

قَدْ مَضَتِ الأَخْبَارُ الصَّحِيحَةُ فِي هَذَا الْمَعْنَى فِي بَابِ طُولِ الْقِرَاءَةِ وَقِصَرِهَا

(۵۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُنَا بِالتَّخْفِيفِ وَإِنْ كَانَ لَيَؤُمُّنَا بِالصَّافَّاتِ. [حسن۔ النسائی ۸۲۶]

(۵۲۸۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں اختصار کا حکم دیتے تھے اگرچہ ہم "صافات" کے ذریعہ ہی امامت کیوں نہ کروائیں۔

(۵۲۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى الأَحْمَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ مِقْدَارِ صَلاَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : فَأَمَرَ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ أَوْ أَحَدَ بَنِيهِ فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ ، أَوِ الْعَصْرَ فَقَرَأَ بِنَا ﴿وَالْمُرْسَلاَتِ﴾ وَ ﴿عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ﴾ [ضعيف]

(۵۲۸۳) عبدالعزیز بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی نماز میں قرأت کی مقدار کا سوال کیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے نضر بن انس یا اپنے کسی بیٹے کو حکم دیا کہ وہ ہمیں ظہر کی یا عصر کی نماز پڑھائے تو اس نے سورہ ﴿وَالْمُرْسَلاَتِ﴾ اور ﴿عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ﴾ پڑھی۔

(۵۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ الطُّوسِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَهُوَ ابْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ كَنَحْوٍ مِنْ صَلاَتِكُمُ الَّتِي تُصَلُّونَ الْيَوْمَ ، وَلَكِنَّهُ

كَانَ يُخَفِّفُ. كَانَتْ صَلَاتُهُ أَخَفَّ مِنْ صَلَاتِكُمْ. كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ الْوَاقِعَةَ وَنَحْوَهَا مِنَ السُّوَرِ.

[حسن۔ احمد ۵/۱۰۴]

(۵۲۸۴) جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نمازیں اس طرح پڑھتے تھے جیسے آج تمہاری نمازیں ہیں، لیکن آپ ﷺ تخفیف کرتے اور آپ کی نماز تمہاری نماز سے ہلکی ہوتی تھی۔ آپ ﷺ سورہ ''فجر'' اور ''واقعہ'' جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۴۲) باب اجْتِمَاعِ الْقَوْمِ فِي مَوْضِعٍ هُمْ فِيهِ سَوَاءٌ

لوگوں کا ایسی جگہ اجتماع جہاں وہ سب برابر ہوں

(۵۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنَ الأَعْمَشِ وَلَمْ نَجِدْهُ هَا هُنَا بِمَكَّةَ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ رَجَاءٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ ، فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَكْبَرُهُمْ سِنًّا .وَلاَ يَؤُمُّ رَجُلٌ فِي سُلْطَانِهِ ، وَلاَ يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ مسلم ۶۷۳]

(۵۲۸۵) ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی امامت وہ کرائے جو ان میں سے قرآن زیادہ پڑھا ہوا ہو۔ اگر وہ قراءت میں برابر ہوں تو جو سنت کو زیادہ جانتا ہو۔ اگر وہ سنت جاننے میں برابر ہوں تو جو ہجرت کے اعتبار سے مقدم ہو۔ اگر ہجرت میں بھی برابر ہوں تو عمر کے اعتبار سے جو بڑا ہو، اور کوئی آدمی کسی بادشاہ کی امامت نہ کروائے اور گھر میں اس کی عزت والی جگہ پر بھی نہ بیٹھے مگر اس کی اجازت سے۔

(۵۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَكْثَرُهُمْ قُرْآنًا ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْقُرْآنِ وَاحِدًا فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً ، فَإِنْ كَانَتِ الْهِجْرَةُ وَاحِدَةً فَأَفْقَهُهُمْ فِقْهًا ، فَإِنْ كَانَ الْفِقْهُ وَاحِدًا فَأَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلاَ يُؤَمَّنَّ رَجُلٌ فِي سُلْطَانِهِ ، وَلاَ يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلاَّ أَنْ يَأْذَنَ لَهُ)). كَذَا قَالَهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الأَعْمَشِ.

وَرَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَلَى اللَّفْظِ الأَوَّلِ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۲۸۶) ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی امامت وہ کروائے جو قرآن کو زیادہ جانتا ہو۔

اگر وہ قرآن میں برابر ہوں تو جو ہجرت کے اعتبار سے مقدم ہو۔ اگر ہجرت میں برابر ہوں تو ان میں سے جو زیادہ سمجھدار ہو۔ اگر فقاہت میں برابر ہوں تو جو عمر میں بڑا ہو۔ کوئی بندہ کسی کی بادشاہی میں اس کی امامت نہ کروائے اور نہ ہی اس کے گھر اس کی عزت والی جگہ پر بیٹھے لیکن اس کی اجازت سے بیٹھ سکتا ہے۔

(۵۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ ، وَأَحَقُّهُمْ بِالإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ)) لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ٦٧٢]

(۵۲۸۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین ہوں تو ان میں سے ایک امامت کروائے اور امامت کا حق دار وہ ہے جو قرآن زیادہ پڑھا ہوا ہو۔

(۵۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً فِي سَفَرٍ فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ ، وَأَحَقُّهُمْ بِالإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۲۸۸) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی سفر میں ہوں تو ایک ان میں سے امامت کروائے اور ان میں امامت کا حق دار وہ ہے جو قرآن زیادہ پڑھا ہوا ہے۔

(۷۴۳) باب الْبَيَانِ أَنَّهُ إِنَّمَا قِيلَ يَؤُمُّهُمْ أَقْرَؤُهُمْ أَنَّ مَنْ مَضَى مِنَ الأَئِمَّةِ كَانُوا يُسْلِمُونَ كِبَارًا فَيَتَفَقَّهُونَ قَبْلَ أَنْ يَقْرَؤُوا أَوْ مَعَ الْقِرَاءَةِ

امامت قرآن زیادہ جاننے والا کرائے اور وہ بڑی عمر میں اسلام قبول کرتے تو وہ قراءت سے پہلے مسائل سیکھتے یا قراءت کے ساتھ مسائل سیکھتے

(۵۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا شَاذَانُ الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

قَالَ: كُنَّا إِذَا تَعَلَّمْنَا مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَشْرَ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ لَمْ نَتَعَلَّمْ مِنَ الْعَشْرِ الَّتِي نَزَلَتْ بَعْدَهَا حَتَّى نَعْلَمَ مَا فِيهِ. قِيلَ لِشَرِيكٍ مِنَ الْعَمَلِ قَالَ نَعَمْ. [ضعیف۔ حاکم ۱/ ۷۴۳]

(۵۲۸۹) ابوعبدالرحمن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ہم نبی ﷺ سے دس آیات سیکھتے تو آئندہ نازل ہونے والی آیات ہم نہیں سیکھتے تھے، جتنی دیر ہم پہلے والی آیات کے مکمل احکامات کو نہ سیکھ لیتے۔ شریک سے عمل کے بارے میں کہا گیا تو انہوں نے فرمایا: ہاں۔

(۵۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: لَقَدْ عِشْنَا بُرْهَةً مِنْ دَهْرِنَا وَأَحَدُنَا يُؤْتَى الإِيمَانَ قَبْلَ الْقُرْآنِ، وَتَنْزِلُ السُّورَةُ عَلَى مُحَمَّدٍ -ﷺ- فَيَتَعَلَّمُ حَلاَلَهَا، وَحَرَامَهَا، وَآمِرَهَا، وَزَاجِرَهَا، وَمَا يَنْبَغِي أَنْ يَقِفَ عِنْدَهُ مِنْهَا. كَمَا تَعَلَّمُونَ أَنْتُمُ الْيَوْمَ الْقُرْآنَ، ثُمَّ لَقَدْ رَأَيْتُ الْيَوْمَ رِجَالاً يُؤْتَى أَحَدُهُمُ الْقُرْآنَ قَبْلَ الإِيمَانِ فَيَقْرَأُ مَا بَيْنَ فَاتِحَتِهِ إِلَى خَاتِمَتِهِ مَا يَدْرِي مَا آمِرُهُ وَلاَ زَاجِرُهُ وَلاَ مَا يَنْبَغِي أَنْ يَقِفَ عِنْدَهُ مِنْهُ فَيَنْثُرُهُ نَثْرَ الدَّقَلِ. [ضعیف۔ حاکم ۱/ ۹۱]

(۵۲۹۰) قاسم بن عوف کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ہم نے اپنی زندگی اس طرح گزاری کہ پہلے ایمان سیکھتے پھر قرآن سیکھتے۔ جب نبی ﷺ پر کوئی سورت نازل ہوتی تو آپ ﷺ سے حلال، حرام، اس آیت کے احکام اور توبیخ سیکھ لیتے۔ پھر یہ لائق ومناسب ہی نہیں سمجھا جاتا کہ وہ چیز اس کے پاس رکی رہے۔ جیسے آج تم قرآن سیکھتے ہو۔ میں نے دیکھا ہے آج کے مردوں کو کہ ایمان سے پہلے قرآن حاصل کر لیتے ہیں اور فاتحہ سے لے کر آخر تک پڑھ جاتے ہیں لیکن کوئی اس کے احکامات، زجر وتوبیخ اور جو کچھ اس میں ہے اس کے متعلق کچھ نہیں جانتا۔ وہ اس کو یوں پڑھتا ہے جیسے کوئی ردی کلام ہو۔

(۵۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي السَّفَرِ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ: إِنَّا قَوْمٌ أُوتِينَا الإِيمَانَ قَبْلَ أَنْ نُؤْتَى الْقُرْآنَ. وَإِنَّكُمْ قَوْمٌ أُوتِيتُمُ الْقُرْآنَ قَبْلَ أَنْ تُؤْتَوُا الإِيمَانَ. [صحیح]

(۵۲۹۱) ابوسفر کہتے ہیں کہ حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ ہم کو ایمان قرآن سے پہلے حاصل ہو جاتا اور تم ایسے لوگ ہو کہ قرآن تمہیں پہلے حاصل ہو جاتا ہے اور ایمان بعد میں حاصل کرتے ہو۔

(۵۲۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ نَجِيحٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ: كُنَّا غِلْمَانًا حَزَاوِرَةً مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَتَعَلَّمْنَا الإِيمَانَ قَبْلَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ تَعَلَّمْنَا الْقُرْآنَ، فَازْدَدْنَا بِهِ إِيمَانًا وَإِنَّكُمُ الْيَوْمَ

تَعَلَّمُونَ الْقُرْآنَ قَبْلَ الإِيمَانِ. [صحيح۔ ابن ماجه ٦١]

(۵۲۹۲) جندب بیان کرتے ہیں کہ ہم نوجوان مضبوط لڑکے نبی ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے۔ ہم ایمان سیکھتے تھے قرآن سے پہلے۔ پھر قرآن سیکھتے تو ہمارا ایمان بڑھ جاتا اور آج تم ہو کہ قرآن ایمان سے پہلے سیکھتے ہو۔

(۷۴۴) باب إِذَا اسْتَوَوْا فِي الْفِقْهِ وَالْقِرَاءَةِ أَمَّهُمْ أَكْبَرُهُمْ سِنًّا

جب فقاہت اور قرأت میں برابر ہوں تو امامت بڑی عمر والا کروائے

(۵۲۹۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ قَالَ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَحِيمًا رَقِيقًا فَلَمَّا ظَنَّ أَنَّا قَدِ اشْتَهَيْنَا أَهْلِينَا، وَاشْتَقْنَا سَأَلَنَا عَمَّا تَرَكْنَا بَعْدَنَا، فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ: ((ارْجِعُوا إِلَى أَهَالِيكُمْ فَأَقِيمُوا فِيهِمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ)). وَذَكَرَ أَشْيَاءَ أَحْفَظُهَا وَأَشْيَاءَ لاَ أَحْفَظُهَا: ((وَصَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ كِلاَهُمَا عَنِ الثَّقَفِيِّ.

[صحيح۔ بخاري ٦٠٢]

(۵۲۹۳) مالک بن حویرث فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور ہم ایک جیسے نوجوان تھے۔ ہم آپ ﷺ کے پاس بیس راتیں ٹھہرے رہے، نبی ﷺ تو مہربان، نرم دل تھے، پس جب آپ ﷺ نے سمجھا کہ ہم اپنے گھروں کو جانے کا شوق رکھتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں میں لوٹ جاؤ، ان میں نماز قائم کرو، ان کو تعلیم دو اور ان کو حکم دو...... اور آپ ﷺ نے کچھ اشیاء ذکر کیں۔ بعض کو تو میں نے یاد رکھا اور بعض کو بھول گیا۔ تم نماز پڑھو جیسے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے کوئی اذان کہے اور تمہارا بڑا جماعت کروائے۔

(۵۲۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَمَسْلَمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ حُوَيْرِثٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لَهُ أَوْ لِصَاحِبٍ لَهُ: ((إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَأَذِّنَا، ثُمَّ أَقِيمَا، ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا)). وَفِي حَدِيثِ مَسْلَمَةَ قَالَ وَكُنَّا يَوْمَئِذٍ مُتَقَارِبَيْنِ فِي الْعِلْمِ. وَقَالَ فِي حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ خَالِدٌ قُلْتُ لأَبِي قِلاَبَةَ فَأَيْنَ الْقِرَاءَةُ قَالَ إِنَّهُمَا كَانَا مُتَقَارِبَيْنِ. [صحيح۔ تقدم ٤٩٩٨]

(۵۲۹۴) (الف) مالک بن حویرث فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اس کو یا اس کے کسی ساتھی کو فرمایا: جب اذان کا وقت ہو

جائے تو تم میں سے ایک اذان کہہ دے پھر تکبیر کہی جائے اور تمہاری امامت تم دونوں سے بڑا کروائے۔

(ب) مسلمہ کی حدیث میں ہے کہ ان دنوں ہم دونوں علم میں ایک جیسے نوجوان تھے۔

(ج) اسماعیل کی حدیث میں ہے کہ خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ابوقلابہ سے کہا: قرآن کتنی؟ کہنے لگے: قرأت بھی برابر ہی ہوتی۔

(۷۴۵) باب مَنْ قَالَ يَؤُمُّهُمْ ذُو نَسَبٍ إِذَا اسْتَوَوْا فِي الْقِرَاءَةِ وَالْفِقْهِ

جب فقہ اور قرأت میں برابر ہو تو اعلیٰ نسب والا امامت کروائے

(۵۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ : هَذَا مَا حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّأْنِ مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِمُسْلِمِهِمْ ، وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ . [صحيح۔ بخاری ۳۳۰۵]

(۵۲۹۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ اس حال میں قریش کے تابع ہیں کہ ان کے مسلمان، مسلمانوں کے تابع ہیں اور ان کے کافر، کافروں کے تابع ہیں۔

(۵۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((لاَ يَزَالُ هَذَا الأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ اثْنَانِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ . [صحيح۔ بخاری ۳۳۱۰]

(۵۲۹۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خلافت کا سلسلہ قریش میں رہے گا۔ جب تک ان کے دو آدمی بھی باقی رہے۔

(۵۲۹۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الآدَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((لاَ تُعَلِّمُوا قُرَيْشًا وَتَعَلَّمُوا مِنْهَا ، وَلاَ تَقَدَّمُوا قُرَيْشًا ، وَلاَ تَأَخَّرُوا عَنْهَا .فَإِنَّ لِلْقُرَشِيِّ مِثْلَ قُوَّةِ الرَّجُلَيْنِ مِنْ غَيْرِهِمْ)). يَعْنِي فِي الرَّأْيِ هَذَا مُرْسَلٌ وَرُوِيَ مَوْصُولاً وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

[صحيح لغيره۔ ابن ابی شيبه ۳۲۳۸٦]

(۵۲۹۷) ابن ابی حثمہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم قریش کو تعلیم نہ دو بلکہ ان سے سیکھو، نہ تم قریش سے آگے بڑھو اور نہ ہی ان کو پیچھے رکھو، کیوں کہ ایک قریشی دو آدمیوں جتنی سمجھ رکھتا ہے۔

(۵۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَهْلٍ يُكْنَى أَبَا أَسَدٍ عَنْ بُكَيْرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((الأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ)). [صحیح لغیرہ۔ احمد ۳/۱۲۹]

(۵۲۹۸) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: امرا قریش سے ہوں گے۔

(۷۴۶) باب مَنْ قَالَ يَؤُمُّهُمْ أَحْسَنُهُمْ وَجْهًا إِنْ صَحَّ الْخَبَرُ

اگر حدیث صحیح ہو تو امامت وہ کرائے جو زیادہ خوبصورت ہو

(۵۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الْحَافِظُ وَأَنَا سَأَلْتُهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلاَنِيُّ وَكَانَ مِنْ أَمَاثِلِ الشَّامِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَبُو خَالِدٍ الْقَاضِي مِنْ وَلَدِ عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ الأَنْصَارِيِّ وَهُوَ عَمْرُو بْنُ أَخْطَبَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَكْبَرُهُمْ سِنًّا ، فَإِنْ كَانُوا فِي السِّنِّ سَوَاءً فَأَحْسَنُهُمْ وَجْهًا)). [منکر۔ اخرجه الدیلمی کما فی الفوائد المجموعة ۱/۳۲]

(۵۲۹۹) أبی زید عمرو بن اخطب انصاری نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تین ہوں تو امامت وہ کروائے جو قرآن زیادہ پڑھا ہوا ہے۔ اگر قرأت میں برابر ہوں تو بڑی عمر والا اور اگر عمر میں بھی برابر ہوں تو خوبصورت چہرے والا۔

(۷۴۷) باب الصَّلاَةِ خَلْفَ مَنْ لاَ يُحْمَدُ فِعْلُهُ

ایسے امام کے پیچھے نماز کا حکم جس کے کام کی تعریف نہیں کی جاتی

(۵۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الْجِهَادُ وَاجِبٌ عَلَيْكُمْ مَعَ كُلِّ أَمِيرٍ بَرًّا كَانَ أَوْ فَاجِرًا ، وَالصَّلاَةُ وَاجِبَةٌ عَلَيْكُمْ خَلْفَ كُلِّ مُسْلِمٍ بَرًّا كَانَ أَوْ فَاجِرًا وَإِنْ عَمِلَ الْكَبَائِرَ ، وَالصَّلاَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ بَرًّا كَانَ أَوْ فَاجِرًا وَإِنْ عَمِلَ الْكَبَائِرَ)). [ضعیف۔ أبو داؤد ۲۵۳۳]

(۵۳۰۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر جہاد واجب ہے۔ ہر نیک اور برے امیر کے ساتھ اور نماز تم پر فرض ہے ہر نیک و بد مسلمان کے پیچھے۔ اگر چہ وہ کبیرہ گناہوں کا بھی ارتکاب کرے۔ نماز فرض ہے ہر مسلمان نیک و بد پر اگر چہ وہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب بھی کرے۔

(۵۳۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اعْتَزَلَ بِمِنًى فِي قِتَالِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَالْحَجَّاجُ بِمِنًى فَصَلَّى مَعَ الْحَجَّاجِ.

(۵۳۰۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ : بَعَثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ بِكُتُبٍ إِلَى الْحَجَّاجِ فَأَتَيْتُهُ وَقَدْ نَصَبَ عَلَى الْبَيْتِ أَرْبَعِينَ مَنْجَنِيقًا ، فَرَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ مَعَ الْحَجَّاجِ صَلَّى مَعَهُ ، وَإِذَا حَضَرَ ابْنُ الزُّبَيْرِ صَلَّى مَعَهُ.فَقُلْتُ لَهُ :يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَتُصَلِّي مَعَ هَؤُلاَءِ وَهَذِهِ أَعْمَالُهُمْ.فَقَالَ :يَا أَخَا أَهْلِ الشَّامِ مَا أَنَا لَهُمْ بِحَامِدٍ ، وَلاَ نُطِيعُ مَخْلُوقًا فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ .قَالَ قُلْتُ :مَا تَقُولُ فِي أَهْلِ الشَّامِ؟ قَالَ :مَا أَنَا لَهُمْ بِحَامِدٍ.قُلْتُ :فَمَا قَوْلُكَ فِي أَهْلِ مَكَّةَ؟ قَالَ :مَا أَنَا لَهُمْ بِعَاذِرٍ .يَقْتَتِلُونَ عَلَى الدُّنْيَا يَتَهَافَتُونَ فِي النَّارِ تَهَافُتَ الذُّبَابِ فِي الْمَرَقِ. قُلْتُ :فَمَا قَوْلُكَ فِي هَذِهِ الْبَيْعَةِ الَّتِي أَخَذَ عَلَيْنَا مَرْوَانُ.قَالَ ابْنُ عُمَرَ :كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يُلَقِّنُنَا ((فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ)). [لغيره۔ ابن ابی شیبه ۲/ ۸۴]

(۵۳۰۲) عمیر بن ھانی کہتے ہیں کہ عبدالملک بن مروان نے مجھے خط دے کر حجاج کی طرف بھیجا۔ میں اس کے پاس آیا تو اس نے بیت اللہ پر چالیس منجنیقیں نصب کی ہوئی تھیں۔ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ حجاج کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہیں، جب ابن زبیر آئے تو ان کے ساتھ بھی نماز پڑھی۔ میں نے ان سے کہا: اے ابوعبدالرحمن! آپ ان کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور ان کے یہ اعمال ہیں تو انہوں نے فرمایا: اے شامی بھائی! میں ان کی تعریف کرنے والا نہیں ہوں اور نہ ہی خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت کرنے والا ہوں۔ فرماتے ہیں: میں نے کہا: آپ شام والوں کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ فرمایا: میں ان کی تعریف کرنے والا نہیں ہوں۔ میں نے کہا: مکہ والوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟ فرمایا: میں ان کا عذر قبول کرنے والا نہیں ہوں۔ وہ دنیا کے حصول کے لیے لڑ رہے ہیں اور اپنے آپ کو جہنم میں گرا رہے ہیں۔ جیسے مکھیاں شوربے میں گرتی ہیں۔ میں نے کہا: آپ کا اس بیعت کے بارے میں کیا خیال ہے جو مروان نے لی۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ہم نبی ﷺ سے سمع اور اطاعت پر بیعت کرتے تو آپ ﷺ فرماتے دیا کرتے تھے کہ جتنی تم طاقت رکھو۔

(۵۳۰۳) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا

حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يُصَلِّيَانِ خَلْفَ مَرْوَانَ قَالَ فَقَالَ :مَا كَانَا يُصَلِّيَانِ إِذَا رَجَعَا إِلَى مَنَازِلِهِمَا؟ فَقَالَ لاَ وَاللَّهِ مَا كَانَا يَزِيدَانِ عَلَى صَلاَةِ الأَئِمَّةِ. [ضعیف۔ ابن ابی شیبہ ۷۵٦۰]

(۵۳۰۳) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حسن وحسین دونوں مروان کے پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: پھر انہوں نے پوچھا: وہ اپنے گھروں میں لوٹ کر نماز نہیں پڑھتے تھے؟ فرمایا: نہیں، اللہ کی قسم! وہ ائمہ کی نماز سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔

(۵۳۰٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْبَكَّاءِ قَالَ:أَدْرَكْتُ عَشَرَةً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- كُلُّهُمْ يُصَلِّي خَلْفَ أَئِمَّةِ الْجَوْرِ.

[ضعیف۔ بخاری فی تاریخہ ٦/ ۹۰]

(۵۳۰٤) عبدالکریم بکاء فرماتے ہیں: میں نے دس صحابہ کو پایا جو تمام ظالم امرا کے پیچھے نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۵۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْمُنَادِي الْمُخَرِّمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يُونُسُ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُسَلِّمُ عَلَى الْخَشَبِيَّةِ ، وَالْخَوَارِجِ. وَهُمْ يَقْتَتِلُونَ فَقَالَ مَنْ قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ أَجَبْتُهُ ، وَمَنْ قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ أَجَبْتُهُ ، وَمَنْ قَالَ حَيَّ عَلَى قَتْلِ أَخِيكَ الْمُسْلِمِ وَأَخْذِ مَالِهِ قُلْتُ :لاَ. [حسن۔ ابو نعیم فی الحلیۃ ۱/ ۳۰۹]

(۵۳۰۵) نافع بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ خشبیہ اور خوارج کو سلام کہتے تھے اور وہ آپس میں لڑتے بھی تھے۔ فرماتے تھے: جو کہتا ہے نماز کی طرف آؤ، میں اس کی بات کو قبول کرتا ہوں اور جو کہتا ہے ''حی الفلاح'' میں اس کی بات بھی قبول کرتا ہوں اور جو کہے گا کہ اپنے مسلمان بھائی کو قتل کر یا اس کا مال لوٹنے کے لیے آؤ تو میں انکار کر دوں گا۔

(۷٤۸) باب الصَّلاَةِ بِأَمْرِ الْوَالِي

حاکم کے حکم سے نماز پڑھنا

(۵۳۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

عَنْ أَبِی حَازِمِ بْنِ دِینَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ذَهَبَ إِلَى بَنِی عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ وَحَانَتِ الصَّلَاةُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِی بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : أَتُصَلِّی بِالنَّاسِ فَأُقِيمَ. قَالَ نَعَمْ : فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ. فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالنَّاسُ فِی الصَّلَاةِ. فَتَخَلَّصَ حَتَّى وَقَفَ فِی الصَّفِّ. فَصَفَّقَ النَّاسُ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ لاَ يَلْتَفِتُ فِی الصَّلَاةِ ، فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنِ امْكُثْ مَكَانَكَ. فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ عَلَى مَا أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ ذَلِكَ ، ثُمَّ اسْتَأْخَرَ أَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى اسْتَوَى فِی الصَّفِّ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ :يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ إِذْ أَمَرْتُكَ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا كَانَ لاِبْنِ أَبِی قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّیَ بَيْنَ يَدَیْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا لِی رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرْتُمْ مِنَ التَّصْفِيحِ مَنْ نَابَهُ شَیْءٌ فِی صَلاَتِهِ فَلْيُسَبِّحْ فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ إِلَيْهِ. فَإِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ)).

أَخْرَجَاهُ فِی الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِی حَازِمٍ. [صحیح۔ تقدم برقم ۵۲۵۴]

(۵۳۰۶) سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ بنو عمرو بن عوف کی طرف صلح کی خاطر گئے اور نماز کا وقت ہو گیا۔ مؤذن ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تاکہ آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں۔ اقامت ہو چکی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھیک، آپ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی۔ رسول اللہ ﷺ آئے اور لوگ نماز میں تھے۔ آپ ﷺ جدا ہوئے اور صف میں کھڑے ہو گئے۔ پھر لوگوں نے تالیاں بجانا شروع کر دیا، ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں التفات نہیں کرتے تھے۔ جب لوگوں نے کثرت سے تالیاں بجائیں تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے التفات کیا اور رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ نبی ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ اپنی جگہ پر رہو۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ اٹھا لیے اور اللہ کی حمد بیان کی، جو رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم دیا تھا۔ پھر ابوبکر پیچھے ہٹے اور صف میں کھڑے ہو گئے۔ نبی ﷺ آگے بڑھے اور نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے ابوبکر! کس چیز نے آپ کو منع کیا کہ آپ اپنی جگہ پر ثابت رہیں؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یہ بات ابن ابی قحافہ کو لائق نہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے آگے نماز پڑھائے، نبی ﷺ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں بہت زیادہ تالیاں بجاتے دیکھتا ہوں۔ جب کوئی مسئلہ نماز میں پیش آئے تو سبحان اللہ کہا کرو۔ کیوں کہ سبحان اللہ کی وجہ سے اس کی جانب التفات کیا جائے گا اور تالیاں بجانا تو عورتوں کا کام ہے۔

(۵۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِی حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِی عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِیَّ -ﷺ- فَأَتَاهُمْ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ بَعْدَ الظُّهْرِ. فَقَالَ لِبِلاَلٍ : ((إِنْ حَضَرَتْ صَلاَةُ الْعَصْرِ وَلَمْ آتِكَ فَمُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)) فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ أَذَّنَ بِلاَلٌ ، ثُمَّ أَقَامَ ، ثُمَّ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَتَقَدَّمَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. قَالَ فِی آخِرِهِ: ((إِذَا نَابَكُمْ شَیْءٌ فِی الصَّلاَةِ فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ وَلْتُصَفِّقِ النِّسَاءُ)).

قَالَ الشَّيْخُ قَوْلُهُ لِبِلاَلٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ زِيَادَةٌ حَفِظَهَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَالزِّيَادَةُ مِنْ مِثْلِهِ مَقْبُولَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۵۳۰۷) سھل بن سعد فرماتے ہیں کہ بنو عمرو بن عوف کے درمیان لڑائی ہوئی۔ نبی ﷺ کو خبر ملی تو آپ ﷺ ظہر کے بعد ان کے درمیان صلح کے لیے آئے۔ بلال سے فرمایا: اگر عصر کا وقت ہو جائے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو کہنا کہ وہ نماز پڑھائیں۔ جب عصر کا وقت ہوا تو بلال نے اذان دی۔ پھر اقامت کہی، پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا، وہ آگے بڑھے۔ اس حدیث کے آخر میں ہے کہ جب نماز میں کوئی چیز پیش آئے تو مردوں کے لیے سبحان اللہ اور عورتوں کے لیے تالیاں بجانے کا حکم ہے۔

(۷۴۹) باب الصَّلاَةِ بِغَيْرِ أَمْرِ الْوَالِي

امیر کے حکم کے بغیر نماز

(۵۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَحَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عُرْوَةَ وَحَمْزَةَ ابْنَيِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يُخْبِرُ : أَنَّهُ سَارَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَلَمَّا دَنَا الْفَجْرُ عَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : فَعَدَلْتُ مَعَهُ فَأَنَاخَ فَتَبَرَّزَ وَمَعِي إِدَاوَةٌ فِيهَا مَاءٌ. فَلَمَّا جَاءَ نِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَنِي فَسَكَبْتُ عَلَى يَدِهِ مِنَ الإِدَاوَةِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ غَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَجْهَهُ ، ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمَّا جُبَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ، فَأَدْخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَيْهِ فِي جُبَّتِهِ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ، وَتَوَضَّأَ عَلَى خُفَّيْهِ ، ثُمَّ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَقْبَلَ مَعَهُ الْمُغِيرَةُ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ أَقَامُوا الصَّلاَةَ وَقَدَّمُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يُصَلِّي لَهُمْ. فَصَلَّى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رَكْعَةً مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَفَّ مَعَ النَّاسِ وَرَاءَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُتِمُّ صَلاَتَهُ فَفَزِعَ النَّاسُ لِذَلِكَ ، وَأَكْثَرُوا التَّسْبِيحَ ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَتَهُ قَالَ لِلنَّاسِ : ((قَدْ أَصَبْتُمْ أَوْ أَحْسَنْتُمْ)).

كَذَا قَالاَ فِي إِسْنَادِهِ عَنْ عَبَّادٍ عَنْ عُرْوَةَ وَحَمْزَةَ. [صحيح۔ بخاری ۳۵۶]

(۵۳۰۸) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ وہ غزوہ تبوک میں نبی ﷺ کے ساتھ چلے، جب فجر قریب ہوئی تو آپ ﷺ ایک

طرف کو ہوئے، میں بھی ایک جانب ہوگیا۔ آپ ﷺ نے اپنی سواری کو بٹھایا اور آپ ﷺ چلے، میرے پاس پانی کا ایک لوٹا تھا۔ جب رسول اللہ ﷺ آئے تو مجھے حکم دیا، میں نے لوٹے سے آپ ﷺ کے ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈالا، پھر آپ ﷺ نے اپنا چہرہ دھویا۔ پھر آپ ﷺ اپنے بازو جبہ سے نکال رہے تھے جب جبہ کی آستین تنگ ہوئیں تو آپ نے اپنے ہاتھ جبہ کے نیچے سے نکال لیے اور ان کو کہنیوں تک دھویا۔ پھر سر اور موزوں کا مسح کیا اور وضو کیا۔ پھر متوجہ ہوئے اور آپ کے ساتھ مغیرہ بھی تھے۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز کی حالت میں پایا اور عبدالرحمٰن بن عوف نماز پڑھا رہے تھے۔ عبدالرحمٰن بن عوف نے ان کو رسول اللہ ﷺ کے آنے سے قبل فجر کی ایک رکعت پڑھائی۔ نبی ﷺ نے آ کر دوسری رکعت میں لوگوں کے ساتھ عبدالرحمٰن بن عوف کے پیچھے صف بنائی۔ جب عبدالرحمٰن نے سلام پھیرا تو نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر اپنی نماز مکمل کی۔ لوگ اس وجہ سے گھبرا گئے اور اکثر نے سبحان اللہ کہنا شروع کر دیا۔ جب نبی ﷺ نے نماز مکمل کی تو فرمایا: تم درستگی کو پہنچ گئے یا فرمایا: تم نے درست کام کیا۔

(۵۳۰۹) وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ فَقَالَ عَنْ عُرْوَةَ فَقَطْ. وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَخْبَرَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ -ﷺ- صَلاَتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ قَالَ :((أَحْسَنْتُمْ أَوْ قَدْ أَصَبْتُمْ)). يَغْبِطُهُمْ أَنْ صَلَّوُا الصَّلاَةَ لِوَقْتِهَا.

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ نَحْوَ حَدِيثِ عَبَّادٍ قَالَ الْمُغِيرَةُ فَأَرَدْتُ تَأْخِيرَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : دَعْهُ .أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحيح۔ في مسلم ٤٢١]

(۵۳۰۹) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کی تو صحابہ پر متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم نے اچھا کیا یا فرمایا: تم نے درستگی کو پالیا۔ آپ ﷺ نے ان پر رشک کیا کہ انہوں نے اپنی نماز کو وقت پر پڑھا ہے۔

(۵۳۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ قَالَ :شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَشَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيٍّ وَعُثْمَانُ مَحْصُورٌ. [صحيح۔ مالك ٤٢٩]

(۵۳۱۰) ابن ازہر کے غلام ابو عبید فرماتے ہیں کہ میں نے عید کی نماز حضرت عمر اور حضرت علی ﷺ کے ساتھ ادا کی ہے اور عثمان رضی اللہ عنہ محصور تھے۔

(۵۳۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ يَعْنِي ابْنَ الْخِيَارِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مَحْصُورٌ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَقَالَ : إِنِّي أُحْرَجُ أَنْ أُصَلِّيَ مَعَ هَؤُلاَءِ وَأَنْتَ الإِمَامُ قَالَ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ : إِنَّ الصَّلاَةَ أَحْسَنُ مَا عَمِلَ النَّاسُ. فَإِذَا رَأَيْتَهُمْ يُحْسِنُونَ فَأَحْسِنْ مَعَهُمْ ، وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ يُسِيئُونَ فَاجْتَنِبْ سَيِّئَهُمْ.

[صحیح۔ بخاری ۶۶۳]

(۵۳۱۱) عبیداللہ بن عدی حضرت عثمان کے پاس آئے جب کہ وہ محصور تھے۔ علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ فرماتے ہیں کہ میں آیا تا کہ میں ان لوگوں کے ساتھ نماز پڑھوں اور آپ امام ہوں تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز لوگوں کے تمام اعمال سے بہتر ہے۔ جب تو دیکھے کہ وہ نیکی کرتے ہیں تو تو بھی ان کے ساتھ نیکی کر اور جب تو دیکھے کہ لوگ برائی کرتے ہیں تو تو ان سے بچ۔

(۵۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْقَارِئِ : أَنَّهُ رَأَى صَاحِبَ الْمَقْصُورَةِ فِي الْفِتْنَةِ حِينَ حَضَرَتِ الصَّلاَةُ خَرَجَ يَتْبَعُ النَّاسَ يَقُولُ : مَنْ يُصَلِّي لِلنَّاسِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ : إِذَا تَقَدَّمْتَ أَنْتَ فَصَلِّ بَيْنَ يَدَيِ النَّاسِ. [صحیح۔ ابن قدامہ المغنی ۲/ ۹۰]

(۵۳۱۲) قاری ابوجعفر فرماتے ہیں کہ اس نے صاحب مقصورہ کو فتنہ کے دور میں دیکھا، جب نماز کا وقت ہوتا تو وہ نکلتے اور لوگ بھی ان کی پیروی کرتے اور پوچھتے: لوگوں کو کون نماز پڑھائے گا؟ وہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچ گئے تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب آپ آگے بڑھ ہی گئے ہیں تو لوگوں کو امامت کراؤ۔

(۷۵۰) باب الإِمَامِ يُؤَخِّرُ الصَّلاَةَ وَالْقَوْمُ لاَ يَخْشَوْنَهُ

امام کے نماز کو موخر کرنے کا حکم جب کہ لوگ اس سے ڈرتے نہ ہوں

(۵۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ أَخَّرَ الصَّلاَةَ بِالْكُوفَةِ وَأَنَا جَالِسٌ مَعَ أَبِي فِي الْمَسْجِدِ. فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ فَثَوَّبَ بِالصَّلاَةِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ. فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ الْوَلِيدُ : مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ أَجَاءَكَ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَمْرٌ فَسَمْعٌ وَطَاعَةٌ ، أَمِ ابْتَدَعْتَ الَّذِي صَنَعْتَ؟ قَالَ : لَمْ يَأْتِنَا مِنْ أَمِيرِ

الْمُؤْمِنِينَ أَمْرٌ وَمَعَاذَ اللَّهِ أَنْ أَكُونَ ابْتَدَعْتُ. أَبَى اللَّهُ عَلَيْنَا وَرَسُولُهُ أَنْ نَنْتَظِرَكَ فِي صَلاَتِنَا وَتَتَّبِعُ حَاجَتَكَ.

[حسن۔ احمد ۱/ ۴۵۰]

(۵۳۱۳) قاسم بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ولید بن عقبہ نے کوفہ میں نماز کو مؤخر کر دیا اور میں اپنے والد کے ساتھ مسجد میں بیٹھا ہوا تھا۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، تکبیر کہی اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ ولید نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ آپ کو اس پر کس چیز نے ابھارا۔ کیا امیر المومنین کی جانب سے کوئی اطاعت کا حکم آیا یا آپ نے اپنی جانب سے اس کی ابتدا کی ہے؟ کہنے لگے: نہ تو امیر المومنین کی جانب سے کوئی حکم آیا اور نہ ہی میں نے بدعت جاری کی ہے، بلکہ اللہ اور اس کے رسول اس بات سے منع کرتے ہیں کہ ہم اپنی نمازوں میں تمہارا انتظار کریں اور تم اپنے کاموں میں مصروف رہو۔

(۵۳۱۴) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الأَزْرَقِيُّ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((سَيَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلاَةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا ، وَيُحْدِثُونَ الْبِدْعَةَ)).

فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ : فَكَيْفَ أَصْنَعُ إِنْ أَدْرَكْتُهُمْ؟ قَالَ : ((تَسْأَلُنِي ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ كَيْفَ تَصْنَعُ. لاَ طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللَّهَ)).

تَابَعَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ وَزَادَ فِيهِ يُطْفِئُونَ السُّنَّةَ. [ضعیف۔ ابن ماجہ ۲۸۶۵]

(۵۳۱۴) عبداللہ بن مسعود اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد ایسے امیر ہوں گے جو نمازوں کو ان کے اوقات سے مؤخر کریں گے اور بدعات جاری کریں گے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اگر میں ان کو پالوں تو کیا کروں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ام عبد کے بیٹے! مجھ سے سوال کرتے ہو تم کیا کرو! جو اللہ کی نافرمانی کرے اس کی اطاعت نہیں۔

(۷۵۱) بَابُ الإِمَامِ يُؤَخِّرُ الصَّلاَةَ وَالْقَوْمُ يَخَافُونَ سَطْوَتَهُ

امام نماز کو مؤخر کرتا ہے اور لوگ اس کے غلبہ سے ڈرتے ہیں

(۵۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((كَيْفَ أَنْتَ إِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلاَةَ عَنْ وَقْتِهَا أَوْ قَالَ يُمِيتُونَ الصَّلاَةَ عَنْ وَقْتِهَا)). قَالَ قُلْتُ : فَمَا تَأْمُرُنِي. قَالَ : ((صَلِّ الصَّلاَةَ لِوَقْتِهَا.

فَإِنْ أَدْرَكْتَهَا مَعَهُمْ فَصَلِّ فَإِنَّهَا لَكَ نَافِلَةٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ مسلم ٦٤٨]

(۵۳۱۵) عبداللہ بن صامت ابوذر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس وقت کیا کرو گے جب امیر تم پر نمازوں کو ان کے اوقات سے مؤخر کریں گے یا فرمایا: نمازوں کا وقت نکال دیا کریں گے؟ میں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: نماز کو اس کے وقت پر پڑھ اگر ان کے ساتھ نماز کو پالو تو وہ نماز تمہارے لیے نفل ہو جائے گی۔

(٥٣١٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَهُوَ دُحَيْمٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الأَوْدِيِّ قَالَ :قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْيَمَنَ رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَيْنَا قَالَ : فَسَمِعْتُ تَكْبِيرَهُ مَعَ الْفَجْرِ رَجُلٌ أَجَشُّ الصَّوْتِ.قَالَ : فَأُلْقِيَتْ عَلَيْهِ مَحَبَّتِي فَمَا فَارَقْتُهُ حَتَّى دَفَنْتُهُ بِالشَّامِ مَيِّتًا ، ثُمَّ نَظَرْتُ إِلَى أَفْقَهِ النَّاسِ بَعْدَهُ فَأَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ.فَلَزِمْتُهُ حَتَّى مَاتَ.فَقَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((كَيْفَ بِكُمْ إِذَا أَتَتْ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُصَلُّونَ الصَّلاَةَ بِغَيْرِ وَقْتِهَا)).قُلْتُ : فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ.قَالَ : ((صَلِّ الصَّلاَةَ لِمِيقَاتِهَا ، وَاجْعَلْ صَلاَتَكَ مَعَهُمْ سُبْحَةً)). [صحيح لغيره۔ ابن حبان ١٤٨١]

(۵۳۱۶) عمرو بن میمون اودی فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد بن کر یمن آئے۔ میں نے ان کی تکبیر نماز فجر میں سنی، ایک شخص بلند آواز سے ذکار لے رہا تھا۔ میری محبت اس کے دل میں گھر کر گئی، میں اس سے جدا نہیں ہوا یہاں تک کہ ملک شام میں نے اس کو دفن کیا۔ پھر میں نے تمام لوگوں سے زیادہ فقیہ اس کے بعد ابن مسعود کو پایا، میں ان کے پاس آ گیا۔ میں ان کے پاس رہا یہاں تک وہ فوت ہو گئے۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیا کرو گے اس وقت جب امراً نمازوں کو ان کے اوقات سے مؤخر کر کے پڑھیں گے۔ میں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کیا حکم دیتے ہیں اگر میں اس وقت کو پالوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کو اپنے وقت پر پڑھ اور ان کے ساتھ اپنی نماز کو نفل بنالے۔

(۷۵۲) باب إِذَا اجْتَمَعَ الْقَوْمُ فِيهِمُ الْوَالِي

جب لوگ جمع ہو جائیں اور ان میں امیر بھی ہو

(٥٣١٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتُوَيْهِ النَّحْوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ. فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً.فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ سِنًّا.وَلاَ يَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي سُلْطَانِهِ وَلاَ يَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ)) لَفْظُ حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۲۸۵]

(۵۳۱۷) ابومسعود انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی امامت وہ کرائے جو قرآن کو زیادہ پڑھا ہوا ہو۔ اگر وہ قراءت میں برابر ہو تو جو سنت کو زیادہ جانتا ہو۔ اگر وہ سنت میں بھی برابر ہوں تو جو ہجرت کے اعتبار سے پہلے ہو اگر ہجرت میں بھی برابر ہوں تو جو عمر کے اعتبار سے بڑا ہو۔ کوئی شخص کسی کی امامت اس کی بادشاہی میں نہ کروائے اور نہ ہی اس کے گھر اس کی عزت والی جگہ پر بیٹھے۔

(۷۵۳) باب إِمَامَةِ الْقَوْمِ لاَ سُلْطَانَ فِيهِمْ وَهُمْ فِي بَيْتِ أَحَدِهِمْ

جب قوم میں امیر نہ ہو اور وہ کسی کے گھر میں ہو

(۵۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ وَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً.فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً .فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَكْبَرُهُمْ سِنًّا ، وَلاَ يَؤُمَّ الرَّجُلُ فِي بَيْتِهِ ، وَلاَ فِي سُلْطَانِهِ ، وَلاَ يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ أَوْ قَالَ إِلاَّ أَنْ يَأْذَنَ لَكَ)). [صحيح۔ تقدم برقم ۵۲۸۵]

(۵۳۱۸) ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی امامت وہ کروائے جو قرآن زیادہ پڑھا ہوا ہو اور ہجرت کے اعتبار سے مقدم ہو، اگر وہ قرأت میں برابر ہوں تو ہجرت کے اعتبار سے جو مقدم ہو۔ اگر ہجرت کے اعتبار سے برابر ہوں تو جو عمر کے اعتبار سے بڑا ہو۔ کوئی بندہ کسی کی امامت اس کے گھر اور بادشاہی میں نہ کروائے اور اس کی عزت والی جگہ پر بغیر اجازت نہ بیٹھے یا یہ فرمایا: مگر وہ اس کو اجازت دے۔

(۵۳۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ سَوَاءً إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :((أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ ، وَأَقْدَمُهُمْ قِرَاءَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَكْبَرُهُمْ سِنًّا)).ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِي الْحَدِيثِ.قَالَ شُعْبَةُ

فَقُلْتُ لِإِسْمَاعِيلَ :مَا تَكْرِمَتُهُ قَالَ فِرَاشُهُ. [صحیح۔ ابو داؤد ۵۸۲]

(۵۳۱۹) اسماعیل بن رجا نے حدیث بیان کی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کا قرآن کو زیادہ بڑھا ہوا اور قراءت کے اعتبار سے مقدم۔ اگر وہ قرأت میں برابر ہوں تو جو عمر کے اعتبار سے بڑا ہو۔ پھر باقی حدیث ذکر کی۔ شعبہ کہتے ہیں: میں نے پوچھا: اس کی عزت کی جگہ کونسی ہے؟ فرمایا: اس کا بستر۔

(۵۳۲۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ فُورَكَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :((وَلاَ يَؤُمَّ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ ، وَلاَ فِي أَهْلِهِ ، وَلاَ يَقْعُدْ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ أَوْ إِلاَّ أَنْ يَأْذَنَ لَهُ))

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ وَأَقْدَمُهُمْ قِرَاءَةً . [صحیح۔ تقدم برقم ۵۲۸۵]

(۵۳۲۰) ایک دوسری سند سے ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص کسی کی امامت اس کی بادشاہی میں نہ کروائے اور نہ اس کے گھر اور اس کی عزت والی جگہ پر بیٹھے مگر اس کی اجازت سے یا فرمایا: اگر وہ اس کو اجازت دے۔

(۵۳۲۱) وَحَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ :سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ :عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو الْبَدْرِيِّ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((يَؤُمُّكُمْ أَقْرَؤُكُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ وَأَقْدَمُكُمْ قِرَاءَةً لِلْقُرْآنِ. فَإِنْ كَانَتْ قِرَاءَتُكُمْ سَوَاءً فَأَقْدَمُكُمْ هِجْرَةً، فَإِنْ كَانَتْ هِجْرَتُكُمْ سَوَاءً فَأَقْدَمُكُمْ سِنًّا ، وَلاَ يَؤُمَّ رَجُلٌ رَجُلاً فِي سُلْطَانِهِ ، وَلاَ فِي أَهْلِهِ وَلاَ يَجْلِسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ)). [صحیح۔ تقدم برقم ۵۲۸۵]

(۵۳۲۱) ابو مسعود عقبہ بن عمرو بدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری امامت وہ کروائے جو قرآن کو زیادہ پڑھا ہوا اور قرآن کی قرأت میں مقدم ہو۔ اگر تمہاری سب کی قرأت برابر ہو تو تم میں سے ہجرت کے اعتبار سے مقدم، اگر تمہاری ہجرت برابر ہو تو جو عمر کے اعتبار سے بڑا ہو اور کوئی بندہ کسی کی بادشاہی اور اس کے گھر میں امامت نہ کروائے اور نہ ہی گھر میں اس کی عزت والی جگہ پر بیٹھے۔

(۵۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خُرَّزَاذَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ رَافِعٍ وَمَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْكُوفَةِ قَالَ :أَتَيْنَا قَيْسَ

بْنَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فِي بَيْتِهِ فَأَذَّنَ بِالصَّلاَةِ. فَقُلْنَا لِقَيْسٍ : قُمْ فَصَلِّ لَنَا قَالَ : إِنِّي لَمْ أَكُنْ لأُصَلِّيَ بِقَوْمٍ لَمْ أَكُنْ عَلَيْهِمْ أَمِيرًا. فَقَالَ رَجُلٌ لَيْسَ بِدُونِهِ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَنْظَلَةَ الْغَسِيلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الرَّجُلُ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِهِ وَبِصَدْرِ فِرَاشِهِ وَأَحَقُّ أَنْ يَؤُمَّ فِي رَحْلِهِ)). قَالَ قَيْسٌ عِنْدَ ذَلِكَ لِمَوْلًى لَهُ : قُمْ فَصَلِّ لَهُمْ. [صحیح لغیرہ۔ الحاکم ۲/۷۳]

(۵۳۲۲) معبد بن خالد عبداللہ بن یزید حطمی سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ کوفہ کے امیر تھے۔ ہم قیس بن سعد بن عبادہ کے گھر آئے تو انہوں نے نماز کے لیے اذان دی، ہم نے قیس سے کہا: جماعت کراؤ۔ کہنے لگے: میں ایسی قوم کو جماعت نہیں کراؤں گا جن کا میں امیر نہیں تو دوسرے شخص یعنی عبداللہ بن حنظلہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنی سواری کے اگلے حصہ کا زیادہ حقدار ہے اسی طرح گھر میں اپنے بستر کا اور وہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ اپنے گھر میں امامت کروائے تو قیس نے اپنے غلام سے کہا: کھڑے ہو جاؤ اور ان کو نماز پڑھاؤ۔

(۵۳۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ : زَارَنِي حُذَيْفَةُ وَأَبُو ذَرٍّ وَابْنُ مَسْعُودٍ فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَأَرَادَ أَبُو ذَرٍّ أَنْ يَتَقَدَّمَ فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ : رَبُّ الْبَيْتِ أَحَقُّ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ : نَعَمْ يَا أَبَا ذَرٍّ. [ضعیف۔ عبد الرزاق ۳۸۱۸]

(۵۳۲۳) ابوسعید جو ابواُسید کے غلام ہیں فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ' ابوذر رضی اللہ عنہ' ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے تو نماز کا وقت ہو گیا ابوذر نے جماعت کروانے کا ارادہ کیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گھر کا مالک زیادہ حق رکھتا ہے تو عبداللہ بن مسعود نے بھی کہہ دیا: اے ابوذر! بات ایسے ہی ہے۔

(۷۵۴) باب الإِمَامُ الرَّاتِبُ أَوْلَى مِنَ الزَّائِرِ

مستقل امام زیارت کرنے والے سے زیادہ حق رکھتا ہے

(۵۳۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ بُدَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَطِيَّةَ مَوْلًى مِنَّا قَالَ: كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا إِلَى مُصَلاَّنَا هَذَا. فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَقُلْنَا لَهُ : تَقَدَّمْ فَصَلِّ فَقَالَ لَنَا : قَدِّمُوا رَجُلاً مِنْكُمْ يُصَلِّي بِكُمْ ، وَسَأُحَدِّثُكُمْ لِمَ لاَ أُصَلِّي بِكُمْ. سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَنْ زَارَ قَوْمًا فَلاَ يَؤُمَّهُمْ وَلْيَؤُمَّهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ)).

[حسن لغیرہ۔ احمد ۵/۵۳]

(۵۳۲۴) ابوعطیہ جو ہمارے غلام تھے فرماتے ہیں کہ مالک بن حویرث ہمارے پاس اس مسجد میں آئے تو نماز کی اقامت کہہ گئی

تھی، ہم نے ان سے کہا: نماز پڑھاؤ۔ وہ کہتے کہ تم اپنے آدمی کو آگے کرو، وہ نماز پڑھائے، عنقریب میں تمہیں بیان کروں گا کہ میں تمہیں نماز کیوں نہیں پڑھاتا۔ کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو کوئی کسی قوم کی زیارت کے لیے گیا وہ ان کی امامت نہ کروائے بلکہ ان کا آدمی ان کی امامت کرائے۔

(۵۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ : أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فِي مَسْجِدٍ بِطَائِفَةِ الْمَدِينَةِ وَلاِبْنِ عُمَرَ قَرِيبٌ مِنْ ذَلِكَ الْمَسْجِدِ أَرْضٌ يَعْمَلُهَا وَإِمَامُ ذَلِكَ الْمَسْجِدِ مَوْلًى لَهُ وَمَسْكَنُ ذَلِكَ الْمَوْلَى وَأَصْحَابِهِ ثَمَّ ، فَلَمَّا سَمِعَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ جَاءَ لِيَشْهَدَ مَعَهُمُ الصَّلاَةَ.فَقَالَ لَهُ الْمَوْلَى صَاحِبُ الْمَسْجِدِ :تَقَدَّمْ فَصَلِّ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :أَنْتَ أَحَقُّ أَنْ تُصَلِّيَ فِي مَسْجِدِكَ مِنِّي فَصَلَّى الْمَوْلَى.

[صحیح لغیرہ۔ عبد الرزاق ۳۸۵۰]

(۵۳۲۵) نافع فرماتے ہیں کہ مدینہ کے گردونواح میں ایک مسجد میں اقامت کہی گئی اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کی اس مسجد کے قریب زمین تھی وہ اس میں کام کرتے تھے۔ اس مسجد کا امام ان کا غلام تھا۔ اس غلام اور اس کے ساتھیوں کی رہائش گاہ اس جگہ تھی، جب ان کو پتہ چلا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز کے لیے آئے ہیں تو کہنے لگے: آگے بڑھو اور جماعت کراؤ۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: آپ زیادہ حق دار ہیں کہ اپنی مسجد میں جماعت کروائیں تو ان کے غلام نے جماعت کروائی۔

(۵۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ هُزَيْلَ بْنَ شُرَحْبِيلَ قَالَ :جَاءَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِلَى مَسْجِدِنَا فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَقُلْنَا لَهُ :تَقَدَّمْ قَالَ : يَتَقَدَّمْ إِمَامُكُمْ قَالَ فَقُلْنَا :إِنَّ إِمَامَنَا لَيْسَ هَا هُنَا قَالَ :يَتَقَدَّمْ رَجُلٌ مِنْكُمْ فَقَامَ عَلَى دُكَّانٍ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ : فَنَهَاهُ عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ذَلِكَ. وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي مَعْنَاهُ. [حسن۔ الطبرانی فی الکبیر ۹۵۶۰]

(۵۳۲۶) ہزیل بن شرحبیل کہتے ہیں کہ ابن مسعود ہماری مسجد میں آئے تو اقامت کہہ دی گئی۔ ہم نے کہا: آگے بڑھو جماعت کراؤ۔ فرمایا: تمہارا امام آگے بڑھ کر جماعت کروائے۔ ہم نے کہا: ہمارا امام یہاں موجود نہیں ہے۔ فرمایا: کوئی اور آگے بڑھے تو وہ مسجد کے چبوترے پر کھڑا ہو گیا تو ابن مسعود نے اس سے منع کیا۔

(۷۵۵) باب الإِمَامِ الْمُسَافِرِ يَؤُمُّ الْمُقِيمِينَ

مسافر مقیم لوگوں کی امامت کرواسکتا ہے

(۵۳۲۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ

بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ خِلاَفَتِهِ ثُمَّ صَلَّى أَرْبَعًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ سيأتي تخريجه]

(۵۳۲۷) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ دو رکعات منیٰ میں پڑھیں۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی دو رکعات پڑھیں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت ابتدا میں بھی۔ پھر وہ چار رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(۵۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا قَدِمَ مَكَّةَ صَلَّى لَهُمْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا أَهْلَ مَكَّةَ أَتِمُّوا صَلاَتَكُمْ فَإِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ. [صحيح۔ سيأتي تخريجه]

(۵۳۲۸) سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب مکہ آتے تو ان کو دو رکعات پڑھاتے۔ پھر فرماتے: اے اہل مکہ! اپنی نماز پوری کرلو ہم مسافر ہیں۔

(۵۳۲۹) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۷۵۶) باب كَرَاهِيَةِ الإِمَامَةِ

امامت کی کراہت

(۵۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يُصَلُّونَ لَكُمْ فَإِنْ أَصَابُوا فَلَكُمْ وَلَهُمْ وَإِنْ أَخْطَئُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ حَسَنِ بْنِ مُوسَى. [صحيح۔ بخاري ٦٦٢]

(۵۳۳۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ (امام) تمہیں نماز پڑھاتے ہیں اگر وہ درستگی کو پہنچیں گے تو تمہارے لیے اور ان کے لیے اجر ہے اور اگر وہ غلطی کریں گے تو تمہارے لیے اجر اور ان کے لیے وبال ہے۔

(۵۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيُّ يَسْكُنُ الإِسْكَنْدَرِيَّةَ قَالَ: خَرَجْتُ فِي سَفَرٍ وَمَعَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقُلْنَا لَهُ: أَمَّنَا قَالَ: لَسْتُ بِفَاعِلٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ أَمَّ النَّاسَ فَأَصَابَ الْوَقْتَ

وَأَتَمَّ الصَّلَاةَ فَلَهُ وَلَهُمْ ، وَمَنْ نَقَصَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ)). [صحيح۔ ابن حبان ۲۲۲۱]

(۵۳۳۱) ابوعلی ہمدانی جو سکندریہ میں رہتے تھے فرماتے ہیں: میں ایک مرتبہ سفر میں نکلا، میرے ساتھ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ہم نے ان سے کہا: ہماری امامت کراؤ۔ فرمایا: میں امامت کرانے والا نہیں ہوں۔ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ جس نے لوگوں کی امامت کی اور درست وقت میں نماز مکمل کی تو اس کے لیے اور ان کے لیے اجر ہے۔ جس نے اس میں کچھ کمی کی تو اس پر وبال ہے لیکن ان مقتدیوں پر نہیں۔

(۵۳۳۲) وَأَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ وَلَا أُرَاهُ سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((الْإِمَامُ ضَامِنٌ ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ فَأَرْشَدَ اللَّهُ الْأَئِمَّةَ وَغَفَرَ لِلْمُؤَذِّنِينَ)).

[صحيح۔ معنی تخريجه مستو فی فی كتاب الاذان]

(۵۳۳۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے۔ اللہ اماموں کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو معاف فرمائے۔

(۵۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ : أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَتَدَافَعُوا فَتَقَدَّمَ حُذَيْفَةُ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ قَالَ : لَتَبْتَغُنَّ لَهَا إِمَامًا غَيْرِي أَوْ لَتُصَلُّنَّ وِحْدَانًا.

قَالَ الْمُغِيرَةُ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُجَاهِدًا وَإِبْرَاهِيمُ شَاهِدٌ فَقَالَ مُجَاهِدٌ : فُرَادَى فَقَالَ فُرَادَى وَوِحْدَانًا سَوَاءٌ. وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ. [صحيح لغيره۔ ابن ابی شيبه ۴۱۱۴]

(۵۳۳۳) ابومعمر فرماتے ہیں کہ اقامت کہہ دی گئی تو وہ ایک دوسرے کو آگے کر رہے تھے، حذیفہ رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور ان کو نماز پڑھائی پھر فرمایا: تم میرے علاوہ کسی دوسرے کو امام بنالو یا پھر اکیلے نماز پڑھ لو۔ مجاہد کہتے ہیں: فرادی اور وحدانا برابر ہیں۔

(۷۵۷) باب السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ لِلْإِمَامِ مَا لَمْ يَأْمُرْ بِمَعْصِيَةٍ مِنْ تَأْخِيرِ الصَّلَاةِ عَنْ وَقْتِهَا وَغَيْرِ ذَلِكَ

امام کی اطاعت کرنا واجب ہے جب تک وہ نافرمانی کا حکم نہ دے یعنی نماز کو وقت سے مؤخر کرنے یا اس کے علاوہ

(۵۳۳۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

الصَّغَانِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ إِلاَّ أَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلاَ سَمْعَ وَلاَ طَاعَةَ)). [صحیح۔ بخاری ۲۷۹۶]

(۵۳۳۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اطاعت ہر مسلمان پر لازم ہے۔ جس کو وہ پسند ہو یا نہ ہو جب تک نافرمانی کا حکم نہ دیا جائے، جب نافرمانی کا حکم دیا جائے تو اطاعت واجب نہیں ہے۔

(۵۳۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الإِسْفِرَائِينِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ بْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: ((مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحیح انظر ما قبله]

(۵۳۳۵) عبید اللہ نے بھی اس طرح حدیث ذکر کی ہے، فرماتے ہیں: جب تک اسے نافرمانی کا حکم نہ دیا جائے۔

(۵۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الأَصْبَهَانِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِی ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّهُ سَيَلِی أَمْرَكُمْ قَوْمٌ يُطْفِئُونَ السُّنَّةَ، وَيُحْدِثُونَ بِدْعَةً، وَيُؤَخِّرُونَ الصَّلاَةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا)). قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: فَكَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَدْرَكْتُهُمْ؟ قَالَ: ((يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ لاَ طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللَّهَ)) قَالَهَا ثَلاَثًا.

[ضعیف۔ تقدم برقم ۵۳۱۴]

(۵۳۳۶) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ عنقریب ایسی قوم تمہارے کاموں کی والی بن جائے گی جو سنت کو ختم کریں گے اور بدعات کو جاری کریں گے اور نمازوں کو ان کے اوقات سے مؤخر کریں گے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگر میں ان کو پالوں تو کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ام عبد کے بیٹے! اس کی اطاعت واجب نہیں جو اللہ کی نافرمانی کرتا ہے۔ آپ ﷺ نے یہ بات کو تین مرتبہ فرمائی۔

(۵۳۳۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِیُّ إِمْلاَءً وَقِرَاءَةً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِیُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ إِيَاسٍ الضَّبِّیُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَعَلَّكُمْ سَتُدْرِكُونَ أَقْوَامًا يُصَلُّونَ الصَّلاَةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا. فَإِنْ أَدْرَكْتُمُوهُمْ فَصَلُّوا فِی بُيُوتِكُمْ لِلْوَقْتِ الَّذِی تَعْرِفُونَ، ثُمَّ صَلُّوا مَعَهُمْ وَاجْعَلُوهَا سُبْحَةً)). [صحیح لغیرہ۔ مسلم ۵۳٤]

(۵۳۳۷) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شاید تم ایسی اقوام کو پالو جو نمازوں کو مؤخر کر کے پڑھیں گے۔ اگر تم ایسے لوگوں کو پالو تو تم نماز اپنے گھروں میں وقت پر پڑھ لو، جس وقت کو تم پہچانتے ہو۔ پھر ان کے ساتھ نماز پڑھ لو اور اس کو نفل بنا لو۔

(۵۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ وَبُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَفَعَهُ قَالَ ضَرَبَ فَخِذِي وَقَالَ: ((كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيتَ فِي قَوْمٍ يُؤَخِّرُونَ الصَّلاَةَ عَنْ وَقْتِهَا؟)). ثُمَّ قَالَ: ((صَلِّ الصَّلاَةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ اخْرُجْ. وَإِنْ كُنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَصَلِّ مَعَهُمْ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ بُدَيْلٍ مُسْنَدًا. [صحیح۔ تقدم برقم ۵۳۱۵]

(۵۳۳۸) عبداللہ بن صامت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری ران پر ہاتھ مارا اور پوچھا: تیری کیا حالت ہوگی جب تو ایسی قوم میں باقی رہ جائے گا جو نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کریں گے! پھر فرمایا: نماز اس کے وقت میں پڑھ، پھر نکل۔ اگر تو مسجد میں ہو اور اقامت کہہ دی جائے تو ان کے ساتھ نماز پڑھ۔

(۷۵۸) باب مَا جَاءَ فِيمَنْ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

ایسے امام کا حکم جس سے مقتدی خوش نہ ہوں

(۵۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ عَبْدٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((ثَلاَثَةٌ لاَ يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُمْ صَلاَةً مَنْ يَؤُمُّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ، وَرَجُلٌ أَتَى الصَّلاَةَ دِبَارًا قَالَ وَالدِّبَارُ أَنْ يَأْتِيَ بَعْدَ فَوْتِ الْوَقْتِ، وَرَجُلٌ اعْتَبَدَ مُحَرَّرَةً)).

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الإِمَامَةِ فِي هَذَا الْبَابِ يُقَالُ لاَ تُقْبَلُ صَلاَةُ مَنْ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ، وَلاَ صَلاَةُ امْرَأَةٍ وَزَوْجُهَا غَائِبٌ عَلَيْهَا، وَلاَ عَبْدٍ آبِقٍ حَتَّى يَرْجِعَ، وَلَمْ أَحْفَظْهُ مِنْ وَجْهٍ يُثْبِتُ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ مِثْلَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا الْمَعْنَى إِنَّمَا يُرْوَى بِإِسْنَادَيْنِ ضَعِيفَيْنِ أَحَدُهُمَا مُرْسَلٌ وَالآخَرُ مَوْصُولٌ.

[ضعیف۔ أبو داؤد ۵۹۳]

(۵۳۳۹) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین بندوں کی نماز اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتے: ایسا امام

جس کو قوم ناپسند کرتی ہو اور ایسا آدمی جو نماز کا وقت ختم ہونے کے بعد نماز پڑھے، ایسا آدمی جس نے آزاد کو غلام بنا دیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ایسا بندہ جو امام بنا ہوا ہے لیکن قوم اسے ناپسند کرتی ہے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، ایسی عورت جس کا شوہر اس پر ناراض ہو، بھاگا ہوا غلام جب تک واپس نہ لوٹے اور فرمایا: مجھے وہ علت اور وجہ یاد نہیں جس کی بنا پر اہل علم اس حدیث کو ثابت کرتے ہیں۔

(۵۳۴۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((ثَلاَثَةٌ لاَ تُجَاوِزُ صَلاَتُهُمْ رُءُ وسَهُمْ. رَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ ، وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا سَاخِطٌ عَلَيْهَا وَمَمْلُوكٌ فَرَّ مِنْ مَوْلاَهُ)). [حسن لغیرہ۔ ترمذی ۳۶۰]

(۵۳۴۰) حسن سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین شخص ایسے ہیں جن کی نمازیں ان کے سروں سے آگے نہیں گزرتیں: ایسا امام جس کو قوم ناپسند کرتی ہو اور ایسی عورت جو رات گزارتی ہے اور اس کا خاوند اس پر ناراض ہوتا ہے اور ایسا غلام جو اپنے آقا سے بھاگا ہوا ہے۔

(۵۳۴۱) وَبِإِسْنَادِهِمَا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- بِمِثْلِهِ. وَحَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ أَمْثَلُ مِنْ هَذَا وَإِنْ كَانَ غَيْرَ قَوِيٍّ أَيْضًا. وَالْمَحْفُوظُ مِنْ حَدِيثِ قَتَادَةَ مَا. [حسن لغیرہ]

(۵۳۴۱) ابوسعید نبی ﷺ سے اس جیسی حدیث نقل فرماتے ہیں۔

(۵۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ لاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ رَفَعَهُ قَالَ : ((ثَلاَثَةٌ لاَ تُجَاوِزُ صَلاَتُهُمْ آذَانَهُمْ عَبْدٌ آبِقٌ مِنْ سَيِّدِهِ حَتَّى يَأْتِيَ فَيَضَعَ يَدَهُ فِي يَدِهِ ، وَامْرَأَةٌ بَاتَ زَوْجُهَا غَضْبَانَ عَلَيْهَا ، وَرَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ)). وَرُوِيَ أَيْضًا عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَرُوِيَ فِي الإِمَامَةِ وَالْمَرْأَةِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مُرْسَلاً وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَرْفَعُهُ.

[حسن لغیرہ۔ عبد الرزاق ۲۰۴۴۹]

(۵۳۴۲) معمر قتادہ سے نقل فرماتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ وہ مرفوع ہی بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین بندے ایسے ہیں کہ ان کی نمازیں ان کے کانوں سے تجاوز نہیں کرتیں: اپنے آقا سے بھاگا ہوا غلام یہاں تک کہ وہ اپنے آقا کے پاس واپس آجائے۔ ایسی عورت کہ اس کا خاوند اس حال میں رات گزارے کہ اس پر ناراض ہو۔ ایسا امام جس کو قوم ناپسند کرتی ہو۔

(۷۵۹) بَاب ارْتِفَاعِ الْكَرَاهِيَةِ إِذَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ بِهِ رَاضِينَ

جب اکثر راضی ہوں تو کراہیت ختم ہو جاتی ہے

(۵۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَعْفَرُ بْنُ هَارُونَ النَّحْوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ صَدَقَةَ بْنِ صُبَيْحٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ بَعْضُ النَّاسِ فِي إِمَارَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ عَلَى إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ. وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ خَلِيقًا لِلإِمَارَةِ ، وَإِنَّ أَبَاهُ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ ، وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ.

[صحيح بخاري ٣٥٢٤]

(۵۳۴۳) عبداللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر روانہ کیا، اس کا امیر اسامہ بن زید کو بنا دیا۔ اس کی امارت پر بعض لوگوں نے تنقید کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اس کی امارت پر تنقید کرتے ہو تو تم اس کے باپ کی امارت پر بھی اس سے پہلے تنقید کر چکے ہو۔ اللہ کی قسم! یہ پیدا ہی امارت کے لیے کیے گئے ہیں، اس کا باپ مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب تھا اور یہ مجھے اس کے باپ کے بعد تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہے۔

(۷۶۰) بَاب كَرَاهِيَةِ الْوِلاَيَةِ جُمْلَةً

امارت کی کراہت کا بیان

(۵۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الإِمَارَةِ وَإِنَّهَا سَتَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَسْرَةً وَنَدَامَةً فَنِعْمَتِ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح۔ بخاري ٦٧٢٩]

(۵۳۴۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ یقیناً تم امارت پر حریص ہو گے اور یہ قیامت کے دن تم پر حسرت وندامت کا باعث ہو گی۔ اچھی ہے دودھ پلانے والی اور بری ہے دودھ چھڑانے والی۔

(۵۳۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا مِنْ أَمِيرِ عَشَرَةٍ إِلاَّ يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مَغْلُولاً حَتَّى يَفُكَّ عَنْهُ الْعَدْلُ أَوْ يَنْفِقَهُ الْجَوْرُ)). قَالَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: ((يُوبِقَهُ الْجَوْرُ)).

[صحيح لغيره۔ الدارمی ۲۵۱۵]

(۵۳۴۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں: جودس آدمیوں پر امیر بنا قیامت کے دن اس طرح لایا جائے گا کہ بندھا ہوا ہوگا اور اس کا عدل اس کو رہائی دلوائے گا یا اس کا ظلم اس کو ہلاک کردے گا اور بعض نے "یوبقہ الجور" کے الفاظ ذکر کیے ہیں (معنی ایک ہی ہے)۔

(۵۳٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا وَإِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي لَا تَأَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ، وَلَا تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيمٍ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنِ الْمُقْرِءِ. [صحيح۔ مسلم ١٨٢٦]

(۵۳۴۶) ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! میں تجھے کمزور خیال کرتا ہوں۔ میں تیرے لیے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لیے۔ تو دو ہرا امیر نہ بننا اور یتیم کے مال کا والی بھی نہ ہونا۔

(۷۶۱) باب كَرَاهِيَةِ التَّدَافُعِ عَنِ الإِمَامَةِ

امامت سے پیچھے ہٹنے کی کراہت کا بیان

(۵۳٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبَّادٍ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَخْبَرَتْنِي طَلْحَةُ أُمُّ غُرَابٍ عَنْ عَقِيلَةَ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ مَوْلَاةٍ لَهُمْ عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ الْحُرِّ أُخْتِ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ الْفَزَارِيِّ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَتَدَافَعَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ لَا يَجِدُونَ إِمَامًا يُصَلِّي بِهِمْ)). [ضعيف۔ ابو داؤد ٥٨١]

(۵۳۴۷) سلامہ بنت حر خرشہ بن حر فزاری کی بہن ہیں فرماتی ہیں کہ میں نے رسول ﷺ سے سنا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ مسجد والے امامت سے دور بھاگیں گے اور وہ ایسا شخص نہیں پائیں گے جو ان کی امامت کروائے۔

(۷۶۲) باب مَا عَلَى الإِمَامِ مِنْ تَعْمِيمِ الدُّعَاءِ

عام دعاؤں میں سے امام پر کیا واجب ہے

(۵۳٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ الْعُكْلِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي السَّفْرُ بْنُ نُسَيْرٍ الأَزْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا أَمَّ الرَّجُلُ الْقَوْمَ فَلاَ يَخْتَصَّنَّ بِدُعَاءٍ دُونَهُمْ. فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ ، وَلاَ يُدْخِلْ عَيْنَهُ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ)).

وَهَذَا حَدِيثٌ قَدِ اخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ مِنْ وُجُوهٍ هَذَا أَحَدُهَا. وَالثَّانِي مَا. [حسن۔ ابو داؤد ۹۰]

(۵۳۴۸) ابوامامہ باہلی رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص قوم کی امامت کروائے تو ان کے علاوہ اپنے آپ کو دعا کے ساتھ خاص نہ کرے۔ اگر اس نے ایسا کیا تو وہ ان سے خیانت کرتا ہے اور کسی کے گھر اس کی اجازت کے بغیر نظر نہ ڈالیں۔ اگر اس نے ایسا کیا تو اس نے ان سے خیانت کی۔

(۵۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَوْ لاِمْرِءٍ أَنْ يُصَلِّيَ وَهُوَ حَاقِنٌ حَتَّى يَتَخَفَّفَ ، وَلاَ يَحِلُّ لاِمْرِءٍ مُسْلِمٍ أَنْ يَؤُمَّ قَوْمًا إِلاَّ بِإِذْنِهِمْ ، وَلاَ يَخُصَّ نَفْسَهُ بِدَعْوَةٍ دُونَهُمْ. فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ ، وَلاَ يَحِلُّ لاِمْرِءٍ مُسْلِمٍ أَنْ يَنْظُرَ فِي قَعْرِ بَيْتٍ فَإِنْ نَظَرَ فَقَدْ دَمَرَ أَوْ قَالَ فَقَدْ دَخَلَ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ ثَوْرٍ وَقَوْلُهُ دَمَرَ يَعْنِي دَخَلَ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ.

وَالْوَجْهُ الثَّالِثُ مَا. [حسن۔ انظر ما قبلہ]

(۵۳۴۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مرد کے لیے جائز نہیں کہ وہ پیشاب وغیرہ کو روک کر نماز پڑھے، بلکہ پہلے ان سے فارغ ہو جائے اور نہ ہی کسی کے لیے جائز ہے کہ بغیر اجازت کسی کی امامت کروائے اور نہ ہی اپنے آپ کو دعا کے لیے خاص کرے۔ اگر اس نے ایسا کیا تو ان سے خیانت کی اور نہ ہی کسی مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ گھر کے کسی سوراخ سے دیکھے۔ اگر اس نے دیکھا تو گویا وہ گھر میں بغیر اجازت داخل ہوا۔

(۵۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ قَالَ لِي شُعْبَةُ كَيْفَ حَدَّثَكَ حَبِيبُ بْنُ صَالِحٍ ارْدُدْ عَلَيَّ اشْفِنِي فَقُلْتُ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ. [حسن۔ انظر ما قبلہ]

(۵۳۵۰) ثوبان نبی ﷺ سے اس طرح روایت فرماتے ہیں۔

(۵۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ :أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- أَتَى عَلَى عَلِىِّ بْنِ أَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ خَرَجَ لِصَلاَةِ الْفَجْرِ وَعَلِىٌّ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِى ، اللَّهُمَّ ارْحَمْنِى ، اللَّهُمَّ تُبْ عَلَىَّ فَضَرَبَ النَّبِىُّ -ﷺ- مَنْكِبَهُ وَقَالَ: ((اعْمُمْ فَفَضْلُ مَا بَيْنَ الْعُمُومِ وَالْخُصُوصِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ)).

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِى الْمَرَاسِيلِ. [ضعیف جداً۔ ابو داؤد فی المراسیل ۳۲۵۹]

(۵۳۵۱) عمرو بن شعیب نبی ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ علی بن ابی طالب کے پاس آئے، وہ نماز فجر کے لیے نکلے اور کہہ رہے تھے: اے اللہ! مجھے معاف کر، اے اللہ! مجھ پر رحم کر، اے اللہ! میری توبہ قبول کر، نبی ﷺ نے ان کے کندھے پر مارا اور فرمایا: دعا کو عام کر؛ کیوں کہ عام و خاص میں فضیلت کا اتنا فرق ہے جیسے آسمان وزمین فرق ہے۔

(۷۶۳) باب الإِمَامِ يَعْتَمِدُ عَلَى الشَّىْءِ قَبْلَ افْتِتَاحِ الصَّلاَةِ وَبَعْدَهُ

امام کا نماز شروع کرنے سے پہلے یا بعد میں کسی چیز پر ٹیک لگانا

(۵۳۵۲) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْمَدِينِىِّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الأَسْوَدِ أَبُو الأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ خَبَّابٍ قَالَ :جَاءَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَقَعَدَ مَكَانَكَ فَقَالَ :تَدْرُونَ مَا هَذَا الْعُودُ قُلْنَا :لاَ قَالَ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ أَخَذَهُ بِيَمِينِهِ فَقَالَ : ((اعْتَدِلُوا سَوُّوا صُفُوفَكُمْ)). ثُمَّ أَخَذَهُ بِيَسَارِهِ فَقَالَ : ((اعْتَدِلُوا سَوُّوا صُفُوفَكُمْ)). فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ فُقِدَ. فَالْتَمَسَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَجَدَهُ قَدْ أَخَذَهُ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَجَعَلُوهُ فِى مَسْجِدِهِمْ فَأَخَذَهُ فَأَعَادَهُ.

وَرَوَيْنَا فِى أَبْوَابِ الْعَمَلِ فِى الصَّلاَةِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا أَسَنَّ وَحَمَلَ اللَّحْمَ اتَّخَذَ عَمُودًا فِى مُصَلاَّهُ يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ. [ضعیف۔ ابو داؤد ۶۷۰]

(۵۳۵۲) (الف) مسلم بن خباب فرماتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ آئے اور اپنی جگہ بیٹھ گئے۔ کہنے لگے: جانتے ہو یہ لکڑی کیسی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں فرمایا: جب نبی ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اس کو دائیں ہاتھ میں پکڑ لیتے اور فرماتے: سیدھے ہو جاؤ، اپنی صفیں سیدھی کرو۔ پھر اس کو الٹے ہاتھ میں پکڑ لیتے اور فرماتے سیدھے ہو جاؤ، اپنی صفیں سیدھی کر لو۔ جب مسجد گرا دی گئی تو وہ لکڑی گم ہوگئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو تلاش کیا تو اس کو پالیا۔ پھر یہ بنو عمرو بن عوف نے لے لی اور اس کو اپنی مسجد میں رکھ لیا۔ آپ اس کو پکڑتے اور اس پر ٹیک لگاتے۔

(ب) ام قیس بنت محصن بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھاری ہوگئے تو اپنی نماز جگہ پر ایک ستون بنالیا اس پر ٹیک لگاتے تھے۔

جماع أبواب إثبات إمامة المرأة وغيرها

عورت اور اس کے علاوہ کی امامت کے ثبوت کا بیان

(۲۶۴) باب إِثْبَاتِ إِمَامَةِ الْمَرْأَةِ

عورت کی امامت کا ثبوت

(۵۳۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ بْنُ الْحَمَّامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جُمَيْعٍ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي عَنْ أُمِّ وَرَقَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَزُورُهَا وَيُسَمِّيهَا الشَّهِيدَةَ ، وَكَانَتْ قَدْ جَمَعَتِ الْقُرْآنَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ غَزَا بَدْرًا قَالَتْ : تَأْذَنُ لِي فَأَخْرُجَ مَعَكَ أُدَاوِي جَرْحَاكُمْ ، وَأُمَرِّضُ مَرْضَاكُمْ لَعَلَّ اللَّهَ تَعَالَى يُهْدِي لِي شَهَادَةً قَالَ : إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى مُهْدٍ لَكِ شَهَادَةً . فَكَانَ يُسَمِّيهَا الشَّهِيدَةَ ، وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- قَدْ أَمَرَهَا أَنْ تَؤُمَّ أَهْلَ دَارِهَا ، وَإِنَّهَا غَمَّتْهَا جَارِيَةٌ لَهَا وَغُلاَمٌ كَانَتْ قَدْ دَبَّرَتْهُمَا فَقَتَلاَهَا فِي إِمَارَةِ عُمَرَ فَقِيلَ : إِنَّ أُمَّ وَرَقَةَ قَتَلَتْهَا جَارِيَتُهَا وَغُلاَمُهَا وَإِنَّهُمَا هَرَبَا فَأُتِيَ بِهِمَا فَصَلَبَهُمَا فَكَانَا أَوَّلَ مَصْلُوبَيْنِ بِالْمَدِينَةِ . فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ : ((انْطَلِقُوا نَزُورُ الشَّهِيدَةَ)). [ضعيف۔ احمد ٦/٤٠٥]

(۵۳۵۳) ام ورقہ بنت عبداللہ بن حارث فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس آتے۔ آپ نے ان کا نام شہیدہ رکھا ہوا تھا۔ ان کو قرآن یاد تھا۔ نبی ﷺ جب غزوہ بدر کے لیے نکلے تو کہنے لگیں: مجھے بھی اجازت دیں، تاکہ میں زخمیوں کو دوائی دوں گی اور مریضوں کی تیمارداری کروں گی۔ شاید اللہ مجھے بھی شہادت دے دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تجھے شہادت کا ہدیہ دینے والا ہے۔ آپ ﷺ ان کا نام شہیدہ لیتے تھے۔ نبی ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ اپنے گھر والوں کی امامت کروائے۔ ان کی لونڈی اور غلام نے مل کر ان کو عمر رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں مار ڈالا۔ کہا گیا کہ ام ورقہ کو اس کے غلام اور لونڈی نے قتل کر دیا ہے اور وہ دونوں بھاگ گئے۔ ان کو پکڑ کر لایا گیا اور سولی دی گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے صحیح فرمایا تھا کہ چلو ہم شہیدہ سے ملنے چلیں۔

(۵۳۵٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جُمَيْعٍ عَنْ لَيْلَى بِنْتِ مَالِكٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ خَلاَّدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أُمِّ وَرَقَةَ الأَنْصَارِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ :((انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى الشَّهِيدَةِ فَنَزُورَهَا)). وَأَمَرَ أَنْ يُؤَذَّنَ لَهَا وَيُقَامَ وَتَؤُمَّ أَهْلَ دَارِهَا فِي الْفَرَائِضِ.
وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ عَنْ جَدَّتِهِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَلاَّدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أُمِّ وَرَقَةَ بِمَعْنَى رِوَايَةِ أَبِي نُعَيْمٍ. [ضعیف۔ انظر ما قبلہ]

(۵۳۵٤) ابن خلاد انصاری ام ورقہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے ساتھ چلو ہم شہیدہ کے ہاں چلیں۔ آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اذان اور اقامت کہی جائے اور گھر والوں کی فرائض میں امامت کروائے۔

(٧٦٥) باب الْمَرْأَةِ تَؤُمُّ نِسَاءً فَتَقُومُ وَسَطَهُنَّ

عورت عورتوں کی امامت کروائے تو درمیان میں کھڑی ہو

(۵۳۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي حَازِمٍ عَنْ رَائِطَةَ الْحَنَفِيَّةِ : أَنَّ عَائِشَةَ أَمَّتْ نِسْوَةً فِي الْمَكْتُوبَةِ فَأَمَّتْهُنَّ بَيْنَهُنَّ وَسَطًا. [حسن لغیرہ۔ عبد الرزاق ۵۰۸۶]

(۵۳۵۵) میسرہ ابی حازم رائطہ حنفیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عائشہ ؓ نے فرض نمازوں میں عورتوں کی امامت کروائی تو ان کے درمیان میں کھڑی ہوئیں۔

(۵۳۵٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّهَا كَانَتْ تُؤَذِّنُ وَتُقِيمُ وَتَؤُمُّ النِّسَاءَ وَتَقُومُ وَسَطَهُنَّ.

(۵۳۵٦) عطاء ؒ سے روایت ہے کہ عائشہ ؓ اذان دیتیں، اقامت کہتیں اور عورتوں کی امامت کرواتیں اور ان کے درمیان میں کھڑی ہوتیں۔

(۵۳۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهَا حُجَيْرَةُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا أَمَّتْهُنَّ فَقَامَتْ وَسَطًا. [ضعیف۔ عبد الرزاق ۵۰۸۲]

(۵۳۵۷) عمار دہنی اپنی قوم کی ایک عورت سے نقل فرماتے ہیں، جس کو حجیرہ کہا جاتا تھا اور وہ ام سلمہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے ہماری امامت کروائی تو وہ درمیان میں کھڑی تھیں۔

(۵۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : تَؤُمُّ الْمَرْأَةُ النِّسَاءَ تَقُومُ وَسَطَهُنَّ.

وَقَدْ رَوَيْنَا فِيهِ حَدِيثًا مُسْنَدًا فِي بَابِ الأَذَانِ وَفِيهِ ضَعْفٌ. [ضعیف جداً۔ عبد الرزاق ۵۰۸۳]

(۵۳۵۸) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عورت عورتوں کی امامت کروائے تو ان کے درمیان میں کھڑی ہو۔

(۷۶۶) باب خَيْرُ مَسَاجِدِ النِّسَاءِ قَعْرُ بُيُوتِهِنَّ

عورتوں کی بہترین مساجد ان کے گھر کا اندروالا حصہ ہے

(۵۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ تَمْنَعُوا نِسَاءَ كُمُ الْمَسْجِدَ وَبُيُوتُهُنَّ خَيْرٌ لَهُنَّ)). [صحیح لغیرہ۔ احمد ۷۲/۲]

(۵۳۵۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی عورتوں کو مساجد سے نہ روکو، لیکن ان کے گھر ان کے لیے بہتر ہیں۔

(۵۳۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ : أَنَّ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ حَدَّثَهُ عَنِ السَّائِبِ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((خَيْرُ مَسَاجِدِ النِّسَاءِ قَعْرُ بُيُوتِهِنَّ)).

[حسن لغیرہ۔ احمد ۲۹۷/۶]

(۵۳۶۰) نبی ﷺ کی بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عورتوں کی بہترین مساجد ان کے گھر کا اندروالا حصہ ہے۔

(۵۳۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيِّ بْنِ رُسْتُمَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلاَبِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((صَلاَةُ الْمَرْأَةِ فِي بَيْتِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلاَتِهَا فِي حُجْرَتِهَا ، وَصَلاَتُهَا فِي مَخْدَعِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلاَتِهَا فِي بَيْتِهَا)). [صحیح لغیرہ۔ ابن خزیمۃ ۱۶۸۸]

(۵۳۶۱) عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ عورت کی گھر میں نماز افضل ہے، اس کے حجرہ سے اور اس کی گھر کے چھوٹے کمرہ میں نماز افضل ہے اس کے گھر سے۔

(۵۳۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الإِسْفِرَائِينِيُّ الإِمَامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ بْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمٍ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا صَلَّتِ امْرَأَةٌ صَلاَةً أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ صَلاَتِهَا فِي أَشَدِّ بَيْتِهَا ظُلْمَةً)). وَرَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ فَوَقَفَهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ

[ضعيف۔ ابن خزيمة ١٦٩١/ ١٦٩٢]

(۵۳۶۲) عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت کی نماز جو اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے وہ ہے جو گھر کے سخت اندھیرے میں پڑھی جائے۔

(۵۳۶۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: فِي أَشَدِّ مَكَانٍ فِي بَيْتِهَا ظُلْمَةً. [ضعيف]

(۵۳۶۳) جعفر نے موقوف روایت بیان کی ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں: گھر کے ایسے حصہ میں جہاں سخت اندھیرا ہو۔

(۵۳۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: وَالَّذِي لاَ إِلَهَ غَيْرُهُ مَا صَلَّتِ امْرَأَةٌ صَلاَةً خَيْرٌ لَهَا مِنْ صَلاَةٍ تُصَلِّيهَا فِي بَيْتِهَا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ مَسْجِدُ الْحَرَامِ، أَوْ مَسْجِدُ الرَّسُولِ -ﷺ- إِلاَّ عَجُوزًا فِي مَنْقَلَيْهَا.

تَابَعَهُ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَغَيْرُهُ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ. [صحيح۔ ابن ابی شيبه ٧٦١٤]

(۵۳۶۴) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں عورت جو نماز پڑھتی ہے اس کی بہترین نماز وہ ہے جو گھر میں پڑھتی ہے۔ لیکن مسجد حرام یا مسجد نبوی میں پڑھی جانے والی نماز بہرحال افضل ہے مگر بوڑھیا جو اپنے موزوں میں نماز پڑھ لے۔

(۵۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لأَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ فِي بَيْتِهَا خَيْرٌ لَهَا مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ فِي حُجْرَتِهَا، وَلأَنْ تُصَلِّيَ فِي حُجْرَتِهَا خَيْرٌ لَهَا مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ فِي الدَّارِ، وَلأَنْ تُصَلِّيَ فِي الدَّارِ خَيْرٌ لَهَا مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ)). [صحيح لغيره۔ بخاری فی تاريخه ٨/ ٢٦٥]

(۵۳۶۵) قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت اپنے کمرے میں نماز

پڑھے یہ افضل ہے اس کے حجرہ میں نماز پڑھنے سے اور عورت حجرہ میں نماز پڑھے یہ بہتر ہے کہ وہ کھلے گھر میں نماز پڑھے اور اگر وہ گھر میں نماز پڑھتی ہے تو یہ بہتر ہے کہ وہ مسجد میں نماز پڑھے۔

(۷٦٧) بَابُ الِاخْتِيَارِ لِلزَّوْجِ إِذَا اسْتَأْذَنَتِ امْرَأَتُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ أَنْ لاَ يَمْنَعَهَا

جب عورت خاوند سے مسجد جانے کی اجازت طلب کرے تو اس کو منع نہ کرے

(۵۳٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْحَسَنِيُّ إِمْلاَءً وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قِرَاءَةً قَالاَ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا اسْتَأْذَنَتْ أَحَدَكُمُ امْرَأَتُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلاَ يَمْنَعْهَا)).

زَادَ الْعَلَوِيُّ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ سُفْيَانُ :إِذَا كَانَ ذَلِكَ لَيْلاً. [صحيح۔ بخاری ۴۹۴۰]

(۵۳٦٦) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کی عورت مسجد جانے کی اجازت طلب کرے تو وہ اس کو نہ روکے۔

(۵۳٦۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ.وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :يَبْلُغُ بِهِ. [صحيح۔ معنى فى الذى قبله]

(۵۳٦۷) زہری نے بھی اسی جیسی حدیث بیان کی ہے مگر انہوں نے دوسرے الفاظ بیان کیے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(۵۳٦۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ بِنَيْسَابُورَ سَنَةَ ثَلاَثٍ وَثَلاَثِينَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَقَالَ :إِلَى الْمَسْجِدِ .لَمْ يَشُكَّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ. [صحيح۔ بخارى ۸۲۷]

(۵۳٦۸) ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہاری عورتیں مسجد یا فرمایا: مساجد کی طرف جانے کی اجازت مانگیں تو ان کو اجازت دے دو۔

(۵۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ تَمْنَعُوا النِّسَاءَ الْمَسَاجِدَ بِاللَّيْلِ)). فَقَالَ ابْنُهُ : وَاللَّهِ لَنَمْنَعُهُنَّ يَتَّخِذْنَهُ دَغَلاً فَرَفَعَ يَدَهُ فَلَطَمَهُ. وَقَالَ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَتَقُولُ هَذَا.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحيح۔ مسلم ٤٤٢]

(۵۳۶۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم اپنی عورتوں کو رات کے وقت مساجد سے منع نہ کرو۔ ان کا بیٹا کہنے لگا: اللہ کی قسم! ہم ضرور منع کریں گے ورنہ وہ اس کو دھوکے کا ذریعہ بنالیں گی۔

ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو تھپڑ دے مارا اور کہنے لگے: میں تجھے نبی ﷺ سے حدیث بیان کر رہا ہوں اور تو یہ کہہ رہا ہے!

(۵۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَتِ امْرَأَةٌ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَشْهَدُ صَلاَةَ الصُّبْحِ وَالْعِشَاءِ فِي الْجَمَاعَةِ فِي الْمَسْجِدِ فَقِيلَ لَهَا : لِمَ تَخْرُجِينَ وَقَدْ تَعْلَمِينَ أَنَّ عُمَرَ يَكْرَهُ ذَلِكَ وَيَغَارُ؟ قَالَتْ : فَمَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْهَانِي قَالَ : يَمْنَعُهُ قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَأَخْرَجَ مُسْلِمٌ الْحَدِيثَ دُونَ قِصَّةِ عُمَرَ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ بخاری ٨٥٨]

(۵۳۷۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی صبح اور عشا کی نماز مسجد میں ادا کرتی تھیں۔ ان سے کہا گیا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ اس کو اچھا خیال نہیں کرتے۔ پھر آپ کیوں آتی ہیں؟ کہنے لگیں: کونسی چیز اس کو روکتی ہے کہ وہ مجھے منع کرے؟ بتلایا گیا کہ ان کو نبی ﷺ کی یہ بات روکتی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ کی بندیوں کو مساجد سے منع مت کرو۔

(۵۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ حُمَيْدٍ أَنَّهَا قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُحِبُّ الصَّلاَةَ يَعْنِي مَعَكَ فَيَمْنَعُنَا أَزْوَاجُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((صَلاَتُكُنَّ فِي بُيُوتِكُنَّ خَيْرٌ مِنْ صَلاَتِكُنَّ فِي دُورِكُنَّ ، وَصَلاَتُكُنَّ فِي دُورِكُنَّ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَتِكُنَّ فِي

مَسْجِدِ الْجَمَاعَةِ)).

قَالَ أَبُو زَكَرِى :سَأَلْتُ أَبَا بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ هَذَا أَيْنَ سَمِعَ مِنْهُ قَالَ بِوَدَّانَ وَبِهَا يَوْمَئِذٍ عَبْدُ الْمُؤْمِنِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ أَيْضًا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ. وَفِيهِ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الأَمْرَ بِأَنْ لاَ يُمْنَعْنَ أَمْرُ نَدْبٍ وَاسْتِحْبَابٍ لاَ أَمْرُ فَرْضٍ وَإِيجَابٍ وَهُوَ قَوْلُ الْعَامَّةِ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ. [حسن لغيره۔ الطبراني في الكبير ٣٥٦]

(۵۳۷۱) عبدالحمید بن منذر بن ابی حمید ساعدی اپنے والد سے اور وہ اپنی دادی سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھنا پسند کرتی ہیں، لیکن ہمارے خاوند منع کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا: گھروں میں نماز پڑھنا تمہارے لیے بہتر ہے تمہارے قبیلہ کی مسجد سے اور تمہارا محلہ کی مسجد میں نماز پڑھنا یہ افضل ہے جامع مسجد میں نماز پڑھنے سے۔

شیخ فرماتے ہیں: نہ روکنے کا حکم استحبابی ہے، فرض اور واجب نہیں۔ اہل علم کا یہی قول ہے۔

(۵۳۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :لَوْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ بَعْدَهُ لَمَنَعَهُنَّ الْمَسْجِدَ كَمَا مُنِعَتْهُ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ قُلْنَا :يَا هَذِهِ تَعْنِي لِعَمْرَةَ ، أَوَمُنِعَتْهُ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَتْ :نَعَمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاري ٨٣١]

(۵۳۷۲) عمرۃ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ ؓ سے روایت کرتی ہیں کہ اگر رسول اللہ ﷺ دیکھ لیتے جو ان کے بعد عورتوں نے شروع کر دیا تو وہ ان کو مساجد سے ضرور روک دیتے جیسے بنی اسرائیل کی عورتیں روک دی گئی۔ وہ کہنے لگیں: ہاں۔

(۶۷۸) باب الْمَرْأَةُ تَشْهَدُ الْمَسْجِدَ لِلصَّلاَةِ تَمَسُّ طِيبًا

جو عورت نماز کے لیے مسجد آئے وہ خوشبو نہ لگائے

(۵۳۷۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ :أَنَّ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةَ كَانَتْ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ الآخِرَةَ فَلاَ تَمَسَّ طِيبًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ٤٤٣]

(۵۳۷۳) بسر بن سعد زینب ثقفیہ سے روایت فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی عشا کی نماز میں حاضر ہو تو وہ خوشبو نہ لگائے۔

(٥٣٧٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ (ح) وَحَدَّثَنَا الْقَاضِي أَبُو الْعَلَاءِ وَأَبُو جَعْفَرٍ الْعَزَايِمِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ الإِسْفِرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بُخُورًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الآخِرَةَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح انظر ما قبله]

(۵۳۷۴) بسر بن سعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت بخور خوشبو لگائے وہ ہمارے ساتھ عشا کی نماز میں حاضر نہ ہو۔

(٥٣٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ لَقِيَ امْرَأَةً يَعْصِفُ رِيحُهَا فَقَالَ : يَا أَمَةَ الْجَبَّارِ تُرِيدِينَ الْمَسْجِدَ ؟ قَالَتْ : نَعَمْ قَالَ : وَلَهُ تَطَيَّبْتِ؟ قَالَتْ : نَعَمْ قَالَ : فَارْجِعِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَا مِنِ امْرَأَةٍ تَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْصِفُ رِيحُهَا فَيَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهَا صَلَاةً حَتَّى تَرْجِعَ فَتَغْتَسِلَ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ. [حسن لغيره۔ عبد الرزاق ٨١٠٩]

(۵۳۷۵) موسیٰ بن یسار حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کو ایک عورت ملی، اس سے خوشبو آ رہی تھی۔ انہوں نے پوچھا: اے جبار کی بندی! تو مسجد کا ارادہ رکھتی ہے؟ کہنے لگی: جی ہاں۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے خوشبو لگا رکھی ہے؟ کہنے لگی: ہاں۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: واپس لوٹ جا؛ کیوں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے کہ جو عورت خوشبو لگا کر مسجد کو آئے اور اس سے خوشبو آ رہی ہو تو وہ واپس پلٹ کر غسل کرے تب اللہ اس کی نماز قبول کرے گا۔

(٥٣٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ مِنْ أَشْيَاخٍ كُوثَى مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ ضُحًى فَلَقِيَتْنَا امْرَأَةٌ بِهَا مِنَ الْعِطْرِ شَيْءٌ لَمْ أَجِدْ بِأَنْفِي مِثْلَهُ قَطُّ ، فَقَالَ لَهَا أَبُو هُرَيْرَةَ : عَلَيْكِ السَّلَامُ. قَالَتْ :

وَعَلَيْكَ. قَالَ : فَأَيْنَ تُرِيدِينَ؟ قَالَتِ : الْمَسْجِدَ قَالَ فَلأَىِّ شَىْءٍ تَطَيَّبْتِ بِهَذَا الطِّيبِ قَالَتْ لِلْمَسْجِدِ قَالَ : آللَّهِ قَالَتْ : آللَّهِ ، قَالَ آللَّهِ قَالَتْ آللَّهِ قَالَ فَإِنَّ حِبِّى أَبَا الْقَاسِمِ -ﷺ- أَخْبَرَنِى أَنَّهُ لاَ تُقْبَلُ لاِمْرَأَةٍ صَلاَةٌ تَطَيَّبَتْ بِطِيبٍ لِغَيْرِ زَوْجِهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنْهُ غُسْلَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ فَاذْهَبِى فَاغْتَسِلِى مِنْهُ ثُمَّ ارْجِعِى فَصَلِّى.

جَدُّهُ أَبُو الْحَارِثِ : عُبَيْدُ بْنُ أَبِى عُبَيْدٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ أَبِى الْحَارِثِ بْنِ أَبِى عُبَيْدٍ.

وَرَوَاهُ عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلَى أَبِى رُهْمٍ. [حسن لغیرہ]

(۵۳۷۶) عبدالرحمن بن حارث بن ابی عبید جو کوثی کے شیوخ میں سے ہیں اور ابورہم غفاری کے غلام ہیں، اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ چاشت کے وقت مسجد سے نکلا تو ہمیں ایک عورت ملی جس نے عطر لگا رکھا تھا، میں نے اس طرح کی خوشبو پہلے کبھی نہ سونگھی تھی۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس کو سلام کیا تو اس نے جواب دیا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تو کہاں کا ارادہ رکھتی ہے؟ کہنے لگی: مسجد کا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تو نے کیوں خوشبو لگا رکھی ہے؟ کہنے لگی: مسجد کے لیے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا اللہ کی قسم! کہنے لگی: ہاں اللہ کی قسم! ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تو عورت نے بھی کہا: اللہ کی قسم! پھر ابوہریرہ نے رضی اللہ عنہ فرمایا: میں نے اپنے محبوب ابوالقاسم ﷺ سے سنا کہ ایسی عورت جو اپنے خاوند کے بغیر کسی کے لیے خوشبو کا استعمال کرتی ہیں تو اس کی نماز قبول نہیں کی جائے گی یہاں تک کہ وہ غسل جنابت کی طرح غسل کرلے تو واپس پلٹی اور غسل کر کے نماز پڑھی۔

(۵۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلْيَخْرُجْنَ إِذَا خَرَجْنَ تَفِلاَتٍ)).

[صحیح۔ احمد ۲/۱۴۵]

(۵۳۷۷) ابوسلمہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ کی بندیوں کو مساجد سے منع نہ کرو اور وہ معمولی سی خوشبو بھی لگا کر نہ نکلیں۔

جماع أَبْوَابِ صَلاَةِ الْمُسَافِرِ وَالْجَمْعِ فِي السَّفَرِ

مسافر کی نماز اور سفر کے دوران جمع صلوۃ کا حکم

(۷۶۹) باب رُخْصَةِ الْقَصْرِ فِي كُلِّ سَفَرٍ لاَ يَكُونُ مَعْصِيَةً وَإِنْ كَانَ الْمُسَافِرُ آمِنًا

نافرمانی کے سفر کے علاوہ ہر سفر میں قصر جائز ہے اگر چہ مسافر پرامن ہی کیوں نہ ہو

(۵۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ : قُلْتُ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ [النساء: ۱۰۱] وَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ. قَالَ : عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ)). لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ

وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ [النساء: ۱۰۱] وَفِي آخِرِهِ فَقَالَ : ((صَدَقَةُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ. [صحيح۔ مسلم ٦٨٦]

(۵۳۷۸) (الف) یعلیٰ بن امیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ [النساء: ۱۰۱] تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز قصر کرو، اگر تمہیں خوف ہو کہ کافر لوگ تمہیں فتنہ میں ڈال دیں گے۔

(ب) ابوعاصم کہتے ہیں: میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿إِنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ [النساء: ۱۰۱] کہ تم نماز قصر کرلو اگر تمہیں خوف ہو کہ کافر لوگ تمہیں فتنہ میں ڈال

دیں گے اور آخر میں فرمایا: یہ تمہارے اوپر اللہ کا صدقہ ہے تم اس کو قبول کرو۔

(۵۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُسَدَّدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِی عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِی عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : إِقْصَارُ النَّاسِ الصَّلاَةَ الْيَوْمَ وَإِنَّمَا قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ [النساء: ۱۰۱] فَقَدْ ذَهَبَ ذَلِكَ الْيَوْمُ. فَقَالَ: عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :((صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ جَلَّ وَعَزَّ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی بَكْرٍ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۳۷۹) یعلیٰ بن امیہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: لوگ آج بھی نماز قصر کرتے ہیں حالاں کہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ [النساء: ۱۰۱] اگر تمہیں خوف ہو کہ کافر لوگ تمہیں فتنہ میں ڈال دیں گے''۔ خوف تو ختم ہو چکا۔ آپ نے فرمایا: میں نے بھی اس بات سے تعجب کیا تھا جس طرح تو نے تعجب کیا ہے۔ میں نے یہ بات نبی ﷺ سے ذکر کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کا صدقہ ہے جو اللہ نے تم پر کیا ہے تو اللہ کے صدقہ کو قبول کرو۔

(۵۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِیُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّيْسَابُورِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ : سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ رَجُلاً مِنْ خُزَاعَةَ قَالَ : صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِمِنًى أَكْثَرَ مَا كُنَّا وَآمَنَهُ رَكْعَتَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی الْوَلِيدِ. [صحیح۔ بخاری ۱۰۷۳]

(۵۳۸۰) ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حارثہ بن وہب سے سنا جو بنو خزاعہ کے ایک شخص ہیں کہ ہم نے منیٰ میں نبی ﷺ کے ساتھ دو رکعات پڑھیں لوگ بہت زیادہ تھے اور امن کی حالت تھی۔

(۵۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِمِنًى وَالنَّاسُ أَكْثَرَ مَا كَانُوا. فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۳۸۱) ابواسحاق حارثہ بن وہب سے روایت فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ منیٰ میں نماز پڑھی اور لوگ بہت زیادہ تھے۔ آپ ﷺ نے حجۃ الوداع میں دو رکعات پڑھائیں۔

(۵۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ وَأَنَا أَسْمَعُ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : فَرَضَ اللَّهُ الصَّلاَةَ حِينَ فَرَضَهَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَتَمَّهَا فِي الْحَضَرِ ، وَأُقِرَّتْ صَلاَةُ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيضَةِ الأُولَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحيح۔ بخاری ٣٤٣]

(۵۳۸۲) عروہ بن زبیر نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب اللہ نے نماز فرض کی تو دو رکعات فرض کی۔ اسے حضر میں پورا کر دیا اور سفر کی نماز پہلے فریضہ پر باقی رکھی۔

(۵۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّلاَةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ -ﷺ- فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا ، وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ ، وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي الرَّبِيعِ وَغَيْرِهِمَا. [صحيح۔ مسلم ٦٨٧]

(۵۳۸۳) مجاہد ابن عباس ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ نے حضر میں تمہارے نبی ﷺ کے کہنے سے چار رکعات نماز فرض کی اور سفر میں دو رکعتیں اور حالتِ خوف میں ایک رکعت۔ بقیہ الفاظ دونوں حدیثوں کے برابر ہیں۔

(۵۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- : كَانَ يُسَافِرُ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ آمِنًا لاَ يَخَافُ إِلاَّ اللَّهَ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ. [صحيح لغيره۔ النسائی ١٩٣٦]

(۵۳۸۴) محمد بن سیرین ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مدینہ سے مکہ کا سفر فرماتے تو اللہ کے علاوہ کسی کا خوف نہ ہوتا اور آپ ﷺ دو رکعات پڑھتے۔

(۵۳۸۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّاءُ وَقَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُسَافِرُ فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ لاَ يَخَافُ إِلاَّ

اللَّهَ ثُمَّ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ. [صحیح لغیرہ۔ انظر ما قبلہ]

(۵۳۸۵) محمد بن سیر بن ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ اور مکہ کے درمیان سفر فرماتے اور اللہ کے علاوہ کسی کا خوف نہ ہوتا پھر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز قصر کرتے۔

(۵۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ نُبِّئْتُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- يَخْرُجُ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ لاَ يَخَافُ إِلاَّ اللَّهَ فَيَقْصُرُ الصَّلاَةَ. [صحیح لغیرہ]

(۵۳۸۶) محمد بن سیر بن فرماتے ہیں: مجھے خبر ملی کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے مکہ جاتے تو صرف اللہ کا خوف ہوتا پھر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز قصر کرتے۔

(۵۳۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ : سَأَلَ شَابٌّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي السَّفَرِ. فَقَالَ : إِنَّ هَذَا الْفَتَى يَسْأَلُنِي عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي السَّفَرِ فَاحْفَظُوهُنَّ عَنِّي. مَا سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- سَفَرًا قَطُّ إِلاَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ ، وَشَهِدْتُ مَعَهُ حُنَيْنَ ، وَالطَّائِفَ فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَهُ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا أَهْلَ مَكَّةَ أَتِمُّوا الصَّلاَةَ فَإِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ ، ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ : يَا أَهْلَ مَكَّةَ أَتِمُّوا الصَّلاَةَ فَإِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ ، ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ : أَتِمُّوا الصَّلاَةَ فَإِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ ، ثُمَّ حَجَجْتُ مع عُثْمَانَ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ أَتَمَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

[ضعیف۔ ابن خزیمہ ۱٦٤٣]

(۵۳۸۷) ابونضرہ کہتے ہیں کہ ایک نوجوان نے عمران بن حصین سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سفر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ نوجوان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سفر کی نماز کے بارے میں مجھ سے سوال کرتا ہے۔تم بھی اس کو مجھ سے یاد کرلو۔ جب بھی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کیں یہاں تک کہ واپس آگئے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حنین اور طائف میں حاضر تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات پڑھیں۔ پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج وعمرہ بھی کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات پڑھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مکہ والو! تم اپنی نماز پوری کرو، ہم مسافر ہیں۔ پھر میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج وعمرہ کیا تو انہوں نے بھی دو رکعات پڑھیں۔ پھر حضرت عثمان نے پوری نماز پڑھی۔

(۵۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الأَصْبَغُ أَخْبَرَنِى ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِى بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ قُلْتُ : أَرَأَيْتَ قَصْرَ الصَّلاَةِ فِى السَّفَرِ إِنَّا لاَ نَجِدُهَا فِى الْكِتَابِ. إِنَّمَا نَجِدُ ذِكْرَ صَلاَةِ الْخَوْفِ. قَالَ أُمَيَّةُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ : يَا ابْنَ أَخِى إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْسَلَ مُحَمَّدًا -ﷺ- وَلاَ نَعْلَمُ شَيْئًا فَإِنَّمَا نَفْعَلُ مَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُ. وَقَصْرُ الصَّلاَةِ فِى السَّفَرِ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

وَرَوَاهُ اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى بَكْرٍ وَأَفْسَدَهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَلَمْ يُقِيمُوا إِسْنَادَهُ.

[صحيح۔ ابن ماجه ۱۰۶۶]

(۵۳۸۸) خالد بن اسید ہیں میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ آپ کا نماز قصر کے بارے میں کیا خیال ہے۔ ہم اس کو کتاب اللہ میں نہیں پاتے۔ نمازِ خوف کا تذکرہ ہم پاتے ہیں۔ امیہ کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے بھیجتے! اللہ نے نبی ﷺ کو مبعوث کیا، ہم کچھ بھی نہیں جانتے تھے ہم وہی کرتے تھے جو ہم نبی ﷺ کو کرتے دیکھتے اور نماز قصر سنت ہے، اس کو نبی ﷺ نے سنت قرار دیا ہے۔

(۷۷۰) باب السَّفَرِ الَّذِى تُقْصَرُ فِى مِثْلِهِ الصَّلاَةُ
کتنے سفر میں نماز قصر کی جائے

(۵۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ. فَكَانَ يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ. قَالَ قُلْنَا : فَأَقَمْتُمْ بِمَكَّةَ شَيْئًا قَالَ : أَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا . رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى مَعْمَرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاری ۱۰۳۱]

(۵۳۸۹) ابو اسحاق انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف چلے تو مکہ سے مدینہ واپسی تک آپ ﷺ دو دو رکعات پڑھتے رہے۔ ہم نے کہا: مکہ میں کتنا قیام کیا؟ فرمایا: دس دن۔

(۵۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السُّكَّرِىُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ قَصَرَ الصَّلاَةَ إِلَى خَيْبَرَ. [صحيح۔ عبد الرزاق ۴۲۹۴]

(۵۳۹۰) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ خیبر تک نماز قصر کرتے۔

(۵۳۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ قَصَرَ الصَّلاَةَ إِلَى خَيْبَرَ وَقَالَ: هَذِهِ ثَلاَثُ قَوَاصِدَ يَعْنِي لَيَالٍ.

[صحیح۔ عبد الرزاق ۵۱۷۴]

(۵۳۹۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے خیبر تک نماز قصر کی اور فرمایا: یہ تین راتوں کا فاصلہ تھا۔

(۵۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ أَبَاهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَكِبَ إِلَى ذَاتِ النُّصُبِ فَقَصَرَ الصَّلاَةَ فِي مَسِيرِهِ ذَلِكَ قَالَ مَالِكٌ وَبَيْنَ ذَاتِ النُّصُبِ وَالْمَدِينَةِ أَرْبَعَةُ بُرُدٍ. [صحیح۔ مالک ۳۳۸]

(۵۳۹۲) سالم بن عبداللہ اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ذات النصب مقام کی طرف گئے تو نماز قصر کی۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ذات النصب اور مدینہ کے درمیان چار برد، یعنی ۴۸ میل کا فاصلہ تھا۔

(۵۳۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ رَكِبَ إِلَى رِيمٍ فَقَصَرَ الصَّلاَةَ فِي مَسِيرِهِ ذَلِكَ. قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ نَحْوٌ مِنْ أَرْبَعَةِ بُرُدٍ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۳۹۳) سالم بن عبداللہ اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ریم جگہ کی طرف روانہ ہوئے تو اتنی مسافت میں نماز قصر کی۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس کی مسافت بھی چار برد یعنی ۴۸ میل کے برابر تھی۔

(۵۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقْصُرُ فِي مَسِيرِهِ الْيَوْمَ التَّامَّ. [صحیح۔ مالک ۳۴۰]

(۵۳۹۴) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ایک مکمل دن کی مسافت سے نماز قصر کر لیتے تھے۔

(۵۳۹۵) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ: أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ: يَقْصُرُ الصَّلاَةَ فِي مِثْلِ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالطَّائِفِ، وَفِي مِثْلِ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَجُدَّةَ، وَفِي مِثْلِ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَعُسْفَانَ. قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ أَرْبَعَةُ بُرُدٍ.

[صحیح لغیرہ۔ مالک ۳۴۲]

(۵۳۹۵) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انہیں خبر ملی کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ مکہ اور طائف کے درمیانی فاصلہ کی مسافت میں نماز قصر کرنی چاہیے، اس طرح مکہ او جدۃ اور مکہ اور عسفان کے درمیانی فاصلہ میں بھی۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ بھی چار برد ہے۔

(۵۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :إِذَا سَافَرْتَ يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ فَاقْصُرِ الصَّلَاةَ.

[صحیح۔ ابن ابی شیبه ۸۱۳۵]

(۵۳۹۶) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تو ایک دن کا سفر کرے تو نماز قصر کر۔

(۵۳۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَا يُصَلِّيَانِ رَكْعَتَيْنِ ، وَيُفْطِرَانِ فِي أَرْبَعَةِ بُرُدٍ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ. [صحیح۔ أخرجه ابن المنذر کما فی الفتح ۲/٤٦٦]

(۵۳۹۷) عطاء بن ابی رباح عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ دونوں چار برد: ۴۸ میل یا اس سے زیادہ کی مسافت پر دو رکعت پڑھتے اور روزہ افطار کر دیتے تھے۔

(۵۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِي التَّقْصِيرِ قَالَ :فِي لَيْلَتَيْنِ. [صحیح۔ ابن ابی شیبه ۸۱۲٤]

(۵۳۹۸) حضرت حسن نماز قصر کے بارے میں فرماتے ہیں کہ دو راتوں کی مسافت کے برابر۔

(۱۷۷) باب السَّفَرِ الَّذِى لاَ تُقْصَرُ فِى مِثْلِهِ الصَّلاَةُ

کتنے سفر میں نماز قصر نہ کی جائے

(۵۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ سُئِلَ أَتُقْصَرُ إِلَى عَرَفَةَ؟ فَقَالَ :لاَ ، وَلَكِنْ إِلَى عُسْفَانَ ، وَإِلَى جُدَّةَ ، وَإِلَى الطَّائِفِ. [صحیح۔ أخرجه الشافعی ۹٤]

(۵۳۹۹) عطاء ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے پوچھا گیا: کیا عرفہ کے سفر میں نماز قصر کی جائے گی؟ فرمایا: نہیں، لیکن عسفان وطائف اور جدہ کے سفر میں قصر ہوگی۔

(۵٤۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا

آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا شُبَيْلٌ الضُّبَعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ :أَقْصُرُ إِلَى الأُبُلَّةِ؟ قَالَ: أَتَجِءُ مِنْ يَوْمِكَ؟ قُلْتُ :نَعَمْ. قَالَ :لاَ تَقْصُرْ. [جيد]

(۵۴۰۰) ابوجمرہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے سوال کیا: کیا میں ابلہ کے سفر میں قصر کروں؟ فرمایا: کیا تو ایک دن میں واپس آجاتا ہے؟ میں نے کہا: ہاں فرمایا: پھر قصر نہ کر۔

(۵٤٠١) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ الْبَرِيدَ فَلاَ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ. [صحيح۔ الموطاء ٣٤١]

(۵۴۰۱) مالک نافع رضی اللہ عنہ سے نقل فرتے ہیں کہ وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ برید کا سفر کرتے تھے تو وہ نماز قصر نہ کرتے۔

(٥٤٠٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ عُثْمَانَ أَنَّهُ قَالَ :بَلَغَنِي أَنَّ نَاسًا مِنْكُمْ يَخْرُجُونَ إِلَى سَوَادِهِمْ إِمَّا فِي تِجَارَةٍ ، وَإِمَّا فِي جِبَايَةٍ ، وَإِمَّا فِي حَشْرٍ فَيَقْصُرُونَ الصَّلاَةَ. فَلاَ تَفْعَلُوا. فَإِنَّمَا يَقْصُرُ الصَّلاَةَ مَنْ كَانَ شَاخِصًا ، أَوْ بِحَضْرَةِ عَدُوٍّ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَاهُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ قَرَأَ كِتَابَ عُثْمَانَ أَوْ قُرِءَ عَلَيْهِ بِذَلِكَ. (غ) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ :قَوْلُهُ الْحَشْرُ هُمُ الْقَوْمُ يَخْرُجُونَ بِدَوَابِّهِمْ إِلَى الْمَرْعَى.

وَفِيهِ مِنَ الْفِقْهِ أَنَّهُ لَمْ يَرَ التَّقْصِيرَ إِلاَّ لِمَنْ كَانَتْ غَيْبَتُهُ تَبْلُغُ أَنْ تَكُونَ سَفَرًا. [ضعيف۔ عبد الرزاق ٤٢٨٥]

(۵۴۰۲) ابوعبید حضرت عثمان کی حدیث میں فرماتے ہیں کہ مجھے خبر ملی کہ لوگ اپنے سرداروں کے ساتھ تجارت یا ٹیکس کی وصولی کے لیے نکلتے ہیں یا وہ اپنے جانوروں کو چراگاہ کی طرف لے جاتے ہیں تو نمازوں کو قصر کرتے ہیں تم ایسا نہ کرو، نماز قصر اپنی منزل کی طرف نکلنے یا دشمن کے مقابلہ میں ہے۔

(٥٤٠٣) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ :لاَ يَغُرَّنَّكُمْ سَوَادُكُمْ هَذَا فَإِنَّمَا هُوَ مِنْ كُوفَتِكُمْ. [صحيح۔ ابن ابی شیبه ٨١٥٤٢]

(۵۴۰۳) طارق بن شہاب عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم کو تمہارے سواد اس پر نہ ابھاریں، کیوں کہ یہ تمہارے لیے پریشانی ہے۔

(٥٤٠٤) وَقَدْ رَوَى إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((يَا أَهْلَ مَكَّةَ لاَ تَقْصُرُوا الصَّلاَةَ فِي أَدْنَى مِنْ أَرْبَعَةِ بُرُدٍ مِنْ مَكَّةَ إِلَى

عُسْفَانَ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ. وَهَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ. إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ مُجَاهِدٍ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ وَالصَّحِيحُ أَنَّ ذَلِكَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَمَا سَبَقَ ذِكْرُهُ.

(۵۴۰۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اہل مکہ! تم چار برد یعنی ۴۸ میل سے کم سفر میں قصر نہ کرو۔

(۷۷۲) باب حُجَّةِ مَنْ قَالَ لاَ تُقْصَرُ الصَّلاَةُ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ

تین دن سے کم سفر میں قصر نہیں

(۵۴۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ ثَلاَثًا إِلاَّ وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحیح۔ بخاری ۱۰۳۶]

(۵۴۰۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت تین دن کا سفر محرم کے بغیر نہ کرے۔

(۵۴۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَوَارِسِ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ سَفَرًا ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلاَّ مَعَ أَبِيهَا، أَوِ ابْنِهَا، أَوْ أَخِيهَا، أَوْ زَوْجِهَا، أَوْ ذِي مَحْرَمٍ)). لَفْظُ حَدِيثِ وَكِيعٍ.

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي نُعَيْمٍ: إِلاَّ مَعَ زَوْجِهَا، أَوْ أَبِيهَا، أَوْ أَخِيهَا، أَوْ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ. وَقَالَ: الْمَرْأَةُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ

وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ وَقَالَ فِيهِ: سَفَرًا يَكُونُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا.

وَرَوَاهُ قَزَعَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَقَالَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ: فَوْقَ ثَلاَثٍ. وَقَالَ فِي الرِّوَايَةِ

الْأُخْرَى عَنْهُ : يَوْمَيْنِ .وَرَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَاتِ عَنْهُ : يَوْمًا وَلَيْلَةً. وَقَالَ فِي بَعْضِهَا :يَوْمًا .وَقَالَ فِي بَعْضِهَا :لَيْلَةً .وَقَالَ فِي بَعْضِهَا :بَرِيدًا. أَمَّا الرِّوَايَةُ الْأُولَى عَنْ قَزَعَةَ.

[صحيح۔ مسلم ۱۳٤۰]

(۵۴۰۶) (الف) ابو صالح ابو سعید سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت تین دن یا زیادہ کا سفر اپنے باپ، بیٹا، بھائی، خاوند یا محرم کے بغیر نہیں کر سکتی۔

(ب) ابو نعیم کی روایت میں ہے کہ اپنے خاوند، باپ، بھائی، اور محرم کے ساتھ کر سکتی ہے۔

(ج) اعمش کی روایت میں ہے کہ سفر تین دن کا ہو یا زیادہ کا۔

(د) قزعہ بن یحییٰ ابو سعید سے نقل فرماتے ہیں کہ تین دن سے زیادہ اور ایک روایت میں دو دن سے زیادہ ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ دن اور رات اور بعض روایات میں ایک دن اور بعض میں ایک رات کا ذکر ہے۔

(۵٤۰۷) فَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ :الْمُحَمَّدْآبَاذِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُسَافِرَ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ.أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ.
وَأَمَّا الرِّوَايَةُ الْأُخْرَى عَنْهُ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵٤۰۵]

(۵۴۰۷) قزعہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع کیا کہ کوئی عورت تین دن یا زیادہ کا سفر اپنے محرم کے بغیر کرے۔

(۵٤۰۸) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَأَبُو الْوَلِيدِ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ أَنْبَأَنِي قَالَ سَمِعْتُ قَزَعَةَ مَوْلَى زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((لاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ مَسِيرَةَ يَوْمَيْنِ وَلَيْلَتَيْنِ إِلاَّ وَمَعَهَا زَوْجُهَا ، أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ وَأَبِي الْوَلِيدِ وَغَيْرِهِمَا وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. وَأَمَّا الرِّوَايَاتُ فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ بخاری ۱۸۹۳]

(۵۴۰۸) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ کوئی عورت دو دن اور دو راتوں کا سفر اپنے خاوند اور محرم کے بغیر نہ کرے۔

(۵٤۰۹) فَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلاَّ مَعَ ذِى مَحْرَمٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ وَأَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْقَعْنَبِيُّ وَابْنُ بُكَيْرٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ بِشْرُ بْنُ عُمَرَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ أَبِى ذِئْبٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ .

أَمَّا حَدِيثُ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۰۳۸]

(۵۴۰۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ کسی عورت کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو کہ ایک دن اور رات کا سفر محرم کے بغیر کرے۔

(۵۴۱۰) فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِى سَعِيدٍ الْمَقْبُرِىُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ تُسَافِرُ يَوْمًا إِلاَّ وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ يَحْيَى بْنُ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدٍ.

وَأَمَّا حَدِيثُ اللَّيْثِ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۴۱۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ ایک دن کا سفر محرم کے بغیر کرے۔

(۵۴۱۱) فَأَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ لَيْلَةٍ إِلاَّ وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُو حُرْمَةٍ مِنْهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ اللَّيْثِ.

وَهَذِهِ الرِّوَايَاتُ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ كُلُّهَا مُتَّفِقَةٌ فِى مَتْنِ الْحَدِيثِ لأَنَّ مَنْ قَالَ يَوْمًا أَرَادَ بِهِ بِلَيْلَتِهِ وَمَنْ قَالَ لَيْلَةً أَرَادَ بِيَوْمِهَا. [صحيح۔ مسلم ۱۳۳۹]

(۵۴۱۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلم عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ ایک رات کا سفر بغیر محرم کے کرے۔ [1]

---

[1] ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایات میں جہاں ''یوما'' کا لفظ آیا ہے وہاں اس کی رات بھی مراد ہے اور جہاں ''لیلۃ'' رات کا لفظ آیا ہے وہاں اس کا دن بھی مراد ہے۔

(۵۴۱۲) وَقَدْ رَوَى سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((لاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ بَرِيدًا إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ فَذَكَرَهُ.

وَهَذِهِ الرِّوَايَاتُ فِي الثَّلاَثَةِ وَالْيَوْمَيْنِ وَالْيَوْمِ صَحِيحَةٌ وَكَأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ تُسَافِرُ ثَلاَثًا مِنْ غَيْرِ مَحْرَمٍ فَقَالَ: ((لاَ)). وَسُئِلَ عَنْهَا تُسَافِرُ يَوْمَيْنِ مِنْ غَيْرِ مَحْرَمٍ فَقَالَ :((لاَ)). وَيَوْمًا فَقَالَ :((لاَ)). فَأَدَّى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مَا حَفِظَ وَلاَ يَكُونُ عَدَدٌ مِنْ هَذِهِ الأَعْدَادِ حَدًّا لِلسَّفَرِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[صحيح۔ ابن خزيمه ۲۵۲۶]

(۵۴۱۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت برید کا سفر اپنے محرم کے بغیر نہ کرے۔

نوٹ: جن روایات میں ایک یا دو یا تین دن کا ذکر ہے وہ صحیح ہیں۔

نبی ﷺ سے سوال پوچھا گیا کہ عورت تین دن کا سفر بغیر محرم کے کر سکتی ہے؟ فرمایا نہیں اور آپ ﷺ سے دو دن کے سفر کے بارے میں سوال ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں اور ایک دن کے متعلق سوال ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ جس کو جو یاد تھا اس نے بیان کر دیا اور یہ تعداد سفر کی کوئی بیان حد نہیں کرتی۔

(۵۴۱۳) وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ الْهِلاَلِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ :((لاَ يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ ، وَلاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ إِلاَّ وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ بخاری ۲۸۴۴]

(۵۴۱۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرد عورت سے تنہائی اختیار نہ کرے اور نہ کوئی عورت بغیر محرم کے سفر کرے۔

(۷۷۳) باب كَرَاهِيَةِ تَرْكِ التَّقْصِيرِ وَالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَمَا يَكُونُ رُخْصَةً رَغْبَةً عَنِ السُّنَّةِ

سنت سے اعتراض کی نیت سے نمازِ قصر اور موزوں پر مسح کو ترک کرنا مکروہ ہے

(۵۴۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ

عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَمْرًا فَتَرَخَّصَ فِيهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَكَأَنَّهُمْ كَرِهُوهُ ، وَتَنَزَّهُوا عَنْهُ فَقَالَ : ((مَا بَالُ رِجَالٍ بَلَغَهُمْ عَنِّي أَمْرٌ تَرَخَّصْتُ فِيهِ فَكَرِهُوهُ وَتَنَزَّهُوا عَنْهُ ، فَوَاللَّهِ لأَنَا أَعْلَمُهُمْ بِاللَّهِ ، وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ بخاری ۵۷۵۰]

(۵۴۱۴) مسروق سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کام کیا اور اس میں رخصت دی، پھر آپ ﷺ کو لوگوں کے بارے میں پتہ چلا کہ وہ اس کو ناپسند کرتے ہیں اور بچتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہوا کہ ان کو میری طرف سے کوئی حکم پہنچتا ہے اور میں نے اس میں رخصت دی ہے اور وہ اسے ناپسند کرتے ہیں اور بچتے ہیں اللہ کی قسم! میں اللہ کو ان سے زیادہ جانتا ہوں اور میں اللہ سے بہت زیادہ ڈرتا ہوں۔

(۵۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى رُخَصُهُ كَمَا يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى عَزَائِمُهُ)). [صحيح لغيره۔ ابن حبان ۳۵۴]

(۵۴۱۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ پسند فرماتے ہیں کہ اس کی رخصتوں کو قبول کیا جائے جیسے اس کے فرائض کو لیا جاتا ہے، یعنی عمل کیا جاتا ہے۔

(۵۴۱۶) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : كَمَا يَكْرَهُ أَنْ تُؤْتَى مَعَاصِيهِ .

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ : سَلْمُ بْنُ الْفَضْلِ الآدَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ فَذَكَرَهُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عَبْدِ الْحَلِيمِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى رُخَصُهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ تُؤْتَى مَعَاصِيهِ)).

وَهَكَذَا رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَقُتَيْبَةُ وَغَيْرُهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَارَةَ وَكَأَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيعًا وَقَدْ رُوِّينَاهُ بِمَعْنَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِمْ إِلاَّ أَنَّهُمْ قَالُوا

((كَمَا يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى عَزَائِمُهُ)). [صحيح لغيره. احمد ۲/۱۰۸]

(۵۴۱۶) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی رخصتوں کو قبول کیا جائے جیسے اس کی نافرمانی کو ناپسند کیا جاتا ہے۔

(ب) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ جیسے وہ پسند فرماتا ہے کہ اس کے فرائض کو ادا کیا جائے۔

(۵۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَلاَةِ السَّفَرِ قَالَ: رَكْعَتَانِ مَنْ خَالَفَ السُّنَّةَ كَفَرَ. [صحيح. عبد الرزاق ٤٢٨١]

(۵۴۱۷) صفوان بن محرز کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سفر نماز کے بارے میں سوال کیا تو وہ فرمانے لگے: دو رکعات ہیں جس نے سنت کی خلاف ورزی کی، اس نے کفر کیا۔

(۷۷۴) باب مَنْ تَرَكَ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ غَيْرَ رَغْبَةٍ عَنِ السُّنَّةِ

سنت سے بے رغبتی کیے بغیر موزوں کے مسح کو ترک کرنا

(۵۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا أَيُّوبَ نَزَعَ خُفَّيْهِ فَنَظَرُوا إِلَيْهِ فَقَالَ: أَمَا إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا، وَلَكِنِّي حُبِّبَ إِلَيَّ الْوُضُوءُ. (ج) كَذَا قَالَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ: عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ وَلَيْسَ بِالَّذِي رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ وَلَعَلَّ الصَّوَابَ عَلِيُّ بْنُ الصَّلْتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.
وَقَدْ رَوَيْنَاهُ فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ مِنْ حَدِيثِ أَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ.

[صحيح لغيره. احمد ٥/٤٢١]

(۵۴۱۸) علی بن مدرک کہتے ہیں کہ میں نے ابوایوب کو دیکھا وہ موزے اتار رہے تھے۔ انہوں نے اس کی طرف دیکھا تو کہنے لگے: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا وہ اس پر مسح کرتے تھے، لیکن مجھے دھونا زیادہ محبوب ہے۔

(۷۷۵) باب مَنْ تَرَكَ الْقَصْرَ فِي السَّفَرِ غَيْرَ رَغْبَةٍ عَنِ السُّنَّةِ

سنت سے بے رغبتی کیے بغیر سفر میں قصر کو ترک کرنا

(۵۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَى عَنْ يَعْلَى قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمْ﴾ [النساء: ۱۰۱] قَالَ :عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :((صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوهَا)). [صحيح۔ تقدم برقم ۵۳۷۸]

(۵۴۱۹) یعلیٰ کہتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمْ﴾ [النساء: ۱۰۱] نماز قصر کرو اگر تمہیں فتنہ کا ڈر ہو'' ؟ فرمایا: میں بھی حیران ہوا تھا جیسے آپ حیران ہوئے تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ صدقہ ہے جو اللہ نے تمہارے اوپر کیا ہے اس کو قبول کرو۔

(۵۴۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ [النساء: ۱۰۱] وَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ فَمَا شَأْنُ التَّقْصِيرِ ؟ فَقَالَ عُمَرُ : عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَا هِيَ؟ فَقَالَ :((هِيَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ))

كَذَا قَالَ ابْنُ بَابَاهُ.وَكَذَلِكَ قَالَهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَمُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ كَمَا مَضَى.

وَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ وَكَذَلِكَ قَالَهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَزَعَمَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ أَنَّهُمْ ثَلاَثَةٌ : ابْنُ بَابَى ، وَابْنُ بَابَاهِ وَابْنُ بَابَيْهِ وَالَّذِي يَرْوِي عَنْهُ ابْنُ أَبِي عَمَّارٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَابَيْهِ وَذَهَبَ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ إِلَى أَنَّهُمْ وَاحِدٌ وَهُوَ مَكِّيٌّ وَعَلَى مِثْلِ قَوْلِهِ دَلَّ كَلاَمُ الْبُخَارِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ.

[صحيح۔ تقدم برقم ۵۳۷۸]

(۵۴۲۰) یعلیٰ بن منیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ [النساء: ۱۰۱] تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز کو قصر کرو اگر چہ تمہیں خوف ہو کہ کافر لوگ فتنہ میں ڈال دیں گے'' لوگ تو امن میں ہیں پھر قصر کیسی؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں بھی تیری طرح حیران ہوا تھا میں نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ یہ کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ صدقہ ہے جو اللہ نے تمہارے اوپر کیا ہے تم اس کو قبول کرو۔

(۵۴۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَدَلَّ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى أَنَّ الْقَصْرَ فِي السَّفَرِ بِلاَ خَوْفٍ صَدَقَةٌ مِنَ اللَّهِ وَالصَّدَقَةُ رُخْصَةٌ لاَ حَتْمٌ مِنَ اللَّهِ أَنْ يَقْصُرُوا وَدَلَّ عَلَى أَنْ يَقْصُرُوا فِي السَّفَرِ بِلاَ خَوْفٍ إِنْ شَاءَ الْمُسَافِرُ وَإِنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَتَمَّ فِي السَّفَرِ وَقَصَرَ. [صحيح۔ کتاب الام ۳/۱۴۱]

(۵۴۲۱) امام شافعی فرماتے ہیں: نبی نے ہماری راہنمائی فرمائی ہے کہ سفر میں بلا خوف قصہ کرنا یہ اللہ کا صدقہ ہے نماز کا قصر کرنا لازم نہیں اور سفر میں بلا خوف قصر اگر مسافر چاہے تو کر لے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں قصر اور مکمل دونوں طرح نماز پڑھی ہے۔

(۵۴۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْمَحَامِلِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- : كَانَ يَقْصُرُ فِي السَّفَرِ وَيُتِمُّ وَيُفْطِرُ وَيَصُومُ

قَالَ عَلِيٌّ هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ.

قَالَ الشَّيْخُ وَلِهَذَا شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ وَالْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ وَطَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو وَكُلُّهُمْ ضَعِيفٌ.

أَمَّا حَدِيثُ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ. [صحيح۔ الدار قطنی ۲/۱۸۹]

(۵۴۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں قصر اور مکمل دونوں طرح پڑھتے تھے اور روزہ رکھتے اور افطار بھی کرتے۔

(۵۴۲۳) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا خَرَجْنَا إِلَى مَكَّةَ أَرْبَعًا حَتَّى نَرْجِعَ. وَأَمَّا حَدِيثُ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ. [ضعيف]

(۵۴۲۳) عطا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ کا سفر کرتے تو واپس آنے تک نماز چار رکعات پڑھتے تھے۔

(۵۴۲۴) فَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْكُدَيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يَقْصُرُ فِي السَّفَرِ وَيُتِمُّ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَكِيعٌ وَغَيْرُهُ عَنْ مُغِيرَةَ. وَأَمَّا حَدِيثُ طَلْحَةَ. [صحيح لغيره۔ تقدم برقم ۵۴۳۲]

(۵۴۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں قصر اور مکمل دونوں طرح پڑھ لیتے تھے۔

(۵۴۲۵) فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كُلُّ ذَلِكَ قَدْ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ أَتَمَّ وَقَصَرَ وَصَامَ وَأَفْطَرَ فِي السَّفَرِ. وَقَدْ قَالَ عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ الْمُرْهِبِيُّ كُوفِيٌّ ثِقَةٌ. [صحیح لغیرہ]

(۵۴۲۵) عطاء سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سفر میں قصر کرتے اور کبھی مکمل نماز بھی پڑھ لیتے اور روزہ رکھتے اور کبھی افطار بھی فرما لیتے۔

(۵۴۲۶) أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تُصَلِّي فِي السَّفَرِ الْمَكْتُوبَةَ أَرْبَعًا وَهُوَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ شَيْبَانَ بِهَرَاةَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ فَذَكَرَهُ. وَهُوَ كَالْمُوَافِقِ لِرِوَايَةِ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ ، وَإِنْ كَانَ فِي رِوَايَةِ دَلْهَمٍ زِيَادَةُ سَنَدٍ. وَلِسَنَدِهِ شَاهِدٌ قَوِيٌّ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ.

(۵۴۲۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْمَرْوَزِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ الصُّورِيُّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ الصُّورِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ زُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي عُمْرَةٍ فِي رَمَضَانَ فَأَفْطَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَصُمْتُ ، وَقَصَرَ وَأَتْمَمْتُ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَفْطَرْتَ وَصُمْتُ ، وَقَصَرْتَ وَأَتْمَمْتُ فَقَالَ ((أَحْسَنْتِ يَا عَائِشَةُ)).

[صحيح۔ النسائى ١٤٥٦]

(۵۴۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ ساتھ رمضان میں عمرہ کے لیے گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے افطار کیا اور میں نے روزہ رکھا آپ ﷺ نے نماز قصر کی اور میں نے پوری پڑھی۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر فدا ہوں، آپ ﷺ نے افطار کیا اور میں نے روزہ رکھا اور آپ ﷺ نے نماز قصر کی جبکہ میں نے پوری پڑھی! آپ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! تو نے اچھا کیا۔

(۵۴۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ زُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ قَالَ قَالَتْ

عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا : اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا مَعَهُ فَقَصَرَ وَأَتْمَمْتُ الصَّلاَةَ ، وَأَفْطَرَ وَصُمْتُ ، فَلَمَّا دَفَعْتُ إِلَى مَكَّةَ قُلْتُ : بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَصَرْتَ وَأَتْمَمْتُ ، وَأَفْطَرْتَ وَصُمْتُ قَالَ : ((أَحْسَنْتِ يَا عَائِشَةُ)). وَمَا عَابَهُ عَلَيَّ.

قَالَ عَلِيٌّ الأَوَّلُ مُتَّصِلٌ وَهُوَ إِسْنَادٌ حَسَنٌ. وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَدْ أَدْرَكَ عَائِشَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا وَهُوَ مُرَاهِقٌ. [صحیح]

(۵۴۲۸) عبدالرحمن بن اسود سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عمرہ کیا اور میں آپ ﷺ کے ساتھ تھی۔ آپ ﷺ نے نماز قصر کی اور میں نے پوری پڑھی اور آپ ﷺ نے افطار کیا میں نے روزہ رکھا۔ جب میں مکہ واپس آئی تو میں نے کہا: میرے والدین آپ ﷺ پر قربان! آپ ﷺ نے نماز قصر کی جبکہ میں نے مکمل پڑھی اور آپ ﷺ نے افطار کیا جب کہ میں نے روزہ رکھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ تو نے اچھا کیا اور میرے اوپر عیب نہیں لگایا۔

(۵۴۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا : أَنَّهَا اعْتَمَرَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ حَتَّى إِذَا قَدِمَتْ مَكَّةَ قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَصَرْتَ وَأَتْمَمْتُ ، وَأَفْطَرْتَ وَصُمْتُ. فَقَالَ : ((أَحْسَنْتِ يَا عَائِشَةُ)). وَمَا عَابَ عَلَيَّ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ : هَكَذَا قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ وَمَنْ قَالَ عَنْ أَبِيهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَدْ أَخْطَأَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَصَحِيحٌ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُتِمُّ مَعَ قَوْلِهَا فُرِضَتِ الصَّلاَةُ رَكْعَتَيْنِ.

(۵۴۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے عمرہ کے لیے مدینہ سے مکہ کا سفر کیا۔ جب مکہ پہنچیں تو عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ نے نماز قصر کی اور میں نے پوری پڑھی اور آپ نے افطار کیا جب میں نے روزہ رکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! تم نے اچھا کیا، اور آپ نے مجھ پر کوئی عیب نہیں لگا۔

شیخ حضرت فرماتے ہیں! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے قول "فُرِضَتِ الصَّلاَةُ رَكْعَتَيْنِ" کے مطابق مکمل پڑھیں تھیں۔

(۵۴۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالُوا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا : أَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّي فِي السَّفَرِ أَرْبَعًا فَقُلْتُ لَهَا : لَوْ صَلَّيْتِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَتْ : يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّهُ لاَ يَشُقُّ عَلَيَّ. [صحیح]

(۵۴۳۰) ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سفر میں چار رکعات پڑھتی تھیں۔ میں نے ان

سے کہا: اگر آپ دو رکعات پڑھیں تو فرمانے لگیں اے بھانجے! یہ میرے اوپر شاق نہیں ہے۔

(۵۴۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِلْيَاسَ بْنِ صَدَقَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ الصَّلاَةَ حِينَ فُرِضَتْ كَانَتْ رَكْعَتَيْنِ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ. فَأُقِرَّتْ صَلاَةُ السَّفَرِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ ، وَأُتِمَّتْ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا. قَالَ فَأَخْبَرْتُهَا عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ : إِنَّ عُرْوَةَ قَدْ أَخْبَرَنِي أَنَّ عَائِشَةَ : كَانَتْ تُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي السَّفَرِ قَالَ : فَوَجَدْتُ عُرْوَةَ يَوْمًا عِنْدَهُ فَقُلْتُ كَيْفَ أَخْبَرْتَنِي عَنْ عَائِشَةَ؟ فَحَدَّثَ بِمَا حَدَّثَنِي بِهِ عُمَرُ. فَقَالَ عُمَرُ : أَلَيْسَ حَدَّثْتَنِي أَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّي أَرْبَعًا فِي السَّفَرِ قَالَ بَلَى. [صحيح لغيره۔ انظر ما قبله]

(۵۴۳۱) عروہ بن زبیر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب نماز فرض کی گئی تو سفر و حضر میں دو دو رکعات تھیں۔ پھر سفر میں دو رکعات مقرر کی دی گئی اور حضر کی نماز چار رکعات مکمل کر دی گئی۔ فرماتے ہیں: میں نے عمر بن عبدالعزیز کو بتایا تو فرمانے لگے: عروہ نے تو مجھے خبر دی کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سفر میں چار رکعات پڑھا کرتی تھی۔ ایک دن عروہ کو میں نے ان کے پاس پایا۔ میں نے کہا: آپ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں مجھے خبر دو! انہوں نے مجھے ویسے ہی بیان کر دیا جیسے عمر بن عبدالعزیز نے بیان کیا تھا۔

عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا: کیا تم نے بیان نہیں کیا کہ وہ سفر میں چار رکعات پڑھتی تھیں؟ کہنے لگے: کیوں نہیں۔

(۵۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : أَوَّلَ مَا فُرِضَتِ الصَّلاَةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ، فَزِيدَ فِي صَلاَةِ الْحَضَرِ وَأُقِرَّتْ صَلاَةُ السَّفَرِ قُلْتُ : فَمَا شَأْنُ عَائِشَةَ كَانَتْ تُتِمُّ الصَّلاَةَ؟ قَالَ : إِنَّهَا تَأَوَّلَتْ مَا تَأَوَّلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ خَشْرَمٍ. وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحيح۔ بخاري ۱۰۴۰]

(۵۴۳۲) عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ پہلے دو دو رکعات نماز فرض کی گئی۔ حضر کی نماز میں پھر اضافہ کر دیا گیا اور سفر کی نماز برقرار رکھی گئی۔ راوی کہتے ہیں کہ: میں نے کہا عائشہ کو کیا ہوا کہ وہ نماز مکمل پڑھتی ہیں؟ فرمایا: انہوں نے وہی تاویل کی جو عثمان رضی اللہ عنہ تاویل کرتے تھے۔

(۵۴۳۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الأَعْمَشِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ : صَلَّى بِنَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِنًى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ. فَقِيلَ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَاسْتَرْجَعَ ، فَقَالَ :صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ ، وَصَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ ، وَصَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ فَلَيْتَ حَظِّي مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَكَذَلِكَ مُسْلِمٌ. [صحيح۔ بخاری ۱۰۳۴]

(۵۴۳۳) عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ہمیں منیٰ میں چار رکعات پڑھائیں، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ بات بیان کی گئی تو انہوں نے ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' پڑھا۔ اور فرمایا: میں نے منیٰ میں نبی ﷺ کے ساتھ دو رکعات پڑھیں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی منیٰ میں دو رکعات پڑھیں۔ میرا چار رکعات میں کوئی حصہ نہیں۔ میری دو رکعات ہی قبول ہو جائیں گی۔

(۵۴۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَنَّ أَبَا مُعَاوِيَةَ وَحَفْصَ بْنَ غِيَاثٍ حَدَّثَاهُمْ وَحَدِيثُ أَبِي مُعَاوِيَةَ أَتَمُّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ :صَلَّى عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِنًى أَرْبَعًا. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَتَيْنِ ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ زَادَ عَنْ حَفْصٍ ، وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ ، ثُمَّ أَتَمَّهَا زَادَ مِنْ هَا هُنَا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ، ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمُ الطُّرُقُ فَلَوَدِدْتُ أَنَّ لِي مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ مُتَقَبَّلَتَيْنِ.

قَالَ الأَعْمَشُ فَحَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَشْيَاخِهِ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ صَلَّى أَرْبَعًا فَقِيلَ لَهُ عِبْتَ عَلَى عُثْمَانَ ثُمَّ صَلَّيْتَ أَرْبَعًا قَالَ :الْخِلاَفُ شَرٌّ. [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۱۹۶۰]

(۵۴۳۴) عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں چار رکعات پڑھائیں تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا: میں نے نبی ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ، اور عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں دو دو رکعات پڑھیں۔ اس میں حفص نے کچھ اضافہ کیا ہے کہ حضرت عثمان کی خلافت کے شروع میں بھی۔ پھر انہوں نے نماز مکمل کی۔ اس روایت میں یہاں ابی معاویہ سے کچھ زائد بیان کیا گیا ہے کہ راستے جدا ہو گئے۔ میں چاہتا ہوں کہ چار رکعات ہوں، لیکن دو رکعات ہی قبول کی جائیں گی۔ معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے چار رکعات پڑھیں۔ کہا گیا کہ آپ عثمان رضی اللہ عنہ پر تو آپ عیب لگاتے تھے اور اب خود چار رکعات پڑھتے ہیں؟ فرمانے لگے: اختلاف بری چیز ہے۔

(۵۴۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ

صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ بِوَاسِطٍ عَنْ أَشْيَاخِ الْحَيِّ قَالَ :صَلَّى عُثْمَانُ الظُّهْرَ بِمِنًى أَرْبَعًا فَبَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ اللَّهِ فَعَابَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فِي رَحْلِهِ الْعَصْرَ أَرْبَعًا فَقُلْتُ لَهُ : عِبْتَ عَلَى عُثْمَانَ وَصَلَّيْتَ أَرْبَعًا قَالَ :إِنِّي أَكْرَهُ الْخِلاَفَ وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ بِإِسْنَادٍ مَوْصُولٍ.

[صحیح لغیرہ۔ انظر ما سبق]

(۵۴۳۵) معاویہ بن قرۃ اپنے قبیلہ کے شیوخ سے نقل فرماتے ہیں کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں چار رکعات نماز پڑھائی، یہ بات عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوئی تو انہوں نے ان پر عیب لگایا۔ پھر انہوں نے اپنے گھر عصر کی نماز چار رکعات پڑھائی۔ میں نے کہا: آپ عثمان رضی اللہ عنہ پر عیب لگاتے ہو اور خود چار رکعات پڑھتے ہو؟ فرمانے لگے: میں اختلاف کو ناپسند کرتا ہوں۔

(۵۴۳۶) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ :كُنَّا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِجَمْعٍ فَلَمَّا دَخَلَ مَسْجِدَ مِنًى سَأَلَ :كَمْ صَلَّى أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالُوا :أَرْبَعًا فَصَلَّى أَرْبَعًا قَالَ فَقُلْنَا لَهُ :أَلَمْ تُحَدِّثْنَا أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، وَأَبَا بَكْرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ :بَلَى وَأَنَا أُحَدِّثُكُمُوهُ الآنَ ، وَلَكِنْ عُثْمَانُ كَانَ إِمَامًا فَأُخَالِفُهُ وَالْخِلاَفُ شَرٌّ.

[صحیح لغیرہ]

(۵۴۳۶) عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مزدلفہ میں تھے جب وہ مسجدِ منیٰ میں داخل ہوئے تو انہوں نے سوال کیا کہ امیر المومنین نے کتنی نماز پڑھی؟ ہے انہوں نے کہا: چار رکعات، تو ابن مسعود نے بھی چار رکعات پڑھ لیں۔ ہم نے کہا: آپ تو ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ دو رکعات پڑھتے تھے اور ابوبکر بھی فرمانے لگے: کیوں نہیں۔ میں اب بھی تمہیں بیان کر دیتا ہوں، لیکن عثمان رضی اللہ عنہ امام ہیں اور میں ان کی مخالفت نہیں کرنا چاہتا اور اختلاف بری چیز ہے۔

(۵۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَمَّ الصَّلاَةَ بِمِنًى مِنْ أَجْلِ الأَعْرَابِ لأَنَّهُمْ كَثُرُوا عَامَئِذٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ أَرْبَعًا لِيُعَلِّمَهُمْ أَنَّ الصَّلاَةَ أَرْبَعًا . [ضعيف۔ ابو داؤد ١٩٦٤]

(۵۴۳۷) ایوب زہری سے روایت ہے کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ منیٰ میں نماز کو دیہاتیوں کی وجہ مکمل پڑھتے تھے، کیوں کہ ان کا آنا زیادہ ہوتا تھا، اس غرض سے چار رکعات پڑھاتے تھے تاکہ ان کو معلوم ہو سکے کہ نماز چار رکعات ہیں۔

(۵۴۳۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَالِمٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّهُ أَتَمَّ الصَّلاَةَ بِمِنًى ، ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ السُّنَّةَ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَسُنَّةُ صَاحِبَيْهِ وَلَكِنَّهُ حَدَثَ الْعَامَ مِنَ النَّاسِ فَخِفْتُ أَنْ يَسْتَنُّوا.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ قِيلَ غَيْرُ هَذَا وَالأَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ رَآهُ رُخْصَةً فَرَأَى الإِتْمَامَ جَائِزًا كَمَا رَأَتْهُ عَائِشَةُ وَقَدْ رُوِىَ ذَلِكَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنَ الصَّحَابَةِ مَعَ اخْتِيَارِهِمُ الْقَصْرَ. [ضعیف۔ تاریخ ابن عساکر ۳۹/ ۲۵۵]

(۵۴۳۸) عبدالرحمٰن بن حمید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ منیٰ میں نماز مکمل پڑھتے تھے، پھر لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! یقیناً رسول اللہ ﷺ اور آپ کے دو ساتھیوں کا طریقہ ہی سنت ہے۔ لیکن اب لوگوں کا آنا عام ہوا تو میں ڈر گیا کہ لوگ اس کو سنت نہ بنالیں۔

شیخ فرماتے ہیں: اس میں رخصت ہے اور مکمل بھی جائز سمجھتے تھے۔ جیسے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا خیال تھا۔

(۵۴۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِى لَيْلَى الْكِنْدِيِّ قَالَ : أَقْبَلَ سَلْمَانُ فِى اثْنَىْ عَشَرَ رَاكِبًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِىِّ -ﷺ- فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَقَالُوا تَقَدَّمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : إِنَّا لاَ نَؤُمُّكُمْ وَلاَ نَنْكِحُ نِسَاءَكُمْ إِنَّ اللَّهَ هَدَانَا بِكُمْ قَالَ : فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَصَلَّى بِهِمْ أَرْبَعًا قَالَ فَقَالَ سَلْمَانُ : مَا لَنَا وَالْمُرَبَّعَةَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِينَا نِصْفُ الْمُرَبَّعَةِ وَنَحْنُ إِلَى الرُّخْصَةِ أَحْوَجُ . فَبَيَّنَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ بِمَشْهَدِ هَؤُلاَءِ الصَّحَابَةِ أَنَّ الْقَصْرَ رُخْصَةٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَرُوِّينَا عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ أَنَّهُمَا كَانَا يُتِمَّانِ الصَّلاَةَ فِى السَّفَرِ وَيَصُومَانِ وَرُوِّينَا جَوَازَ الأَمْرَيْنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِى قِلاَبَةَ.

[صحیح لغیرہ۔ الطبرانی فی الکبیر ۶۰۵۳]

(۵۴۳۹) (الف) ابولیلیٰ کندی فرماتے ہیں کہ سلمان نبی ﷺ کے صحابہ کے ساتھ آئے جو سوار تھے، نماز کا وقت ہو گیا تو انہوں نے کہا: اے ابوعبداللہ! آگے بڑھو تو ابوعبداللہ کہنے لگے: نہ تو ہم تمہاری امامت کروائیں گے اور نہ ہی تمہاری عورتوں کے نکاح پڑھائیں گے۔ کیوں کہ تمہاری وجہ سے اللہ نے ہمیں ہدایت دی ہے۔ چناں چہ قوم کے ایک آدمی نے ان کو چار رکعات پڑھائیں۔ راوی کہتے ہیں کہ سلمان نے کہا: ہمیں چار سے کیا واسطہ ہمیں تو دو رکعات ہی کافی تھیں اور رخصت پر عمل زیادہ احتیاط والی بات ہے۔ ان صحابہ کی موجودگی میں سلمان فارسی نے بیان کیا کہ قصر رخصت ہے۔

(ب) مسور بن مخرمہ اور عبدالرحمٰن بن اسود بن عبد یغوث دونوں حضرات سفر میں مکمل نماز پڑھتے تھے اور روزہ بھی رکھتے تھے۔

(۵۴۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ زَيْدٍ التَّغْلِبِيُّ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِنَّا مَعَاشِرَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كُنَّا نُسَافِرُ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ وَمِنَّا الْمُتِمُّ وَمِنَّا الْمُقْصِرُ.فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلاَ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ وَلاَ الْمُقْصِرُ عَلَى الْمُتِمِّ وَلاَ الْمُتِمُّ عَلَى الْمُقْصِرِ.

[ضعیف۔ لیکن اس کی اصل مسلم ۱۱۱۹]

(۵۴۴۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم صحابہ کی جماعت میں سفر کرتے تھے تو بعض قصر اور افطار کرنے والے ہوتے اور بعض نماز مکمل پڑھتے اور روزہ بھی رکھتے تھے تو روزہ رکھنے والا افطار کرنے والے پر اور افطار کرنے والا روزہ رکھنے والے پر اور قصر کرنے والا نماز مکمل پڑھنے والے پر اور مکمل پڑھنے والا قصر کرنے والے پر عیب نہیں لگاتا تھا۔

(۷۷۶) باب إِتْمَامِ الْمَغْرِبِ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ وَأَنْ لاَ قَصْرَ فِيهَا

نمازِ مغرب سفر و حضر میں مکمل ہے اس میں قصر نہیں ہے

(۵۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ قَالاَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ :جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا سَجْدَةٌ ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلاَثَ رَكَعَاتٍ وَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي بِجَمْعٍ كَذَلِكَ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى وَقَدْ أَشَارَ الْبُخَارِيُّ فِي كِتَابِهِ إِلَى مَعْنَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ.

[صحیح۔ مسلم ۱۲۸۸]

(۵۴۴۱) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب وعشا کو جمع کیا، اور ان کے درمیان کوئی نماز نہ تھی۔ مغرب کی تین رکعات ادا کیں اور عشا کی دو رکعات پڑھیں۔ عبد اللہ مزدلفہ میں ایسے ہی نماز پڑھتے تھے یہاں تک کہ اللہ سے جاملے۔

(۵۴۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنَخَّلِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ :خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ يُصَلِّي بِنَا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلاَّ الْمَغْرِبَ حَتَّى رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ.قَالَ قُلْنَا لأَنَسٍ :كَمْ أَقَمْتُمْ بِمَكَّةَ؟ قَالَ :أَقَمْنَا عَشَرَةَ أَيَّامٍ. [صحیح]

(۵۴۴۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف چلے تو نبی ﷺ نے مدینہ واپسی تک

ہمیں دو دو رکعات نماز پڑھائی، لیکن مغرب کی تین رکعتیں پڑھائی۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے انس رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ نے مکہ میں کتنی دیر قیام کیا؟ فرمایا: دس دن۔

(۵۴۴۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّبِيعِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : فُرِضَتِ الصَّلاَةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلاَّ الْمَغْرِبَ فُرِضَتْ ثَلاَثًا ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا سَافَرَ صَلَّى الصَّلاَةَ الأُولَى ، وَإِذَا أَقَامَ زَادَ مَعَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلاَّ الْمَغْرِبَ لأَنَّهَا وِتْرٌ وَالصُّبْحَ لأَنَّهَا تَطُولُ فِيهَا الْقِرَاءَةُ. هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ.

(ت) وَقَدْ رَوَيْنَاهُ فِي أَوَّلِ كِتَابِ الصَّلاَةِ مِنْ حَدِيثِ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِبَعْضِ مَعْنَاهُ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ.

[حسن لغیرہ۔ ابن أبي شیبه ٣٦٠٠٤]

(۵۴۴۳) عامر شعبی عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نماز دو دو رکعات فرض کی گئی سوائے مغرب کے وہ تین رکعات ہی فرض کی گئی اور نبی ﷺ جب سفر کرتے تو پہلے نماز ہی پڑھا کرتے تھے اور جب زیادہ قیام کرتے تو دو دو رکعات ساتھ ملا لیتے، لیکن مغرب میں نہیں۔ کیوں کہ یہ وتر ہیں اور صبح کی نماز بھی نہیں؛ کیوں کہ اس میں قراءت لمبی ہوتی ہے۔

(۷۷۷) باب لاَ يَقْصُرُ الَّذِي يُرِيدُ السَّفَرَ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ بُيُوتِ الْقَرْيَةِ ثُمَّ يَقْصُرُ حَتَّى يَدْخُلَ أَدْنَى بُيُوتِهَا

سفر کے ارادہ سے اپنی بستی سے قصر کی ابتدا جائز نہیں لیکن بستی میں داخل ہونے سے پہلے قصر کر سکتا ہے

(۵۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ سَمِعَهُ مِنْ أَنَسٍ بِمِثْلِهِ.

[صحیح۔ بخاری ١٠٣٩]

(۵۴۴۴) محمد بن منکدر نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعات پڑھیں اور ذی الحلیفہ میں دو رکعات۔

(۵۴۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَالْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ كِلاَهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْهُمَا وَأَخْرَجَا حَدِيثَ أَيُّوبَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۴۴۵) ابراہیم بن میسرہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز چار رکعات پڑھیں اور ذی الحلیفہ میں عصر کی دو دو رکعات۔

(۵۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِيِّ قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلاَةِ وَكُنْتُ أَخْرُجُ إِلَى الْكُوفَةِ فَأُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى أَرْجِعَ فَقَالَ أَنَسٌ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلاَثَةِ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلاَثَةِ فَرَاسِخَ شَكَّ شُعْبَةُ قَصَرَ الصَّلاَةَ لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ سَلَمَةَ

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ وَكُنْتُ أَخْرُجُ إِلَى الْكُوفَةِ فَأُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحیح۔ مسلم ۶۹۱]

(۵۴۴۶) (الف) یحییٰ بن یزید ھنائی فرماتے ہیں: میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز قصر کے بارے میں سوال کیا، میں کوفہ گیا تھا اور واپسی تک دو دو رکعات پڑھتا رہا۔ انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ جب تین میل یا تین فرسخ کی مسافت کے لیے نکلتے تو نماز قصر کرتے (شعبہ کو شک ہے)۔

(ب) ابو داؤد کی روایت میں ہے کہ وہ دو رکعتیں پڑھتے لیکن انہوں نے یہ قول ''وکنت اخرج الی الکوفۃ فاصلی رکعتین'' ذکر نہیں کیا۔

(۵۴۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ ابْنِ السِّمْطِ : أَنَّهُ أَتَى قَرْيَةً مِنْ حِمْصَ عَلَى ثَلاَثَةَ عَشَرَ مِيلاً فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قُلْتُ : أَتُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ؟ قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ

الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : إِنَّمَا أَفْعَلُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُ. لَفْظُ حَدِيثِ النَّضْرِ

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ عَنِ ابْنِ السِّمْطِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ وَكُلُّ ذَلِكَ يَرْجِعُ إِلَى مَعْنَى مَا رَوَاهُ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ وَغَيْرُهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [صحيح۔ مسلم ٦٩٢]

(۵۴۴۷) (الف) جبیر بن نفیر ابن سمط سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ حمص کی ایک بستی میں آئے جو تیرہ میل دور تھی آئے وہاں دو رکعات پڑھیں۔ میں نے کہا: آپ نے دو رکعات پڑھیں۔ فرمانے لگے: میں نے عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ ذی الحلیفہ میں دو رکعات پڑھا کرتے تھے، میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: میں ویسے ہی کرتا ہوں جیسے میں نے نبی ﷺ کو کرتے دیکھا ہے۔

(ب) ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ ابن سمط نے عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ ذی الحلیفہ میں دو رکعات ادا کیں۔

(۵۴۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا وِقَاءُ بْنُ إِيَاسٍ أَبُو يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُتَوَجِّهِينَ هَا هُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الشَّامِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى إِذَا رَجَعْنَا وَنَظَرْنَا إِلَى الْكُوفَةِ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَقَالُوا : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَذِهِ الْكُوفَةُ نُتِمُّ الصَّلَاةَ قَالَ لَا حَتَّى نَدْخُلَهَا. [ضعيف۔ عبد الرزاق ٤٣٢١]

(۵۴۴۸) علی بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ ہم علی بن ابی طالب کے ساتھ شام کی طرف گئے۔ انہوں نے واپسی تک دو دو رکعات پڑھائیں۔ جب واپس آئے اور کوفہ کو دیکھ لیا ادھر نماز کا وقت بھی ہو گیا تو انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! یہ کوفہ ہے ہم نماز مکمل کر لیں؟ فرمایا: نہیں جب تک اس میں داخل نہ ہو جاؤ۔

(۵۴۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ وِقَاءِ بْنِ إِيَاسٍ الْأَسَدِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ رَبِيعَةَ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَصَرْنَا وَنَحْنُ نَرَى الْبُيُوتَ ثُمَّ رَجَعْنَا فَقَصَرْنَا وَنَحْنُ نَرَى الْبُيُوتَ فَقُلْنَا لَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ : نَقْصُرُ حَتَّى نَدْخُلَهَا. [ضعيف]

(۵۴۴۹) علی بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے تو ہم نے قصر کی اور ہم گھروں کو دیکھ رہے تھے۔ پھر

واپس پلٹے تو ہم نے قصر کی ہم اپنے گھروں کو دیکھ رہے تھے۔ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا تو وہ فرماتے ہیں داخل ہونے تک قصر ہی کریں گے۔

(۷۷۸) باب مَنْ أَجْمَعَ الإِقَامَةَ مُطْلَقًا بِمَوْضِعٍ أَتَمَّ

کسی جگہ مطلق قیام کا ارادہ ہو تو نماز مکمل کرے

(۵٤٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا أَجْمَعَ الْمَقَامَ بِبَلَدٍ أَتَمَّ الصَّلاَةَ. [صحیح]

(۵۴۵۰) نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ شہر میں کسی مقام ٹھہرنے کا قصد کرتے تو نماز پوری پڑھتے۔

(۷۷۹) باب مَنْ أَجْمَعَ إِقَامَةَ أَرْبَعٍ أَتَمَّ

چار دن کے قیام پر نماز مکمل کرنے کا بیان

(۵٤٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ الْعَلاَءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلاَثًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۵۲]

(۵۴۵۱) سائب بن یزید نے علاء بن حضرمی سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہاجر مناسک کی ادائیگی کے بعد مکہ میں تین دن ٹھہریں۔

(۵٤٥٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ النَّضْرِ الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ : أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ هَلْ سَمِعْتَ فِي الإِقَامَةِ بِمَكَّةَ شَيْئًا؟ فَقَالَ السَّائِبُ : سَمِعْتُ الْحَضْرَمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((لِلْمُهَاجِرِ إِقَامَةُ ثَلاَثٍ بَعْدَ الصَّدَرِ بِمَكَّةَ)). كَأَنَّهُ يَقُولُ لاَ يَزِيدُ عَلَيْهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَكَذَا رُوِيَ فِي هَذَا الإِسْنَادِ الْحَضْرَمِيُّ وَهُوَ الْعَلاَءُ بْنُ الْحَضْرَمِيِّ وَحُمَيْدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ كِلاَهُمَا سَمِعَا ذَلِكَ مِنَ السَّائِبِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ . [صحيح انظر ما قبله]

(۵۴۵۲) عمر بن عبدالعزیز نے سائب بن یزید سے سوال کیا کہ کیا آپ نے مکہ کے قیام کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ تو سائب نے فرمایا: میں نے حضرمی سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں داخل ہونے کے بعد مہاجر تین دن قیام کریں، گویا آپ ﷺ نے فرمایا: زیادہ نہیں۔

(۵٤٥٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ لِجُلَسَائِهِ مَا سَمِعْتُمْ فِي سُكْنَى مَكَّةَ؟ فَقَالَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ سَمِعْتُ الْعَلاَءَ أَوْ قَالَ الْعَلاَءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((يُقِيمُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلاَثًا)). لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۴۵۳) عبدالرحمن بن حمید فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن عبدالعزیز ؒ سے سنا، وہ اپنے اہل مجلس سے پوچھ رہے تھے کہ تم نے مکہ کے قیام کے بارے میں کچھ سن رکھا ہے؟ تو سائب بن یزید فرمانے لگے: میں نے علاء سے سنا یا علاء حضرمی کہا وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مناسک کی ادائیگی کے بعد مہاجر مکہ میں تین دن قیام کریں۔

(۵٤٥٤) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : ضَرَبَ لِلْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسِ بِالْمَدِينَةِ إِقَامَةَ ثَلاَثِ لَيَالٍ يَتَسَوَّقُونَ بِهَا، وَيَقْضُونَ حَوَائِجَهُمْ ، وَلاَ يُقِيمُ أَحَدٌ مِنْهُمْ فَوْقَ ثَلاَثِ لَيَالٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ وَبِمِثْلِهِ أَجَابَ فِي الْجَدِيدِ مَنْ أَجْمَعَ إِقَامَةَ أَرْبَعٍ أَتَمَّ الصَّلاَةَ .وَقَدْ رُوِيتُ فِي ذَلِكَ أَحَادِيثُ مِنْهَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ ذَلِكَ وَهَكَذَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَجْمَعَ إِقَامَةَ أَرْبَعٍ أَتَمَّ الصَّلاَةَ.

أَمَّا حَدِيثُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ أَجِدْ إِسْنَادَهُ. وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ. [صحيح۔ مالك ۸۷۲]

(۵۴۵۴) اسلم فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب ؓ کے غلام ہیں کہ عمر بن خطاب ؓ نے یہودی عیسائی اور مجوسیوں کے لیے مدینہ میں بازار لگانے کے لیے تین دن قیام کی اجازت دی۔ وہ اپنی ضروریات بھی پوری کرتے تھے۔ تین دن کے بعد کسی

قیام کی اجازت نہ تھی۔

نوٹ: امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک جو چار دن قیام کا ارادہ کرے وہ پوری نماز ادا کرے گا۔ دیگر کا بھی یہی موقف ہے جیسے سعید بن مسیب اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ۔

(۵۴۵۵) فَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخُرَاسَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ

سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : مَنْ أَجْمَعَ عَلَى إِقَامَةِ أَرْبَعِ لَيَالٍ وَهُوَ مُسَافِرٌ أَتَمَّ الصَّلاَةَ.

قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ الأَمْرُ الَّذِي لَمْ يَزَلْ عَلَيْهِ أَهْلُ الْعِلْمِ عِنْدَنَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَوَجَدْنَا النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((يُقِيمُ الْمُهَاجِرُ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلاَثًا)) وَوَجَدْنَا عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجْلَى الْيَهُودَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَضَرَبَ لَهُمْ أَجَلاً ثَلاَثًا فَرَأَيْنَا ثَلاَثًا مِمَّا يُقِيمُ الْمُسَافِرُ وَأَرْبَعًا كَأَنَّهَا بِالْمُقِيمِ أَشْبَهُ لأَنَّهُ لَوْ كَانَ لِلْمُسَافِرِ أَنْ يُقِيمَ أَكْثَرَ مِنْ ثَلاَثٍ كَانَ شَبِيهًا أَنْ يَأْمُرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِهِ الْمُهَاجِرَ وَيَأْذَنَ فِيهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْيَهُودِ.

قَالَ الشَّيْخُ فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي. [جيد۔ مالك ٣٤٥]

(۵۴۵۵) عطاء بن عبد اللہ خراسانی نے سعید بن مسیب سے سنا کہ جو چار رات قیام کا ارادہ کرے اور وہ مسافر ہو تو نماز پوری پڑھے۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اہل علم کا یہی مذہب ہے۔

نوٹ: امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ: مناسک کی ادائیگی کے بعد مہاجرین کو تین دن قیام کی اجازت دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہودیوں کے لیے جلاوطنی کے بعد تین دن مقرر کیے۔ اس لحاظ سے مسافر اگر تین دن سے زیادہ زیادہ کا ارادہ رکھتا ہے تو وہ ان کے مشابہ ہے۔ جن کے بارے میں نبی ﷺ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا۔

(۵۴۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ الْقَزَّازُ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَصَرَ حَتَّى أَتَى مَكَّةَ فَأَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا فَلَمْ يَزَلْ يَقْصُرُ حَتَّى رَجَعَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح۔ تقدم برقم ٥٣٨٩]

(۵۴۵۶) یحییٰ بن ابی اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ مکہ کے سفر میں قصر کی اور دس دن مکہ میں قیام کیا۔ آپ ﷺ واپسی تک قصر ہی کرتے رہے۔

(۵۴۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَحَجَجْنَا مَعَهُ فَكَانَ يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ قَالَ قُلْتُ : كَمْ أَقَمْتُمْ بِمَكَّةَ؟ قَالَ: عَشْرًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ فَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ.

وَإِنَّمَا أَرَادَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ بِقَوْلِهِ فَأَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا أَىْ بِمَكَّةَ وَمِنًى وَعَرَفَاتٍ وَذَلِكَ لأَنَّ الأَخْبَارَ الثَّابِتَةَ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدِمَ مَكَّةَ فِى حَجَّتِهِ لأَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِى الْحِجَّةِ فَأَقَامَ بِهَا ثَلاَثًا يَقْصُرُ وَلَمْ يَحْسِبِ الْيَوْمَ الَّذِى قَدِمَ فِيهِ مَكَّةَ لأَنَّهُ كَانَ فِيهِ سَائِرًا وَلاَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ لأَنَّهُ خَارِجٌ فِيهِ إِلَى مِنًى فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ سَارَ مِنْهَا إِلَى عَرَفَاتٍ ثُمَّ دَفَعَ مِنْهَا حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَبَاتَ بِهَا لَيْلَتَئِذٍ حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ دَفَعَ مِنْهَا حَتَّى أَتَى مِنًى فَقَضَى بِهَا نُسُكَهُ ثُمَّ أَفَاضَ إِلَى مَكَّةَ فَقَضَى بِهَا طَوَافَهُ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مِنًى فَأَقَامَ بِهَا ثَلاَثًا يَقْصُرُ ثُمَّ نَفَرَ مِنْهَا فَنَزَلَ بِالْمُحَصَّبِ وَأَذَّنَ فِى أَصْحَابِهِ بِالرَّحِيلِ وَخَرَجَ فَمَرَّ بِالْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ قَبْلَ صَلاَةِ الصُّبْحِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمْ يُقِمْ -ﷺ- فِى مَوْضِعٍ وَاحِدٍ أَرْبَعًا يَقْصُرُ.

وَهَذَا كُلُّهُ مَوْجُودٌ فِى الْمَجْمُوعِ مِنْ رِوَايَاتِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِمْ فِى قِصَّةِ الْحَجِّ وَتِلْكَ الرِّوَايَاتُ بِسِيَاقِهَا تَرِدُ بِمَشِيئَةِ اللَّهِ فِى كِتَابِ الْحَجِّ.

[صحيح۔ انظر التخريج الالف]

(۵۴۵۷) یحییٰ بن ابی اسحاق حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ حج کیا تو واپسی تک آپ ﷺ دو دو رکعات پڑھتے رہے واپسی تک راوی کہتے ہیں میں نے کہا: تم مکہ میں کتنے ٹھہرے؟ فرمایا: دس دن۔

نوٹ: دس دن ٹھہرنے سے انس بن مالک کی مراد مکہ، منیٰ، اور عرفات میں ٹھہرنا ہے، اس لیے کہ احادیث اس بات پر دلیل کرتی ہیں کہ نبی ﷺ مکہ آئے جب ذی الحجہ کے چار دن گزر چکے تھے، پھر آپ ﷺ نے تین دن قیام کیا اور قصر فرماتے رہے۔ لیکن مکہ میں آنے کے دن کو شمار نہیں کیا؛ اس لیے کہ آپ اس دن سفر میں رہے اور نہ ہی یہ اٹھ ذی الحجہ کو شمار کیا ہے۔ کیونکہ اس دن آپ ﷺ منیٰ چلے گئے جہاں ظہر، عصر، مغرب، عشا اور صبح کی نماز ادا کی۔ پھر طلوع شمس کے بعد عرفات آگئے۔ پھر غروب شمس کے بعد مزدلفہ آگئے، وہاں دو راتیں صبح تک گزاریں۔ پھر منیٰ آئے اور مناسک ادا کیے۔ پھر مکہ آ کر طواف کیا۔ پھر منیٰ آ کر تین دن قیام کیا، اس میں قصر کرتے رہے۔ پھر وادی محصب میں قیام کیا اور اپنے صحابہ میں کوچ کا اعلان کروایا۔ پھر نماز فجر سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا۔ پھر مدینہ کو چل دیے۔ آپ ﷺ نے چار دن کسی ایک جگہ قیام نہیں کیا اور آپ ﷺ قصر کرتے رہے۔

(۷۸۰) باب الْمُسَافِرُ يَقْصُرُ مَا لَمْ يَجْمَعْ مُكْثًا مَا لَمْ يَبْلُغْ مُقَامُهُ مَا أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ

مسافر جب تک اپنی منزل پانہ لے قصر کرے جیسے رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں فتح مکہ والے سال قیام فرمایا

(۵۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ وَهُوَ عَبْدَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِمَكَّةَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

زَادَ أَبُو الْمُوَجِّهِ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَنَحْنُ نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَإِنْ أَقَمْنَا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ أَتْمَمْنَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حِبَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا.

[صحیح۔ بخاری ۱۰۳۰]

(۵۴۵۸) (الف) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انیس دن مکہ میں قیام کیا اور دو دو رکعات پڑھتے رہے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم انیس دن دو دو رکعات پڑھتے رہے۔ اگر اس سے زیادہ قیام کرتے تو پوری پڑھتے۔

(۵۴۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقَمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي سَفَرٍ تِسْعَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنْ زِدْنَا أَتْمَمْنَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي شِهَابٍ. وَرَوَاهُ خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِي شِهَابٍ فَقَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۴۵۹) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ انیس دن سفر میں قصر کی اور فرماتے ہیں: اگر ہم زیادہ قیام کرتے تو نماز پوری پڑھتے۔

(۵۴۶۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ فَذَكَرَهُ وَفِي آخِرِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :وَنَحْنُ نَقْصُرُ سَبْعَ عَشْرَةَ وَإِنْ زِدْنَا أَتْمَمْنَا. [صحيح۔ معنیٰ تخريجه]

(۵۴۶۰) ابوشہاب نے حدیث ذکر کی ،اس کے آخر میں ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے سترہ دن قصر کی ۔ اگر ہم زیادہ قیام کرتے تو نماز پوری پڑھتے ۔

(۵۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ النَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ وَحُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- سَافَرَ فَأَقَامَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يَقْصُرُ الصَّلاَةَ.فَنَحْنُ إِذَا سَافَرْنَا فَأَقَمْنَا تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا قَصَرْنَا ، وَإِذَا زِدْنَا أَتْمَمْنَا الصَّلاَةَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ لُوَيْنٌ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْهُمَا فَقَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ ثُمَّ ذَكَرَ قَوْلَ ابْنِ عَبَّاسٍ أَيْضًا فِي سَبْعَ عَشْرَةَ
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا لُوَيْنٌ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۴۵۸]

(۵۴۶۱) (الف) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر فرمایا اور حالت قیام میں انیس دن نماز قصر کی۔ جب ہم نے سفر کیا تو انیس دن تک نماز قصر کرتے رہے اور جب زیادہ کرتے تو نماز پوری پڑھتے ۔

(ب) ابوعوانہ فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کیا تو سترہ دن قیام میں نماز قصر کی ۔ ابن عباس کا سترہ دن کا قول بھی ذکر کیا ہے۔

(۵۴۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ

وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ فَقَالَ فِي أَكْثَرِ الرِّوَايَاتِ عَنْهُ تِسْعَ عَشْرَةَ.[صحيح۔ ابن حبان ۲۷۵۰]

(۵۴۶۲) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کیا اور سترہ دن کے قیام میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز قصر کی۔

یہی حدیث معاویہ نے عاصم اصول سے روایت کی ہے اور اکثر روایات میں انیس دن کا تذکرہ فرمایا ہے۔

(٥٤٦٣) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِي الْجَوْزِيُّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ وَالْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَيُوسُفُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَهَذَا حَدِيثُ الْجَوْزِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَفَرًا فَأَقَامَ تِسْعَ عَشْرَةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ. وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَنَحْنُ إِذَا سَافَرْنَا فَأَقَمْنَا تِسْعَ عَشْرَةَ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ وَإِذَا أَقَمْنَا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ صَلَّيْنَا أَرْبَعًا.

وَكَذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي خَيْثَمَةَ وَسُرَيْجٍ تِسْعَ عَشْرَةَ. [صحيح۔ تقدم برقم ٥٤٥٨]

(۵۴۶۳) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سفر کیا اور انیس دن قیام جس میں آپ ﷺ دو دو رکعات پڑھتے رہے۔ اور ابن عباس فرماتے ہیں جب ہم سفر کرتے اور انیس دن قیام کرتے تو دو دو رکعات پڑھتے۔ جب ہم اس سے زائد قیام کرتے تو چار رکعات نماز پڑھتے۔

(٥٤٦٤) وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ فَقَالَ : سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ فَذَكَرَهُ.

[صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۴۶۴) ابو معاویہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سفر کیا اور سترہ دن قیام کیا۔ آپ دو دو رکعات پڑھتے رہے۔

(٥٤٦٥) وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ فَقَالَ : سَبْعَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ فَمَنْ أَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ قَصَرَ ، وَمَنْ أَقَامَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ أَتَمَّ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الْبِسْطَامِيُّ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ تِسْعَ عَشْرَةَ. [صحيح۔ تقدم برقم ٥٤٥٨]

(۵۴۶۵) حفص بن غیاث عاصم سے نقل فرماتے ہیں کہ سترہ دن کے قیام میں قصر ہے۔ جو سترہ دن کا قیام کرے وہ قصر کرے اور جو اس سے زیادہ قیام کرے وہ پوری نماز پڑھے۔

(٥٤٦٦) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- زَمَنَ الْفَتْحِ تِسْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۴۶۶) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح کے سال انیس دن قیام کیا اور نماز قصر کی۔ یعنی دو دو رکعات پڑھتے رہے۔

(۵۴۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَقَامَ بِمَكَّةَ سَبْعَ عَشْرَةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

اخْتَلَفَتْ هَذِهِ الرِّوَايَاتُ فِي تِسْعَ عَشْرَةَ وَسَبْعَ عَشْرَةَ كَمَا تَرَى وَأَصَحُّهَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ رِوَايَةُ مَنْ رَوَى تِسْعَ عَشْرَةَ وَهِيَ الرِّوَايَةُ الَّتِي أَوْدَعَهَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ الْجَامِعَ الصَّحِيحَ فَأَخَذَ مَنْ رَوَاهَا وَلَمْ يَخْتَلِفْ عَلَيْهِ عِلْمِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَهُوَ أَحْفَظُ مَنْ رَوَاهُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح لغيره۔ أبو داؤد ۱۲۳۲]

(۵۴۶۷) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں سترہ دن قیام کیا اور دو دو رکعات پڑھتے رہے۔

(۵۴۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَامَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ حَتَّى سَارَ إِلَى حُنَيْنٍ. كَذَا رَوَاهُ وَلَا أُرَاهُ مَحْفُوظًا. [ضعيف۔ نسائي ۱۹۱۱]

(۵۴۶۸) عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال پندرہ دن قیام کیا اور نماز قصر کرتے رہے، پھر حنین چلے گئے۔ انہوں نے اسی طرح روایت کیا ہے۔ لیکن میں اس کو محفوظ خیال نہیں کرتا۔

(۵۴۶۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثُمَّ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً يَقْصُرُ الصَّلَاةَ حَتَّى سَارَ إِلَى حُنَيْنٍ هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مُرْسَلٌ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ وَسَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ ابْنَ عَبَّاسٍ إِلَّا. [ضعيف۔ انظر ما قبله]

(۵۴۶۹) محمد بن مسلم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں پندرہ دن قیام کیا اور نماز قصر کی پھر حنین چلے گئے۔

(۵۴۷۰) مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ فَإِنَّهُ رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً وَرَوَاهُ عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَصَحُّ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ انظر ما قبله]

(۵۴۷۰) عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح کے سال پندرہ دن قیام کیا اور نماز قصر کی۔

(۵۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ جَمِيعًا عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَكَّةَ زَمَانَ الْفَتْحِ ثَمَانَ عَشْرَةَ لَيْلَةً يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ.

[ضعيف۔ احمد ٤/٤٣١]

(۵۴۷۱) ابونضرہ عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے زمانہ میں مکہ میں اٹھارہ راتیں قیام کیا اور آپ ﷺ دو دو رکعات پڑھتے تھے۔

(۵۴۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مُحَاصِرًا الطَّائِفَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَيُمْكِنُ الْجَمْعُ بَيْنَ رِوَايَةِ مَنْ رَوَى تِسْعَ عَشْرَةَ وَرِوَايَةِ مَنْ رَوَى سَبْعَ عَشْرَةَ وَرِوَايَةِ مَنْ رَوَى ثَمَانَ عَشْرَةَ بِأَنَّ مَنْ رَوَاهَا تِسْعَ عَشْرَةَ عَدَّ يَوْمَ الدُّخُولِ وَيَوْمَ الْخُرُوجِ وَمَنْ رَوَى ثَمَانَ عَشْرَةَ لَمْ يَعُدَّ أَحَدَ الْيَوْمَيْنِ وَمَنْ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ لَمْ يَعُدَّهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره۔ تقدم برقم ٥٤٦٢]

(۵۴۷۲) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے طائف کا محاصرہ سترہ دن کیا اور آپ ﷺ دو دو رکعات پڑھتے رہے۔

شیخ فرماتے ہیں: جو قیام کے انیس دن شمار کرتا ہے وہ مکہ میں داخلے کا دن اور نکلنے کا دن دونوں کو شامل کر کے انیس دن بناتا ہے۔

جو قیام کے ۱۸ دن شمار کرتا ہے وہ آنے اور جانے کے دنوں میں سے ایک کو شمار کرتا ہے اور جو قیام کے ۱۷ دن شمار کرتا ہے وہ ان دونوں دنوں کو شمار نہیں کرتا۔

(۷۸۱) باب مَنْ قَالَ يَقْصُرُ أَبَدًا مَا لَمْ يُجْمِعْ مُكْثًا

جب قیام کا ارادہ نہ ہو تو پھر ہمیشہ قصر کرنے کا حکم

(٥٤٧٣) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِتَبُوكَ عِشْرِينَ يَوْمًا يَقْصُرُ الصَّلاَةَ تَفَرَّدَ مَعْمَرٌ بِرِوَايَتِهِ مُسْنَدًا.

وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ وَغَيْرُهُ عَنْ يَحْيَى عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مُرْسَلاً. وَرُوِيَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَنَسٍ وَقَالَ بِضْعَ عَشْرَةَ وَلاَ أُرَاهُ مَحْفُوظًا. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ جَابِرٍ بِضْعَ عَشْرَةَ.

[صحيح۔ ابن حبان ٢٧٤٩]

(۵۴۷۳) (الف) محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تبوک میں بیس دن قیام کیا اور نماز قصر کرتے رہے۔

(ب) انس رضی اللہ عنہ اور جابر رضی اللہ عنہ دس سے کچھ اوپر بیان فرماتے ہیں۔

(٥٤٧٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- غَزْوَةَ تَبُوكَ فَأَقَامَ بِهَا بِضْعَ عَشْرَةَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ.

(۵۴۷۴) ابو زبیر جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ مل کر غزوہ تبوک کیا۔ آپ ﷺ نے وہاں دس سے کچھ زیادہ قیام کیا اور آپ ﷺ نے واپس آنے تک دو رکعات سے زیادہ نماز ادا نہیں کی۔

(٥٤٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءٍ الأَدِيبُ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ عُمَارَةَ الْبَجَلِيُّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِخَيْبَرَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. [منكر]

(۵۴۷۵) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر میں چالیس دن قیام کیا۔

(۵۴۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : أَرْتَجَ عَلَيْنَا الثَّلْجُ وَنَحْنُ بِأَذْرَبِيجَانَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ فِي غَزَاةٍ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ : فَكُنَّا نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ. [صحيح۔ احمد ۲/۸۳]

(۵۴۷۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ برف نے ہمیں گھیر لیا'' اور ہم آذربائیجان میں تھے'' ہم چھ مہینے تک ایک غزوہ میں رہے اور ہم دو دو رکعات نماز پڑھتے رہے۔

(۵۴۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : أُصَلِّي صَلاَةَ الْمُسَافِرِ مَا لَمْ أُجْمِعْ مُكْثًا وَإِنْ حَبَسَنِي ذَلِكَ اثْنَيْ عَشَرَ لَيْلَةً. [صحيح۔ مالك ۳۴۳]

(۵۴۷۷) سالم بن عبداللہ اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں جب تک ٹھہرنے کا قصد نہ کروں گا تو مسافر والی نماز پڑھتا رہوں گا اگرچہ مجھے ۱۲ راتیں بھی رکنا پڑے۔

(۵۴۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : كُنَّا مَعَهُ شَتْوَتَيْنِ يَعْنِي مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لاَ نُجَمِّعُ وَنَقْصُرُ الصَّلاَةَ. [صحيح۔ ابن أبي شيبه ۵۰۹۹]

(۵۴۷۸) حسن عبدالرحمن بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم عبدالرحمن کے ساتھ تھے۔ ہمارے ٹھہرنے کا ارادہ نہیں تھا تو ہم نماز قصر کرتے تھے۔

(۵۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ : أَنَّ أَنَسًا أَقَامَ بِالشَّامِ مَعَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ شَهْرَيْنِ يُصَلِّي صَلاَةَ الْمُسَافِرِ. [حسن]

(۵۴۷۹) حفص بن عبیداللہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عبدالملک بن مروان کے ساتھ دو مہینے شام میں قیام کیا، وہ مسافر والی نماز پڑھتے رہے۔

(۵۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدٍ الإِمَامُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ

أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَقَامُوا بِرَامَهُرْمُزَ تِسْعَةَ أَشْهُرٍ يَقْصُرُونَ الصَّلاَةَ.

[ضعيف۔ ابن عدی فی الکامل ۵/۲۷۴]

(۵۴۸۰) یحییٰ بن ابی کثیر حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے برامہرمز میں نو ماہ قیام کیا اور وہ نماز قصر کرتے رہے۔

(۵۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ أَبِي وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ الزُّهْرِيِّ عَامَ أَذْرُحَ فَوَقَعَ الْوَجَعُ بِالشَّامِ فَأَقَمْنَا بِالسَّرْغِ خَمْسِينَ لَيْلَةً وَدَخَلَ عَلَيْنَا رَمَضَانُ فَصَامَ الْمِسْوَرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ وَأَفْطَرَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَأَبَى أَنْ يَصُومَ فَقُلْتُ لِسَعْدٍ: يَا أَبَا إِسْحَاقَ أَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَشَهِدْتَ بَدْرًا وَالْمِسْوَرُ يَصُومُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَنْتَ تُفْطِرُ قَالَ سَعْدٌ إِنِّي أَنَا أَفْقَهُ مِنْهُمْ. [حسن]

(۵۴۸۱) عبدالرحمٰن بن مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں: میں اپنے والد، سعد بن ابی وقاص، اور عبدالرحمٰن بن اسود بن عبد یغوث الزہری کے ساتھ اذرح کے سال نکلا تو شام میں واقع بیماری میں واقع ہوگئی۔ ہم نے سرغ نامی جگہ پر پچاس راتیں قیام کیا۔ رمضان شروع ہوگیا تو مسور اور عبدالرحمٰن بن اسود نے روزہ رکھ لیا اور سعد بن ابی وقاص اور میرے والد نے افطار کرلیا۔ میں نے سعد سے کہا: اے ابواسحٰق! آپ تو نبی ﷺ کے صحابی ہیں بدر میں شریک ہوئے۔ مسور اور عبدالرحمٰن روزے سے ہیں آپ نے نہیں رکھا۔ سعد فرمانے لگے: میں ان سے زیادہ جانتا ہوں۔

(۷۸۲) باب الْمُسَافِرِ يَنْزِلُ بِشَيْءٍ مِنْ مَالِهِ فَيَقْصُرُ مَا لَمْ يُجْمِعْ مُكْثًا

مسافر جب کوئی سامان لے کر اترتا ہے تو جب تک ٹھہرنے کا قصد نہ کرے وہ قصر کرے گا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ قَصَرَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ -ﷺ- مَعَهُ عَامَ الْفَتْحِ وَفِي حَجَّتِهِ وَفِي حَجَّةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلِعَدَدٍ مِنْهُمْ بِمَكَّةَ دَارٌ أَوْ أَكْثَرُ وَقَرَابَاتٌ.

(۵۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ. قُلْتُ كَمْ أَقَامَ بِمَكَّةَ؟ قَالَ: عَشْرًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي

إِسْحَاقَ. [صحيح۔ تقدم برقم ٥٣٨٩]

(۵۴۸۲) یحییٰ بن ابی اسحاق انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف نکلے تو آپ ﷺ نے واپس آنے تک دو دو رکعات پڑھیں۔ میں نے کہا: آپ مکہ میں کتنے دن ٹھہرے؟ فرمایا: دس دن۔

(٥٤٨٣) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّفَرِ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ شُفَيٍّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُسَافِرًا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ.

وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فِي قَصْرِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ.

[صحيح۔ تقدم برقم ٥٣٨٤]

(۵۴۸۳) سعید بن شفی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر سے سفر کی نیت سے نکلتے تو واپسی تک دو دو رکعات نماز پڑھتے۔

(٥٤٨٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ: أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي السَّفَرِ فَقَالَ: ايتِ مَجْلِسَنَا فَقَالَ: إِنَّ هَذَا قَدْ سَأَلَنِي عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي السَّفَرِ فَاحْفَظُوهَا عَنِّي: مَا سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَفَرًا إِلاَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ وَيَقُولُ: يَا أَهْلَ مَكَّةَ قُومُوا فَصَلُّوا رَكْعَتَيْنِ فَإِنَّا سَفْرٌ. وَغَزَا الطَّائِفَ وَحُنَيْنَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَأَتَى الْجِعْرَانَةَ فَاعْتَمَرَ مِنْهَا، وَحَجَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ واعْتَمَرْتُ فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُثْمَانَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ ثُمَّ صَلَّى عُثْمَانُ بِمِنًى أَرْبَعًا.

[ضعيف۔ تقدم برقم ٥٤٧١]

(۵۴۸۴) علی بن زید ابی نضرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عمران بن حصین سے نبی ﷺ کی سفر کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ ہماری مجلس میں آنا۔ پھر فرمایا: اس نے نبی ﷺ کی سفر کی نماز کے بارے میں سوال کیا ہے تم بھی اس کو مجھ سے یاد کرلو۔ جب بھی نبی ﷺ نے سفر کیا تو واپسی تک دو دو رکعت پڑھتے تھے اور فرماتے: اے اہل مکہ! کھڑے ہو دو رکعات پڑھو کیوں کہ ہم مسافر ہیں۔ طائف و حنین میں غزوہ کیا تو دو رکعات پڑھیں اور جعرانہ آکر وہاں سے عمرہ کیا۔ میں نے حج و عمرہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا تو وہ دو رکعات پڑھا کرتے تھے۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا طغری اور اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی اپنی خلافت کی ابتدا میں دو رکعات پڑھا کرتے تھے، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں چار رکعات پڑھنا شروع کر دیں۔

(۵۴۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَادُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَأَبُو الْوَلِيدِ : هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو عُمَرَ : حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَالرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الأُشْنَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ عَفَّانَ قَالَ أَنْبَأَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ : إِنِّي أَكُونُ بِمَكَّةَ فَكَيْفَ أُصَلِّي؟ قَالَ : رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ أَبِي الْقَاسِمِ -ﷺ-.

وَقَالَ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ : كَمْ أُصَلِّي إِذَا فَاتَتْنِي الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ؟ فَقَالَ : رَكْعَتَيْنِ تِلْكَ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ -ﷺ-.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ قَتَادَةَ. [صحيح۔ مسلم ۶۸۸]

(۵۴۸۵) (الف) موسیٰ بن سلمہ کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میں مکہ میں ہوتا ہوں، کیسے نماز پڑھوں؟ فرمایا: دو رکعت ادا کرنا نبی ﷺ کی سنت ہے۔

(ب) عمرو بن مرزوق فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس سے سوال کیا کہ میں کتنی نماز ادا کروں، جب مسجد حرام سے نماز رہ جائے؟ فرمایا: دو رکعت ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(۷۸۳) باب السَّفَرِ فِي الْبَحْرِ كَالسَّفَرِ فِي الْبَرِّ فِي جَوَازِ الْقَصْرِ

بحری اور بری سفر قصر میں برابر ہیں

(۵۴۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ مِنْهُمْ : أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَتَغَدَّى قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : هَلُمَّ لِلْغَدَاءِ . فَقُلْتُ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي صَائِمٌ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ ، وَعَنِ الْحُبْلَى وَالْمُرْضِعِ)).

(۵۴۸۶) عبد اللہ بن سوادۃ قشیری اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں جو ان کے قبیلہ سے تھے کہ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور نبی ﷺ ناشتہ فرما رہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: کھانا کھاؤ۔ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! میں روزہ سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مسافر، حاملہ اور دودھ پلانے والی کو روزے معاف کیے ہیں'' لیکن قضا دینا پڑے گی'' اور مسافر سے آدھی نماز بھی۔

(۵۴۸۷) وَرَوَى يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ تَمِيمَ الدَّارِيَّ سَأَلَ

عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رُكُوبِ الْبَحْرِ وَكَانَ عَظِيمَ التِّجَارَةِ فِي الْبَحْرِ فَأَمَرَهُ بِتَقْصِيرِ الصَّلَاةِ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ﴾ [يونس: ٢٢]

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي التَّارِيخِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ الْمُذَكِّرُ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ فَتْحُ بْنُ نُوحٍ الشَّاهَنبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ الْقُرَشِيُّ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۵۴۸۷) تمیم داری نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سمندر کے بارے میں سوال کیا۔ فرمایا: سمندر کے ذریعے بڑی تجارت ہوتی ہے؟ تو آپ نے نماز قصر کرنے کا حکم دیا اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ﴾ [یونس: ۲۲] وہ ذات جو تمہیں خشکی اور سمندر میں چلاتی ہے۔

(۷۸۴) باب الْقِيَامِ فِي الْفَرِيضَةِ وَإِنْ كَانَ فِي السَّفِينَةِ مَعَ الْقُدْرَةِ

کشتی میں فرض نماز کھڑے ہو کر پڑھنا اگر قدرت ہو

(٥٤٨٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُكْتِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَتْ بِي بَوَاسِيرُ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : ((صَلِّ قَائِمًا ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَصَلِّ جَالِسًا ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَقَدْ رُوِيَ فِي الْبَابِ حَدِيثٌ خَاصٌّ.

[صحيح۔ بخاری ١٠٦٦]

(۵۴۸۸) عبد اللہ بن بریدہ عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے بواسیر تھی، میں نے نبی ﷺ سے سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو کر نماز پڑھ، اگر طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھ، اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر نماز پڑھ۔

(٥٤٨٩) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : سُئِلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفِينَةِ قَالَ : كَيْفَ أُصَلِّي فِي السَّفِينَةِ؟ فَقَالَ : ((صَلِّ فِيهَا قَائِمًا إِلَّا أَنْ تَخَافَ الْغَرَقَ)). [صحيح۔ حاكم ١/ ٤٠٩]

(۵۴۸۹) میمون بن مہران ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے کشتی میں نماز کے متعلق سوال ہوا کہ کشتی میں نماز کیسے پڑھیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: غرق ہونے کا خوف نہ ہو تو کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

(۵۴۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحُرْضِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ سُهَيْلٍ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَصْحَابَهُ حِينَ خَرَجُوا إِلَى الْحَبَشَةِ أَنْ يُصَلُّوا فِي السَّفِينَةِ قِيَامًا مَا لَمْ يَخَافُوا الْغَرَقَ كَذَا قَالَ. وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَاوُدَ وَقِيلَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ جَعْفَرٍ وَحَدِيثُ أَبِي نُعَيْمٍ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ حَسَنٌ. [صحیح لغیرہ]

(۵۴۹۰) میمون بن مہران ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حبشہ کی طرف جاتے ہوئے اپنے صحابہ کو حکم فرمایا کہ اگر غرق ہونے کا خطرہ نہ ہو تو کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنا۔

(۵۴۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحُرْضِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حَامِدٌ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌو أَظُنُّهُ ابْنَ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْفُقَيْمِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَصْحَابُهُ حِينَ خَرَجُوا إِلَى الْحَبَشَةِ يُصَلُّونَ فِي السَّفِينَةِ قِيَامًا.

[منکر]

(۵۴۹۱) میمون بن مہران ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ جعفر بن ابی طالب اور ان کے ساتھی جب حبشہ کی طرف گئے تو وہ کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے رہے تھے۔

(۵۴۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ : سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ الصَّلاَةِ فِي السَّفِينَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عُتْبَةَ مَوْلَى أَنَسٍ وَهُوَ مَعَنَا فِي الْمَجْلِسِ : سَافَرْتُ مَعَ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يُصَلِّي بِنَا أَمَامَنَا قَائِمًا فِي السَّفِينَةِ وَنُصَلِّي خَلْفَهُ قِيَامًا وَلَوْ شِئْنَا لَخَرَجْنَا. [صحیح]

(۵۴۹۲) حمید طویل فرماتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کشتی میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا گیا تو عبد اللہ بن ابی عتبہ انس رضی اللہ عنہ کے غلام جو ہمارے ساتھ مجلس میں تھے فرمانے لگے: میں نے ابو درداء، ابو سعید خدری اور جابر بن عبد اللہ کے ساتھ سفر کیا وہ ہمیں کشتی میں کھڑے ہو کر امامت کرواتے تھے اور ہم ان کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تھے اگر ہم چاہتے تو نکل جاتے۔

(۵۴۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَكِبَ السَّفِينَةَ فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ وَالسَّفِينَةُ مَحْبُوسَةٌ صَلَّى قَائِمًا وَإِذَا كَانَتْ تَسِيرُ صَلَّى

قَاعِدًا فِي جَمَاعَةٍ. [قوی]

(۵۴۹۳) نضر بن انس حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوتے اور نماز کا وقت ہو جاتا تو اگر کشتی رکی ہوئی ہوتی تو کھڑے ہو کر نماز پڑھ لیتے اور اگر کشتی چل رہی ہوتی تو بیٹھ کر جماعت کے ساتھ نماز پڑھ لیتے۔

(۷۸۵) باب الْمُسَافِرِ يَنْتَهِي إِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي يُرِيدُ الْمُقَامَ بِهِ

مسافر اپنی منزل تک پہنچ جائے تو کیا کرے

(۵۴۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : أَقْصُرُ إِلَى عَرَفَةَ؟ قَالَ :لاَ وَلَكِنْ إِلَى جُدَّةَ ، وَعُسْفَانَ ، وَالطَّائِفِ وَإِنْ قَدِمْتَ عَلَى أَهْلٍ أَوْ مَاشِيَةٍ فَأَتِمَّ.

[صحيح۔ تقدم برقم ٥٤٩٥]

(۵۴۹۴) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا عرفہ میں نماز قصر کروں؟ فرمایا: نہیں بلکہ جدہ، عفان اور طائف میں اور جب اگر تو اپنے گھر یا مویشوں کے پاس پہنچ جائے تو نماز پوری کر۔

(۵۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ :أَقْصُرُ مِنْ مَرٍّ؟ قَالَ :لاَ قَالَ :أَقْصُرُ مِنْ عَرَفَاتٍ؟ قَالَ :لاَ قَالَ :أَقْصُرُ مِنْ جُدَّةَ؟ قَالَ :نَعَمْ قَالَ : مِنَ الطَّائِفِ قَالَ :نَعَمْ قَالَ :فَإِذَا أَتَيْتَ أَهْلَكَ أَوْ مَاشِيَتَكَ فَأَتِمَّ الصَّلاَةَ. [صحيح انظر ما قبله]

(۵۴۹۵) عطاء بن ابی رباح ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا: کیا میں ''مر'' نامی جگہ سے قصر کروں؟ فرمایا: نہیں۔ اس نے کہا: عرفات سے قصر کروں؟ فرمایا: نہیں۔ اس نے پوچھا: کیا جدۃ سے قصر کروں؟ فرمایا: ہاں۔ پوچھا: طائف سے؟ فرمایا: ہاں اور فرمایا: جب تو اپنے گھر یا مویشیوں کے پاس آجائے تو پوری نماز پڑھ۔

(۷۸۶) باب لاَ تَخْفِيفَ عَمَّنْ كَانَ سَفَرُهُ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ

جس کا سفر اللہ کی نافرمانی میں ہو اس کے لیے قصر نہیں

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ﴾ [البقرة: ۱۷۳]

﴿فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ﴾ [البقرة: ۱۷۳] جو مجبور ہو باغی اور حد سے تجاوز کرنے والا نہ ہو۔

(۵۴۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا

آدَمُ بْنُ أَبِى إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِى نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِى قَوْلِهِ ﴿غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ﴾ [البقرة: ۱۷۳] يَقُولُ :غَيْرَ قَاطِعِ السَّبِيلِ وَلَا مُفَارِقِ الأَئِمَّةِ وَلَا خَارِجٍ فِى مَعْصِيَةِ اللَّهِ.

[صحيح۔ أخرجه الطبراى فى تفسيره ۲/۸۸]

(۵۴۹۶) ابن ابی نجیح مجاہد سے اللہ تعالیٰ کے اس قول ''غیر باغ ولا عادٍ'' البقرہ الایۃ ۱۷۳) کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: ڈاکو اور ائمہ مفارق سے مراد ڈاکو، فتنہ باز اور اللہ کی نافرمانی میں نکلنے والا ہے۔

(۷۸۷) بَابُ الاِجْتِمَاعِ لِلصَّلاَةِ فِى السَّفَرِ

سفر میں نماز کے لیے جمع ہونا

(۵۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ قَالَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِى أَبِى قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِى جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :أَتَيْتُ النَّبِىَّ -ﷺ- بِمَكَّةَ وَهُوَ بِالأَبْطَحِ فِى قُبَّةٍ لَهُ حَمْرَاءَ مِنْ أَدَمٍ قَالَ فَخَرَجَ بِلاَلٌ بِوَضُوئِهِ فَمِنْ نَائِلٍ وَنَاضِحٍ قَالَ فَخَرَجَ النَّبِىُّ -ﷺ- عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ كَأَنِّى أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ سَاقَيْهِ قَالَ فَتَوَضَّأَ وَأَذَّنَ بِلاَلٌ قَالَ :فَجَعَلْتُ أَتَّبِعُ فَاهُ هَا هُنَا وَهَا هُنَا يَقُولُ يَمِينًا وَشِمَالاً يَقُولُ حَىَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَىَّ عَلَى الْفَلاَحِ قَالَ :ثُمَّ رُكِزَتْ لَهُ عَنَزَةٌ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ الْحِمَارُ وَالْكَلْبُ لاَ يُمْنَعُ ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۵۰۳]

(۵۴۹۷) عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس مکہ میں آیا، آپ ابطح نامی جگہ پر چمڑے کے بنے ہوئے سرخ خیمہ میں تھے۔ بلال ؓ سر کو ہلاتے ہوئے اور پانی گراتے ہوئے کہتے ہیں: نبی ﷺ نکلے اور آپ ﷺ پر سرخ رنگ کی چادر تھا۔ گویا میں آپ ﷺ کی پنڈلیوں کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے وضو کیا اور بلال نے اذان کہی اور بلال کا چہرہ دائیں بائیں مڑ رہا تھا۔ وہ کہہ رہے تھے: ''حی علی الصلاۃ' حی علی الفلاح' نماز کی طرف آؤ' کامیابی کی طرف آؤ۔ پھر آپ ﷺ کے لیے نیزہ گاڑ دیا گیا تو آپ ﷺ نے ظہر کی نماز دو رکعت پڑھائی۔ آپ ﷺ کے سامنے سے گدھے، کتے گزر رہے تھے۔ ان کو روکا نہیں گیا۔ پھر دو رکعات عصر کی پڑھائی۔ پھر مدینہ واپس آنے تک اس طرح دو دو رکعات پڑھتے رہے۔

(۵۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِىِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِىُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِى زَائِدَةَ

حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ ، وَرَأَيْتُ بِلاَلاً أَخْرَجَ وَضُوءَ هُ فَرَأَيْتُ النَّاسَ يَبْتَدِرُونَ ذَلِكَ مِنْهُ وَيَتَمَسَّحُونَ بِهِ .فَمَنْ لَمْ يُدْرِكْ مِنْهُ شَيْئًا أَخَذَ مِنْ بَلَلِ صَاحِبِهِ وَرَأَيْتُ بِلاَلاً أَخْرَجَ عَنَزَةً ، فَرَكَزَهَا فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرَأَيْتُهُ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مُشَمِّرًا يُصَلِّي إِلَى عَنَزَةٍ بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَالأَحَادِيثُ فِي هَذَا الْمَعْنَى كَثِيرَةٌ. [صحيح]

(۵۴۹۸) عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو سرخ خیمہ میں دیکھا اور میں نے بلال کو دیکھا کہ وہ آپ ﷺ کے وضو کا پانی لے کر آئے۔ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اس کی جانب جلدی کر رہے تھے اور اس کو ہاتھوں کو مل رہے تھے۔ جس نے کچھ نہ پایا وہ اپنے ساتھی سے تری حاصل کر رہا تھا۔ پھر میں نے بلال کو دیکھا، اس نے ایک نیزہ نکالا اور اس کو گاڑ دیا تو رسول اللہ ﷺ نکلے۔ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا، آپ سرخ حلہ پہنے ہوئے تھے۔ آپ نے نیزہ کی طرف رخ کر کے لوگوں کو دو رکعات نماز پڑھائی۔

(۷۸۸) باب الْمُسَافِرِ يُصَلِّي بِالْمُسَافِرِينَ وَالْمُقِيمِينَ

مسافر کا مقیم اور مسافروں کے ساتھ مل کر نماز ادا کرنا

(۵۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ : غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَشَهِدْتُ مَعَهُ الْفَتْحَ فَأَقَامَ بِمَكَّةَ ثَمَانَ عَشْرَةَ لَيْلَةً لاَ يُصَلِّي إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ.يَقُولُ :((يَا أَهْلَ الْبَلَدِ صَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنَّا سَفْرٌ)). وَرُوِّينَا قَبْلَ هَذَا فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ مِثْلُ ذَلِكَ. [ضعيف۔ ابو داؤد ۱۲۲۹]

(۵۴۹۹) ابونضرہ عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ مل کر غزوہ کیا اور میں فتح مکہ میں بھی حاضر تھا اور آپ ﷺ نے مکہ میں اٹھارہ راتیں قیام کیا، صرف دو دو رکعات ادا کرتے رہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے شہر والو! تم چار رکعات پڑھو۔ ہم مسافر ہیں۔

(۵۵۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرُوَيْهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَرُوذِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ : أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ شَهِدَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِأَهْلِ مَكَّةَ فِي الْحَجِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ بَعْدَ مَا سَلَّمَ : أَتِمُّوا الصَّلاَةَ يَا أَهْلَ مَكَّةَ فَإِنَّا سَفْرٌ.

[صحيح۔ مالك ۳۴۶]

(۵۵۰۰) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔ جب انہوں نے مکہ والوں کو حج کے دنوں میں نماز پڑھائی۔ آپ نے دو رکعت نماز سے فراغت کے بعد فرمایا: اے اہل مکہ! تم اپنی نماز پوری کرلو ہم مسافر ہیں۔

(۵۵۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَعُودُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَفْوَانَ فَصَلَّى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقُمْنَا فَأَتْمَمْنَا. [صحيح۔ مالك ٣٤٩]

(۵۵۰۱) عبداللہ بن صفوان فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ میری تیمارداری کے لیے آئے۔ انہوں نے ہمیں دو رکعات پڑھائیں اور سلام پھیر دیا۔ پھر ہم نے اپنی باقی نماز مکمل کی۔

(۷۸۹) باب الْمُقِيمِ يُصَلِّى بِالْمُسَافِرِينَ وَالْمُقِيمِينَ

مقیم آدمی مسافر اور مقیم امام کے ساتھ نماز پڑھ سکتا ہے

(۵۵۰۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى مَعَ الإِمَامِ صَلَّى أَرْبَعًا وَإِذَا صَلَّى وَحْدَهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ.

[صحيح۔ مسلم ٦٩٤]

(۵۵۰۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ امام کے ساتھ نماز پڑھتے تو چار رکعات اور جب اکیلے نماز پڑھتے تو دو رکعات۔

(۵۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِىُّ عَنْ أَبِى مِجْلَزٍ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ: الْمُسَافِرُ يُدْرِكُ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلاَةِ الْقَوْمِ يَعْنِى الْمُقِيمِينَ أَتُجْزِيهِ الرَّكْعَتَانِ أَوْ يُصَلِّى بِصَلاَتِهِمْ؟ قَالَ: فَضَحِكَ وَقَالَ: يُصَلِّى بِصَلاَتِهِمْ. [صحيح لغيره۔ ابن أبى شيبه ١٣٩٧٨]

(۵۵۰۳) ابومجلز فرماتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ مسافر لوگوں کے ساتھ دو رکعات پالیتا ہے (یعنی حاضر لوگوں کے ساتھ) کیا اس کو دو رکعات کفایت کر جائیں گی یا وہ ان کی طرح مکمل نماز پڑھے؟ ابن عمر رضی اللہ عنہ ہنس پڑے اور فرمایا: وہ ان کی طرح مکمل نماز پڑھے یعنی چار رکعات پوری کرے۔

(۷۹۰) باب تَطَوُّعِ الْمُسَافِرِ

مسافر کی نفلی نماز

(۵۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ فِي جَامِعِ الْحَرْبِيَّةِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ أَخُو بَهْزِ بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ- صَلَّى فِي بَيْتِهَا عَامَ الْفَتْحِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي مُرَّةَ. [صحيح۔ تقدم برقم ۴۹۰۲]

(۵۵۰۴) ام ہانی فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح کے سال ان کے گھر آٹھ رکعات ایک ہی کپڑے میں ادا کیں۔ جس کے دونوں اطراف مخالف سمت میں تھے۔

(۵۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَأَبُو يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي بُسْرَةَ الْغِفَارِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّهُ قَالَ : سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ- ثَمَانَ عَشْرَةَ سَفْرَةً فَلَمْ أَرَهُ تَرَكَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ.

وَقَدْ مَضَتْ أَحَادِيثُ فِي تَطَوُّعِ النَّبِيِّ - ﷺ- فِي أَسْفَارِهِ عَلَى الرَّاحِلَةِ. [ضعیف۔ الترمذی ۵۵۰]

(۵۵۰۵) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ اٹھارہ سفر کیے۔ میں نے نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ نے ظہر سے پہلے دو رکعات کو چھوڑا ہو۔

(۵۵۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي طَاوُسٌ الْيَمَانِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ : سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ- يَعْنِي صَلاَةَ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ ، وَسَنَّ صَلاَةَ الْحَضَرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَكَمَا الصَّلاَةُ قَبْلَ صَلاَةِ الْحَضَرِ وَبَعْدَهَا حَسَنٌ فَكَذَلِكَ الصَّلاَةُ فِي السَّفَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا. [حسن۔ ابن ماجه ۱۰۷۲]

(۵۵۰۶) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی سنت یہ ہے کہ نماز سفر دو رکعتیں ہوں اور حضر میں چار

رکعات جیسے حضر کی نماز سے پہلے اور بعد میں نماز ہوتی ہے۔ اسی طرح سفر کی نماز سے پہلے اور بعد میں نماز ہوتی ہے۔

(۷۹۱) بابُ التَّخْفِيفِ فِي تَرْكِ التَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ

سفر میں نفل نماز چھوڑنا جائز ہے

(۵۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي طَرِيقٍ يَعْنِي مَكَّةَ قَالَ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَقْبَلَ فَرَأَى نَاسًا قِيَامًا فَقَالَ: مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ؟ قُلْتُ: يُسَبِّحُونَ قَالَ: لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا أَتْمَمْتُ صَلَاتِي يَا ابْنَ أَخِي. إِنِّي صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي السَّفَرِ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ، وَصَحِبْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ، وَصَحِبْتُ عُمَرَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ، وَصَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الاحزاب: ۲۱]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصٍ.

[صحیح۔ مسلم ۶۸۹]

(۵۵۰۷) عیسیٰ بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ کے راستے میں تھا۔ انہوں نے ہمیں دو رکعات پڑھائی۔ پھر متوجہ ہوئے تو دیکھا کہ لوگ کھڑے ہیں پوچھا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے کہا: وہ نفل پڑھ رہے ہیں۔ فرمانے لگے: اے بھتیجے! اگر میں نے نفل ہی پڑھنا ہوتے تو میں نماز پوری کر لیتا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ آپ ﷺ نے دو رکعات سے زیادہ نہیں پڑھا، یہاں تک کہ اللہ نے آپ ﷺ کی روح کو قبض کر لیا۔ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا، انہوں نے سفر میں دو رکعات سے زیادہ نہیں پڑھی۔ یہاں تک کہ اللہ نے ان کی روحوں کو قبض کر لیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الاحزاب: ۲۱] تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔

(۵۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي مَعَ الْفَرِيضَةِ فِي السَّفَرِ شَيْئًا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا إِلَّا مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى بَعِيرِهِ، أَوْ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهَتْ بِهِ. [صحیح۔ مالک ۳۵۰]

(۵۵۰۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ سفر میں فرضوں کے ساتھ کچھ نہیں پڑھتے تھے نہ پہلے اور نہ بعد میں۔ صرف تہجد کی نماز وہ بھی اپنی سواری پر پڑھتے جس طرف بھی اس کا چہرہ ہوتا۔

(۷۹۲) بَابُ التَّخْفِيفِ فِي تَرْكِ الْجَمَاعَةِ فِي السَّفَرِ عِنْدَ وُجُودِ الْمَطَرِ أَوْ مَا فِي مَعْنَاهُ كَهُوَ فِي الْحَضَرِ أَوْ أَخَفُّ

سفر میں بارش کے وقت اور حضر میں کسی مجبوری کی وجہ سے جماعت ترک کرنے کا بیان

(۵۵۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو طَاهِرٍ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ سَلَمَةَ الْهَمَذَانِيُّ بِهَمَذَانَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ الإِسْفِرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلِ بْنِ سَعِيدٍ الْبَيْهَقِيُّ أَبُو سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّمِيمِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ فَمُطِرْنَا فَقَالَ : ((لِيُصَلِّ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِي رَحْلِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۰۲۲]

(۵۵۰۹) ابو زبیر جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں نکلے بارش ہوگئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے خیمہ میں نماز پڑھنا چاہتا ہو پڑھ لے۔

(۵۵۱۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ فِي سَفَرٍ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ ظُلْمَةٍ وَرَدْغٍ أَوْ ظُلْمَةٍ وَبَرْدٍ أَوْ ظُلْمَةٍ وَمَطَرٍ فَنَادَى مُنَادِيهِ أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۰۲۰]

(۵۵۱۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے، آپ کے موذن نے اندھیری اور کیچڑ والی رات یا اندھیری رات یا اندھیری اور بارش والی رات میں آواز دی کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔

(۷۹۳) بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ فِي السَّفَرِ

سفر میں دو نمازوں کو جمع کرنے کا بیان

(۵۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ بخاری ۱۰۵۵]

(۵۵۱۱) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب سفر کی تیاری کرتے تو مغرب وعشا کو جمع کر لیتے۔

(۵۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَسْرَعَ السَّيْرَ فَجَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. فَسَأَلْتُ نَافِعًا فَقَالَ : بَعْدَ مَا غَابَ الشَّفَقُ بِسَاعَةٍ. وَقَالَ : إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُ ذَلِكَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ. [صحيح- مسلم ۷۰۳]

(۵۵۱۲) (الف) نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب سفر کی جلدی ہوتی تو مغرب وعشا کو جمع کر دیتے۔

(ب) نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ کو جلدی ہوتی تو مغرب وعشا کو جمع کر لیتے۔ میں نے نافع سے سوال کیا تو فرمایا: شفق کے غائب ہونے کے بعد اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ایسے ہی کرتے تھے جب سفر کی جلدی ہوتی۔

(۵۵۱۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهَذَا حَدِيثُ ابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بَعْدَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ. وَيَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح- انظر ما قبله]

(۵۵۱۳) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کو جب سفر کی جلدی ہوتی تو مغرب وعشا کو جمع کر لیتے شفق کے غائب ہونے کے بعد اور فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب سفر کی جلدی ہوتی تو مغرب وعشا کو جمع کر لیتے۔

(۵۵۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اسْتُصْرِخَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ وَهُوَ بِمَكَّةَ وَهِيَ بِالْمَدِينَةِ فَأَقْبَلَ فَسَارَ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَبَدَتِ النُّجُومُ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ كَانَ يَصْحَبُهُ : الصَّلاَةَ الصَّلاَةَ فَسَارَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ سَالِمٌ : الصَّلاَةَ فَقَالَ : إِنَّ

رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا عَدَلَ بِهِ أَمْرٌ فِي سَفَرٍ جَمَعَ بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلاَتَيْنِ فَسَارَ حَتَّى إِذَا غَابَ الشَّفَقُ جَمَعَ بَيْنَهُمَا ، وَسَارَ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ ثَلاَثًا.

وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ بَعْدَ ذَهَابِ الشَّفَقِ حَتَّى ذَهَبَ هَوِيٌّ مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُ ذَلِكَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ أَوْ حَزَبَهُ أَمْرٌ. وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ نَافِعٍ فَذَكَرَ أَنَّهُ سَارَ قَرِيبًا مِنْ رُبُعِ اللَّيْلِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى. [صحیح۔ احمد ۲/۵۱]

(۵۵۱۴) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہیں صفیہ بنت ابی عبید کی مدد کے لیے بلایا گیا۔ وہ مکہ میں تھے اور وہ مدینہ میں تھیں۔ وہ چلے سورج کے غروب اور ستاروں کے ظاہر ہونے کے بعد روانہ ہوئے۔ ایک شخص نے کہا: جوان کے ساتھ تھا: نماز! نماز! ابن عمر رضی اللہ عنہ چلتے رہے۔ سالم نے کہہ دیا: نماز! فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی سفر درپیش ہوتا تو ان دونمازوں کو جمع کر لیتے۔ پھر چلے اور شفق کے غائب ہونے کے بعد ان دونوں کو جمع کر لیا اور مکہ اور مدینہ کے درمیان تین دن چلتے رہے۔

(ب) موسیٰ بن عقبہ نافع سے نقل فرماتے ہیں: حدیث کے آخر میں ہے کہ غروبِ شفق تک مغرب کو موخر کرتے یہاں تک کہ رات کا حصہ گذر جاتا۔ پھر اترے اور مغرب وعشا کی نماز پڑھی اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ بھی ایسا کر لیتے تھے۔ جب آپ کو سفر کی جلدی ہوتی یا کوئی سنگین معاملہ ہوتا۔

(ج) یحییٰ بن سعید انصاری نافع سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رات کا چوتھائی حصہ ختم ہو جاتا تو وہ اترتے اور نماز پڑھتے۔

(۵۵۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ صَاعِدٍ وَأَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْعُذْرِيُّ بِبَيْرُوتَ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ أَقْبَلَ مِنْ مَكَّةَ وَجَاءَهُ خَبَرُ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ. فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ لَهُ إِنْسَانٌ مِنْ أَصْحَابِهِ: الصَّلاَةَ فَسَكَتَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ: الصَّلاَةَ فَسَكَتَ فَقَالَ الَّذِي قَالَ لَهُ الصَّلاَةَ: إِنَّهُ لَيَعْلَمُ مِنْ هَذَا عِلْمًا لاَ أَعْلَمُهُ فَسَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْدَ مَا غَابَ الشَّفَقُ بِسَاعَةٍ نَزَلَ فَأَقَامَ الصَّلاَةَ. وَكَانَ لاَ يُنَادَى لِشَيْءٍ مِنَ الصَّلاَةِ فِي السَّفَرِ فَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا جَمَعَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بَعْدَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ بِسَاعَةٍ ، وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهِ أَيْنَ تَوَجَّهَتْ بِهِ السُّبْحَةَ فِي السَّفَرِ وَيُخْبِرُهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ

قَالَ وَقَالَ النَّيْسَابُورِيُّ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ فِي السَّفَرِ اتَّفَقَتْ رِوَايَةُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَعُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَلَى أَنَّ جَمْعَ ابْنِ عُمَرَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ كَانَ بَعْدَ غَيْبُوبَةِ الشَّفَقِ وَخَالَفَهُمْ مَنْ لاَ يُدَانِيهِمْ فِي حِفْظِ أَحَادِيثِ نَافِعٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۵۵۱۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ مکہ سے واپس ہوئے تو ان کو صفیہ بنت ابی عبید کی خبر ملی۔ وہ پھر تیز چلے۔ جب سورج غروب ہو گیا تو ایک ساتھی نے کہا: نماز! وہ خاموش رہے اور چلتے رہے، پھر ایک ساتھی نے کہا: نماز! وہ پھر خاموش ہو گئے تو پھر اس سے کہا، جس نے کہا تھا نماز: یہ وہ جانتا ہے جس کو میں نہیں جانتا اور چلتے رہے اور شفق غائب ہونے کے کچھ دیر بعد اترے اور نماز پڑھی۔ سفر میں نماز کے لیے اذان بھی نہیں دی۔ پھر مغرب وعشا دونوں کو جمع کر لیا۔ پھر فرمایا: جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر کی جلدی ہوتی تو غروب شفق کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم مغرب وعشا کو جمع کر لیتے اور وہ اپنی سواری پر سفر میں نفل پڑھ لیتے تھے، سواری کا منہ جدھر بھی ہوتا اور وہ ان کو خبر دے رہے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کرتے تھے۔

نوٹ: ابن عمر رضی اللہ عنہ نے شفق کے غروب کے بعد ان دو نمازوں کو جمع کیا ہے۔ ان کی مخالفت وہ کرتا ہے جس کو نافع کی احادیث یاد نہیں۔

(۵۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جَابِرٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ يُرِيدُ أَرْضًا لَهُ فَنَزَلَ مَنْزِلاً فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ : إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ لِمَا بِهَا وَلاَ أَظُنُّ أَنْ تُدْرِكَهَا وَذَلِكَ بَعْدَ الْعَصْرِ قَالَ : فَخَرَجَ مُسْرِعًا وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ لَمْ يَقُلْ لِي الصَّلاَةَ ، وَكَانَ عَهْدِي بِصَاحِبِي وَهُوَ مُحَافِظٌ عَلَى الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا أَبْطَأَ قُلْتُ : الصَّلاَةَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ. فَمَا الْتَفَتَ إِلَيَّ ، ثُمَّ مَضَى كَمَا هُوَ حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ الشَّفَقِ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ أَقَامَ الصَّلاَةَ وَقَدْ تَوَارَى الشَّفَقُ فَصَلَّى بِنَا ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا عَجِلَ بِهِ الأَمْرُ صَنَعَ هَكَذَا.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ وَعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ نَافِعٍ وَرِوَايَةُ الْحُفَّاظِ مِنْ أَصْحَابِ نَافِعٍ أَوْلَى بِالصَّوَابِ فَقَدْ رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَسْلَمُ مَوْلَى عُمَرَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُؤَيْبٍ وَقِيلَ ابْنُ ذُؤَيْبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَ رِوَايَتِهِمْ.

أَمَّا حَدِيثُ سَالِمٍ فَرَوَاهُ عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَالِمٍ. وَأَمَّا حَدِيثُ أَسْلَمَ.

[صحيح۔ انظر ما معنى]

(۵۵۱۶) نافع فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلا، وہ اپنی زمین کی طرف جانے کا ارادہ رکھتے تھے، انھوں نے

ایک جگہ پڑاؤ کیا۔ ایک شخص آیا اور کہنے لگا: صفیہ بنت ابی عبید کو مسئلہ ہے اور میرا گمان نہیں کہ آپ ان کو پالیں اور یہ عصر کے بعد کا وقت تھا۔ وہ جلدی سے نکلے، ان کے ساتھ ایک قریشی آدمی تھا۔ ہم بھی چلے یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا اور مجھے نماز کا نہیں کہا۔ ایک زمانہ تھا جب میں اپنے ساتھی کے ساتھ نماز پر بڑی محافظت کرتا تھا۔ جب انہوں نے دیر کی تو میں نے کہا: نماز اللہ آپ پر رحم فرمائے۔ انہوں نے میری طرف توجہ ہی نہیں کی۔ پھر چلتے رہے یہاں تک کہ شفق کا آخری حصہ تھا اور اترے مغرب کی نماز پڑھی، پھر نماز کی اقامت ہوئی اور انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی۔ جب شفق غائب ہو چکی تھی۔ پھر وہ ہماری طرف متوجہ ہوئے۔ اور فرمایا: جب آپ ﷺ کو کسی معاملہ کی جلدی ہوتی تو اس طرح کر لیتے۔

(۵۵۱۷) فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَبَلَغَهُ عَنْ صَفِيَّةَ شِدَّةُ وَجَعٍ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى كَانَ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّفَقِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعَتَمَةَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ :إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَجَمَعَ بَيْنَهُمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ. وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۷۱۱]

(۵۵۱۷) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں مکہ کے راستے میں ابن عمر کے ساتھ تھا۔ ان کو صفیہ بنت ابی عبید کی سخت بیماری کا پتہ چلا تو تیز چلے یہاں تک کہ شفق غائب ہوگئی، پھر اتر کر مغرب اور عشا کی نماز پڑھی اور ان دونوں کو جمع کر دیا۔ پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ ﷺ کو چلنے کی جلدی ہوتی تو مغرب کو مؤخر کرتے اور ان دونوں کو جمع کر لیتے، یعنی عشا اور مغرب۔

(۵۵۱۸) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ وَكَانَ مِنْ صَالِحِي الْمُسْلِمِينَ صِدْقًا وَدِينًا قَالَ : غَابَتِ الشَّمْسُ وَنَحْنُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَسِرْنَا فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ قَدْ أَمْسَى قُلْنَا لَهُ :الصَّلاَةَ فَسَكَتَ فَسَارَ حَتَّى غَابَ الشَّفَقُ وَتَصَوَّبَتِ النُّجُومُ فَنَزَلَ فَصَلَّى الصَّلاَتَيْنِ جَمِيعًا ، ثُمَّ قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ صَلَّى صَلاَتِي هَذِهِ يَقُولُ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بَعْدَ لَيْلٍ.

وَأَمَّا حَدِيثُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحیح۔ أبو داؤد ۱۲۱۷]

(۵۵۱۸) ربیعہ بن ابی عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ مجھے عبد اللہ بن دینار نے بیان کیا اور وہ نیک اور سچے دیندار مسلمانوں میں سے تھے، فرمایا: سورج غروب ہوگیا اور ہم ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔ ہم چلتے رہے۔ جب ہم نے دیکھا شام ہوگئی ہے تو ہم

نے کہا! نماز وہ خاموش رہے یہاں تک کہ شفق بھی غائب ہوگئی اور ستارے چمک گئے۔ وہ اترے اور دونوں نمازوں کو جمع کیا۔
پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ کو سفر کی جلدی ہوتی تو ان دونمازوں کو اس طرح پڑھ لیتے، یعنی رات کے بعد ان کو جمع کر لیتے

(۵۵۱۹) فَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ : صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ هِبْنَا أَنْ نَقُولَ لَهُ قُمْ إِلَى الصَّلَاةِ. فَلَمَّا ذَهَبَ بَيَاضُ الأُفُقِ وَفَحْمَةُ الْعِشَاءِ نَزَلَ فَصَلَّى ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ وَرَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُ. لَفْظُ حَدِيثِ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ
وَحَدِيثُ الشَّافِعِيِّ أَتَمُّ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى الْحِمَى فَغَرَبَتِ الشَّمْسُ فَهِبْنَا أَنْ نَقُولَ لَهُ انْزِلْ فَصَلِّ ، فَلَمَّا ذَهَبَ بَيَاضُ الأُفُقِ وَفَحْمَةُ الْعِشَاءِ نَزَلَ فَصَلَّى ثَلَاثًا ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَعَلَ وَقَالَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَسَدِيِّ.

[صحیح۔ احمد ۲/ ۱۲]

(۵۵۱۹) اسماعیل بن عبدالرحمن بن ذویب فرماتے ہیں: میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، جب سورج غائب ہوگیا تو ہم نے ان سے کہنا شروع کر دیا کہ نماز کے لیے کھڑے ہوں۔ جب افق کی سفیدی چلی گئی اور شام کا اندھیرا چھا گیا تو اترے اور تین اور دو رکعات پڑھیں۔ پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اسی طرح میں نے نبی ﷺ کو کرتے دیکھا ہے۔
امام شافعی رحمہ اللہ کی حدیث ہے کہ ہم ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ چراگاہ کی طرف نکلے تو سورج غروب ہوگیا۔ ہم انہیں سمجھا رہے تھے کہ اترو اور نماز پڑھو۔ جب کناروں کی سفیدی اور عشا کا اندھیرا ختم ہوا تو وہ اترے اور تین رکعات ادا کیں اور سلام پھیر دیا، پھر دو رکعات ادا کیں اور سلام پھیر دیا۔ پھر ہماری طرف مڑے اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۵۵۲۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنِي حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ مَوْهَبٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا ارْتَحَلَ

قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا.فَإِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ .وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَقُتَيْبَةَ.وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ.

[صحيح۔ بخاری ۱۰۶۰]

(۵۵۲۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سورج کے ڈھلنے سے پہلے کوچ کرتے تو ظہر کو عصر کے وقت تک مؤخر کرتے، پھر اترتے اور ان دونوں کی جمع کر لیتے۔ اگر شروع کرنے سے پہلے سورج ڈھل جاتا تو نماز پڑھ کر سوار ہوتے۔

(۵۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ جَابِرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَّهُ كَانَ إِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ إِلَى أَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ حِينَ يَغِيبُ الشَّفَقُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ مسلم ۷۰۴]

(۵۵۲۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کو چلنے کی جلدی ہوتی تو ظہر کو عصر کے وقت تک مؤخر کرتے اور ان دونوں کو جمع کر لیتے، مغرب کو مؤخر کرتے اور مغرب اور عشا کو جمع کر لیتے، جب شفق غائب ہو جاتی۔

(۵۵۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَهْدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي السَّفَرِ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى يَدْخُلَ أَوَّلُ وَقْتِ الْعَصْرِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدِ عَنْ شَبَابَةَ وَزَادَ ثُمَّ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا.

[صحيح۔ مسلم ۷۰۴]

(۵۵۲۲) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں جب ظہر اور عصر کو جمع کرنے کا ارادہ فرماتے تو ظہر کو عصر کے پہلے وقت تک مؤخر کر دیتے۔

شبابہ نے کچھ الفاظ زائد کیے ہیں کہ پھر ان کو جمع کر لیتے۔

(۵۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ أَخْبَرَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَزَالَتِ الشَّمْسُ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ ارْتَحَلَ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۵۲۳) انس بن مالک رضی اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر میں ہوتے اور سورج ڈھل جاتا تو ظہر اور عصر کو اکٹھا پڑھ لیتے۔ پھر کوچ کرتے۔

(۵۵۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو :عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الدَّقَّاقُ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ السَّمَّاكِ إِمْلاَءً سَنَةَ تِسْعٍ وَثَلاَثِينَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمِ بْنِ حَسَّانَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عَامَ تَبُوكَ. تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ هَكَذَا.

وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ. [صحيح۔ مسلم ۷۰٦]

(۵۵۲٤) معاذ بن جبل رضی اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر، عصر، مغرب اور عشا کو تبوک والے سال جمع کیا۔

(۵۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ :جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. [انظر ما قبله]

(۵۵۲۵) معاذ بن جبل بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک میں ظہر، عصر اور مغرب، عشاء کو جمع کیا۔

(۵۵۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ :أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- غَزْوَةَ تَبُوكَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَأَخَّرَ الصَّلاَةَ يَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْحَنَفِيِّ عَنْ مَالِكٍ. وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَقُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ. [صحيح۔ مسلم ۷۰٦]

(۵۵۲٦) ابوطفیل عامر بن واثلہ معاذ بن جبل سے فرماتے ہیں کہ انہیں خبر ملی کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک میں گئے تو

نبی ﷺ نے ظہر‘ عصر‘ مغرب اور عشا کو جمع کیا اور نماز کو ایک دن مؤخر کر دیا۔ پھر آپ ﷺ نکلے اور ظہر اور عصر کی نماز پڑھائی۔ پھر داخل ہو گئے۔ تشریف لائے اور مغرب اور عشا کی نماز اکٹھے پڑھائی۔

(۵۵۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، وَإِنْ تَرَحَّلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى يَنْزِلَ لِلْعَصْرِ وَفِي الْمَغْرِبِ مِثْلَ ذَلِكَ إِنْ غَابَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، وَإِنِ ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى يَنْزِلَ لِلْعِشَاءِ ثُمَّ جَمَعَ بَيْنَهُمَا. [صحیح۔ ابو داؤد ۱۲۰۸]

(۵۵۲۷) ابوطفیل معاذ بن جبل سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک کی تیاری میں تھے تو سورج ڈھل گیا۔ آپ ﷺ نے کوچ کرنے سے پہلے ظہر اور عصر کی نماز اکٹھے پڑھی۔ اگر سورج ڈھلنے سے پہلے کوچ کر لیتے تو ظہر کو مؤخر کر دیتے یہاں تک کہ عصر کے لیے اترتے اور مغرب میں بھی اسی طرح کرتے۔ اگر سورج کوچ سے پہلے غروب ہو جاتا کوچ تو مغرب وعشا کو جمع کر لیتے اور اگر کوچ کرنے کے بعد سورج غروب ہوتا تو مغرب کو مؤخر کرتے اور عشا کے ساتھ جمع کر لیتے۔

(۵۵۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ زَيْغِ الشَّمْسِ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى يَجْمَعَهَا إِلَى الْعَصْرِ فَيُصَلِّيَهُمَا جَمِيعًا، وَإِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ زَيْغِ الشَّمْسِ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ سَارَ، وَكَانَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْعِشَاءِ، وَإِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ عَجَّلَ الْعِشَاءَ فَصَلاَّهَا مَعَ الْمَغْرِبِ.

تَفَرَّدَ بِهِ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ يَزِيدَ. [صحیح۔ ابو داؤد ۱۲۲۰]

(۵۵۲۸) ابوطفیل معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ غزوہ تبوک میں تھے۔ جب آپ ﷺ سورج کے ڈھلنے سے پہلے کوچ کرتے تو ظہر کو مؤخر کر دیتے‘ یہاں تک کہ اس کو عصر کے ساتھ جمع فرماتے اور جب سورج ڈھلنے کے بعد کوچ کرتے تو ظہر وعصر کو اکٹھا ہی پڑھ لیتے‘ پھر چلتے اور جب مغرب سے پہلے کوچ کرتے تو مغرب کو مؤخر کر لیتے اور عشا کے ساتھ پڑھ لیتے۔ جب مغرب کے بعد کوچ کرتے تو عشا کو مغرب کے ساتھ جلدی پڑھ لیتے۔

(۵۵۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ مُحَمَّدَ بْنَ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ الْفَقِيهَ

الصَّيْدَلَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ صَالِحَ بْنَ حَفْصُوَيْهِ النَّيْسَابُورِيَّ صَاحِبَ حَدِيثٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لِقُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ: مَعَ مَنْ كَتَبْتَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدِيثَ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ فَقَالَ كَتَبْتُهُ مَعَ خَالِدٍ الْمَدَائِنِيِّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَكَانَ خَالِدٌ الْمَدَائِنِيُّ هَذَا يُدْخِلُ الأَحَادِيثَ عَلَى الشُّيُوخِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَإِنَّمَا أَنْكَرُوا مِنْ هَذَا رِوَايَةَ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ فَأَمَّا رِوَايَةُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ فَهِيَ مَحْفُوظَةٌ صَحِيحَةٌ.

(۵۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَهُوَ فِي مَنْزِلِهِ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَإِذَا لَمْ تَزُلْ حَتَّى يَرْتَحِلَ سَارَ حَتَّى إِذَا دَخَلَ وَقْتُ الْعَصْرِ نَزَلَ فَجَمَعَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، وَإِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ وَهُوَ فِي مَنْزِلِهِ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَإِذَا لَمْ تَغِبْ حَتَّى يَرْتَحِلَ سَارَ حَتَّى إِذَا أَتَى الْعَتَمَةَ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

وَرَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُسَيْنٌ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَكَأَنَّ حُسَيْنًا سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيعًا. فَقَدْ. [صحيح لغيره۔ احمد ۱/۳۶۷]

(۵۵۳۰) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج ڈھلنے کے وقت اپنے گھر یا منزل پر ہوتے تو ظہر اور عصر کو جمع کر لیتے اور جب سورج نہ ڈھلتا تو چلتے، پھر جب عصر کا وقت داخل ہو جاتا تو اترتے اور ظہر اور عصر کو جمع کر لیتے۔ جب سورج غروب ہو جاتا اور آپ ﷺ اپنی منزل پر ہوتے تو مغرب اور عشا کو جمع کر لیتے۔ جب سورج غروب نہ ہوتا تو کوچ کرتے اور جب عشا کا وقت ہوتا تو اترتے، پھر مغرب اور عشا کو جمع فرما لیتے۔

(۵۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَعَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَلاَ أُخْبِرُكُمْ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي السَّفَرِ قُلْنَا بَلَى قَالَ: كَانَ إِذَا زَاغَتْ لَهُ الشَّمْسُ فِي مَنْزِلِهِ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ يَرْكَبَ، وَإِذَا لَمْ تَزِغْ لَهُ فِي مَنْزِلِهِ سَارَ حَتَّى إِذَا حَانَتِ الْعَصْرُ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَإِذَا حَانَتْ لَهُ الْمَغْرِبُ فِي مَنْزِلِهِ جَمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ، وَإِذَا لَمْ تَحِنْ فِي مَنْزِلِهِ رَكِبَ حَتَّى إِذَا حَانَتِ الْعِشَاءُ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا.

قَالَ عَلِیٌّ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَاحْتَمَلَ أَنْ يَكُونَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعَهُ أَوَّلاً مِنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ حُسَيْنٍ كَقَوْلِ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْهُ ثُمَّ لَقِيَ ابْنُ جُرَيْجٍ حُسَيْنًا فَسَمِعَهُ مِنْهُ كَقَوْلِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَحَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ وَيَزِيدَ بْنِ الْهَادِ وَأَبِي أُوَيْسٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ بِمَا تَقَدَّمَ مِنْ شَوَاهِدِهِ يَقْوَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح لغیرہ۔ انظر ما قبلہ]

(۵۵۳۱) کریب ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تمہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سفر کی نماز کے بارے میں خبر نہ دوں؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں، جب سورج نہ ڈھلتا تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوچ کرتے۔ جب عصر کا وقت قریب ہوتا تو اترتے اور ظہر وعصر کو جمع کرتے اور جب مغرب کا وقت قریب ہوتا تو پھر مغرب وعشا کو اکٹھا کر لیتے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں ہوتے اور مغرب کا وقت قریب نہ ہوتا تو کوچ کرتے اور جب عشا کا وقت قریب ہوتا تو اترتے اور مغرب وعشا دونوں اکٹھی پڑھ لیتے۔

(۵۵۳۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي السَّفَرِ إِذَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ سَيْرِهِ وَيَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ فَذَكَرَهُ. وَرَوَى أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لاَ يَعْلَمُهُ إِلاَّ مَرْفُوعًا بِمَعْنَى رِوَايَةِ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح لغیرہ۔ انظر ما قبلہ]

(۵۵۳۲) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں ظہر اور عصر کو جمع کیا ہے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر چل رہے ہوتے تو مغرب وعشا کو بھی جمع فرماتے۔

(۵۵۳۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ مَرْفُوعًا وَإِلاَّ فَهُوَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلاً فِي السَّفَرِ فَأَعْجَبَهُ الْمَنْزِلُ أَقَامَ فِيهِ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ثُمَّ يَرْتَحِلُ، فَإِذَا لَمْ يَتَهَيَّأْ لَهُ الْمَنْزِلُ مَدَّ فِي السَّيْرِ فَسَارَ فَأَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى يَأْتِيَ الْمَنْزِلَ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَجْمَعَ فِيهِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ مَرْفُوعًا قَالَ عَارِمٌ هَكَذَا حَدَّثَ بِهِ حَمَّادٌ قَالَ: كَانَ إِذَا سَافَرَ فَنَزَلَ مَنْزِلاً فَأَعْجَبَهُ الْمَنْزِلُ أَقَامَ فِيهِ حَتَّى

يَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ. [ضعیف]

(۵۵۳۳) (الف) ابو قلابہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب سفر میں کسی جگہ اترتے تو سب سے اچھی جگہ کا انتخاب کرتے۔ اس میں قیام کرتے۔ یہاں تک کہ ظہر و عصر کو جمع کرتے' پھر کوچ کرتے۔ جب کوئی جگہ تیار نہ ہوتی تو پھر آپ ﷺ زیادہ دیر چلتے اور ظہر کو مؤخر کر دیتے۔ یہاں تک کہ وہ منزل آجاتی جس کا آپ ارادہ فرماتے کہ اس جگہ ظہر و عصر کو جمع کرنا ہے۔

(ب) حماد بیان فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ جب سفر فرماتے تو ایسی جگہ اترتے جو جگہ آپ ﷺ کو اچھی لگتی وہاں قیام کرتے اور ظہر و عصر کو جمع کرتے۔

(۵۵۳٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِذَا كُنْتُمْ سَائِرِينَ فَنَبَا بِكُمُ الْمَنْزِلُ فَسِيرُوا حَتَّى تُصِيبُوا مَنْزِلاً تَجْمَعُونَ بَيْنَهُمَا ، وَإِنْ كُنْتُمْ نُزُولاً فَعَجِلَ بِكُمْ أَمْرٌ فَاجْمَعُوا بَيْنَهُمَا ثُمَّ ارْتَحِلُوا. [ضعیف]

(۵۵۳٤) ابو قلابہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: جب تم سفر میں چل رہے اور منزل تمہارے لیے واضح ہو جائے تو تم چلتے رہو یہاں تک کہ تم اپنی منزل تک پہنچ جاؤ اور ان دو نمازوں کو جمع نہ کرو۔ اگر تم پڑاؤ کرو اور کسی کام کی جلدی ہو تو دونوں نمازوں کو جمع کرو، پھر کوچ کرو۔

(۵۵۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- غَابَتْ لَهُ الشَّمْسُ بِمَكَّةَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا بِسَرِفَ.

وَرُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ الْحِمَّانِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَرَوَاهُ الأَجْلَحُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ كَذَلِكَ.

[ضعیف۔ ابو داؤد ۱۲۱۵]

(۵۵۳۵) ابو زبیر جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سورج غائب ہو جاتا تو مکہ میں سرف نامی جگہ پر مغرب اور عشا کو جمع فرمالیتے۔

(۵۵۳٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ جَارُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : بَيْنَهُمَا عَشْرَةُ أَمْيَالٍ يَعْنِي بَيْنَ مَكَّةَ وَسَرِفَ وَالْجَمْعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ بِعُذْرِ السَّفَرِ مِنَ الأُمُورِ الْمَشْهُورَةِ الْمُسْتَعْمَلَةِ فِيمَا بَيْنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ مَعَ الثَّابِتِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- ، ثُمَّ عَنْ أَصْحَابِهِ ، ثُمَّ مَا أَجْمَعَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ مِنْ جَمْعِ

النَّاسِ بِعَرَفَةَ ثُمَّ بِالْمُزْدَلِفَةِ. [ابو داؤد ۱۲۱٦]

(۵۵۳٦) جعفر بن عون ہشام بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ مکہ اور سرف کے درمیان دس میل کا فاصلہ ہے۔ دو نمازوں کو عذر کی بنا پر جمع کرنا مشہور ہے۔ صحابہ، تابعین اور نبی ﷺ سے بھی ثابت ہے۔ پھر عرفہ اور مزدلفہ میں نمازوں کے جمع کرنے پر سب کا اتفاق ہے۔

(۵۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَعْجَلَهُ السَّيْرُ فِي السَّفَرِ يُؤَخِّرُ صَلاَةَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ. قَالَ سَالِمٌ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ إِذَا أَعْجَلَهُ السَّيْرُ يُقِيمُ صَلاَةَ الْمَغْرِبِ فَيُصَلِّيهَا ثَلاَثًا ثُمَّ يُسَلِّمُ، ثُمَّ قَلَّ مَا يَلْبَثُ حَتَّى يُقِيمَ صَلاَةَ الْعِشَاءِ وَيُصَلِّيهَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُسَلِّمُ وَلاَ يُسَبِّحُ بَيْنَهُمَا بِرَكْعَةٍ وَلاَ يُسَبِّحُ بَعْدَ الْعِشَاءِ بِسَجْدَةٍ حَتَّى يَقُومَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح۔ انظر ۵۵۱۲]

(۵۵۳۷) سالم عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ ﷺ کو سفر میں جلدی ہوتی تو مغرب کو مؤخر کر کے عشا کے ساتھ جمع فرماتے۔ سالم کہتے ہیں: جب عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو جلدی ہوتی وہ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔ مغرب کی نماز قائم کرتے تو تین رکعات ادا کرتے، پھر سلام پھیرتے نہ تو ان دو نمازوں کے درمیان نفل پڑھتے اور نہ ہی عشا کے بعد ایک رکعت پڑھتے بلکہ رات کا قیام فرماتے۔

(۵۵۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ لِسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: مَا أَشَدَّ مَا رَأَيْتُ أَبَاكَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ فِي السَّفَرِ قَالَ: غَرَبَتْ لَهُ الشَّمْسُ بِذَاتِ الْجَيْشِ فَصَلاَّهَا بِالْعَقِيقِ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَزَادَ فِيهِ ثَمَانِيَةَ أَمْيَالٍ وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَزَادَ فِيهِ قَالَ قُلْتُ: أَيُّ سَاعَةٍ تِلْكَ؟ قَالَ قَدْ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ رُبُعُهُ.

وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ فَسَارَ أَمْيَالاً ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى قَالَ يَحْيَى وَذَكَرَ لِي نَافِعٌ هَذَا الْحَدِيثَ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ سَارَ قَرِيبًا مِنْ رُبُعِ اللَّيْلِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى. [صحيح۔ مالك ۳۳٦]

(۵۵۳۸) یحییٰ بن سعید سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے: میں نے تیرے باپ کو دیکھا ہے وہ مغرب کو بہت زیادہ مؤخر کر دیتے تھے۔ ذات الجیش نامی جگہ پر سورج غروب ہو جاتا تو عقیق نامی جگہ پر جا کر نماز پڑھتے۔ یہی حدیث ثوری نے یحییٰ بن سعید سے روایت کی ہے، انہوں نے کچھ الفاظ زائد بیان کیے ہیں، ان میں آٹھ میل کا فاصلہ ہے اور ابن جریج یحییٰ بن سعید سے

روایت کرتے ہیں۔ اس میں یہ الفاظ ہیں۔ میں نے کہا: یہ کونسی گھڑی ہوتی ہے؟ فرمایا: رات کا تہائی حصہ یا چوتھائی۔ ''یحییٰ بن سعید نافع سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ کئی میل چلتے، پھر اترتے اور نماز پڑھتے...... دوسری جگہ نافع سے روایت ہے کہ وہ چوتھائی رات تک چلتے، پھر اتر کر نماز پڑھتے۔

(۵۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ فِي السَّفَرِ وَيَقُولُ هِيَ سُنَّةٌ. [صحيح لغيره۔ عبد الرزاق ٤٤٠٨]

(۵۵۳۹) جابر بن زید ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ سفر میں دو نمازوں کو جمع کرتے تھے اور فرماتے تھے: یہ سنت ہے۔

(۵۵٤۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ إِذَا عَجِلَ بِهِمُ السَّيْرُ جَمَعَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ.

[ضعيف]

(۵۵۴۰) ابو عثمان نہدی فرماتے ہیں کہ سعید بن زید اور اسامہ بن زید کو جب سفر کی جلدی ہوتی تو ظہر، عصر اور مغرب، عشا کو جمع کرتے۔

(۵۵٤۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ هَلْ يُجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ : نَعَمْ لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ أَلَمْ تَرَ إِلَى صَلاَةِ النَّاسِ بِعَرَفَةَ. [صحيح۔ مالك ٣٣٢]

(۵۵۴۱) ابن شہاب فرماتے ہیں: میں نے سالم بن عبد اللہ سے سوال کیا: کیا سفر میں ظہر اور عصر کو جمع کیا جائے گا؟ فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا جو لوگ عرفہ میں کرتے ہیں؟

(۵۵٤۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَرَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَأَبِي الزِّنَادِ فِي أَمْثَالٍ لَهُمْ خَرَجُوا إِلَى الْوَلِيدِ كَانَ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ لِيَسْتَفْتِيَهُمْ فِي شَيْءٍ فَكَانُوا يَجْمَعُونَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ. [حسن]

(۵۵۴۲) زید بن اسلم، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، محمد بن منکدر اور ابو الزناد وغیرہ حضرات کو ولید کے پاس پیش ہونا تھا۔ یہ ولید کی طرف گئے تو ولید نے کسی کو ان کی طرف روانہ کیا کہ وہ ان سے کسی چیز کے بارے میں پوچھے تو یہ حضرات سورج ڈھلنے کے بعد

ظہر اور عصر کی نماز جمع فرماتے تھے۔

(۷۹۴) باب الْجَمْعِ فِی الْمَطَرِ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ
بارش کی وجہ سے دو نمازوں کو جمع کرنا

(۵۵۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلاَ سَفَرٍ قَالَ مَالِكٌ أُرَى ذَلِكَ كَانَ فِي مَطَرٍ. [صحيح۔ مالك ۳۳۰]

(۵۵۴۳) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کو اکٹھے پڑھتے تھے۔ اسی طرح مغرب اور عشا کو بغیر خوف اور سفر کے بھی۔ امام مالک فرماتے ہیں: میرا خیال یہ ہے کہ ایسا بارش کی وجہ سے فرماتے تھے۔

(۵۵۴۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ مَالِكٍ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلاَ سَفَرٍ إِلاَّ أَنَّهُمَا لَمْ يَذْكُرَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَقَالاَ بِالْمَدِينَةِ وَرَوَاهُ أَيْضًا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ بِمَعْنَى رِوَايَةِ مَالِكٍ وَخَالَفَهُمْ قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فِي سَفْرَةٍ سَافَرَهَا إِلَى تَبُوكَ.
أَمَّا حَدِيثُ زُهَيْرٍ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۵۴۴) حماد بن سلمہ ابو زبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ بغیر خوف اور سفر کے، لیکن انہوں نے مغرب اور عشا کا تذکرہ نہیں کیا اور وہ دونوں اس وقت مدینہ میں تھے۔ قرۃ بن خالد ابو زبیر سے روایت کرتے ہیں کہ یہ اس سفر کا قصہ ہے جو آپ ﷺ نے تبوک کی جانب کیا۔

(۵۵۴۵) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا بِالْمَدِينَةِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلاَ سَفَرٍ. قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ فَسَأَلْتُ سَعِيدًا لِمَ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَالَ سَأَلْتُ

ابْنَ عَبَّاسٍ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ أَرَادَ أَنْ لاَ يُحْرِجَ أَحَدًا مِنْ أُمَّتِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. وَأَمَّا حَدِيثُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ. [صحيح۔ مسلم ۷۰۵]

(۵۵۴۵) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ظہر، عصر بغیر خوف اور سفر کے جمع کر کے پڑھیں۔ ابوزبیر فرماتے ہیں کہ میں نے سعید سے پوچھا: آپ ﷺ نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے فرمایا: میں نے بھی ابن عباس سے اس طرح سوال کیا تھا جیسے آپ نے مجھ سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ کا ارادہ یہ تھا کہ امت میں سے کسی پر حرج نہ ہو۔

(۵۵۴۶) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ مِنْهَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالْمَدِينَةِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلاَ سَفَرٍ.
وَأَمَّا حَدِيثُ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ معنى سالفا]

(۵۵۴۶) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مدینہ میں ظہر اور عصر کو بغیر خوف اور سفر کے جمع کیا۔

(۵۵۴۷) فَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيٌّ هُوَ ابْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا.
قَالَ عَلِيٌّ وَحَدَّثَنَا بِهِ سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ فَقُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ لِمَ فَعَلَ ذَلِكَ قَالَ أَرَادَ أَنْ لاَ يُحْرِجَ أُمَّتَهُ وَزَادَ سُفْيَانُ مَرَّةً فِي حَدِيثِ أَبِي الزُّبَيْرِ غَيْرَ خَوْفٍ وَلاَ سَفَرٍ.
وَأَمَّا حَدِيثُ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ. [صحيح معنى سالفا]

(۵۵۴۷) (الف) جابر بن زید فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس سے سنا وہ کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ آٹھ یا سات نمازیں اکٹھی پڑھی ہیں۔

(ب) سعید بن جبیر ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس سے کہا: آپ ﷺ نے ایسا کیوں کیا؟ فرمایا: تاکہ آپ ﷺ کی امت پر حرج نہ ہو۔ سفیان نے کچھ الفاظ زائد بیان کیے ہیں کہ بغیر خوف اور سفر کے۔

(۵۵۴۸) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي الْمَدِينَةِ مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَلاَ سَفَرٍ قُلْتُ :لِمَ تَرَى يَا أَبَا عَبَّاسٍ ؟ قَالَ :أَرَادَ أَنْ لاَ يُحْرِجَ أُمَّتَهُ.

وَأَمَّا حَدِيثُ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ بِخِلاَفِ هَؤُلاَءِ. [صحيح۔ معنى تخريجه]

(۵۵۴۸) سعید بن جبیر عبداللہ بن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ظہر، عصر، مغرب اور عشا بغیر خوف اور سفر کے ان کو جمع کیا۔ میں نے کہا: اے عباس! آپ ﷺ کا کیا ارادہ تھا؟ فرمایا: تاکہ آپ ﷺ کی امت پر تنگی نہ ہو۔

(۵۵٤۹) فَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ الْخُطَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفْرَةٍ سَافَرَهَا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَقُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ :مَا حَمَلَهُ عَلَى ذَلِكَ؟ قَالَ :أَرَادَ أَنْ لاَ يُحْرِجَ أُمَّتَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ. وَكَأَنَّ قُرَّةَ بْنَ خَالِدٍ أَرَادَ حَدِيثَ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذٍ فَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِهِ أَوْ رَوَى سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا فَسَمِعَ قُرَّةُ أَحَدَهُمَا وَمَنْ تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ الآخَرَ وَهَذَا أَشْبَهُ فَقَدْ رَوَى قُرَّةُ حَدِيثَ أَبِي الطُّفَيْلِ أَيْضًا. وَرَوَاهُ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَخَالَفَ أَبَا الزُّبَيْرِ فِي مَتْنِهِ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۵٤۵]

(۵۵۴۹) سعید بن جبیر ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک کے سفر میں ظہر وعصر اور مغرب وعشا کو جمع کیا۔ میں نے ابن عباس سے کہا: کس چیز نے آپ کو اس پر ابھارا؟ فرمایا: تاکہ آپ ﷺ کی امت پر تنگی نہ ہو۔

(۵۵۵۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالاَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدِينَةِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلاَ مَطَرٍ قِيلَ لَهُ فَمَاذَا أَرَادَ بِذَلِكَ ؟ قَالَ :أَرَادَ أَنْ لاَ يُحْرِجَ أُمَّتَهُ قَالَ وَكِيعٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَعِيدٌ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ لِمَ فَعَلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ كَيْ لاَ يُحْرِجَ أُمَّتَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَعَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ وَلَمْ يُخْرِجْهُ الْبُخَارِيُّ مَعَ كَوْنِ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ مِنْ شَرْطِهِ وَلَعَلَّهُ إِنَّمَا أَعْرَضَ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لِمَا

فِيهِ مِنَ الاخْتِلَافِ عَلَى سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي مَتْنِهِ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَوْلَى أَنْ تَكُونَ مَحْفُوظَةً فَقَدْ رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِقَرِيبٍ مِنْ مَعْنَى رِوَايَةِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. [صحيح۔ تقدم برقم ٥٥٤٥]

(۵۵۵۰) (الف) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مدینہ میں ظہر، عصر اور مغرب، عشا بغیر خوف اور بارش کے جمع کیں۔ کہا گیا: آپ ﷺ کا کیا ارادہ تھا؟ فرمایا: تاکہ آپ ﷺ کی امت پر تنگی نہ ہو۔

(ب) وکیع اپنی حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ سعید نے کہا: میں نے ابن عباس سے کہا تھا کہ نبی ﷺ نے ایسا کیوں کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: تاکہ آپ ﷺ کی امت پر تنگی نہ ہو۔

(٥٥٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى بِالْمَدِينَةِ سَبْعًا وَثَمَانِيًا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَزَادَ فِي آخِرِهِ فَقَالَ أَيُّوبُ لَعَلَّهُ فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ فَقَالَ عَسَى وَرُوِيَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ حَمَلَهُ عَلَى تَأْخِيرِ الظُّهْرِ إِلَى آخِرِ وَقْتِهَا وَتَعْجِيلِ الْعَصْرِ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا. [صحيح۔ بخاری ٥١٨]

(۵۵۱) (الف) جابر بن زید ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ظہر و عصر اور مغرب و عشا کو سات، آٹھ مرتبہ جمع کیا۔

(ب) حماد بن زید کی حدیث کے آخر میں ہے کہ ایوب کہتے ہیں: شاید بارش والی رات۔

(ج) عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ اس نے اظہر کو مؤخر کرنے پر اور عصر کو جلد پڑھنے پر ابھارا۔

(٥٥٥٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ الْفَارِيَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُثْمَانُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ زِيَادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا قَالَ قُلْتُ :يَا أَبَا الشَّعْثَاءِ أُرَاهُ أَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ قَالَ : وَأَنَا أَظُنُّ ذَلِكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ

الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ بخاري ۱۱۲۰]

(۵۵۵۲) جابر بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات یا آٹھ مرتبہ نمازوں کو جمع کر کے پڑھا ہے۔ میں نے کہا: اے ابوشعثاء! میرا خیال ہے کہ آپ ظہر کو موخر کرتے اور عصر کو جلدی پڑھتے اور مغرب کو دیر سے اور عشا کو جلدی پڑھتے۔ فرمایا: میرا بھی وہی گمان ہے۔

(۵۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَاللَّفْظُ لأَبِي الرَّبِيعِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ : خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمًا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَبَدَتِ النُّجُومُ.فَجَعَلَ النَّاسُ يَقُولُونَ : الصَّلاَةَ الصَّلاَةَ قَالَ : فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ لاَ يَفْتُرُ الصَّلاَةَ الصَّلاَةَ فَقَالَ :أَتُعَلِّمُنِي السُّنَّةَ لاَ أُمَّ لَكَ ، ثُمَّ قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ .قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ :فَحَاكَ فِي صَدْرِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ .فَأَتَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَأَلْتُهُ فَصَدَّقَ مَقَالَتَهُ.رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۷۰۵]

(۵۵۵۳) عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ ایک دن عصر کے بعد ابن عباس رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا، سورج غروب ہو گیا اور ستارے ظاہر ہو گئے۔ لوگ کہنے لگے: نماز! نماز! بنوتمیم کا ایک شخص آیا اور مسلسل کہہ رہا تھا: نماز! نماز! تو انہوں نے فرمایا: تیری ماں نہ ہو تو مجھے سنت سکھائے گا! پھر فرمایا: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، وہ ظہر و عصر اور مغرب و عشا کو جمع کر لیتے تھے۔ عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں: میرے دل میں کوئی بات کھٹکی تو میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو میں نے ان سے سوال کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے بھی ان کی تصدیق کر دی۔

(۵۵۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لاِبْنِ عَبَّاسٍ :الصَّلاَةَ فَسَكَتَ ، ثُمَّ قَالَ :الصَّلاَةَ فَسَكَتَ ، ثُمَّ قَالَ :الصَّلاَةَ فَسَكَتَ ، ثُمَّ قَالَ :لاَ أُمَّ لَكَ تُعَلِّمُنَا بِالصَّلاَةِ. كُنَّا نَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ.(ق) وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنْ هَذَيْنِ الْوَجْهَيْنِ الثَّابِتَيْنِ عَنْهُ نَفْىُ الْمَطَرِ وَلاَ نَفْىُ السَّفَرِ فَهُوَ مَحْمُولٌ عَلَى أَحَدِهِمَا أَوْ عَلَى مَا أَوَّلَهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ فَلَيْسَ فِي رِوَايَتِهِمَا مَا يَمْنَعُ ذَلِكَ التَّأْوِيلَ.وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ الْجَمْعَ فِي الْمَطَرِ وَذَلِكَ يُؤَكِّدُ تَأْوِيلَ مَنْ أَوَّلَهُ بِالْمَطَرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۵۵۴) (الف) عبداللہ بن شقیق عقیلی فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: نماز! وہ خاموش رہے۔ اس نے پھر کہا: نماز! وہ پھر خاموش رہے۔ اس نے پھر کہا: نماز! وہ پھر خاموش رہے۔ پھر فرمایا: تیری ماں نہ ہو تو ہمیں نماز سکھاتا ہے! ہم ان دو نمازوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں جمع کر لیتے تھے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ کی دونوں احادیث میں بارش اور سفر کی نفی نہیں ہے، بلکہ دونوں کو کسی ایک پر محمول کیا جائے گا۔

(۵۵۵۵) أَمَّا الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ جَمَعَ بَيْنَهُمَا فِي الْمَطَرِ قَبْلَ الشَّفَقِ.
وَأَمَّا الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [ضعيف]

(۵۵۵۵) معاذ بن عبداللہ بن خبیب ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں ان دو نمازوں (مغرب اور عشا) کو شفق غائب ہونے سے پہلے جمع کیا۔

(۵۵۵۶) فَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا جَمَعَ الأُمَرَاءُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ جَمَعَ مَعَهُمْ فِي لَيْلَةِ الْمَطَرِ.
وَرَوَاهُ الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ فَقَالَ قَبْلَ الشَّفَقِ. [صحيح۔ مالك ۳۳۱]

(۵۵۵۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب امراء مغرب اور عشا کو جمع کرتے تو وہ بھی ان کے ساتھ بارش والی رات میں جمع کرتے۔

(۵۵۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَنَّ أَبَاهُ عُرْوَةَ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَأَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيَّ كَانُوا يَجْمَعُونَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ إِذَا جَمَعُوا بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ وَلاَ يُنْكِرُونَ ذَلِكَ. [صحيح]

(۵۵۵۷) ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد، سعید بن مسیب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام بن مغیرہ مخزومی یہ سب حضرات بارش والی رات میں مغرب اور عشا کو جمع کر لیتے تھے اور اس کا انکار نہیں کرتے تھے۔

(۵۵۵۸) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ الآخِرَةِ إِذَا كَانَ الْمَطَرُ وَإِنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَأَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَشْيَخَةَ ذَلِكَ الزَّمَانِ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَهُمْ وَلاَ يُنْكِرُونَ ذَلِكَ. [صحيح]

(۵۵۵۸) موسیٰ بن عقبہ حضرت عمر بن عبدالعزیز سے نقل فرماتے ہیں کہ جب بارش ہوتی تو وہ مغرب اور عشا کو جمع کر لیتے

تھے۔ سعید بن مسیب، عروہ بن زبیر، ابوبکر بن عبدالرحمن وغیرہ حضرات بھی ان کے ساتھ نماز پڑھتے تھے اور وہ اس کا انکار نہیں کرتے تھے۔

(۷۹۵) باب ذِكْرِ الأَثَرِ الَّذِي رُوِيَ فِي أَنَّ الْجَمْعَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ مِنَ الْكَبَائِرِ مَعَ مَا دَلَّتْ عَلَيْهِ أَخْبَارُ الْمَوَاقِيتِ

اس روایت کا تذکرہ جس میں ہے کہ بغیر عذر کے جمع کرنا کبیرہ گناہ ہے اس پر اوقات والی احادیث دلالت کرتی ہیں

(۵۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَمْعُ الصَّلاَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ مِنَ الْكَبَائِرِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي سُنَنِ حَرْمَلَةَ الْعُذْرُ يَكُونُ بِالسَّفَرِ وَالْمَطَرِ وَلَيْسَ هَذَا بِثَابِتٍ عَنْ عُمَرَ هُوَ مُرْسَلٌ.

قَالَ الشَّيْخُ هُوَ كَمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ وَالإِسْنَادُ الْمَشْهُورُ لِهَذَا الأَثَرِ مَا ذَكَرْنَا وَهُوَ مُرْسَلٌ.

أَبُو الْعَالِيَةِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ قَدْ أَشَارَ الشَّافِعِيُّ إِلَى مَتْنِهِ فِي بَعْضِ كُتُبِهِ. [صحيح- ابن أبي شيبه ۸۲۵۳]

(۵۵۵۹) (الف) ابوالعالیہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بغیر عذر کے جمع کرنا کبیرہ گناہ ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عذر سفر اور بارش ہے، لیکن یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ثابت نہیں ہے۔

(۵۵۶۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الرَّمْجَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلاَلٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ يَعْنِي الْعَدَوِيَّ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى عَامِلٍ لَهُ : ثَلاَثٌ مِنَ الْكَبَائِرِ الْجَمْعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ إِلاَّ مِنْ عُذْرٍ ، وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ ، وَالنُّهْبَى.

أَبُو قَتَادَةَ الْعَدَوِيُّ أَدْرَكَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ شَهِدَهُ كَتَبَ فَهُوَ مَوْصُولٌ وَإِلاَّ فَهُوَ إِذَا انْضَمَّ إِلَى الأَوَّلِ صَارَ قَوِيًّا وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مَوْصُولٌ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي إِسْنَادِهِ مَنْ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.

[صحيح- عبد الرزاق ۲۰۳۵]

(۵۵۶۰) ابوقتادہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں اپنے عاملوں کو لکھا، تین چیزیں کبیرہ گناہ ہیں: بغیر عذر کے

نمازوں کو جمع کرنا، لڑائی سے بھاگ جانا اور ڈاکہ ڈالنا۔

(۵۵۶۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((جَمْعٌ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ مِنَ الْكَبَائِرِ)). لَفْظُ حَدِيثِ نُعَيْمٍ

وَفِي رِوَايَةِ يَعْقُوبَ : ((مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَقَدْ أَتَى بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْكَبَائِرِ)).

تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنُ بْنُ قَيْسٍ أَبُو عَلِيٍّ الرَّحَبِيُّ الْمَعْرُوفُ بِحَنَشٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ النَّقْلِ لاَ يُحْتَجُّ بِخَبَرِهِ.

[باطل۔ ابو یعلی ۲۷۵۱]

(۵۵۶۱) (الف) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بغیر عذر کے نمازوں کو جمع کرنا کبیرہ گناہ ہے۔

(ب) یعقوب کی روایت میں ہے کہ جس نے دو نمازوں کو بغیر عذر کے جمع کیا تو وہ کبیرہ گناہوں کا مرتکب ہوا۔

كِتَابُ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے بارے میں اللہ کا فرمان: ﴿إِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ﴾ [الاية ٩] وقال ﴿وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ﴾ [البروج ٣] جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دے دی جائے تو اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف چلو...... (گواہ کی اور جس پر گواہی دے گا اس کی قسم)

(٥٥٦٢) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ﴿وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ﴾ [البروج: ٣] قَالَ: الشَّاهِدُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ ، وَالْمَشْهُودُ يَوْمُ عَرَفَةَ.

[قوي۔ أخرجه ابن جرير في تفسيره ١٢/٥٢٠]

(۵۵۶۲) بنو ہاشم کے غلام عمار ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ﴾ [البروج: ٣] میں الشَّاهِدُ سے مراد جمعہ کا دن' اور وَالْمَشْهُودُ سے مراد عرفہ کا دن۔

(٥٥٦٣) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ وَيُونُسَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثَانِ عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

أَمَّا عَلِيٌّ فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَأَمَّا يُونُسُ فَلَمْ يَعْدُ أَبَاهُرَيْرَةَ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ﴾ [البروج:٣] قَالَ: الشَّاهِدُ يَوْمُ عَرَفَةَ وَيَوْمُ الْجُمُعَةِ، وَالْمَشْهُودُ هُوَ الْمَوْعُودُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ.

[حسن لغیرہ۔ احمد۲ /۲۹۸]

(۵۵۶۳) عمار جو بنو ہاشم کے غلام ہیں، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں۔ علی نے اس کو مرفوع بیان کیا ہے اور یونس نے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے تجاوز نہیں کیا۔ ان کلمات میں ﴿وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ﴾ [البروج: ۳] کہتے ہیں کہ الشَّاهِدُ سے مراد جمعہ اور عرفہ کا دن ہے اور وَالْمَشْهُودُ سے مراد قیامت کا دن ہے جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔

(٥٥٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الْيَوْمُ الْمَوْعُودُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، وَالشَّاهِدُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَالْمَشْهُودُ يَوْمُ عَرَفَةَ)). [لغيره۔ انظر ما قبله]

(۵۵۶۴) عبداللہ بن رافع ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: الْيَوْمُ الْمَوْعُودُ سے مراد قیامت کا دن اور الشَّاهِدُ سے مراد جمعہ کا دن اور الْمَشْهُودُ سے مراد عرفہ کا دن ہے۔

(٥٥٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ حَدَّثَنِي أَبِي شُعَيْبٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ: عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ الْمَدَنِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الأَعْرَجِ مَوْلَى رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((نَحْنُ الآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ، ثُمَّ هَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ لَهُ وَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ الْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ. [صحيح۔ بخاری ۲۳٦]

(۵۵۶۵) عبداللہ بن ہرمز اعرج جو ربیعہ بن حارث کے غلام ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہم آخر میں آنے والے ہیں، لیکن قیامت کے دن سبقت لے جانے والے ہیں۔ علاوہ اس کے کہ وہ ہم سے پہلے کتاب دیے گئے اور ہم ان کے بعد۔ پھر یہ دن (جمعہ) جو ان پر فرض کیا گیا، انہوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا تو اللہ تعالیٰ نے ہماری رہنمائی فرمائی اور لوگ ہمارے تابع ہیں۔ یہودی ہمارے ایک دن بعد اور عیسائی دو دن بعد۔

(٥٥٦٦) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((نَحْنُ الآخِرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَايْدَ أَنَّ كُلَّ أُمَّةٍ أُوتِيَتِ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْنَا هَدَانَا اللَّهُ

لَهُ، وَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ الْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا اللَّفْظِ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۵۶۶) اعرج ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم دنیا کے اعتبار سے آخری ہیں، لیکن آخرت میں لوگوں سے سبقت لے جانے والے ہیں۔ علاوہ اس کے کہ تمام امتیں ہم سے پہلے کتابیں دی گئیں اور ہم ان کے بعد کتاب دیے گئے۔ پھر یہ دن (جمعہ) اللہ نے ہمارے اوپر فرض کر دیا اور اللہ نے ہماری رہنمائی بھی فرمائی جب کہ لوگ اس میں ہمارے تابع ہیں: یہودی ایک دن بعد اور عیسائی دو دن بعد۔

(۵۵۶۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((نَحْنُ الآخِرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَحَدُهُمَا بَايْدَ وَقَالَ الآخَرُ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا ، وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ، ثُمَّ هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ. فَهَدَانَا اللَّهُ لَهُ وَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ الْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ حِوَالَةً عَلَى مَا قَبْلَهُ وَفِي الَّذِي قَبْلَهُ قَالَ عَلَيْنَا وَفِي هَذَا قَالَ عَلَيْهِمْ كَمَا رُوِّينَا وَلَمْ يُمَيِّزْ ذَلِكَ وَلَعَلَّ عَلَيْهِمْ أَصَحُّ لِمُوَافَقَةِ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَلَى ذَلِكَ.

[صحيح۔ معنى تخريجه]

(۵۵۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم دنیا کے اعتبار سے آخر میں آنے والے ہیں اور قیامت کے دن سبقت لے جانے والے ہیں۔ ان دونوں میں سے ایک نے کہا: بایداور دوسرے نے بید کہا۔ وہ ہم سے پہلے کتاب دیے گئے اور ہم ان کے بعد کتاب دیے گئے۔ پھر یہ دن جو اللہ نے ان پر فرض کیا تو انہوں نے اس میں اختلاف کیا۔ پھر اللہ نے ہماری رہنمائی فرمادی اور لوگ اس میں ہمارے تابع ہیں۔ یہودی ایک دن بعد اور عیسائی دو دن بعد۔

(۵۵۶۸) وَلِمَا حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ ((فَهَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي افْتُرِضَ عَلَيْهِمْ)). [صحيح۔ معنى تخريجه]

(۵۵۶۸) اعرج ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس جیسی حدیث ذکر کی، یعنی شعیب بن ابی حمزہ سے لیکن کچھ الفاظ زائد ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ان کا دن ہے جو اللہ نے ان پر فرض کیا تھا۔

(۵۵۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((نَحْنُ الآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ لَهُ فَهُمْ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ فَالْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ معنى تخريجه]

(۵۵۶۹) ہمام بن منبہ فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے نقل کیا کہ ہم دنیا میں سب سے آخر میں آنے والے اور قیامت کے دن سب پر سبقت لے جانے والے ہیں۔ ہاں صرف ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد۔ یہ دن جمعہ ان پر فرض کیا گیا۔ انہوں نے اس میں اختلاف کیا تو اللہ نے ہماری اس دن پر رہنمائی فرمائی۔ وہ اب اس دن میں ہمارے تابع ہیں اس دن میں یہود ایک دن بعد اور عیسائی دو دن بعد۔

(۵۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى مِنْبَرِهِ يَقُولُ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا ، وَبَادِرُوا بِالأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ ، وَصِلُوا الَّذِي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَهُ وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ فِي السِّرِّ وَالْعَلاَنِيَةِ تُؤْجَرُوا وَتُحْمَدُوا وَتُرْزَقُوا ، وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فَرِيضَةً مَكْتُوبَةً فِي مَقَامِي هَذَا فِي شَهْرِي هَذَا فِي عَامِي هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ وَجَدَ إِلَيْهَا سَبِيلاً. فَمَنْ تَرَكَهَا فِي حَيَاتِي أَوْ بَعْدِي جُحُودًا بِهَا وَاسْتِخْفَافًا بِهَا وَلَهُ إِمَامٌ عَادِلٌ أَوْ جَائِرٌ فَلاَ جَمَعَ اللَّهُ لَهُ شَمْلَهُ. وَلاَ بَارَكَ لَهُ فِي أَمْرِهِ ، أَلاَ وَلاَ صَلاَةَ لَهُ ، أَلاَ وَلاَ وُضُوءَ لَهُ ، أَلاَ وَلاَ زَكَاةَ لَهُ ، أَلاَ وَلاَ حَجَّ لَهُ ، أَلاَ وَلاَ بِرَّ لَهُ حَتَّى يَتُوبَ. فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ ، أَلاَ وَلاَ تَؤُمَّنَّ امْرَأَةٌ رَجُلاً ، أَلاَ وَلاَ يَؤُمَّنَّ أَعْرَابِيٌّ مُهَاجِرًا ، أَلاَ وَلاَ يَؤُمَّنَّ فَاجِرٌ مُؤْمِنًا إِلاَّ أَنْ يَقْهَرَهُ بِسُلْطَانٍ يَخَافُ سَيْفَهُ وَسَوْطَهُ)).

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الْعَدَوِيُّ - مُنْكَرُ الْحَدِيثِ لاَ يُتَابَعُ فِي حَدِيثِهِ قَالَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ.

وَرَوَى كَاتِبُ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبُو يَحْيَى الْوَقَّارُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الدَّائِمِ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَعْنَى هَذَا فِي الْجُمُعَةِ وَهُوَ أَيْضًا ضَعِيفٌ. [ضعيف جداً۔ ابن ماجه ۱۰۸۱]

(۵۵۷۰) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ منبر پر فرما رہے تھے: اے لوگو! مرنے سے پہلے اللہ سے توبہ کرلو اور نیک اعمال میں جلدی کرو اور ذکر کی کثرت، پوشیدہ اور ظاہری صدقہ کی کثرت سے اپنا تعلق اپنے

رب سے جوڑو۔ اجر، تعریف اور رزق دیا جائے گا۔ جان لو! اللہ نے تمہارے اوپر جمعہ کو فرض کیا ہے اس جگہ، میرے اس مہینے میرے اس سال قیامت تک جو اس کی طاقت رکھے۔ جس نے میری زندگی میں یا میرے بعد اس کا انکار کر دیا، صرف اسے ہلکا سمجھتے ہوئے اگرچہ اس کا امام عادل یا ظالم ہو اور اس نے جمعہ کو ترک کر دیا تو اللہ اس کو تمام لوگوں کے ساتھ اکٹھا نہیں کرے گا اور اس کے کاموں میں برکت نہیں دے گا اور اس کی نماز، وضو، زکوٰۃ، حج، نیکی قبول نہیں ہے جب تک وہ توبہ نہ کرے۔ اگر وہ توبہ کرلے تو اللہ اس کی توبہ قبول کرلے گا اور کوئی عورت مرد کی امامت نہ کروائے اور نہ ہی مہاجر کی امامت دیہاتی کروائے اور نہ کوئی گناہ گار مومن کی امامت کروائے۔ لیکن جب زبردستی اس پر غلبہ پالے لیکن جب زبردستی اس پر غلبہ پالے، یعنی وہ اس کی تلوار اور کوڑے سے ڈرتا ہو۔

(۱) باب التَّشْدِيدِ عَلَى مَنْ تَخَلَّفَ عَنِ الْجُمُعَةِ مِمَّنْ وَجَبَتْ عَلَيْهِ

جمعہ سے پیچھے رہنے پر وعید کا بیان

(۵۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالاَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ أَخِيهِ زَيْدِ بْنِ سَلاَّمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلاَّمٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مِينَاءَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَأَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ وَهُوَ عَلَى أَعْوَادِ مِنْبَرِهِ: ((لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيِّ عَنْ أَبِي تَوْبَةَ الرَّبِيعِ بْنِ نَافِعٍ.

[صحيح۔ مسلم ۸٦٥]

(۵۵۷۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ دونوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ لوگ جمعہ کو چھوڑنے سے باز آجائیں، ورنہ اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دیں گے، پھر یہ غافل لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔

(۵۵۷۲) وَرَوَاهُ أَبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلاَّمٍ عَنِ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ لاَحِقٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ ((أَوْ لَيَخْتِمَنَّ عَلَى قُلُوبِهِمْ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۵۷۲) ابن عباس رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ دونوں رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے اسی کی مثل حدیث ذکر کی اور فرمایا: اللہ ضرور ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا۔

(۵۵۷۳) وَخَالَفَهُ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِیُّ فَرَوَاهُ عَنْ یَحْیَى بْنِ أَبِی کَثِیرٍ أَنَّ أَبَا سَلاَّمٍ حَدَّثَ أَنَّ الْحَکَمَ بْنَ مِینَاءَ حَدَّثَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَا أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- یَقُولُ. [صحیح انظر ما قبله]

(۵۵۷۳) عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما دونوں رسول اللہ ﷺ سے یہی حدیث نقل فرماتے ہیں۔

(۵۵۷۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَکْرِ بْنُ فُورَکَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ فَذَکَرَهُ بِمِثْلِ لَفْظِ حَدِیثِ أَبَانَ الْعَطَّارِ وَرِوَایَةُ مُعَاوِیَةَ بْنِ سَلاَّمٍ عَنْ أَخِیهِ زَیْدٍ أَوْلَى أَنْ تَکُونَ مَحْفُوظَةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۵۵۷۴) ہشام رحمہ اللہ نے ربان عطار کی طرح حدیث بیان کی ہے لیکن معاویہ سلام کی حدیث زیادہ محفوظ ہے۔

(۵۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ یُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ دُحَیْمٍ الشَّیْبَانِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِی غَرَزَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُکَیْنٍ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ أَبِی الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ لِقَوْمٍ یَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ: ((لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلاً یُصَلِّی بِالنَّاسِ ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى رِجَالٍ یَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ بُیُوتَهُمْ)).

لَیْسَ فِی حَدِیثِ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ بُیُوتَهُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ یُونُسَ. [صحیح۔ مسلم ۶۵۲]

(۵۵۷۵) ابواحوص عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایسی قوم کے لیے جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں، میں نے ارادہ کیا کہ میں ایک آدمی کو حکم دوں، وہ لوگوں کو نماز پڑھائے، پھر میں ان لوگوں کے گھروں کو جلا دوں جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔

(۵۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبِیدَةَ بْنِ سُفْیَانَ الْحَضْرَمِیِّ عَنْ أَبِی الْجَعْدِ الضَّمْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ تَرَکَ الْجُمُعَةَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ)). [صحیح لغیرہ۔ ترمذی ۵۰۰]

(۵۵۷۶) ابوجعد ضمری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تین جمعے سستی کی بنا پر چھوڑ دیے، اللہ اس کے دل پر مہر لگا دیتے ہیں۔

(۲) بابُ مَنْ تَجِبُ عَلَيْهِ الْجُمُعَةُ

جمعہ کس پرواجب ہے

(۵۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْرَزِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَمِيلٍ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ الْمِصْرِيُّ مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الْقِتْبَانِيُّ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ رَوَاحُ الْجُمُعَةِ ، وَعَلَى مَنْ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ الْغُسْلُ)). [صحيح۔ ابن خزيمه ۱۷۲۱]

(۵۵۷۷) حفصہ نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر بالغ شخص پر جمعہ واجب ہے اور جو جمعہ کو آئے اس پر غسل واجب ہے۔

(۵۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ يَعْنِي ابْنَ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((الْجُمُعَةُ حَقٌّ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فِي جَمَاعَةٍ إِلاَّ أَرْبَعَةً عَبْدٍ مَمْلُوكٍ ، أَوِ امْرَأَةٍ ، أَوْ صَبِيٍّ ، أَوْ مَرِيضٍ)). قَالَ أَبُو دَاوُدَ طَارِقُ بْنُ شِهَابٍ قَدْ رَأَى النَّبِيَّ -ﷺ- وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ شَيْئًا.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعِجْلُ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ فَوَصَلَهُ بِذِكْرِ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ فِيهِ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ فَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ الْعَبَّاسِ أَيْضًا عَنْ إِسْحَاقَ دُونَ ذِكْرِ أَبِي مُوسَى فِيهِ.

[قوی۔ ابو داؤد ۱۰۶۷]

(۵۵۷۸) طارق بن شہاب نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان پر باجماعت جمعہ فرض ہے۔ لیکن غلام عورت بچہ اور مریض پر واجب نہیں۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ طارق بن شہاب نے نبی ﷺ کو دیکھا تو ہے لیکن آپ سے کچھ سنا نہیں۔

(۵۵۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَطْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلاً مِنْ بَنِي وَائِلٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((تَجِبُ الْجُمُعَةُ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِلاَّ امْرَأَةً أَوْ صَبِيًّا ، أَوْ مَمْلُوكًا)). [صحيح لغيره۔ اخرجه الشافعی ۲۵۸]

(۵۵۷۹) محمد بن کعب نے بنو وائل کے ایک مرد سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عورت بچہ اور غلام کے علاوہ تمام مسلمانوں پر جمعہ فرض ہے۔

(۳) بابُ وُجُوبِ الْجُمُعَةِ عَلَى مَنْ كَانَ خَارِجَ الْمِصْرِ فِي مَوْضِعٍ يَبْلُغُهُ النِّدَاءُ

جمعہ اس پر بھی فرض ہے جو اذان کی آواز سنتا ہے

(۵۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ يَنْتَابُونَ الْجُمُعَةَ مِنْ مَنَازِلِهِمْ وَمِنَ الْعَوَالِي. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ بخاري ۸٦٠]

(۵۵۸۰) عروہ بن زبیر سیدہ عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگ اپنے گھروں اور بستیوں سے جمعہ کے لیے آتے تھے۔

(۵۵۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ نَبِيهٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ جَمَاعَةٌ عَنْ سُفْيَانَ مَقْصُورًا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو لَمْ يَذْكُرُوا النَّبِيَّ -ﷺ- وَإِنَّمَا أَسْنَدَهُ قَبِيصَةُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ مِنَ الثِّقَاتِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ هَذَا هُوَ الطَّائِفِيُّ ثِقَةٌ وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ. [منكر۔ ابو داؤد ١٠٥٦]

(۵۵۸۱) عبداللہ بن عمرو ؓ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ اس پر واجب ہے جو اذان سنتا ہو۔

(۵۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّمَا الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ)).

هَكَذَا ذَكَرَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ بِهَذَا الإِسْنَادِ مَرْفُوعًا. (ت) وَرُوِيَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرٍو كَذَلِكَ مَرْفُوعًا. [منكر۔ الدار قطني ٢/٦]

(۵۵۸۲) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ اس شخص پر ہے جو اذان کو سنتا ہے۔

(۵۵۸۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ: مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: إِنَّمَا تَجِبُ الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَمَنْ سَمِعَهُ فَلَمْ يَأْتِهِ فَقَدْ عَصَى رَبَّهُ. وَهَذَا مَوْقُوفٌ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه البخاری فی تاریخه ۱/۹۳]

(۵۵۸۳) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ اس پر واجب ہے جو اذان سنتا ہے اور جو اذان سن کر نہیں آتا اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔

(۵۵۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ)).

تَابَعَهُ قُرَادٌ أَبُو نُوحٍ عَنْ شُعْبَةَ فِي رَفْعِهِ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. وَخَالَفَهُمَا غَيْرُهُمَا مِنَ الثِّقَاتِ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه البخاری فی تاریخه ۱/۹۳] [صحيح۔ تقدم برقم ٤٩٤٠]

(۵۵۸۴) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ اس پر واجب ہے جو اذان کو سنتا ہے اور جو اذان سن کر نہیں آتا اس نے اللہ کی نافرمانی۔

سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اذان سن کر پھر اس کو قبول نہیں کرتا (یعنی نماز کے لیے نہیں آتا) اس کی کوئی نماز نہیں۔

(۵۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ بِطُوسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَوْذَبٍ الْمُقْرِءُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ إِلاَّ مِنْ عُذْرٍ.

فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. وَرَوَاهُ مَغْرَاءُ الْعَبْدِيُّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ مَرْفُوعًا.

[صحيح۔ الطبرانی فی الكبير ١٢٣٤٤]

(۵۵۸۵) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جو اذان سن کر اس کا جواب نہیں دیتا (یعنی نماز کے لیے نہیں آتا) اس کی کوئی نماز نہیں سوائے عذر کے۔

(۵۵۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: (۵۵۸۰) ((مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ))

[صحيح۔ تقدم برقم ٤٩٤٠]

(۵۵۸۶) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اذان سن کر اس کا جواب نہیں دیتا (یعنی نماز کے لیے نہیں آتا) اس کی کوئی نماز نہیں۔

(۵۵۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ مَرْفُوعًا وَرُوِيَ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا.

(۵۵۸۸) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَارِغًا صَحِيحًا فَلَمْ يُجِبْ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ)). [صحيح انظر ما قبله]

(۵۵۸۸) ابوبردہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان کو سنا، وہ فارغ اور تندرست تھا پھر اس نے جواب نہیں دیا (یعنی نماز کو نہیں آیا) اس کی کوئی نماز نہیں۔

(۵۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُبْحٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ إِلاَّ مِنْ عُذْرٍ. مَوْقُوفٌ. [صحيح]

(۵۵۸۹) ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اذان سنتا ہے پھر اس کا جواب نہیں دیتا (نماز کو نہیں آتا) اس کی کوئی نماز نہیں، لیکن عذر کی بنا پر گنجائش ہے۔

(۵۵۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ: ((مَنْ سَمِعَ الأَذَانَ فَارِغًا صَحِيحًا ثُمَّ لَمْ يُجِبْ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ)). كَذَا قَالَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ وَلاَ أُرَاهُ إِلاَّ وَهْمًا. [صحيح]

(۵۵۹۰) ابوبکر بن ابی بردہ ابوموسیٰ اشعری سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جس نے تندرستی اور فراغت کی حالت میں اذان کو سنا، پھر وہ نماز کو نہیں آتا تو اس کی کوئی نماز نہیں۔

(۵۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لاَ صَلاَةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ إِلاَّ فِي الْمَسْجِدِ قِيلَ وَمَنْ جَارُ الْمَسْجِدِ؟ قَالَ: مَنْ أَسْمَعَهُ الْمُنَادِي.

[تقدم برقم ٤٩٤٢]

(۵۵۹۱) ابوحیان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مسجد کے پڑوسی کی نماز مسجد میں ہی ہوتی ہے پوچھا گیا: مسجد کا ہمسایہ کون ہے؟ فرمایا: جو موذن کی اذان سنے۔

(۵۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: تَجِبُ الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ.

[ضعیف۔ کتاب الام ۱/ ۳۳۰]

(۵۵۹۲) سعید بن میسب فرماتے ہیں: جو اذان سنے اس پر جمعہ فرض ہے۔

(۴) باب مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ مِنْ أَبْعَدَ مِنْ ذَلِكَ اخْتِيَارًا

جو دور سے جمعہ میں آئے اس کو اختیار ہے

يُذْكَرُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي مِنَ الزَّاوِيَةِ عَلَى فَرْسَخَيْنِ مِنَ الْبَصْرَةِ يَشْهَدُ الْجُمُعَةَ وَأَحْيَانًا لاَ يَشْهَدُهَا.

(۵۵۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ كَانَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ يَكُونَانِ بِالشَّجَرَةِ عَلَى أَقَلَّ مِنْ سِتَّةِ أَمْيَالٍ فَيَشْهَدَانِ الْجُمُعَةَ وَيَدَعَانِهَا
قَالَ وَيُرْوَى أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ كَانَ عَلَى مِيلَيْنِ مِنَ الطَّائِفِ فَيَشْهَدُ الْجُمُعَةَ وَيَدَعُهَا.

[صحیح۔ کتاب الام ۱/ ۳۳۰]

(۵۵۹۳) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سعید بن زید اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جنگل میں ہوتے تھے، جو چھ میل سے کم فاصلہ تھا۔ وہ جمعہ میں آ بھی جاتے اور کبھی چھوڑ بھی دیتے۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص طائف میں دو میل کے فاصلے پر تھے وہ بھی کبھی جمعہ میں آتے اور کبھی چھوڑ دیتے۔

(۵۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الأَعْرَجِ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَأْتِي الْجُمُعَةَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ يَمْشِي وَهُوَ عَلَى رَأْسِ سِتَّةِ أَمْيَالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ.

[صحیح لغیرہ۔ ابن ابی شیبہ ۵۰۸٦]

(۵۵۹۵) سبرہ بن علاء زہری سے نقل فرماتے ہیں کہ ذی الحلیفہ والے نبی ﷺ کے ساتھ جمعہ پڑھتے تھے اور یہ مدینہ سے چھ میل کا فاصلہ تھا۔

(۵۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِى سَبْرَةُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنِ الزُّهْرِيِّ: أَنَّ أَهْلَ ذِى الْحُلَيْفَةِ كَانُوا يُجَمِّعُونَ مَعَ النَّبِىِّ -ﷺ- وَذَلِكَ عَلَى مَسِيرِ أَمْيَالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ.

[ضعيف۔ عبد الرزاق ٥١٦٠]

(۵۵۹۶) ابن أبي جعفر اعرج سے روایت کرتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ذی الحلیفہ سے جمعہ پڑھنے کے لیے پیدل آتے تھے اور وہ مدینہ سے کئی میل کے فاصلے پر تھا۔

(۵۵۹۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنِى الأَوْزَاعِىُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِى رَبَاحٍ قَالَ: كَانَ أَهْلُ مِنًى يَحْضُرُونَ الْجُمُعَةَ بِمَكَّةَ. [حسن]

(۵۵۹۶) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ منیٰ والے مکہ میں جمعہ کے لیے آتے تھے۔

(۵۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ ثَابِتِ بْنِ مِسْحَلٍ مَوْلَى أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ بِالشَّجَرَةِ فَتَحْضُرُ الْجُمُعَةُ فَلاَ يَنْزِلُ إِلَيْهَا وَعِنْدَهُ دَوَابٌّ.

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ النُّزُولَ كَانَ لِلاِخْتِيَارِ وَذَهَبَ جَمَاعَةٌ إِلَى أَنَّ مَنْ آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ عِنْدَ انْصِرَافِهِ فَعَلَيْهِ الْحُضُورُ. [ضعيف۔ أخرجه البخاري في تاريخه ٢/١٦٧]

(۵۵۹۷) ثابت بن مسحل ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں، فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ایک جنگل میں رہتے تھے اور جمعہ کے لیے آتے تھے، جانور ہونے کے باوجود اس پر سواری نہ کرتے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ اس بات پر دلالت ہے کہ جمعہ میں آنے کا اختیار ہے اور جو صبح سفر میں جا کر رات تک واپس گھر پہنچ جائے۔ اس پر جمعہ میں حاضر ہونا واجب ہے۔

(۵۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِى أَحْمَدُ بْنُ الْخِضْرِ الشَّافِعِىُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مِنْ كِتَابِهِ آخِرَ مَجْلِسٍ جَلَسَهُ ثُمَّ مَاتَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَهْدِىٍّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِىِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِنَّمَا الْغُسْلُ عَلَى مَنْ تَجِبُ عَلَيْهِ الْجُمُعَةُ وَالْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ يَأْتِى أَهْلَهُ. [حسن]

(۵۵۹۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ غسل اس شخص پر ہے، جس پر جمعہ واجب ہے اور جمعہ اس پر واجب ہے جو اپنے گھر ہو۔

(۵۵۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو وَهُوَ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَمَرَ أَهْلَ ذِي الْحُلَيْفَةِ بِحُضُورِ الْجُمُعَةِ بِالْمَدِينَةِ فَكَانُوا يُجَمِّعُونَ بِهَا. [حسن]

(۵۵۹۹) یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم نے ذی الحلیفہ والوں کو حکم دیا کہ وہ مدینہ میں جمعہ کے لیے حاضر ہوں، پھر وہ وہاں جمعہ پڑھا کرتے تھے۔

(۵٦۰۰) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِثْلَهُ. قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لأَبِي عَمْرٍو عَلَى مَنْ تَجِبُ الْجُمُعَةُ؟ قَالَ: عَلَى مَنْ آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ عِنْدَ انْصِرَافِهِ مِنْهَا. كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ ذَلِكَ. [صحيح]

(۵٦۰۰) ولید کہتے ہیں کہ میں نے ابوعمرو سے پوچھا: جمعہ کس پر واجب ہے؟ فرمایا: جو سفر میں جانے کے بعد رات گھر واپس آ جائے تو اس پر بھی جمعہ ہے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بھی فرماتے تھے۔

(۵٦۰۱) قَالَ الْوَلِيدُ وَأَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ: الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آبَ إِلَى أَهْلِهِ، وَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ: يَا أَهْلَ قُرْدًا يَا أَهْلَ رَاكِيَةَ وَأَقَاصِي الْغُوطَةِ وَأَدَانِي الثَّنِيَّةِ: الْجُمُعَةَ الْجُمُعَةَ.

وَقَدْ رُوِيَ فِي حَدِيثٍ مُسْنَدٍ إِلاَّ أَنَّهُ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ ذَكَرْنَاهُ لِيُعْرَفَ إِسْنَادُهُ. [ضعيف]

(۵٦۰۱) مہاجر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے معاویہ بن ابی سفیان سے سنا: جو اپنے گھر واپس لوٹ آئے اس پر جمعہ واجب ہے اور وہ اپنے خطبہ میں فرمایا کرتے تھے: اے اہل قرد! اے اہل راکیہ اور غوطہ کے گرد و نواح والو اور ثنیہ کے قریب والو! جمعہ (ادا کیا کرو) دو مرتبہ فرماتے۔

(۵٦۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنِ الْمُعَارِكِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ عَلِمَ أَنَّ اللَّيْلَ يَأْوِيهِ إِلَى أَهْلِهِ فَلْيَشْهَدِ الْجُمُعَةَ)).

تَفَرَّدَ بِهِ مُعَارِكُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ وَقَدْ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ مُعَارِكٌ لاَ أَعْرِفُهُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ هُوَ أَبُو عَبَّادٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ مَتْرُوكٌ. [منكر]

(۵۶۰۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو علم ہو کہ وہ رات اپنے گھر چلا جائے گا تو وہ جمعہ میں حاضر ہو۔

(۵) باب الْعَدَدِ الَّذِينَ إِذَا كَانُوا فِي قَرْيَةٍ وَجَبَتْ عَلَيْهِمُ الْجُمُعَةُ

بستی والوں کی کتنی تعداد ہو تو جمعہ واجب ہوتا ہے

(۵۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَبِي قِلاَبَةَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيِّ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنِي رَجَاءُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَوَّلُ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ بَعْدَ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ بِالْمَدِينَةِ جُمُعَةُ الْبَحْرَيْنِ بِجُوَاثَا قَرْيَةٍ مِنْ قُرَى عَبْدِ الْقَيْسِ. [صحيح- بخارى ٨٥٢]

(۵۶۰۳) ابو جمرہ ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ مدینہ میں ادا کیے جانے والے جمعہ کے بعد پہلا جمعہ عبد القیس کی ایک جواثا نامی بستی میں پڑھا گیا جو بحرین میں واقع ہے۔

(۵۶۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: بَعْدَ جُمُعَةٍ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مَسْجِدِ عَبْدِ الْقَيْسِ بِجُوَاثَا مِنَ الْبَحْرَيْنِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي عَامِرٍ. [صحيح- انظر ما قبله]

(۵۶۰۴) ابراہیم بن طہمان نے اسی طرح ذکر کیا ہے لیکن وہ فرماتے ہیں کہ مسجد نبوی میں جمعہ کے بعد مسجد عبد القیس میں ہوا، جو بحرین کی جواثا نامی بستی میں ہے۔

(۵۶۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً وَقِرَاءَةً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ قَائِدَ أَبِي حِينَ كُفَّ بَصَرُهُ فَإِذَا خَرَجْتُ بِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَسَمِعَ الأَذَانَ بِهَا اسْتَغْفَرَ لأَبِي أُمَامَةَ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ. فَمَكَثْتُ حِينًا أَسْمَعُ ذَلِكَ مِنْهُ فَقُلْتُ: إِنَّ عَجْزًا أَنْ لاَ أَسْأَلَهُ عَنْ هَذَا فَخَرَجْتُ بِهِ كَمَا كُنْتُ أَخْرُجُ فَلَمَّا سَمِعَ الأَذَانَ بِالْجُمُعَةِ اسْتَغْفَرَ لَهُ فَقُلْتُ: يَا أَبَتَاهُ أَرَأَيْتَ اسْتِغْفَارَكَ لأَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ كُلَّمَا سَمِعْتَ الأَذَانَ بِالْجُمُعَةِ قَالَ: أَىْ بُنَىَّ كَانَ أَسْعَدُ أَوَّلَ مَنْ جَمَّعَ بِنَا بِالْمَدِينَةِ قَبْلَ مَقْدَمِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي هَزْمٍ مِنْ حَرَّةِ بَنِي بَيَاضَةَ فِي نَقِيعٍ يُقَالُ لَهُ الْخَضِمَاتُ قُلْتُ: وَكَمْ أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: أَرْبَعُونَ رَجُلاً. [حسن- ابن ماجه ١٠٨٢]

(۵۶۰۵) عبد الرحمن بن کعب بن مالک فرماتے ہیں: میں اپنے والد کو مسجد لے کر آتا تھا، جب ان کی نظر ختم ہوگئی۔ ایک مرتبہ میں انہیں جمعہ کے لیے لے کر جا رہا تھا تو اذان سن کر میرے والد نے ابو امامہ اسعد بن زرارہ کے لیے بخشش کی دعا کی۔ میں کچھ وقت رکا اور ان سے یہ سنتا رہا، لیکن سوال نہیں کیا، پھر میں انہیں جمعہ کے لیے لے کر نکلا تو جب انہوں نے جمعہ کی اذان سنی تو اسعد بن زرارہ کے لیے بخشش کی دعا کی۔ میں نے پوچھ لیا: اے ابا جان! آپ جمعہ کی اذان سن کر اسعد بن زرارہ کے لیے استغفار کرتے ہیں؟ فرمانے لگے: اے بیٹا! اسعد پہلے آدمی ہیں جنہوں نے مدینہ میں نبی ﷺ کے آنے سے پہلے نقیع کے علاقہ میں بنو بیاضہ کی بستی ھزم میں جمعہ پڑھایا۔ اس کو غضمات کہا جاتا تھا۔ میں نے پوچھا: آپ اس دن کتنے لوگ تھے؟ فرمایا: چالیس افراد۔

(۵۶۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ أَبِيهِ بَعْدَمَا ذَهَبَ بَصَرُهُ عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَرَحَّمَ لأَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ فَقُلْتُ لَهُ: إِذَا سَمِعْتَ النِّدَاءَ تَرَحَّمْتَ لأَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ: لأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ جَمَّعَ بِنَا فِي هَزْمِ النَّبِيتِ مِنْ حَرَّةِ بَنِي بَيَاضَةَ فِي نَقِيعٍ يُقَالُ لَهُ الْخَضِمَاتُ. قُلْتُ: كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ: أَرْبَعُونَ.

وَرَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أُمَامَةَ كَمَا قَالَ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ.

وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِذَا ذَكَرَ سَمَاعَهُ فِي الرِّوَايَةِ وَكَانَ الرَّاوِي ثِقَةً اسْتَقَامَ الإِسْنَادُ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنُ الإِسْنَادِ صَحِيحٌ. وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ آخَرُ لاَ يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ. [حسن۔ انظر ما قبله]

(۵۶۰۶) عبد الرحمن بن کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کو مسجد لے کر آتا تھا جب ان کی نظر خراب ہوگئی وہ جب بھی جمعہ کی اذان سنتے تو اسعد بن زرارہ کے لیے رحمت کی دعا کرتے۔ میں نے کہا: ابا جان! آپ جب بھی جمعہ کی اذان سنتے ہیں تو اسعد بن زرارہ کے لیے رحمت کی دعا کرتے ہیں؟ فرمایا: وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے نقیع علاقہ میں بنو بیاضہ کی بستی ھزم النبیت میں جمعہ پڑھایا۔ جس کو خضمات کہا جاتا ہے۔ میں نے کہا: آپ لوگ اس دن کتنے تھے؟ فرمایا: چالیس۔

(۵۶۰۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ يُعْرَفُ بِأَبِي الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَالِدٍ الْبَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَضَتِ السُّنَّةُ أَنَّ فِي كُلِّ ثَلاَثَةٍ إِمَامًا ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ جُمُعَةٌ وَفِطْرٌ وَأَضْحَى ، وَذَلِكَ أَنَّهُمْ جَمَاعَةٌ .(ت) وَكَذَلِكَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ

عَنِ الزُّهْرِيِّ.

تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُالْعَزِيزِ الْقُرَشِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَالاِعْتِمَادُ عَلَى مَا مَضَى وَعَلَى مَايَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [ضعيف]

(۵۶۰۷) عطاء جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ ہر تین میں ایک امام ہو اور جب لوگ چالیس یا اس سے زیادہ ہوں جمعہ عید الفطر عید الاضحیٰ واجب ہے؛ کیوں کہ یہ جماعت ہے۔

(۵۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: كُلُّ قَرْيَةٍ فِيهَا أَرْبَعُونَ رَجُلاً فَعَلَيْهِمُ الْجُمُعَةُ.

[ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي ۲۵۹]

(۵۶۰۸) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں: جس بستی میں چالیس آدمی ہوں ان پر جمعہ واجب ہے۔

(۵۶۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الثِّقَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْمِيَاهِ فِيمَا بَيْنَ الشَّامِ إِلَى مَكَّةَ جَمِّعُوا إِذَا بَلَغْتُمْ أَرْبَعِينَ. [ضعيف۔ كتاب الام ۱/۲۲۸]

(۵۶۰۹) سلیمان بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ عمر بن عبد العزیز مکہ اور شام کے درمیانی ساحلوں پر رہنے والوں کو حکم ارسال فرمایا کہ جب تم چالیس کی مقدار تک پہنچ جاؤ تو جمعہ پڑھو۔

(۵۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْحَلَبِيُّ يَعْنِي عُبَيْدَ بْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ يَعْنِي الرَّقِّيَّ قَالَ أَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِذَا بَلَغَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ أَرْبَعِينَ رَجُلاً فَلْيُجَمِّعُوا. [ضعيف]

(۵۶۱۰) ابو ملیح فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کا خط آیا، جب بستی والے چالیس مرد ہوں تو وہ جمعہ پڑھیں۔

(۵۶۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَيُّمَا قَرْيَةٍ اجْتَمَعَ فِيهَا خَمْسُونَ رَجُلاً فَلْيَؤُمَّهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ، وَلْيَخْطُبْ عَلَيْهِمْ وَلْيُصَلِّ بِهِمُ الْجُمُعَةَ. [صحيح]

(۵۶۱۱) معاویہ فرماتے ہیں کہ عمر بن عبد العزیز نے خط لکھا، جس بستی میں پچاس آدمی جمع ہو جائیں تو ایک ان کی امامت کروائے اور خطبہ دے اور ان کو جمعہ پڑھائے۔

(۵۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ فَقَالَ: كُلُّ

مَدِينَةٍ أَوْ قَرْيَةٍ فِيهَا جَمَاعَةٌ وَعَلَيْهِمْ أَمِيرٌ أُمِرُوا بِالْجُمُعَةِ. فَلْيُجَمِّعْ بِهِمْ فَإِنَّ أَهْلَ الإِسْكَنْدَرِيَّةِ وَمَدَائِنَ مِصْرَ وَمَدَائِنَ سَوَاحِلِهَا كَانُوا يُجَمِّعُونَ الْجُمُعَةَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِأَمْرِهِمَا وَفِيهَا رِجَالٌ مِنَ الصَّحَابَةِ. [حسن]

(۵۶۱۲) ولید بن مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے لیث بن سعد سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: وہ شہر یا بستی جس میں جماعت ہوتی ہو اور ان کا امیر ہو تو وہ ان کو جمعہ کا حکم دے اور جمعہ پڑھائے۔ چناں چہ اسکندریہ، مصر کے شہر اور ساحل والے عمر بن خطاب اور عثمان بن عفان کے دور میں جمعہ پڑھتے تھے اور ان میں صحابہ بھی رہتے تھے۔

(۵۶۱۳) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي شَيْبَانُ حَدَّثَنِي مَوْلًى لآلِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ: أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْقُرَى الَّتِي بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ مَا تَرَى فِي الْجُمُعَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ إِذَا كَانَ عَلَيْهِمْ أَمِيرٌ فَلْيُجَمِّعْ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا كَانَتْ قَرْيَةٌ لاَصِقَةٌ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ جَمَّعُوا. [ضعیف]

(۵۶۱۳) (الف) سعید بن عاص کے غلام نے عبداللہ بن عمر بن خطاب سے سوال کیا کہ مکہ اور مدینہ کے درمیان بستیوں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ فرمایا: جب ان کا امیر ہو تو ان کو جمعہ پڑھائے۔

(ب) عطاء فرماتے ہیں کہ جب بستیاں ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہوں تو وہ جمعہ پڑھیں۔

(۵۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ انْظُرْ كُلَّ قَرْيَةٍ أَهْلِ قَرَارٍ لَيْسُوا هُمْ بِأَهْلِ عَمُودٍ يَنْتَقِلُونَ فَأَمِّرْ عَلَيْهِمْ أَمِيرًا، ثُمَّ مُرْهُ فَلْيُجَمِّعْ بِهِمْ.

قَالَ الشَّيْخُ وَالأَشْبَهُ بِأَقَاوِيلِ السَّلَفِ وَأَفْعَالِهِمْ فِي إِقَامَةِ الْجُمُعَةِ فِي الْقُرَى الَّتِي أَهْلُهَا أَهْلُ قَرَارٍ لَيْسُوا بِأَهْلِ عَمُودٍ يَنْتَقِلُونَ أَنَّ ذَلِكَ مُرَادُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَا. [صحیح۔ ابن أبی شیبہ ۵۰۶۹]

(۵۶۱۴) جعفر بن برقان فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے عدی بن عدی کندی کو خط لکھا کہ آپ دیکھیں جب مستقل بستیاں ہیں اور وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ بار بار منتقل ہونے والے نہ ہوں تو ان کا امیر مقرر کرو اور وہ ان کو جمعہ پڑھائے۔

شیخ فرماتے ہیں: سلف کے اقوال و افعال کے مطابق جو مستقل بستیاں ہیں ان میں جمعہ ہوگا، لیکن جو ایک جگہ ٹھہرنے والے نہیں ان میں نہیں۔

(۵۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لاَ جُمُعَةَ وَلاَ

تَشْرِيقَ إِلاَّ فِي مِصْرٍ جَامِعٍ۔ [صحيح۔ عبد الرزاق ٥١٧٥]

(۵۶۱۵) ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا: جمعہ اور عید بڑے شہر میں ادا کی جائے۔

(٥٦١٦) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَعِيدٍ التُّجِيبِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ الدَّوْسِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ قَرْيَةٍ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا إِلاَّ أَرْبَعَةٌ .يَعْنِي بِالْقُرَى الْمَدَائِنَ.

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنِ الْمُوَقَّرِيِّ وَالْحَكَمِ الأَيْلِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

قَالَ الدَّارَقُطْنِيُّ لاَ يَصِحُّ هَذَا عَنِ الزُّهْرِيِّ كُلُّ مَنْ رَوَاهُ عَنْهُ مَتْرُوكٌ وَالزُّهْرِيُّ لاَ يَصِحُّ سَمَاعُهُ مِنَ الدَّوْسِيَّةِ.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنِ التُّجِيبِيِّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَيْلِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ كَذَلِكَ قَالَهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى عَنْ بَقِيَّةَ. [باطل۔ الدار قطنی ۲/۷]

(۵۶۱۶) زہری رحمہ اللہ ام عبداللہ دوسیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی بستی میں چار افراد بھی ہوں تو ان پر جمعہ واجب ہے۔

(٥٦١٧) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ سَلْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَعِيدٍ التُّجِيبِيُّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ الدَّوْسِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ قَرْيَةٍ فِيهَا إِمَامٌ، وَإِنْ لَمْ يَكُونُوا إِلاَّ أَرْبَعَةً)). حَتَّى ذَكَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- ثَلاَثَةً.

الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَتْرُوكٌ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى ضَعِيفٌ وَلاَ يَصِحُّ هَذَا عَنِ الزُّهْرِيِّ .وَقَدْ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ فِي الْخَمْسِينَ لاَ يَصِحُّ إِسْنَادُهُ. وَيُذْكَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ مُصْعَبَ بْنَ عُمَيْرٍ حِينَ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمَدِينَةِ جَمَّعَ بِهِمْ وَهُمُ اثْنَا عَشَرَ رَجُلاً. [باطل۔ انظر ما قبله]

(۵۶۱۷) (الف) زہری رحمہ اللہ ام عبد دوسیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس بستی میں امام کے علاوہ چار یا تین افراد ہوں تو ان پر جمعہ واجب ہے۔

(ب) زہری مصعب بن عمیر سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ان کو مدینہ روانہ کیا تو وہ بارہ آدمیوں کو جمعہ پڑھاتے تھے۔

(٥٦١٨) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَإِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ بِمَعُونَةِ

الاثْنَیْ عَشَرَ النُّقَبَاءَ الَّذِینَ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِی صُحْبَتِهِمْ أَوْ عَلَی أَثَرِهِمْ إِلَی الْمَدِینَةِ لِیُقْرِءَ الْمُسْلِمِینَ وَیُصَلِّیَ بِهِمْ ثُمَّ عَدَدُ مَنْ صَلَّی بِهِمْ مِنَ الْمُسْلِمِینَ مَذْکُورٌ فِی حَدِیثِ کَعْبِ بْنِ مَالِكٍ حِینَ أَقَامَهَا مُصْعَبٌ بِإِشَارَةِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ وَنُصْرَتِهِ إِیَّاهُ. [ضعیف۔ ابن سعد فی الطبقات ۳/۱۱۸]

(۵۶۱۸) نفیلی فرماتے ہیں کہ میں نے معقل بن عبید اللہ کے سامنے زہری سے قراءت کی، پھر اس حدیث کو ذکر کیا، یہ اثر منقطع ہے۔ اگر صحیح ہو تو اس سے مراد بارہ سردار جنہیں ان کے ساتھ یا ان کے پیچھے مدینہ روانہ کیا تھا تاکہ وہ مسلمانوں کو قرآن اور نماز پڑھائیں۔ پھر وہ تعداد جنہوں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی وہ حدیث کعب بن مالک میں مذکور ہے اسعد بن زرارہ کے حکم اور مدد سے مصعب نے قائم کیا۔

(۶) باب مَا یُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَی أَنَّ عَدَدَ الأَرْبَعِینَ لَهُ تَأْثِیرٌ فِیمَا یُقْصَدُ مِنْهُ الْجَمَاعَةُ

چالیس کی تعداد میں جمعہ اور جماعت کا قصد کیا جائے

(۵۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَاسَرْجِسِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِیُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَکُنْتُ آخِرَ مَنْ أَتَاهُ وَنَحْنُ أَرْبَعُونَ رَجُلاً فَقَالَ: ((إِنَّکُمْ مُصِیبُونَ وَمَنْصُورُونَ وَمَفْتُوحٌ لَکُمْ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ فَلْیَتَّقِ اللَّهَ، وَلْیَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ، وَلْیَنْهَ عَنِ الْمُنْکَرِ، وَلْیَصِلِ الرَّحِمَ، مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ)).

وَرَوَاهُ أَیْضًا الثَّوْرِیُّ وَمِسْعَرُ بْنُ کِدَامٍ عَنْ سِمَاكٍ وَفِی رِوَایَةِ مِسْعَرٍ جَمَعَنَا نَحْوًا مِنْ أَرْبَعِینَ.

[ضعیف۔ ابو یعلی ۵۳۰۴]

(۵۶۱۹) عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ جمعہ پڑھا۔ ہماری تعداد چالیس تھی۔ میں ان میں سے سب سے آخر میں آیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے مقاصد کو حاصل کرو گے اور تمہیں فتح نصیب ہوگی تم مدد کیے جاؤ گے۔ جو یہ پائے اللہ سے ڈرے، نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے رشتہ داری کو ملائے اور جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔

(۵۶۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِی أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: کُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِی قُبَّةٍ نَحْوًا مِنْ أَرْبَعِینَ فَقَالَ: ((أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَکُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ)). قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: ((أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَکُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ

الْجَنَّةِ)). قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: ((فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَاكَ أَنَّ الْجَنَّةَ لاَ يَدْخُلُهَا إِلاَّ نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ ، وَمَا أَنْتُمْ فِي الشِّرْكِ إِلاَّ كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الأَحْمَرِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ بخاری ۶۱۶۳]

(۵۶۲۰) عمرو بن میمون عبد اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک خیمہ میں چالیس آدمی تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم راضی ہو کہ تم جنت کے چوتھائی ہو۔ انہوں نے کہا: جی ہاں! پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم راضی ہو کہ تم جنت کا تیسرا حصہ ہو۔ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ تم آدھی جنت والوں میں سے ہو گے اور جنت میں صرف مسلمان نے داخل ہونا ہے اور تمہارے اندر اتنا شرک بھی نہیں ہونا چاہیے جیسے سیاہ بیل کے اوپر کوئی سفید بال ہو یا سرخ بیل کے اوپر کوئی سیاہ بال ہو۔

(۵۶۲۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ مَاتَ ابْنٌ لَهُ بِقُدَيْدٍ أَوْ بِعُسْفَانَ فَقَالَ: يَا كُرَيْبُ انْظُرْ مَا اجْتَمَعَ لَهُ مِنَ النَّاسِ. قَالَ: فَخَرَجْتُ فَإِذَا نَاسٌ قَدِ اجْتَمَعُوا فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: يَقُولُ هُمْ أَرْبَعُونَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ: اخْرُجُوا بِهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَقُومُ عَلَى جَنَازَتِهِ أَرْبَعُونَ رَجُلاً لاَ يُشْرِكُونَ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلاَّ شَفَّعَهُمُ اللَّهُ فِيهِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ مسلم ۹۴۸]

(۵۶۲۱) کریب ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کا بیٹا قدید یا عفان نامی جگہ پر فوت ہو گیا تو ابن عباس نے فرمایا: اے کریب! دیکھو لوگ جمع ہو گئے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ لوگ جمع ہو چکے تھے۔ میں نے ان کو خبر دی تو انہوں نے پوچھا: وہ چالیس افراد ہیں۔ میں نے کہا: ہاں فرمایا: جنازہ لے چلو، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو مسلمان بندہ فوت ہو جائے اور اس کے جنازہ پر چالیس افراد ہوں جنہوں نے اللہ کے ساتھ شرک نہ کیا ہو تو ان کی سفارش اللہ قبول فرمالیں گے۔

(۷) باب الإِمَامِ يَمُرُّ بِمَوْضِعٍ لاَ تُقَامُ فِيهِ الْجُمُعَةُ مُسَافِرًا

امام کا سفر کی حالت میں ایسی جگہ سے گزرنا جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو

(۵۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ

شِهَابٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ آيَةٌ فِي كِتَابِكُمْ تَقْرَءُونَهَا لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ نَزَلَتْ لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا قَالَ: وَأَيُّ آيَةٍ قَالَ ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾ [المائدة: ٣] فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنِّي لَأَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ، وَالْمَكَانَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِعَرَفَاتٍ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ. وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّاهَا يَوْمَئِذٍ ظُهْرًا لَا جُمُعَةً.

[صحيح۔ بخاری ٤٥]

(۵۶۲۲) (الف) طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ یہود کا ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے امیر المومنین! تمہاری کتاب میں ایسی آیت ہے جس کو تم پڑھتے ہو، اگر یہود کے گروہ پر اترتی تو وہ اس دن کو عید بنا لیتے۔ انہوں نے پوچھا: کونسی آیت؟ اس نے کہا: ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾ [المائدة: ٣] آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تمہارے اوپر اپنی نعمت کامل کر دی ہے اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کر لیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں وہ دن اور جگہ خوب جانتا ہوں جب یہ آیت نازل ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ پر عرفات کے میدان میں اور جمعہ کے روز نازل ہوئی تھی۔

(ب) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دن نبی ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی جمعہ نہیں۔

(۵۶۲۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ وَجَمَاعَةٌ ذَكَرَهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ الطَّوِيلَ فِي الْحَجِّ وَفِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ لَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ بخاری ٨٩٤]

(۵۶۲۳) جابر رضی اللہ عنہ حج کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس میں ہے، بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کہی، پھر اقامت۔ نبی ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر اقامت ہوئی اور آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی۔ ان کے درمیان آپ ﷺ نے نماز نہیں پڑھی۔

(۸) باب الْإِنْفِضَاضِ

چھوڑ جانے کے متعلق

(٥٦٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا .فَجَاءَتْ عِيرٌ مِنَ الشَّامِ فَانْفَتَلَ النَّاسُ إِلَيْهَا حَتَّى لَمْ يَبْقَ مَعَهُ إِلاَّ اثْنَا عَشَرَ رَجُلاً فَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الآيَةُ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱] رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ وَرَوَاهُ زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ فَذَكَرَا أَنَّ ذَلِكَ كَانَ وَهُمْ فِي الصَّلاَةِ. [صحیح۔ بخاری ۸۹۴]

(۵۶۲۴) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن کھڑے خطبہ دے رہے تھے۔ شام کی جانب سے ایک قافلہ آیا تو لوگ آپ ﷺ کو چھوڑ کر اس کی طرف چلے گئے اور آپ ﷺ کے ساتھ صرف بارہ آدمی باقی رہ گئے۔ پھر سورۃ جمعہ کی یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱]

ترجمہ ''اور وہ جب کوئی تجارتی قافلہ یا کھیل دیکھتے ہیں تو تجھے کھڑا ہوا چھوڑ کر اس کی طرف چلے جاتے ہیں۔''

(۵۶۲۵) أَمَّا حَدِيثُ زَائِدَةَ فَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي الْجُمُعَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ أَقْبَلَتْ عِيرٌ تَحْمِلُ طَعَامًا قَالَ فَالْتَفَتُوا فَانْصَرَفُوا حَتَّى مَا بَقِيَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ اثْنَا عَشَرَ رَجُلاً فَنَزَلَتْ ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۶۲۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ جمعہ پڑھ رہے تھے کہ غلے کا کھانے قافلہ آیا۔ لوگ اس قافلہ کی طرف چلے گئے اور نبی ﷺ کے ساتھ صرف بارہ آدمی بچے تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱] ترجمہ: اور وہ جب کوئی تجارتی قافلہ یا کھیل دیکھتے ہیں تو آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ کر اس کی طرف چلے جاتے ہیں۔

(۵۶۲۶) وَأَمَّا حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَقْبَلَتْ عِيرٌ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نُصَلِّي الْجُمُعَةَ فَانْفَضَّ النَّاسُ إِلَيْهَا فَمَا بَقِيَ إِلاَّ اثْنَا عَشَرَ رَجُلاً فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا﴾ [الجمعة: ۱۱] رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حُصَيْنٍ وَرَوَاهُ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّحَّانُ وَهُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ حُصَيْنٍ

عَنْ أَبِي سُفْيَانَ وَسَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ دُونَ الْبَيَانِ وَقَدْ قِيلَ عَنْهُمَا فِي الْخُطْبَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُصَيْنٍ فَخَالَفَ الْجَمَاعَةَ فِي عَدَدِ مَنْ بَقِيَ مَعَهُ. [صحيح ٨٩٤]

(۵۶۲۶) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قافلہ آیا اور ہم نبی ﷺ کے ساتھ جمعہ پڑھ رہے تھے۔ لوگ اس طرف چلے گئے اور نبی ﷺ کے ساتھ صرف بارہ آدمی باقی رہ گئے تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا﴾ [الجمعة: ۱۱] اور جب وہ کوئی تجارتی قافلہ یا کھیل دیکھتے ہیں تو آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ کر اس کی طرف چلے جاتے ہیں۔

(۵۶۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُنَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ أَقْبَلَتْ عِيرٌ تَحْمِلُ الطَّعَامَ حَتَّى نَزَلُوا بِالْبَقِيعِ فَالْتَفَتُوا إِلَيْهَا وَانْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَيْسَ مَعَهُ إِلاَّ أَرْبَعُونَ رَجُلاً أَنَا فِيهِمْ قَالَ: فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱]

قَالَ عَلِيٌّ: لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الإِسْنَادِ إِلاَّ أَرْبَعِينَ رَجُلاً غَيْرُ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ حُصَيْنٍ وَخَالَفَهُ أَصْحَابُ حُصَيْنٍ فَقَالُوا لَمْ يَبْقَ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ اثْنَا عَشَرَ رَجُلاً.

قَالَ الشَّيْخُ وَالأَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ الصَّحِيحُ رِوَايَةُ مَنْ رَوَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ فِي الْخُطْبَةِ وَقَوْلُ مَنْ قَالَ نُصَلِّي مَعَهُ الْجُمُعَةَ أَرَادَ بِهِ الْخُطْبَةَ وَكَأَنَّهُ عَبَّرَ بِالصَّلاَةِ عَنِ الْخُطْبَةِ وَحَدِيثُ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ أَيْضًا وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح لغيره۔ الدارقطني ٢/ ٤]

(۵۶۲۷) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ غلے کا بھرا ہوا قافلے آ گیا اور بقیع مقام پر پڑاؤ کیا۔ لوگ اس قافلہ کی طرف چلے گئے اور انہوں نے نبی ﷺ کو چھوڑ دیا اور آپ ﷺ کے ساتھ صرف چالیس آدمی تھے۔ میں بھی ان میں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ پر یہ آیت نازل کر دی: ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱] اور جب وہ کسی تجارتی قافلہ یا کھیل کو دیکھتے ہیں تو تجھے کھڑا ہوا چھوڑ کر اس کی طرف چلے جاتے ہیں۔

نوٹ: علی بن عاصم عن حصین اس سند سے چالیس آدمیوں کا تذکرہ ہے، باقی حصین کے شاگرد اس کی مخالفت کرتے ہیں، وہ صرف بارہ کی تعداد کا ذکر کرتے ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: صحیح روایات میں ہے کہ آپ ﷺ خطبہ کی حالت میں تھے اور جس نے نماز کا تذکرہ کیا ہے وہ بھی اس سے مراد خطبہ ہی لیتے ہیں۔

(۹) باب الرَّجُلِ يَسْجُدُ عَلَى ظَهْرِ مَنْ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الزِّحَامِ

رش کی وجہ سے سامنے والے کی کمر پر سجدہ کرنا

(۵۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَرَأَ النَّجْمَ فَسَجَدَ بِنَا فَأَطَالَ السُّجُودَ وَكَثُرَ النَّاسُ فَصَلَّى بَعْضُهُمْ عَلَى ظَهْرِ بَعْضٍ. [منكر]

(۵۶۲۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۃ ''نجم'' پڑھی تو سجدہ کیا اور سجدہ لمبا کر دیا۔ لوگ بہت زیادہ تھے تو وہ ایک دوسرے کی کمر پر سجدہ کر رہے تھے۔

(۵۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ يَعْنِي أَبَا الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَيَّارِ بْنِ الْمَعْرُورِ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَنَى هَذَا الْمَسْجِدَ وَنَحْنُ مَعَهُ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالأَنْصَارُ فَإِذَا اشْتَدَّ الزِّحَامُ فَلْيَسْجُدِ الرَّجُلُ مِنْكُمْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ. [صحيح لغيره۔ عبد الرزاق ۱۵۵۶]

(۵۶۲۹) سیار بن معرور فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب سے خطبہ میں سنا: اے لوگو! نبی ﷺ نے اس مسجد کو بنایا تو ہم مہاجرین اور انصار آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ جب رش زیادہ ہوتا تو آدمی اپنے بھائی کی کمر پر سجدہ کرتا۔

(۵۶۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ: إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَلْيَسْجُدْ عَلَى ثَوْبِهِ، وَإِذَا اشْتَدَّ الزِّحَامُ فَلْيَسْجُدْ أَحَدُكُمْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ. [صحيح]

(۵۶۳۰) زید بن وھب فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ فرمایا: سخت گرمی میں اپنے کپڑے پر سجدہ کرے اور جب رش زیادہ ہو تو اپنے بھائی کی کمر پر سجدہ کرے۔

(۱۰) باب الرَّجُلِ يَتَأَخَّرُ سُجُودُهُ عَنْ سَجْدَتَيِ الإِمَامِ بِالزِّحَامِ فَيَجُوزُ قِيَاسًا عَلَى تَأَخُّرِ أَحَدِ الصَّفَّيْنِ عَنِ الإِمَامِ فِي سَجْدَتَيْ صَلاَةِ الْخَوْفِ

رش کی وجہ سے امام کے سجدوں سے سجدے مؤخر کرنا نمازِ خوف پر قیاس کرتے ہوئے جب پچھلی صف امام کے بعد سجدے کرتی ہے

(۵۶۳۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَلَاةَ الْخَوْفِ وَذَكَرَ أَنَّ الْعَدُوَّ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ وَكَبَّرْنَا ، وَرَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِي نُحُورِ الْعَدُوِّ ، فَلَمَّا قَامَ وَقَامَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُودِ ثُمَّ تَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ وَتَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ فَرَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا ، ثُمَّ سَجَدَ فَلَمَّا رَفَعَ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِي نُحُورِ الْعَدُوِّ فَلَمَّا سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَجَلَسَ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُودِ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا جَمِيعًا قَالَ جَابِرٌ: كَمَا يَفْعَلُ حَرَسِيُّكُمْ هَذَا بِأُمَرَائِهِمْ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ وَأَمَّا الاِسْتِخْلاَفُ فَقَدْ مَضَى مَا فِيهِ مِنَ الأَخْبَارِ وَالآثَارِ فِي أَبْوَابِ الإِمَامَةِ. [صحيح]

(۵۶۳۱) عطاء جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز خوف ادا کی اور دشمن ہمارے اور قبلہ کے درمیان تھا۔ آپ ﷺ نے تکبیر کہی تو ہم نے بھی تکبیر کہی۔ ہم نے آپ ﷺ کے ساتھ رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد آپ ﷺ نے سجدہ کیا اور پہلی صف نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا۔ دوسری صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی۔ جب آپ ﷺ اور پہلی صف کھڑی ہوئی تو پھر دوسری صف نے سجدہ کیا۔ پھر پہلی صف پیچھے آگئی اور دوسری صف پہلی صف کی جگہ چلی گئی۔ آپ ﷺ کے ساتھ مل کر ہم سب نے رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا۔ پھر جب اٹھے اور سجدہ کیا تو آپ ﷺ کے ساتھ پہلی صف نے سجدہ کیا اور بیٹھ گئے تو دوسری صف سجدہ میں چلی گئی۔ پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو ہم نے بھی سلام پھیرا۔ جابر فرماتے ہیں: یہ ایسے ہے جیسے کہ شاہی محافظ اپنے امرا کے ساتھ کرتے ہیں۔

(۱۱) باب مَنْ لاَ تَلْزَمُهُ الْجُمُعَةُ

جس کے لیے جمعہ ضروری نہیں

(۵۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَعْدَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي الْعَنْبَسِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِلاَّ عَلَى مَمْلُوكٍ ، أَوِ امْرَأَةٍ ، أَوْ صَبِيٍّ ، أَوْ مَرِيضٍ)).

وَهَذَا الْحَدِيثُ وَإِنْ كَانَ فِيهِ إِرْسَالٌ فَهُوَ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ فَطَارِقٌ مِنْ كِبَارِ التَّابِعِينَ وَمِمَّنْ رَأَى النَّبِيَّ -ﷺ- وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ وَلِحَدِيثِهِ هَذَا شَوَاهِدُ. مِنْهَا مَا. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۵۷۸]

(۵۶۳۲) طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام عورت بچہ اور مریض کے علاوہ تمام مسلمانوں پر جمعہ فرض ہے۔

(٥٦٣٣) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَيَانٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ يَعْنِی النَّيْسَابُورِیَّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِی ابْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِیَّ حَدَّثَنِی إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنِ الْحَكَمِ أَبِی عَمْرٍو عَنْ ضِرَارِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِیِّ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِیِّ عَنِ النَّبِیِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ إِلاَّ عَلَى امْرَأَةٍ أَوْ صَبِیٍّ أَوْ مَرِيضٍ أَوْ مُسَافِرٍ)).

وَفِی رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَانَ: ((إِنَّ الْجُمُعَةَ وَاجِبَةٌ إِلاَّ عَلَى صَبِیٍّ أَوْ مَمْلُوكٍ أَوْ مُسَافِرٍ)).

[حسن لغیرہ۔ الطبرانی فی الکبیر ۱۲۵۷]

(۵۶۳۳) تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت، بچہ، مریض اور مسافر کے علاوہ تمام پر جمعہ واجب ہے۔

ابن عبدان کی روایت میں ہے کہ بچہ غلام اور مسافر کے علاوہ تمام پر جمعہ واجب ہے۔

(٥٦٣٤) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِیٍّ حَدَّثَنَا الْبَغَوِیُّ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَنْصَارِیُّ عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَعَلَيْهِ الْجُمُعَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلاَّ عَلَى مَرِيضٍ ، أَوْ مُسَافِرٍ ، أَوْ صَبِیٍّ ، أَوْ مَمْلُوكٍ وَمَنِ اسْتَغْنَى عَنْهَا بِلَهْوٍ أَوْ تِجَارَةٍ اسْتَغْنَى اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ غَنِیٌّ حَمِيدٌ)). وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِی مَرْيَمَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ فَزَادَ فِيهِمْ: أَوِ امْرَأَةٍ . [حسن لغیرہ۔ الدار قطنی ۲/۳]

(۵۶۳۴) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس پر جمعہ کے دن جمعہ ہے، لیکن بیمار مسافر بچہ اور غلام پر نہیں اور جو کوئی کھیل کی وجہ سے لاپرواہی کرتا ہے تو اللہ اس سے بے پرواہ ہو جاتا ہے اور اللہ غنی اور قابل تعریف ہے۔

(٥٦٣٥) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ يَعْنِی ابْنَ صَالِحِ بْنِ حَیٍّ حَدَّثَنِی أَبِی حَدَّثَنِی أَبُو حَازِمٍ عَنْ مَوْلًى لآلِ الزُّبَيْرِ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِیِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ: ((الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ حَالِمٍ إِلاَّ عَلَى أَرْبَعَةٍ عَلَى الصَّبِیِّ ، وَالْمَمْلُوكِ ، وَالْمَرْأَةِ ، وَالْمَرِيضِ)). [صحیح لغیرہ۔ ابن أبی شیبہ ۵۱۴۸]

(۵۶۳۵) آل زبیر کا غلام مرفوع حدیث بیان کرتا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بچہ، غلام، عورت اور بیمار کے علاوہ ہر بالغ پر جمعہ واجب ہے۔

(۵۶۳۶) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا حُلْوُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْبِلَادِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ إِلَّا عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ أَوْ ذِي عِلَّةٍ)). [ضعيف جداً]

(۵۶۳۶) ابو بلاد ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، غلام اور بیمار کے علاوہ ہر شخص جمعہ واجب ہے۔

(۵۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ جَمَعَ نِسَاءَ الأَنْصَارِ فِي بَيْتٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَرَدَدْنَا عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ: أَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَيْكُنَّ. قَالَتْ فَقُلْنَا: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللَّهِ وَبِرَسُولِ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ: تُبَايِعْنَ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا، وَلَا تَسْرِقْنَ، وَلَا تَزْنِينَ الآيَةَ. قَالَتْ قُلْنَا: نَعَمْ فَمَدَّ يَدَيْهِ مِنْ خَارِجِ الْبَيْتِ وَمَدَدْنَا أَيْدِيَنَا مِنْ دَاخِلِ الْبَيْتِ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ. وَأُمِرْنَا بِالْعِيدَيْنِ أَنْ تَخْرُجَ فِيهِمَا الْحُيَّضُ وَالْعُتَّقُ وَلَا جُمُعَةَ عَلَيْنَا، وَنَهَانَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ فَسَأَلْتُ جَدَّتِي عَنْ قَوْلِهِ ﴿وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ﴾ [الممتحنة: ۱۲] قَالَتْ: نَهَانَا عَنِ النِّيَاحَةِ. [ضعيف۔ احمد ۵/۸۵]

(۵۶۳۷) عبد الرحمن بن عطیہ اپنی دادی ام عطیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ مدینہ آئے تو انصار کی عورتوں کو ایک گھر میں جمع کیا اور ان کی طرف عمر بن خطاب کو بھیجا تو وہ دروازے پر کھڑے ہو گئے اور سلام کہا، ہم نے سلام کا جواب دیا۔ پھر فرمایا: میں تمہاری طرف رسول اللہ ﷺ کا قاصد ہوں۔ ہم نے کہا: خوش آمدید! رسول اللہ ﷺ اور ان کے قاصد کو۔ پھر فرمایا: تم بیعت کرو کہ تم اللہ کے ساتھ شرک نہ کرو گی، چوری اور زنا نہ کرو گی۔ ہم نے کہا: ہاں۔ انہوں نے اپنا ہاتھ پھیلایا گھر کے باہر سے اور ہم نے اپنے ہاتھ پھیلائے گھر کے اندر سے۔ پھر فرمایا: اے اللہ! تو گواہ ہو جا اور ہمیں حکم دیا گیا کہ عیدین میں بالغ عورتیں آئیں، لیکن ہمارے اوپر جمعہ نہیں اور ہمیں جنازوں میں شمولیت سے منع کر دیا۔ اسماعیل کہتے ہیں: میں نے اپنی دادی سے پوچھا: ﴿وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ﴾ [الممتحنة: ۱۲] بھلائی کے کاموں میں وہ نافرمانی نہ کریں، سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا: آپ نے ہمیں نوحہ کرنے سے منع کر دیا۔

(۵۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ

حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلاً قَدْ عَقَلَ رَاحِلَتَهُ قَالَ: مَا يَحْبِسُكَ؟ قَالَ: الْجُمُعَةُ. قَالَ: إِنَّ الْجُمُعَةَ لاَ تَحْبِسُ مُسَافِرًا فَاذْهَبْ.

[ضعيف۔ عبد الرزاق تقدم برقم ۵۵۳۷]

(۵۶۳۸) اسود بن قیس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا، اس نے اپنی سواری کو باندھا ہوا تھا۔ فرمایا: کس چیز نے تجھے روکا؟ وہ کہنے لگا: جمعہ نے۔ فرمایا: جمعہ کسی مسافر کو نہیں روکتا تم جاؤ۔

(۵۶۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُوبَ إِسْحَاقُ بْنُ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لاَ جُمُعَةَ عَلَى مُسَافِرٍ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. (ت) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ قَالَ كُنَّا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ بِخُرَاسَانَ نَقْصُرُ الصَّلاَةَ وَلاَ نُجَمِّعُ. [ضعيف]

(۵۶۳۹) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مسافر پر جمعہ نہیں ہے۔

(ب) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ہم عبدالرحمن بن سمرہ کے ساتھ خراسان میں تھے۔ ہم قصر کرتے اور جمعہ نہ پڑھتے۔

(۵۶۴۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فَذَكَرَهُ. هَكَذَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي وَلاَ نُجَمِّعُ بِالتَّشْدِيدِ وَرَفْعِ النُّونِ.

(۱۲) باب تَرْكِ إِتْيَانِ الْجُمُعَةِ لِخَوْفٍ أَوْ مَرَضٍ أَوْ مَا فِي مَعْنَاهُمَا مِنَ الأَعْذَارِ

خوف، بیماری یا کسی دوسرے عذر کی وجہ سے جمعہ چھوڑنے کا بیان

(۵۶۴۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أُنَيْفٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ مَغْرَاءَ الْعَبْدِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِيَ فَلَمْ يَمْنَعْهُ مِنِ اتِّبَاعِهِ عُذْرٌ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ)). قَالُوا: وَمَا الْعُذْرُ؟ قَالَ: ((خَوْفٌ أَوْ مَرَضٌ)). [صحيح۔ تقدم برقم ۴۹۴۰]

(۵۶۴۱) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اذان سن کر بغیر عذر کے نہیں آتا اس کی نماز نہیں۔ انہوں نے پوچھا: عذر کیا ہے؟ فرمایا: خوف یا بیماری۔

(۵۶۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ)). [صحيح۔ تقدم برقم ٤٩٤٠]

(۵۶۴۲) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اذان سن کر نماز کے لیے نہیں آتا اس کی نماز نہیں، لیکن عذر کی بنا پر قبول ہے۔

(٥٦٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ دُعِيَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَسْتَجْمِرُ لِلْجُمُعَةِ إِلَى سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ وَهُوَ يَمُوتُ فَأَتَاهُ وَتَرَكَ الْجُمُعَةَ.

[صحيح۔ ابن أبي شيبه ٥١٠٨]

(۵۶۴۳) اسماعیل بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کو جمعہ کے دن بلایا گیا اور وہ اس وقت عود سے جمعہ کے لیے خوشبو حاصل کر رہے تھے۔ جب سعید بن زید بن عمرو بن نفیل فوت ہو گئے تو وہ ان کے پاس آئے اور جمعہ چھوڑ دیا۔

(٥٦٤٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ ذُكِرَ لَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ وَكَانَ بَدْرِيًّا مَرِيضٌ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَرَاحَ إِلَيْهِ بَعْدَ أَنْ تَعَالَى النَّهَارُ وَاقْتَرَبَ الْجُمُعَةُ وَتَرَكَ الْجُمُعَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ بخاري ٣٧٦٩]

(۵۶۴۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سعید بن زید بن عمرو بن نفیل کا ذکر کیا گیا کہ وہ بیمار ہیں اور وہ بدری صحابی تھے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ دن چڑھے ان کے پاس گئے جمعہ کا وقت قریب تھا لیکن انہوں نے جمعہ چھوڑ دیا۔

(۱۳) باب تَرْكِ إِتْيَانِ الْجُمُعَةِ بِعُذْرِ الْمَطَرِ أَوِ الطِّينِ وَالدَّحْضِ

بارش، مٹی اور کیچڑ وغیرہ کے عذر سے جمعہ ترک کرنے کا بیان

(٥٦٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ ابْنُ عَمِّ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لِمُؤَذِّنِهِ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ: إِذَا قُلْتَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَلَا تَقُلْ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قُلْ: صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ. قَالَ: فَكَأَنَّ النَّاسَ اسْتَنْكَرُوا ذَلِكَ فَقَالَ: قَدْ فَعَلَ ذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي. إِنَّ الْجُمُعَةَ عَزْمَةٌ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُخْرِجَكُمْ فَتَمْشُونَ فِي الطِّينِ وَالْمَطَرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحيح۔ بخاری ۵۹۱]

(۵۶۴۵) محمد بن سیرین ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے مؤذن کو بارش کے دن فرماتے: جب تو 'اشھد ان محمدا رسول اللہ' کہے تو ''حی علی الصلوٰۃ'' نہ کہہ بلکہ کہہ: ''صلوافی بیوتکم'' اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔ لوگوں نے اس کا انکار کر دیا تو آپ نے فرمایا: یہ انہوں نے فرمایا ہے جو مجھ سے بہتر تھے یعنی نبی ﷺ نے اور جمعہ فرض ہے۔ میں ناپسند کرتا ہوں کہ میں تمہیں نکالوں اور تم مٹی اور کیچڑ میں چل کر آؤ۔

(۵٦٤٦) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَعَاصِمٍ الأَحْوَلِ وَعَبْدِالْحَمِيدِ صَاحِبِ الزِّيَادِيِّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ فِي يَوْمٍ ذِي رَدْغٍ فَلَمَّا بَلَغَ الْمُؤَذِّنُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ أَمَرَهُ أَنْ يُنَادِيَ الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ فَنَظَرَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ: كَأَنَّكُمْ أَنْكَرْتُمْ هَذَا. قَدْ فَعَلَ هَذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَإِنَّهَا عَزْمَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَقَالَ فِي يَوْمٍ رَزْغٍ وَهُوَ الْوَحْلُ الشَّدِيدُ وَكَذَلِكَ الرَّدْغُ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادٍ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۶۴۶) (الف) عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے ہمیں کیچڑ والے دن خطبہ دیا اور جب موذن حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ تک پہنچا تو اس کو حکم دیا کہ وہ آواز دے: الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ نماز گھروں میں پڑھو تو لوگ ایک دوسرے کی جانب دیکھنے لگے۔ فرمایا: گویا کہ تم نے اس کا انکار کیا ہے! یہ کام انہوں نے کیا ہے جو مجھ سے بہتر تھے یعنی نبی ﷺ نے اور جمعہ فرض ہے۔

(ب) مسدد کی روایت میں ہے: سخت کیچڑ والے دن۔

(۵٦٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ: أَذَّنَ مُؤَذِّنُ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، ثُمَّ قَالَ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ فَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُخْرِجَكُمْ وَقَدْ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي فَكَرِهْتُ أَنْ تَمْشُوا فِي الدَّحْضِ وَالزَّلَلِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ .(ت) وَرَوَاهُ أَيْضًا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ فَذَكَرَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ وَذَكَرَهُ أَيْضًا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ.

[صحيح۔ مسلم ٦٩٩]

(۵۶۴۷) عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے مؤذن نے جمعہ کے دن بارش کے وقت اذان دی۔ جب اس نے کہا: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ تو کہا: صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔ آپ فرماتے ہیں: میں ناپسند کرتا ہوں کہ میں تمہیں نکالوں حالاں کہ یہ کام مجھ سے بہتر انسان نے کیا یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور میں ناپسند کرتا ہوں کہ تم کیچڑ اور پھسلن میں چلو۔

(۵٦٤٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ فَأَمَرَ مُنَادِيَهُ فَنَادَى أَنَّ الصَّلاَةَ فِي الرِّحَالِ قَالَ سَعِيدٌ وَحَدَّثَنَا صَاحِبٌ لَنَا أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْمَلِيحِ يَقُولُ كَانَ ذَلِكَ يَوْمَ جُمُعَةٍ وَأَمَّا قَتَادَةُ فَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ يَوْمَ جُمُعَةٍ. [صحيح لغيره۔ النسائی ٨٥٤]

(۵۶۴۸) قتادہ ابوملیح سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بارش والے دن حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مؤذن کو حکم دیا کہ وہ منادی کرے کہ نماز تم گھروں میں پڑھ لو۔ ابوملیح کہتے ہیں: یہ جمعہ کا دن تھا، لیکن قتادہ نے جمعہ کے دن کا تذکرہ نہیں کیا۔

(٥٦٤٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَ جُمُعَةٍ وَأَصَابَهُمْ مَطَرٌ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ لَمْ يَبْتَلَّ أَسْفَلُ نِعَالِهِمْ فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يُصَلُّوا فِي رِحَالِهِمْ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۵۶۴۹) ابوملیح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جمعہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور بارش کی وجہ سے ان کے جوتوں کا نیچے والا حصہ بھی تر نہیں ہوا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔

(۱۴) باب مَنْ لاَ جُمُعَةَ عَلَيْهِ إِذَا شَهِدَهَا صَلاَّهَا رَكْعَتَيْنِ

جس پر جمعہ فرض نہیں اگر وہ حاضر ہو تو دو رکعات ادا کرے

رُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: قَدْ كُنَّ النِّسَاءُ يُجَمِّعْنَ مَعَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ میں شریک ہوتی تھیں۔

(٥٦٥٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدَ الْفَزَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ امْرَأَةٍ

مِنْهُمْ قَالَتْ: جَاءَ نَا ابْنُ مَسْعُودٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: كَيْفَ تُصَلِّينَ؟ ثُمَّ قَالَ: إِذَا صَلَّيْتُنَّ مَعَ الإِمَامِ فَبِصَلاَتِهِ، وَإِذَا صَلَّيْتُنَّ وَحْدَكُنَّ فَتُصَلِّينَ أَرْبَعًا. [ضعيف۔ عبد الرزاق ۵۲۳۷]

(۵۶۵۰) حمید فزاری اپنے قبیلہ کی ایک عورت سے نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ابن مسعود ہمارے پاس آئے اور پوچھا: تم نماز کیسے پڑھتی ہو؟ پھر فرمایا: جب تم امام کے ساتھ نماز پڑھو تو اس کی نماز کی طرح پڑھو اور جب تم اکیلی نماز پڑھو تو پھر چار رکعات ادا کیا کرو۔

(۵۶۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِيَاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ يُخْرِجُ النِّسَاءَ مِنَ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَقُولُ: اخْرُجْنَ فَإِنَّ هَذَا لَيْسَ لَكُنَّ.

[صحيح۔ عبد الرزاق ۵۲۰۱]

(۵۶۵۱) سعید بن ایاس فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مسعود کو دیکھا، وہ جمعہ کے دن مسجد سے عورتوں کو نکالتے تھے اور فرماتے: جمعہ تمہارے لیے نہیں ہے۔

(۵۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءَ وَاللَّفْظُ لإِسْمَاعِيلَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ: كَانَ مَنْ أَدْرَكْتُ مِنْ فُقَهَائِنَا الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ فَذَكَرَ الْفُقَهَاءَ السَّبْعَةَ مِنَ التَّابِعِينَ فِي مَشْيَخَةٍ جِلَّةٍ سِوَاهُمْ مِنْ نُظَرَائِهِمْ أَهْلُ فِقْهٍ وَفَضْلٍ وَرُبَّمَا اخْتَلَفُوا فِي الشَّيْءِ فَأَخَذْنَا بِقَوْلِ أَكْثَرِهِمْ وَأَفْضَلِهِمْ رَأْيًا فَذَكَرَ مِنْ أَقَاوِيلِهِمْ أَشْيَاءَ ثُمَّ قَالَ: وَكَانُوا يَقُولُونَ إِنْ شَهِدَتِ امْرَأَةٌ الْجُمُعَةَ أَوْ شَيْئًا مِنَ الأَعْيَادِ أَجْزَأَ عَنْهَا قَالُوا: وَالْغِلْمَانُ وَالْمَمَالِيكُ وَالْمُسَافِرُونَ وَالْمَرْضَى كَذَلِكَ لاَ جُمُعَةَ عَلَيْهِمْ وَلاَ عِيدَ فَمَنْ شَهِدَ مِنْهُمْ جُمُعَةً أَوْ عِيدًا أَجْزَأَ ذَلِكَ عَنْهُ. [حسن]

(۵۶۵۲) عبدالرحمن بن ابوزناد اپنے والد سے نقل فرتے ہیں کہ میں نے ایک مستند فقیہ کو دیکھا، اس نے تابعین کے سات بڑے فقہاء کا تذکرہ کیا...... پھر فرمایا: فقہاء فرمایا کرتے تھے کہ اگر عورت جمعہ یا عید کی نماز میں حاضر ہو جائے تو جائز ہے اور بچے غلام مسافر اور بیمار یا بچی وغیرہ پر جمعہ اور عید واجب نہیں۔ اگر کوئی جمعہ اور عید میں حاضر ہو جائے تو یہ جائز ہے۔

(۱۵) باب مَنْ قَالَ لاَ يُنْشِءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَفَرًا حَتَّى يُصَلِّيَهَا

جمعہ کے دن جمعہ پڑھنے سے پہلے سفر نہیں کرنا چاہیے

رُوِيَ ذَلِكَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَحَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ وَرُوِيَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ مَا دَلَّ عَلَى ذَلِكَ.

(٥٦٥٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((رَوَاحُ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَعَلَى مَنْ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ غُسْلٌ)). [صحیح۔ تقدم ۵۵۷۷]

(۵۶۵۳) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی کی بیوی حضرت حفصہ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر بالغ پر جمعہ میں حاضر ہونا واجب ہے اور جو جمعہ کے لیے آئے اس پر غسل واجب ہے۔

(۱۶) باب مَنْ قَالَ لاَ تَحْبِسُ الْجُمُعَةُ عَنْ سَفَرٍ

جمعہ سفر سے نہیں روکتا

(٥٦٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَبْصَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلاً عَلَيْهِ هَيْئَةُ السَّفَرِ فَسَمِعَهُ يَقُولُ: لَوْلاَ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ لَخَرَجْتُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اخْرُجْ فَإِنَّ الْجُمُعَةَ لاَ تَحْبِسُ عَنْ سَفَرٍ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الأَسْوَدِ فَقَالَ فِيهِ رَأَى رَجُلاً يُرِيدُ السَّفَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَنْتَظِرُ الْجُمُعَةَ فَقَالَ عُمَرُ مَا قَالَ. [صحیح۔ عبد الرزاق ۵۵۳۷]

(۵۶۵۴) (الف) اسود بن قیس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے ایک آدمی کو دیکھا حالت سفر میں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے سنا، وہ کہہ رہا تھا: اگر آج جمعہ نہ ہوتا تو میں سفر میں چلا جاتا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ جمعہ سفر سے نہیں روکتا۔

(ب) ثوری اسود سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا جو جمعہ کے دن سفر کا ارادہ رکھتا تھا اور وہ انتظار کر رہا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو وہی بات کہی۔

(٥٦٥٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبِيدَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ الْبَجَلِيِّ قَالَ: بَعَثَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَيْشًا فِيهِمْ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَخَرَجُوا يَوْمَ جُمُعَةٍ قَالَ: وَمَكَثَ مُعَاذٌ حَتَّى صَلَّى فَمَرَّ بِهِ عُمَرُ فَقَالَ: أَلَسْتَ فِي هَذَا الْجَيْشِ قَالَ: بَلَى قَالَ: فَمَا شَأْنُكَ قَالَ: أَرَدْتُ أَنْ أَشْهَدَ

الْجُمُعَةَ ، ثُمَّ أَرُوحُ قَالَ: أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا)).

وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ. [صحیح لغیرہ]

(۵۶۵۵) ابوزرعہ بن عمرو بن جریر جبلی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن ایک لشکر روانہ کیا۔ ان میں معاذ بن جبل تھے۔ معاذ بن جبل رک گئے۔ جب جمعہ کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس سے گزرے تو آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا آپ اسی لشکر میں نہ تھے؟ فرمایا: کیوں نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کہنے لگے: کیا شان ہے۔ میں نے ارادہ کیا کہ جمعہ پڑھ کہ چلا جاؤں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تو نے رسول اللہ ﷺ سے نہیں سنا کہ صبح کے وقت یا شام کے وقت اللہ کے راستہ میں نکلنا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے بہتر ہے۔

(۵۶۵۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَجَعْفَرًا وَعَبْدَاللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَتَخَلَّفَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((مَا خَلَّفَكَ عَنْ أَصْحَابِكَ؟)). قَالَ: أَحْبَبْتُ أَنْ أَشْهَدَ مَعَكَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ أَلْحَقَهُمْ قَالَ: ((لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ مَا أَدْرَكْتَ غَدْوَتَهُمْ)). وَكَانُوا خَرَجُوا يَوْمَ جُمُعَةٍ. وَرَوَاهُ أَيْضًا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ وَالْحَجَّاجُ يَنْفَرِدُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعیف۔ احمد ۱/ ۲۲٤]

(۵۶۵۶) مقسم ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زید بن حارثہ، جعفر اور عبد اللہ بن رواحہ کو روانہ کیا تو عبد اللہ بن رواحہ پیچھے رہ گئے۔ نبی ﷺ نے پوچھا: تجھے کس چیز نے اپنے ساتھیوں سے پیچھے رکھا۔ عرض کیا: میں نے چاہا کہ آپ کے ساتھ جمعہ پڑھ لوں، پھر میں ان کے ساتھ مل جاؤں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو جو کچھ زمین میں ہے خرچ کر دو تو ان کے صبح کے وقت کے ثواب کو نہ پا سکے گا اور وہ جمعہ کے دن نکلے تھے۔

(۵۶۵۷) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي صَفْوَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَثِيرٍ وَكَانَ صَاحِبًا لاِبْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ خَرَجَ لِسَفَرٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَرَجَ لِسَفَرٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ. أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعیف۔ ابو داؤد فی المرسیل ۲/ ٦٦]

(۵۶۵۷) صالح بن کثیر ابن شہاب سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن شہاب جمعہ کے دن ابتدائی وقت سفر کے لیے نکلے۔ میں نے ان سے پوچھا تو وہ فرمانے لگے کہ نبی ﷺ بھی جمعہ کے دن ابتدائی وقت میں سفر کے لیے نکلے تھے۔

جماع أَبْوَابِ الْغُسْلِ لِلْجُمُعَةِ وَالْخُطْبَةِ وَمَا يَجِبُ فِي صَلاَةِ الْجُمُعَةِ

غسل، خطبہ، جمعہ اور متعلقہ مسائل کا بیان

(۱۷) باب السُّنَّةِ لِمَنْ أَرَادَ الْجُمُعَةَ أَنْ يَغْتَسِلَ لَهَا

جمعہ کے لیے غسل کرنا سنت ہے

(۵۶۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ فِيمَا قَرَأْتُهُ عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ معنی تخریجه فی باب (جماع ابواب الفسل للجمعة والاعیاد)]

(۵۶۵۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جو شخص جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔

(۵۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ الْمِنْقَرِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. وَعَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ يَعْنِي مِنْبَرَ الْمَدِينَةِ يَقُولُ: ((مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ)). [صحیح۔ معنی تخریجه فی الباب المشار اللہ]

(۵۶۵۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ منبر پر فرما رہے تھے: تم میں سے جب کوئی جمعہ کے لیے آئے تو غسل کرے۔

(۵۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ وَاقِدٍ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ لَمْ يَأْتِهَا فَلَيْسَ عَلَيْهِ غُسْلٌ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ)). [صحیح۔ معنی تخریجه فی الباب المشاراللہ]

(۵۶۶۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مرد و زن جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے اور جو

نہ آئے اس پر غسل نہیں ہے۔

(۵۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِيَانِ ابْنَ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيَّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ)). وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى: ((الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ معنى تخريجه في باب الغسل على من اراد الجمعة]

(۵۶۶۱) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر بالغ پر جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے۔ یحییٰ کی روایت میں ہے کہ جمعہ کے دن غسل واجب ہے۔

(۵۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ وَالْحَسَنُ بْنُ الطَّيِّبِ الشُّجَاعِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((نَحْنُ الآخِرُونَ السَّابِقُونَ بَيْدَ كُلِّ أُمَّةٍ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا الْيَوْمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ لَهُ فَغَدًا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارَى)). ثُمَّ سَكَتَ ثُمَّ قَالَ: ((حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ وُهَيْبٍ.

[صحيح۔ معنى تخريجه (الدلالة على ان الغسل يوم الجمعة)]

(۵۶۶۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم بعد میں آنے والے قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے۔ صرف پہلی امتوں کو ہم سے پہلے کتابیں دی گئی اور ہمیں ان کے بعد۔ لیکن یہ دن (جمعہ) جس میں انہوں نے اختلاف کیا۔ اس دن کے لیے اللہ نے ہماری رہنمائی فرما دی۔ دوسرا دن یہود کا ہے اور اس کے بعد عیسائیوں کے لیے۔ پھر آپ خاموش ہو گئے، پھر فرمایا: مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ ہفتہ میں ایک دن مکمل غسل کرے۔

(۱۸) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ غُسْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عَلَى الاِخْتِيَارِ

جمعہ کے دن غسل واجب نہ ہونے کا بیان

(۵۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَنَادَاهُ عُمَرُ: أَيَّةُ سَاعَةٍ هَذِهِ؟ فَقَالَ: إِنِّي شُغِلْتُ الْيَوْمَ فَلَمْ أَنْقَلِبْ إِلَى أَهْلِي حَتَّى سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَلَمْ أَزِدْ عَلَى أَنْ تَوَضَّأْتُ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَالْوُضُوءُ أَيْضًا وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَأْمُرُ بِالْغُسْلِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عُمَرَ وَسَمَّى الدَّاخِلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ.

[صحيح۔ معنى تخريجه في الباب المشار اليه]

(۵۶۶۳) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ ایک صحابی رضی اللہ عنہ داخل ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو آواز دی۔ یہ کون سا وقت ہے؟ عرض کیا: میں آج مصروف تھا گھر نہ آسکا۔ جب میں نے اذان سنی تو صرف وضو کا وقت تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا: وضو بھی ٹھیک ہے، لیکن آپ جانتے ہوں گے کہ رسول اللہ ﷺ غسل کا حکم دیتے تھے۔

نوٹ: مسجد میں آنے والے صحابی حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے۔

(۵۶۶٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ أَتَيَاهُ فَسَأَلاَهُ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوَاجِبٌ هُوَ فَقَالَ لَهُمَا ابْنُ عَبَّاسٍ: مَنِ اغْتَسَلَ فَهُوَ أَحْسَنُ وَأَطْهَرُ، وَسَأُخْبِرُكُمْ لِمَاذَا بَدَأَ الْغُسْلُ. كَانَ النَّاسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُحْتَاجِينَ يَلْبَسُونَ الصُّوفَ وَيَسْقُونَ النَّخْلَ عَلَى ظُهُورِهِمْ وَكَانَ الْمَسْجِدُ ضَيِّقًا مُقَارِبَ السَّقْفِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي يَوْمٍ صَائِفٍ شَدِيدِ الْحَرِّ وَمِنْبَرُهُ قَصِيرٌ إِنَّمَا هُوَ ثَلاَثُ دَرَجَاتٍ فَخَطَبَ النَّاسَ فَعَرِقَ النَّاسُ فِي الصُّوفِ فَثَارَتْ أَرْوَاحُهُمْ رِيحُ الْعَرَقِ وَالصُّوفِ حَتَّى كَادَ يُؤْذِي بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى بَلَغَتْ أَرْوَاحُهُمْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا كَانَ هَذَا الْيَوْمَ فَاغْتَسِلُوا وَلْيَمَسَّ أَحَدُكُمْ مَا يَجِدُ مِنْ طِيبِهِ أَوْ دُهْنِهِ)). [حسن۔ احمد ۱/ ۲٦۸]

(۵۶۶۴) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ دو عراقی شخص آئے اور انہوں نے غسل جمعہ کے وجوب کے بارے میں سوال کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: غسل کرنا زیادہ پاکیزہ اور اچھا ہے۔ لیکن غسل کی ابتدا کیوں ہوئی، میں بتاتا ہوں: لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں غریب تھے اور اون کا لباس پہنتے تھے۔ وہ کھجوریں اپنی کمروں پر لاتے تھے اور مسجدیں تنگ اور چھتیں قریب تھیں۔ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سخت گرمی میں جمعہ کے دن نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا منبر بھی چھوٹا تھا اور تین سیڑھیاں تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا تو اون کے لباس میں پسینے کی وجہ سے اون اور پسینے کی بو پیدا ہوئی جس کی وجہ سے لوگوں نے تکلیف محسوس کی اور اس کی بو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک بھی پہنچ گئی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگو! جب یہ دن ہو تو غسل کر لیا کرو اور گھر سے خوشبو اور تیل لگا لیا کرو۔

(۵٦٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ عُمَّالَ أَنْفُسِهِمْ وَكَانُوا يَرُوحُونَ إِلَى الْجُمُعَةِ بِهَيْئَتِهِمْ فَكَانَ يُقَالُ لَهُمْ لَوِ اغْتَسَلْتُمْ.
أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الأَنْصَارِيِّ.

[صحيح۔ معنى تخريجه في باب (الدلالة على ان الغسل بو الجمعة)]

(۵٦٦٥) عمرہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ لوگ بذات خود کام کرتے تھے، پھر جمعہ کے لیے اسی حالت میں آ جاتے۔ ان سے کہا جاتا، اگر تم غسل کر لیتے تو بہتر تھا۔

(۵٦٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ يَنْتَابُونَ الْجُمُعَةَ مِنْ مَنَازِلِهِمْ وَمِنَ الْعَوَالِي يَأْتُونَ فِي الْغُبَارِ يُصِيبُهُمُ الْعَرَقُ فَتَخْرُجُ مِنْهُمُ الرِّيحُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنْهُمْ إِنْسَانٌ وَهُوَ مُنْتِنُ الرِّيحِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((لَوْ أَنَّكُمْ تَطَهَّرْتُمْ لِيَوْمِكُمْ هَذَا)).

[صحيح۔ بخاری ۸٦۰]

(۵٦٦٦) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگ اپنے گھروں اور بستیوں سے جمعہ کے لیے آتے تھے، وہ غبار میں آتے تو ان کے پسینے کی وجہ سے بدبو پیدا ہو جاتی۔ ان میں سے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس سے بدبو آ رہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کاش تم اس دن کے لیے غسل کر لو۔

(۵۶۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَيَأْتُونَ فِي الْغُبَارِ وَيُصِيبُهُمُ الْغُبَارُ وَالْعَرَقُ وَقَالَ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- أُنَاسٌ مِنْهُمْ وَهُوَ عِنْدِي فَقَالَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۶۶۷) احمد بن عیسیٰ نے حدیث بیان کی، اس میں ہے کہ وہ غبار میں آتے اور ان پر غبار پڑ جاتی اور پسینہ آ جاتا۔ ان میں سے چند لوگ نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ میرے پاس تھے۔

(۵۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَبِي قِلاَبَةَ: عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ وَأَبُو الْوَلِيدِ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ)).

[صحيح لغيره۔ معنى تخريجه فى باب الدلالة على ان الفسل يوم الجمعة]

(۵۶۶۸) سمرہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا، اس کو کفایت کر جائے گا اور یہ اچھا ہے، لیکن جو غسل کر لے تو وہ افضل ہے۔

(۱۹) باب وَقْتِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے وقت کا بیان

(۵۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُرَيْجِ بْنِ النُّعْمَانِ. [صحيح۔ بخاری ۷٦٢]

(۵۶۶۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز جمعہ سورج ڈھلنے کے بعد پڑھتے تھے۔

(۵۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ نَرْجِعُ نَتَتَبَّعُ الْفَيْءَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ مسلم ۸۶۰]

(۵۶۷۰) ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ سورج ڈھلنے کے بعد نبی ﷺ کے ساتھ پڑھتے تھے اور ہم سائے کو تلاش کرتے تھے۔

(۵۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِيهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ مَتَى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي الْجُمُعَةَ؟ فَقَالَ جَابِرٌ: كَانَ يُصَلِّي ثُمَّ نَذْهَبُ إِلَى جِمَالِنَا فَنُرِيحُهَا يَعْنِي النَّوَاضِحَ.

[صحیح۔ مسلم ۸۵۸]

(۵۶۷۱) جعفر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ نبی ﷺ نماز جمعہ کب پڑھتے تھے؟ جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ نماز پڑھتے، پھر ہم اپنے پانی بھرنے والے جانوروں کی طرف جاتے اور ہم ان کو آرام دیتے۔

(۵۶۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْجَارُودِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَزَادَ فِيهِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحیح معنی فی الذی قبلہ]

(۵۶۷۲) جعفر بن محمد نے بھی اسی جیسی حدیث ذکر کی، لیکن کچھ الفاظ زائد ہیں: جس وقت سورج ڈھل جاتا۔

(۵۶۷۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيحُ نَوَاضِحَنَا قَالَ حَسَنٌ فَقُلْتُ لِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ: فِي أَيِّ سَاعَةٍ

ذَلِكَ؟ قَالَ: زَوَالُ الشَّمْسِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَيُذْكَرُ هَذَا الْقَوْلُ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَعَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ أَعْنِي فِي وَقْتِ الْجُمُعَةِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ. [صحیح۔ معنی فی الذی قبله]

(۵۶۷۳) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز جمعہ ادا کرتے، پھر واپس آکر اپنے پانی کھینچنے والے جانوروں کو راحت دیتے۔ حسن فرماتے ہیں: میں نے جعفر بن محمد سے کہا: یہ کون سا وقت ہے؟ فرمایا: سورج ڈھلنے کا۔ یہ قول حضرت عمر، علی، معاذ بن جبل، نعمان بن بشیر اور عمرو بن حریث سے منقول ہے، میری مراد جمعہ کے وقت کے بارے میں کہ جب سورج ڈھل جائے۔

(۲۰) باب اسْتِحْبَابِ التَّعْجِيلِ بِصَلاَةِ الْجُمُعَةِ إِذَا دَخَلَ وَقْتُهَا

وقت داخل ہوتے ہی نمازِ جمعہ جلدی پڑھنا مستحب ہے

(۵۶۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ: الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ فَيْءٌ نَسْتَظِلُّ بِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحیح۔ مسلم ۸۶۰]

(۵۶۷۴) ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز جمعہ پڑھتے اور دیواروں کا سایہ نہ ہوتا تھا کہ ہم سایہ حاصل کر سکیں۔

(۵۶۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ ظِلٌّ يُسْتَظَلُّ بِهِ. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۶۷۵) ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں (ان کے والد اصحابِ شجرہ میں سے ہیں): ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز جمعہ پڑھنے کے بعد پھرتے تو دیواروں کا سایہ نہ ہوتا تھا کہ ہم سایہ حاصل کر سکیں۔

(۵۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الزَّعْفَرَانِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ جُنْدُبٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَبْتَدِرُ الْفَيْءَ فَمَا يَكُونُ إِلاَّ مَوْضِعَ الْقَدَمِ أَوِ الْقَدَمَيْنِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُعَاوِيَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَلاَ نَجِدُ فِي الأَرْضِ مِنَ الظِّلِّ إِلاَّ مَوْضِعَ أَقْدَامِنَا. [صحیح۔ ابن خزیمه ۱۸٤۰]

(۵۶۷۶) مسلم بن جندب حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نمازِ جمعہ پڑھتے، پھر سائے کی جانب جلدی کرتے لیکن سایہ ایک یا دو قدم ہوتا تھا۔

ابو معاویہ کی روایت میں ہے: پھر ہم واپس پلٹتے تو زمین پر سایہ اپنے قدموں کے برابر پاتے۔

(۲۱) باب مَنْ قَالَ يُبْرِدُ بِهَا إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ

سخت گرمی میں جمعہ ٹھنڈا کر کے ادا کیا جائے

(۵۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنِي أَبُو خَلْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَنَادَاهُ يَزِيدُ الضَّبِّيُّ يَوْمَ جُمُعَةٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ قَدْ شَهِدْتَ الصَّلاَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَشَهِدْتَ الصَّلاَةَ مَعَنَا فَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي الْجُمُعَةَ فَقَالَ كَانَ إِذَا اشْتَدَّ الْبَرْدُ بَكَّرَ بِالصَّلاَةِ وَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ أَبْرَدَ بِالصَّلاَةِ.

[صحیح۔ بخاری ۸٦٤]

(۵۶۷۷) ابو خلدہ فرماتے ہیں: میں نے انس بن مالک سے سنا کہ انہیں یزید ضبی نے جمعہ کے دن آواز دی۔ اے ابو حمزہ! آپ نبی ﷺ کے ساتھ نماز میں حاضر ہوتے تھے اور ہمارے ساتھ بھی تو نبی ﷺ نمازِ جمعہ کیسے ادا فرماتے تھے۔ جب سخت سردی ہوتی تو نمازِ جمعہ جلدی پڑھتے اور جب سخت گرمی ہوتی تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھتے۔

(۵۶۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرُوَيْهِ بْنِ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ بُخَارِيٌّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا اشْتَدَّ الْبَرْدُ بَكَّرَ بِالصَّلاَةِ وَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ أَبْرَدَ بِالصَّلاَةِ يَعْنِي الْجُمُعَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا

أَبُو خَلْدَةَ وَقَالَ بِالصَّلاَةِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْجُمُعَةَ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۶۷۸) ابوخلدہ فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ جب سردی ہوتی تو نبی ﷺ نماز جلدی پڑھتے اور جب سخت گرمی ہوتی تو نماز کو ٹھنڈا کرتے، یعنی جمعہ کی نماز کو۔

(۵۶۷۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ أَبُو خَلْدَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ جَالِسٌ مَعَ الْحَكَمِ أَمِيرِ الْبَصْرَةِ عَلَى السَّرِيرِ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا كَانَ الْحَرُّ أَبْرَدَ بِالصَّلاَةِ ، وَإِذَا كَانَ الْبَرْدُ بَكَّرَ بِالصَّلاَةِ.

وَرَوَاهُ بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا كَانَ الشِّتَاءُ بَكَّرَ بِالظُّهْرِ وَإِذَا كَانَ الصَّيْفُ أَخَّرَهَا وَكَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ.

[صحيح۔ انظر ما معنیٰ]

(۵۶۷۹) (الف) ابوخلدہ فرماتے ہیں: میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ بصرہ کے امیر حکم کے ساتھ چارپائی پر بیٹھے ہوتے تھے، وہ کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کو ٹھنڈا کرتے جب گرمی ہوتی اور سردی میں نماز جلدی پڑھتے۔

(ب) خالد بن دینار انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سردی ہوتی تو ظہر کی نماز کو جلدی پڑھتے اور جب گرمی ہوتی تو اس کو مؤخر کر دیتے اور عصر کی نماز جب سورج چمک رہا ہوتا تھا پڑھتے تھے۔

(۵۶۸۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَائِضِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ الْكُزْبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ الْبَزَّارُ فَذَكَرَهُ وَقَدْ أَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ.

(۲۲) باب وَقْتِ الأَذَانِ لِلْجُمُعَةِ

جمعہ کی اذان کا وقت

(۵۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ النِّدَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ أَوَّلُهُ إِذَا خَرَجَ الإِمَامُ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَفِي زَمَانِ أَبِي بَكْرٍ وَفِي زَمَانِ عُمَرَ إِذَا خَرَجَ الإِمَامُ وَإِذَا قَامَتِ الصَّلاَةُ حَتَّى كَانَ زَمَانُ عُثْمَانَ فَكَثُرَ النَّاسُ فَزَادَ النِّدَاءَ الثَّالِثَ عَلَى الزَّوْرَاءِ فَثَبَتَ حَتَّى السَّاعَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ. [صحيح۔ بخاری ۸۷۳]

(۵۶۸۱) زہری سائب بن یزید سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں پہلی اذان تب ہوتی جب امام نکلتا اور دوسری اذان جب نماز کھڑی ہوتی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں لوگوں کی تعداد زیادہ ہوگئی تو تیسری اذان مقام زوراء پر شروع ہوئی، جو اب تک جاری ہے۔

(۵۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الرَّزْجَاهِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِیُّ أَخْبَرَنِی أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِیُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِی الزُّهْرِیُّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: إِنَّمَا أَمَرَ بِالتَّأْذِينِ الثَّالِثِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ حِينَ كَثُرَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ وَإِنَّمَا كَانَ التَّأْذِينُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ لَفْظُ حَدِيثِ الْمَنِيعِیِّ. وَقَالَ ابْنُ نَاجِيَةَ: إِنَّمَا أَمَرَ بِالنِّدَاءِ الثَّالِثِ عُثْمَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَإِنَّمَا كَانَ النِّدَاءُ حِينَ يَجْلِسُ الإِمَامُ وَلَمْ يَكُنْ لِلنَّبِیِّ -ﷺ- إِلاَّ مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [صحیح۔ بخاری ۸۷۴]

(۵۶۸۲) زہری سائب بن یزید سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تیسری اذان کا حکم دیا، جب مدینہ والوں کی تعداد زیادہ ہوگئی اور اذان کا وقت جب امام منبر پر بیٹھے۔

ابن ناجیہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن تیسری اذان کا حکم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دیا جب امام منبر پر بیٹھے تو اذان دی جائے اور نبی ﷺ کا صرف ایک موذن تھا۔

(۲۳) باب الصَّلاَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ نِصْفَ النَّهَارِ وَقَبْلَهُ وَبَعْدَهُ حَتَّى يَخْرُجَ الإِمَامُ

جمعہ کے دن نماز نصف دن اس سے پہلے اور بعد میں ادا کرنے کا بیان امام کے آنے تک

(۵۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ وَأَبِی سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاسْتَاكَ وَلَبِسَ أَحْسَنَ ثِيَابِهِ وَتَطَيَّبَ بِطِيبٍ إِنْ وَجَدَهُ ثُمَّ جَاءَ وَلَمْ يَتَخَطَّ النَّاسَ فَصَلَّى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يُصَلِّیَ فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ سَكَتَ فَذَلِكَ كَفَّارَةٌ إِلَى الْجُمُعَةِ الأُخْرَى)). [حسن۔ ابن خزیمہ ۱۷۶۲]

(۵۶۸۳) ابوسلمہ، ابوہریرہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہما دونوں سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل اور مسواک کرے اور اچھے کپڑے پہنے، خوشبو لگائے، اگر موجود ہو۔ پھر لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگے۔ پھر جتنی اللہ چاہے نماز

پڑھے اور جب امام نکلے تو خاموش ہو جائے۔ یہ دوسرے جمعہ تک کا کفارہ ہے۔

(۵٦۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ: أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ كَانُوا فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُصَلُّونَ حَتَّى يَخْرُجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَإِذَا خَرَجَ وَجَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُونَ جَلَسُوا يَتَحَدَّثُونَ حَتَّى إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُونَ وَقَامَ عُمَرُ سَكَتُوا فَلَمْ يَتَحَدَّثْ أَحَدٌ. [صحيح۔ مالك ۲۳۳]

(۵٦۸٤) ابن شہاب ثعلبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں وہ جمعہ کے دن حضرت عمر کے نکلنے وقت نماز پڑھتے رہتے۔ جب وہ آتے اور منبر پر بیٹھ جاتے اور مؤذن اذان کہہ دیتے تو بیٹھ جاتے، یہاں تک کہ مؤذن خاموش ہو جاتے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوتے تو سب خاموش ہو جاتے اور کوئی ایک بھی بات نہ کرتا۔

(۵٦۸۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ ، إِلاَّ إِنَّهُ قَالَ: حَتَّى إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ. وَزَادَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ: خُرُوجُ الإِمَامِ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ وَكَلاَمُهُ يَقْطَعُ الْكَلاَمَ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵٦۸۵) مالک بھی اسی طرح حدیث فرماتے ہیں کہ جب موذن خاموش ہوتا۔ ابن شہاب نے کچھ اضافہ کیا ہے، امام نکلتا تو وہ نماز ختم کر دیتے اور امام کے کلام کے وقت خاموش ہو جاتے۔

(۵٦۸٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ: أَنَّ قُعُودَ الإِمَامِ يَقْطَعُ السُّبْحَةَ ، وَأَنَّ كَلاَمَهُ يَقْطَعُ الْكَلاَمَ ، وَأَنَّهُمْ كَانُوا يَتَحَدَّثُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ جَالِسٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ عُمَرُ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ حَتَّى يَقْضِيَ الْخُطْبَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا ، فَإِذَا قَامَتِ الصَّلاَةُ وَنَزَلَ عُمَرُ تَكَلَّمُوا.

[جيد۔ أخرجه الشافعي ۲۷۱]

(۵٦۸٦) ابن شہاب ثعلبہ بن أبي مالک سے نقل فرماتے ہیں کہ امام کے منبر پر بیٹھنے کے بعد نفل ختم کر دیں اور اس کے خطبہ کے وقت بات چیت ختم کر دیں اور لوگ آپس میں بات چیت کرتے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر ہوتے اور مؤذن خاموش ہو جاتا، پھر عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوتے تو پھر کوئی کلام نہ کرتا۔ یہاں تک کہ وہ دونوں خطبے ختم کر لیتے۔ جب نماز ہو جاتی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اترتے اور لوگ باتیں کرتے۔

(۵٦۸۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ

ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((خُرُوجُ الإِمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِلصَّلاَةِ يَعْنِي يَقْطَعُ الصَّلاَةَ وَكَلاَمُهُ يَقْطَعُ الْكَلاَمَ)).

وَهَذَا خَطَأٌ فَاحِشٌ. إِنَّمَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مِنْ قَوْلِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ. وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَيُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ. وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَمَيَّزَ كَلاَمَ الزُّهْرِيِّ مِنْ كَلاَمِ ثَعْلَبَةَ كَمَا ذَكَرْنَا وَهُوَ الْمَحْفُوظُ عِنْدَ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الذُّهْلِيِّ.

[ضعيف]

(۵۶۸۷) ضمضم بن جوس ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن امام کا آنا نماز کو اور اس کا خطبہ دینا کلام کو ختم کر دیتا ہے۔

(۵۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكِرْمَانِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنِ الصَّلاَةِ نِصْفَ النَّهَارِ إِلاَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لأَنَّ جَهَنَّمَ تُسَعَّرُ كُلَّ يَوْمٍ إِلاَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [ضعيف۔ ابو داؤد ۱۰۸۳]

(۵۶۸۸) ابو خلیل ابو قتادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو پہر کو نماز سے منع کیا، لیکن جمعہ کے دن۔ کیوں کہ جہنم کو روزانہ بھڑ کایا جاتا ہے سوائے جمعہ کے دن کے۔

(۲۴) باب مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَلَمْ يَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ

امام کے خطبہ کے دوران صرف دو رکعات پڑھی جا سکتی ہیں

(۵۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ فَقَالَ: ((صَلَّيْتَ؟)) قَالَ: لاَ قَالَ: ((صَلِّ رَكْعَتَيْنِ)).

قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ وَهُوَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ. [صحيح۔ بخاری ۸۸۸]

(۵۶۸۹) عمرو جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: ایک شخص داخل ہوا اور نبی ﷺ خطبہ دے رہے تھے، آپ ﷺ نے پوچھا: تو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: نہیں آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعات پڑھ لے۔

(۵۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: ((يَا فُلاَنُ أَصَلَّيْتَ؟)). قَالَ: لاَ قَالَ: ((صَلِّ رَكْعَتَيْنِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح انظر ما قبله]

(۵۶۹۰) عمرو بن دینار نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور نبی ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے فلاں! کیا تو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: نہیں: آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعت پڑھ لے۔

(۵۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَاعِدٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَعَدَ سُلَيْكٌ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((أَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ)). قَالَ: لاَ قَالَ: ((قُمْ فَارْكَعْهُمَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ. [صحیح۔ مسلم ۸۷۵]

(۵۶۹۱) ابو زبیر جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سلیک غطفانی جمعہ کے دن آئے اور نبی ﷺ منبر پر جلوہ افروز تھے۔ وہ نماز پڑھے بغیر بیٹھ گئے تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے دو رکعت پڑھی ہیں؟ عرض کیا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور دو رکعت پڑھو۔

(۵۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَصَلَّيْتَ الرَّكْعَتَيْنِ. فَقَالَ: لاَ قَالَ: ((قُمْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَجَوَّزْ فِيهِمَا)). وَقَالَ: ((إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ وَلْيَتَجَوَّزْ فِيهِمَا)). لَفْظُ حَدِيثِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ بخاری ۱۱۳]

(۵۶۹۲) ابو سفیان جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سلیک غطفانی آئے اور رسول اللہ ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے دو رکعت نماز پڑھی ہے؟ وہ کہنے لگے: نہیں آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور دو ہلکی رکعات ادا کرو اور فرمایا: جب تم میں سے کوئی آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ دو ہلکی سی رکعات پڑھ لے۔

(۵۶۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفِرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ أَنَّهُ سَمِعَ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَرْوَانُ يَخْطُبُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ. فَجَاءَ إِلَيْهِ الأَحْرَاسُ لِيُجْلِسُوهُ فَأَبَى حَتَّى صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ ، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا: يَا أَبَا سَعِيدٍ كَادَ هَؤُلاَءِ أَنْ يَقَعُوا بِكَ. فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: مَا كُنْتُ لأَدَعَهُمَا لِشَيْءٍ بَعْدَ شَيْءٍ رَأَيْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَأَيْتُ رَجُلاً دَخَلَ الْمَسْجِدَ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((أَصَلَّيْتَ يَا فُلاَنُ؟)). قَالَ لاَ قَالَ: ((فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ)). ثُمَّ دَخَلَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فِي الْجُمُعَةِ الثَّانِيَةِ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- قَائِمٌ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((يَا فُلاَنُ أَصَلَّيْتَ؟)). قَالَ: لاَ قَالَ: ((فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ)).

[صحيح۔ الترمذی ۵۱۱]

(۵۶۹۳) عیاض بن عبداللہ فرماتے ہیں: میں نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے اور مروان خطبہ دے رہا تھا۔ انہوں نے دو رکعت نماز پڑھی۔ ان کے پاس شاہی محافظ آیا تا کہ ان کو بٹھا دے۔ انہوں نے انکار کر دیا یہاں تک کہ دو رکعت پڑھ لیں۔ جب ہم فراغت کے بعد واپس ہوئے تو ہم نے کہا: اے ابوسعید! قریب تھا کہ وہ آپ کو تکلیف دیتے۔ ابوسعید کہنے لگے: جو میں نے نبی ﷺ سے دیکھا اس کو میں کسی چیز کی وجہ سے نہیں چھوڑ سکتا۔ میں نے ایک شخص کو بگڑی ہوئی حالت والا دیکھا اور نبی ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اے فلاں! کیا تو نے نماز پڑھی ہے۔ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعت پڑھ لے۔ پھر یہی شخص دوسرے جمعہ داخل ہوا اور نبی ﷺ خطبہ جمعہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے فلاں! کیا تو نے نماز پڑھ لی ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعت نماز پڑھ لے۔

(۲۵) بَاب مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ لاَ يَجْلِسُ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ

مسجد میں بیٹھنے سے پہلے دو رکعات پڑھنے کا بیان

(۵۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلاَ يَجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ تقدم ۵۶۹۲]

(۵۶۹۴) عمرو بن سلیم ابوقتادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو

رکعات پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

(۵۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمِ بْنِ خَلْدَةَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ قَالَ فَجَلَسْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا مَنَعَكَ أَنْ تَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجْلِسَ؟)). قَالَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُكَ جَالِسًا وَالنَّاسُ جُلُوسٌ قَالَ: ((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلاَ يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۷۱٤]

(۵۶۹۵) عمرو بن سلیم ابوقتادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا اور نبی ﷺ لوگوں کے درمیان تشریف فرما تھے۔ میں بیٹھ گیا تو نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: تجھے کس چیز نے روکا کہ تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت پڑھے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کو بیٹھے ہوئے دیکھا اور لوگ بھی بیٹھے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

(۲۶) باب مُقَامِ الإِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ کے لیے امام کے کھڑے ہونے کی جگہ

(۵۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ الْبُخَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلاَلٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كَانَ الْمَسْجِدُ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَسْقُوفًا عَلَى جُذُوعٍ مِنْ نَخْلٍ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا خَطَبَ يَقُومُ إِلَى جِذْعٍ فَلَمَّا صُنِعَ الْمِنْبَرُ كَانَ عَلَيْهِ فَسَمِعْنَا لِذَلِكَ الْجِذْعِ صَوْتًا كَصَوْتِ الْعِشَارِ. حَتَّى جَاءَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا فَسَكَنَتْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ أَبِي بَكْرٍ. [صحيح۔ بخاری ۳۳۹۲]

(۵۶۹۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ مسجد کی چھت نبی ﷺ کے دور میں کھجور کے تنوں سے بنی ہوئی تھی۔ نبی ﷺ جب خطبہ ارشاد فرماتے تو تنے کے ساتھ کھڑے ہو جاتے۔ جب منبر بنا لیا گیا تو آپ ﷺ

اس منبر پر بیٹھنے لگے۔ اس تنے سے بچے کے رونے کی طرح آواز آتی تھی۔ یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور اپنا ہاتھ اس پر رکھا تو وہ خاموش ہو گیا۔

(۵۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ نَفَرًا جَاءُ وا إِلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَدْ تَمَارَوْا فِي الْمِنْبَرِ مِنْ أَيِّ عُودٍ هُوَ؟ فَقَالَ: أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لأَعْرِفُ مِنْ أَيِّ عُودٍ هُوَ، وَمَنْ عَمِلَهُ، وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا عَبَّاسٍ فَحَدِّثْنَا فَقَالَ: أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى امْرَأَةٍ قَالَ أَبُو حَازِمٍ إِنَّهُ لَيُسَمِّيهَا يَوْمَئِذٍ: ((انْظُرِي غُلاَمَكِ النَّجَّارَ يَعْمَلْ لِي أَعْوَادًا أُكَلِّمُ النَّاسَ عَلَيْهَا)). فَعَمِلَ هَذِهِ الثَّلاَثَ دَرَجَاتٍ، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَوُضِعَتْ هَذَا الْمَوْضِعَ فَهِيَ مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ عَلَيْهِ فَكَبَّرَ وَكَبَّرَ النَّاسُ وَرَاءَهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَعْنِي ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ رَفَعَ فَنَزَلَ الْقَهْقَرَى حَتَّى سَجَدَ فِي أَصْلِ الْمِنْبَرِ، ثُمَّ عَادَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ آخِرِ صَلاَتِهِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا صَنَعْتُ هَذَا لِتَأْتَمُّوا بِي وَلِتَعَلَّمُوا صَلاَتِي)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ تقدم ۵۲۲۹]

(۵۶۹۷) عبدالعزیز بن ابی حازم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک گروہ سہل بن سعد کی طرف آیا، وہ منبر کے بارے جھگڑ رہے تھے کہ وہ کس لکڑی کا تھا؟ وہ فرمانے لگے: میں جانتا ہوں وہ کس لکڑی کا ہے اور کس نے بنایا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پہلے دن سے دیکھا وہ اس پر بیٹھا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اے ابو عباس! ہمیں بیان کیجیے۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کو پیغام دیا۔ ابو حازم کہتے ہیں: انہوں نے اس کا نام بھی لیا کہ وہ اپنے بڑھئی غلام کو حکم دے کہ وہ میرے لیے لکڑی کا منبر تیار کر دے تاکہ میں اس پر بیٹھ کر لوگوں کو وعظ کروں۔ اس نے اس کی تین سیڑھیاں بنائیں۔ پھر نبی ﷺ نے حکم دیا اور اسے اس جگہ رکھ دیا گیا۔ یہ جھاؤ کی لکڑی تھی اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اس پر کھڑے ہو کر تکبیر یعنی اللہ اکبر کہا تو لوگوں نے بھی اللہ اکبر کہا، پھر رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھایا اور الٹے پاؤں منبر سے نیچے اترے اور سجدہ منبر کی جڑ میں کیا، پھر لوٹ گئے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہوئے۔ پھر لوگوں پر متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! میں نے ایسا اس لیے کیا تاکہ تم میری اقتدا کرو اور میری نماز کو سیکھ لو۔

(۵۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ السَّمْحِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

إِلَى شَجَرَةٍ ، أَوْ نَخْلَةٍ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ أَوْ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ نَجْعَلُ لَكَ مِنْبَرًا قَالَ: ((إِنْ شِئْتُمْ فَاجْعَلُوهُ)). فَجَعَلُوا لَهُ مِنْبَرًا. فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ ذَهَبَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَصَاحَتِ النَّخْلَةُ صِيَاحَ الصَّبِيِّ. فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَضَمَّهَا إِلَيْهِ كَانَتْ تَئِنُّ أَنِينَ الصَّبِيِّ الَّذِي يُسَكَّتُ قَالَ كَانَتْ تَبْكِي عَلَى مَا كَانَتْ تَسْمَعُ مِنَ الذِّكْرِ عِنْدَهَا. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح۔ بخاری ۳۳۹۱]

(۵۶۹۸) جابر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن ایک درخت کے پاس کھڑے ہوئے۔ انصار کی ایک عورت یا مرد نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم منبر نہ بنا دیں؟ فرمایا: اگر چاہتے ہو تو بنا دو۔ انہوں نے منبر بنا دیا۔ جب جمعہ کا دن ہوا اور آپ ﷺ منبر کی طرف گئے تو وہ کھجور کا تنا بچے کی طرح رونے لگا۔ نبی ﷺ منبر سے اترے اور اس کو اپنے ساتھ ملایا تو وہ خاموش ہو گیا۔ فرماتے ہیں کہ وہ اس بنا پر رو رہا تھا جو وہ ذکر سنا کرتا تھا۔

(۵۶۹۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْجَهْمِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبْعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ تَمِيمَ الدَّارِيَّ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا أَسَنَّ وَثَقُلَ: أَلاَ أَتَّخِذُ لَكَ مِنْبَرًا تَحْمِلُ أَوْ تَجْمَعُ أَوْ كَلِمَةً تُشْبِهُهُمَا عِظَامَكَ فَاتَّخَذَ لَهُ مِرْقَاتَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةً فَجَلَسَ عَلَيْهَا قَالَ فَصَعِدَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَحَنَّ جِذْعٌ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا خَطَبَ يَسْتَنِدُ إِلَيْهِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَاحْتَضَنَهُ فَقَالَ لَهُ شَيْئًا لاَ أَدْرِي مَا هُوَ ، ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ وَكَانَتْ أَسَاطِينُ الْمَسْجِدِ جُذُوعًا وَسَقَائِفُهُ جَرِيدًا.

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَوَى أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ فَذَكَرَهُ . [قوی۔ ابو داؤد ۱۰۸۱]

(۵۶۹۹) نافع ابن عمر رضی اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تمیم داری نے رسول اللہ ﷺ سے کہا، جب آپ بوجھل ہو گئے: کیا میں آپ ﷺ کے لیے منبر نہ بنا دوں تاکہ آپ ﷺ اس پر بیٹھیں۔ پھر تحمع یا اس کے علاوہ دوسرا کلمہ ارشاد فرمایا۔ اس نے آپ ﷺ کے لیے دو یا تین سیڑھیاں بنا دیں۔ پھر آپ ﷺ اس پر بیٹھے تو وہ تنا رو دیا جو مسجد میں تھا۔ نبی ﷺ اس پر ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے۔ پھر نبی ﷺ منبر سے اترے اور اس کو اپنے ساتھ لگایا اور اس سے کچھ بات کی۔ میں نہیں جانتا کہ آپ ﷺ نے کیا کہا۔ پھر آپ ﷺ منبر پر چلے گئے، ان دنوں مسجد کے ستون تنوں کے تھے اور چھت چھڑیوں کی۔

(۵۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْعَلاَءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعٍ فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ حَنَّ الْجِذْعُ فَأَتَاهُ فَالْتَزَمَهُ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ عَبْدُ الْحَمِيدِ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ. [صحیح۔ بخاری ۳۳۹۰]

(۵۷۰۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک تنے کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے۔ جب آپ ﷺ نے منبر بنوالیا تو وہ تنا رو دیا، پھر آپ ﷺ نے اس کو اپنے ساتھ لگایا۔

(۲۷) باب وُجُوبِ الْخُطْبَةِ وَأَنَّهُ إِذَا لَمْ يَخْطُبْ صَلَّى ظُهْرًا أَرْبَعًا لأَنَّ بَيَانَ الْجُمُعَةِ أُخِذَ مِنْ فِعْلِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَمْ يُصَلِّ الْجُمُعَةَ إِلاَّ بِالْخُطْبَةِ

خطبہ جمعہ لازم ہے بغیر خطبہ کے نماز ظہر چار رکعات ادا کریں کیوں کہ جمعہ نبی ﷺ کے عمل سے لیا گیا ہے اور نماز جمعہ آپ ﷺ نے خطبہ کے ساتھ ہی پڑھی

(۵۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو الأَزْهَرِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ بَيْنَهُمَا جَلْسَةٌ.

[صحيح۔ ابن ماجه ۱۱۰۳]

(۵۷۰۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن دو خطبے ارشاد فرمائے اور ان کے درمیان بیٹھا کرتے تھے۔

(۵۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَهْدِيٍّ أَبُو الطَّاهِرِ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا عَمِّي يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الأَيْلِيَّ عَنْ أَبِيهِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: بَلَغَنَا أَنَّ أَوَّلَ مَا جُمِّعَتِ الْجُمُعَةُ بِالْمَدِينَةِ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَجَمَّعَ بِالْمُسْلِمِينَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ: وَبَلَغَنَا أَنَّهُ لاَ جُمُعَةَ إِلاَّ بِخُطْبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَخْطُبْ صَلَّى أَرْبَعًا. [ضعيف]

(۵۷۰۲) زہری فرماتے ہیں کہ ہمیں خبر ملی کہ پہلا جمعہ نبی ﷺ کے مدینہ آنے سے پہلے ادا کیا گیا۔ مسلمانوں کو مصعب بن عمیر نے جمعہ پڑھایا اور ہمیں یہ بھی خبر ملی کہ جمعہ صرف خطبہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ جو خطبہ نہیں دیتا، وہ چار رکعات پڑھے۔

(۵۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: إِذَا لَمْ يَخْطُبِ الإِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَّى أَرْبَعًا. وَرُوِّينَا ذَلِكَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَغَيْرِهِ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: كَانَتِ الْجُمُعَةُ أَرْبَعًا فَجُعِلَتِ الْخُطْبَةُ مَكَانَ الرَّكْعَتَيْنِ. [ضعيف۔ ابن أبي شيبه ۵۳۳۵]

(۵۷۰۳) (الف) ابو معشر ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ جب جمعہ کے دن امام خطبہ نہ دے تو وہ چار رکعات پڑھائے۔
(ب) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جمعہ چار رکعات تھا، لیکن دو رکعات کے بدلے خطبہ رکھ دیا گیا۔

(۲۸) باب الْخُطْبَةِ قَائِمًا

خطبہ جمعہ کھڑے ہو کر دینے کا بیان

(۵۷۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ: دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَكَمِ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَالَ: انْظُرُوا إِلَى هَذَا الْخَبِيثِ يَخْطُبُ قَاعِدًا وَقَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ١١]
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَغَيْرِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أُمِّ الْحَكَمِ.

[صحيح۔ مسلم ٨٦٤]

(۵۷۰۴) ابو عبید کعب بن عجرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے اور عبد الرحمن بن حکم بیٹھ کر خطبہ دے رہا تھا۔ فرمانے لگے: دیکھو اس خبیث کی طرف بیٹھ کر خطبہ دیتا ہے حالاں کہ اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ١١] اور جب انہوں نے تجارتی قافلہ دیکھا یا کھیل تو اس کی طرف چل دیے اور انہوں نے آپ ﷺ کو کھڑا ہوا چھوڑ دیا۔

(٥٧٠٥) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ، فَجَاءَتْ عِيرٌ مِنَ الشَّامِ فَانْفَتَلَ النَّاسُ إِلَيْهَا حَتَّى لَمْ يَبْقَ مَعَهُ إِلاَّ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلاً. فَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الآيَةُ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ١١]
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۵۷۰۵) سالم بن ابی جعد جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔ ایک قافلہ شام سے آیا، لوگ اس کی طرف چلے گئے اور آپ ﷺ کے ساتھ صرف ۱۲ آدمی رہ گئے تو یہ آیت نازل کی گئی: ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ١١] اور جب وہ تجارتی قافلہ دیکھتے ہیں یا کھیل تو اس کی جانب پلٹ جاتے ہیں اور آپ ﷺ کو کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں۔

(٥٧٠٦) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ نَبَّأَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا ، ثُمَّ يَجْلِسُ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا فَمَنْ نَبَّأَكَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ فَقَدْ وَاللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفَيْ صَلَاةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [جید۔ مسلم ٨٦٢]

(۵۷۰۶) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کھڑے ہوئے خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے تھے۔ پھر بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر (دوسرا) خطبہ ارشاد فرماتے۔ جو آپ کو خبر دے کہ آپ ﷺ بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے وہ جھوٹ بولتا ہے۔ اللہ کی قسم! میں نے آپ ﷺ کے ساتھ دو ہزار سے زائد نمازیں پڑھی ہیں۔

(٥٧٠٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَصِينٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ أَحْدَثَ الْقُعُودَ عَلَى الْمِنْبَرِ مُعَاوِيَةُ.

قَالَ الشَّيْخُ أَحْمَدُ يُحْتَمَلُ أَنَّهُ إِنَّمَا كَانَ قَعَدَ لِضَعْفٍ لِكِبَرٍ أَوْ مَرَضٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ ابن عساکر فی تاریخ دمشق ٥٩/٢٠٢]

(۵۷۰۷) حصین فرماتے ہیں: میں نے شعبی سے سنا کہ سب سے پہلے منبر پر بیٹھنے کی ابتدا معاویہ رضی اللہ عنہ نے کی۔

شیخ فرماتے ہیں کہ انہوں نے بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے ایسا کیا۔

(۲۹) باب يَخْطُبُ الإِمَامُ خُطْبَتَيْنِ وَهُوَ قَائِمٌ وَيَجْلِسُ بَيْنَهُمَا جِلْسَةً خَفِيفَةً

امام دونوں خطبے کھڑے ہو کر پڑھے لیکن دونوں کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھے

(٥٧٠٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ، ثُمَّ يَجْلِسُ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ كَمَا يَفْعَلُونَ الْيَوْمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ أَيْضًا عَنْ أَبِي كَامِلٍ.

[صحیح۔ بخاری ٨٨٦]

(۵۷۰۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کا خطبہ کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے تھے، پھر بیٹھ جاتے، پھر

کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے جیسا کہ وہ آج کر رہے ہیں۔

(۵۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوسَائِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَوِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا وَيَخْطُبُهُمَا وَهُوَ قَائِمٌ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الشافعي ۲۷۹]

(۵۷۰۸) جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دو خطبے ارشاد فرماتے اور دونوں کے درمیان بیٹھ جاتے اور دونوں خطبے کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے تھے۔

(۳۰) باب يُحَوِّلُ النَّاسُ وُجُوهَهُمْ إِلَى الإِمَامِ وَيَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ

لوگوں کے چہرے امام کی طرف ہوں اور غور سے ذکر کو سنیں

(۵۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمِنْبَرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ: ((إِنَّمَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا)). فَقَالَ رَجُلٌ: أَوَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ؟ فَسَكَتَ فَقِيلَ لَهُ: مَا شَأْنُكَ تُكَلِّمُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَلاَ يُكَلِّمُكَ وَرَأَيْنَا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ. فَأَفَاقَ يَمْسَحُ عَنِ الرُّحَضَاءَ فَقَالَ ((أَيْنَ السَّائِلُ؟)) وَكَأَنَّهُ حَمِدَهُ. فَقَالَ: ((إِنَّهُ لاَ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ وَإِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ مَا يَقْتُلُ أَوْ يُلِمُّ إِلاَّ آكِلَةَ الْخَضِرِ فَإِنَّهَا أَكَلَتْ حَتَّى امْتَلأَتْ خَاصِرَتَاهَا، ثُمَّ اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَبَالَتْ وَثَلَطَتْ وَأَرْتَعَتْ، وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ وَنِعْمَ مَالُ الْمُسْلِمِ هُوَ لِمَنْ أَعْطَى مِنْهُ الْمِسْكِينَ وَالْيَتِيمَ، وَابْنَ السَّبِيلِ)) أَوْ كَالَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. ((وَإِنَّهُ مَنْ يَأْخُذُهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلاَ يَشْبَعُ، وَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ. [صحيح۔ بخاري ۶۰۶۳]

(۵۷۱۰) عطاء ابوسعید سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر بیٹھے اور ہم آپ ﷺ کے ارد گرد تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے بعد تمہارے اوپر خوف محسوس کرتا ہوں جو دنیا کی زیب و زینت تمہارے اوپر کھول دی جائے گی۔ ایک شخص نے عرض کیا: بھلائی شر کو لائے گی؟ آپ ﷺ خاموش ہو گئے تو اس سے کہا گیا: تیری کیا حالت ہے تو نبی ﷺ سے کلام کرتا ہے لیکن نبی ﷺ تجھ سے کلام نہیں کرتے اور ہم نے دیکھا کہ آپ ﷺ پر وحی نازل ہو رہی تھی۔ آپ ﷺ وحی سے فراغت کے

بعد پسینہ صاف کر رہے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: سائل کدھر ہے؟ گویا کہ آپ ﷺ اس کی تعریف کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بھلائی شر کو نہیں لاتی اور موسم بہار جو اُگاتا ہے وہ یا ہلاک کرتا ہے اور جو سرسبز چارہ کھانے والے جانور کا جب پیٹ بھر جاتا ہے تو وہ سورج کی جانب منہ کر کے بیٹھ جاتا ہے۔ پھر پیشاب اور گوبر کرتا پھر چرنا شروع کر دیتا ہے اور یہ مال سرسبز و شاداب اور میٹھا ہے۔ مسلم کا بہترین مال وہ ہے جو وہ کسی مسکین و یتیم اور مسافر کو دیتا ہے جو اس کو بغیر حق کے لیتا ہے گویا کہ وہ کھاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا اور وہ اس پر قیامت کے دن وبال ہوگا۔

(۵۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ أَصْلُهُ كُوفِيٌّ بِالْفُسْطَاطِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ غُرَابٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ أَوْ قَالَ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلْنَاهُ بِوُجُوهِنَا. [ضعيف]

(۵۷۱۱) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب منبر پر چڑھتے یا فرمایا: منبر پر بیٹھتے تو ہم آپ ﷺ کی طرف چہرہ کر کے بیٹھتے۔

(۵۷۱۲) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خُزَيْمَةَ قَالَ هَذَا الْخَبَرُ عِنْدِي مَعْلُولٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الأَشَجُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ عَدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ يَسْتَقْبِلُ الإِمَامَ بِوَجْهِهِ إِذَا قَامَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ لَهُ رَأَيْتُكَ تَسْتَقْبِلُ الإِمَامَ بِوَجْهِكَ قَالَ: رَأَيْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُونَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ هَكَذَا كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. ذَكَرَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ أَبِي تَوْبَةَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [حسن لغیرہ]

(۵۷۱۲) ابان بن عبداللہ بجلی فرماتے ہیں کہ میں نے عدی بن ثابت کو دیکھا، وہ اپنا چہرہ امام کی طرف کیے ہوئے تھے جب وہ کھڑا خطبہ دے رہا تھا۔ میں نے ان سے کہا: میں نے دیکھا کہ آپ چہرہ کے ساتھ متوجہ ہوتے ہیں۔ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کو دیکھا وہ ایسا ہی کرتے تھے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ ابان بن عبداللہ عدی بن ثابت سے نقل فرماتے ہیں کہ صحابہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایسا ہی کرتے تھے۔

(۵۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفِرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَخَذَ فِي خُطْبَتِهِ اسْتَقْبَلُوهُ بِوُجُوهِهِمْ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا. [ضعيف]

(۵۷۱۳) معمر زہری سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ خطبہ شروع فرماتے تو وہ آپ ﷺ کی طرف اپنے چہرا پھیر

لیتے یہاں تک کہ آپ ﷺ خطبہ سے فارغ ہوتے۔

(۵۷۱۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ قَالَ أَبُو الْجُوَيْرِيَةِ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ خَادِمَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَخَذَ الإِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الْخُطْبَةِ يَسْتَقْبِلُهُ بِوَجْهِهِ حَتَّى يَفْرُغَ الإِمَامُ مِنْ خُطْبَتِهِ. [ضعيف]

(۵۷۱۴) ابو جویریہ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کے خادم انس بن مالک کو دیکھا جب جمعہ کے دن امام خطبہ شروع کرتا تو وہ اپنا چہرہ امام کی طرف پھیر دیتے۔ امام کے خطبہ سے فارغ ہونے تک اسی طرح رہتے۔

(۵۷۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ وَغَيْرُهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ: السُّنَّةُ إِذَا قَعَدَ الإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُقْبِلُ عَلَيْهِ الْقَوْمُ بِوُجُوهِهِمْ جَمِيعًا. [ضعيف]

(۵۷۱۵) یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ جب امام جمعہ کے دن منبر پر خطبہ کے لیے بیٹھے تو تمام لوگوں کے چہرے اس کی طرف ہونے چاہئیں۔

(۵۷۱۶) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ فَأَخْبَرَنِي عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَفْرُغُ مِنْ سُبْحَتِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ خُرُوجِ الإِمَامِ فَإِذَا خَرَجَ لَمْ يَقْعُدِ الإِمَامُ حَتَّى يَسْتَقْبِلَهُ. [حسن]

(۵۷۱۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نوافل سے امام کے آنے سے پہلے فارغ ہو جاتے تھے۔ جب امام آ جاتا تو اس کے بیٹھنے سے پہلے ہی وہ اپنا چہرہ ان کی طرف پھیر لیتے۔

(۵۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيُّ وَقَدْ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ حِينَ يَجْلِسُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ حَتَّى يَقْضِيَ الْمُؤَذِّنُ تَأْذِينَهُ وَيَتَكَلَّمُ عُمَرُ فَإِذَا تَكَلَّمَ عُمَرُ انْقَطَعَ حَدِيثُنَا فَصَمَتْنَا فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ مِنَّا حَتَّى يَقْضِيَ الإِمَامُ خُطْبَتَهُ. [صحيح۔ تقدم ٥٦٨٦]

(۵۷۱۷) ثعلبہ بن ابی مالک قرظی فرماتے ہیں کہ اس نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو پایا، ہم آپس میں باتیں کرتے رہتے اور عمر رضی اللہ عنہ منبر پر موجود ہوتے ''مؤذن کے اذان کو ختم کرتے وقت اور عمر رضی اللہ عنہ کا خطبہ شروع کرنے سے پہلے۔ جب عمر رضی اللہ عنہ خطبہ شروع فرماتے تو ہماری باتیں ختم اور ہم خاموش ہو جاتے۔ پھر امام کے خطبہ سے فارغ ہونے تک کوئی بات نہیں کرتا تھا۔

(۳۱) باب صَلاَةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ

نمازِ جمعہ دو رکعت ہیں

(۵۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زُبَيْدٍ الأَيَامِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: صَلاَةُ الأَضْحَى رَكْعَتَانِ ، وَصَلاَةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ ، وَصَلاَةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ ، وَصَلاَةُ الْمُسَافِرِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ.
وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ زُبَيْدٍ فَلَمْ يَذْكُرْ فِي إِسْنَادِهِ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ إِلاَّ أَنَّهُ رَفَعَهُ بِآخِرِهِ.

[صحيح۔ تقدم النسائي ۱٤٤٠]

(۵۷۱۸) عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کعب بن عجرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چاشت کی نماز دو رکعت، عید الفطر کی نماز دو رکعت، نماز جمعہ دو رکعت اور نمازِ سفر دو رکعت مکمل ہے قصر نہیں۔

(۵۷۱۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ قَالَ: صَلاَةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ ، وَصَلاَةُ الأَضْحَى رَكْعَتَانِ ، وَصَلاَةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ -ﷺ-.
وَرَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الثِّقَةِ عَنْ عُمَرَ. [صحيح]

(۵۷۱۹) ابن ابی لیلیٰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نماز جمعہ دو رکعت' نماز چاشت دو رکعت' نماز سفر دو رکعت' یہ مکمل ہیں قصر نہیں۔ یہ تمہارے نبی ﷺ کی زبان مبارک سے ہے۔

(۳۲) باب الْقِرَاءَةِ فِي صَلاَةِ الْجُمُعَةِ

نماز جمعہ میں قرأت کا بیان

(۵۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ اسْتَخْلَفَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو هُرَيْرَةَ الْجُمُعَةَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْجُمُعَةِ

فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَفِي الثَّانِيَةِ ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ﴾ [المنافقون: ۱] قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ: فَلَمَّا انْصَرَفَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَشَيْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقُلْتُ لَهُ: لَقَدْ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقْرَأُ بِهِمَا فِي الصَّلاَةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ بِهِمَا. [صحيح۔ مسلم ۱۸۷۷]

(۵۷۲۰) عبید اللہ بن ابورافع فرماتے ہیں کہ مروان بن حکم نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اپنا نائب بنایا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کو نماز پڑھائی اور پہلی رکعت میں ''سورۃ جمعہ اور دوسری رکعت میں ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ﴾ [المنافقون: ۱] پڑھی۔ جب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فارغ ہو کر چلے تو میں بھی ان کے پہلو میں چلتا رہا۔ میں نے کہا: آپ دو سورتیں پڑھتے ہیں، میں نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سنا وہ ان دو سورتوں کو نماز میں پڑھتے تھے تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ بھی ان دو سورتوں کو پڑھا کرتے تھے۔

(۵۷۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ وَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْجُمُعَةَ فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الْأُولَى، وَفِي الآخِرَةِ ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ﴾ [المنافقون: ۱] قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ: فَأَدْرَكْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ: إِنَّكَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرَأُ بِهِمَا بِالْكُوفَةِ. فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ بِهِمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَفِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ يَقْرَأُ بِهِمَا فِي الْجُمُعَةِ. [صحيح۔ سبق فی الذی قبله]

(۵۷۲۱) عبید اللہ بن ابی رافع نقل فرماتے ہیں کہ مروان نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ پر اپنا نائب بنایا اور خود مکہ چلے گئے، پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمعہ پڑھایا۔ پہلی رکعت میں ''سورۃ جمعہ'' اور دوسری رکعت میں ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ﴾ [المنافقون: ۱] پڑھی۔ عبید اللہ کہتے ہیں: میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو پا لیا، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے کہا: آپ نے دو سورتوں کی قرأت کی ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی کوفہ میں ان کی قراءت کرتے تھے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، وہ ان دونوں سورتوں کو پڑھا کرتے تھے۔

(۵۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ، وَكَانَ يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ [السجدة: ۱-۲] وَ ﴿هَلْ

أَتٰی﴾ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ مِنْ حَدِیثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۸۷۹]

(۵۷۲۲) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کی نماز میں سورۃ جمعہ اور سورۃ منافقون پڑھا کرتے تھے اور جمعہ کے دن صبح کی نماز میں: ﴿الم تَنْزِیلُ﴾ [السجدة: ۱-۲] و﴿هَلْ أَتٰی﴾ پڑھتے تھے۔

(۵۷۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِیدٍ الْمَازِنِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ: أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَیْسٍ سَأَلَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِیرٍ مَاذَا كَانَ یَقْرَأُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- یَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى أَثَرِ سُورَةِ الْجُمُعَةِ؟ قَالَ: كَانَ یَقْرَأُ بِ ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِیثُ الْغَاشِیَةِ﴾

[صحیح۔ مسلم ۸۷۸]

(۵۷۲۳) ضحاک بن قیس نے نعمان بن بشیر سے سوال کیا: رسول اللہ ﷺ جمعہ والے دن سورۃ جمعہ کے بعد کیا پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِیثُ الْغَاشِیَةِ﴾۔

(۵۷۲۴) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِیدٍ عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَتَبَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَیْسٍ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیرٍ یَسْأَلُهُ أَیَّ شَیْءٍ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- یَوْمَ الْجُمُعَةِ سِوَى سُورَةِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: كَانَ یَقْرَأُ ﴿هَلْ أَتَاكَ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْیَانَ. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۷۲۴) ضحاک بن قیس نے نعمان بن بشیر کو خط لکھا اور سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ والے دن سورۃ جمعہ کے علاوہ کونسی سورۃ پڑھا کرتے تھے؟ فرمایا: ھل اتاک

(۵۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ قُتَیْبَةَ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ یَحْیَى أَخْبَرَنَا جَرِیرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِی طَاهِرٍ الْعَنْبَرِیُّ أَخْبَرَنَا جَدِّی یَحْیَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ أَخْبَرَنَا جَرِیرٌ عَنْ إِبْرَاهِیمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِیهِ عَنْ حَبِیبِ بْنِ سَالِمٍ مَوْلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیرٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- یَقْرَأُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فِی الْجُمُعَةِ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَ ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِیثُ الْغَاشِیَةِ﴾ وَإِذَا اجْتَمَعَ الْجُمُعَةُ وَالْعِیدُ فِی یَوْمٍ وَاحِدٍ قَرَأَ بِهِمَا جَمِیعًا فِی الْجُمُعَةِ وَالْعِیدِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ یَحْیَى بْنِ یَحْیَى وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِیمَ. [صحیح۔ معنی فیما سبق]

(۵۷۲۵) حبیب بن سالم جو نعمان بن بشیر کے غلام ہیں وہ نعمان بن بشیر سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ والے دن جمعہ میں پڑھتے تھے ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ اور جمعہ اور عید دونوں میں یہ سورتیں پڑھتے تھے۔

(۵۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَ ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾

وَرَوَاهُ الْمَسْعُودِيُّ عَنْ مَعْبَدٍ فِي الْعِيدَيْنِ. [صحيح۔ النسائي ۱۴۲۲]

(۵۷۲۶) سمرہ بن جندب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز جمعہ میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ پڑھتے تھے۔

(۳۳) باب الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن نماز فجر میں قراءت کا اندازہ

(۵۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مِخْوَلٌ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ السَّجْدَةِ وَ ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ﴾ [الإنسان: ۱] وَفِي الْجُمُعَةِ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۷۶۵]

(۵۷۲۷) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز فجر میں پہلی رکعت میں سورۃ سجدہ اور دوسری رکعت میں سورۃ دھر کی قراءت فرماتے تھے اور جمعہ میں سورۃ جمعہ اور منافقین پڑھا کرتے تھے۔

(۵۷۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ بِالطَّابَرَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ﴿تَنْزِيلُ﴾ السَّجْدَةِ وَ ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ﴾

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۸۸۰]

(۵۷۲۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن صبح کی نماز میں سورۃ سجدہ اور سورۃ دھر کی قراءت فرماتے تھے۔

(۵۷۲۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الْغَدَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ السَّجْدَةِ وَ ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ﴾

(۵۷۲۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن صبح کی نماز میں سورۃ سجدہ اور سورۃ دھر پڑھا کرتے تھے۔

(۳۴) باب الْقِرَاءَةِ فِي صَلاَةِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کی رات مغرب اور عشا میں قرأت کا بیان

(۵۷۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ وَأَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الْمَغْرِبِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ. [ضعيف جداً۔ ابن حبان ١٨٤١]

(۵۷۳۰) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کی رات مغرب کی نماز میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھا کرتے تھے اور عشا کی نماز میں ''سورۃ جمعہ اور سورۃ منافقون پڑھا کرتے تھے''

(۳۵) باب مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ

جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی

(۵۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ

بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ وَالأَوْزَاعِيُّ وَمَالِكٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلاَةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلاَةَ)).

وَفِي رِوَايَةِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ وَرِوَايَةِ سُفْيَانَ: مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلاَةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلاَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَعَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَدْ مَضَى فِي أَوَّلِ كِتَابِ الصَّلاَةِ وَفِيهِ مِنَ الزِّيَادَةِ فَقَدْ أَدْرَكَهَا كُلَّهَا. [صحيح۔ بخاری ۵۵۵]

(۵۷۳۱) (الف) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز کو پالیا۔

(ب) سفیان کی روایت میں ہے: جس نے نماز سے ایک رکعت کو پالیا اس نے نماز کو پالیا۔

(۵۷۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلاَةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَهَا)).

[صحيح۔ معنى فى الذى قبله]

(۵۷۳۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز کو پالیا۔

(۵۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلاَةِ مَعَ الإِمَامِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلاَةَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ۶۰۷]

(۵۷۳۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے امام کے ساتھ نماز کی ایک رکعت پالی۔ اس نے نماز کو پالیا۔

(۵۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ -ﷺ- یَقُولُ: ((مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلاَةِ فَقَدْ أَدْرَكَهَا)).

قَالَ الزُّهْرِیُّ وَالْجُمُعَةُ مِنَ الصَّلاَةِ هَذَا هُوَ الصَّحِیحُ وَهُوَ رِوَایَةُ الْجَمَاعَةِ عَنِ الزُّهْرِیِّ وَفِی رِوَایَةِ مَعْمَرٍ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ لَفْظَ الْحَدِیثِ فِی الصَّلاَةِ مُطْلَقٌ وَإِنَّهَا بِعُمُومِهَا تَتَنَاوَلُ الْجُمُعَةَ كَمَا تَتَنَاوَلُ غَیْرَهَا مِنَ الصَّلَوَاتِ وَقَدْ رَوَى أُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ الْحَدِیثَ فِی الْجُمُعَةِ نَصًّا . [صحیح۔ انظر ما معنیٰ]

(۵۷۳۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ جس نے نماز کی ایک رکعت کو پالیا اس نے نماز کو لیا۔

زہری فرماتے ہیں: جمعہ بھی نماز ہے۔ لفظ صلاۃ ''مطلق ہے جمعہ اور غیر جمعہ دونوں کو شامل ہے۔

(۵۷۳۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِیُّ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ أَبِی مَرْیَمَ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ أَیُّوبَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ اللَّیْثِیُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْیُصَلِّ إِلَیْهَا أُخْرَى)). وَكَذَلِكَ رُوِیَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِی الأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِیِّ. [صحیح لغیرہ۔ ابن ماجہ ۱۱۲۱]

(۵۷۳۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کی ایک رکعت جمعہ کی پالی تو وہ دوسری بھی پڑھے۔

(۵۷۳۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ الْبُهْلُولِ حَدَّثَنَا جَدِّی حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِی الأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْیُصَلِّ إِلَیْهَا أُخْرَى. فَإِنْ أَدْرَكَهُمْ جُلُوسًا صَلَّى أَرْبَعًا)).

وَرُوِیَ ذَلِكَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَدْ ذَكَرْنَاهَا فِی الْخِلاَفِ.

وَرُوِیَ عَنْ أَبِی صَالِحٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ مِنْ قَوْلِهِ مَوْقُوفًا عَلَیْهِ. [منکر۔ الدارقطنی ۲/ ۱۰]

(۵۷۳۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی تو اس کے ساتھ دوسری بھی پڑھے۔ اگر اس نے نمازیوں کو تشہد میں پایا تو پھر چار رکعات ادا کرے۔

(۵۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَكِّی أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا یَحْیَى بْنُ سَعِیدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ أَدْرَكَهَا إِلاَّ أَنَّهُ یَقْضِی مَا فَاتَهُ. [صحیح]

(۵۷۳۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی اس نے جمعہ کو پالیا، لیکن جو نماز رہ جائے اس کو پورا کرلے۔

(۵۷۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَشْعَثِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِذَا أَدْرَكْتَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَأَضِفْ إِلَيْهَا أُخْرَى ، فَإِنْ أَدْرَكْتَهُمْ جُلُوسًا فَصَلِّ أَرْبَعًا. تَابَعَهُ أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ. [ضعيف]

(۵۷۳۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تو جمعہ کی ایک رکعت پالے تو اس کے ساتھ دوسری ملا۔ اگر تو لوگوں کو تشہد کی حالت میں پائے تو چار رکعات پڑھ۔

(۵۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: إِذَا أَدْرَكْتَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ فَأَضِفْ إِلَيْهَا أُخْرَى ، فَإِذَا فَاتَكَ الرُّكُوعُ فَصَلِّ أَرْبَعًا.

[صحيح لغيره۔ أخرجه الشافعي في الام ۷/۲۹۶]

(۵۷۳۹) ابواحوص عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تو نماز جمعہ سے ایک رکعت پالے تو دوسری اس کے ساتھ ملا اور جب تجھ سے رکوع رہ جائے تو چار رکعات ادا کر۔

(۵۷۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ وَهُبَيْرَةَ قَالاَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً صَلَّى إِلَيْهَا أُخْرَى، وَمَنْ فَاتَهُ الرَّكْعَتَانِ صَلَّى أَرْبَعًا. رَوَاهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ زَكَرِيَّا وَمَنْ أَدْرَكَ الْقَوْمَ جُلُوسًا صَلَّى أَرْبَعًا وَرَوَاهُ الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَإِذَا فَاتَكَ الرُّكُوعُ فَصَلِّ أَرْبَعًا وَلَمْ يَذْكُرَا هُبَيْرَةَ فِي الإِسْنَادِ. [صحيح]

(۵۷۵۰) (الف) ابواحوص اور ھبیرۃ دونوں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو نماز جمعہ سے ایک رکعت پالے تو وہ دوسری رکعت بھی پڑھے اور جس سے دونوں رکعتیں رہ جائیں وہ چار رکعت ادا کرے۔

(ب) یونس زکریا سے نقل فرماتے ہیں: جو لوگوں کو بیٹھا ہوا پالے تو چار رکعات پڑھے۔

(ج) اعمش ابواسحاق سے نقل فرماتے ہیں: جب تیرا رکوع رہ جائے تو چار رکعات پڑھ۔

جماع أبواب آداب الخطبة

خطبہ کے آداب

(۳۶) باب الإِمَامِ يُسَلِّمُ عَلَى النَّاسِ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ

امام منبر پر بیٹھنے سے پہلے لوگوں کو سلام کہے

(۵۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ يَعْنِي ابْنَ قُنْفُذٍ التَّيْمِيَّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ سَلَّمَ. [حسن لغیرہ۔ ابن ماجه ۱۱۰۹]

(۵۷۴۱) محمد بن منکدر جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب منبر پر جاتے تو سلام کہتے۔

(۵۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ وَحَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ وَقَالَ الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ أَبِي عَوْنٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا دَنَا مِنْ مِنْبَرِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَلَّمَ عَلَى مَنْ عِنْدَهُ مِنَ الْجُلُوسِ، فَإِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ اسْتَقْبَلَ النَّاسَ بِوَجْهِهِ ثُمَّ سَلَّمَ. [ضعیف۔ ابن عدی فی الکامل ۵/۲۵۳]

(۵۷۴۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب جمعہ کے دن منبر کے قریب ہوتے تو قریب بیٹھنے والوں کو سلام کہتے، پھر جب منبر پر چڑھتے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر سلام کہتے۔

(۵۷۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ عَنْ نَافِعٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: وَإِذَا رَقِيَ الْمِنْبَرَ سَلَّمَ عَلَى النَّاسِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ. تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَبُو مُوسَى الأَنْصَارِيُّ قَالَ أَبُو سَعْدٍ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ عَامَّةُ مَا يَرْوِيهِ لاَ يُتَابَعُ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ ثُمَّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [ضعيف]

(۵۷۴۳) نافع اسی کی مثل ذکر کرتے ہیں، لیکن یہ الفاظ ہیں: جب آپ ﷺ منبر پر چڑھتے تو بیٹھنے سے پہلے لوگوں کو سلام کہتے۔

(۳۷) باب الإِمَامِ يَجْلِسُ عَلَى الْمِنْبَرِ حَتَّى يَفْرُغَ الْمُؤَذِّنُ عَنِ الأَذَانِ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ

امام موذن کے فارغ ہونے تک منبر پر بیٹھے پھر کھڑا ہو کر خطبہ دے

(۵۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ الأَذَانَ الأَوَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ أَوَّلَ حِينَ يَجْلِسُ الإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ، وَعَهْدِ أَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ فَلَمَّا كَانَ فِي خِلاَفَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَكَثُرَ النَّاسُ أَمَرَ بِالأَذَانِ الثَّالِثِ فَأُذِّنَ بِهِ عَلَى الزَّوْرَاءِ فَثَبَتَ الأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ. [صحيح۔ تقدم ۵۶۸۱]

(۵۷۴۴) سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن پہلی اذان نبی ﷺ کے دور میں جب امام منبر پر بیٹھ جاتا اس وقت ہوتی۔ جب حضرت ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کی خلافت آئی اور لوگوں کی تعداد زیادہ ہوگئی تو انہوں نے تیسری اذان کا حکم دیا جو مقام زوراء میں ہوتی تھی، پھر حکم ایسے ہی رہا۔

(۵۷۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الأَذَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ أَوَّلُهُ حِينَ يَجْلِسُ الإِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ وَقَالَ: أَمَرَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالأَذَانِ الثَّالِثِ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح۔ انظر ۵۶۸۱]

(۵۷۴۵) یونس نے بھی اسی طرح حدیث ذکر کی ہے، لیکن فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن پہلی اذان تب ہوگی جب امام منبر پر بیٹھ جائے گا اور تیسری اذان کا حکم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دیا تھا۔

(۵۷۴۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ أَذَّنَ بِلاَلٌ. [صحيح لغيره۔ حاكم ۱/ ۴۲۰]

(۵۷۴۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب جمعہ کے دن آتے اور منبر پر بیٹھ جاتے تب بلال رضی اللہ عنہ اذان کہتے۔

(۵۷۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ

خُطْبَتَيْنِ. كَانَ يَجْلِسُ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ حَتَّى يَفْرُغَ أُرَاهُ الْمُؤَذِّنُ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ ثُمَّ يَجْلِسُ فَلاَ يَتَكَلَّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ.

وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةِ الْمِنْبَرِ قَالَ فَصَنَعَ لَهُ مِنْبَرًا دَرَجَتَيْنِ وَيَقْعُدُ عَلَى الثَّالِثِ فَلَمَّا قَعَدَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى ذَلِكَ خَارَ الْجِذْعُ.

[صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۱۰۹۲]

(۵۷۴۷) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دو خطبے ارشاد فرماتے اور آپ ﷺ جب منبر پر چڑھتے تو موذن کے اذان سے فارغ ہونے تک بیٹھ جاتے، پھر آپ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے۔ پھر بیٹھ جاتے اور کسی سے کلام نہ کرتے، پھر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے۔

(ب) انس بن مالک منبر کا قصہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے آپ ﷺ کے لیے دو سیڑھیوں والا منبر بنایا اور تیسری سیڑھی پر آپ بیٹھ جاتے۔ جب نبی ﷺ منبر پر بیٹھے تو وہ تنا رونے لگا۔

(۳۸) باب الإِمَامِ يَأْمُرُ النَّاسَ بِالْجُلُوسِ عِنْدَ اسْتِوَائِهِ عَلَى الْمِنْبَرِ

امام لوگوں کو بیٹھنے کا حکم دے جب وہ منبر کے برابر ہوں

(۵۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اسْتَوَى النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لِلنَّاسِ: اجْلِسُوا . فَسَمِعَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ وَهُوَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَجَلَسَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-:((تَعَالَ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ)).

كَذَا قَالَ. [ضعیف۔ ابو داؤد ۱۰۹۱]

(۵۷۴۸) عطاء بن ابی رباح ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن منبر کے پر چڑھے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم بیٹھ جاؤ۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سن لیا، وہ مسجد کے دروازہ کے پاس تھے وہیں بیٹھ گئے تو نبی ﷺ نے فرمایا: ابن مسعود! آگے آجاؤ۔

(۵۷۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الأَنْطَاكِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا اسْتَوَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ: ((اجْلِسُوا)). فَسَمِعَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَجَلَسَ عَلَى

بَابِ الْمَسْجِدِ فَرَآهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ: ((تَعَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ)).
وَكَذَلِكَ رُوِىَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَقِيلَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: أَبْصَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- ابْنَ مَسْعُودٍ خَارِجًا مِنَ الْمَسْجِدِ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ فَقَالَ: ((تَعَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ)).

[ضعیف۔ ابو داؤد ۱۰۹۱]

(۵۷۴۹) (الف) عطاء جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب جمعہ کے دن نبی ﷺ منبر پر بیٹھے تو فرمایا: بیٹھ جاؤ۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سن لیا، وہ مسجد کے دروازے پر ہی بیٹھ گئے۔ نبی ﷺ نے ان کو دیکھا تو فرمایا: ابن مسعود آگے آ جاؤ۔

(ب) عطاء بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو مسجد کے باہر دیکھا، جب آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو فرمایا: اے ابن مسعود! آگے آ جاؤ۔

(۳۹) باب الإِمَامِ يَعْتَمِدُ عَلَى عَصًا أَوْ قَوْسٍ أَوْ مَا أَشْبَهَهُمَا إِذَا خَطَبَ

امام خطبہ دیتے وقت لاٹھی کمان وغیرہ پر ٹیک لگا سکتا ہے

(۵۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ جَابِرٍ الزَّيَّاتُ بِالرَّمْلَةِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُرَشَّلِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ نُمَيْرٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ حَزْنٍ الْكُلَفِيِّ قَالَ: أَتَيْنَاهُ فَأَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: وَفَدْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَابِعَ سَبْعَةٍ، أَوْ تَاسِعَ تِسْعَةٍ فَأَذِنَ لَنَا عَلَيْهِ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَسَلَّمْنَا فَقُلْنَا: زُرْنَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِتَدْعُوَ اللَّهَ لَنَا أَوْ تَدْعُوَ لَنَا بِخَيْرٍ قَالَ: فَدَعَا لَنَا بِخَيْرٍ وَأَمَرَ بِنَا فَأُنْزِلْنَا وَأَمَرَ لَنَا بِشَيْءٍ مِنْ تَمْرٍ وَالشَّأْنُ إِذْ ذَاكَ دُونٌ قَالَ: فَأَقَمْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَيَّامًا شَهِدْنَا فِيهَا الْجُمُعَةَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَكَّأُ عَلَى قَوْسٍ أَوْ قَالَ عَلَى عَصًا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِكَلِمَاتٍ خَفِيفَاتٍ طَيِّبَاتٍ مُبَارَكَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ لَنْ تُطِيقُوا أَوْ إِنَّكُمْ لَنْ تَفْعَلُوا كُلَّمَا أُمِرْتُمْ بِهِ، وَلَكِنْ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَغَيْرُهُ عَنْ شِهَابِ بْنِ خِرَاشٍ. [حسن۔ ابو داؤد ۱۰۹۶]

(۵۷۵۰) شعیب بن رزیق، حکم بن حزن کلفی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ان کے پاس آئے، وہ ہمیں نبی ﷺ کی احادیث بیان کرنا شروع ہو گئے۔ فرمانے لگے: ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس نو یا سات آدمیوں کا وفد بن کر آئے۔ ہم نے آپ ﷺ سے اجازت طلب کی تو آپ ﷺ نے ہمیں اجازت دے دی۔ ہم آپ ﷺ کے پاس داخل ہوئے اور سلام کے بعد عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم آپ ﷺ کی زیارت کے لیے آئے ہیں تاکہ آپ ہمارے لیے اللہ سے دعا کریں یا کہا:

آپ ہمارے لیے بھلائی کی دعا کریں۔ آپ ﷺ نے ہمارے لیے بھلائی کی دعا کی اور ہماری مہمانی کا حکم دیا اور ہمارے لیے کھجوروں کا حکم دیا اور حالت اس سے کم تر تھی۔

ہم نے نبی ﷺ کے پاس قیام کیا، انہی ایام میں ہم جمعہ کے لیے حاضر ہوئے تو نبی ﷺ کمان پر لاٹھی پر ٹیک لگائے ہوئے کھڑے ہوئے۔ آپ ﷺ نے اللہ کی حمد وثنا پاکیزہ اور مبارک کلمات کے ساتھ کی۔ پھر فرمایا: اے لوگو! تم طاقت نہیں رکھتے یا فرمایا: تم ہرگز نہ کرسکو گے جس کا تم حکم دیے گئے ہو، لیکن تم سیدھے رہو اور میانہ روی اختیار کرو اور خوشخبری دو۔

(۵۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَرَّانِيُّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ آبَائِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا خَطَبَ فِي الْحَرْبِ خَطَبَ عَلَى قَوْسٍ ، وَإِذَا خَطَبَ فِي الْجُمُعَةِ خَطَبَ عَلَى عَصًا. [ضعيف۔ ابن ماجه ۱۱۰۷]

(۵۷۵۱) عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد رسول اللہ ﷺ کے مؤذن ہیں، فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے اپنے آباء سے نقل کیا ہے کہ نبی ﷺ جب جنگ یا لڑائی میں خطبہ ارشاد فرماتے تو کمان پر ٹیک لگاتے اور خطبہ جمعہ پڑھاتے تو لاٹھی پر ٹیک لگاتے۔

(۵۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُومُ إِذَا خَطَبَ عَلَى عَصًا؟ قَالَ: نَعَمْ، وَكَانَ يَعْتَمِدُ عَلَيْهَا اعْتِمَادًا. [حسن لغيره۔ عبد الرزاق ۵۲۴۶]

(۵۷۵۲) ابن جریج فرماتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوتے تھے جب لاٹھی پر ٹیک لگا کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں آپ ﷺ اس پر ٹیک لگاتے تھے۔

(۴۰) باب رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْخُطْبَةِ

خطبہ بلند آواز سے دینا چاہیے

(۵۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شِيرُوَيْهِ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ ، وَعَلاَ صَوْتُهُ ، وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ: صَبَّحَكُمْ وَمَسَّاكُمْ. وَيَقُولُ: ((بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ)). وَيُفَرِّقُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى وَيَقُولُ: ((أَمَّا

بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ ، وَخَيْرُ الْهُدَى هَدْىُ مُحَمَّدٍ ، وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا ، وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ)) ثُمَّ يَقُولُ ((أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ ، مَنْ تَرَكَ مَالاً فَلأَهْلِهِ ، وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ وَعَلَيَّ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَكَذَا قَالَهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرٍ كَانَ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلاَ صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ. [صحيح۔ مسلم ٨٦٧]

(۵۷۵۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب خطبہ ارشاد فرماتے تو آپ کی آنکھیں سرخ ہو جاتی اور آواز بلند ہو جاتی اور غصہ سخت ہو جاتا، گویا آپ ﷺ کسی لشکر سے ڈرانے والے ہیں، جو صبح یا شام کے وقت حملہ کرنے والا ہے۔ آپ ﷺ فرماتے: میں اور قیامت اس طرح ہیں جیسے یہ دو انگلیاں اور آپ ﷺ اپنی سبابہ اور وسطی کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ فرماتے اور آپ ﷺ فرماتے: بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین طریقہ و سیرت محمد ﷺ کا ہے اور بدترین کام نئے ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ پھر فرماتے: میں ہر مومن سے زیادہ اس کے نفس سے زیادہ قریب ہوں۔ جس نے مال چھوڑا تو تو اس کے گھر والوں کا ہے اور جس نے قرض چھوڑا تو وہ میرے ذمہ ہے۔ جعفر فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرماتے تو آپ ﷺ کی آنکھیں سرخ، آواز بلند اور غصہ سخت ہو جاتا۔

(٥٧٥٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّى يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. وَحَدِيثُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَتَمُّ.

(٥٧٥٥) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ جَعْفَرٍ بِإِسْنَادِهِ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا ذَكَرَ السَّاعَةَ اشْتَدَّ غَضَبُهُ وَارْتَفَعَ صَوْتُهُ وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ كَأَنَّهُ نَذِيرُ جَيْشٍ صَبَّحَتْكُمْ مَسَّتْكُمْ.

أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ مُخْتَصَرًا. [صحيح۔ النسائي في الكبرى ٥٨٩٢]

(۵۷۵۵) جعفر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب قیامت کا تذکرہ فرماتے تو غصہ سخت، آواز بلند اور رخسار سرخ ہو جاتے، گویا آپ ﷺ کسی لشکر سے ڈرانے والے ہیں جو صبح یا شام کے وقت حملہ کرنے والا ہے۔

(٥٧٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: أَنْذَرْتُكُمُ النَّارَ. حَتَّى لَوْ كَانَ فِي مَقَامِي هَذَا لأَسْمَعَ مَنْ فِي السُّوقِ حَتَّى خَرَّتْ خَمِيصَةٌ كَانَتْ عَلَى عَاتِقِهِ. [جيد۔ الدارمي ٢٨١٢]

(۵۷۵۶) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں آگ سے ڈراتا ہوں۔ اگر تمہارا کوئی میری اس جگہ ہوتا اور وہ سن لیتا کہ بازار میں کیا تھی کہ آپ ﷺ کے کندھوں سے چادر گر پڑی۔

(۴۱) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَبْيِينِ الْكَلاَمِ وَتَرْتِيلِهِ وَتَرْكِ الْعَجَلَةِ فِيهِ

خوب وضاحت کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر آہستہ بولنا مستحب ہے

(۵۷۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يَسْرُدُ الْكَلاَمَ كَسَرْدِكُمْ هَذَا كَانَ كَلاَمُهُ فَصْلاً بَيِّنًا يَحْفَظُهُ كُلُّ مَنْ سَمِعَهُ. [صحيح لغيره۔ ترمذی ۳۶۳۹]

(۵۷۵۷) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تمہاری طرح مسلسل اور لگا تار بات چیت نہ فرماتے تھے، بلکہ آپ ﷺ کے کلام کے درمیان فاصلہ ہوتا تھا اور وہ واضح ہوتی تھی کہ سننے والا اس کو یاد کر لیتا۔

(۵۷۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ الْكِسَائِيُّ الْمِصْرِيُّ الْمُقِيمُ بِمَكَّةَ حَرَسَهَا اللَّهُ تَعَالَى فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْوَنِّ: عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْغَفَّارِ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدِ بْنِ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- لاَ يَسْرُدُ الْكَلاَمَ كَسَرْدِكُمْ هَذَا وَلَكِنْ كَانَ إِذَا تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ فَصْلاً بَيِّنَةً يَحْفَظُهُ كُلُّ مَنْ سَمِعَهُ. [صحيح لغيره۔ انظر ما قبله]

(۵۷۵۸) عروہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ تمہاری طرح مسلسل کلام نہ فرماتے تھے، بلکہ نبی ﷺ جب بھی کلام فرماتے تو وہ واضح ہوتی کہ سننے والا اس کو یاد کر لیتا۔

(۵۷۵۹) وَهَذَا الإِسْنَادُ رَوَاهُ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنِ الثَّوْرِيِّ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ أُسَامَةُ عَنِ الْقَاسِمِ وَالزُّهْرِيِّ صَحِيحَانِ جَمِيعًا.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ ثَبَتَ الْحَدِيثُ فِي مَعْنَاهُ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْمَدْخَلِ.

(۵۷۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا فِي الْمَسْجِدِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كَانَ فِي كَلاَمِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَرْتِيلٌ أَوْ تَرْسِيلٌ. [صحيح لغيره۔ أبو داؤد ۴۸۳۸]

(۵۷۶۰) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی کلام میں ترتیب اور وضاحت ہوتی تھی۔

(۴۲) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْقَصْدِ فِي الْكَلاَمِ وَتَرْكِ التَّطْوِيلِ

لمبی گفتگو کے بجائے درمیانی کلام کرنا مستحب ہے

(۵۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَكَانَتْ صَلاَتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ. [صحيح۔ مسلم ۷۶۶]

(۵۷۶۱) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ﷺ کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا۔

(۵۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يُطِيلُ الْمَوْعِظَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِنَّمَا هِيَ كَلِمَاتٌ يَسِيرَةٌ. [صحيح۔ أبو داؤد ۱۱۰۷]

(۵۷۶۲) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن رسول اللہ ﷺ کا وعظ لمبا نہیں ہوتا تھا، یہ تو صرف چند کلمات ہوتے تھے۔

(۵۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْبَجَلِيُّ مِنْ وَلَدِ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ حَيَّانَ بْنِ الأَبْجَرِ الْكِنَانِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ الأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: خَطَبَنَا عَمَّارٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَبْلَغَ وَأَوْجَزَ ، فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا: يَا أَبَا الْيَقْظَانِ لَقَدْ أَبْلَغْتَ وَأَوْجَزْتَ فَلَوْ كُنْتَ تَنَفَّسْتَ فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِنَّ طُولَ صَلاَةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِهِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِهِ ، فَأَطِيلُوا الصَّلاَةَ وَأَقْصِرُوا الْخُطْبَةَ ، وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ وَيُرْوَى ذَلِكَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ. [صحيح۔ مسلم ۶۸۹]

(۵۷۶۳) ابو وائل فرماتے ہیں کہ عمار نے ہمیں بلاغت سے بھرپور اور مختصر خطبہ دیا جب وہ منبر سے اترے تو ہم نے کہا: اے ابو یقظان! آپ نے بلیغ اور مختصر خطبہ دیا، اگر آپ کلام کو طول دیتے تو بہتر تھا۔ وہ کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ

آدمی کی نماز کا لمبا ہونا اور خطبہ کا چھوٹا ہونا اس کی سمجھداری کی علامت ہے، تم نماز کو لمبا کرو اور خطبہ کو چھوٹا رکھو لعضے بیان تو جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔

(٥٧٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ طُولَ الصَّلاَةِ وَقِصَرَ الْخُطْبَةِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ يَقُولُ عَلاَمَةٌ. [صحيح۔ الطبرانی فی الكبير ٩٤٩٩]

(۵۷۶۴) عمرو بن شرجیل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کا لمبا ہونا اور خطبے کا چھوٹا ہونا آدمی کی سمجھداری کی علامت ہے۔

(٥٧٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: أَطِيلُوا هَذِهِ الصَّلاَةَ ، وَأَقْصِرُوا هَذِهِ الْخُطْبَةَ يَعْنِي صَلاَةَ الْجُمُعَةِ. وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَمَّارٍ مَرْفُوعًا مُخْتَصَرًا. [صحيح۔ حاكم ٢/ ٥٣٠]

(۵۷۶۵) قیس بن ابی حازم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: نماز لمبی پڑھو اور خطبہ چھوٹا یعنی نماز جمعہ۔

(٥٧٦٦) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِإِقْصَارِ الْخُطَبِ.

(۵۷۶۶) عمار بن یاسر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہمیں خطبوں کو چھوٹا کرنے کا حکم دیا۔

(۴۳) بَابُ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى وُجُوبِ التَّحْمِيدِ فِي خُطْبَةِ الْجُمُعَةِ

خطبۂ جمعہ میں حمد لازم ہے

(٥٧٦٧) فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَتْ خُطْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَحْمَدُ اللَّهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَالْفَرْوِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ ذَلِكَ. وَقَدْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ. [صحيح۔ مسلم ٨٦٧]

(۵۷۶۷) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خطبۂ جمعہ میں آپ ﷺ اللہ کی حمد وثنا بیان کرتے تھے۔

(۵۷۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((كُلُّ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لاَ يُبْدَأُ فِيهِ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ أَقْطَعُ)). أَسْنَدَهُ قُرَّةُ وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ وَشُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. [منكر۔ ابن ماجه ۱۸۹۴]

(۵۷۶۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر شان والا کام بھی اگر اس کی ابتدا اللہ کی حمد سے نہ ہو تو وہ بے برکت ہے۔

(۵۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا شَهَادَةٌ كَالْيَدِ الْجَذْمَاءِ)). [صحيح۔ ابو داؤد ۴۸۴۱]

(۵۷۶۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ خطبہ جس میں شہادت نہ ہو وہ کوڑھی ہاتھ کے مانند ہے۔

(۵۷۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي قَالَ قَالَ أَبُو الْفَضْلِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ سَلَمَةَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ يَقُولُ: لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ إِلاَّ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ فَقُلْتُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا شَهَادَةٌ فَهِيَ كَالْيَدِ الْجَذْمَاءِ)). فَقَالَ مُسْلِمٌ إِنَّمَا تَكَلَّمَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ فِي أَبِي هِشَامٍ بِهَذَا الَّذِي رَوَاهُ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ. (ج) قَالَ الشَّيْخُ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ مِنَ الثِّقَاتِ الَّذِينَ يُقْبَلُ مِنْهُمْ مَا تَفَرَّدُوا بِهِ.

[صحيح لغيره]

(۵۷۷۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر وہ خطبہ جس میں شہادت نہیں وہ کوڑی ہاتھ کی مانند ہے۔

(۴۴) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى وُجُوبِ ذِكْرِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ میں نبی ﷺ کے ذکر کے وجوب پر استدلال

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الشرح: ۴]

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الشرح: ۴] ہم نے تیرا ذکر بلند کر دیا۔

(۵۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا

الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الشرح: ٤] قَالَ: لَا أُذْكَرُ إِلَّا ذُكِرْتَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَيُذْكَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ مِثْلُ ذَلِكَ. [صحيح۔ ابن أبي شيبه ٣١٦٨٩]

(۵۷۷۱) مجاہد اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الشرح: ٤] ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا ہے کے بارے میں فرماتے ہیں: میں تو صرف "أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ" کا ذکر کروں گا۔

(۵۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ رَبَّهُمْ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ -ﷺ- إِلَّا كَانَ تِرَةً عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنْ شَاءَ أَخَذَهُمُ اللَّهُ وَإِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُمْ)). [جيد۔ ترمذى ٣٣٨٠]

(۵۷۷۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی بندہ کسی مجلس میں بیٹھا ہو اور اللہ کا ذکر نہ کرے اور نبی ﷺ پر درود بھی نہ پڑھے تو یہ مجلس اس پر قیامت کے دن ندامت کا باعث ہوگی۔ اگر اللہ چاہے تو ان کا مواخذہ کرے اور اگر چاہے تو معاف کر دے۔

(۴۵) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُ يَعِظُهُمْ فِي خُطْبَتِهِ وَيُوصِيهِمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَيَقْرَأُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ

امام خطبہ میں نصیحت اور اللہ کے تقویٰ کی وصیت کرے اور قرآن میں سے کچھ تلاوت کرے

(۵۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ.

وَفِي رِوَايَةِ مُسَدَّدٍ يَقْرَأُ لَيْسَ فِيهِ وَاوٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ.

[ـ حيح۔ مسلم ٨٦٢]

(۵۷۷۳) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دو خطبے ارشاد فرماتے تھے اور دونوں کے درمیان بیٹھا کرتے تھے۔ قرآن کی تلاوت فرماتے اور لوگوں کو وعظ و نصیحت فرماتے۔

(۴۶) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُ يَدْعُو فِي خُطْبَتِهِ

خطبہ میں دعا کرنے پر استدلال

(۵۷۷٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ قَالَ رَأَى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَافِعًا يَدَيْهِ فَقَالَ: قَبَّحَ اللَّهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَقُولَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الْمُسَبِّحَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۸۷٤]

(۵۷۷۴) عمارہ بن رویبہ نے بشر بن مروان کو دیکھا، وہ اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے، کہنے لگے: اللہ ان دونوں ہاتھوں کا برا کرے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، وہ اس سے زائد نہیں کرتے تھے اور اپنی شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا۔

(۵۷۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ: أَنَّهُ رَأَى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: انْظُرُوا إِلَى هَذَا قَالَ وَشَتَمَهُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَمَا يَزِيدُ عَلَى هَذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۷۷۵) عمارۃ بن رویبہ فرماتے ہیں کہ اس نے بشر بن مروان کو منبر پر جمعہ کے دن دعا کے لیے ہاتھ بلند کیے ہوئے دیکھا تو فرمایا: اس کی طرف دیکھو اور اس کو گالی دی، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے، آپ وہ اس سے زیادہ نہیں کرتے تھے اور اپنی شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا۔

(۵۷۷٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- شَاهِرًا يَدَيْهِ قَطُّ يَدْعُو عَلَى مِنْبَرِهِ، وَلاَ عَلَى غَيْرِهِ، وَلَكِنْ رَأَيْتُهُ يَقُولُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَعَقَدَ الْوُسْطَى بِالإِبْهَامِ.

وَالْقَصْدُ مِنَ الْحَدِيثَيْنِ إِثْبَاتُ الدُّعَاءِ فِي الْخُطْبَةِ ثُمَّ فِيهِ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ لاَ يَرْفَعَ يَدَيْهِ فِي حَالِ الدُّعَاءِ فِي الْخُطْبَةِ وَيَقْتَصِرَ عَلَى أَنْ يُشِيرَ بِإِصْبَعِهِ

وَثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ مَدَّ يَدَيْهِ وَدَعَا وَذَلِكَ حِينَ اسْتَسْقَى فِي خُطْبَةِ الْجُمُعَةِ فَرُوِّينَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلاَّ فِي الاِسْتِسْقَاءِ

حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ.

وَرُوِّينَا عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دَعَا فَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ وَأَمَّنَ النَّاسُ.

وَرَوَاهُ قُرَّةُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْصُولاً وَلَيْسَ بِصَحِيحٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعیف۔ ابو داؤد ۱۱۰۵]

(۵۷۷۶) (الف) ابن أبي ذباب سھل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ نے منبر پر یا منبر کے علاوہ دعا کرتے ہوئے اپنے ہاتھ بلند کیے ہوں بلکہ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ اس طرح کرتے تھے اور شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا وسطی اور انگوٹھے کی گرہ لگائی۔

(ب) دونوں احادیث کا مقصد خطبہ میں دعا کا ثبوت اور یہ سنت ہے، لیکن خطبہ کے دوران اشارہ کرنا ہے، ہاتھوں کو نہیں اٹھانا۔

(ج) انس بن مالک نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دعا کے لیے ہاتھ بلند نہیں کیے۔ صرف بارش کی طلب کے لیے تو آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی ظاہر ہو جاتی تھی۔

(د) زہری بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرماتے تو دعا کے لیے انگلی کا اشارہ فرماتے اور لوگ آمین کہتے۔

(۴۷) باب مَا يُسْتَحَبُّ قِرَاءَتُهُ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ میں قرأت مستحب ہے

(۵۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُخْتٍ لِعَمْرَةَ قَالَتْ: أَخَذْتُ ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَقْرَأُ بِهَا عَلَى الْمِنْبَرِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيِّ. [صحیح۔ مسلم ۸۷۳]

(۵۷۷۷) عمرۃ بنت عبدالرحمن اپنی بہن عمرہ سے نقل فرماتی ہیں کہ میں نے ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ نبی ﷺ کے ہر جمعہ خطبہ میں پڑھنے کی وجہ سے یاد کی۔

(۵۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْنٍ عَنِ ابْنَةٍ لِحَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ: مَا حَفِظْتُ ﴿ق﴾ [ق: ۱] إِلاَّ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ بِهَا

كُلَّ جُمُعَةٍ قَالَتْ: وَكَانَ تَنُّورُنَا وَتَنُّورُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَاحِدًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ.

حارثہ بن نعمان کی بیٹی سے روایت ہے کہ میں نے سورۃ ق رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے سن کر یاد کی، آپ اسے ہر جمعہ خطبے میں پڑھا کرتے تھے اور ہمارا اور آپ ﷺ کا تنور (چولہا) ایک ہی تھا۔

(۵۷۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ الشَّيْخُ الصَّالِحُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ: لَقَدْ كَانَ مَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي بُيُوتِنَا وَإِنَّ تَنُّورَنَا وَتَنُّورَهُ وَاحِدٌ سَنَتَيْنِ أَوْ سَنَةً وَبَعْضَ أُخْرَى وَمَا أَخَذْتُ ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ إِلاَّ عَنْ لِسَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقْرَأُ بِهَا كُلَّ يَوْمِ جُمُعَةٍ عَلَى النَّاسِ إِذَا خَطَبَهُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، وَأُمُّ هِشَامٍ بِنْتُ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ هِيَ أُخْتُ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لأُمِّهَا. [صحیح لغیرہ]

(۵۷۷۹) سعد بن زرارہ ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر میں ہمارے ساتھ رسول اللہ ﷺ رہے۔ آپ ﷺ اور ہماری آگ ایک یا دو سال تک ایک ہی رہی اور میں نے ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ نبی ﷺ کی زبان سے یاد کی؛ کیوں کہ آپ ﷺ جمعہ کے دن خطبہ میں اس کو پڑھا کرتے تھے۔

(۵۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى يَعْنِي ابْنَ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ ﴿وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ﴾ [الزخرف: ۷۷]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ.

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ بخاری ۳۰۵۸]

(۵۷۸۰) صفوان بن یعلی بن امیہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو سنا، آپ منبر پر پڑھ رہے تھے: ﴿وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ﴾ [الزخرف: ۷۷]

(۵۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ: وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي خُطْبَتِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ﴿إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ﴾ حَتَّى يَبْلُغَ ﴿عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ﴾ [التكوير: ١٤] ثُمَّ يَقْطَعُ.

[ضعيف جدًا۔ أخرجه الشافعي ٤٢٥]

(۵۷۸۱) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ خطبہ جمعہ میں ﴿إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ﴾ جب پڑھتے ﴿عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ﴾ [التكوير: ١٤] تک پہنچتے تو ختم کر دیتے۔

(۴۸) باب إِذَا حُصِرَ الإِمَامُ لُقِّنَ

جب امام بھول جائے تو لقمہ دیا جائے

(۵۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفِرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْكَاهِلِيُّ عَنْ مِسْوَرِ بْنِ يَزِيدَ الأَسَدِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الصَّلاَةِ فَتَرَكَ شَيْئًا لَمْ يَقْرَأْهُ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَرَكْتَ آيَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-: ((فَهَلاَّ أَذْكَرْتَنِيهَا إِذًا)) قَالَ كُنْتُ أُرَاهَا نُسِخَتْ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ. [حسن لغيره۔ أبو داؤد ٩٠٧]

(۵۷۸۲) مسور بن یزید اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز میں حاضر ہوا، آپ ﷺ نے قرأت کرتے ہوئے درمیان سے کچھ چھوڑ دیا۔ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے فلاں فلاں آیت چھوڑ دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تب تو نے مجھے یاد کیوں نہ کروا دیا۔ وہ کہنے لگے: میں تو اس کو منسوخ سمجھتا۔

(۵۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَظُنُّهُ ابْنَ الْعَلاَءِ بْنِ زَبْرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى صَلاَةً يَقْرَأُ فِيهَا فَالْتَبَسَ عَلَيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: ((أَصَلَّيْتَ مَعَنَا)). قَالَ: نَعَمْ قَالَ: ((فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَفْتَحَ عَلَيَّ؟)).

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ وَرَوَاهُ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبْزَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً فِي قِصَّةِ أُبَيٍّ وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [حسن۔ أبو داؤد ٩٠٧]

(۵۷۸۳) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کسی نماز میں قرأت کی تو قراءت آپ ﷺ پر ملتبس ہوگئی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو اُبی بن کعب سے پوچھا: کیا تو نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی؟ عرض کیا: ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کس چیز نے روکا کہ تو مجھے بتا دیتا۔

(۵۷۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نَفْتَحُ عَلَى الأَئِمَّةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعيف۔ حاكم ۱/۴۱۰]

(۵۷۸۴) حمید انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں ہم ائمہ کو لقمہ دیا کرتے تھے۔

(۵۷۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا جَارِيَةُ بْنُ هَرِمٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُلَقِّنُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فِي الصَّلاَةِ. [ضعيف جداً۔ حاكم ۱/۴۱۱]

(۵۷۸۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز میں ایک دوسرے کو لقمہ دے دیا کرتے تھے۔

(۵۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا بِمَكَّةَ فَإِذَا رَجُلٌ عِنْدَ الْمَقَامِ طَيِّبُ الرِّيحِ يُصَلِّي، وَإِذَا رَجُلٌ قَاعِدٌ خَلْفَهُ يُلَقِّنُهُ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن۔ عبد الرزاق ۲۸۲۵]

(۵۷۸۶) عامر بن سعد فرماتے ہیں کہ میں مکہ میں بیٹھا ہوا تھا اور ایک آدمی عمدہ خوشبو والا میرے نزدیک نماز پڑھ رہا تھا اور اس کے پیچھے ایک شخص بیٹھ کر اس کو لقمے دے رہا تھا، وہ عثمان تھے۔

(۵۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّاجِرُ الأَصْبَهَانِيُّ بِالرَّيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْوَسْقَنْدِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ: كُنْتُ أُلَقِّنُ ابْنَ عُمَرَ فِي الصَّلاَةِ فَلاَ يَقُولُ شَيْئًا.

وَعَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى الْمَغْرِبَ فَلَمَّا قَرَأَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحة: ۱] جَعَلَ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ مِرَارًا يُرَدِّدُهَا فَقُلْتُ ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ [الزلزلة: ۱] فَقَرَأَهَا فَلَمَّا فَرَغَ لَمْ يَعِبْ ذَلِكَ عَلَيَّ. [صحيح۔ عبد الرزاق ۲۸۲۶]

(۵۷۸۷) (الف) نافع فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کو نماز میں لقمے دیا کرتا تھا وہ مجھے کچھ بھی نہ کہتے۔

(ب) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز پڑھی جب پڑھا: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحة: ۱] پھر ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ بار بار پڑھتے رہے، میں نے کہا: ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ [الزلزلة:

۱] تو انہوں نے پڑھا اور نماز سے فراغت کے بعد مجھ پر عیب نہیں لگایا۔

(۵۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ يَقُولُ: كَانَ أَنَسٌ إِذَا قَامَ يُصَلِّي قَامَ خَلْفَهُ غُلاَمٌ مَعَهُ مُصْحَفٌ فَإِذَا تَعَايَا فِي شَيْءٍ فَتَحَ عَلَيْهِ. [صحيح]

(۵۷۸۸) عیسی بن طہمان فرماتے ہیں کہ میں نے ثابت بنانی سے سنا کہ انس رضی اللہ عنہ جب نماز میں کھڑے ہوئے تو ان کے پیچھے ایک غلام قرآن لے کر کھڑا ہوتا۔ جب وہ کوئی چیز بھول جاتے تو وہ غلام ان کو بتا دیتا۔

(۵۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْقَارِئِ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَفْتَحُ عَلَى مَرْوَانَ فِي الصَّلاَةِ. [ضعيف]

(۵۷۸۹) ابوجعفر قاری فرماتے ہیں کہ میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ مروان کو نماز میں لقمہ دے دیا کرتے تھے۔

(۵۷۹۰) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَا عَلِيُّ أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي، وَأَكْرَهُ لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي. لاَ تَقْرَأْ وَأَنْتَ رَاكِعٌ، وَلاَ وَأَنْتَ سَاجِدٌ، وَلاَ تُصَلِّ وَأَنْتَ عَاقِصٌ شَعْرَكَ فَإِنَّهُ كِفْلُ الشَّيْطَانِ، وَلاَ تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ، وَلاَ تَعْبَثْ بِالْحَصْبَاءِ، وَلاَ تَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْكَ، وَلاَ تَفْتَحْ عَلَى الإِمَامِ، وَلاَ تَخَتَّمْ بِالذَّهَبِ، وَلاَ تَلْبَسِ الْقَسِّيَّ، وَلاَ تَرْكَبْ عَلَى الْمَيَاثِرِ)). [ضعيف۔ ترمذی ۲۸۲]

(۵۷۹۰) حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی! میں تیرے لیے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لیے پسند کرتا ہوں اور تیرے لیے وہ ناپسند کرتا ہوں جو اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں تو رکوع میں قرآن نہ پڑھ اور نہ ہی سجدہ میں اور بالوں کی لٹ بنائے ہوئے نماز نہ پڑھ، کیوں کہ یہ شیطان کا حصہ ہے اور دو سجدوں کے درمیان اقعاء نہ کر اور کنکریوں سے نہ کھیل اور ہتھیلیوں کو نہ پھیلا اور امام کو لقمہ نہ دو اور سونے کی انگوٹھی نہ پہن اور قسی کے کپڑے نہ پہنو اور ریشمی گدھی پر سواری نہ کرو یعنی نہ بیٹھو۔

(۵۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ أَبُو إِسْحَاقَ لَمْ يَسْمَعْ مِنَ الْحَارِثِ إِلاَّ أَرْبَعَةَ أَحَادِيثَ لَيْسَ هَذَا مِنْهَا.

قَالَ الشَّيْخُ وَالْحَارِثُ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.

وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا يَدُلُّ عَلَى جَوَازِ الْفَتْحِ عَلَى الإِمَامِ. [صحيح]

(۵۷۹۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، جو امام کو لقمہ دینے پر دلیل ہے۔

(۵۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ أَحْسَبُهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: هَكَذَا حَفِظْتُهُ أَنَا عَنْهُ ثُمَّ بَلَغَنِي بَعْدُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَشُكُّ فِيهِ إِذَا اسْتَطْعَمَكُمُ الإِمَامُ فَأَطْعِمُوهُ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْ قَوْلِهِ نَحْوَ الأَوَّلِ وَزَادَ قُلْنَا مَا اسْتِطْعَامُهُ قَالَ إِذَا تَعَايَا فَسَكَتَ فَافْتَحُوا عَلَيْهِ. [حسن لغیرہ۔ الدار قطنی ۱/۴۵۵]

(۵۷۹۲) (الف) ابوعبید فرماتے ہیں کہ اسی طرح میں نے ان سے یاد کیا۔ پھر اس کے بعد مجھے خبر ملی جس میں شک نہیں کہ جب تمہارا امام تم سے کھانا طلب کرے تو تم اس کو کھلاؤ۔

(ب) ابوعبدالرحمن پہلے قول کی طرح بیان کرتے ہیں، لیکن اس میں اضافہ ہے۔ اس کا کھانا طلب کرنا کیا ہے؟ فرمایا: جب وہ تھک کر خاموش ہو جائے تو تم اس کو لقمہ دو۔

(۵۷۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَفْتَحَ عَلَى الإِمَامِ إِذَا اسْتَطْعَمَكَ. قُلْتُ لأَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ: مَا اسْتِطْعَامُ الإِمَامِ؟ قَالَ: إِذَا سَكَتَ. [حسن لغیرہ]

(۵۷۹۳) ابوعبدالرحمن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ جب امام تم سے لقمے کا مطالبہ کرے تو اس کو لقمہ دے دیا کرو۔ میں نے کہا: ابوعبدالرحمن امام کا کھانا طلب کرنے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: جب وہ خاموش ہو جائے۔

(۵۷۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ عُمَارَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا اسْتَطْعَمَكُمُ الإِمَامُ فَأَطْعِمُوهُ. [حسن لغیرہ]

(۵۷۹۴) ابوعبدالرحمن سلمی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تمہارا امام تم سے کھانا طلب کرے تو ان کو کھلایا کرو، یعنی نماز میں بھول جائیں تو لقمہ دے دیا کرو۔

(۵۷۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ يَعْنِي الأَبَّارَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ أُرَاهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا اسْتَطْعَمَكُمُ الإِمَامُ فَأَطْعِمُوهُ. [حسن لغیرہ]

(۵۷۹۵) ابوعبدالرحمن السلمی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: جب تمہارا امام تم سے کھانا طلب کرے تو تم ان کو کھانا کھلا دیا کرو، یعنی نماز میں بھول جائیں تم لقمہ دے دیا کرو۔

(۴۹) باب الإِمَامِ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ آيَةَ السَّجْدَةِ

امام کے منبر پر آیت سجدہ تلاوت کرنے کا حکم

قَدْ مَضَى فِي هَذَا حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي أَبْوَابِ سُجُودِ التِّلاَوَةِ.

(۵۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَنَزَلَ فَسَجَدَ فَسَجَدُوا مَعَهُ ثُمَّ قَرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى فَتَهَيَّئُوا لِلسُّجُودِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: عَلَى رِسْلِكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَكْتُبْهَا عَلَيْنَا إِلاَّ أَنْ نَشَاءَ فَقَرَأَهَا وَلَمْ يَسْجُدْ وَمَنَعَهُمْ أَنْ يَسْجُدُوا. [صحيح لغيره۔ مالك ٤٨٤]

(۵۷۹۶) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب نے جمعہ کے دن منبر پر سجدہ والی آیت تلاوت کی تو منبر سے اترے اور سجدہ کیا، لوگوں نے بھی سجدہ کیا۔ پھر دوسرے جمعہ سجدہ والی آیت منبر پر پڑھی تو لوگ سجدہ کے لیے تیار ہو گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنے جگہوں پر رہو۔ اللہ نے ہمارے اوپر فرض نہیں کیا، ہاں اگر ہم چاہیں۔ انہوں آیت تلاوت کی خود بھی سجدہ نہیں کیا اور دوسروں کو بھی سجدہ سے منع کیا۔

(۵۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ يَعْنِي ابْنَ سُوَيْدٍ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ: أَنَّ عَمَّارًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ عَلَى الْمِنْبَرِ ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ نَزَلَ فَسَجَدَ. [حسن۔ ابن أبي شيبه ٤٢٥١]

(۵۷۹۷) زر فرماتے ہیں کہ عمار رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن منبر پر سجدہ والی آیت تلاوت کی، ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ پھر منبر سے اترے اور سجدہ کیا۔

(۵۰) باب كَيْفَ يُسْتَحَبُّ أَنْ تَكُونَ الْخُطْبَةُ

خطبہ کا مستحب طریقہ

(۵۷۹۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَالْفَرْوِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرٍ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ خُطْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَحْمَدُ اللَّهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ ، ثُمَّ يَقُولُ عَلَى أَثَرِ ذَلِكَ وَقَدْ عَلَا صَوْتُهُ ، وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ ، وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ: صَبَّحَكُمْ أَوْ مَسَّاكُمْ .ثُمَّ يَقُولُ: ((بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ)) وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِي الإِبْهَامَ .ثُمَّ يَقُولُ: ((إِنَّ أَفْضَلَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ ، وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْىُ مُحَمَّدٍ ، وَشَرُّ الأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا ، وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلاَلَةٌ. مَنْ تَرَكَ مَالاً فَلأَهْلِهِ ، وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ وَعَلَيَّ)). لَفْظُ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح۔ تقدم ۵۷۵۳]

(۵۷۹۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سنا: آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ جمعہ کے دن آپ ﷺ نے اللہ کی حمد وثنا بیان کی، پھر اس کے بعد بلند آواز سے خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، آپ ﷺ کا غصہ سخت اور رخسار سرخ ہو چکے تھے، گویا آپ ﷺ کسی لشکر سے ڈرا رہے ہیں، جو صبح یا شام تم پر حملہ کرنے والا ہے۔ پھر فرماتے: میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں اور آپ ﷺ نے اپنی درمیانی انگلی اور اس انگلی سے اشارہ کیا جو انگوٹھے کے ساتھ ملنے والی ہے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: افضل بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین سیرت محمد ﷺ کی سیرت ہے اور بدترین کام نئے ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ جس نے مال چھوڑا وہ اس کے گھر والوں کے لیے ہے اور جس نے قرض یا نقصان چھوڑا وہ میرے ذمہ ہے۔

(۵۷۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كَانَتْ خُطْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ. فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ سَوَاءً

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ. [صحيح۔ انظر ۵۷۵۳]

(۵۷۹۹) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا خطبہ جمعہ کے دن اس طرح ہوتا تھا۔

(۵۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ النَّاسَ فَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ، وَيَقُولُ: ((مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ، وَخَيْرُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ، وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْىُ مُحَمَّدٍ، وَشَرُّ الأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا ، وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلاَلَةٌ)). وَكَانَ إِذَا ذَكَرَ السَّاعَةَ عَلاَ صَوْتُهُ ، وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ، وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ: صَبَّحَكُمْ وَمَسَّاكُمْ مَنْ تَرَكَ مَالاً فَلِوَرَثَتِهِ ، وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ وَعَلَيَّ أَنَا وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ انظر ۵۷۵۳]

(۵۸۰۰) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو خطبہ ارشاد فرماتے، اللہ کی حمد وثنا بیان کرتے جس کا وہ اہل ہے۔ پھر فرماتے: جس کو اللہ ہدایت دے اس کو گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو گمراہ کر دے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔

بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین سیرت محمد ﷺ کی سیرت ہے اور بدترین کام نئے کام ہیں اور ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور جب آپ ﷺ قیامت کا تذکرہ فرماتے تو آپ ﷺ کی آواز بلند ہو جاتی اور رخسار سرخ ہو جاتے، غصہ زیادہ ہو جاتا۔ گویا آپ ﷺ کسی لشکر سے ڈرانے والے ہیں۔ جو صبح یا شام تم پر حملہ کرنے والا ہے، جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے اور جس نے قرض چھوڑا وہ میرے ذمہ ہے اور میں مومنوں کا ولی ہوں۔

(۵۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبِي وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَبِي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ ضِمَادًا قَدِمَ مَكَّةَ وَكَانَ مِنْ أَزْدِ شَنُوءَةَ وَكَانَ يَرْقِي مِنْ هَذِهِ الرِّيحِ. فَسَمِعَ سُفَهَاءَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ يَقُولُونَ إِنَّ مُحَمَّدًا مَجْنُونٌ فَقَالَ: لَوْ أَنِّي رَأَيْتُ هَذَا الرَّجُلَ لَعَلَّ اللَّهَ يَشْفِيهِ عَلَى يَدَيَّ قَالَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَرْقِي مِنْ هَذِهِ الرِّيحِ وَإِنَّ اللَّهَ يَشْفِي عَلَى يَدَيَّ مَنْ يَشَاءُ فَهَلْ لَكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ)). فَقَالَ: أَعِدْ عَلَيَّ كَلِمَاتِكَ هَؤُلاَءِ فَأَعَادَهُنَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ: لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكَهَنَةِ ، وَقَوْلَ السَّحَرَةِ ، وَقَوْلَ الشُّعَرَاءِ فَمَا سَمِعْتُ مِثْلَ كَلِمَاتِكَ هَؤُلاَءِ ، وَلَقَدْ بَلَغْنَ نَاعُوسَ الْبَحْرِ فَقَالَ: هَاتِ يَدَكَ أُبَايِعْكَ عَلَى الإِسْلاَمِ فَبَايَعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((وَعَلَى قَوْمِكَ؟)). قَالَ: وَعَلَى قَوْمِي قَالَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَرِيَّةً فَمَرُّوا بِقَوْمِهِ فَقَالَ صَاحِبُ السَّرِيَّةِ لِلْجَيْشِ: ((هَلْ أَصَبْتُمْ مِنْ هَؤُلاَءِ شَيْئًا؟)) فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَصَبْتُ مِنْهُمْ مِطْهَرَةً. فَقَالَ: ((رُدُّوهَا فَإِنَّ هَؤُلاَءِ قَوْمُ ضِمَادٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح۔ مسلم ۸٦۸]

(۵۸۰۱) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ضماد مکہ آئے، وہ ازد شنوءہ سے تعلق رکھتے تھے اور جادو سے دم کیا کرتے تھے۔ اس نے مکہ کے بے وقوف لوگوں سے سنا کہ محمد ﷺ مجنون ہے۔ انہوں نے سوچا: اگر میں اس آدمی کو دیکھوں تو ممکن ہے میرے ہاتھ سے اللہ اس کو شفا دے دے۔ ضماد آپ ﷺ سے ملا اور کہنے لگا: اے محمد! میں اس بیماری کا دم کرتا ہوں اور میرے ہاتھ سے اللہ جس کو چاہتا ہے شفا دے دیتا ہے کیا آپ ﷺ کو بھی یہ بیماری ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے خطبہ پڑھا: ((إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ)) تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد

طلب کرتے ہیں۔ جسے وہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو وہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ ضماد کہنے لگے: اپنے کلمات دوبارہ پڑھیں تو نبی ﷺ نے یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے۔ ضماد کہنے لگے: میں نے کاہنوں کا کلام سن رکھا ہے اور جادوگر اور شعرا کے کلام بھی سن رکھے ہیں، لیکن میں نے اس جیسے کلمات نہیں سنے کیوں کہ یہ انتہائی بلیغ ہیں۔ ضماد نے عرض کیا: اپنا ہاتھ بڑھائیے میں اسلام پر آپ کی بیعت کرتا ہوں، پھر اس نے بیعت کر لی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی قوم پر بھی؟ ضماد نے عرض کیا: ہاں میری قوم پر بھی۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ روانہ کیا تو وہ ضماد کی قوم کے پاس سے گزرے، امیر لشکر نے کہا: کیا تم نے اس قوم سے کچھ لیا؟ ایک آدمی کہنے لگا: میں نے ایک لوٹا لیا تھا فرمایا: واپس کر دو یہ ضماد کی قوم ہے۔

(۵۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خُطْبَةَ الْحَاجَةِ: ((الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ﴿اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ [آل عمران: ۱۰۲] ﴿اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ [النساء: ۱] ﴿اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ [الأحزاب: ۷۰-۷۱]

[صحيح لغيره۔ النسائی ۱۴۰۴]

(۵۸۰۲) ابو احوص عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہمیں خطبہ حاجت سکھایا۔

((الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ﴿اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ [آل عمران: ۱۰۲] اللہ سے ڈرو جیسے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت مسلمان ہونے کی صورت میں آئے ﴿اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ [النساء: ۱] اور تم اللہ سے ڈرو وہ ذات جس کے ذریعہ تم رشتہ داریوں کا سوال کرتے ہو۔ تحقیق اللہ تم پر نگہبان ہے۔ ﴿اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ [الأحزاب: ۷۰-۷۱] اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔ وہ تمہارے اعمال کی اصلاح کر دے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی اس نے بہت بڑی کامیابی پالی۔

(۵۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ: أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَشَهَّدُ ((الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ ، مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ ، وَمَنْ يَعْصِهِ فَإِنَّهُ لاَ يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا ، وَلاَ يَضُرُّ إِلاَّ نَفْسَهُ)). [ضعيف۔ ابو داؤد ۱۰۹۷]

(۵۸۰۲) عبد اللہ بن مسعود نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس طرح خطبہ دیا کرتے تھے: ((الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ ، مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَعْصِهِ فَإِنَّهُ لاَ يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا ، وَلاَ يَضُرُّ إِلاَّ نَفْسَهُ)) تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ ہم اللہ کی پناہ لیتے ہیں اپنے نفس کی شرارتوں سے۔ جس کو اللہ ہدایت دے، اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اس نے انہیں حق کے ساتھ مبعوث کیا، وہ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا ہے قیامت سے پہلے۔ جس نے اللہ اور رسول کی اطاعت کی اس نے ہدایت پائی اور جس نے نافرمانی کی وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا اپنا ہی نقصان کرے گا۔

(۵۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ: أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَنْ تَشَهُّدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ: ((إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوذُ بِهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ ، مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ ، وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَى. نَسْأَلُ اللَّهَ رَبَّنَا أَنْ يَجْعَلَنَا مِمَّنْ يُطِيعُهُ وَيُطِيعُ رَسُولَهُ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهُ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهُ فَإِنَّمَا نَحْنُ بِهِ وَلَهُ))

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَبَلَغَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا خَطَبَ: ((كُلُّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ لاَ بُعْدَ لِمَا هُوَ آتٍ لاَ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِعَجَلَةِ أَحَدٍ وَلاَ يَخِفُّ ، لأَمْرُ النَّاسِ مَا شَاءَ اللَّهُ لاَ مَا شَاءَ النَّاسُ يُرِيدُ النَّاسُ أَمْرًا وَيُرِيدُ اللَّهُ أَمْرًا وَمَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَلَوْ كَرِهَ النَّاسُ ، لاَ مُبْعِدَ لِمَا قَرَّبَ اللَّهُ ، وَلاَ مُقَرِّبَ لِمَا بَعَّدَ اللَّهُ فَلاَ يَكُونُ شَيْءٌ إِلاَّ بِإِذْنِ اللَّهِ))

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ: أَفْلَحَ مِنْكُمْ مَنْ حُفِظَ مِنَ الْهَوَى

وَالطَّمَعِ وَالْغَضَبِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ الصِّدْقِ مِنَ الْحَدِيثِ خَيْرٌ ، مَنْ يَكْذِبْ يَفْجُرْ ، وَمَنْ يَفْجُرْ يَهْلَكْ إِيَّاكُمْ وَالْفُجُورَ مَا فُجُورُ امْرِءٍ خُلِقَ مِنَ التُّرَابِ وَإِلَى التُّرَابِ يَعُودُ وَهُوَ الْيَوْمَ حَيٌّ وَغَدًا مَيِّتٌ اعْمَلُوا عَمَلَ يَوْمٍ بِيَوْمٍ ، وَاجْتَنِبُوا دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ وَعُدُّوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ الْمَوْتَى. [ضعيف۔ ابو داؤد ۱۰۹۸]

(۵۸۰۴) یونس نے ابن شہاب سے رسول اللہ ﷺ کے جمعہ کے خطبہ کے بارے میں سوال کیا تو ابن شہاب نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے استغفار کرتے ہیں۔ ہم اس کی پناہ میں آتے ہیں نفس کی شرارتوں سے۔ جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ قیامت سے پہلے ان کو ڈرانے والا، خوشخبری سنانے والا، بنا کر بھیجا ہے۔ جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا۔ اس نے ہدایت پائی اور جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا۔ ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں کہ ہمیں ان میں سے بنا جو تیری فرمانبرداری کرنے والے ہوں اور تیرے رسول کی اطاعت کرنے والے ہوں، ان کی رضا کو تلاش کریں اور ناراضگی سے بچیں۔ ہم تیری اور تیرے رسول کی تابعداری کرتے ہیں۔

ابن شہاب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرماتے: ''جو چیز قریب آنے والی ہے وہ دور نہیں ہے۔ کسی کی جلدی کی وجہ سے اللہ اس کو جلدی نہیں کرتا اور وہ لوگوں کے کاموں کو بھی اتنا گھیرتا ہے جتنا چاہتا ہے، لوگوں کی چاہت کے موافق نہیں۔ اللہ کچھ چاہتا ہے اور لوگ کچھ۔ ہوتا وہی ہے جو خدا چاہتا ہے۔ اگرچہ لوگ ناپسند ہی کیوں نہ کریں۔ جس کو اللہ قریب کر دے اسے دور کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو اللہ دور کر دے اس کو قریب کرنے والا کوئی نہیں۔ کوئی کام اللہ کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا''

ابن شہاب فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے خطبہ میں فرماتے تھے: کامیاب وہ ہے جو خواہشات، لالچ اور غصہ سے محفوظ کیا گیا۔ سچی بات کے علاوہ کوئی بھلائی نہیں۔ جو جھوٹ بولتا ہے گناہ کرتا ہے اور گناہ ہلاک کر دیتا ہے۔ گناہ سے بچو۔ فاجر آدمی مٹی سے پیدا ہوا اس میں واپس چلا جائے گا۔ وہ آج زندہ ہے اور کل مردہ اور روزانہ کے عمل کرو۔ مظلوم کی بددعا سے بچو اور اپنے آپ کو مردوں سے شمار کرو۔

(۵۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْحَنْظَلِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ أَفْلَحَ مِنْكُمْ مَنْ حُفِظَ مِنَ الْهَوَى وَالْغَضَبِ وَالطَّمَعِ وَوُفِّقَ إِلَى الصِّدْقِ فِي الْحَدِيثِ فَإِنَّهُ يَجُرُّهُ إِلَى الْخَيْرِ مَنْ يَكْذِبْ يَفْجُرْ ثُمَّ ذَكَرَ مَا بَعْدَهُ.

(۵۸۰۵) ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب اپنے خطبہ میں فرماتے تھے: کامیاب وہ ہے جو خواہشات، لالچ اور غصہ سے

محفوظ کیا گیا اور اسے بات میں سچائی کی توفیق دی گئی، یہ اسے بھلائی کی طرف لے جائے گا۔ جو جھوٹ بولتا ہے گناہ گار ہوتا ہے، پھر اس کا مابعد ذکر کیا.....

(۵۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ: مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الأَشْجَعِيُّ عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ أَبِي عَلَى عَجُزِ الرَّاحِلَةِ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ عِنْدَ الْجَمْرَةِ فَقَالَ: ((الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ أَيُّ يَوْمٍ أَحْرَمُ هَذَا؟)) قَالُوا: هَذَا قَالَ: ((فَأَيُّ شَهْرٍ أَحْرَمُ)). قَالُوا: هَذَا قَالَ: ((فَأَيُّ بَلَدٍ أَحْرَمُ)). قَالُوا: هَذَا الْبَلَدُ قَالَ: ((فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا)).

(۵۸۰۶) نبیط بن شریط فرماتے ہیں: میں سواری کی پشت پر اپنے والد کے پیچھے تھا۔ نبی ﷺ جمرہ کے پاس خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: **الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره واشهدان لا اله الا الله وان محمداً عبده ورسوله** ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور ہم اسی سے مدد طلب کرتے ہیں اور بخشش طلب کرتے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔''

میں تمہیں اللہ کے خوف کی وصیت کرتا ہوں۔ کون سا دن سب سے زیادہ حرمت والا ہے؟ صحابہ نے جواب دیا: یہی دن۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کون سا مہینہ زیادہ حرمت والا ہے؟ صحابہ نے جواب دیا: یہی مہینہ زیادہ حرمت والا ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کون سا شہر زیادہ حرمت والا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: یہی شہر۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے خون اور مال تمہارے آپس میں اوپر ایسے ہی حرام ہیں جیسے تمہارے اس دن، مہینہ اور شہر کی حرمت ہے۔

(۵۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْحَمَّامِيُّ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْهَيْثَمِ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَأْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ ، وَالآخِرَةُ وَعْدٌ صَادِقٌ يَحْكُمُ فِيهَا مَلِكٌ عَادِلٌ يُحِقُّ فِيهَا الْحَقَّ وَيُبْطِلُ الْبَاطِلَ)).

(۵۸۰۷) شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: اے لوگو! دنیا حاضر سامان ہے۔ اس سے نیک و بد کھاتے ہیں اور آخرت سچا وعدہ ہے۔ اس میں عادل بادشاہ سچ کو سچ ثابت کرے گا اور باطل کو باطل کر دے گا۔

(۵۸۰۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْبَجَلِيُّ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ :أَبُو سَعِيدٍ الْعَامِرِيُّ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ سَعِيدٍ الثُّمَالِيُّ عَنْ هُرَيْمِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: كَانَتْ خُطْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ((إِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَأْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، وَإِنَّ الآخِرَةَ وَعْدٌ صَادِقٌ يَقْضِي فِيهَا مَلِكٌ قَادِرٌ ، أَلاَ وَإِنَّ الْخَيْرَ كُلَّهُ بِحَذَافِيرِهِ فِي الْجَنَّةِ ، أَلاَ وَإِنَّ الشَّرَّ كُلَّهُ بِحَذَافِيرِهِ فِي النَّارِ، وَاعْمَلُوا وَأَنْتُمْ مِنَ اللَّهِ عَلَى حَذَرٍ، وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مَعْرُوضُونَ عَلَى أَعْمَالِكُمْ وَأَنَّكُمْ مُلاَقُو اللَّهِ رَبِّكُمْ لاَ بُدَّ مِنْهُ ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾ [الزلزلة: ۷-۸]))

[باطل۔ الطبرانی فی الکبیر ۵۵۹۸]

(۵۸۰۸) شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ یہ تھا کہ دنیا حاضر مال ہے۔ اس سے نیک و بد کھاتے ہیں اور آخرت سچا وعدہ ہے جس میں قدرت رکھنے والا بادشاہ فیصلہ کرے گا۔ خبردار! بھلائی تمام کی تمام جنت میں ہے اور خبردار! برائی تمام کی تمام جہنم میں ہے اور تم عمل کرو اور اللہ سے ڈرو۔ جان لو تم پر تمہارے اعمال پیش کیے جائیں گے اور تم اپنے رب سے ضرور ملاقات کرنے والے ہو۔ ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾ [الزلزلة: ۷-۸]
جس نے ذرہ برابر بھلائی کی وہ اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر برائی کی وہ بھی اس کو دیکھ لے گا۔

(۵۱) باب مَا يُكْرَهُ مِنَ الْكَلاَمِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ میں کلام کرنے کراہت کا بیان

(۵۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: خَطَبَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ ، وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَى. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((بِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ قُلْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ غَوَى)). لَفْظُ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الْعَدَنِيُّ قَوْلَهُ ((قُلْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ غَوَى)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ. [صحیح۔ مسلم ۸۷۰]

(۵۸۰۹) (الف) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خطبہ دیا۔ اس نے کہا: جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا وہ ہدایت پائے گا اور جس نے ان کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو برا خطیب ہے۔

اس طرح کہہ: جس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا۔

(ب) یہ وکیع کی حدیث کے الفاظ ہیں، لیکن عدنی نے یہ قول ذکر نہیں کیا۔ ((قُلْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ غَوَى))

(۵۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَسَارٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ تَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ فُلاَنٌ وَلَكِنْ قُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ شَاءَ فُلاَنٌ)). [صحيح۔ ابو داؤد ۴۹۸۰]

(۵۸۱۰) حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم یہ نہ کہو: جو اللہ چاہے اور فلاں چاہے بلکہ تم کہو: جو اللہ چاہے پھر فلاں چاہے۔

(۵۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ قُتَيْلَةَ بِنْتِ صَيْفِيٍّ الْجُهَنِيِّ قَالَتْ: جَاءَ حَبْرٌ مِنَ الأَحْبَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ نِعْمَ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْلاَ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ. قَالَ: ((سُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا ذَلِكَ؟)). قَالَ: تَقُولُونَ إِذَا حَلَفْتُمْ بِالْكَعْبَةِ. فَأَمْهَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ حَلَفَ فَلْيَحْلِفْ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ)). ثُمَّ قَالَ: نِعْمَ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْلاَ أَنَّكُمْ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ فُلاَنٌ. فَأَمْهَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ قَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ فَلْيَجْعَلْ بَيْنَهُمَا ثُمَّ شِئْتَ)). [صحيح لغيره۔ احمد ۳۷۱/۶]

(۵۸۱۱) عبداللہ بن یسار قتیلہ بنت صیفی جہنی سے نقل فرماتے ہیں کہ یہود کا ایک عالم نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے محمد ﷺ! تم بہترین لوگ ہو اگر تم شرک نہ کرو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ وہ کیسے؟ اس نے کہا: جب تم قسم اٹھاتے ہو تو کہتے ہو: کعبہ کی قسم۔ نبی ﷺ ٹھہر گئے۔ پھر فرمایا: جو قسم اٹھائے وہ کعبہ کے رب کی قسم اٹھائے، پھر اس نے کہا: تم بہترین لوگ ہو کاش کہ تم کہو جو اللہ چاہے اور فلاں چاہے۔ نبی ﷺ تھوڑی دیر رک گئے، پھر فرمایا: جو کہے جو اللہ چاہے پھر کچھ دیر بعد کہے: پھر جو تو چاہے۔

(۵۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الأَجْلَحُ أَبُو حُجَيَّةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَلَّمَهُ فِي بَعْضِ الأَمْرِ فَقَالَ الرَّجُلُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: مَا شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَجَعَلْتَنِي وَاللَّهِ عَدْلاً بَلْ مَا شَاءَ اللَّهُ وَحْدَهُ)).

[صحيح لغيره۔ احمد ۲۲۴/۱]

(۵۸۱۲) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے بعض امور میں بات چیت کی اور شخص رسول

اللہ ﷺ سے کہا: جو اللہ چاہے اور آپ۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے مجھے اللہ کے برابر کر دیا، یوں کہو: جو اکیلا اللہ چاہے۔

(۵۲) باب مَا يُكْرَهُ مِنَ الدُّعَاءِ لأَحَدٍ بِعَيْنِهِ أَوْ عَلَى أَحَدٍ بِعَيْنِهِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ میں کسی ایک کے لیے خصوصی دعا یا بددعا کرنا مکروہ ہے

(۵۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: الَّذِي أَرَى النَّاسَ يَدْعُونَ بِهِ فِي الْخُطْبَةِ يَوْمَئِذٍ أَبَلَغَكَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَوْ عَمَّنْ بَعْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- ؟ قَالَ: لاَ إِنَّمَا أُحْدِثَ إِنَّمَا كَانَتِ الْخُطْبَةُ تَذْكِيرًا. وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَغَيْرِهِ فِي خُطْبَةِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[حسن۔ أخرجه الشافعي في الام ۱/۳۴۶]

(۵۸۱۳) ابن جریج فرماتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا: وہ جو آپ لوگوں کو دیکھ رہے ہیں کہ وہ دوران خطبہ دعا کرتے ہیں، آج کل۔ کیا آپ کو نبی ﷺ کی کوئی حدیث ملی یا یہ آپ کی وفات کے بعد شروع ہوا؟ فرمایا: حدیث تو کوئی نہیں لیکن یہ بدعت ہے۔

(۵۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ: نُبِّئْتُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ: أَنْ لاَ يُسَمَّى أَحَدٌ فِي الدُّعَاءِ.

[ضعيف]

(۵۸۱۴) ابن عون فرماتے ہیں کہ مجھے خبر ملی کہ عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے لکھا کہ دعا میں کسی کا نام نہ لیا جائے۔

(۵۳) باب كَلاَمِ الإِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ میں امام کا کلام کرنا

(۵۸۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ: أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَعَارِمٌ وَعَمْرُو بْنُ عَوْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ:

جَاءَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ: أَصَلَّيْتَ. قَالَ: لاَ قَالَ: ((قُمْ فَارْكَعْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحیح۔ تقدم ۵۶۸۹]

(۵۸۱۵) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ایک شخص آیا اور نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کیا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور نماز پڑھو۔

(۵۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ جَاءَ وَمَرْوَانُ يَخْطُبُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ. فَجَاءَ إِلَيْهِ الأَحْرَاسُ لِيُجْلِسُوهُ فَأَبَى أَنْ يَجْلِسَ حَتَّى صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلاَةَ أَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا: يَا أَبَا سَعِيدٍ كَادَ هَؤُلاَءِ أَنْ يَفْعَلُوا بِكَ. فَقَالَ: مَا كُنْتُ لأَدَعَهَا لِشَيْءٍ بَعْدَ شَيْءٍ رَأَيْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- جَاءَ رَجُلٌ وَهُوَ يَخْطُبُ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَقَالَ: ((أَصَلَّيْتَ)). قَالَ: لاَ قَالَ: ((فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ)). قَالَ ثُمَّ حَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَلْقَوْا ثِيَابًا فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْهَا الرَّجُلَ ثَوْبَيْنِ فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الأُخْرَى جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((أَصَلَّيْتَ)). قَالَ: لاَ قَالَ: ((فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ)). ثُمَّ حَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَطَرَحَ أَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَصَاحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ: ((خُذْهُ)). فَأَخَذَهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((انْظُرُوا إِلَى هَذَا جَاءَ تِلْكَ الْجُمُعَةَ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَأَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَطَرَحُوا ثِيَابًا فَأَعْطَيْتُهُ مِنْهَا ثَوْبَيْنِ، فَلَمَّا جَاءَتْ هَذِهِ الْجُمُعَةُ أَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَجَاءَ فَأَلْقَى أَحَدَ ثَوْبَيْهِ)).

وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ بِمَعْنَى رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْهُ. [صحیح۔ تقدم ۵۶۹۳]

(۵۸۱۶) عیاض بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ آئے اور مروان خطبہ دے رہے تھے۔ ابو سعید رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور دو رکعات پڑھیں تو ان کے پاس شاہی محافظ آئے تاکہ ان کو بٹھائیں۔ انہوں نے انکار کر دیا۔ یہاں تک کہ دو رکعات ادا کیں۔ جب ہم نے نماز پوری کر لی تو ہم ان کے پاس آئے اور کہا: اے ابو سعید! قریب تھا کہ وہ آپ کو تکلیف دیتے۔ فرمانے لگے: میں نے جو نبی ﷺ سے دیکھا ہے میں اس کو کبھی نہ چھوڑوں گا۔ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا، پراگندہ حالت والا اور آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: نہیں: تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعت پڑھو۔ راوی کہتے ہیں: پھر نبی ﷺ نے لوگوں کو صدقہ پر ابھارا تو اس نے ایک کپڑا دے دیا، نبی ﷺ نے بلند آواز سے فرمایا: اسے لے لو۔ اس نے لے لیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی طرف دیکھو پچھلے جمعہ پراگندہ حالت میں آیا تو میں نے لوگوں کو صدقہ کے لیے فرمایا۔ لوگوں نے کپڑے دیے۔ ان کپڑوں

سے دو کپڑے میں نے اس کو دے دیے۔ اس جمعہ آیا ہے تو میں نے لوگوں کو صدقہ کا حکم دیا تو اس نے ان دو کپڑوں میں سے ایک کو صدقہ میں دے دیا۔

(۵۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ أَبِي رِفَاعَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِينِهِ لاَ يَدْرِي مَا دِينُهُ فَأَقْبَلَ إِلَيَّ وَتَرَكَ خُطْبَتَهُ فَأُتِيَ بِكُرْسِيٍّ خِلْتُ قَوَائِمَهُ حَدِيدًا فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ ثُمَّ أَتَى خُطْبَتَهُ وَأَتَمَّ آخِرَهَا. [صحيح۔ مسلم ۸۷۶]

(۵۸۱۷) ابو رفاعہ عدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کے پاس گیا، آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ایک اجنبی آیا ہے، وہ دین کے بارے میں سوال کر رہا ہے، وہ نہیں جانتا کہ دین کیا ہوتا ہے؟ تو آپ ﷺ میری طرف متوجہ ہوئے اور خطبہ چھوڑ دیا۔ ایک کرسی لائی گئی۔ میرا خیال ہے کہ اس کے پائے لوہے کے تھے۔ آپ ﷺ مجھے سکھانے لگے جو اللہ نے آپ ﷺ کو سکھایا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے خطبہ مکمل کیا۔

(۵۸۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَارِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ بِنَيْسَابُورَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ.

(۵۸۱۸) ایضاً۔

(۵۸۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلاَلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بُرَيْدَةَ يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُنَا فَجَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَلَيْهِمَا قَمِيصَانِ أَحْمَرَانِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَحَمَلَهُمَا فَوَضَعَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ: ((صَدَقَ اللَّهُ ﴿إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلاَدُكُمْ فِتْنَةٌ﴾ [التغابن: ۱۵] نَظَرْتُ إِلَى هَذَيْنِ الصَّبِيَّيْنِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ فَلَمْ أَصْبِرْ حَتَّى قَطَعْتُ حَدِيثِي وَرَفَعْتُهُمَا))

وَرَوَاهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ بِمَعْنَاهُ. [صحيح۔ ترمذی ۳۷۷۴]

(۵۸۱۹) ابو بریدہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ہمیں خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو حسن و حسین آئے، ان پر سرخ رنگ کی دو قمیصیں تھیں، وہ چل رہے تھے اور گر رہے تھے۔ نبی ﷺ منبر سے اترے، ان کو اٹھایا اور اپنے سامنے بٹھا لیا۔ پھر فرمایا: اللہ نے سچ فرمایا: ﴿إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلاَدُكُمْ فِتْنَةٌ﴾ [التغابن: ۱۵] تمہارے مال و اولاد فتنہ ہیں۔ میں نے ان دو بچوں کو دیکھا وہ چلتے

اور گرتے تو مجھ سے صبر نہ ہوا، میں نے اپنی بات کاٹی اور ان کو اٹھالیا۔

(۵۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: قَامَ أَبِي فِي الشَّمْسِ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ فَأَمَرَ بِهِ فَقُرِّبَ إِلَى الظِّلِّ. [صحيح۔ ابن خزيمه ۱۴۵۳]

(۵۸۲۰) قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ میرے والد آئے اور دھوپ میں کھڑے ہو گئے، نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے حکم دیا تو ان کو سائے میں کر دیا گیا۔

(۵۸۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ فَقَامَ فِي الشَّمْسِ فَأَمَرَ بِهِ فَحُوِّلَ إِلَى الظِّلِّ. [صحيح۔ ابو داؤد ۴۸۲۲]

(۵۸۲۱) قیس فرماتے ہیں کہ میرے والد آئے اور رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ وہ دھوپ میں کھڑے ہو گئے تو نبی ﷺ نے حکم دیا اور ان کو سائے میں کر دیا گیا۔

(۵۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمَّا اسْتَوَى عَلَى الْمِنبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ: ((اجْلِسُوا)). فَسَمِعَ ذَلِكَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَجَلَسَ فَرَآهُ فَقَالَ: ((تَعَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ)). [ضعيف۔ تقدم ۵۷۴۹]

(۵۸۲۲) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے تو فرمایا: تم بیٹھ جاؤ۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سنا تو وہیں بیٹھ گئے۔ نبی ﷺ نے ان کو دیکھا تو فرمایا: ابن مسعود آگے آجاؤ۔

(۵۸۲۳) وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ فَأَرْسَلَهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: أَبْصَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ خَارِجًا مِنَ الْمَسْجِدِ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ فَقَالَ: ((تَعَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ)). [ضعيف۔ تقدم ۵۷۴۸]

(۵۸۲۳) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو مسجد سے باہر دیکھا اور نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ بن مسعود! آگے آجاؤ۔

(۵۴) باب الإِنْصَاتِ لِلْخُطْبَةِ

خطبہ خاموشی سے سننا

(۵۸۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ لَغَوْتَ)). [صحيح۔ بخاری ۸۹۲]

(۵۸۲۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو نے (دوران خطبہ) اپنے ساتھی کو کہا کہ خاموش ہو جا تب بھی تو نے لغوبات کی۔

(۵۸۲٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۸۲۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہیکہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن ساتھی سے کہا اور امام خطبہ دے رہا تھا کہ خاموش ہو جا تو اس نے لغوبات کی۔

(۵۸۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ .قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِصَاحِبِهِ أَنْصِتْ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ معنیٰ سالفاً]

(۵۸۲۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی اپنے ساتھی سے خاموشی کا کہے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو اس نے فضول بات کی۔

(۵۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ لَغَوْتَ)). [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۸۲۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تو جمعہ کے دن اپنے ساتھی کو خاموش کروائے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو تو نے فضول بات کی۔

(۵۸۲۸) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- مِثْلَ مَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: لَغَيْتَ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ: لَغَيْتَ لُغَةُ أَبِى هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ أخرجه الشافعي ۲۹۲]

(۵۸۲۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اسی کی مثل حدیث بیان کی، لیکن لفظ لغیت کا استعمال کیا۔ ابن عیینہ فرماتے ہیں: یہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی اپنی زبان ہے۔

(۵۸۲۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِى أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ: إِنَّمَا هِىَ لُغَةُ أَبِى هُرَيْرَةَ وَإِنَّمَا هِىَ لَغَوْتَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِى عُمَرَ وَرَوَاهُ ابْنُ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ بِزِيَادَةِ لَفْظَةٍ فِيهِ.

(۵۸۲۹) پہلے والی حدیث کی مثل

(۵۸۳۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِىُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِى مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِى أَيُّوبَ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ لَغَوْتَ عَلَيْكَ بِنَفْسِكَ)). [صحيح]

(۵۸۳۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے کہے کہ خاموش ہو جا تو تو نے فضول بات کی، صرف اپنے آپ کو روکے رکھ۔

(۵۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ: ((يَحْضُرُ الْجُمُعَةَ ثَلاَثَةُ نَفَرٍ، فَرَجُلٌ حَضَرَهَا يَلْغُو فَهُوَ حَظُّهُ مِنْهَا، وَرَجُلٌ حَضَرَهَا بِدُعَاءٍ فَهُوَ رَجُلٌ دَعَا اللَّهَ إِنْ شَاءَ أَعْطَاهُ وَإِنْ شَاءَ مَنَعَهُ، وَرَجُلٌ حَضَرَهَا بِإِنْصَاتٍ وَسُكُوتٍ وَلَمْ يَتَخَطَّ رَقَبَةَ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُؤْذِ أَحَدًا فَهِىَ كَفَّارَةٌ إِلَى الْجُمُعَةِ الَّتِى تَلِيهَا وَزِيَادَةُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ وَذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا﴾ [الأنعام: ۱۶۰])). [حسن۔ ابو داؤد ۱۱۱۳]

(۵۸۳۱) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تین قسم کے لوگ جمعہ میں حاضر ہوتے ہیں: ایک وہ جو حاضر ہوتا ہے اور فضول کام کرتا ہے یہ اس کا حصہ ہے۔ دوسرا جو دعا کی غرض سے حاضر ہوتا ہے وہ اللہ سے دعا کرتا ہے اگر اللہ چاہے تو اس کو عطا کر دے اگر چاہے تو روک لے۔ تیسرا وہ جو حاضر ہوا اور خاموش رہا نہ تو اس نے کسی مسلمان کی گردن کو روندا اور نہ ہی

کسی کو تکلیف دی۔ اس کا اجر یعنی ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک، بلکہ تین دن زائد بھی اس کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ یہی اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا﴾ [الأنعام: ١٦٠] جو ایک نیکی کرتا ہے اس کے لیے دس گنا ہے۔

(۵۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ فَجَلَسْتُ قَرِيبًا مِنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَقَرَأَ النَّبِيُّ -ﷺ- سُورَةَ بَرَاءَةَ فَقُلْتُ لأُبَيٍّ: مَتَى نَزَلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ فَتَجَهَّمَنِي وَلَمْ يُكَلِّمْنِي. فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَتَهُ قُلْتُ لأُبَيٍّ: إِنِّي سَأَلْتُكَ فَتَجَهَّمْتَنِي وَلَمْ تُكَلِّمْنِي. فَقَالَ أُبَيٌّ: مَا لَكَ مِنْ صَلاَتِكَ إِلاَّ مَا لَغَوْتَ، فَذَهَبْتُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ كُنْتُ بِجَنْبِ أُبَيٍّ وَأَنْتَ تَقْرَأُ بَرَاءَةَ فَسَأَلْتُهُ مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ فَتَجَهَّمَنِي وَلَمْ يُكَلِّمْنِي، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ مِنْ صَلاَتِكَ إِلاَّ مَا لَغَوْتَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((صَدَقَ أُبَيٌّ)). وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَوْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَجَعَلَ الْقِصَّةَ بَيْنَهُمَا. وَرَوَاهُ حَرْبُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَجَعَلَ الْقِصَّةَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أُبَيٍّ. وَرَوَاهُ عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَ مَعْنَى هَذِهِ الْقِصَّةِ بَيْنَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ. وَرَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَعَلَ مَعْنَى هَذِهِ الْقِصَّةِ بَيْنَ رَجُلٍ غَيْرِ مُسَمًّى وَبَيْنَ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَجَعَلَ الْمُصِيبَ عَبْدَاللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ بَدَلَ أُبَيٍّ وَلَيْسَ فِي الْبَابِ أَصَحُّ مِنَ الْحَدِيثِ الَّذِي ذَكَرْنَا إِسْنَادَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ فَقَدْ رَوَاهُ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُرْسَلاً بَيْنَ أَبِي ذَرٍّ وَبَيْنَ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِي شَيْءٍ سَأَلَهُ عَنْهُ. وَأَسْنَدَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [جيد۔ ابن خزيمه ١٨٠٧]

(۵۸۳۲) عطاء بن یسار ابوذر رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا اور نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ میں اُبی بن کعب کے پاس بیٹھ گیا تو نبی ﷺ نے سورہ براءت پڑھی۔ میں نے اُبی سے پوچھا: یہ سورۃ کب نازل ہوئی؟ وہ خاموش رہے اور مجھ سے کلام نہ کیا۔ جب نبی ﷺ نے اپنی نماز پوری کی تو میں نے ابی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: میں نے آپ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے پیچھے کر دیا اور مجھ سے بات نہیں کی۔ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیری نماز سے صرف جو فضول بات آپ نے کی یہی ملے گی۔ میں نبی ﷺ کے پاس گیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کی نبی! میں اُبی بن کعب کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا اور آپ ﷺ سورہ براءت پڑھ رہے تھے۔ میں نے اُبی بن کعب سے پوچھا: یہ سورہ کب نازل ہوئی؟ اس نے مجھے پیچھے ہٹا دیا اور کلام نہیں کی۔ پھر کہنے لگے: تیری نماز میں سے صرف فضول بات تیرے حصہ میں آئے گی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اُبی بن کعب نے سچ کہا ہے۔

(۵۸۳۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَالَ أَبُو ذَرٍّ لأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ. فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ قَالَ لَهُ: مَا لَكَ مِنْ صَلاَتِكَ إِلاَّ مَا لَغَوْتَ. فَأَتَى أَبُو ذَرٍّ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: ((صَدَقَ أُبَيٌّ)).

[صحيح لغيره۔ أخرجه الطيالسي ٢٣٦٥]

(۵۸۳۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت نبی ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو ابوذر رضی اللہ عنہ نے اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا: یہ سورت کب نازل کی گئی؟ انہوں نے جواب نہیں دیا۔ جب انہوں نے نماز پوری کی تو فرمایا: تمہیں نماز کا اجر و ثواب نہیں ملے گا، صرف لغویات تمہارے کھاتے میں آئے گی۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے اس کا تذکرہ نبی ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابی بن کعب نے سچ کہا ہے۔

(۵۵) باب الإِنْصَاتِ لِلْخُطْبَةِ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْهَا

خطبہ کے لیے خاموش رہنا واجب ہے اگرچہ آواز نہ سن رہا ہو

(٥٨٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ مَوْلًى لاِمْرَأَتِهِ أُمِّ عُثْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ غَدَتِ الشَّيَاطِينُ بِرَايَاتِهَا إِلَى الأَسْوَاقِ يَأْخُذُونَ النَّاسَ بِالرَّبَائِثِ وَيُذَكِّرُونَهُمُ الْحَوَائِجَ وَيُثَبِّطُونَهُمْ عَنِ الْجُمُعَةِ ، وَتَغْدُو الْمَلاَئِكَةُ بِرَايَاتِهَا إِلَى أَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ يَكْتُبُونَ عَلَى رَجُلٍ السَّاعَةَ الَّتِي جَاءَ فِيهَا فُلاَنٌ جَاءَ مِنْ سَاعَةٍ فُلاَنٌ مِنْ سَاعَتَيْنِ. فَإِذَا الرَّجُلُ جَلَسَ مَجْلِسًا يَسْتَمْكِنُ فِيهِ مِنَ الاِسْتِمَاعِ وَالنَّظَرِ وَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ كِفْلاَنِ مِنَ الأَجْرِ ، وَإِذَا جَلَسَ مَجْلِسًا فَنَأَى وَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ كِفْلٌ مِنَ الأَجْرِ ، وَمَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَسْتَمْكِنُ فِيهِ مِنَ الاِسْتِمَاعِ وَالنَّظَرِ فَلَغَا وَلَمْ يُنْصِتْ كَانَ عَلَيْهِ كِفْلاَنِ أَوْ قَالَ كِفْلٌ مِنْ وِزْرٍ ، وَمَنْ قَالَ لأَخِيهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَهْ فَقَدْ لَغَا ، وَمَنْ لَغَا فَلَيْسَ لَهُ مِنْ جُمُعَتِهِ شَيْءٌ ، ثُمَّ يَقُولُ فِي آخِرِ ذَلِكَ قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَقُولُ ذَلِكَ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ. [ضعيف۔ احمد ١/٩٣]

(۵۸۳۴) ام عثمان رضی اللہ عنہا کے غلام کہتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ منبر پر تھے: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو شیاطین اپنے جھنڈے لے کر بازاروں کی طرف نکل جاتے ہیں، وہ لوگوں کو رکاوٹوں کے ذریعہ سے روکتے ہیں اور ان کو کام یاد کرواتے ہیں۔ ان کو جمعہ سے روکتے ہیں اور صبح سویرے فرشتے اپنے جھنڈے لے کر نکلتے ہیں، مسجد کے دروازوں کی طرف، وہ لکھتے ہیں

کہ فلاں آدمی فلاں گھڑی آیا اور فلاں فلاں گھڑی آیا۔ جب آدمی اپنی جگہ بیٹھ جاتا ہے اور خطبہ غور سے سنتا ہے کوئی فضول بات نہیں کرتا تو اس کے لیے دوہرا اجر ہے اور جب اپنی جگہ بیٹھتا ہے اور دور ہوتا ہے، خاموش رہتا ہے اور کوئی لغو بات نہیں کرتا تو اس کا ایک اجر ہے اور جب آدمی اپنی جگہ پر رہتا ہے اور خطبہ ممکن حد تک غور سے سنتا ہے لیکن لغو کام کر لیتا ہے اور خاموش نہیں رہتا، اس کے اوپر دوہرا عذاب ہے یا فرمایا: اس پر بوجھ ہے اور جس نے اپنے ساتھی سے جمعہ کے دن کہا: رک جا، اس نے بھی لغویات کی اور جو فضول بات کرتا ہے اس کا جمعہ نہیں۔ اس کے آخر میں ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ یہ فرما رہے تھے۔

(۵۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ قَلَّمَا يَدَعُ ذَلِكَ إِذَا خَطَبَ: إِذَا قَامَ الإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاسْتَمِعُوا وَأَنْصِتُوا فَإِنَّ لِلْمُنْصِتِ الَّذِي لاَ يَسْمَعُ مِنَ الْحَظِّ مِثْلَ مَا لِلسَّامِعِ الْمُنْصِتِ ، فَإِذَا قَامَتِ الصَّلاَةُ فَاعْدِلُوا الصُّفُوفَ وَحَاذُوا بِالْمَنَاكِبِ فَإِنَّ اعْتِدَالَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلاَةِ ، ثُمَّ لاَ يُكَبِّرُ حَتَّى يَأْتِيَهُ رِجَالٌ قَدْ وَكَّلَهُمْ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ فَيُخْبِرُونَهُ أَنْ قَدِ اسْتَوَتْ فَيُكَبِّرُ. [صحیح۔ مالک ۲۲۹]

(۵۸۳۵) مالک بن ابی عامر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے خطبہ میں کہہ رہے تھے: بہت کم اس کو چھوڑتے ہیں جب امام خطبہ دے یا خطبہ کے لیے کھڑا ہو، جمعہ کے دن تو تم خاموش رہو اور غور سے سنو کیوں کہ جو خاموش ہو کر سنے اس کے لیے اجر ہے اور جو اس طرح کرے تو وہ اجر سے بھی محروم ہوگا۔ جب اقامت ہو جائے تو صفیں درست کر لو اور کندھے برابر کر لو کیوں کہ صفوں کا درست کرنا نماز کو پورا کرتا ہے۔ پھر اتنی دیر تکبیر نہ کہتے، جتنی دیر صفوں کو درست کرنے والا اس کی اطلاع نہ دے دے کہ صفیں درست ہو چکیں۔ جب وہ خبر دیتے کہ صفیں درست ہوگئی تب آپ نماز شروع کرتے۔

(۵۸۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ فِي نَفْسِهِ تَكْبِيرًا وَتَهْلِيلاً وَتَسْبِيحًا

قَالَ وَأَخْبَرَنَا قَالَ لاَ أَعْلَمُ إِلاَّ أَنَّ مَنْصُورَ بْنَ الْمُعْتَمِرِ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَأَلَ إِبْرَاهِيمَ أَنَقْرَأُ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ لاَ يَسْمَعُ الْخُطْبَةَ؟ فَقَالَ: عَسَى أَنْ لاَ يَضُرَّكَ. [ضعیف جداً]

(۵۸۳۶) منصور بن معتمر نے ابراہیم سے سوال کیا: کیا ہم جمعہ کے دن نماز پڑھیں اور امام کے خطبہ کے دوران قراءت کرلیں جب کہ خطبہ سنائی نہ دے رہا ہو؟ انہوں نے فرمایا: قریب ہے کہ وہ تجھے نقصان نہ دے۔

(۵۶) باب الإِشَارَةِ بِالسُّكُوتِ دُونَ التَّكَلُّمِ بِهِ

کلام کیے بغیر اشارہ کرنے کا بیان

يُذْكَرُ عَنْ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا تَكَلَّمَ رَجُلٌ وَكَانَ مِنْكَ قَرِيبًا فَاغْمِزْهُ وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا فَأَشِرْ إِلَيْهِ.

زید بن صوحان سے نقل کیا گیا ہے کہ جب آدمی کلام کرے اور تیرے قریب ہو تو اس کو چوکا لگا دے اور اگر دور ہو تو اشارہ کر دے۔

(۵۸۳۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ؟ فَأَشَارَ إِلَيْهِ النَّاسُ أَنِ اسْكُتْ فَسَأَلَهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ يُشِيرُونَ إِلَيْهِ أَنِ اسْكُتْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عِنْدَ الثَّالِثَةِ: ((وَيْحَكَ مَاذَا أَعْدَدْتَ لَهَا)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [جيد۔ ابن خزيمة ۱۷۹۶]

(۵۸۳۷) شریک فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! قیامت کب قائم ہوگی؟ لوگوں نے اس کی طرف اشارہ کیا کہ خاموش ہو جا۔ اس نے تین مرتبہ سوال کیا اور لوگ اس کو اشارہ کر رہے تھے کہ خاموش ہو جا۔ نبی ﷺ نے تیسری مرتبہ فرمایا: افسوس! تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے!

(۵۷) باب حُجَّةِ مَنْ زَعَمَ أَنَّ الإِنْصَاتَ لِلإِمَامِ اخْتِيَارٌ وَأَنَّ الْكَلاَمَ فِيمَا يَعْنِيهِ أَوْ يَعْنِي غَيْرَهُ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ مُبَاحٌ

امام کے لیے خاموش رہنے میں اختیار ہے اور دوسروں کے بارے میں کلام کرنا مباح ہے جب وہ خطبہ دے رہا ہو

(۵۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ وَسُلَيْمَانُ وَمُسَدَّدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: صَلَّيْتَ يَا فُلاَنُ. قَالَ: لاَ قَالَ: قُمْ فَارْكَعْ. لَفْظُ عَارِمٍ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ حَمَّادٍ وَقَدْ مَضَى فِي هَذَا حَدِيثُ

أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ وَجَمَاعَةٍ فِی بَابِ كَلاَمِ الإِمَامِ فِی الْخُطْبَةِ وَحَدِيثُ الرَّجُلِ الَّذِی طَلَبَ الاِسْتِسْقَاءَ مُخَرَّجٌ فِی كِتَابِ الاِسْتِسْقَاءِ . [صحيح۔ تقدم ۵٦٨٩]

(۵۸۳۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص آیا اور نبی ﷺ جمعہ کے دن لوگوں کو خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے فلاں! کیا تو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑا ہو اور نماز پڑھ۔

(۵۸۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّوسِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِی أَبِی حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِیُّ حَدَّثَنِی إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی طَلْحَةَ حَدَّثَنِی أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: أَصَابَتِ النَّاسَ سَنَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَبَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَخْطُبُ النَّاسَ فَأَتَاهُ أَعْرَابِیٌّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْمَالُ ، وَجَاعَ الْعِيَالُ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِی يَدَيْهِ وَمَا نَرَى فِی السَّمَاءِ قَزَعَةً فَوَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ مَا وَضَعَهَا حَتَّى ثَارَتْ سَحَابٌ كَأَمْثَالِ الْجِبَالِ ، ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنِ الْمِنْبَرِ حَتَّى رَأَيْتُ الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَمُطِرْنَا يَوْمَنَا ذَلِكَ ، وَمِنَ الْغَدِ ، وَمِنْ بَعْدِ الْغَدِ وَالَّذِی يَلِيهِ حَتَّى الْجُمُعَةِ الأُخْرَى. فَقَامَ ذَلِكَ الأَعْرَابِیُّ أَوْ قَالَ رَجُلٌ غَيْرُهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَ الْبِنَاءُ وَجَاعَ الْعِيَالُ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا. فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلاَ عَلَيْنَا)). قَالَ فَمَا يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنَ السَّحَابِ إِلاَّ انْفَرَجَتْ حَتَّى صَارَتِ الْمَدِينَةُ مِثْلَ الْجَوْبَةِ ، وَسَالَ الْوَادِی وَادِی قَنَاةَ شَهْرًا ، وَلَمْ يَجِءْ أَحَدٌ مِنْ نَاحِيَةٍ مِنَ النَّوَاحِی إِلاَّ حَدَّثَ بِالْجُودِ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَوْزَاعِیِّ. [صحيح۔ بخاری ۸۹۰]

(۵۸۳۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں لوگوں کو قحط سالی کا سامنا تھا۔ نبی ﷺ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، ایک دیہاتی آیا: اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! مال تباہ ہو گئے اور لوگ بھوکے ہیں، آپ ﷺ اللہ سے دعا کریں تو نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھا لیے اور ہم نے آسمان پر بادل کا ٹکڑا بھی نہیں دیکھا تھا۔ اللہ کی قسم! آپ ﷺ نے ہاتھ نیچے نہیں کیے کہ آسمان پر پہاڑوں کی مانند بادل پیدا ہو گئے۔ پھر آپ ﷺ منبر سے نہیں اترے کہ بارش شروع ہو گئی اور اس کے قطرے آپ ﷺ کی داڑھی سے گر رہے تھے تو اس دن اور اگلے دن بارش ہوئی، اس سے اگلے دن بھی۔ یہاں تک کہ دوسرے جمعہ تک۔ وہ دیہاتی یا کوئی دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! گھر گر گئے اور لوگ بھوکے رہے، آپ ﷺ اللہ سے دعا کریں تو نبی ﷺ نے ہاتھ اٹھائے اور فرمایا: اللہ اس کو ہم سے پھیر دے۔ راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ نے ہاتھ کا اشارہ کیا تو بادل بالکل صاف ہو گئے اور مدینہ بادلوں سے خالی ہو گیا اور ایک ماہ تک ندی نالے بہتے رہے اور جو بھی مدینہ کے گردونواح سے آتا وہ بارش کے بارے میں بیان کرتا۔

(۵۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ شَاذِلِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ يَعْنِي الْعُثْمَانِيَّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ الرَّهْطَ الَّذِينَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى ابْنِ أَبِي الْحُقَيْقِ بِخَيْبَرَ لِيَقْتُلُوهُ فَقَتَلُوهُ وَقَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ رَآهُمْ: ((أَفْلَحَتِ الْوُجُوهُ)). فَقَالُوا: أَفْلَحَ وَجْهُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((أَقَتَلْتُمُوهُ؟)). قَالُوا: نَعَمْ فَدَعَا بِالسَّيْفِ الَّذِي قُتِلَ بِهِ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَسَلَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَجَلْ هَذَا طَعَامُهُ فِي ذُبَابِ السَّيْفِ)). وَكَانَ الرَّهْطُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَتِيكٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ، وَأَسْوَدُ بْنُ خُزَاعِيٍّ حَلِيفٌ لَهُمْ، وَأَبُو قَتَادَةَ فِيمَا يَظُنُّ الزُّهْرِيُّ، وَلاَ يَحْفَظُ الزُّهْرِيُّ الْخَامِسَ، وَهَذَا وَإِنْ كَانَ مُرْسَلاً فَهُوَ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ وَهَذِهِ قِصَّةٌ مَشْهُورَةٌ فِيمَا بَيْنَ أَرْبَابِ الْمَغَازِي.

وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَرُوِيَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ فَذَكَرَا هَذِهِ الْقِصَّةَ وَذَكَرَا مَعَ هَؤُلاَءِ مَسْعُودَ بْنَ سِنَانٍ. [صحيح لغيره۔ عبد الرزاق ۹۷۴۷]

(۵۸۴۰) عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب فرماتے ہیں کہ وہ گروہ جو نبی ﷺ نے ابن ابوالحقیق کی طرف روانہ کیا تاکہ اس کو قتل کر دیں۔ انہوں نے قتل کر دیا اور نبی ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ نبی ﷺ نے جب ان کو دیکھا تو فرمایا: چہرے کامیاب ہوگئے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کو خوشخبری ہو۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تم نے اس کو قتل کر دیا۔ عرض کیا: ہاں۔ آپ ﷺ نے تلوار منگوائی جس سے وہ قتل کیا گیا تھا۔ آپ ﷺ منبر پر ہی تھے۔ آپ ﷺ نے اس کو سونتا اور فرمایا: یہ تلوار کی مکھیوں کا کھانا ہے اور گروہ میں عبداللہ بن عقیل عبداللہ بن انیس، اسود بن خزاعی تھے ان کے حلیف تھے اور ابوقتادہ بھی زہری کے گمان کے مطابق لیکن زہری کو پانچویں کا نام یاد نہیں۔

(۵۸۴۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَذَكَرَا هَذِهِ الْقِصَّةَ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَوْصُولاً مُخْتَصَرًا.

(۵۸۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْخَالِقِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى ابْنِ أَبِي الْحُقَيْقِ فَلَمَّا رَجَعْتُ وَهُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ: ((أَفْلَحَ الْوَجْهُ)). قُلْتُ: وَوَجْهُكَ يَا رَسُولَ

اللَّهِ فَأَفْلَحَ .

وَرُوِىَ ذَلِكَ بِتَمَامِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ مَوْصُولاً . [حسن لغيره]

(۵۸۴۲) عبداللہ بن انیس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ابوالحقیق کی طرف روانہ کیا، جب میں واپس آیا تو نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: چہرے کامیاب ہوگئے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کو خوشخبری ہو۔

(۵۸۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى نَصْرٍ الْمَرْوَزِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِىُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا دَنَوْتُ مِنْ مَدِينَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَخْتُ رَاحِلَتِى وَحَلَلْتُ عَيْبَتِى فَلَبِسْتُ حُلَّتِى فَدَخَلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ فَسَلَّمَ عَلَىَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرَمَانِى النَّاسُ بِالْحَدَقِ فَقُلْتُ لِجَلِيسِى: يَا عَبْدَ اللَّهِ هَلْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ أَمْرِى شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ ذَكَرَكَ بِأَحْسَنِ الذِّكْرِ. بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ إِذْ عُرِضَ لَهُ فِى خُطْبَتِهِ فَقَالَ: ((إِنَّهُ سَيَدْخُلُ عَلَيْكُمْ مِنْ هَذَا الْبَابِ أَوْ مِنْ هَذَا الْفَجِّ مِنْ خَيْرِ ذِى يَمَنٍ ، وَإِنَّ عَلَى وَجْهِهِ لَمَسْحَةُ مَلَكٍ .فَحَمِدْتُ اللَّهَ عَلَى مَا أَبْلاَنِى)). [حسن۔ احمد ٤/ ٣٥٩]

(۵۸۴۳) جریر بن عبداللہ فرماتے ہیں: جب میں مدینہ کے قریب آیا اور اپنی سواری کو بٹھایا، اپنا تھیلا کھولا اور حلہ پہن لیا۔ پھر میں نبی ﷺ کے پاس گیا تو آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ نبی ﷺ نے مجھے سلام کہا تو لوگ مجھے گھور رہے تھے۔ میں نے اپنے ساتھ والے سے پوچھا: اے اللہ کے بندے! کیا اللہ کے رسول ﷺ نے میرے بارے میں کچھ ذکر کیا ہے؟ کہنے لگے: اچھا تذکرہ کیا۔ جب دوران خطبہ کوئی بات پیش کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا: عنقریب اس دروازے یا اسی راستہ سے یمن کا بہترین آدمی آئے گا اور اس کے چہرے پر فرشتے کا چوکا ہوگا۔ میں نے اللہ کی حمد بیان کی، جو اس نے میری آزمائش کی۔

(۵۸٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِىُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ عُثْمَانُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَعُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ أَيَّةُ سَاعَةٍ هَذِهِ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا كَانَ إِلاَّ الْوُضُوءَ قَالَ: وَالْوُضُوءُ أَيْضًا ، وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَأْمُرُنَا بِالْغُسْلِ. [صحيح۔ معنى تخريجه فى كتاب الاغتسال]

(۵۸۴۴) سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف فرما

وکر جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، کہنے لگے: یہ کونسی گھڑی ہے؟ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ وضو کا وقت ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وضو بھی ٹھیک ہے، لیکن آپ جانتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں غسل کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۵۸۴۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَخْطُبُ لِرَجُلٍ هَلِ اشْتَرَيْتَ لأَهْلِنَا هَذَا وَأَشَارَ بِطَرَفِ إِصْبَعِهِ يَعْنِي الْحِنْطَةَ. [ضعیف]

(۵۸۴۵) موسیٰ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن منبر پر تشریف فرما تھے۔ آپ نے ایک آدمی کو مخاطب کیا اور پوچھا: کیا تو نے ہمارے گھر والوں کے لیے یہ خریداری ہے اور ہاتھ کی انگلی سے گندم کا اشارہ کیا۔

(۵۸) باب مَنْ قَالَ يَرُدُّ السَّلاَمَ وَيُشَمِّتُ الْعَاطِسَ

سلام اور چھینک کا جواب دینا

(۵۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَبْعٍ ، وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ .أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ ، وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ ، وَرَدِّ السَّلاَمِ ، وَإِجَابَةِ الدَّاعِي ، وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ ، وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ ، وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ ، وَنَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ ، وَعَنِ الشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ ، وَعَنِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالإِسْتَبْرَقِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحيح- بخاری ۱۱۸۲]

(۵۸۴۶) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سات چیزوں کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع کیا: بیمار کی عیادت، جنازہ پڑھنا، سلام کا جواب دینا، دعوت قبول کرنا، سچی قسم، چھینک کا جواب دینا اور مظلوم کی مدد کرنے کا حکم دیا۔
سونے کی انگوٹھی پہننے، چاندی کے برتن میں پینے، ہر قسم کی ریشم پہننے، ریشم کی گدی پر بیٹھنے اور ریشم کے سرخ زین سے منع فرمایا۔

(۵۸۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا فَيَّاضُ بْنُ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((خَمْسٌ تَجِبُ لِلْمُسْلِمِ عَلَى أَخِيهِ رَدُّ السَّلاَمِ ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَازَةِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ. [صحيح۔ بخاری ۱۱۸۳]

(۵۸۴۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ چیزیں مسلمان کا مسلمان پر حق ہیں: سلام کا جواب دینا، چھینک کا جواب دینا، بیمار کی تیمارداری کرنا، جنازہ پڑھنا اور دعوت کو قبول کرنا۔

(۵۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((إِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَشَمِّتْهُ)). وَهَذَا مُرْسَلٌ.

وَرُوِيَ عَنِ الْحَسَنِ مِنْ قَوْلِهِ وَعَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي رَدِّ السَّلاَمِ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ فِي تَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَرَدِّ السَّلاَمِ وَرُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ كَرِهَهُ وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ فِي السَّلاَمِ يَرُدُّ فِي نَفْسِهِ وَسُئِلَ عَنِ التَّشْمِيتِ فَنَهَى عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ سِيرِينَ فِي السَّلاَمِ أَنَّهُ كَانَ يَرُدُّ إِيمَاءً وَلاَ يَتَكَلَّمُ.

(۵۸۴۸) (الف) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب آدمی چھینک لے اور امام جمعہ کے دن خطبہ دے رہا ہو تو اس کا جواب دو۔

(ب) سعید بن مسیب سے سلام کے جواب کے بارے میں اور چھینک کے جواب کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے اس سے منع کر دیا اور ابن سیرین فرماتے ہیں: اشارہ کر سکتا ہے کلام نہیں۔

(۵۹) باب كَرَاهِيَةِ مَسِّ الْحَصَى

کنکریوں کو چھونے کی کراہت کا بیان

(۵۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَدَنَا، وَأَنْصَتَ، وَاسْتَمَعَ غُفِرَ لَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ، وَإِنْ مَسَّ الْحَصَا فَقَدْ لَغَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَفِيهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الْوُضُوءَ يُجْزِءُ مِنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ. [صحيح۔ مسلم ۸۵۷]

(۵۸۴۹) (الف) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا، پھر جمعہ کے لیے آیا اور امام کے قریب خاموشی سے بیٹھا رہا، غور سے خطبہ سنا تو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک بلکہ تین دن مزید بھی اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور کنکریوں کو چھونا لغو بات ہے۔

(ب) ابو معاویہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن غسل کی جگہ وضو بھی کافی ہے۔

(۶۰) باب اسْتِئْذَانِ الْمُحْدِثِ الإِمَامَ

بے وضو ہونے والا امام سے اجازت لے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ﴾ [النور: ٦٢] قَالَ مُجَاهِدٌ ذَاكَ فِي الْغَزْوِ وَالْجُمُعَةِ وَإِذْنُ الإِمَامِ أَنْ يُشِيرَ بِيَدِهِ.

وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: فِي الْحَرْبِ وَنَحْوِهَا. وَعَنْ مَكْحُولٍ قَالَ هِيَ فِي الْغَزْوِ وَالْجُمُعَةِ وَلَيْسَتْ بِمَنْسُوخَةٍ. وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ: رَأَيْتُهُمْ يَسْتَأْذِنُونَ الإِمَامَ وَهُوَ يَخْطُبُ يُشِيرُ الرَّجُلُ بِيَدِهِ وَيُشِيرُ الإِمَامُ وَلَا يَتَكَلَّمُ، وَكَانَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ يَقُولُ: لَيْسَ عَلَيْهِ أَنْ يَسْتَأْذِنَ الإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ. وَدَلَّ عَلَى صِحَّةِ قَوْلِهِ مَا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ﴿وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ﴾ [النور: ٦٢] اگر وہ آپ ﷺ کے ساتھ ہوں کسی معاملہ میں تو اجازت کے بغیر نہ جائیں۔

مجاہد فرماتے ہیں: یہ غزوہ اور جمعہ کے بارے میں ہے اور امام کی اجازت ہاتھ سے اشارہ کرنا ہے۔

مکحول فرماتے ہیں: یہ غزوہ اور جمعہ کے بارے میں ہے اور منسوخ نہیں ہے۔

عطاء فرماتے ہیں: جب امام خطبہ دے رہا ہو تو اجازت لینے والا اور اجازت دینے والا دونوں اشارہ کریں گے کلام نہیں کریں گا۔

مالک بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جانے والے کے لیے ضروری نہیں کہ وہ امام سے اجازت لے۔

(٥٨٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا أَحْدَثَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَأْخُذْ بِأَنْفِهِ ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ وَعُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ هِشَامٍ مُرْسَلاً دُونَ ذِكْرِ عَائِشَةَ فِيهِ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامٍ مُرْسَلاً قَالَ إِذَا أَحْدَثَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيُمْسِكْ عَلَى أَنْفِهِ ثُمَّ لِيَخْرُجْ.

(٥٨٥٠) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز میں تم میں سے کوئی بے وضو ہو جائے تو وہ اپنا ناک پکڑ کر نکل جائے۔

(ب) ہشام مرسل روایت نقل فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن بے وضو ہو جائے تو وہ اپنے ناک پر ہاتھ رکھے اور نکل جائے۔

(۶۱) باب الإِمَامِ يَتَكَلَّمُ بَعْدَ مَا يَنْزِلُ مِنَ الْمِنْبَرِ

امام منبر سے اترنے کے بعد بات کرے

(۵۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ ذَكَرَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْرِضُ لَهُ الرَّجُلُ بَعْدَ مَا تُقَامُ الصَّلاَةُ وَبَعْدَ مَا يَنْزِلُ مِنَ الْمِنْبَرِ فَيَقُومُ مَعَهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى الصَّلاَةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَيْسَ بِمَعْرُوفٍ عَنْ ثَابِتٍ وَهُوَ مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَبِمَعْنَاهُ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ.

وَالْمَشْهُورُ عَنْ ثَابِتٍ مَا. [شاذ۔ ابو داؤد ۱۱۲۰]

(۵۸۵۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی آدمی اپنی ضرورت پیش کرتا اور نماز کی اقامت ہو چکی ہوتی یا آپ ﷺ منبر سے نیچے اترتے تو آپ ﷺ اس کی ضرورت کو پورا کر دیتے، پھر نماز پڑھاتے۔

(۵۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حِبَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ: أُقِيمَتْ صَلاَةُ الْعِشَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ لِي حَاجَةٌ فَقَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُنَاجِيهِ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلَّوْا. لَفْظُ حَدِيثِ حِبَّانَ. وَفِي رِوَايَةِ حَجَّاجٍ قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ صَلاَةُ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي حَاجَةً فَقَامَ مَعَهُ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَعَسَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَجَاءَ فَصَلَّى وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُمْ تَوَضَّئُوا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ الدَّارِمِيِّ. [صحیح۔ بخاری ۶۱۷]

(۵۸۵۲) (الف) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عشا کی نماز کی اقامت ہو جانے کے بعد ایک آدمی نے کہا: مجھے کام ہے یا کہا: ضرورت ہے تو نبی ﷺ اس سے بات چیت کرتے رہے یہاں تک کہ قوم سوگئی یا بعض افراد سو گئے۔ پھر آپ ﷺ نے ان کو

نماز پڑھائی۔

(ب) مجاہد کی روایت میں ہے کہ نماز کی اقامت ہو چکی تو ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی کام ہے تو آپ ﷺ اس سے بات چیت کرتے رہے اور بعض افراد سو گئے، پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھائی اور انہوں نے ذکر نہیں کیا کہ انہوں نے وضو کیا۔

(۵۸۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ: سَأَلْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ عَنِ الرَّجُلِ يَتَكَلَّمُ بَعْدَ مَا تُقَامُ الصَّلاَةُ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَعَرَضَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلٌ فَحَبَسَهُ بَعْدَ مَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَيَّاشٍ الرَّقَّامِ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً بِمَعْنَى رِوَايَةِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ. [صحيح۔ ابو داؤد ۲۰۱]

(۵۸۵۳) حمید فرماتے ہیں کہ میں نے ثابت بنانی سے اس شخص کے متعلق سوال کیا جو اقامت کے بعد باتیں کرتا ہے، انہوں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی کہ اقامت ہو چکی تو ایک شخص نبی ﷺ کے سامنے آیا اور آپ کو اقامت کے بعد روک لیا۔

(۶۲) بَابُ مَنْ تَكُونُ خَلْفَهُ الْجُمُعَةُ مِنْ أَمِيرٍ وَمَأْمُورٍ وَغَيْرِ أَمِيرٍ حُرًّا كَانَ أَوْ عَبْدًا

جمعہ حاکم اور محکوم وغیرہ کے پیچھے جائز ہے چاہے وہ آزاد ہو یا غلام

(۵۸۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ خَرَجَ إِلَى الرَّبَذَةِ وَعَلَى الْمَاءِ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَقِيلَ أَبُو ذَرٍّ فَنَكَصَ الْعَبْدُ فَقَالَ لَهُ أَبُو ذَرٍّ تَقَدَّمْ: إِنَّ خَلِيلِي -ﷺ- أَوْصَانِي أَنْ أَسْمَعَ وَأُطِيعَ ، وَإِنْ كَانَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الأَطْرَافِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ تقدم ۵۱۱۹]

(۵۸۵۴) عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوذر رضی اللہ عنہ ربذہ گئے اور چشمہ پر ایک حبشی غلام تھا، جب نماز کی اقامت کہہ دی گئی تو ابوذر رضی اللہ عنہ سے نماز کے لیے کہا گیا تو غلام پیچھے ہٹا۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: آگے بڑھو؛ کیوں کہ مجھے میرے خلیل نے وصیت کی کہ میں سنوں اور اطاعت کروں، اگرچہ کان کٹا حبشی غلام ہی امیر کیوں نہ ہو۔

(۵۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْقُرَشِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، ثُمَّ شَهِدْتُ الْعِيدَ

مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ شَهِدْتُ الْعِیدَ مَعَ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَعُثْمَانُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ مَحْصُورٌ. [صحیح۔ تقدم ۵۳۱۰]

(۵۸۵۵) ابوعبید فرماتے ہیں کہ میں عید کی نماز میں عمر بن خطاب عثمان بن عفان اور علی بن ابی طالب کے ساتھ حاضر ہوا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ان دنوں محصور تھے۔

(۵۸۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِیٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ أَبِی حَمْزَةَ عَنْ أَبِیهِ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ أَخْبَرَنِی عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ أَنَّ عُبَیْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِیِّ بْنِ الْخِیَارِ أَخْبَرَهُ:أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ عُثْمَانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ الدَّارَ وَهُوَ مَحْصُورٌ وَعَلِیُّ بْنُ أَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ یُصَلِّی لِلنَّاسِ فَقَالَ:یَا أَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ إِنِّی أَتَحَرَّجُ فِی الصَّلاَةِ مَعَ هَؤُلاَءِ وَأَنْتَ مَحْصُورٌ ، وَأَنْتَ الإِمَامُ فَکَیْفَ تَرَى فِی الصَّلاَةِ مَعَهُمْ؟ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ الصَّلاَةَ أَحْسَنُ مَا یَعْمَلُ النَّاسُ ، فَإِذَا أَحْسَنُوا فَأَحْسِنْ مَعَهُمْ ، وَإِذَا أَسَاءُوا فَاجْتَنِبْ إِسَاءَتَهُمْ.وَسَائِرُ الآثَارِ فِی هَذَا الْمَعْنَى قَدْ مَضَتْ فِی بَابِ الإِمَامَةِ. [صحیح۔ تقدم ۵۳۱۱]

(۵۸۵۶) عبیداللہ بن عدی بن خیار فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، جب وہ گھر میں بند تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے۔ میں نے کہا: اے امیر المومنین! میں ان لوگوں کے ساتھ نماز میں حرج محسوس کرتا ہوں اور آپ کا گھیراؤ کیا ہوا ہے حالاں کہ آپ امام ہیں، ان کے ساتھ نماز پڑھنے کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: نماز اچھا کام ہے جب تک لوگ کریں۔ جب وہ اچھائی کریں تو آپ بھی ان کے ساتھ مل کر اچھائی کرو اور جب وہ برائی کریں تو آپ ان سے بچ جاؤ۔

(۵۸۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنِی عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ مُلَیْلٍ السَّلِیحِیُّ إِلَى قُضَاعَةَ قَالَ حَدَّثَنِی أَبِی قَالَ: کُنْتُ مَعَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ جَالِسًا قَرِیبًا مِنَ الْمِنْبَرِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَخَرَجَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی حُذَیْفَةَ فَاسْتَوَى عَلَى الْمِنْبَرِ فَخَطَبَ النَّاسَ ، ثُمَّ قَرَأَ عَلَیْهِمْ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ ، وَکَانَ مِنْ أَقْرَإِ النَّاسِ فَقَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- یَقُولُ: ((لَیَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ رِجَالٌ لاَ یُجَاوِزُ تَرَاقِیَهُمْ یَمْرُقُونَ مِنَ الدِّینِ کَمَا یَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِیَّةِ)).فَسَمِعَهَا ابْنُ أَبِی حُذَیْفَةَ فَقَالَ: وَاللَّهِ لَئِنْ کُنْتَ صَادِقًا وَإِنَّکَ مَا عَلِمْتُ لَکَذُوبٌ إِنَّکَ مِنْهُمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ یَعْنِی ابْنَ الْمُبَارَکِ حَمْلُ هَذَا الْحَدِیثِ أَنَّهُمْ یَجْمَعُونَ مَعَهُمْ وَیَقُولُونَ لَهُمْ هَذِهِ الْمَقَالَةَ. [ضعیف۔ احمد ۴/۱۴۵]

(۵۸۵۷) عبدالعزیز بن عبدالملک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن منبر کے قریب عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے

ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ محمد بن ابو حذیفہ تشریف لائے اور منبر پر بیٹھ گئے، لوگوں کو خطبہ دیا اور لوگوں پر قرآن کی سورت پڑھی۔ وہ لوگوں میں سب سے زیادہ قرآن پڑھے ہوئے تھے۔ عقبہ بن عامر فرمانے لگے کہ اللہ اور رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا؛ کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ لوگ قرآن پڑھیں گے، لیکن یہ ان کے حلقوں سے نیچے نہ گزرے گا اور وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ ابن ابی حذیفہ نے یہ بات سنی تو فرمایا: اللہ کی قسم! اگر آپ سچے ہیں تو میں آپ کو جھوٹا تصور نہیں کرتا بیشک آپ انہی میں سے ہیں۔

(۶۳) باب مَنْ لَمْ يَرَ الْجُمُعَةَ تُجْزِءُ خَلْفَ الْغُلاَمِ لَمْ يَحْتَلِمْ

نابالغ بچے کے پیچھے جمعہ درست نہیں

(۵۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لاَ يَؤُمُّ الْغُلاَمُ حَتَّى يَحْتَلِمَ. مَوْقُوفٌ مُطْلَقٌ. [ضعيف جدًا۔ عبد الرزاق ۱۸۷۲]

(۵۸۵۸) عکرمہ ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ بچہ امامت نہ کروائے جب تک بالغ نہ ہو۔

(۶۴) باب مَا دَلَّ عَلَى جَوَازِ إِمَامَتِهِ فِي الصَّلاَةِ

بچے کی امامت پر دلیل کا بیان

(۵۸۵۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ يَعْنِي ابْنَ حَبِيبٍ الْجَرْمِيَّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَلِمَةَ أَنَّ أَبَاهُ وَنَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ وَفَدُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ أَسْلَمَ النَّاسُ فَتَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ فَلَمَّا قَضَوْا حَاجَتَهُمْ قَالُوا: مَنْ يُصَلِّي بِنَا أَوْ لَنَا فَقَالَ: ((يُصَلِّي بِكُمْ أَكْثَرُكُمْ أَخْذًا أَوْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ)). قَالَ فَجَاءُ وا إِلَى قَوْمِهِمْ فَسَأَلُوا فَلَمْ يَجِدُوا أَحَدًا جَمَعَ أَوْ أَخَذَ مِنَ الْقُرْآنِ أَكْثَرَ مِمَّا جَمَعْتُ أَوْ أَخَذْتُ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلاَمٌ وَعَلَيَّ شَمْلَةٌ لِي فَقَدَّمُونِي فَصَلَّيْتُ بِهِمْ فَمَا شَهِدْتُ مَجْمَعًا مِنْ جَرْمٍ إِلاَّ وَأَنَا إِمَامُهُمْ إِلَى يَوْمِي هَذَا. قَالَ مِسْعَرُ بْنُ حَبِيبٍ: وَكَانَ يُصَلِّي بِهِمْ عَلَى جَنَائِزِهِمْ وَفِي مَسَاجِدِهِمْ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ.

وَرُوِّينَاهُ فِي بَابِ الإِمَامَةِ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عَمْرٍو وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَأَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ أَوْ سِتِّ سِنِينَ وَفِي رِوَايَةٍ سَبْعٍ أَوْ ثَمَانٍ. [صحيح۔ تقدم ۵۱۳۷]

(۵۸۵۹) (الف) عمرو بن سلمہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد اور ان کی قوم کا وفد نبی ﷺ کے پاس آیا، جب لوگوں نے اسلام

قبول کرلیا تا کہ وہ قرآن سیکھیں۔ جب وہ اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے تو نبی ﷺ سے سوال کیا کہ ہمیں نماز کون پڑھائے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس کو قرآن زیادہ یاد ہو۔ وہ اپنی قوم کے پاس آگئے تو انہوں نے سوال کیا، لیکن کوئی بھی مجھ سے زیادہ قرآن کو جمع کرنے والا اور یاد رکھنے والا نہ تھا۔ میں اس وقت بچہ تھا اور میرے اوپر ایک چادر تھی۔ انہوں نے مجھے آگے کر دیا۔ میں نے ان کو نماز پڑھائی۔ فرماتے ہیں: جب بھی یہ لوگ اکٹھے ہوتے تو میں ان کی امامت کرواتا تھا۔ مسعر بن حبیب فرماتے ہیں کہ وہ ان کے جنازے بھی پڑھاتے اور وہ اپنی مساجد میں ہوتے۔

(ب) ایوب سختیانی عمرو سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ سات یا چھ سال کے تھے اور ایک روایت میں ہے کہ وہ سات یا آٹھ سال کے تھے۔

التَّبْكِيرِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

جمعہ وغیرہ کے لیے جلدی آنا

(۶۵) باب فَضْلِ التَّبْكِيرِ إِلَى الْجُمُعَةِ

جمعہ کے لیے صبح سویرے آنے کی فضیلت

(۵۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: أَبُو مُحَمَّدٍ الْهِلاَلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلاَئِكَةٌ يَكْتُبُونَ النَّاسَ الأَوَّلَ فَالأَوَّلَ ، فَالْمُهَجِّرُ إِلَى الصَّلاَةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً ، ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً ، ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي كَبْشًا حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ ، فَإِذَا جَلَسَ الإِمَامُ طَوَوُا الصُّحُفَ وَاجْتَمَعُوا لِلْخُطْبَةِ)). [صحیح۔ بخاری ۸۸۷]

(۵۸۶۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن مسجدوں کے دروازوں پر فرشتے موجود ہوتے ہیں جو لکھتے رہتے ہیں کہ پہلے کون آیا۔ جو جمعہ کے لیے پہلے آتا ہے اس کو اونٹ کی قربانی کا ثواب ملتا ہے اور جو اس کے بعد آیا اسے گائے کی قربانی کا۔ پھر جو اس کے بعد آئے تو مینڈھے کی قربانی کا یہاں تک کہ آپ نے مرغی اور انڈے کا بھی ذکر کیا اور جب

امام منبر پر بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے رجسٹر بند کر دیتے ہیں اور خطبہ جمعہ کے لیے حاضر ہو جاتے ہیں۔

(۵۸۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ الْوَرَّاقُ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ وَقَالَ: ((يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمُ الأَوَّلَ فَالأَوَّلَ ، فَإِذَا جَلَسَ الإِمَامُ طَوَوُا الصُّحُفَ وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ)). ثُمَّ ذَكَرَ الْمُهَجِّرَ بِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۸۶۱) سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فرشتے لوگوں کے آنے کو ترتیب وار درج کرتے ہیں اور جب امام بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے صحیفے لپیٹ دیتے ہیں اور غور سے خطبہ جمعہ سنتے ہیں۔ پھر انہوں نے نماز کے لیے جلدی آنے والے کے لیے بھی بیان کیا۔

(۵۸۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَقَفَتِ الْمَلاَئِكَةُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَيَكْتُبُونَ الأَوَّلَ فَالأَوَّلَ ، فَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي بَدَنَةً ، ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بَقَرَةً ، ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي كَبْشًا ، ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي دَجَاجَةً ، ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بَيْضَةً ، فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ طَوَوْا صُحُفَهُمْ وَيَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۸۶۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازوں پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور پہلے آنے والوں کا ثواب لکھتے ہیں۔ جلدی آنے والے کے لیے جیسی اونٹ کی قربانی کا ثواب، پھر اس کے بعد آنے والے کے لیے گائے کی قربانی کا ثواب، پھر اس کے بعد آنے والے کے لیے مینڈھے کی قربانی کا ثواب، پھر اس کے بعد آنے والے کے لیے جیسے مرغی کا ثواب پھر اس کے بعد آنے والے کے لیے انڈے کا ثواب۔ جب امام خطبہ کے آتا ہے وہ اپنے رجسٹر لپیٹ دیتے ہیں اور ذکر کو سنتے ہیں۔

(۵۸۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ

ثُمَّ رَاحَ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً ، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً ، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا أَقْرَنَ ، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً ، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً ، فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلاَئِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ)). لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ بخاری ۸٤۱]

(۵۸۶۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل جنابت کیا۔ پھر وہ جمعہ کے لیے چلا گویا کہ اس نے اونٹ کی قربانی کی اور جو دوسری گھڑی چلا گویا کہ اس نے گائے قربان کی اور جو تیسری گھڑی چلا گویا کہ اس نے سینگوں والا مینڈھا قربان کیا اور جو چوتھی گھڑی مسجد میں گیا گویا کہ اس نے مرغی قربان کی اور جو پانچویں گھڑی چلا گویا اس نے انڈے کی قربانی دی۔ جب امام آ جاتا ہے تو فرشتے آ جاتے ہیں اور غور سے خطبہ سننے لگتے ہیں۔

(٥٨٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا مَطَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((تَقْعُدُ مَلاَئِكَةٌ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَكْتُبُونَ مَجِيءَ النَّاسِ حَتَّى يَخْرُجَ الإِمَامُ ، فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ وَرُفِعَتِ الأَقْلاَمُ قَالَ فَتَقُولُ الْمَلاَئِكَةُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: مَا حَبَسَ فُلاَنًا وَمَا حَبَسَ فُلاَنًا)) قَالَ ((فَتَقُولُ الْمَلاَئِكَةُ: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مَرِيضًا فَاشْفِهِ ، وَإِنْ كَانَ ضَالاًّ فَاهْدِهِ وَإِنْ كَانَ عَائِلاً فَأَغْنِهِ)).

[ضعيف۔ ابن خزيمه ۱۷۷۱]

(۵۸۶۴) عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن فرشتے مسجدوں کے دروازوں پر بیٹھ جاتے ہیں۔ وہ لوگوں کے آنے کے اوقات نوٹ کرتے ہیں یہاں تک کہ امام آ جائے اور جب امام آ جاتا ہے تو رجسٹر لپیٹ لیے جاتے ہیں اور قلمیں اٹھالی جاتی ہیں اور فرشتے آپس میں باتیں کرتے ہیں کہ فلاں کو کس نے روک لیا، فلاں کو کس نے روک لیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: فرشتے کہتے ہیں: اے اللہ! اگر وہ بیمار ہے تو اس کو شفا دے۔ اگر وہ گمراہ ہے تو اس کو ہدایت دے، اگر وہ فقیر ہے تو اس کو غنی کر دے۔

(٥٨٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: ((مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَغَدَا وَابْتَكَرَ وَدَنَا وَأَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ، وَمَنْ مَسَّ الْحَصَا فَقَدْ لَغَا)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ وَحَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ وَذَكَرَ حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ سَمَاعَ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحیح۔ ابن خزیمہ ۱۷۶۷]

(۵۸۶۵) اوس بن اوس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: جس نے اعضاء کو دھویا، پھر غسل کیا اور صبح سویرے چلا، امام کے قریب ہو کر بیٹھا، خاموش رہا، غور سے سنتا رہا تو اس کے آئندہ جمعہ تک اور مزید تین دن کے گناہ بھی معاف کر دیے جائیں گے اور جس نے کنکریوں کو چھوا اس نے فضول کام کیا۔

(۵۸۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّابِرَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُثْمَانَ الشَّامِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيَّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَغَدَا وَابْتَكَرَ ، وَدَنَا وَاقْتَرَبَ وَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا أَجْرُ قِيَامِ سَنَةٍ وَصِيَامِهَا)).

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ وَالْوَهْمُ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ مِنْ عُثْمَانَ الشَّامِيِّ هَذَا وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرُوِّينَا عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْلِهِ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَعْنِي غَسَلَ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهَذَا هُوَ الصَّحِيحُ لأَنَّهُمْ كَانُوا يَجْعَلُونَ فِي رُءُوسِهِمُ الْخِطْمِيَّ أَوْ غَيْرَهُ فَكَانُوا أَوَّلاً يَغْسِلُونَ رُءُوسَهُمْ ثُمَّ يَغْتَسِلُونَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح لغیرہ۔ احمد ۲/۲۰۹]

(۵۸۶۶) (الف) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے اعضا کو دھویا، پھر غسل کیا اور صبح سویرے جمعہ کے لیے گیا۔ امام کے قریب ہو کر بیٹھا اور خطبہ بغور سنتا رہا اور خاموش رہا تو اس کے لیے ایک قدم کے بدلے ایک سال کے قیام اور روزوں کا اجر ہے۔

(ب) سعید بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ وہ اپنے سروں کو خطمی بوٹی سے دھویا کرتے تھے۔ پھر غسل کرتے تھے۔

(۶۶) باب صِفَةِ الْمَشْيِ إِلَى الْجُمُعَةِ
پیدل چل کر جمعہ کے لیے آنا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ﴾ [الجمعة: ۹]

(۵۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَا سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرَؤُهَا إِلاَّ فَامْضُوا إِلَى

ذِكْرِ اللَّهِ. [صحيح۔ مالك ٢٣٩]

(۵۸۶۷) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا وہ یہی پڑھتے تھے کہ تم اللہ کے ذکر کی طرف چلو۔

(٥٨٦٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَمَعْقُولٌ أَنَّ السَّعْيَ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ الْعَمَلُ لاَ السَّعْيُ عَلَى الأَقْدَامِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى﴾ [الليل: ٤] وَقَالَ ﴿وَمَنْ أَرَادَ الآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ﴾ [الاسراء: ١٩] وَقَالَ ﴿وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا﴾ [الإنسان: ٢٢] وَقَالَ ﴿وَأَنْ لَيْسَ لِلإِنْسَانِ إِلاَّ مَا سَعَى﴾ [النجم: ٣٩] وَقَالَ ﴿وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا﴾ [البقرة: ٢٠٥].

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ مَا يُؤَكِّدُ هَذَا. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۸۶۸) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہاں سعی سے مراد عمل ہے، پاؤں سے چلنا مراد نہیں؛ کیوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى﴾ [الليل: ٤] تمہارے محنت وکوشش مختلف ہے۔

اور اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَمَنْ أَرَادَ الآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ﴾ [الاسراء: ١٩]

اور جو آخرت کا ارادہ کرتا ہے اور اس کے لیے کوشش بھی کرتا ہے وہ مومن ہے۔

اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا﴾ [الإنسان: ٢٢]

اور تمہاری کوشش کی قدر کی جائے گی۔

اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَأَنْ لَيْسَ لِلإِنْسَانِ إِلاَّ مَا سَعَى﴾ [النجم: ٣٩]

انسان کے لیے وہی ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔

اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا﴾ [البقرة: ٢٠٥].

اور جب وہ پھرتا ہے زمین میں فساد کی کوشش کرتا ہے۔

(٥٨٦٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: خَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي إِذْ سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَرَفَعْتُ فِي الْمَشْيِ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِذَا نُودِيَ لِلصَّلاَةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ﴾ [الجمعة: ٩] فَجَذَبَنِي جَذْبَةً كِدْتُ أَنْ أُلاَقِيَهُ فَقَالَ: أَوَلَسْنَا فِي سَعْيٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي السُّنَّةِ مَا يُؤَكِّدُ جَمِيعَ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۵۸۶۹) عبداللہ بن صامت رشاللہ فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن مسجد کی طرف گیا۔ میں ابوذر رشاللہ سے ملا اور ہم چل رہے تھے۔ ہم نے جس وقت اذان کو سنا میں ذرا تیز چلا کیوں کہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ﴾ [الجمعة: ۹] جب جمعہ کی دن اذان دے دی جائے تو اس کے ذکر کی جانب کوشش کرو۔ ابوذر رشاللہ نے مجھے سختی سے کھینچ لیا قریب تھا کہ میں آئندہ ان سے کبھی ملاقات نہ کرتا، پھر فرمایا: کیا ہم عمل میں کوشش نہیں کر رہے ہیں۔

(۵۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَيَّارٍ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتُوهَا تَسْعَوْنَ ، وَأْتُوهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح۔ بخاري ۸٦٦]

(۵۸۷۰) ابوہریرہ رشاللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جب نماز کی اقامت کہہ دی جائے تو تم اس کی طرف دوڑ کر نہ آؤ، بلکہ چل کر آؤ اور سکونت کو لازم پکڑو۔ جو پالو پڑھ لو اور جو رہ جائے اس کو پورا کرلو۔

(۵۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ وَإِسْحَاقَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ ، وَأْتُوهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ يَعْمِدُ إِلَى الصَّلَاةِ)). [صحيح۔ مسلم ٦٠٢]

(۵۸۷۱) ابوہریرہ رشاللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی اقامت ہو جائے تو تم دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ سکونت کو لازم پکڑو۔ جتنی نماز پالو پڑھ لو اور جو نماز تم سے رہ جائے پوری کرلو؛ کیوں کہ تم اس وقت بھی نماز میں ہوتے ہو جب تم نماز کا ارادہ کرتے ہو۔

(۵۸۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ يَعْمِدُ إِلَى الصَّلَاةِ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ كَمَا سَبَقَ ذِكْرُهُ فِي كِتَابِ

الصَّلَاةِ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۸۷۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کا قصد کرتا ہے تو وہ نماز میں ہی ہوتا ہے۔

(۵۸۷۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ: أَبُو الْفَضْلِ يَوْمَ الْخَمِيسِ لإِحْدَى عَشْرَةَ بَقِيَتْ مِنْ شَعْبَانَ سَنَةَ سَبْعٍ وَسِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ: أَبُو مُعَاوِيَةَ النَّحْوِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِذْ سَمِعَ جَلَبَةَ رِجَالٍ ، فَلَمَّا صَلَّى دَعَاهُمْ فَقَالَ: ((مَا شَأْنُكُمْ؟؟)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَعْجَلْنَا إِلَى الصَّلاَةِ فَقَالَ: ((لاَ تَفْعَلُوا إِذَا أَتَيْتُمُ إِلَى الصَّلاَةِ فَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا ، وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شَيْبَانَ. [صحيح۔ بخاری ۶۰۹]

(۵۸۷۳) عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، اچانک آدمیوں کا شور ہوا۔ جب نماز مکمل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بلوایا۔ فرمایا: تمہاری کیا حالت تھی؟ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! ہم نے نماز کے لیے جلدی کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جلدی نہ کرو۔ جب تم نماز کو آؤ تو سکونت اختیار کرو۔ جتنی نماز پالو اتنی پڑھ لو اور جو نماز تم سے رہ جائے اس کو پورا کرلو۔

(۵۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ فَأَسْرَعَ الْمَشْيَ فَانْتَهَى إِلَى الْقَوْمِ وَقَدِ انْبَهَرَ فَقَالَ حِينَ قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ -ﷺ- الصَّلاَةَ قَالَ: ((مَنِ الْمُتَكَلِّمُ أَوْ مَنِ الْقَائِلُ؟ فَإِنَّهُ قَدْ قَالَ خَيْرًا لَمْ يَقُلْ بَأْسًا)). قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ انْتَهَيْتُ إِلَى الصَّفِّ وَقَدِ انْبَهَرْتُ وَحَفَزَنِي النَّفَسُ قَالَ: ((لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا)). ثُمَّ قَالَ: ((إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلاَةِ فَلْيَمْشِ عَلَى هِينَتِهِ وَيُصَلِّي مَا أَدْرَكَ وَيَقْضِي مَا سَبَقَهُ)). [صحيح]

(۵۸۷۴) حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص تیز چل رہا تھا، جب وہ لوگوں کے پاس آیا تو اس کا سانس پھولا ہوا تھا۔ جس وقت وہ نماز میں کھڑا ہوا تو اس نے کہا: ''الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ. جب نبی نے نماز پوری

کی تو پوچھا: کلام کرنے والا کون تھا؟ اس نے اچھے کلمات کہے ہیں کوئی بری بات نہیں کی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں صف میں ملا تو میرا سانس پھولا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا وہ ان کلمات کو اٹھانے میں جلدی کر رہے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کی طرف آئے تو اپنی حالت پر چلتے ہوئے آئے اور جو نماز اس کو مل جائے وہ پڑھ لے اور جو گزر جائے اس کو پوری کر لے۔

(٦٧) باب فَضْلِ الْمَشْيِ إِلَى الصَّلاَةِ وَتَرْكِ الرُّكُوبِ إِلَيْهَا

نماز کی طرف سواری کے بغیر چل کے آنے کی فضیلت

(٥٨٧٥) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ ، وَمَشْيُكَ إِلَى الْمَسْجِدِ صَدَقَةٌ)).
وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ((وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَمْشِيهَا إِلَى الصَّلاَةِ صَدَقَةٌ)). وَمِنْ ذَلِكَ الْوَجْهِ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ وَهُوَ مُخَرَّجٌ فِي آخِرِ كِتَابِ الزَّكَاةِ بِمَشِيئَةِ اللَّهِ. [صحيح۔ احمد ٢/٣١٢]

(۵۸۷۵) (الف) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اچھی بات بھی صدقہ ہے اور مسجد کی طرف چل کے آنا بھی صدقہ ہے۔

(ب) معمر کی حدیث میں ہے کہ ہر قدم جو مسجد کی طرف اٹھتا ہے نماز کے لیے صدقہ ہے۔

(٥٨٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا رَائِحٌ إِلَى الْجُمُعَةِ إِذْ لَحِقَنِي عَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَهُوَ رَاكِبٌ وَأَنَا مَاشِي فَقَالَ: احْتَسِبْ خُطَاكَ هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا عَبْسِ بْنَ جَبْرٍ الأَنْصَارِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَرَّمَهُمَا اللَّهُ عَلَى النَّارِ)). [صحيح۔ بخاري ٧٦٥]

(۵۸۷۶) یزید بن ابی مریم فرماتے ہیں: میں جمعہ کی طرف پیدل جا رہا تھا۔ مجھے عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج راستے میں ملے، وہ سوار تھے۔ انہوں نے کہا: اپنے ان قدموں کو اللہ کے راستہ میں شمار کرو۔ کیوں کہ میں نے ابوعبس بن حبر انصاری سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کے قدم اللہ کے راستہ میں خاک آلود ہو گئے اللہ ان قدموں کو جہنم پر حرام کر دے گا۔

(٥٨٧٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ وَأَبُو هَمَّامٍ قَالاَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْسٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ.

(۵۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْجَرْجَرَائِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي أَبُو الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَاغْتَسَلَ، ثُمَّ بَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشَى، وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ الإِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ أَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا)). [صحیح۔ تقدم ۵۸۶۵]

(۵۸۷۸) اوس بن اوس ثقفی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ نے سنا جس نے جمعہ کے دن سر کو دھویا اور غسل کیا۔ پھر صبح سویرے چلا، سوار نہیں ہوا اور امام کے قریب ہو کر غور سے خطبہ سنا اور فضول بات نہیں کی تو اس کو ایک قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملے گا۔

(۵۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ وَابْنُ أَبِي عَاصِمٍ وَحَسَنُ بْنُ هَارُونَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

(۵۸۷۹) ایضاً

(۵۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: امْشُوا إِلَى الصَّلاَةِ فَقَدْ مَشَى إِلَيْهَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالأَنْصَارُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ قَارِبُوا الْخُطَى وَأَكْثِرُوا ذِكْرَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلاَ عَلَيْكَ أَنْ لاَ تَصْحَبَ أَحَدًا إِلاَّ مَنْ أَعَانَكَ عَلَى ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صحیح]

(۵۸۸۰) ابو احوص عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم نماز کی طرف چل کر جاؤ؛ کیوں کہ جو تم سے بہتر تھے یعنی ابوبکر، عمر، انصار و مہاجرین وہ نماز کی طرف پیدل جاتے تھے۔ قدم قریب قریب رکھو اور اللہ کا ذکر زیادہ کرو اور تمہارا ساتھی وہ بنے جو تمہاری اللہ کے ذکر پر مدد کرے۔

(۶۸) باب لاَ يُشَبِّكُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ إِذَا خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ

نماز کی طرف جاتے ہوئے انگلیوں میں تشبیک نہ دیں

(۵۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ أَحْمَدَ الزَّوْزَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ الْحَنَّاطِ قَالَ: أَدْرَكَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ وَأَنَا بِالْبَلَاطِ مُتَوَجِّهًا إِلَى الْمَسْجِدِ مُشَبِّكًا بَيْنَ أَصَابِعِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ خَرَجَ عَامِدًا إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يُشَبِّكَنَّ بَيْنَ أَصَابِعِهِ)). [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۵۶۲]

(۵۸۸۱) ابوثمامہ حناط فرماتے ہیں کہ مجھے کعب بن عجرہ نے پالیا اور میں بلاط نامی جگہ میں تھا اور مسجد کی طرف جا رہا تھا، میں نے انگلیوں میں تشبیک دی ہوئی تھی (انگلیاں ایک دوسرے میں داخل کرنا) اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم اچھی طرح وضو کرو، پھر مسجد کا ارادہ کر کے نکلو تو اپنی انگلیوں میں تشبیک نہ دو۔

(۵۸۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ الْحَنَّاطِ قَالَ: لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ وَأَنَا مُتَوَجِّهٌ إِلَى الْمَسْجِدِ أُشَبِّكُ بَيْنَ أَصَابِعِي فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَا يُشَبِّكْ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَإِنَّهُ فِي صَلَاةٍ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ وَأَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ. [صحیح لغیرہ]

(۵۸۸۲) ابوثمامہ حناط فرماتے ہیں کہ مجھے کعب بن عجرہ ملے اور میں اپنی انگلیوں میں تشبیک دیے مسجد کی طرف جا رہا تھا۔ اس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جب تم میں سے کوئی وضو کرے پھر مسجد میں آئے تو وہ اپنی انگلیوں میں تشبیک نہ دے کیوں کہ وہ نماز میں ہے۔

(۵۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ مَوْلًى لِبَنِي سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ ثُمَّ خَرَجَ لِلصَّلَاةِ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ فَلَا يُشَبِّكَنَّ أَحَدُكُمْ بَيْنَ أَصَابِعِهِ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّأُ أَوْ بَعْدَ مَا يَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ)).

وَقَالَ شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَقَالَ: وَلَا يُخَالِفُ أَحَدُكُمْ أَصَابِعَ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ. وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَالِمٍ. وَهَذَا الْحَدِيثُ مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَلَى سَعِيدٍ فَقِيلَ عَنْهُ هَكَذَا وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ كَعْبٍ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ كَعْبٍ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لِكَعْبٍ وَقِيلَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالصَّوَابُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَلَى الْوُجُوهِ الثَّلَاثَةِ. [صحیح لغیرہ۔ انظر ما قبلہ]

(۵۸۸۳) (الف) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی وضو کرے، پھر نماز کی

طرف نکلے تو وہ نماز میں ہی ہوتا ہے۔ تم میں سے کوئی اپنی انگلیوں میں تشبیک نہ دے، وضو کرنے اور مسجد میں داخل ہونے کے بعد۔

(ب) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنی انگلیاں نماز میں ایک دوسرے کے مخالف نہ کرے۔ مراد تشبیک ہی ہے۔

(۵۸۸۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ الْبَرِّيِّ قَالَ: خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ الصَّلَاةَ فَصَحِبْتُ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ فَنَظَرَ إِلَيَّ وَأَنَا أُشَبِّكُ بَيْنَ أَصَابِعِي فَقَالَ: لَا تُشَبِّكْ بَيْنَ أَصَابِعِكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ نُشَبِّكَ بَيْنَ أَصَابِعِنَا فِي الصَّلَاةِ. فَقُلْتُ: إِنِّي لَسْتُ فِي صَلَاةٍ. قَالَ: أَلَيْسَ قَدْ تَوَضَّأْتَ وَخَرَجْتَ تُرِيدُ الصَّلَاةَ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَأَنْتَ فِي صَلَاةٍ. (ت) وَرَوَاهُ أَيْضًا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ فَعَادَ الْحَدِيثُ إِلَى الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ فِي هَذَا مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ النَّهْيَ عَنْ ذَلِكَ وَقَعَ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَّ كَعْبًا أَدْخَلَ فِيهِ الْخَارِجَ إِلَى الصَّلَاةِ بِمَا ذَكَرَ مِنَ الدَّلِيلِ.

وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَلَى اللَّفْظَةِ الْأُولَى. [صحیح لغیرہ]

(۵۸۸۴) ابو ثمامہ بری بیان کرتے ہیں کہ میں نماز کے ارادہ سے نکلا، میں کعب عجرہ کو ملا۔ انہوں نے میری طرف دیکھا اور میں نے انگلیوں میں تشبیک دی ہوئی تھی۔ وہ کہنے لگے: اپنی انگلیوں میں تشبیک نہ دو کیوں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے نماز کی حالت میں انگلیوں میں تشبیک دینے سے منع کیا ہے۔ میں نے کہا: میں نماز میں نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے: کیا آپ وضو کر کے نماز سے ارادہ سے نہیں نکلے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، فرمایا: آپ نماز میں ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: نہی اس کے لیے ہے جو نماز میں شامل ہو اور کعب نے اس میں نماز سے خارج کو شامل کیا ہے، اس دلیل کی وجہ سے جو انہوں نے ذکر کی۔

(۵۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قُسَيْطٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لَهُ: ((يَا كَعْبُ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَأَحْسَنْتَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ خَرَجْتَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تُشَبِّكَنَّ بَيْنَ أَصَابِعِكَ فَإِنَّكَ فِي صَلَاةٍ)). هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ إِنْ كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّقِّيُّ هَذَا حَفِظَهُ وَلَمْ أَجِدْ لَهُ فِيمَا رَوَاهُ مِنْ ذَلِكَ بَعْدُ مُتَابِعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح لغیرہ]

(۵۸۸۵) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے کعب! جب تو وضو کرے تو اچھی طرح وضو کر اور جب آپ مسجد کی طرف جائیں تو اپنی انگلیوں کے درمیان تشبیک نہ دینا؛ کیوں کہ آپ نماز میں ہیں۔

(۶۹) باب لاَ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ

لوگوں کی گردنوں کو روندنا منع ہے

(۵۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا إِلَى جَانِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((اجْلِسْ فَقَدْ آذَيْتَ وَآنَيْتَ)). قَالَ أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ مَعَهُ حَتَّى يَخْرُجَ الإِمَامُ. [قوی۔ أبو داؤد ۱۱۱۸]

(۵۸۸۶) عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن ایک جانب بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا تو وہ لوگوں کی گردنوں کو پھلانگ رہا تھا۔ اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بیٹھ جا تو نے اذیت دی اور تو دور رہا۔ ابوزاہریہ بیان کرتے ہیں کہ ہم امام کے نکلنے تک آپس میں بات چیت کرتے تھے۔

(۵۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَقِيلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمِصْرِيَّانِ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ ابْنُ أَبِي عَقِيلٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ: ((مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَسَّ مِنْ طِيبِ امْرَأَتِهِ إِنْ كَانَ لَهَا وَلَبِسَ مِنْ صَالِحِ ثِيَابِهِ ، ثُمَّ لَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ، وَلَمْ يَلْغُ عِنْدَ الْمَوْعِظَةِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهُمَا ، وَمَنْ لَغَا وَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ كَانَتْ لَهُ ظُهْرًا)). [حسن۔ أبو داؤد ۳۴۷]

(۵۸۸۷) عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور اپنی بیوی کی خوشبو لگائی اور اچھے کپڑے پہنے۔ پھر اس نے لوگوں کی گردنوں کو نہیں پھلانگا اور خطبہ کے وقت لغوبات بھی نہیں کی تو یہ عمل دونوں جمعہ کے درمیان والے وقفہ کا کفارہ بن جائے گا اور جس نے لغوبات کی اور لوگوں کی گردنوں کو پھلانگا اس کے لیے ظہر (کا ثواب) ہے۔

(۵۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَاسْتَاكَ وَلَبِسَ أَحْسَنَ ثِيَابِهِ ، وَتَطَيَّبَ مِنْ طِيبِ أَهْلِهِ ، ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ وَصَلَّى فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ أَنْصَتَ كَانَ لَهُ كَفَّارَةً مَا

بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى)). [حسن۔ ابو داؤد ٣٤٣]

(۵۸۸۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور مسواک کی اور اچھے کپڑے پہنے اور اپنے گھر والوں کی خوشبو لگائی۔ پھر وہ مسجد میں آتا ہے لیکن لوگوں کی گردنیں نہیں روندتا اور نماز پڑھتا ہے۔ جب امام آ جائے تو وہ خاموش ہو جاتا ہے تو یہ عمل دو جمعوں کے درمیانی وقفہ کا کفارہ بن جائے گا۔

(۵۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لأَنْ يُصَلِّيَ أَحَدُكُمْ بِظَهْرِ الْحَرَّةِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَقْعُدَ حَتَّى إِذَا قَامَ الإِمَامُ يَخْطُبُ جَاءَ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ. [صحيح لغيره۔ مالك ٢٤٤]

(۵۸۸۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ شخص جو سخت گرمی میں نماز پڑھتا ہے اس کے لیے بہتر ہے کہ وہ بیٹھا رہے۔ یہاں تک کہ امام خطبہ کے لیے کھڑا ہو اس سے کہ وہ آئے اور لوگوں کی گردنیں روندرہا ہو۔

(۷۰) باب يَجْلِسُ حَيْثُ يَنْتَهِي بِهِ الْمَجْلِسُ

مجلس کے آخر میں بیٹھ جانے کا بیان

(۵۸۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- جَلَسْنَا حَيْثُ نَنْتَهِي.

(۵۸۹۰) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے وہیں بیٹھ جاتے جہاں پہنچتے۔

(۷۱) باب الرَّجُلِ يَرَى أَمَامَهُ فُرْجَةً لاَ يَحْتَاجُ فِي الْمُضِيِّ إِلَيْهَا إِلَى تَخَطِّي كَثِيرٍ فَمَضَى إِلَيْهَا وَجَلَسَ فِيهَا

جو شخص اپنے سامنے خالی جگہ پائے کہ بغیر ضرورت کے لوگوں کی گردنیں پھلاندے بغیر جانا ممکن تو وہاں جا کر بیٹھ جائے

(۵۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ: أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ إِ

أَقْبَلَ ثَلاَثَةُ نَفَرٍ ، فَأَقْبَلَ اثْنَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَذَهَبَ وَاحِدٌ قَالَ فَوَقَفَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَرَأَى فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ فِيهَا ، وَأَمَّا الآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ ، وَأَمَّا الثَّالِثُ فَأَدْبَرَ ذَاهِبًا فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أَلاَ أُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفَرِ الثَّلاَثَةِ أَمَّا أَحَدُهُمْ فَأَوَى إِلَى اللَّهِ فَآوَاهُ اللَّهُ ، وَأَمَّا الآخَرُ فَاسْتَحْيَى فَاسْتَحْيَى اللَّهُ مِنْهُ وَأَمَّا الآخَرُ فَأَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ بخاری ٦٦]

(۵۸۹۱) ابوواقد لیثی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ اچانک تین آدمیوں کا گروہ آیا۔ دو نبی ﷺ کے پاس آگئے اور ایک چلا گیا۔ جو دو آدمی آپ ﷺ کے پاس ٹھہرے، ایک نے مجلس میں خالی جگہ دیکھی، وہاں بیٹھ گیا اور ایک ان کے پیچھے بیٹھ گیا۔ تیسرا چلا گیا۔ جب نبی ﷺ فارغ ہوئے تو فرمایا: کیا میں تمہیں تین لوگوں کے گروہ کے بارے میں نہ بتاؤں۔ ایک نے اللہ کے طرف جگہ پکڑی تو اللہ نے اس کو جگہ دے دی۔ دوسرے نے اللہ سے حیا کی تو اللہ نے بھی اس سے حیا کی اور تیسرے نے اللہ سے اعراض کیا تو اللہ نے بھی اس سے اعراض کیا۔

(۷۲) باب لاَ يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا فُرْجَةٌ إِلاَّ بِإِذْنِهِمَا

دو کے درمیان جگہ نہ ہو تو تفریق پیدا نہ کریں اگر اجازت دیں تو درست ہے

(۵۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَدِيعَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَتَطَهَّرَ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنَ الطُّهُورِ ، ثُمَّ ادَّهَنَ مِنْ دُهْنِهِ ، أَوْ مَسَّ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ، أَوْ أَهْلِهِ ، ثُمَّ رَاحَ وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَصَلَّى مَا كُتِبَ لَهُ فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ أَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. وَبِهَذَا الإِسْنَادِ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، لَمْ يَذْكُرْ أَبَا سَعِيدٍ بَعْضُهُمْ فِي إِسْنَادِهِ، وَقَدْ قِيلَ فِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ بَدَلَ سَلْمَانَ وَقِيلَ غَيْرُ ذَلِكَ ، وَالَّذِينَ أَقَامُوا إِسْنَادَهُ ثِقَاتٌ حُفَّاظٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ بخاری ۸٤۳]

(۵۸۹۲) سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جتنی پاکی اختیار کر سکتا تھا کی۔ پھر تیل اور اپنے گھر والوں کی خوشبو لگائی۔ پھر جمعہ کے لیے چلا اور دو کے درمیان تفریق نہیں ڈالی اور جتنی نماز مقدر میں تھی پڑھی۔ پھر جب امام آیا تو خاموش رہا تو اس کے آئندہ جمعہ تک کے سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۵۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الأَحْوَلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ إِلاَّ بِإِذْنِهِمَا.

[حسن۔ ابو داؤد ٤٨٤٤]

(۵۸۹۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی شخص دو آدمیوں کے درمیان نہ بیٹھے مگر ان کی اجازت سے۔

(۷۳) باب الرَّجُلِ يُقِيمُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

کسی شخص کا جمعہ کے دن دوسرے کو اپنی جگہ سے اٹھانے کا بیان

(۵۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُقَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ وَيَجْلِسَ فِيهِ آخَرُ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلاَّدِ بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ بخارى ٥٩١٥]

(۵۸۹۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ ایک آدمی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھائے اور خود بیٹھ جائے۔ لیکن تم وسعت اختیار کرو۔

(۵۸۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: سَمِعْتُ نَافِعًا يَزْعُمُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((لاَ يُقِيمُ أَحَدُكُمْ يَعْنِي أَخَاهُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَخْلُفُهُ فِيهِ)) فَقُلْتُ: أَقَالَهُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحيح۔ مسلم ٢١٦٨]

(۵۸۹۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہارا ایک بھائی اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ پھر اس کا نائب بن جائے۔ میں نے کہا: کیا آپ ﷺ نے جمعہ کے دن کے لیے فرمایا؟ فرمایا: جمعہ اور غیر جمعہ دونوں کے لیے۔

(۵۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً فَلاَ يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ ، وَلاَ يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَأَبِي الرَّبِيعِ.

وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَالضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ لاَ يُقِيمَنَّ أَوْ لاَ يُقِيمُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح۔ احمد ۲/۱۲۱]

(۵۸۹۶) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں تو تیسرے کو چھوڑ کر دومل کر سرگوشی نہ کریں اور نہ ہی کوئی آدمی کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود بیٹھے۔

(ب) نافع نے لاَ يُقِيمَنَّ أَوْ لاَ يُقِيمُ کے لفظ بیان کیے ہیں۔

(۵۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ)). قَالَ سَالِمٌ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا قَامَ لَهُ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ لَمْ يَقْعُدْ فِيهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ مسلم ۲۱۷۷]

(۵۸۹۷) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی کسی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ پھر خود اس جگہ بیٹھ جائے۔ سالم کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کے لیے جب کوئی آدمی جگہ خالی کر دیتا تو اس جگہ بیٹھ جاتے۔

(۵۸۹۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يُخَالِفُ إِلَى مَقْعَدِهِ فَيَقْعُدُ فِيهِ وَلَكِنْ يَقُولُ افْسَحُوا)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ. [صحيح۔ مسلم ۲۱۷۸]

(۵۸۹۸) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ خود جا کر اس جگہ بیٹھ جائے، بلکہ یہ کہے کہ تم وسعت پیدا کرو۔

(۷۴) باب الرَّجُلِ يَقُومُ لِلرَّجُلِ مِنْ مَجْلِسِهِ

کوئی آدمی کسی کے لیے اپنی جگہ خالی کردے

(۵۸۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ حَمُّوَيْهِ

النَّسَوِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْخَصِيبِ يُحَدِّثُ قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا فَجَاءَ ابْنُ عُمَرَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ مَقْعَدِهِ فَأَبَى أَنْ يَقْعُدَ فِيهِ وَقَعَدَ فِي مَكَانٍ آخَرَ. فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَقُولُ: مَا كَانَ عَلَيْكَ أَنْ تَقْعُدَ. قَالَ: مَا كُنْتُ يَعْنِي أَقْعُدُ فِي مَجْلِسِكَ ، وَلاَ فِي مَجْلِسٍ غَيْرِكَ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- جَاءَ رَجُلٌ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَأَرَادَ أَنْ يَقْعُدَ مَقْعَدَهُ فَنَهَاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ.

هَكَذَا أَتَى بِهِ أَبُو الْخَصِيبِ زِيَادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ مُصِيبٌ فِي رِوَايَةِ فِعْلِ ابْنِ عُمَرَ.

فَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ كَذَلِكَ إِلاَّ أَنَّهُ خَالَفَ سَالِمًا وَنَافِعًا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ الَّذِي رَوَاهُ ابْنُ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِنَّهُمَا رَوَيَا عَنْهُ الْحَدِيثَ فِي الإِقَامَةِ دُونَ الْقِيَامِ وَرُوِيَ أَيْضًا عَنْ أَبِي بَكْرَةَ.

[ضعيف۔ احمد ۲/ ۸٤]

(۵۸۹۹) ابوخصیب فرماتے ہیں کہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ آئے تو ایک آدمی نے اپنی جگہ چھوڑ دی۔ انہوں نے وہاں بیٹھنے سے انکار کر دیا اور دوسری جگہ بیٹھ گئے۔ وہ آدمی کہہ رہا تھا: کیا حرج تھا کہ آپ وہاں بیٹھ جاتے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: نہ تیری جگہ اور نہ کسی اور کی جگہ میں بیٹھنے والا ہوں۔ جب سے میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ ایک آدمی آیا تو دوسرے نے اس کے لیے جگہ چھوڑ دی۔ اس نے اس کی جگہ بیٹھنے کا ارادہ کیا تو نبی ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔

(۵۹۰۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى آلِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ: جَاءَ أَبُو بَكْرَةَ فِي شَهَادَةٍ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَأَبَى أَنْ يَجْلِسَ فِيهِ. وَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ ذَا ، وَنَهَى النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَمْسَحَ الرَّجُلُ يَدَهُ بِثَوْبِ مَنْ لَمْ يَكْسُهُ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ وَرَوَاهُ عَنْهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ بِالشَّكِّ فِي مَتْنِهِ. [ضعيف۔ ابو داؤد ٤٨٢٧]

(۵۹۰۰) سعید بن ابوالحسن نقل فرماتے ہیں کہ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کسی گواہی کے سلسلہ میں آئے تو ایک آدمی اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا، انہوں نے وہاں بیٹھنے سے انکار کر دیا اور فرمایا: نبی ﷺ نے اس سے منع کیا ہے اور اس سے بھی کہ آدمی کسی کے کپڑے سے ہاتھ صاف کرے جو اس کو پہنائے نہیں۔

(۵۹۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ: أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فِي شَهَادَةٍ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ مَجْلِسِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا قَامَ لَكَ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَلاَ تَجْلِسْ فِيهِ أَوْ قَالَ لاَ تُقِمْ رَجُلاً مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ تَجْلِسْ فِيهِ ، وَلاَ تَمْسَحْ يَدَكَ

بِثَوْبِ مَنْ لاَ تَمْلِكْ)).
فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي النَّهْيِ عَنِ الإِقَامَةِ كَمَا رَوَاهُ الْحُفَّاظُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَأَبَا بَكْرَةَ كَانَا يَتَنَزَّهَانِ عَنِ الْجُلُوسِ وَإِنْ قَامُوا لَهُمَا تَبَرُّعًا دُونَ الإِقَامَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ أخرجه الطيالسي ۸۷۱]

(۵۹۰۱) (الف) سعید بن ابوالحسن فرماتے ہیں کہ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ گواہی کے سلسلہ میں آئے تو ان کے لیے ایک آدمی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جب کوئی آدمی تیرے لیے اپنی جگہ چھوڑے تو اس جگہ نہ بیٹھ یا فرمایا: کسی آدمی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھا کہ پھر تو اس میں بیٹھ جائے اور ایسے کپڑے سے ہاتھ صاف نہ کر جس کا تو مالک نہیں۔

(ب) ابن عمر اور ابوبکرہ رضی اللہ عنہما دونوں حضرات ناپسند کرتے تھے کہ کوئی ان کے لیے اپنی جگہ چھوڑے یا وہ خود کسی کو اٹھائیں۔

(۷۵) باب الرَّجُلِ يَقُومُ مِنْ مَجْلِسِهِ لِحَاجَةٍ عَرَضَتْ لَهُ ثُمَّ عَادَ إِلَيْهِ

کسی ضرورت کے تحت اپنی جگہ سے اٹھنے والا وہیں لوٹ سکتا ہے

(۵۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسٍ كَانَ فِيهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِمَجْلِسِهِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ مسلم ۲۱۷۹]

(۵۹۰۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی جگہ سے کھڑا ہو جس میں وہ تھا، پھر واپس لوٹ آئے تو وہ اس جگہ کا زیادہ حقدار ہے۔

(۵۹۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ عَادَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ)).
وَهَذَا مُنْقَطِعٌ إِلاَّ أَنَّ فِيهِ ذِكْرَ الْجُمُعَةِ. [ضعيف]

(۵۹۰۳) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ جمعہ کے دن اپنی جگہ سے اٹھے، پھر واپس آجائے تو وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

(۷۶) باب مَنْ كَرِهَ التَّحَلُّقَ فِي الْمَسْجِدِ إِذَا كَانَتِ الْجَمَاعَةُ كَثِيرَةً وَالْمَسْجِدُ صَغِيرًا وَكَانَ فِيهِ مَنْعُ الْمُصَلِّينَ عَنِ الصَّلاَةِ

جب لوگ زیادہ ہوں اور مسجد چھوٹی ہو تو مسجد میں حلقے بنا کر بیٹھنا ممنوع ہے تا کہ نمازیوں کو خلل واقع نہ ہو

(۵۹۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِنَيْسَابُورَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ حِلَقٌ مُتَفَرِّقُونَ فَقَالَ: ((مَالِي أَرَاكُمْ عِزِينَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الأَشَجِّ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح۔ مسلم ٤٣٠]

(۵۹۰۴) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ہمارے پاس آئے اور ہم مختلف حلقوں میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا ہوا میں تمہیں جدا جدا دیکھ رہا ہوں۔

(۵۹۰۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَتَحَلَّقَ النَّاسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلاَةِ. [جيد۔ ابن ماجه ١١٣٣]

(۵۹۰۵) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقے بنا کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۷) باب مَنْ أَبَاحَ التَّحَلُّقَ فِي مَجَالِسِ الْعِلْمِ حَيْثُ لاَ يَسْتَقْبِلُونَ الْمُصَلِّينَ بِوُجُوهِهِمْ

علم کی مجلسوں میں بیٹھنا درست ہے جب چہرے نمازیوں کی طرف نہ ہوں

(۵۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي مُرَّةَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَاعِدٌ فِي أَصْحَابِهِ إِذْ جَاءَ ثَلاَثَةُ نَفَرٍ فَأَمَّا رَجُلٌ فَوَجَدَ فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ، وَأَمَّا رَجُلٌ فَجَلَسَ أَظُنُّهُ قَالَ خَلْفَ الْحَلْقَةِ، وَأَمَّا رَجُلٌ فَانْطَلَقَ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَلاَ أُخْبِرُكُمْ عَنْ هَؤُلاَءِ النَّفَرِ أَمَّا الرَّجُلُ الَّذِى جَلَسَ فِى الْحَلْقَةِ فَرَجُلٌ آوَى فَآوَاهُ اللَّهُ ، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِى جَلَسَ خَلْفَ الْحَلْقَةِ فَاسْتَحْيَا فَاسْتَحْيَا اللَّهُ مِنْهُ ، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِى انْطَلَقَ فَرَجُلٌ أَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبَانَ الْعَطَّارِ.

وَرَوَاهُ حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ فَقَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِى حَلْقَةٍ.

[صحيح- مسلم ٢١٧٦]

(۵۹۰۶) ابو واقد لیثی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے، تین آدمیوں کا گروہ آیا۔ ایک نے مجلس میں جگہ پائی، وہ وہاں بیٹھ گیا اور دوسرا بھی مجلس کے آخر میں بیٹھ گیا، میرے گمان کے مطابق اور تیسرا چلا گیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ان تین آدمیوں کے متعلق بیان نہ کروں: پہلا آدمی جو مجلس میں بیٹھ گیا اس نے مجلس میں جگہ پکڑی تو اللہ نے اس کو جگہ دے دی اور دوسرا بندہ جو مجلس کے آخر میں بیٹھ گیا اس نے حیا محسوس کی تو اللہ نے بھی اس سے حیا کی لیکن تیسرا بندہ وہ چلا گیا۔ اس نے اعراض کیا تو اللہ نے بھی اس سے اعراض کر لیا۔

(۷۸) باب كَرَاهِيَةِ الْجُلُوسِ فِى وَسْطِ الْحَلْقَةِ لِمَا فِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ مِنْ تَخَطِّى رِقَابِ النَّاسِ مَعَ سُوءِ الأَدَبِ وَتَرْكِ الْحِشْمَةِ

حلقۂ مجلس کے درمیان میں بیٹھنا بے شرمی، سوءِ ادب اور لوگوں کی گردنیں پھلانگنے کی وجہ سے مکروہ ہے

(۵۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنِى أَبُو مِجْلَزٍ عَنْ حُذَيْفَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَعَنَ مَنْ جَلَسَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ.

[منكر- ابو داؤد ٤٨٢٦]

(۵۹۰۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حلقہ مجلس کے درمیان میں بیٹھنے والے پر لعنت کی۔

(۵۹۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِىُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِى مِجْلَزٍ أَنَّ رَجُلاً أَتَى حُذَيْفَةَ فَقَالَ: أَلَمْ تَرَ أَنَّ فُلاَنًا مَاتَ. قَالَ: إِنَّ الَّذِى أَمَاتَهُ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُمِيتَكَ. فَجَلَسَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ فَقَالَ لَهُ: قُمْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَعَنَ الَّذِى يَجْلِسُ وَسْطَ الْحَلْقَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ قَدْ عَرَفَ مِنْهُ نِفَاقًا وَأَنَّهُ إِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ قَصْدًا إِلَى تَرْكِ الْحِشْمَةِ وَقِلَّةِ الْمُبَالَاةِ بِأَهْلِ الْحَلْقَةِ. [منکر۔ انظر ما قبله]

(۵۹۰۸) ابومجلز فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ فلاں فوت ہو گیا ہے۔ فرمایا: جس اللہ نے اسے موت دی ہے وہ اس پر قادر ہے کہ تجھے بھی موت دے دے۔ وہ مجلس کے درمیان میں بیٹھ گیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اٹھ جاؤ کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر لعنت کی ہے جو حلقہ کے درمیان بیٹھتا ہے۔

(۵۹۰۹) وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ لَاحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ وَهُوَ أَبُو مِجْلَزٍ: أَنَّ رَجُلًا قَعَدَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- أَوْ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَعَنَ الَّذِي يَجْلِسُ وَسْطَ الْحَلْقَةِ. [منکر۔ انظر ما قبله]

(۵۹۰۹) ابومجلز فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مجلس کے درمیان میں بیٹھ گیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ لعنت کیا گیا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے یا فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر لعنت کی ہے جو مجلس کے درمیان میں بیٹھتا ہے۔

(۷۹) باب الاِحْتِبَاءِ وَالإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ

امام کے خطبہ کے دوران گوٹھ مار کر بیٹھنا

(۵۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: شَهِدْتُ مُعَاوِيَةَ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ فَجَمَّعَ بِنَا فَنَظَرْتُ فَإِذَا جُلُّ مَنْ فِي الْمَسْجِدِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَرَأَيْتُهُمْ مُحْتَبِينَ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَحْتَبِي وَالإِمَامُ يَخْطُبُ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَشُرَيْحٌ وَصَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ وَمَكْحُولٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ وَنُعَيْمُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهَا وَلَمْ يَبْلُغْنِي أَنَّ أَحَدًا كَرِهَهَا إِلَّا عُبَادَةَ بْنَ نُسَيٍّ. [ضعیف۔ ابو داؤد ۱۱۱۱]

(۵۹۱۰) یعلی بن شداد بن اوس فرماتے ہیں کہ میں معاویہ کے ساتھ بیت المقدس میں حاضر ہوا۔ انہوں نے ہمیں جمعہ پڑھایا۔ میں نے دیکھا، مسجد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بزرگ صحابہ بھی موجود تھے۔ میں نے ان کو دیکھا، وہ گوٹھ مارے بیٹھے تھے اور امام خطبہ ارشاد فرما رہا تھا۔

(ب) ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ خطبہ کے دوران گوٹھ مار کر بیٹھ جاتے تھے اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ، شریح وغیرہ اس میں کوئی قباحت خیال نہیں کرتے تھے۔

(۵۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَحْتَبِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ. [صحيح لغيره۔ ابن أبي شيبه ۵۲۲۸]

(۵۹۱۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ دورانِ خطبہ گوٹھ مار کر بیٹھا کرتے تھے۔

(۸۰) باب مَنْ كَرِهَ الاِحْتِبَاءَ فِي هَذِهِ الْحَالَةِ لِمَا فِيهِ مِنَ اجْتِلاَبِ النَّوْمِ وَتَعْرِيضِ الطَّهَارَةِ لِلاِنْتِقَاضِ

حالت نماز میں گوٹھ مارنا مکروہ ہے کیوں کہ نیند آنے اور وضو ٹوٹنے کا خطرہ ہے

(۵۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ الْمُهْتَدِي بِاللَّهِ الْعَبَّاسِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِمَكَّةَ ، ثُمَّ بِالْمَدِينَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْحَبْوَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

[صحيح۔ ابو داؤد ۱۱۱۰]

(۵۹۱۲) معاذ بن جہنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن خطبہ کے دوران گوٹھ مار کر بیٹھنے سے منع کیا ہے۔

(۵۹۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ.

(۵۹۱۳) ایضاً۔

(۸۱) باب الاِحْتِبَاءِ الْمُبَاحِ فِي غَيْرِ وَقْتِ الصَّلاَةِ

نماز کے علاوہ گوٹھ مارنا جائز ہے

(۵۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ مِسْكِينٍ قَاضِي الْمَدِينَةِ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مُحْتَبِيًا بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ يَقُولُ بِيَدِهِ هَكَذَا وَشَبَّكَ أَبُو حَاتِمٍ بِيَدَيْهِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ فُلَيْحٍ . [صحيح۔ بخاری ۵۹۱۴]

(۵۹۱۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو کعبہ کے صحن میں گوٹھ مارے ہوئے دیکھا، آپ اپنے ہاتھ سے اشارہ کر رہے تھے۔ ابو حاتم نے اپنی انگلیوں کو تشبیک دی۔

(۵۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَتْنِي جَدَّتَاىَ صَفِيَّةُ وَدُحَيْبَةُ ابْنَتَا عُلَيْبَةَ قَالَ مُوسَى: بِنْتِ حَرْمَلَةَ وَكَانَتَا رَبِيبَتَىْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ وَكَانَتْ جَدَّةَ أَبِيهِمَا: أَنَّهُمَا أَخْبَرَتْهُمَا أَنَّهَا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ قَاعِدٌ الْقُرْفُصَاءَ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- الْمُخْتَشِعَ وَقَالَ مُوسَى الْمُتَخَشِّعَ فِي الْجِلْسَةِ أُرْعِدْتُ مِنَ الْفَرَقِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الْقُرْفُصَاءُ أَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ كَجُلُوسِ الْمُحْتَبِي وَيَكُونَ احْتِبَاؤُهُ بِيَدَيْهِ وَيَضَعُهُمَا عَلَى سَاقَيْهِ كَمَا يَحْتَبِي بِالثَّوْبِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ بِذَلِكَ.

[ضعيف۔ أبو داؤد ٤٨٤٧]

(۵۹۱۵) عبداللہ بن حسان عنبری فرماتے ہیں کہ میری دو دادیاں صفیہ دحیبہ جو علیبہ کی بیٹیاں ہیں، موسیٰ بن حرملہ کہتے ہیں: وہ دونوں قیلہ بنت مخرمۃ کی پرورش میں رہیں اور یہ ان دونوں کے باپ کی دادی ہیں۔ اس نے ان دونوں کو خبر دی کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ قرفصاء کی حالت میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو نظر جھکائے دیکھا اور موسیٰ کہتے ہیں کہ بیٹھنے میں عاجزی اور انکساری فرما رہے تھے، میں ڈر کی وجہ سے کانپ گیا۔ ابو عبیدہ کہتے ہیں کہ قرفصاء سے مراد یہ ہے کہ آدمی ایسے انداز میں بیٹھے جیسے گوٹھ مار کر بیٹھنے والے کی حالت ہوتی ہے، وہ اپنے ہاتھ اکٹھے کر کے اپنے پنڈلیوں پر رکھ لیتا ہے، جیسے کپڑے سے گوٹھ ماری جاتی ہے۔

(۵۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا جَلَسَ فِي مَجْلِسٍ احْتَبَى بِيَدَيْهِ.

تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغِفَارِيُّ هَذَا وَهُوَ شَيْخٌ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ قَالَهُ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ وَغَيْرُهُ.

[صحيح لغيره۔ ابو داؤد ٤٨٤٦]

(۵۹۱۶) ربیح بن عبد الرحمن اپنے والد اور دادا ابو سعید خدری سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مجلس میں بیٹھتے تو اپنے ہاتھوں کے ذریعے گوٹھ مار کر بیٹھتے۔

(۵۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ أَبِي خِدَاشٍ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَهُوَ مُحْتَبٍ بِشَمْلَةٍ قَدْ وَقَعَ هُدْبُهَا عَلَى قَدَمَيْهِ.
جَابِرٌ هَذَا هُوَ الْهُجَيْمِيُّ أَبُو جُرَيٍّ. [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ٤٠٧٥]

(۵۹۱۷) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ نے ایک چادر کے ذریعہ گوٹھ ماری ہوئی تھی اور اس کے کنارے آپ ﷺ کے قدموں پر تھے۔

(۸۲) باب الاِحْتِبَاءِ الْمَحْظُورِ فِي عُمُومِ الأَحْوَالِ وَبَيَانِ صِفَتِهِ

عام حالات میں گوٹھ مارنا ممنوع ہے اور اس کے طریقے کا بیان

(۵۹۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ لِبْسَتَيْنِ ، وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُلاَمَسَةِ ، وَعَنِ الْمُنَابَذَةِ ، وَعَنْ أَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ ، وَعَنْ أَنْ يَشْتَمِلَ الرَّجُلُ بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ عَلَى أَحَدِ شِقَّيْهِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كُلُّهُمْ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۳۸]

(۵۹۱۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دو لباس پہننے اور دو بیعوں سے منع کیا ہے: ملامسہ اور منابذہ سے منع کیا ہے اور ایک شخص کپڑے میں گوٹھ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر کوئی چیز نہ ہو اور آدمی اپنے ایک جانب کپڑے کو لپیٹ لے۔

(۵۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ لِبْسَتَيْنِ أَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ مُفْضِيًا بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ وَيَلْبَسَ ثَوْبَهُ وَأَحَدُ جَانِبَيْهِ خَارِجٌ وَيُلْقِي ثَوْبَهُ عَلَى عَاتِقِهِ.
وَرَوَاهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ وَعَائِشَةُ بِنْتُ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۹۱۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو قسم کا لباس پہننے سے منع فرمایا ہے: ایک تو یہ ہے کہ آدمی اسی طرح گوٹھ مارے کہ آسمان اور شرمگاہ کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو اور دوسرا کہ انسان کپڑا پہنے اور اس کی ایک جانب باہر نکلنے والی ہو اور وہ اپنے کپڑے کو کندھے پر ڈالنے والا ہو۔

(۸۳) باب مَا يُكْرَهُ مِنَ الْجُلُوسِ

کیسے بیٹھنا ممنوع ہے

(۵۹۲۰) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا جَالِسٌ هَكَذَا وَقَدْ وَضَعْتُ يَدِيَ الْيُسْرَى خَلْفَ ظَهْرِي وَاتَّكَأْتُ عَلَى أَلْيَةِ يَدِي فَقَالَ: أَتَقْعُدُ قِعْدَةَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ. لَفْظُ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ

وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: وَأَنَا جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعٌ يَدِيَ الْيُسْرَى خَلْفَ ظَهْرِي مُتَّكِءٌ عَلَى أَلْيَةِ يَدِي.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ الْقَاسِمُ أَلْيَةُ الْكَفِّ أَصْلُ الإِبْهَامِ وَمَا تَحْتَ. [ضعیف۔ ابو داؤد ۴۸۴۸]

(۵۹۲۰) (الف) شرید بن سوید فرماتے ہیں کہ میرے پاس سے رسول اللہ ﷺ گزرے اور میں اسی طرح بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے اپنا الٹا ہاتھ کمر کے پیچھے رکھا ہوا تھا اور میں اپنے ہاتھ کے ذریعہ ٹیک لگائے ہوئے تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو مغضوب علیہ لوگوں کی طرح بیٹھا ہوا ہے۔

(ب) عبدالوھاب کی روایت میں ہے کہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اور اپنا الٹا ہاتھ اپنی کمر کے پیچھے رکھا ہوا تھا اور اپنے ہاتھ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھا۔

قاسم فرماتے ہیں: ہتھیلی کی پشت سے مراد انگوٹھا اور اس کے نیچے والا ابھرا ہوا گوشت۔

(۸۴) باب مَا جَاءَ فِي الْجُلُوسِ بَيْنَ الشَّمْسِ وَالظِّلِّ

دھوپ اور سائے کے درمیان بیٹھنے کا بیان

(۵۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ وَمَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ -ﷺ-: ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الشَّمْسِ وَقَالَ مَخْلَدٌ فِي الْفَيْءِ فَقَلَصَ عَنْهُ الظِّلُّ فَصَارَ بَعْضُهُ فِي الشَّمْسِ وَبَعْضُهُ فِي الظِّلِّ فَلْيَقُمْ)).

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الْمُنِيبِ الْعَتَكِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ مَرْفُوعًا فِي النَّهْيِ عَنْ ذَلِكَ وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ كَيْلَا يَتَأَذَّى بِحَرَارَةِ الشَّمْسِ كَمَا رُوِيَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ جَاءَ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ فَقَامَ فِي الشَّمْسِ فَأَمَرَ بِهِ فَحُوِّلَ إِلَى الظِّلِّ. [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۴۸۲۱]

(۵۹۲۱) (الف) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوالقاسم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی دھوپ میں ہو اور مخلد فرماتے ہیں: سائے میں اور سایہ ختم ہو جائے اور انسان کا بعض حصہ دھوپ اور بعض سائے میں ہو تو وہ کھڑا ہو جائے۔

(ب) قیس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ آئے اور نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، وہ دھوپ میں کھڑے ہو گئے تو ان کو حکم دیا گیا وہ سائے میں ہو گئے۔

(۵۹۲۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَاعِدًا فِي فِنَاءِ الْكَعْبَةِ بَعْضُهُ فِي الظِّلِّ وَبَعْضُهُ فِي الشَّمْسِ وَاضِعًا إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الأُخْرَى.

[منکر]

(۵۹۲۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو کعبہ کے صحن میں بیٹھے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ کا بعض حصہ دھوپ میں اور بعض حصہ سائے میں تھا اور آپ ایک ہاتھ کو دوسرے پر رکھے ہوئے تھے۔

(۵۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الْفَيْءِ فَقَلَصَ عَنْهُ فَلْيَقُمْ فَإِنَّهُ مَجْلِسُ الشَّيْطَانِ. [ضعیف۔ عبد الرزاق ۱۹۷۹۹]

(۵۹۲۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک سائے میں ہو اور سایہ اس سے سکڑ جائے تو وہ کھڑا ہو جائے کیوں کہ یہ شیطان کا بیٹھنا ہے۔

(۵۹۲٤) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: وَكُنْتُ جَالِسًا فِي الظِّلِّ وَبَعْضِي فِي الشَّمْسِ قَالَ فَقُمْتُ حِينَ سَمِعْتُهُ فَقَالَ لِيَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ: اجْلِسْ لاَ بَأْسَ عَلَيْكَ إِنَّكَ هَكَذَا جَلَسْتَ.

رَاوِي هَذَا الْحَدِيثِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ وَقَدْ حَمَلَ الْحَدِيثَ عَلَى مَا رُوِّينَا عَنْهُ وَفِي ذَلِكَ جَمْعٌ بَيْنَ الْخَبَرَيْنِ وَتَأْكِيدُ مَا أَشَرْنَا إِلَيْهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۵۹۲۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سائے میں تھا اور میرا بعض حصہ دھوپ میں۔ میں کھڑا ہوا جس وقت میں نے سنا کہ ابن منکدر کہہ رہے تھے: بیٹھ جاؤ اس میں کوئی حرج نہیں کیوں کہ آپ بھی اس طرح بیٹھے تھے۔

(۸۵) باب النُّعَاسِ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن مسجد میں اُونگھنے کا بیان

(۵۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو صَادِقٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ ذَلِكَ إِلَى غَيْرِهِ)).

هَذَا الْحَدِيثُ يُعَدُّ فِي أَفْرَادِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ نَافِعٍ.

[صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۱۱۱۹]

(۵۹۲۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں ہو اور اس کو اُونگھ آئے تو وہ اپنی جگہ تبدیل کرے۔

(۵۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ الْفَضْلِ الأَدَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مَنْصُورٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلاَةِ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ إِلَى غَيْرِهِ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي زَكَرِيَّا

وَحَدِيثُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بِمَعْنَاهُ وَكِلاَهُمَا ذَكَرَ الصَّلاَةَ وَالْمُرَادُ بِالصَّلاَةِ مَوْضِعُ الصَّلاَةِ وَلاَ يَثْبُتُ رَفْعُ هَذَا الْحَدِيثِ وَالْمَشْهُورُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ. [صحيح لغيره]

(۵۹۲۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو جمعہ کے دن نماز کی جگہ مسجد کے اندر نیند آئے تو وہ اپنی جگہ تبدیل کرلے۔ الصلاۃ سے مراد نماز کی جگہ ہے۔

(۵۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ لِلرَّجُلِ إِذَا نَعَسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْ يَتَحَوَّلَ مِنْهُ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحيح۔ أخرجه الشافعي ۲۷۵]

(۵۹۲۷) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: جب جمعہ کے دن خطبہ کے دوران اُونگھ آئے تو وہ اپنی جگہ

تبدیل کرلے۔

(۵۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبَّاسِيُّ بِمَكَّةَ ، وَبِالْمَدِينَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ قَالَ قُرِءَ عَلَى يَحْيَى وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَهُوَ ابْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ إِلَى مَقْعَدِ صَاحِبِهِ وَيَتَحَوَّلْ صَاحِبُهُ إِلَى مَقْعَدِهِ)).

إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ هَذَا غَيْرُ قَوِيٍّ. [صحيح لغيره۔ اخرجه الطبراني في الكبير ٦٩٥٦]

(۵۹۲۸) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اونگھ آئے تو وہ اپنے بھائی کی جگہ چلا جائے اور اس کا بھائی اس کی جگہ آجائے۔

(۸۶) باب الدُّنُوِّ مِنَ الإِمَامِ عِنْدَ الْخُطْبَةِ وَالصَّلاَةُ فِي الْمَقْصُورَةِ

خطبہ کے وقت امام کے قریب ہونا اور نماز مختصر پڑھنے کا بیان

قَدْ مَضَى فِي التَّرْغِيبِ فِي الدُّنُوِّ مِنَ الإِمَامِ حَدِيثُ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ

(۵۹۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ قَالَ قَتَادَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((احْضُرُوا الذِّكْرَ وَادْنُوا مِنَ الإِمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لاَ يَزَالُ يَتَبَاعَدُ حَتَّى يُؤَخَّرَ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ دَخَلَهَا)).

كَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ عَلِيٍّ وَهُوَ الصَّحِيحُ. [حسن۔ ابو داؤد ١١٠٨]

(۵۹۲۹) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: خطبہ میں حاضر ہوا کرو اور امام کے قریب بیٹھو جب انسان ہمیشہ دور رہتا ہے تو اللہ اس کو جنت میں دور رکھیں گے اگرچہ وہ جنت میں داخل ہو بھی گیا۔

(۵۹۳۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ فَذَكَرَهُ. وَلاَ أَحْسِبُهُ إِلاَّ وَاهِمًا فِي ذِكْرِ سَمَاعِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ هُوَ أَوْ شَيْخُهُ فَأَمَّا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي فَهُوَ أَجَلُّ مِنْ ذَاكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۵۹۳۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَهْرِيَارَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالاَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((احْضُرُوا الْجُمُعَةَ وَادْنُوا مِنَ الإِمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ يَتَخَلَّفُ عَنِ الْجُمُعَةِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَخَلَّفُ عَنِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِهَا)).

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ شَهْرِيَارَ: لَيَتَأَخَّرُ عَنِ الْجُمُعَةِ حَتَّى إِنَّهُ لَيُؤَخَّرُ عَنِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِهَا. [حسن لغیرہ]

(۵۹۳۱) (الف) سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ میں حاضر ہوا کرو اور امام کے قریب بیٹھو؛ کیوں کہ آدمی جب جمعہ سے دور رہتا ہے تو اللہ اس کو جنت سے پیچھے چھوڑ دیتا ہے اگرچہ وہ جنت کا اہل ہی کیوں نہ ہو۔

(ب) ابن شہریار کی روایت میں ہے کہ وہ جمعہ سے مؤخر ہوتا ہے تو اللہ اس کو جنت سے مؤخر کر دیں گے اگرچہ وہ اس کا اہل بھی ہو۔

(۵۹۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُسْرٍ يَعْنِي صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي فِي الْمَقْصُورَةِ قَالَ وَكَانَ يُغَيِّرُ خِضَابَهُ بِالْوَرْسِ.

(۵۹۳۲) عتبہ بن ضمرہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے صحابی وہ مخصوص جگہ گھر میں نماز پڑھا کرتے تھے اور اپنے خضاب کو ورس بوٹی کے ذریعہ تبدیل کیا کرتے تھے۔

(۸۷) باب الرَّجُلِ يُوَطِّنُ مَكَانًا فِي الْمَسْجِدِ يُصَلِّي فِيهِ

مسجد میں نماز کے لیے مخصوص جگہ متعین کرنے کا بیان

(۵۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ ، وَافْتِرَاشِ السَّبُعِ ، وَأَنْ يُوَطِّنَ الرَّجُلُ الْمَقَامَ فِي الْمَسْجِدِ كَمَا يُوَطِّنُ الْبَعِيرُ.

تَابَعَهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ. [ضعيف۔ ابو داؤد ۸۶۲]

(۵۹۳۳) عبد الرحمن بن شبل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کوے کی طرح ٹھونگ مارنے اور درندے کی طرح ہتھیلیاں پھیلانے

سے منع فرمایا ہے اور آدمی مسجد میں ایک جگہ متعین کرے جیسے اونٹ اپنے لیے جگہ متعین کرتا ہے اس سے بھی منع فرمایا ہے۔

(٥٩٣٤) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الصَّلاَةِ عَنِ افْتِرَاشِ السَّبُعِ ، وَأَنْ يَنْقُرَ نَقْرَ الْغُرَابِ وَأَنْ يُوطِنَ الرَّجُلُ الْمُقَامَ كَإِيطَانِ الْبَعِيرِ. [ضعيف۔ انظر ما قبله]

(۵۹۳۴) عبدالرحمن بن شبل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کوے کی طرح ٹھونگ مارنے سے منع کیا اور درندے کی طرح پاؤں پھیلانے سے روکا اور اونٹ کی طرح جگہ مخصوص کرنے سے بھی منع کیا۔

(٨٨) باب مَنْ أَسْمَعَ النَّاسَ تَكْبِيرَ الإِمَامِ

جو امام کی تکبیر لوگوں کو سنائے

(٥٩٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ: اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ ، وَأَبُو بَكْرٍ يُكَبِّرُ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيرَهُ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلاَتِهِ قُعُودًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: إِنْ كِدْتُمْ آنِفًا تَفْعَلُونَ فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّومِ يَقُومُونَ عَلَى مُلُوكِهِمْ وَهُمْ قُعُودٌ فَلاَ تَفْعَلُوا ائْتَمُّوا بِأَئِمَّتِكُمْ إِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا ، وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ تقدم ٥٠٧٣]

(۵۹۳۵) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہو گئے تو ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی تکبیر لوگوں کو سنا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے ہماری طرف دیکھا، ہم کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے تو آپ ﷺ نے ہماری طرف اشارہ کیا، پھر ہم نے آپ ﷺ کے ساتھ بیٹھ کر نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو فرمایا: قریب ہے کہ تم فارس و روم والوں کی طرح کرو گے، وہ اپنے بادشاہوں کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں اور بادشاہ بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں۔ تم ایسا نہ کرو۔ تم اپنے اماموں کی اقتدا کرو، اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھائیں تو کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھائیں تو بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(٥٩٣٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا مَرِضَ

النَّبِيُّ -ﷺ- مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي أَمْرِهِ أَنْ يُصَلِّيَ أَبُو بَكْرٍ وَصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ وَخُرُوجِهِ قَالَتْ: فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ صَلِّ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ وَقَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى جَنْبِهِ يُصَلِّي وَأَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُ النَّاسَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ تقدم ۵۰۷۷]

(۵۹۳۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ بیمار ہوئے جس مرض میں آپ ﷺ کی وفات ہوئی تو آپ ﷺ نے حکم دیا کہ ابوبکر نماز پڑھائیں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں تھے کہ آپ ﷺ آ گئے۔ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کو دیکھا تو وہ پیچھے ہٹنے لگے۔ آپ ﷺ نے اشارہ کیا کہ نماز پڑھاؤ۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے رہے اور نبی ﷺ ان کے پہلو میں بیٹھ گئے، آپ ﷺ نماز پڑھا رہے تھے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی تکبیر لوگوں کو سنا رہے تھے۔

(۸۹) باب الصَّلَاةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے بعد نماز کا بیان

(۵۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ مسلم ۸۸۲]

(۵۹۳۷) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے بعد دو رکعت پڑھا کرتے تھے۔

(۵۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا أَرْبَعًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ۸۸۱]

(۵۹۳۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے بعد نماز پڑھے تو چار رکعات پڑھے۔

(۵۹۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا)). قَالَ إِسْحَاقُ

فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلاً وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَقَالَ: فَإِنْ عَجِلَ بِكَ حَاجَةٌ فَرَكْعَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا تَرْجِعُ إِلَى بَيْتِكَ .

قَالَ أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ الْكَلاَمُ الآخِرُ فِي الْحَدِيثِ مِنْ قَوْلِ سُهَيْلٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ بِهَذِهِ الزِّيَادَةِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ. [صحیح۔ ابن حبان ۲۴۹۵]

(۵۹۳۹)(الف) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم جمعہ کے بعد نماز پڑھو تو چار رکعات پڑھو۔

(ب) ابن ادریس سہیل سے روایت کرتے ہیں کہ اگر جلدی ہو تو دو رکعت مسجد میں پڑھ لو اور دو رکعت گھر واپس آ کر۔

(۵۹٤۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا صَلَّيْتُمُ الْجُمُعَةَ فَصَلُّوا بَعْدَهَا أَرْبَعًا)).قَالَ فَقَالَ لِي أَبِي: يَا بُنَيَّ فَإِذَا صَلَّيْتَ فِي الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَتَيْتَ الْمَنْزِلَ أَوِ الْبَيْتَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ. [صحیح۔ ابو داؤد ۱۱۳۱]

(۵۹٤۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم جمعہ کے بعد نماز پڑھو تو چار رکعات پڑھو۔ سہیل فرماتے ہیں: میرے والد نے کہا: جب تو مسجد میں دو رکعت پڑھے تو گھر واپس آ کر دو رکعت پڑھ لے۔

(۵۹٤۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُوهِيَارَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [صحیح۔ انظر ما معنیٰ]

(۵۹٤۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ کے بعد نماز پڑھے وہ چار رکعات ادا کرے۔

(۹۰) باب الإِمَامِ يَنْصَرِفُ إِلَى مَنْزِلِهِ فَيَرْكَعُ فِيهِ

جب امام گھر لوٹے تو اس میں نماز پڑھے

(۵۹٤۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي تَطَوُّعِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: وَكَانَ لاَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ تقدم ۵۹۳۷]

(۵۹۴۲) یحییٰ بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں نے امام مالک کے سامنے نافع کی ابن عمر رضی اللہ عنہ والی نبی ﷺ کی نفل نماز کے بارے میں روایت پڑھی کہ آپ ﷺ جمعہ کے بعد نماز نہ پڑھتے تھے، لیکن جب گھر واپس آتے تو دو رکعت گھر میں پڑھتے۔

(۵۹۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ أَخْبَرَنَا أَیُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: کَانَ ابْنُ عُمَرَ یُطِیلُ الصَّلاَةَ قَبْلَ الْجُمُعَةِ وَیُصَلِّی بَعْدَهَا رَکْعَتَیْنِ فِی بَیْتِهِ. وَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- کَانَ یَفْعَلُ ذَلِکَ. [صحیح۔ ابو داؤد ۱۱۲۸]

(۵۹۴۳) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ سے پہلے نماز کو لمبا فرماتے تھے اور جمعہ کے بعد دو رکعت گھر میں پڑھ لیتے تھے اور وہ فرماتے: اسی طرح نبی ﷺ کیا کرتے تھے۔

(۹۱) باب الْمَأْمُومِ یَرْکَعُ فِی الْمَسْجِدِ فَیَتَحَوَّلُ عَنْ مُقَامِهِ أَوْ یَفْصِلُ بَیْنَهُمَا بِکَلاَمٍ

مقتدی مسجد میں نماز پڑھے تو اپنی جگہ تبدیل کرے یا کسی سے کلام کرلے

(۵۹۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدِ اللَّهِ النَّرْسِیُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَعْوَرُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْمَاطِیُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ أَخْبَرَنِی عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِی الْخُوَارِ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَیْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَی السَّائِبِ بْنِ یَزِیدَ ابْنِ أُخْتِ نَمِرٍ یَسْأَلُهُ عَنْ شَیْءٍ رَآهُ مِنْهُ مُعَاوِیَةُ فِی الصَّلاَةِ فَقَالَ: نَعَمْ صَلَّیْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِی الْمَقْصُورَةِ فَلَمَّا سَلَّمَ قُمْتُ فِی مُقَامِی فَصَلَّیْتُ ، فَلَمَّا دَخَلَ أَرْسَلَ إِلَیَّ فَقَالَ: لاَ تَعُدْ لِمَا فَعَلْتَ إِذَا صَلَّیْتَ الْجُمُعَةَ فَلاَ تَصِلْهَا بِصَلاَةٍ حَتَّی تَکَلَّمَ أَوْ تَخْرُجَ فَإِنَّ نَبِیَّ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِذَلِکَ أَنْ لاَ تُوصَلَ بِصَلاَةٍ حَتَّی تَخْرُجَ أَوْ تَتَکَلَّمَ وَفِی رِوَایَةِ النَّرْسِیِّ أَنْ لاَ تُصَلِّیَ حَتَّی تَخْرُجَ أَوْ تَتَکَلَّمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ مسلم ۸۸۳]

(۵۹۴۴) عمر بن عطاء فرماتے ہیں کہ نافع بن جبیر نے ان کو سائب بن یزید کی طرف روانہ کیا کہ وہ ان سے سوال کریں جو انہوں نے معاویہ رضی اللہ عنہ کی نماز کو دیکھا ہے۔ کہنے لگے: میں نے ان کے ساتھ مقصورہ میں نماز جمعہ ادا کی۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں اپنی جگہ کھڑا ہوا اور نماز پڑھی۔ جب وہ داخل ہوئے تو میری طرف پیغام بھیجا کہ آئندہ ایسا نہ کرنا جو تم نے کیا ہے۔ جب آپ نماز جمعہ ادا کریں تو اس کے ساتھ کوئی دوسری نماز نہ ملائیں یہاں تک کہ اپنی جگہ تبدیل کرلیں یا کلام کرلیں۔ کیوں کہ نبی ﷺ نے یہی حکم دیا ہے کہ نماز کو نماز کے ساتھ نہ ملایا جائے یا تو جگہ کی تبدیلی ہو یا پھر درمیان میں کلام۔ نرسی کی روایت میں

ہے کہ اپنی جگہ چھوڑ دو یا کلام کر لو۔

(۵۹۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ الْمِهْرَجَانِیُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِیعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ حَدَّثَنَا أَیُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً یُصَلِّی بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَکْعَتَیْنِ فِی مُقَامِهِ فَدَفَعَهُ وَقَالَ: تُصَلِّی الْجُمُعَةَ أَرْبَعًا قَالَ وَکَانَ ابْنُ عُمَرَ یُصَلِّی فِی بَیْتِهِ رَکْعَتَیْنِ وَیَقُولُ إِنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- کَانَ یَفْعَلُهُ. [صحیح۔ تقدم ۵۹۴۲۔ ۵۹۳۷]

(۵۹۴۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے بعد اپنی جگہ پر نماز پڑھ رہا ہے تو اس کو ہٹا دیا اور فرمایا: تو جمعہ کی نماز چار رکعات پڑھے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں چار رکعات پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی ﷺ ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

(۵۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِی نَصْرٍ الدَّارَبُرْدِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ عِیسَى أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ یَزِیدَ بْنِ أَبِی حَبِیبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: کَانَ إِذَا کَانَ بِمَکَّةَ وَصَلَّى الْجُمُعَةَ تَقَدَّمَ فَصَلَّى رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى أَرْبَعًا، وَإِذَا کَانَ بِالْمَدِینَةِ صَلَّى الْجُمُعَةَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَیْتِهِ فَصَلَّى رَکْعَتَیْنِ وَلَمْ یُصَلِّ فِی الْمَسْجِدِ فَقِیلَ لَهُ فَقَالَ: کَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- یَفْعَلُ ذَلِکَ. [صحیح لغیره۔ أبو داؤد ۱۱۳۰]

(۵۹۴۶) عطاء ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ مکہ میں تھے تو انہوں نے نماز جمعہ ادا کی اور آگے بڑھ کر دو رکعات پڑھیں، پھر آگے بڑھ کر چار رکعات ادا فرمائیں اور جب مدینہ میں تھے تو نماز جمعہ ادا کی۔ پھر گھر واپس آئے اور دو رکعات ادا کیں مسجد میں نماز نہیں پڑھی، ان سے پوچھا گیا تو فرمانے لگے: نبی ﷺ ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

(۵۹۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: رَأَیْتُ ابْنَ عُمَرَ یُصَلِّی الْجُمُعَةَ فَیَتَنَحَّى عَنْ مُصَلاَّهُ الَّذِی صَلَّى فِیهِ قَلِیلاً غَیْرَ کَثِیرٍ، ثُمَّ رَکَعَ رَکْعَتَیْنِ، ثُمَّ یَمْشِی أَیْسَرَ مِنْ ذَلِکَ، ثُمَّ یَرْکَعُ أَرْبَعَ رَکَعَاتٍ. قَالَ قُلْتُ لَهُ: کَمْ رَأَیْتَهُ یَصْنَعُ ذَلِکَ؟ قَالَ: مِرَارًا فَإِذَا فَرَغَ جَاءَ إِلَى الطَّوَافِ. [صحیح۔ ابو داؤد ۱۱۳۳]

(۵۹۴۷) عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ نماز جمعہ کے بعد اپنی جگہ سے تھوڑا سا ہٹے جہاں نماز پڑھی تھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر بائیں جانب چلے اور چار رکعات ادا کیں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے ان سے کہا: آپ نے کتنی بار ان کو دیکھا کہ وہ ایسے کرتے تھے؟ فرمایا: کئی مرتبہ۔ جب وہ فارغ ہوتے تو طواف کے لیے آ جاتے۔

(۹۲) باب التَّغْدِيَةِ وَالْقَائِلَةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

صبح کے کھانے اور جمعہ کے بعد قیلولہ کا بیان

(۵۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نُبَكِّرُ إِلَى الْجُمُعَةِ ثُمَّ نَقِيلُ بَعْدَهَا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ.

[صحیح۔ بخاری ۸۶۳]

(۵۹۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم صبح سویرے جمعہ کے لیے چلے جاتے، پھر جمعہ پڑھ کر قیلولہ کرتے۔

(۵۹۴۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ النَّضْرِ الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَفْرَحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قُلْتُ: وَلِمَ؟ قَالَ: كَانَتْ لَنَا عَجُوزٌ تَبْعَثُ إِلَى بُضَاعَةَ فَتَأْخُذُ مِنْ أُصُولِ السِّلْقِ فَتَطْرَحُهُ فِي قِدْرٍ وَتُكَرْكِرُ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ. فَكُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا انْصَرَفْنَا إِلَيْهَا نُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَتُقَدِّمُهُ إِلَيْنَا فَكُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَمَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا نَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ أَيْضًا عَنِ الْقَعْنَبِيِّ مُخْتَصَرًا. [صحیح۔ بخاری ۸۹۶]

(۵۹۴۹) ابو حازم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ سہیل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ہم بڑے خوش ہوا کرتے تھے۔ میں نے کہا: کیوں؟ فرماتے ہیں: ایک بڑھیا تھی۔ وہ بضاعہ نامی جگہ جاتی وہاں سے سلق نامی سبزی لاتی اور اس کو ہنڈیا میں ڈال کر اس میں جو کے دانے شامل کرتی اور پکاتی، جب ہم واپس پلٹ کر ان کے پاس آتے اور سلام عرض کرتے تو وہ ہمیں یہ پیش کر دیتی۔ ہم اس وجہ سے جمعہ کے دن بڑے خوش ہوتے۔ ہم قیلولہ کرتے اور صبح کا کھانا جمعہ کے بعد ہی کھاتے تھے۔

(۹۳) باب ذِكْرِ مَا رُوِيَ فِي انْتِظَارِ الْعَصْرِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ وَفِيهِ ضَعْفٌ

جمعہ کے بعد عصر کا انتظار کرنے والی روایت کے ضعف کا بیان

(۵۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مَحْبُوبٍ الرَّمْلِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ لَكُمْ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ حَجَّةً وَعُمْرَةً فَالْحَجَّةُ الْهَجِيرُ لِلْجُمُعَةِ، وَالْعُمْرَةُ انْتِظَارُ الْعَصْرِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَهْدِيٍّ تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ.
وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَفِيهِمَا جَمِيعًا ضَعْفٌ.

[منكر۔ أخرجه ابن عدى فى الكامل ٦/٣٨]

(۵۹۵۰) سہیل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لیے ہر جمعہ میں حج اور عمرہ ہے حج تو یہ ہے کہ جمعہ کے لیے جلدی آنا اور عمرہ جمعہ کے بعد عصر کا انتظار کرنا۔

ومن جماع أَبْوَابِ الْهَيْئَةِ لِلْجُمُعَةِ

جمعہ کی تیاری سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۹۴) باب السُّنَّةِ فِي إِعْدَادِ الثِّيَابِ الْحِسَانِ لِلْجُمُعَةِ

جمعہ کے لیے اچھے کپڑے تیار کرنا سنت ہے

(۵۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى حُلَّةً سِيَرَاءَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوِ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ الْحُلَّةَ فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لاَ خَلاَقَ لَهُ فِي الآخِرَةِ)).
ثُمَّ جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنْهَا حُلَلٌ فَأَعْطَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا. فَكَسَاهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخًا لَهُ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ
وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ بخارى ٨٤٦]

(۵۹۵۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مسجد کے دروازے پر ایک دھاری دار حلہ دیکھا تو عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ حلہ خرید لیں اور اس کو جمعہ اور آنے والے وفود کے لیے پہنیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو وہ زیب تن کرتا ہے جس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے۔ پھر جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حلہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر بن خطاب کو دے دیا۔ وہ عرض کرنے لگے: اے اللہ کے رسول! آپ نے مجھے پہنا یا دیا حالاں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عطارد کے حلہ کے بارے میں یہ فرمایا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اس لیے نہیں دیا تا کہ آپ پہن لیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے مشرک بھائی جو مکہ میں رہتا تھا اس کو پہنا دیا۔

(۵۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَا عَلَى أَحَدِكُمْ إِنْ وَجَدَ أَوْ مَا عَلَى أَحَدِكُمْ إِنْ وَجَدْتُمْ أَنْ يَتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ سِوَى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهِ.

قَالَ عَمْرٌو وَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ سَلاَمٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ ذَلِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ. [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۱۰۷۲]

(۵۹۵۲) محمد بن یحییٰ بن حبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک پر اگر وہ پائے یا فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک پر جب تم پاؤ تو جمعہ کے لیے خاص دو کپڑے رکھو اپنے کام کے کپڑوں کے علاوہ۔ ابن سلام فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمات منبر پر ارشاد فرمائے۔

(۹۵) باب السُّنَّةِ فِي التَّنْظِيفِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِغُسْلٍ وَأَخْذِ شَعْرٍ وَظُفُرٍ وَعِلاَجٍ لِمَا يَقْطَعُ تَغَيُّرَ الرِّيحِ وَسِوَاكٍ وَمَسِّ طِيبٍ

جمعہ کے دن کے مسنون اعمال: غسل کرنا، زیر ناف و زیر بغل بال مونڈنا، ناخن تراشنا، مسواک کرنا اور خوشبو لگانے کا بیان

(۵۹۵۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ طَاوُسٌ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ: ذَكَرُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((اغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْسِلُوا رُءُ وسَكُمْ وَإِنْ لَمْ تَكُونُوا جُنُبًا وَأَصِيبُوا مِنَ الطِّيبِ)). فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَمَّا الْغُسْلُ فَنَعَمْ، وَأَمَّا الطِّيبُ فَلاَ أَدْرِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.
وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ.
وَهَذَا يَدُلُّ مَعَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِقَوْلِهِ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ مَنْ غَسَلَ رَأْسَهُ وَغَسَلَ جَسَدَهُ. [صحيح۔ بخاری ۸۴۴]

(۵۹۵۳) (الف) طاؤس فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا، انہوں نے ذکر کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جمعہ کے دن غسل کرو اور اپنے سروں کو دھویا کرو، اگر تم جنبی نہ ہو اور خوشبو لگایا کرو۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ غسل تو اچھا ہے اور خوشبو کے بارے میں میں نہیں جانتا۔

(ب) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ" کا معنی ہے کہ جس نے اپنے سر کو دھویا اور غسل کیا۔

(۵۹۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ الأَنْصَارِيُّ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ وَأَنْ يَسْتَنَّ ، وَأَنْ يَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ وَجَدَ)).
قَالَ عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ: وَأَشْهَدُ أَنَّ الْغُسْلَ وَاجِبٌ فَأَمَّا الاِسْتِنَانُ وَالطِّيبُ فَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلَكِنْ هَكَذَا سَمِعْتُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ . [صحيح۔ بخاری ۸۴۰]

(۵۹۵۴) (الف) عمرو بن سلیم فرماتے ہیں کہ میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل واجب ہے اور اس کو طریقہ بنایا جائے۔ اگر خوشبو پاس ہو تو لگائے۔

(ب) عمرو بن سلیم کہتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ غسل واجب ہے، لیکن مسواک اور خوشبو۔ واللہ اعلم۔

(۵۹۵٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ السَّرْحِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلاَلٍ وَبُكَيْرَ بْنَ الأَشَجِّ حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ ، وَيَسْتَاكُ وَيَمَسُّ مِنَ الطِّيبِ مَا قَدَرَ عَلَيْهِ)). إِلاَّ أَنَّ بُكَيْرًا لَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَقَالَ: مِنَ الطِّيبِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ الْمَرْأَةِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَوَّادٍ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۹۵۵) عبدالرحمن بن ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل ہر

بالغ پر فرض ہے، لیکن مسواک اور خوشبو اس پر جو اس کی طاقت رکھے۔ لیکن بکیر نے عبدالرحمٰن کا ذکر نہیں کیا اور فرمایا: خوشبو بھی اگرچہ عورت کی ہو۔

(۵۹۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ وَدِيعَةَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ سَلْمَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَتَطَهَّرَ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرِهِ وَمَسَّ مِنْ دُهْنِ بَيْتِهِ ، أَوْ طِيبِهِ ، ثُمَّ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَصَلَّى مَا بَدَا لَهُ ، فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ اسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ الْقَطَّانِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَدِيعَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((لاَ يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يَمَسُّ مِنْ دُهْنِهِ ، أَوْ طِيبِ أَهْلِهِ ، ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ لاَ يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ ، ثُمَّ يُنْصِتُ إِذَا تَكَلَّمَ الإِمَامُ إِلاَّ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَرِيبًا مِنْ لَفْظِ حَدِيثِ شَبَابَةَ إِلاَّ أَنَّهُ ذَكَرَ: وَيَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ.

وَرَوَاهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ تقدم ۵۸۹۲]

(۵۹۵۶) (الف) سلمان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور اپنی طاقت کے مطابق طہارت حاصل کی اور اپنے گھر کا تیل یا خوشبو لگائی۔ پھر وہ جمعہ کی طرف چلا اور جو اس کے مقدر میں تھی نماز پڑھی۔ جب امام آ گیا تو غور سے خطبہ سنا اور خاموش رہا تو دوسرے جمعہ تک اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(ب) سلمان نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ جمعہ کے دن غسل کرتا ہے، پھر وہ تیل یا خوشبو لگاتا ہے، پھر مسجد میں آ کر دو کے درمیان تفریق نہیں ڈالتا اور دوران خطبہ خاموش رہتا ہے تو دوسرے جمعہ تک اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(ج) شبابہ کی حدیث کے الفاظ ہیں کہ وہ اپنی طاقت کے مطابق طہارت حاصل کرے۔

(۵۹۵۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلاَلٍ عَنْ صَالِحٍ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ-: ((إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ اغْتَسَلَ الرَّجُلُ وَغَسَلَ رَأْسَهُ ، ثُمَّ تَطَيَّبَ مِنْ أَطْيَبِ طِيبِهِ ، وَلَبِسَ مِنْ صَالِحِ ثِيَابِهِ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ ، ثُمَّ اسْتَمَعَ إِلَى الإِمَامِ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ)).

وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ. [صحيح۔ تقدم ۵۸۴۹]

(۵۹۵۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی جب جمعہ کے دن غسل کرے اور اپنا سر دھوئے۔ پھر عمدہ قسم کی خوشبو لگائے اور اچھے کپڑے پہنے۔ پھر نماز کے لیے جائے اور دو کے درمیان تفریق نہ ڈالے، پھر خطبہ غور سے سنے تو دوسرے جمعہ تک بلکہ تین دن مزید بھی اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۵۹۵۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاسْتَنَّ ، وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ وَلَبِسَ أَحْسَنَ ثِيَابِهِ ثُمَّ جَاءَ إِلَى الْمَسْجِدِ ، وَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ رَكَعَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَرْكَعَ ، ثُمَّ أَنْصَتَ إِذَا خَرَجَ إِمَامُهُ حَتَّى يُصَلِّيَ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي كَانَتْ قَبْلَهَا)). يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ زِيَادَةٌ إِنَّ اللَّهَ قَدْ جَعَلَ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا. [حسن۔ تقدم ۵۶۸۳]

(۵۹۵۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا، مسواک کی اور خوشبو لگائی اگر پاس ہوئی۔ پھر عمدہ قسم کے کپڑے پہنے اور مسجد میں آیا، پھر لوگوں کی گردنیں نہیں پھلانگی اور جتنی اللہ نے چاہی نماز پڑھی اور پھر نماز کے اختتام تک خاموش رہا تو پچھلے جمعہ سے لے کر اس جمعہ تک کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین دن مزید بھی کیوں کہ اللہ ایک نیکی کا بدلہ دس گنا عطا فرماتے ہیں۔

(۵۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ: ((يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللَّهُ عِيدًا لِلْمُسْلِمِينَ فَاغْتَسِلُوا ، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طِيبٌ فَلَا يَضُرُّهُ أَنْ يَمَسَّ مِنْهُ وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ)). هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مُرْسَلٌ وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولًا وَلَا يَصِحُّ وَصْلُهُ. [ضعيف۔ عبد الرزاق ۵۳۰۱]

(۵۹۵۹) ابن سباق فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے مسلمانوں کا گروہ! اللہ نے اس دن (جمعہ) کو مسلمانوں کی عید بنایا ہے، لہٰذا تم غسل کرو اور جس کے پاس خوشبو ہو وہ لگائے اور مسواک کو لازم پکڑو۔

(۵۹٦٠) أَخْبَرَنَاهُ الْقَاضِى أَبُو عُمَرَ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الطَّبَرَانِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُلاَثَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى غَسَّانَ الْفَرَائِضِىُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ الصَّبَّاحِىُّ الإِسْكَنْدَرَانِىُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِى ابْنَ أَبِى سَعِيدٍ الْمَقْبُرِىَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فِى جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ: ((مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ هَذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكُمْ عِيدًا فَاغْتَسِلُوا وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ)). [منكر۔ انظر ما قبله]

(۵۹۶۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی جمعہ فرمایا: مسلمانو! اللہ نے تمہارے لیے یہ دن عید مقرر کیا ہے، اس دن غسل کیا کرو اور مسواک کو اپنے اوپر لازم کرلو۔

(۵۹٦۱) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِى عُقَيْلٌ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ يَوْمَ جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ فَذَكَرَهُ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبِى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ فَذَكَرَهُ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَاهُ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ مُرْسَلاً.

(۵۹٦۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِىُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِىُّ حَدَّثَنَا مَكِّىُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِى سُفْيَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصَّ الشَّارِبِ وَالظُّفُرِ وَحَلْقَ الْعَانَةِ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّىِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَزَادَ بَعْضُهُمْ عَنْ حَنْظَلَةَ فِى هَذَا الْحَدِيثِ: نَتْفَ الإِبْطِ. [صحيح۔ بخاری ۵۵٤۹]

(۵۹٦۲) نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ اعمال فطرت میں سے ہیں: مونچھیں کاٹنا، ناخن تراشنا اور زیر ناف بال مونڈنا۔

(۵۹٦۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَيَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الاِخْتِتَانُ وَالاِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ وَنَتْفُ الإِبْطِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِىُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِىِّ. [صحيح۔ تقدم ٦٨٦]

(۵۹۶۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں: ختنہ کرنا، زیر ناف بال مونڈنا، مونچھیں کاٹنا، ناخن تراشنا اور بغلوں کے بال اکھاڑنا۔

(٥٩٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُقَلِّمُ أَظْفَارَهُ ، وَيَقُصُّ شَارِبَهُ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُرْسَلاً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتَحِبُّ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ شَارِبِهِ وَأَظْفَارِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [صحيح]

(۵۹۶۴) (الف) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہر جمعہ ناخن تراشتے اور مونچھیں کاٹتے تھے۔

(ب) ابو جعفر سے مرسل روایت منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پسند فرماتے تھے کہ ہر جمعہ مونچھیں اور ناخن کاٹے جائیں۔

(٥٩٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ: كَانَ لِي عَمَّانِ قَدْ شَهِدَا الشَّجَرَةَ يَأْخُذَانِ مِنْ شَوَارِبِهِمَا وَأَظْفَارِهِمَا كُلَّ جُمُعَةٍ.

فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي رُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا فِي: ((الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَهَيْئَةِ الْمُحْرِمِ لاَ يَأْخُذُ مِنْ أَظْفَارِهِ وَلاَ مِنْ شَعَرِهِ حَتَّى تَنْقَضِيَ الصَّلاَةُ)).

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا: ((الْمُسْلِمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُحْرِمٌ فَإِذَا صَلَّى فَقَدْ أَحَلَّ)). فَإِنَّمَا رُوِيَا عَنْهُمَا بِإِسْنَادَيْنِ ضَعِيفَيْنِ لاَ يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِمَا وَفِي الرِّوَايَةِ الصَّحِيحَةِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ فِعْلِهِ دَلِيلٌ عَلَى ضَعْفِ مَا يُخَالِفُهُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف۔ أخرجه ابن الجعد ١٠٨١]

(۵۹۶۵) (الف) معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ میرے دو چچا تھے۔ دونوں درخت کے پاس حاضر ہوئے (اصحاب الشجرہ) اور دونوں اپنی مونچھیں اور ناخن ہر جمعہ کاٹتے تھے۔ (ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً منقول ہے کہ مومن ہر جمعہ محرم کی حالت میں ہوتا ہے، وہ نماز کی تکمیل تک نہ تو اپنے بال تراشتا ہے اور نہ ناخن کاٹتا ہے۔ (ج) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً منقول ہےکہ مسلمان جمعہ کے دن محرم ہوتا ہے جب وہ نماز پڑھتا ہے تو حلال ہو جاتا ہے۔

(۹۶) باب كَيْفَ يَسْتَجْمِرُ لِلْجُمُعَةِ

جمعہ کے لیے خوشبو کیسے لگائے

(٥٩٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ

عِيسَى وَأَبُو طَاهِرٍ وَحَرْمَلَةُ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ بِالأَلُوَّةِ غَيْرَ مُطَرَّاةٍ وَبِكَافُورٍ يَطْرَحُهُ مَعَ الأَلُوَّةِ ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَأَحْمَدَ بْنِ عِيسَى. وَرَوَاهُ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ مُقَيَّدًا بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ. [صحيح۔ مسلم ٢٢٥٤]

(۵۹۶۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جب خوشبو کے لیے دھونی لیتے تو اُلوہ لکڑی کے ساتھ مطراۃ نہیں ملاتے تھے اور کافور کے ساتھ اُلوۃ لکڑی ملا لیا کرتے تھے۔ پھر فرماتے: اس طرح رسول اللہ ﷺ خوشبو حاصل کرتے تھے۔

(٥٩٦٧) حَدَّثَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فِرَاسٍ الْمَالِكِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَجَبٍ الأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ إِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ لِلْجُمُعَةِ بِعُودٍ غَيْرِ مُطَرًّى وَعَلاَ عَلَيْهِ بِالْكَافُورِ. وَيَقُولُ: هَذَا بُخُورُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

وَرُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ دُعِيَ إِلَى سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ يَسْتَجْمِرُ لِلْجُمُعَةِ. [ضعيف]

(۵۹۶۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جب جمعہ کے دن خوشبو حاصل کرتے تو عود کی دھونی لیتے اور کوئی دوسری خوشبو ساتھ نہ ملاتے، لیکن کافور کے ساتھ ملا لیتے تھے اور فرماتے: یہ خوشبو رسول اللہ ﷺ کی ہے۔

(۹۷) باب مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ

جس کو خوشبو پیش کی جائے

(٥٩٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الزَّاهِدُ قَالاَ أَخْبَرَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَلاَ يَرُدَّهُ، فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمَلِ طَيِّبُ الرَّائِحَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ الْمُقْرِءِ. [صحيح۔ مسلم ٢٢٥٣]

(۵۹۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کو خوشبو پیش کی جائے وہ اس کو واپس نہ کرے۔

کیوں کہ یہ اٹھانے کے اعتبار سے ہلکی اور خوشبو کے اعتبار سے عمدہ ہے۔

(۹۸) باب خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبِيضُ

تمہارے بہترین کپڑے سفید ہیں

(۵۹۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبِيضَ ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ . وَمِنْ خَيْرِ أَكْحَالِكُمُ الإِثْمِدُ إِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ)). [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۳۸۷۸]

(۵۹۶۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سفید کپڑے پہنا کرو۔ انہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو اور تمہارے سرموں میں بہترین سرمہ اثمد ہے؛ کیوں کہ وہ نظر کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اُگاتا ہے۔

(۹۹) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ ثِيَابِ الْحِبَرَةِ وَمَا يُصْبَغُ غَزْلُهُ لاَ يُصْبَغُ بَعْدَ مَا يُنْسَجُ

دھاری دار کپڑے، رنگے ہوئے سوتی کپڑے پہننا جو بننے کے بعد رنگے نہ گئے ہوں

(۵۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَهُدْبَةُ قَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ وَهِلاَلُ بْنُ الْعَلاَءِ الرَّقِّيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا أَيُّ اللِّبَاسِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ أَعْجَبَ؟ قَالَ: الْحِبَرَةُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ عَنْ هَمَّامٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَدَّابٍ وَهُوَ هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ. [صحيح۔ بخاری ۵۴۷۵]

(۵۹۷۰) قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کونسا لباس نبی ﷺ کو زیادہ محبوب اور پسند تھا؟ فرمایا: دھاری دار کپڑا۔

(۵۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَيَّ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ: ((يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّ هَذِهِ ثِيَابُ الْكُفَّارِ فَلاَ تَلْبَسْهَا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ۲۰۷۷]

(۵۹۷۱) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اوپر دو زرد رنگ کے کپڑے دیکھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ بن عمرو! یہ کفار کے کپڑے ہیں تو ان کو نہ پہن۔

(۵۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: هَبَطْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنْ ثَنِيَّةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَلاَتِهِ قَالَ: ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ وَعَلَيَّ رَيْطَةٌ مُضَرَّجَةٌ بِعُصْفُرٍ فَقَالَ: ((مَا هَذِهِ الرَّيْطَةُ عَلَيْكَ؟)). فَعَرَفْتُ مَا كَرِهَ. فَأَتَيْتُ أَهْلِي وَهُمْ يَسْجُرُونَ تَنُّورًا لَهُمْ فَقَذَفْتُهَا فِيهِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ الْغَدَ فَقَالَ: ((يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا فَعَلَتِ الرَّيْطَةُ؟)). فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: أَفَلاَ كَسَوْتَهَا بَعْضَ أَهْلِكَ فَإِنَّهُ لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ لِلنِّسَاءِ. [حسن۔ ابو داؤد ۴۰۶۶]

(۵۹۷۲) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ثنیہ وادی میں اترے۔ پھر انہوں نے اپنی نماز والی حدیث ذکر کی کہ آپ نے میری طرف دیکھا، میرے اوپر زرد رنگ کی چادر تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کیسی چادر اوڑھ رکھی ہے؟ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی کو جان گیا۔ میں اپنے گھر آیا وہ تنور کو جلا رہے تھے۔ میں نے وہ چادر تنور میں ڈال دی۔ پھر میں صبح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ! تو نے چادر کا کیا کیا؟ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی تو آپ نے فرمایا: اپنے گھر والوں کو پہنا دیتے اس میں کوئی حرج نہ تھا۔

(۱۰۰) باب مَا يُكْرَهُ لِلنِّسَاءِ مِنَ الطِّيبِ عِنْدَ الْخُرُوجِ وَمَا يَشْتَهِرْنَ بِهِ قَدْ مَضَى فِي هَذَا آثَارٌ فِي آخِرِ بَابِ إِمَامَةِ النِّسَاءِ

شہرت کے حصول اور مسجد میں آنے کی غرض سے عورتیں خوشبو نہ لگائیں

(۵۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ امْرَأَةً مَرَّتْ بِهِ تَعْصِفُ رِيحُهَا فَقَالَ: يَا أَمَةَ الْجَبَّارِ الْمَسْجِدَ تُرِيدِينَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ. قَالَ: وَلَهُ تَطَيَّبْتِ؟ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَارْجِعِي فَاغْتَسِلِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((مَا مِنِ امْرَأَةٍ تَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ تَعْصِفُ رِيحُهَا فَيَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهَا صَلاَتَهَا حَتَّى تَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهَا فَتَغْتَسِلَ)). [حسن لغیرہ۔ ابو داؤد ۴۱۷۴]

(۵۹۷۳) موسیٰ بن یسار ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت ان کے پاس سے گزری، اس سے خوشبو آ رہی تھی۔ فرمانے لگے: اے جبار کی لونڈی! تو مسجد کا ارادہ رکھتی ہے؟ عرض کیا: ہاں۔ فرمایا: اس لیے تو نے خوشبو لگائی ہے؟ کہنے لگی: ہاں۔ فرمایا: واپس جاؤ اور غسل کرو۔ کیوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو عورت مسجد کی طرف جاتی ہے اور اس سے خوشبو آ رہی ہو تو جب تک وہ واپس جا کر غسل نہ کرے گی، اللہ اس کی نماز قبول نہ فرمائیں گے۔

(۵۹۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ أَرْكَبُ الأُرْجُوَانَ ، وَلاَ أَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ ، وَلاَ أَلْبَسُ الْقَمِيصَ الْمُكَفَّفَ بِالْحَرِيرِ)). قَالَ وَأَوْمَأَ الْحَسَنُ إِلَى جَيْبِ قَمِيصِهِ قَالَ وَقَالَ: ((أَلاَ وَطِيبُ الرِّجَالِ رِيحٌ لاَ لَوْنَ لَهُ ، أَلاَ وَطِيبُ النِّسَاءِ لَوْنٌ لاَ رِيحَ لَهُ)).

قَالَ سَعِيدٌ: إِنَّمَا حَمَلْنَا قَوْلَهُ فِي طِيبِ النِّسَاءِ عَلَى أَنَّهَا إِذَا خَرَجَتْ ، وَأَمَّا عِنْدَ زَوْجِهَا فَإِنَّهَا تَطَيَّبُ بِمَا شَاءَتْ. [حسن لغیرہ۔ ابو داؤد ٤٠٤٨]

(۵۹۷۴) (الف) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نہ ریشمی سرخ زین پر سوار ہوتا ہوں اور نہ زرد رنگ کے کپڑے پہنتا ہوں اور نہ ایسی قمیص جس کو ریشمی بٹن لگے ہوئے ہوں اور حصین نے قمیص کے گریبان کی طرف اشارہ کیا۔ پھر فرمایا: خبردار! مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی رنگت نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا صرف رنگ ہو۔

(ب) سعید فرماتے ہیں: جب عورت باہر نکلے تو یہ خوشبو ہے، لیکن خاوند کے پاس جو خوشبو چاہے لگا لے۔

(۵۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ الْحَنَفِيُّ أَخْبَرَنَا غُنَيْمُ بْنُ قَيْسٍ الْكَعْبِيُّ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أَيُّمَا امْرَأَةٍ اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ عَلَى قَوْمٍ لِيَجِدُوا رِيحَهَا فَهِيَ زَانِيَةٌ وَكُلُّ عَيْنٍ زَانِيَةٌ)).

[قوی۔ الترمذی ٢٧٨٦]

(۵۹۷۵) ابو موسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت خوشبو لگا کر کسی قوم کے پاس سے گزرتی ہے تاکہ وہ خوشبو حاصل کریں وہ زانیہ ہے وہ زانیہ ہے بلکہ ہر آنکھ زانیہ ہے۔

(۱۰۱) باب مَا يُسْتَحَبُّ لِلإِمَامِ مِنْ حُسْنِ الْهَيْئَةِ وَأَنْ يَعْتَمَّ وَمَا وَرَدَ فِي لُبْسِ السَّوَادِ

امام کی حالت اچھی ہونا مستحب ہے اور وہ سیاہ رنگ کی پگڑی پہنے

(۵۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم ۱۳۵۹]

(۵۹۷۶) عمرو بن حریث اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیا اور آپ ﷺ پر سیاہ پگڑی تھی۔

(۵۹۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرْخَى طَرَفَهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحیح۔ انظر ماقبلہ]

(۵۹۷۷) عمرو بن حریث اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو منبر پر دیکھا، آپ ﷺ پر سیاہ پگڑی تھی، اس کا ایک کنارہ آپ ﷺ کے دونوں کندھوں کے درمیان تھا۔

(۵۹۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ شَرِيكٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۵۸]

(۵۹۷۸) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح کے دن داخل ہوئے تو آپ ﷺ پر سیاہ پگڑی تھی۔

(۵۹۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ بِمِثْلِهِ.

(۵۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مِلْحَانَ بْنَ ثَوْبَانَ يَقُولُ:

كَانَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ عَلَيْنَا بِالْكُوفَةِ سَنَةً وَكَانَ يَخْطُبُنَا كُلَّ جُمُعَةٍ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ. [حسن]

(۵۹۸۰) ملحان بن ثوبان فرماتے ہیں کہ عمار بن یاسر کوفہ میں ہمارے پاس ایک سال رہے، وہ ہمیں ہر جمعہ کا خطبہ ارشاد فرماتے تھے اور ان پر سیاہ رنگ کا عمامہ ہوتا تھا۔

(۵۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ

عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ الدَّارَ يَوْمَ قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَرَرْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَإِذَا رَجُلٌ يُنَادِي فِي ظُلَّةِ النِّسَاءِ مُحْتَبٍ بِسَيْفِهِ عَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ فَإِذَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا صُنِعَ بِالرَّجُلِ قُلْتُ قُتِلَ قَالَ تَبًّا لَكُمْ سَائِرَ الدَّهْرِ. [ضعيف۔ ابن ابی شيبه ٢٤٩٥١]

(۵۹۸۱) ابو جعفر انصاری فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے گھر حاضر ہوا جب وہ محصور تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ شہید کر دیے گئے۔ میں مسجد کے پاس سے گزرا، اچانک ایک شخص اعلان کر رہا تھا جو عورتوں کے خیمہ کے پاس تلوار سونتے کھڑا تھا اور اس پر سیاہ پگڑی تھی۔ وہ علی رضی اللہ عنہ تھے۔ اس نے کہا: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا ہوا۔ میں نے کہا: شہید کر دیے گئے۔ وہ فرمانے لگے: تمہارے لیے ہلاکت ہو۔

(۵۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا أَبُو لُؤْلُؤَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ عِمَامَةً سَوْدَاءَ.

(۱۰۲) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الاِرْتِدَاءِ بِبُرْدٍ

چادروں میں سے کونسی چادر مستحب ہے

(۵۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِلاَلِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- بِمِنًى يَخْطُبُ عَلَى بَغْلَةٍ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ أَحْمَرُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَامَهُ يُعَبِّرُ عَنْهُ. [صحيح۔ ابو داؤد ١٩٥٦]

(۵۹۸۳) ہلال بن عامر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ منیٰ میں خچر پر سوار ہو کر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے اور آپ ﷺ پر سرخ چادر تھی، سامنے حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی بات کی تعبیر فرما رہے تھے۔

(۵۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَلْبَسُ بُرْدَهُ الأَحْمَرَ فِي الْعِيدِ وَالْجُمُعَةِ. [ضعيف۔ طبقات ابن سعد ١/٤٥١]

(۵۹۸۴) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ اور عید کے دن سرخ چادر پہنتے تھے۔

(۵۹۸۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- بُرْدٌ يَلْبَسُهَا فِي الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ. [ضعيف۔ انظر ما قبله]

(۵۹۸۵) حفص بن غیاث نے حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ نبی ﷺ کی ایک چادر تھی جو جمعہ اور عیدین کے موقع پر پہنتے تھے۔

(۱۰۳) باب التَّشْدِيدِ فِي تَرْكِ الْجُمُعَةِ سِوَى مَا مَضَى فِي أَوَّلِ هَذَا الْكِتَابِ

جمعہ چھوڑنے کی وعید کا بیان، سوائے عذر کے جو شروع کتاب میں گزر چکا ہے

(۵۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى قَلْبِهِ)).

وَهَكَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ. [صحيح لغيره۔ تقدم ۵۵۷۶]

(۵۹۸۶) ابوجعد ضمری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تین جمعے سستی کرتے ہوئے چھوڑ دیے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

(۵۹۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الشَّاذْيَاخِيُّ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَسِيدِ بْنِ أَبِي أَسِيدٍ الْبَرَّادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلاَثًا مُتَوَالِيَاتٍ مِنْ غَيْرِ ضَرُورَةٍ طَبَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى قَلْبِهِ)).

تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ أَسِيدٍ. [صحيح لغيره۔ تقدم ۵۵۷۶]

(۵۹۸۷) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسلسل تین جمعے بغیر عذر کے چھوڑ دیے اللہ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

(۵۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى غُفْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ثَعْلَبَةَ بْنَ أَبِي مَالِكٍ يُخْبِرُ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((إِنَّ الرَّجُلَ تَكُونُ لَهُ الْغُنَيْمَةُ فِي حَاشِيَةِ الْقَرْيَةِ يَكُونُ فِيهَا، وَيَشْهَدُ الصَّلَوَاتِ فَإِذَا تَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ قَالَ لَوْ أَنِّي ارْتَفَعْتُ إِلَى رُدْهَةٍ هِيَ أَعْفَى مِنْهَا كَلأً فَيَرْتَفِعُ إِلَيْهَا حَتَّى لاَ يَأْتِيَ الْمَسْجِدَ إِلاَّ كُلَّ جُمُعَةٍ، حَتَّى إِذَا تَعَذَّرَتْ وَأَكَلَ مَا حَوْلَهَا قَالَ لَوِ ارْتَفَعْتُ إِلَى رُدْهَةٍ هِيَ

أَعْفَى مِنْهَا كَلأً فَيَرْتَفِعُ إِلَيْهِ حَتَّى لاَ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ وَلاَ يَدْرِي مَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَطْبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [حسن۔ أخرجه الطبرانی فی الكبير ۳۲۲۹]

(۵۹۸۸) حارثہ بن نعمان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک شخص کا بکریوں کا ریوڑ بستی سے باہر تھا اور وہ نماز میں حاضر ہوتا تھا۔ جب ریوڑ پر مشکل آئی تو اس نے سوچا: میں اپنا ریوڑ وہاں لے جاؤں جہاں گھاس زیادہ ہو۔ وہ ریوڑ وہاں لے گیا، پھر مسجد میں نہ آتا تھا صرف جمعہ کے دن آتا تھا اور جب اس میں بھی مشکل ہوئی اور جانوروں نے اپنے اردگرد کا گھاس کھالیا تو وہ ان کو زیادہ گھاس والی جگہ کی طرف لے گیا۔ پھر وہ جمعہ میں بھی نہیں آتا تھا، بلکہ وہ جمعہ کے دن کو بھی نہیں جانتا تھا۔ یہاں تک کہ اللہ نے اس کے دل پر مہر لگادی۔

(۱۰۴) باب مَا وَرَدَ فِي كَفَّارَةِ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ بِغَيْرِ عُذْرٍ

بلا عذر جمعہ چھوڑنے کے کفارہ کا بیان

(۵۹۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ)).

[ضعيف۔ ابو داؤد ۱۰۵۳]

(۵۹۸۹) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بغیر عذر جمعہ چھوڑ دے تو وہ ایک دینار صدقہ کرے اگر نہ پائے تو نصف دینار صدقہ کرے۔

(۵۹۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ أَنَّ قَتَادَةَ حَدَّثَهُمْ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ الْفَزَارِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِرْهَمٍ أَوْ نِصْفِ دِرْهَمٍ أَوْ صَاعٍ أَوْ مُدٍّ)) قَالَ سَعِيدٌ: فَسَأَلْتُ قَتَادَةَ هَلْ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-؟ فَشَكَّ فِي ذَلِكَ قَالَ سَعِيدٌ: وَقَدْ ذَكَرَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا أَنَّ قَتَادَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-. وَرَوَاهُ أَيُّوبُ بْنُ مِسْكِينٍ أَبُو الْعَلاَءِ عَنْ قَتَادَةَ فَأَرْسَلَهُ. [ضعيف۔ انظر ما قبله]

(۵۹۹۰) سمرہ بن جندب فزاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے بغیر عذر کے جمعہ چھوڑ دیا تو وہ ایک درہم یا

نصف درہم صدقہ کرے یا ایک صاع یا مد صدقہ کرے۔

(۵۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ وَإِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ فَاتَتْهُ الْجُمُعَةُ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِرْهَمٍ أَوْ نِصْفِ دِرْهَمٍ أَوْ صَاعِ حِنْطَةٍ أَوْ نِصْفِ صَاعٍ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَسُئِلَ عَنْ حَدِيثِ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَخِلاَفِ أَبِي الْعَلاَءِ إِيَّاهُ فِيهِ فَقَالَ هَمَّامٌ عِنْدَنَا أَحْفَظُ مِنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ وَرَوَاهُ خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ فَوَافَقَ هَمَّامًا فِي مَتْنِ الْحَدِيثِ وَخَالَفَهُ فِي إِسْنَادِهِ.

[ضعيف۔ انظر ما قبله]

(۵۹۹۱) قدامہ بن وبرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس سے بغیر عذر کے جمعہ رہ جائے، وہ ایک درہم یا آدھا درہم یا ایک صاع گندم یا نصف صاع صدقہ کرے۔

(۵۹۹۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ تَرَكَ جُمُعَةً مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ)). كَذَا قَالَ وَلاَ أَظُنُّهُ إِلاَّ وَاهِمًا فِي إِسْنَادِهِ لاِتِّفَاقِ مَنْ مَضَى عَلَى خِلاَفِهِ فِيهِ فَأَمَّا الْمَتْنُ فَإِنَّهُ يَشْهَدُ لِصِحَّةِ رِوَايَةِ هَمَّامٍ.

وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ لاَ يَرَاهُ قَوِيًّا فَإِنَّ قُدَامَةَ بْنَ وَبَرَةَ لَمْ يَثْبُتْ سَمَاعُهُ مِنْ سَمُرَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ قُدَامَةُ بْنُ وَبَرَةَ عَنْ سَمُرَةَ لَمْ يَصِحَّ سَمَاعُهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَهَذَا الَّذِي ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ إِنَّمَا هُوَ حَدِيثُ قَتَادَةَ عَنْ قُدَامَةَ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجُمُعَةِ. [ضعيف۔ تقدم ۵۹۸۹]

(۵۹۹۲) سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جان بوجھ کر جمعہ ترک کرے وہ ایک دینار صدقہ کرے گا اور اگر نہ پائے تو آدھا دینار۔

(۱۰۵) بَاب مَا يُؤْمَرُ بِهِ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ وَيَوْمِهَا مِنْ كَثْرَةِ الصَّلاَةِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَقِرَاءَةِ سُورَةِ الْكَهْفِ وَغَيْرِهَا

جمعہ کے دن اور رات نبی ﷺ پر درود پڑھنے اور سورۃ کہف وغیرہ کی تلاوت کرنا

(۵۹۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَفْضَلُ أَيَّامِكُمْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ قُبِضَ، وَفِيهِ النَّفْخَةُ، وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلاَةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلاَتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلاَتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ يَقُولُونَ قَدْ بَلِيتَ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الأَنْبِيَاءِ)). وَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَرَّةً: إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ. [صحيح۔ ابو داؤد ۱۰۴۷]

(۵۹۹۳) اوس بن اوس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے ایام میں افضل دن جمعہ کا دن ہے؛ کیوں کہ اس میں آدم پیدا کیے گئے اور اسی میں ہی فوت ہوئے۔ اسی میں سور پھونکا جائے گا۔ اس میں بے ہوشی ہوگی۔ تم اس دن مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو؛ کیوں کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ہمارا درود آپ ﷺ پر کیسے پیش کیا جاتا ہے؟ آپ ﷺ تو بوسیدہ ہو جائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے انبیاء ﷺ کے اجسام مٹی پر حرام کر دیے ہیں۔ ابو عبداللہ دوسری روایت میں فرماتے ہیں کہ تمہارا سب سے بہترین دن جمعہ کا دن ہے۔

(۵۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمِهْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّخْتِيَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلاَّمٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَكْثِرُوا الصَّلاَةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلاَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا)). [حسن لغيره۔ أخرجه القطيعي في الالف دينار ۱۴۲]

(۵۹۹۴) حضرت انس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میرے اوپر جمعہ کے دن اور رات کثرت سے درود پڑھا کرو، کیوں کہ جو میرے اوپر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے۔

(۵۹۹۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ مَكْحُولٍ الشَّامِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلاَةِ فِي كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ فَإِنَّ صَلاَةَ أُمَّتِي تُعْرَضُ عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ،

فَمَنْ كَانَ أَكْثَرَهُمْ عَلَىَّ صَلَاةً كَانَ أَقْرَبَهُمْ مِنِّى مَنْزِلَةً)).
وَرُوِىَ ذَلِكَ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ أَنَسٍ بِأَلْفَاظٍ مُخْتَلِفَةٍ تَرْجِعُ كُلُّهَا إِلَى التَّحْرِيضِ عَلَى الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِىِّ -ﷺ- لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ وَفِى بَعْضِ إِسْنَادِهَا ضَعْفٌ وَفِيمَا ذَكَرْنَا كِفَايَةٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[حسن لغیره۔ أخرجه اعوئف فی الشعب ۳۰۳۲]

(۵۹۹۵) ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جمعہ کے دن میرے اوپر درود بھیجو کیوں کہ میری امت کا درود ہر جمعہ میرے اوپر پیش کیا جاتا ہے۔ جو میرے اوپر زیادہ درود پڑھے گا وہ مرتبہ کے اعتبار سے میرے قریب ہوگا۔

(۵۹۹۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِىُّ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَنْ أَبِى مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ فِى يَوْمِ الْجُمُعَةِ أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ)). وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ هُشَيْمٍ وَقَالَ فِى مَتْنِهِ: أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ.

وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ هُشَيْمٍ فَوَقَفَهُ عَلَى أَبِى سَعِيدٍ وَقَالَ: مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الثَّوْرِىُّ عَنْ أَبِى هَاشِمٍ مَوْقُوفًا وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِى هَاشِمٍ بِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ كَمَا أُنْزِلَتْ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). [منکر۔ الحاکم ۲/۳۹۹]

(۵۹۹۶) (الف) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھی تو اس کے لیے دو جمعوں کے درمیان روشنی ہوگی۔ ہشیم فرماتے ہیں کہ اس کے لیے اس جگہ سے لے کر بیت اللہ تک روشنی ہوگی۔

(ب) ابو ہاشم اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں: جس نے سورہ کہف کی تلاوت کی جیسے وہ نازل کی گئی ہے تو اس کے لیے قیامت کے دن روشنی ہوگی۔

(۵۹۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الصَّفَّارُ الأَصْبَهَانِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: أَحْمَدُ بْنُ عِصَامِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الأَصْبَهَانِىُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِى أَبِى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِى الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ الْيَعْمَرِىِّ عَنْ أَبِى الدَّرْدَاءِ أَنَّ نَبِىَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى مُوسَى عَنْ مُعَاذٍ. [صحیح۔ مسلم ۸۰۹]

(۵۹۹۷) ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کرلیں وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔

(۱۰۶) باب السَّاعَةِ الَّتِي فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمَا جَاءَ فِي فَضْلِهِ عَلَى طَرِيقِ الاخْتِصَارِ

قیامت جمعہ کے دن قائم ہوگی اور جمعہ کی مختصر فضیلت

(۵۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: ((فِيهِ سَاعَةٌ لاَ يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ)).

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ: ((إِنْسَانٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلاَّ أَعْطَاهُ إِيَّاهُ)). وَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاری ۸۹۳]

(۵۹۹۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن کا ذکر کیا۔ اس میں ایک گھڑی ہے جو مسلمان بندہ اس کی موافقت کر لیتا ہے اور شافعی کی روایت میں ہے کہ مسلمان انسان اس گھڑی نماز پڑھ رہا ہو اور وہ اللہ سے دعا کرے تو اللہ اس کو ضرور عطا کر دیتے ہیں اور نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ یہ بہت کم ہوتا ہے۔

(۵۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ: أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي شَأْنِ سَاعَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ قُلْتُ: نَعَمْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((هِيَ مَا بَيْنَ أَنْ يَجْلِسَ الإِمَامُ إِلَى أَنْ يَقْضِيَ الصَّلاَةَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى وَجَمَاعَةٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ مسلم ۸۵۳]

(۵۹۹۹) ابو بردہ بن ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ابن عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا آپ نے اپنے والد سے سنا جو وہ نبی ﷺ سے جمعہ کی گھڑی کے بارے میں نقل فرماتے ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے

نبی ﷺ سے سنا کہ یہ وقت امام کے منبر پر بیٹھنے سے لے کر نماز مکمل ہونے تک ہے۔

(۶۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ يَقُولُ وَذَاكَرْتُهُ بِحَدِيثِ مَخْرَمَةَ هَذَا فَقَالَ: هَذَا أَجْوَدُ حَدِيثٍ وَأَصَحُّهُ فِي بَيَانِ سَاعَةِ الْجُمُعَةِ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ فِي خَبَرٍ آخَرَ الأَمْرُ بِالْتِمَاسِهَا آخِرَ السَّاعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۶۰۰۰) شیخ فرماتے ہیں: حدیث میں ہے کہ اس گھڑی کو عصر کے بعد تلاش کرو۔

(۶۰۰۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْجُلاَحِ مَوْلَى عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((يَوْمَ الْجُمُعَةِ لاَ يُوجَدُ عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلاَّ آتَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ ، فَالْتَمِسُوهَا آخِرَ السَّاعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ)). وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلاَمٍ.

[قوی۔ ابو داؤد ۱۰۴۸]

(۶۰۰۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن بندہ جو بھی اللہ سے سوال کرتا ہے اس کو دے دیا جاتا ہے اور اس گھڑی کو عصر کے بعد تلاش کرو۔

(۶۰۰۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْبِرْتِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ الْمُقْرِءُ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ وَصِيفٍ الْغَزِّيُّ بِغَزَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ الْفَرَجِ الْغَزِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ مِهْرَوَيْهِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ: خَرَجْتُ إِلَى الطُّورِ فَلَقِيتُ كَعْبَ الأَحْبَارِ فَجَلَسْتُ مَعَهُ فَحَدَّثَنِي عَنِ التَّوْرَاةِ ، وَحَدَّثْتُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَانَ فِيمَا حَدَّثْتُهُ أَنْ قُلْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ ، وَفِيهِ أُهْبِطَ ، وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ ، وَفِيهِ مَاتَ ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ إِلاَّ وَهِيَ مُسِيخَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ حِينِ تُصْبِحُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ إِلاَّ الْجِنَّ ، وَالإِنْسَ ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لاَ يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلاَّ أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ)). فَقَالَ كَعْبٌ: ذَلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ فَقُلْتُ: بَلْ هُوَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ قَالَ فَقَرَأَ

كَعْبُ الأَحْبَارِ التَّوْرَاةَ فَقَالَ: صَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيثًا آخَرَ ثُمَّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلاَمٍ فَحَدَّثْتُهُ بِمَجْلِسِي مَعَ كَعْبِ الأَحْبَارِ ، وَمَا حَدَّثْتُهُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقُلْتُ لَهُ: قَالَ كَعْبٌ ذَلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كَذَبَ كَعْبٌ فَقُلْتُ: نَعَمْ ثُمَّ قَرَأَ كَعْبٌ التَّوْرَاةَ فَقَالَ: بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلاَمٍ: صَدَقَ كَعْبٌ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلاَمٍ: قَدْ عَلِمْتُ أَيَّةَ سَاعَةٍ هِيَ. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ: فَأَخْبِرْنِي بِهَا وَلاَ تَضْنَنْ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلاَمٍ: هِيَ آخِرُ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَكَيْفَ تَكُونُ آخِرَ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي)). وَتِلْكَ سَاعَةٌ لاَ يُصَلَّى فِيهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلاَمٍ: أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَنْتَظِرُ الصَّلاَةَ فَهُوَ فِي صَلاَةٍ حَتَّى يُصَلِّيَ)) قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ بَلَى قَالَ: هُوَ ذَاكَ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بُكَيْرٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فَجَعَلَ قَوْلَهُ: خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ. رِوَايَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ كَعْبٍ. [صحيح۔ النسائی ۱۴۳۰]

(۶۰۰۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں طور کی جانب گیا وہاں کعب احبار سے ملاقات ہوئی۔ میں ان کے پاس بیٹھ گیا تو انہوں نے تورات کے بارے میں بیان کیا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کے بارے میں۔ میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے۔ اس میں آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، جنت سے اتارا گیا، تو بہ قبول کی گئی، اسی میں فوت ہوئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔ ہر جمعہ کے دن سورج طلوع ہونے سے ڈرتا ہے اور اس میں ایک گھڑی ایسی ہے اگر مسلمان بندہ اس کی موافقت کرلے اور وہ نماز کی حالت میں اللہ سے بھلائی کی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو عطا کر دیں گے۔ کعب فرماتے ہیں کہ یہ دن سال میں ایک مرتبہ آتا ہے؟ میں نے کہا: نہیں بلکہ یہ دن ہر جمعہ میں ہوتا ہے تو کعب احبار نے تورات کی تلاوت کی اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا۔ پھر دوسری حدیث بیان کی۔ پھر فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر میں عبداللہ بن سلام سے ملا تو میں نے ان کو کعب احبار کے ساتھ اپنی مجلس کا تذکرہ کیا اور وہ جو میں نے ان کو جمعہ کے دن کے بارے میں بیان فرمایا اور بتلایا کہ کعب احبار کہنے لگے: یہ دن سال میں ایک مرتبہ آتا ہے تو عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: کعب نے جھوٹ بولا ہے۔ میں نے کہا: جی ہاں پھر کعب نے تورات کی تلاوت کی اور کہا: ہاں یہ دن ہر جمعہ میں ہے تو عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: کعب نے سچ کہا ہے۔ عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں جانتا ہوں یہ کونسی گھڑی ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: مجھے بھی بتاؤ اور بخل نہ کرنا تو عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جمعہ کے دن کی آخری گھڑی ہوتی ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کیسے کہتے ہیں کہ یہ جمعہ کے دن آخری گھڑی ہوتی ہے، حالاں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسلمان بندہ اس گھڑی کی موافقت کرتا ہے اور وہ حالت نماز میں ہوتا ہے اور یہ وقت ایسا ہے کہ اس میں نماز نہیں ہوتی۔ عبداللہ بن سلام فرمانے

لگے: نبی ﷺ نے فرمایا ہے: جو نماز کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے وہ نماز کی ہی حالت میں ہوتا ہے جب تک وہ نماز نہ پڑھ لے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہاں اس طرح ہی ہے۔

(۶۰۰۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ، وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ، وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ.

وَرَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى زَادَ قَالَ قُلْتُ لَهُ: شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: بَلْ شَيْءٌ حَدَّثَنَاهُ كَعْبٌ. وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ الأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ مسلم ۸۵٤]

(۶۰۰۳) ابو سلمہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا۔ بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے۔ اس میں آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے۔ اسی دن جنت میں داخل کیے گئے۔ اسی دن جنت سے نکالے گئے۔ اسی دن قیامت قائم ہوگی۔

(۶۰۰٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ: أَبُو الْقَاسِمِ الْخَوَّاصُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ، وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا، وَلاَ تَقُومُ السَّاعَةُ إِلاَّ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَكَذَلِكَ أَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الأَعْرَجِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَرُّوخٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَذَهَبَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ إِلَى أَنَّ هَذَا الاِخْتِلاَفَ فِي قَوْلِهِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ إِلَى آخِرِهِ فَأَمَّا قَوْلُهُ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فَهُوَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- لاَ شَكَّ فِيهِ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۶۰۰۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ ہے۔ اس میں آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے۔ اسی دن جنت میں داخل کیے گئے۔ اسی دن جنت سے نکالے گئے اور قیامت بھی جمعہ کے دن قائم ہوگی۔

كِتَابُ صَلاَةِ الْخُوْفِ

(۱) باب الدَّلِيلِ عَلَى ثُبُوتِ صَلاَةِ الْخَوْفِ وَأَنَّهَا لَمْ تُنْسَخْ

نمازِ خوف کا ثبوت اور یہ منسوخ نہیں ہے

(٦٠٠٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَشُغِلْنَا عَنْ صَلَوَاتٍ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِلاَلاً فَأَقَامَ لِكُلِّ صَلاَةٍ إِقَامَةً. وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ عَلَيْهِ ﴿فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً أَوْ رُكْبَانًا﴾ [البقرة: ٢٣٩]

[صحيح۔ الدارمي ١٥٢٤]

(۶۰۰۵) عبدالرحمن بن ابو سعید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خندق میں تھے۔ ہمیں نمازوں سے مصروف کر دیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ ہر نماز کے لیے اقامت پڑھیں اور یہ آیت نازل ہونے سے قبل کی بات ہے ﴿فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً أَوْ رُكْبَانًا﴾ [البقرة: ٢٣٩] اگر تمہیں خوف ہو تو پیدل یا سوار ہو کر۔

(٦٠٠٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدٍ السَّلُولِيِّ قَالَ : كُنْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبَرِسْتَانَ وَكَانَ مَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ لَهُمْ سَعِيدٌ : أَيُّكُمْ شَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - صَلاَةَ الْخَوْفِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ : أَنَا. مُرْ أَصْحَابَكَ فَلْيَقُومُوا طَائِفَتَيْنِ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ ، وَطَائِفَةٌ مِنْهُمْ خَلْفَكَ فَتُكَبِّرُ وَيُكَبِّرُونَ جَمِيعًا ، وَتَرْكَعُ وَيَرْكَعُونَ جَمِيعًا ، وَتَرْفَعُ وَيَرْفَعُونَ جَمِيعًا

، ثُمَّ تَسْجُدُ وَتَسْجُدُ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيكَ ، وَتَقُومُ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ ، فَإِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ قَامَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَلُونَكَ وَخَرَّ الْآخَرُونَ سُجَّدًا ، ثُمَّ تَرْكَعُ فَيَرْكَعُونَ جَمِيعًا ، ثُمَّ تَرْفَعُ وَيَرْفَعُونَ جَمِيعًا وَتَسْجُدُ فَتَسْجُدُ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيكَ وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى قَائِمَةٌ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ فَإِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ سَجَدَ الَّذِينَ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ ثُمَّ تُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ وَتَأْمُرُ أَصْحَابَكَ إِنْ هَاجَهُمْ هَيْجٌ فَقَدْ حَلَّ لَهُمُ الْقِتَالُ وَالْكَلَامُ.

[صحیح لغیرہ۔ احمد ۵/ ۳۸۵]

(۶۰۰۶) سلیم بن عبد سلولی فرماتے ہیں: میں سعید بن عاص کے ساتھ طبرستان میں تھا۔ ان کے ساتھ نبی ﷺ کے صحابہ کا ایک گروہ تھا۔ سعید نے ان سے پوچھا: آپ میں سے نماز خوف میں نبی ﷺ کے ساتھ کون حاضر تھے؟ حذیفہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں، اپنے ساتھیوں کو حکم دو کہ وہ گروہوں میں تقسیم ہو جائیں۔ ایک گروہ دشمن کے سامنے اور دوسرا گروہ تمہارے پیچھے، آپ تکبیر کہیں اور سب پیچھے والے بھی تکبیر کہیں اور آپ رکوع کریں تو سب پیچھے والے بھی رکوع کریں اور جب آپ رکوع سے سر اٹھائیں تو پیچھے والے سب رکوع سے سر اٹھائیں۔ پھر آپ سجدہ کریں تو وہ گروہ جو آپ کے ساتھ ہے وہ بھی سجدہ کرے اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہے اور جب آپ سر اٹھائیں تو وہ لوگ کھڑے ہو جائیں جو آپ ساتھ ملے ہوئے ہیں اور دوسرے گروہ والے سجدہ کریں۔ پھر آپ رکوع کریں تو پیچھے والے سب رکوع کریں۔ پھر آپ سر اٹھائیں تو پیچھے والے بھی سر اٹھائیں۔ جب آپ سجدہ کریں تو وہ گروہ بھی سجدہ کرے جو آپ کے ساتھ ملا ہوا ہو اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہے اور جب آپ سجدے سے سر اٹھائیں تو وہ لوگ سجدہ کریں جو دشمن کے سامنے کھڑے تھے۔ پھر آپ سلام پھیر دیں اور اپنے ساتھیوں کو حکم دیں۔ اگر لڑائی بھڑک اٹھے تو ان کے لیے قتال اور کلام جائز ہے۔

(۶۰۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُمْ غَزَوْا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ كَابُلَ فَصَلَّى بِنَا صَلَاةَ الْخَوْفِ.

[ضعیف۔ ابو داؤد ۱۲۴۵]

(۶۰۰۷) عبد الصمد بن حبیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے عبد الرحمن بن سمرہ کے ساتھ مل کر کابل کا غزوہ کیا تو انہوں نے ہمیں نماز خوف پڑھائی۔

(۶۰۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْجَمَّالُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ حَدَّثَنَا حَكَّامٌ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ: صَلَّى بِنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَصْبَهَانَ صَلَاةَ الْخَوْفِ.

وَرَوَى حِطَّانُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ أَبِي مُوسَى: أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ وَيُذْكَرُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ صَلَاةَ الْخَوْفِ لَيْلَةَ الْهَرِيرِ.

وَرُوِّينَا عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ عَلَّمَهُمْ صَلاَةَ الْخَوْفِ. وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْ صَلاَةِ الْخَوْفِ وَصَفَهَا.

وَالَّذِينَ رَوَوْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- لَمْ يَحْمِلْهَا أَحَدٌ مِنْهُمْ عَلَى تَخْصِيصِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِهَا أَوْ عَلَى أَنَّهَا تُرِكَتْ بَلْ رَوَاهَا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ وَهُوَ يَعْتَقِدُ جَوَازَهَا عَلَى الصِّفَةِ الَّتِي رَوَاهَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه الطبراني في الاوسط ٧٤٧٦]

(۶۰۰۸) (الف) ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ ہمیں ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اصبہان نامی جگہ نمازِ خوف پڑھائی۔

(ب) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہریر کی رات نمازِ خوف پڑھائی۔

(ج) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نمازِ خوف کے بارے میں خوف کی سوال کیا گیا تو انہوں نے اس کا طریقہ بیان کیا۔

(۲) باب كَيْفِيَّةِ صَلاَةِ الْخَوْفِ فِي السَّفَرِ إِذَا كَانَ الْعَدُوُّ مِنْ غَيْرِ جِهَةِ الْقِبْلَةِ أَوْ جِهَتِهَا غَيْرَ مَأْمُونِينَ

سفر میں نمازِ خوف کا طریقہ جب دشمن قبلہ کی جانب ہو یا نہ ہو وہ محفوظ نہ ہوں

(۶۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِي أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَمَّنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلاَةَ الْخَوْفِ: أَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ مَعَهُ وَطَائِفَةً وُجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّتِي مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا ، وَأَتَمُّوا لأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَصَفُّوا وُجَاهَ الْعَدُوِّ ، وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الأُخْرَى فَصَلَّى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الَّتِي بَقِيَتْ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَأَتَمُّوا لأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاري ٣٩٠٠]

(۶۰۰۹) صالح بن خوات ان سے نقل فرماتے ہیں، جنہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ ذات الرقاع میں نمازِ خوف پڑھی تھی کہ ایک گروہ نے آپ ﷺ کے ساتھ صف بنائی اور ایک گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا۔ وہ گروہ جو آپ ﷺ کے ساتھ تھا انہوں نے ایک رکعت پڑھی۔ پھر آپ ﷺ کھڑے رہے اور انہوں نے بذاتِ خود اپنی نماز مکمل کی، پھر چلے گئے اور دشمن کے سامنے صف بنالی۔ پھر دوسرا گروہ آیا تو انہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ ایک رکعت پڑھی جو باقی تھی۔ پھر آپ ﷺ بیٹھے رہے اور انہوں نے

اپنی نماز مکمل کی۔ پھر آپ ﷺ نے ان کے ساتھ سلام پھیرا۔

(۶۰۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَمَّامِيِّ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ- صَلاَةَ الْخَوْفِ فَصَفَّتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ تِلْقَاءَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ- بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً ، ثُمَّ قَامَ وَقَامُوا فَأَتَمُّوا لأَنْفُسِهِمْ ، ثُمَّ ذَهَبُوا مَكَانَ أَصْحَابِهِمْ وَجَاءَ الآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمُ النَّبِيُّ -ﷺ- الرَّكْعَةَ الَّتِي بَقِيَتْ ، ثُمَّ أَتَمُّوا لأَنْفُسِهِمْ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ الْقَاسِمُ مَا سَمِعْتُ شَيْئًا فِي صَلاَةِ الْخَوْفِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ هَذَا. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۶۰۱۰) صالح بن خوات اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نماز خوف پڑھائی۔ ایک گروہ آپ ﷺ کے ساتھ تھا اور دوسرا دشمن کے سامنے تھا۔ نبی ﷺ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی جو آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہو گئے اور انہوں نے کھڑے ہو کر اپنی نماز پوری کی۔ پھر وہ اپنے ساتھیوں کی جگہ چلے گئے اور دوسرا گروہ آیا تو نبی ﷺ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی جو باقی تھی۔ پھر انہوں نے اپنی نماز پوری کی۔ عبید اللہ فرماتے ہیں کہ قاسم فرماتے ہیں کہ میں نے نماز خوف کے بارے میں اس سے زیادہ محبوب بات نہیں سنی۔

(۶۰۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فِي خَوْفٍ فَجَعَلَهُمْ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ فَصَلَّى بِالَّذِينَ يَلُونَهُ رَكْعَةً ، ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى صَلَّى الَّذِينَ خَلْفَهُمْ رَكْعَةً ، ثُمَّ تَقَدَّمُوا وَتَأَخَّرَ الَّذِينَ كَانُوا قُدَّامَهُمْ فَصَلَّى بِهِمُ النَّبِيُّ -ﷺ- رَكْعَةً ، ثُمَّ قَعَدَ حَتَّى صَلَّى الَّذِينَ تَخَلَّفُوا رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ. [صحیح۔ ابو داؤد ۱۲۳۹]

(۶۰۱۱) سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے صحابہ کو نماز خوف پڑھائی اور اپنے پیچھے دو صفیں بنوائیں۔ جو صف جو آپ ﷺ کے ساتھ تھی اس کو ایک رکعت نماز پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہی رہے۔ یہاں تک کہ انہوں نے ایک رکعت نماز پڑھ لی۔ پھر پیچھے والے آگے آ گئے اور پہلی صف پیچھے چلی گئی۔ پھر نبی ﷺ نے ان کو ایک رکعت نماز پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ بیٹھ گئے۔ یہاں تک کہ پیچھے والوں نے ایک رکعت نماز ادا کی۔ پھر آپ ﷺ نے ان کے ساتھ سلام پھیرا۔

(۶۰۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ: أَنَّهُ قَالَ فِي صَلاَةِ الْخَوْفِ: يَقُومُ الإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ، وَتَقُومُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ ، وَطَائِفَةٌ مِنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ وَوُجُوهُهُمْ إِلَى الْعَدُوِّ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً ، وَيَرْكَعُونَ لأَنْفُسِهِمْ وَيَسْجُدُونَ لأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ وَيَذْهَبُونَ إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ وَيَجِيءُ أُولَئِكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فَهِيَ لَهُ ثِنْتَانِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ ، ثُمَّ يَرْكَعُونَ رَكْعَةً وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بَشَّارٍ وَفِي حَدِيثِ مُسَدَّدٍ فَيُصَلِّي بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ يَقُومُونَ فَيَرْكَعُونَ لأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ بخاری ۳۹۰۲]

(۶۰۱۲) (الف) سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ نماز خوف کے بارے میں فرماتے ہیں کہ امام قبلہ رخ کھڑا ہو، ایک گروہ ان میں سے امام کے ساتھ ہو اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے اور ان کے چہرے دشمن کی طرف ہوں۔ امام ان کو ایک رکعت پڑھائے اور وہ رکوع و سجود خود کریں یعنی دوسری رکعت کے لیے۔ پھر وہ دوسرے لوگوں کی جگہ چلے جائیں اور وہ امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھیں اور دوسری رکعت کے رکوع و سجود مکمل کریں۔ اس طرح امام کے لیے دو رکعات اور ان کے لیے ایک رکعت ہوگی۔

(ب) مسدد کی حدیث میں ہے کہ جنہوں نے امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھی، وہ دوسری رکعت خود پڑھ لیں۔

(۶۰۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ بَشَّارٍ يَقُولُ: سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ وَقَالَ يَحْيَى: اكْتُبْهُ إِلَى جَنْبِهِ وَلَسْتُ أَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَلَكِنَّهُ مِثْلُ حَدِيثِ يَحْيَى.

(۶۰۱۳) ایضاً۔

(۶۰۱۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي صَلاَةِ الْخَوْفِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ هَكَذَا.

(۶۰۱۴) ایضاً۔

(۳) باب مَنْ قَالَ تَقُومُ الطَّائِفَةُ الثَّانِيَةُ فَيَرْكَعُونَ لأَنْفُسِهِمُ الرَّكْعَةَ الْبَاقِيَةَ بَعْدَ سَلاَمِ الإِمَامِ

دوسرا گروہ امام کے سلام کے بعد دوسری رکعت مکمل کرلے

(۶۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ الأَنْصَارِيِّ حَدَّثَهُ: أَنَّ صَلاَةَ الْخَوْفِ أَنْ يَقُومَ الإِمَامُ وَمَعَهُ طَائِفَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ ، وَطَائِفَةٌ مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ فَيَرْكَعُ بِهِمُ الإِمَامُ رَكْعَةً ، وَيَسْجُدُ بِالَّذِينَ مَعَهُ ، ثُمَّ يَقُومُ ، فَإِذَا اسْتَوَى قَائِمًا ثَبَتَ وَأَتَمُّوا لأَنْفُسِهِمُ الرَّكْعَةَ الْبَاقِيَةَ ثُمَّ سَلَّمُوا وَانْصَرَفُوا وَالإِمَامُ قَائِمٌ وَكَانُوا وُجَاهَ الْعَدُوِّ ، ثُمَّ يُقْبِلُ الآخَرُونَ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا فَيُكَبِّرُونَ وَرَاءَ الإِمَامِ فَيَرْكَعُ بِهِمْ وَيَسْجُدُ ثُمَّ يُسَلِّمُ فَيَقُومُونَ فَيَرْكَعُونَ لأَنْفُسِهِمُ الرَّكْعَةَ الْبَاقِيَةَ ثُمَّ يُسَلِّمُونَ.

كَذَا رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ. [صحیح۔ تقدم ۶۰۰۹]

(۶۰۱۵) سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز خوف میں امام کے ساتھ اس کے ساتھیوں کا ایک گروہ کھڑا ہو اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے۔ امام ان کو ایک رکعت پڑھائے اور جو لوگ امام کے ساتھ ہیں سجدہ کریں، پھر امام کھڑا ہو جائے اور جب امام سیدھا کھڑا ہو جائے تو کھڑا ہی رہے۔ پھر وہ اپنی دوسری رکعت مکمل کریں اور سلام پھیر کر چلے جائیں۔ امام کھڑا رہے اور وہ دشمن کے سامنے ہو جائیں۔ پھر وہ آئیں جنہوں نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ امام کے پیچھے تکبیر کہیں گے اور امام ان کو ایک رکعت پڑھائے۔ پھر وہ سلام پھیر دے اور وہ کھڑے ہو کر دوسری رکعت مکمل کریں اور سلام پھیریں۔

(۶۰۱۶) وَخَالَفَهُ سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي آخِرِهِ ثُمَّ ذَهَبُوا إِلَى مَصَافِّ أُولَئِكَ وَجَاءَ أُولَئِكَ وَقَامُوا وَرَاءَ الإِمَامِ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ، ثُمَّ قَامُوا فَقَضَوْا تِلْكَ الرَّكْعَةَ ، ثُمَّ سَلَّمَ الإِمَامُ أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وأبو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ شُعْبَةَ وَمَالِكٍ قَالَ فِي آخِرِهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ وَهَذَا أَوْلَى أَنْ يَكُونَ صَحِيحًا لِمُوَافَقَتِهِ رِوَايَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ وَسَائِرَ مَا مَضَى فِي الْبَابِ قَبْلَهُ. [صحیح]

(۶۰۱۶) یحییٰ بن سعید اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں، اس میں ہے کہ پھر وہ اس صف میں چلے جائیں اور وہ ان کی جگہ آ جائیں اور امام کے پیچھے کھڑے ہو جائیں۔ پھر امام ان کو ایک رکعت پڑھائے اور وہ کھڑے ہو کر اس رکعت کو پورا کریں۔ پھر امام سلام پھیر دے۔

(۴) باب أَخْذِ السِّلاَحِ فِي صَلاَةِ الْخَوْفِ

نماز خوف میں اسلحہ پکڑنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ﴾ [النساء: ۱۰۲]

﴿وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ﴾ [النساء: ۱۰۲] چاہیے کہ وہ اپنا اسلحہ پکڑیں

(۶۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِعُسْفَانَ فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ صَلاَةُ الظُّهْرِ وَعَلَى خَيْلِ الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِأَصْحَابِهِ الظُّهْرَ قَالَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: إِنَّ لَهُمْ صَلاَةً بَعْدَ هَذِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَبْنَائِهِمْ ، وَأَمْوَالِهِمْ ، وَأَنْفُسِهِمْ يَعْنُونَ صَلاَةَ الْعَصْرِ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَأَخْبَرَهُ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلاَةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ﴾ [النساء: ۱۰۲] الآيَةَ إِلَى آخِرِهَا فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَصَفَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَفَّيْنِ وَعَلَيْهِمُ السِّلاَحُ فَكَبَّرَ وَالْعَدُوُّ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَكَبَّرُوا جَمِيعًا وَرَكَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ ، وَالآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ إِلَى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَسَجَدَ الآخَرُونَ ، ثُمَّ تَقَدَّمَ هَؤُلاَءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلاَءِ وَتَأَخَّرَ هَؤُلاَءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلاَءِ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً أُخْرَى فَرَكَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَالآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا فَرَغُوا سَجَدَ هَؤُلاَءِ ، ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

قَالَ أَبُو عَيَّاشٍ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- هَذِهِ الصَّلاَةَ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً بِعُسْفَانَ وَمَرَّةً فِي أَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ.

[صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۱۲۳۶]

(۶۰۱۷) (الف) ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ عسفان نامی جگہ پر تھے تو ظہر کی نماز کا وقت ہو گیا اور خالد بن ولید مشرکین کے سالار تھے۔ نبی ﷺ نے صحابہ کو ظہر کی نماز پڑھائی۔ مشرکین کہنے لگے: اس کے بعد والی نماز انہیں اپنے بیٹوں، اموال اور اپنی جانوں سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ وہ عصر کی نماز مراد لے رہے تھے تو ظہر وعصر کے درمیان نبی ﷺ کے پاس جبریل آ گئے۔ انہوں نے آپ ﷺ کو خبر دی تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلاَةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ﴾ [النساء: ۱۰۲] جب آپ ان میں موجود ہوں تو ان کے لیے نماز قائم کریں اور ایک گروہ ان میں سے آپ ﷺ کے ساتھ کھڑا ہو اور وہ اپنے اسلحہ کو پکڑے ہوئے ہو۔

نماز کا وقت ہوا تو نبی ﷺ نے دو صفیں بنائیں اور صحابہ کے پاس اسلحہ موجود تھا۔ آپ ﷺ نے اللہ اکبر کہا اور دشمن نبی ﷺ کے سامنے تھا۔ ان سب نے اللہ اکبر کہا اور سب نے رکوع کیا۔ پھر نبی ﷺ اور وہ صف جو آپ ﷺ سے ملی ہوئی تھی سب نے سجدہ کیا اور دوسری صف کھڑی رہی، وہ پہرہ دے رہے تھے۔ جب نبی ﷺ فارغ ہوئے اور دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے تو پھر دوسروں نے سجدہ کیا۔ پھر یہ دوسری صف والے پہلی صف کی جگہ اور پہلی صف والے دوسری صف والوں کی

جگہ چلے گئے۔ آپ ﷺ نے ان کو دوسری رکعت پڑھائی۔ ان سب نے رکوع کیا، پھر نبی ﷺ اور وہ صف جو آپ ﷺ کے ساتھ ملی ہوئی تھی نے سجدہ کیا اور دوسرے کھڑے پہرہ دیتے رہے۔ پھر جب وہ فارغ ہوئے تو ان لوگوں نے سجدہ کیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا۔

(ب) ابوعیاش کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے یہ نماز دو مرتبہ پڑھائی۔ ایک مرتبہ عسفان اور دوسری مرتبہ بنوسلیم کی زمین میں۔

(٦٠١٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الأَسْقَعِ قَالَ: كَانَ أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- يَرْبُطُونَ مَسَاوِيكَهُمْ بِذَوَائِبِ سُيُوفِهِمْ فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ اسْتَاكُوا ثُمَّ صَلَّوْا ، وَكَانَ أَحَدُهُمْ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَكَانَ يَأْخُذُ سَيْفَهُ أَوْ قَوْسَهُ فَيُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ-.

أَبُو سَعْدٍ الْبَقَّالُ غَيْرُ قَوِيٍّ. [ضعيف]

(۶۰۱۸) واثلہ بن اسقع فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے صحابہ میں سے کچھ لوگ تھے، جو اپنی مسواکیں اپنی تلوار کے میان کے ساتھ باندھ لیتے تھے جب نماز کا وقت ہوتا تو وہ مسواک کرتے، پھر نماز پڑھتے اور ان میں سے کوئی بھی جب نماز کا وقت ہو جاتا اور نبی ﷺ کے ساتھ تو وہ اپنی تلوار یا کمان پکڑ لیتا اور نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتا۔

(۵) باب الْمَعْذُورِ يَضَعُ السِّلاَحَ

عذر کی بنا پر اسلحہ کو رکھ دینا جائز ہے

(٦٠١٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ﴾ [النساء: ١٠٢] قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ جَرِيحًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ بخاری ٤٣٢٣]

(۶۰۱۹) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ﴾ [النساء: ۱۰۲] اگر تمہیں بارش یا بیماری کی وجہ سے تکلیف ہو تو تم اپنا اسلحہ رکھ دو، کے بارے میں فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف زخمی تھے۔

(۶) باب مَا لاَ يُحْمَلُ مِنَ السِّلاَحِ لِنَجَاسَتِهِ أَوْ ثِقَلِهِ

نجاست اور بھاری ہونے کی وجہ سے اسلحہ نہ اٹھانے کا بیان

(۶۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ: أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الصَّلاَةِ فِي الْقَوْسِ فَقَالَ: صَلِّ فِي الْقَوْسِ وَاطْرَحِ الْقَرْنَ.
مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ غَيْرُ قَوِيٍّ. [منكر۔ الحاكم ۴۸۶]

(۶۰۲۰) سلمہ بن اکوع نے نبی ﷺ سے قوس کے ساتھ نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: قوس اٹھا کر نماز پڑھ لو اور سینگ پھینک دو۔

(۷) باب كَيْفِيَّةِ صَلاَةِ شِدَّةِ الْخَوْفِ

سخت خوف میں نماز کی کیفیت کا بیان

(۶۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: إِذَا اخْتَلَطُوا فَإِنَّمَا هُوَ التَّكْبِيرُ وَالإِشَارَةُ بِالرَّأْسِ. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمِثْلِ قَوْلِ مُجَاهِدٍ: إِذَا اخْتَلَطُوا فَإِنَّمَا هُوَ التَّكْبِيرُ وَالإِشَارَةُ بِالرَّأْسِ. وَزَادَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِنْ كَثُرُوا فَلْيُصَلُّوا رُكْبَانًا أَوْ قِيَامًا عَلَى أَقْدَامِهِمْ يَعْنِي صَلاَةَ الْخَوْفِ.

[صحيح۔ بخاري ۹۰۱]

(۶۰۲۱) مجاہد فرماتے ہیں کہ جب وہ خلط ملط ہو جائیں تو تکبیر کہیں اور سر سے اشارہ کرتے جائیں۔

ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے مجاہد کے قول کی طرح بیان کرتے ہیں: جب وہ خلط ملط ہو جائیں تو تکبیر کہیں اور سر سے اشارہ کریں۔ لیکن اس میں کچھ اضافہ ہے کہ اگر وہ تعداد میں زیادہ ہوں تو سوار یا اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر نماز پڑھ لیں، یعنی نماز خوف۔

(۶۰۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوًا مِنْ قَوْلِ مُجَاهِدٍ: إِذَا اخْتَلَطُوا فَإِنَّمَا هُوَ الذِّكْرُ وَإِشَارَةٌ بِالرَّأْسِ. وَزَادَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((وَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلْيُصَلُّوا قِيَامًا وَرُكْبَانًا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۶۰۲۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مجاہد کے قول کی مثل نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ گھل مل جائیں تو وہ ذکر کریں اور سر سے اشارہ کریں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ اگر وہ زیادہ ہوں تو وہ کھڑے اور سوار نماز پڑھ لیں۔

(۶۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ: يَتَقَدَّمُ الإِمَامُ وَطَائِفَةٌ ثُمَّ قَصَّ الْحَدِيثَ. وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فِي الْحَدِيثِ: فَإِنْ كَانَ خَوْفًا أَشَدَّ مِنْ ذَلِكَ صَلَّوْا رِجَالاً وَرُكْبَانًا مُسْتَقْبِلِي الْقِبْلَةِ وَغَيْرَ مُسْتَقْبِلِيهَا. قَالَ مَالِكٌ قَالَ نَافِعٌ لاَ أُرَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ ذَكَرَ ذَلِكَ إِلاَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۶۰۲۳) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے جب نمازِ خوف کے بارے میں سوال کیا جاتا تو فرماتے: امام آگے بڑھے اور ایک گروہ...... پھر انہوں نے حدیث بیان کی۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر خوف زیادہ ہو تو کھڑے اور سوار قبلہ کی طرف منہ ہو یا نہ ہو نماز پڑھ لو۔ نافع فرماتے ہیں کہ میرے خیال کے مطابق ابن عمر رضی اللہ عنہ یہ نبی ﷺ سے ہی نقل فرماتے ہیں۔

(۶۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ قَالَ: دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: ((إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ ابْنَ نُبَيْحٍ الْهُذَلِيَّ يَجْمَعُ النَّاسَ لِيَغْزُونِي وَهُوَ بِنَخْلَةَ أَوْ بِعُرَنَةَ فَأْتِهِ فَاقْتُلْهُ)). قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ انْعَتْهُ لِي حَتَّى أَعْرِفَهُ قَالَ: ((آيَةُ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ أَنَّكَ إِذَا رَأَيْتَهُ وَجَدْتَ لَهُ قُشَعْرِيرَةً)). قَالَ: فَخَرَجْتُ مُتَوَشِّحًا بِسَيْفِي حَتَّى دُفِعْتُ إِلَيْهِ فِي ظُعُنٍ يَرْتَادُ بِهِنَّ مَنْزِلاً حَتَّى كَانَ وَقْتُ الْعَصْرِ، فَلَمَّا رَأَيْتُهُ وَجَدْتُ لَهُ مَا وَصَفَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْقُشَعْرِيرَةِ فَأَقْبَلْتُ نَحْوَهُ، وَخَشِيتُ أَنْ يَكُونَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ مُجَادَلَةٌ تَشْغَلُنِي عَنِ الصَّلَاةِ فَصَلَّيْتُ وَأَنَا أَمْشِي نَحْوَهُ أُومِءُ بِرَأْسِي إِيمَاءً فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ قَالَ: مَنِ الرَّجُلُ قُلْتُ: رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ سَمِعَ بِكَ وَبِجَمْعِكَ لِهَذَا الرَّجُلِ فَجَاءَ لِذَلِكَ. قَالَ: أَجَلْ نَحْنُ فِي ذَلِكَ قَالَ: فَمَشَيْتُ مَعَهُ شَيْئًا حَتَّى إِذَا أَمْكَنَنِي حَمَلْتُ عَلَيْهِ بِالسَّيْفِ فَقَتَلْتُهُ، ثُمَّ خَرَجْتُ وَتَرَكْتُ ظَعَائِنَهُ مُكِبَّاتٍ عَلَيْهِ، فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أَفْلَحَ الْوَجْهُ)). قُلْتُ: قَدْ قَتَلْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: صَدَقْتَ. ثُمَّ قَامَ بِي رَسُولُ اللَّهِ فَدَخَلَ بِي بَيْتَهُ فَأَعْطَانِي عَصًا فَقَالَ: ((أَمْسِكْ هَذِهِ عِنْدَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُنَيْسٍ)). فَخَرَجْتُ بِهَا عَلَى النَّاسِ فَقَالُوا: مَا هَذِهِ الْعَصَا مَعَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُنَيْسٍ قُلْتُ: أَعْطَانِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَمَرَنِي أَنْ أُمْسِكَهَا عِنْدِي قَالُوا: أَفَلَا تَرْجِعُ

إِلَيْهِ فَتَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ أَعْطَيْتَنِي هَذِهِ الْعَصَا؟ قَالَ: ((آيَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ أَقَلَّ النَّاسِ الْمُتَخَصِّرُونَ يَوْمَئِذٍ)). قَالَ فَقَرَنَهَا عَبْدُ اللَّهِ بِسَيْفِهِ فَلَمْ يَزَلْ مَعَهُ حَتَّى إِذَا مَاتَ أُمِرَ بِهَا فَضُمَّتْ مَعَهُ فِي كَفَنِهِ فَدُفِنَا جَمِيعًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ. [حسن لغیرہ۔ أبو یعلیٰ ۹۰۵]

(۶۰۲۴) عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ نے بلایا اور فرمایا: مجھے خبر ملی ہے کہ ابن نبیح ہذلی لوگوں کو جمع کر رہا ہے تاکہ میرے ساتھ غزوہ کرے۔ وہ نخلہ یا عرنہ نامی جگہ پر ہے، جا کر اس کو قتل کر دو۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کی صفت بیان کر دیں تاکہ میں اس کو پہچان لوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری نشانی یہ ہے کہ جب تو اس کو دیکھے گا تو اس کے لیے کپکپی پائے گا۔ چناں چہ میں تلوار کپڑے میں لپیٹ کر چل پڑا اور مختصر سفر کے بعد وہاں پہنچ گیا۔ یہاں تک کہ عصر کا وقت ہو گیا۔ جب میں نے اس کو دیکھا تو وہ وصف پایا جو نبی ﷺ نے میرے لیے بیان کیا تھا۔ میں اس کی طرف متوجہ ہوا تو مجھے ڈر لاحق ہوا کہ میرے اور اس کے درمیان لڑائی ہوگی، جو مجھے نماز سے مصروف کر دے گی۔ میں اشارے سے نماز پڑھ رہا تھا اور اس کی طرف بھی جا رہا تھا۔ جب میں اس تک پہنچا تو اس نے کہا: کون ہو؟ میں نے کہا: عرب کا ایک شخص ہوں آپ کے بارے میں سنا ہے کہ آپ اس آدمی (یعنی نبی ﷺ) کے لیے جمع ہو رہے ہیں، میں اسی غرض سے آیا ہوں۔ وہ کہنے لگا: ہاں۔ میں تھوڑی دیر اس کے ساتھ چلتا رہا موقع پا کر تلوار سے اس پر حملہ کر دیا اور اس کو قتل کر دیا۔ پھر میں نکلا تو اس کی عورت اس پر جھکی ہوئی تھیں۔ جب میں نبی ﷺ کے پاس واپس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: فلاح پائی چہرے نے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اسے قتل کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے سچ کہا۔ پھر نبی ﷺ میرے ساتھ کھڑے ہوئے اور اپنے گھر داخل کیا اور مجھے ایک لاٹھی عنایت فرمائی اور فرمایا: اے عبداللہ بن انیس! اس کو اپنے پاس رکھنا۔ میں نے لوگوں کو بتایا کہ یہ لاٹھی مجھے نبی ﷺ نے عطا کی اور فرمایا: اس کو اپنے پاس رکھنا۔ انہوں نے کہا: نبی ﷺ کے پاس واپس جاؤ اور اس کے بارے میں سوال کرو۔ میں واپس گیا اور اس لاٹھی کے بارے میں نبی ﷺ سے پوچھا کہ آپ ﷺ نے مجھے یہ کیوں عطا کی؟ فرمایا: یہ میرے اور تیرے درمیان قیامت کے دن نشانی ہوگی؛ کیوں کہ اس دن لاٹھی تھامنے والے لوگ بہت کم ہوں گے۔ عبداللہ نے اس کو اپنی تلوار سے ملا لیا۔ وہ ہمیشہ ان کے پاس رہی جب وہ فوت ہوئے تو ان کے کفن کے ساتھ رکھ دی گئی اور ان کے ساتھ ہی دفن کر دی گئی۔

(۸) باب الْعَدُوُّ يَكُونُونَ وُجَاهَ الْقِبْلَةِ فِي صَحْرَاءٍ لاَ يُوَارِيهِمْ شَيْءٌ فِي قِلَّةٍ مِنْهُمْ وَكَثْرَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

صحراء میں دشمن جب قبلہ کی جانب ہوں اور ان کی قلت و کثرت مسلمانوں سے پوشیدہ نہ ہو

(۶۰۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ

بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ الدَّبَّاسُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِعُسْفَانَ وَعَلَى الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَصَلَّيْنَا الظُّهْرَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: لَقَدْ أَصَبْنَا غِرَّةً لَقَدْ أَصَبْنَا غَفْلَةً لَوْ كُنَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ وَهُمْ فِي الصَّلاَةِ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْقَصْرِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، وَالْمُشْرِكُونَ أَمَامَهُ فَصَفَّ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَفٌّ وَصَفَّ بَعْدَ ذَلِكَ الصَّفِّ صَفٌّ آخَرُ فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَقَامَ الآخَرُونَ يَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا صَلَّى هَؤُلاَءِ السَّجْدَتَيْنِ وَقَامُوا سَجَدَ الآخَرُونَ الَّذِينَ كَانُوا خَلْفَهُمْ، ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ إِلَى مَقَامِ الآخَرِينَ، وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الأَخِيرُ إِلَى مَقَامِ الصَّفِّ الأَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الآخَرُونَ يَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ سَجَدَ الآخَرُونَ، ثُمَّ جَلَسُوا جَمِيعًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ جَمِيعًا فَصَلاَّهَا بِعُسْفَانَ، وَصَلاَّهَا يَوْمَ بَنِي سُلَيْمٍ.

لَفْظُ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَحَدِيثُ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى بِمَعْنَاهُ وَفِيهِ مِنَ الزِّيَادَةِ فَأَخَذَ النَّاسُ السِّلاَحَ وَصَفُّوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَفَّيْنِ مُسْتَقْبِلِي الْقِبْلَةَ وَالْمُشْرِكُونَ مُسْتَقْبِلُوهُمْ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَبَّرُوا جَمِيعًا، ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَرَفَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ. وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ.

وَقَدْ رَوَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَرِيرٍ فَذَكَرَ فِيهِ سَمَاعَ مُجَاهِدٍ مِنْ أَبِي عَيَّاشٍ زَيْدِ بْنِ الصَّامِتِ الزُّرَقِيِّ. وَقَدْ رَوَاهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ تقدم ۶۰۱۷]

(۶۰۲۵) (الف) ابوعیاش زرقی فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ عسفان نامی جگہ پر تھے اور مشرکین کے سپہ سالار خالد بن ولید تھے۔ ہم نے ظہر کی نماز پڑھی تو مشرکین کہنے لگے: ہم سے غفلت ہوگئی اگر ہم ان پر حملہ کر دیتے جب وہ حالت نماز میں تھے تو ظہر وعصر کے درمیان قصر والی آیت نازل ہوگئی۔ جب عصر کا وقت ہوا تو رسول اللہ ﷺ قبلہ کی طرف رخ کر کے کھڑے ہوئے اور مشرکین آپ ﷺ کے سامنے تھے۔ آپ ﷺ کے پیچھے دو صفیں بنیں۔ نبی ﷺ نے رکوع کیا تو ان سب نے رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا اور اس صف نے بھی سجدہ کیا، جو آپ ﷺ کے ساتھ ملی ہوئی تھی اور دوسری صف کھڑی پہرہ دے رہی تھی۔ جب پہلی صف والوں نے دو سجدے کر لیے اور کھڑے ہو گئے تو دوسری صف والوں نے سجدہ کیا جو آپ ﷺ سے پیچھے تھے۔ پھر پہلی صف پیچھے ہٹی دوسری صف کی جگہ اور دوسری صف آگے بڑھی پہلی صف کی جگہ، پھر

نبی ﷺ نے رکوع کیا تو ان سب نے بھی رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا اور ان لوگوں نے جو بھی آپ ﷺ کے قریب تھے، یعنی پہلی صف اور دوسرے کھڑے پہرہ دیتے رہے۔ جب نبی ﷺ اور وہ صف جو آپ ﷺ کے ساتھ ملی ہوتی تھی بیٹھ گئے تو دوسروں نے سجدہ کیا، پھر سب بیٹھ گئے۔ پھر نبی ﷺ نے ان سب کے ساتھ سلام پھیرا۔ آپ ﷺ نے ایک مرتبہ عسفان اور دوسری مرتبہ بنوسلیم میں یہ نماز پڑھائی۔

(ب) یحییٰ بن یحییٰ کی حدیث میں کچھ الفاظ زائد ہیں کہ لوگوں نے اسلحہ پکڑا اور قبلہ کی طرف رخ کر کے نبی ﷺ کے پیچھے صفیں بنائیں اور مشرکین بھی ان کے سامنے تھے۔ نبی ﷺ نے تکبیر کہی، ان سب نے بھی تکبیر کہی۔ آپ ﷺ نے رکوع کیا تو سب نے رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا تو سب نے سر اٹھائے۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا اور اس صف نے بھی سجدہ کیا جو آپ ﷺ کے قریب تھی۔

(۶۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: شَهِدْتُ صَلَاةَ الْخَوْفِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَصَفَفْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَفَّيْنِ ، وَكَانَ الْعَدُوُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَكَبَّرْنَا جَمِيعًا ، ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا ، ثُمَّ رَفَعَ وَرَفَعْنَا جَمِيعًا ، ثُمَّ انْحَدَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِالسُّجُودِ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِي نَحْرِ الْعَدُوِّ ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ -ﷺ- السُّجُودَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامُوا انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُودِ ، فَلَمَّا قَضَوْا سُجُودَهُمْ وَقَامُوا تَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ وَتَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ ، ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا ، ثُمَّ رَفَعَ وَرَفَعْنَا جَمِيعًا ، ثُمَّ انْحَدَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِالسُّجُودِ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ الْمُقَدَّمُ الَّذِي كَانَ مُؤَخَّرًا فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى ، فَلَمَّا قَضَى السُّجُودَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُودِ فَسَجَدُوا قَالَ جَابِرٌ: كَمَا يَصْنَعُ حَرَسُكُمْ هَؤُلَاءِ بِأُمَرَائِهِمْ. [مسلم ۸۴۰]

(۶۰۲۶) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز خوف میں میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا اور ہم نے نبی ﷺ کے پیچھے دو صفیں بنائیں۔ دشمن ہمارے اور قبلہ کے درمیان تھا۔ نبی ﷺ نے تکبیر کہی تو ہم نے بھی تکبیر کہی۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا۔ ہم نے بھی رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا تو ہم نے بھی اٹھایا۔ پھر نبی ﷺ سجدہ میں چلے گئے اور وہ صف جو آپ ﷺ کے ساتھ تھی' دوسری صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی۔ جب نبی ﷺ اور پہلی صف نے سجدے پورے کر لیے اور کھڑے ہو گئے تو دوسری صف نے سجدہ کیا۔ جب انہوں نے اپنے سجدے پورے کر لیے اور کھڑے ہوئے تو پچھلی صف آگے بڑھی اور پہلی صف پیچھے آ گئی۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا تو ہم نے بھی رکوع کیا۔ آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا تو ہم نے بھی اٹھایا۔ پھر نبی ﷺ سجدے میں چلے گئے اور پہلی صف بھی سجدہ میں چلی گئی۔ جو پہلی رکعت میں پیچھے تھی۔ جب آپ ﷺ نے سجدہ پورا کیا اور

پہلی صف نے بھی تو پھر دوسری صف سجدہ میں چلی گئی۔ انہوں نے سجدے پورے کیے۔
جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جیسے تمہارے محافظ امیروں کے ساتھ کرتے ہیں۔

(۶۰۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ أَخْبَرَنَا جَدِّى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِى ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَلَاةَ الْخَوْفِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ فِى آخِرِهِ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا جَمِيعًا قَالَ جَابِرٌ: كَمَا يَفْعَلُ حَرَسُكُمْ هَذَا بِأُمَرَائِهِمْ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِى سُلَيْمَانَ.

[صحيح۔ انظر ما قبله]

(۶۰۲۷) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی کے ساتھ نماز خوف ادا کی۔ اس حدیث کے آخر میں ہے کہ آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو ہم سب نے بھی سلام پھیرا۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے شاہی محافظ اپنے امرأ کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

(۶۰۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَوْمًا مِنْ جُهَيْنَةَ فَقَاتَلُوا قِتَالاً شَدِيدًا فَلَمَّا صَلَّيْنَا الظُّهْرَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ: لَوْ مِلْنَا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً لاقْتَطَعْنَاهُمْ فَأَخْبَرَ جِبْرِيلُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِذَلِكَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ وَقَالُوا: إِنَّهُ سَتَأْتِيهِمْ صَلَاةٌ هِىَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنَ الأَوْلَادِ يَعْنِى فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ صَفَّنَا صَفَّيْنِ وَالْمُشْرِكُونَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ قَالَ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَبَّرْنَا وَرَكَعَ وَرَكَعْنَا ، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الأَوَّلُ ، فَلَمَّا قَامُوا سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِى ، ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الأَوَّلُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الثَّانِى فَقَامُوا مَقَامَ الأَوَّلِ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَبَّرْنَا وَرَكَعَ وَرَكَعْنَا ، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الأَوَّلُ وَقَامَ الثَّانِى ، فَلَمَّا سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِى ثُمَّ جَلَسُوا جَمِيعًا سَلَّمَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: ثُمَّ خَصَّ جَابِرٌ أَنْ قَالَ: كَمَا يُصَلِّى أُمَرَاؤُكُمْ هَؤُلَاءِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَاسْتَشْهَدَ الْبُخَارِىُّ بِرِوَايَةِ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِىِّ عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فِى ذَلِكَ. [صحيح۔ انظر ما سبوح]

(۶۰۲۸) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے جہینہ سے غزوہ کیا اور لڑائی انتہائی سخت تھی۔ جب ہم نے ظہر کی نماز ادا کی تو مشرکین کہنے لگے: اگر ہم یک بارگی ان پر حملہ کریں اور ان کو کاٹ ڈالیں تو اس کی خبر جبرئیل علیہ السلام نے نبی کو دی۔ نبی ﷺ نے اس بات کا تذکرہ ہمارے ساتھ کیا کہ وہ کہتے ہیں کہ عنقریب ایک نماز آئے گی جو ان کو ان کی اولادوں سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ جب

نماز کا وقت ہوا تو ہم نے دو صفیں بنائیں اور مشرکین ہمارے اور قبلہ کے درمیان تھے۔ نبی ﷺ نے تکبیر کہی تو ہم نے بھی تکبیر کہی، آپ ﷺ نے رکوع کیا تو ہم نے بھی رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا تو آپ ﷺ کے ساتھ پہلی صف نے بھی سجدہ کیا۔ جب وہ کھڑے ہوئے تو دوسری صف نے سجدہ کیا اور پہلی صف پیچھے آگئی اور دوسری صف آگے بڑھی۔ وہ پہلی کی جگہ پر کھڑے ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے تکبیر کہی تو ہم نے بھی تکبیر کہی اور آپ ﷺ نے رکوع کیا تو ہم نے بھی رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا تو آپ ﷺ کے ساتھ پہلی صف نے بھی سجدہ کیا اور دوسری صف کھڑی رہی، پھر دوسری صف نے سجدہ کیا۔ پھر وہ سارے بیٹھے رہے تو نبی ﷺ نے ان سب کے ساتھ سلام پھیرا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جیسے تمہارے امراء نماز ادا کرتے ہیں۔

(۶۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ الْوَلِيدِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: قَامَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَكَبَّرَ وَكَبَّرُوا ، ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعَ مَعَهُ نَاسٌ مِنْهُمْ، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدُوا، ثُمَّ قَامَ إِلَى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَتَأَخَّرَ الَّذِينَ سَجَدُوا مَعَهُ وَحَرَسُوا إِخْوَانَهُمْ وَأَتَتِ الطَّائِفَةُ الأُخْرَى فَرَكَعُوا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَسَجَدُوا وَالنَّاسُ كُلُّهُمْ فِي صَلاَةٍ يُكَبِّرُونَ وَلَكِنْ يَحْرُسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا. [صحیح۔ بخاری ۹۰۲]

(۶۰۲۹) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کھڑے ہوئے تو لوگ بھی آپ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوئے۔ پھر آپ ﷺ نے تکبیر کہی تو لوگوں نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ تکبیر کہی۔ آپ ﷺ نے رکوع کیا تو لوگوں نے آپ ﷺ کے ساتھ رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا تو لوگوں نے بھی سجدہ کیا۔ پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے۔ پھر وہ پیچھے ہٹے جنہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا تھا اور انہوں نے اپنے بھائیوں کا پہرہ دیا۔ پھر دوسرے گروہ نے نبی ﷺ کے ساتھ رکوع وسجود کیے۔ سارے لوگ نماز میں تھے، وہ تکبیر کہہ رہے تھے اور وہ ایک دوسرے کا پہرہ دے رہے تھے۔

(۶۰۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهَذَا مَا رُوِّينَا عَنْ غَيْرِهِ فِي هَذَا الْبَابِ وَيُحْتَمَلُ غَيْرُهُ. وَقَدْ رَوَاهُ النُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُبَيَّنًا.

(۶۰۳۰) ایضاً۔

(۶۰۳۱) أَخْبَرَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَخِي حَزْمٍ الْقُطَعِيُّ وَالْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْبَاهِلِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِصَلاَةِ الْخَوْفِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقُمْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ فَكَبَّرَ وَرَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا الصَّفَّانِ كِلاَهُمَا، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَثَبَتَ الآخَرُونَ قِيَامًا يَحْرُسُونَ إِخْوَانَهُمْ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ سُجُودِهِ وَقَامَ خَرَّ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ سُجُودًا فَسَجَدُوا سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ قَامُوا فَتَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ الَّذِي يَلِيهِ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فَرَكَعَ وَرَكَعُوا جَمِيعًا وَسَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَثَبَتَ الآخَرُونَ قِيَامًا يَحْرُسُونَ إِخْوَانَهُمْ ، فَلَمَّا قَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَرَّ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ سُجُودًا فَسَجَدُوا ، ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ -ﷺ-. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

[صحیح لغیرہ۔ الدار قطنی ۲/۵۸]

(۶۰۳۱) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو نماز خوف کا حکم دیا گیا تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے، ہم نے بھی آپ ﷺ کے پیچھے دو صفیں بنالیں۔ آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور ہم سب نے یعنی دونوں صفوں نے اکٹھے رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے سر اٹھایا اور سجدہ کیا اور آپ ﷺ کے ساتھ پہلی صف نے بھی سجدہ کیا اور دوسری صف کھڑی رہی، وہ اپنے بھائیوں کا پہرہ دے رہے تھے۔ جب آپ ﷺ اپنے سجدہ سے فارغ ہو کر کھڑے ہو گئے تو پھر پچھلی صف والوں نے سجدے کیے۔ پھر وہ کھڑے ہو گئے۔ پھر پہلی صف پیچھے ہٹ گئی اور دوسری صف آگے آ گئی۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا تو آپ ﷺ کے ساتھ سب نے رکوع کیا اور رسول اللہ ﷺ نے سجدہ کیا تو آپ ﷺ کے ساتھ پہلی صف والوں نے بھی سجدہ کیا۔ دوسری صف والے کھڑے رہے، وہ اپنے بھائیوں کا پہرہ دے رہے تھے۔ پھر رسول اللہ ﷺ بیٹھے رہے، پھر دوسری صف والوں نے سجدہ کیا۔ پھر نبی ﷺ نے سلام پھیرا۔

(۶۰۳۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا كَانَتْ صَلاَةُ الْخَوْفِ إِلاَّ كَصَلاَةِ أَحْرَاسِكُمْ هَؤُلاَءِ الْيَوْمَ خَلْفَ أَئِمَّتِكُمْ إِلاَّ أَنَّهَا كَانَتْ أُظُنُّهُ قَالَ عُقَبًا قَامَتْ طَائِفَةٌ وَهُمْ جَمِيعٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَسَجَدَتْ مَعَهُ طَائِفَةٌ ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَسَجَدَ الَّذِينَ كَانُوا قِيَامًا لأَنْفُسِهِمْ ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَامُوا مَعَهُ جَمِيعًا ، ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعُوا مَعَهُ جَمِيعًا ، ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدُوا مَعَهُ الَّذِينَ كَانُوا قِيَامًا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَقَامَ الآخَرُونَ الَّذِينَ كَانُوا سَجَدُوا مَعَهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ ، فَلَمَّا جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالَّذِينَ سَجَدُوا مَعَهُ فِي آخِرِ صَلاَتِهِمْ سَجَدَ الَّذِينَ كَانُوا قِيَامًا لأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ جَلَسُوا فَجَمَعَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالسَّلاَمِ. [صحیح لغیرہ۔ احمد ۱/۲۶۵]

(۶۰۳۲) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز خوف ایسے ہی تھی، جیسے آج کل تمہارے محافظوں کی نماز ہے، اپنے اماموں کے پیچھے۔ ایک گروہ نبی ﷺ کے ساتھ کھڑا ہوتا اور وہ سب نبی ﷺ کے ساتھ سجدہ کرتے ہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوتے ہیں تو وہ گروہ جو کھڑا تھا خود سجدے کرتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ قیام فرماتے تو وہ سارے آپ ﷺ کے ساتھ قیام کرتے پھر آپ ﷺ رکوع فرماتے تو وہ بھی سارے آپ ﷺ کے ساتھ رکوع کرتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ سجدہ فرماتے تو آپ ﷺ کے ساتھ وہ لوگ سجدہ کرتے جو پہلی مرتبہ کھڑے رہے اور وہ لوگ کھڑے رہے جنہوں نے پہلی مرتبہ آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا تھا۔ پھر جب رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے اور وہ لوگ جنہوں نے آخری نماز میں آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا تھا۔ انہوں نے سجدہ کیا، جو کھڑے رہے۔ پھر وہ بیٹھے رہے تو نبی ﷺ نے سلام میں دونوں گروہوں کو جمع فرمایا۔

(۹) باب الإِمَامِ يُصَلِّى بِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ وَيُسَلِّمُ

امام ہر گروہ کو دو رکعت پڑھانے کے بعد سلام پھیرے

(۶۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى إِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا شَجَرَةً ظَلِيلَةً تَرَكْنَاهَا لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَسَيْفُ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- مُعَلَّقٌ بِشَجَرَةٍ فَأَخَذَ سَيْفَ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- فَاخْتَرَطَهُ فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: تَخَافُنِي قَالَ: ((لاَ)). قَالَ: فَمَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي؟ قَالَ: ((اللَّهُ يَمْنَعُنِي مِنْكَ)). قَالَ فَتَهَدَّدَهُ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: فَغَمَدَ السَّيْفَ وَعَلَّقَهُ قَالَ: فَنُودِيَ بِالصَّلاَةِ قَالَ فَصَلَّى بِطَائِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ تَأَخَّرُوا فَصَلَّى بِالطَّائِفَةِ الأُخْرَى رَكْعَتَيْنِ قَالَ: فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ وَلِلْقَوْمِ رَكْعَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَفَّانَ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلاَّمٍ عَنْ يَحْيَى.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ قَيْسٍ الْيَشْكُرِيُّ عَنْ جَابِرٍ وَقَالَ: حَارَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُحَارِبَ خَصَفَةَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْهُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ وَأَتَمَّ مِنْهُ وَرُوِيَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ. [صحيح۔ مسلم ۸۴۳]

(۶۰۳۳) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ذات الرقاع میں آئے۔ جب ہم کسی سایہ دار درخت کے پاس آتے تو اس کو نبی ﷺ کے لیے چھوڑ دیتے۔ مشرکین کا ایک آدمی آیا اور آپ ﷺ کی تلوار درخت سے لٹکی ہوئی تھی تو اس نے نبی ﷺ کی تلوار پکڑ کر سونتی اور رسول اللہ ﷺ سے کہنے لگا: آپ مجھ سے ڈرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ اس

نے کہا: تجھے مجھ سے کون بچائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ!! مجھے تجھ سے بچائے گا۔ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے اسے ڈرایا۔ تلوار اس نے نیام میں ڈال لی اور درخت پر لٹکا دی۔ نماز کے لیے اذان دی گئی تو آپ ﷺ نے ایک گروہ کو دو رکعات پڑھائیں۔ پھر وہ پیچھے ہٹ گئے تو نبی ﷺ نے دوسرے گروہ کو دو رکعت پڑھائیں۔ نبی ﷺ کے لیے چار رکعات ہو گئیں اور لوگوں کی دو دو رکعات تھیں۔

(۶۰۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ :هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: حَدَّثَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فَصَلَّتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ وُجُوهُهُمْ قِبَلَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَامُوا وَجَاءَ الآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ وَسَلَّمَ وَقِيلَ فِيهِ عَنْ يُونُسَ بِبَطْنِ نَخْلٍ. [صحیح انظر ما قبلہ]

(۶۰۳۴) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو نماز پڑھائی تو ایک گروہ نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے تھا۔ آپ ﷺ نے ان کو دو رکعت نماز پڑھائی۔ پھر وہ دشمن کے سامنے کھڑے ہو گئے۔ دوسرے آئے تو آپ ﷺ نے ان کو دو رکعات نماز پڑھائی اور سلام پھیرا۔

(۶۰۳٥) وَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى بِأَصْحَابِهِ بِطَائِفَةٍ مِنْهُمْ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ صَلَّى بِالآخَرِينَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ هَكَذَا رَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ وَخَالَفَهُمَا أَشْعَثُ فَرَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَوَافَقَهُ عَلَى ذَلِكَ أَبُو حُرَّةَ الرَّقَاشِيُّ. [صحیح]

(۶۰۳۵) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو دو رکعت نماز پڑھائی، پھر سلام پھیرا، پھر دوسرے گروہ کو آپ نے دو رکعت نماز پڑھائی، پھر اس طرح سلام پھیرا۔

(۶۰۳٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنِ الأَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى بِبَعْضِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ فَتَأَخَّرُوا ، وَجَاءَ الآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَلِلْمُسْلِمِينَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فِي صَلاَةِ الْخَوْفِ. [صحیح۔ ابو داؤد ۱۲٤۸]

(۶۰۳٦) ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے بعض ساتھیوں کو دو رکعت نماز پڑھائی، پھر سلام پھیرا۔ پھر وہ پیچھے ہٹ گئے تو دوسرے آگے بڑھے۔ نبی ﷺ نے ان کو بھی دو رکعت پڑھائی اور سلام پھیرا۔ اس طرح نبی ﷺ کی نماز چار

رکعات تھی اور لوگوں کی نماز دو دو رکعات، یعنی نماز خوف۔

(۶۰۳۷) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ الأَشْعَثِ وَقَالَ فِي الظُّهْرِ وَزَادَ قَالَ وَبِذَلِكَ كَانَ يُفْتِي الْحَسَنُ وَكَذَلِكَ فِي الْمَغْرِبِ يَكُونُ لِلإِمَامِ سِتُّ رَكَعَاتٍ وَلِلْقَوْمِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا. أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَشْعَثُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ وَاللَّفْظُ مُخْتَلِفٌ وَذَكَرَ هَذِهِ الزِّيَادَةَ وَقَوْلُهُ وَكَذَلِكَ فِي الْمَغْرِبِ وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي مَوْصُولاً بِالْحَدِيثِ وَكَأَنَّهُ مِنْ قَوْلِ الأَشْعَثِ وَهُوَ فِي بَعْضِ النُّسَخِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَكَذَلِكَ فِي الْمَغْرِبِ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُ النَّاسِ عَنْ أَشْعَثَ فِي الْمَغْرِبِ مَرْفُوعًا وَلاَ أَظُنُّهُ إِلاَّ وَاهِمًا فِي ذَلِكَ. [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۱۲۴۸]

(۶۰۳۷) معاذ بن معاذ اشعث سے ظہر کے متعلق نقل فرماتے ہیں اور حضرت حسن مغرب کے بارے میں فتویٰ دیتے تھے کہ امام کی چھ رکعات ہوں گی اور مقتدیوں کی تین تین رکعات۔

(۶۰۳۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ الأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَلِيفَةَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحُمْرَانِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى بِالْقَوْمِ فِي الْخَوْفِ صَلاَةَ الْمَغْرِبِ ثَلاَثَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَجَاءَ الآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ ثَلاَثَ رَكَعَاتٍ. [منکر]

(۶۰۳۸) ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے لوگوں کو مغرب کی نماز خوف تین رکعات پڑھائی۔ پھر وہ چلے گئے تو دوسرا گروہ آیا۔ آپ ﷺ نے ان کو بھی تین رکعت نماز پڑھائی۔

(۱۰) باب مَنْ قَالَ يُصَلِّي بِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكْعَةً ثُمَّ يَقْضُونَ الرَّكْعَةَ الأُخْرَى بَعْدَ سَلاَمِ الإِمَامِ

ہر گروہ ایک رکعت پڑھے اور دوسری رکعت امام کے سلام کے بعد پوری کر لے

(۶۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- غَزْوَةً قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ فَصَافَفْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى لَنَا فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مِنَّا مَعَهُ وَأَقْبَلَتْ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَنْ مَعَهُ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفُوا فَكَانُوا مَكَانَ الطَّائِفَةِ الَّتِي لَمْ تُصَلِّ، وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي لَمْ تُصَلِّ فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَرَكَعَ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ بخاری ۹۰۰]

(۶۰۳۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ مل کر نجد کی جانب غزوہ کیا۔ ہم نے دشمن کو پالیا اور صفیں بنالیں تو نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور ہمیں نماز پڑھائی۔ ایک گروہ نبی ﷺ نے ساتھ کھڑا ہوا اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے۔ رسول اللہ ﷺ نے رکوع کیا جو آپ ﷺ کے ساتھ تھے ان کو ایک رکعت پڑھائی اور دو سجدے کیے۔ پھر وہ پھرے اور ان کی جگہ چلے گئے جنہوں نے نماز نہیں پڑھی تھی اور وہ گروہ آ گیا جنہوں نے نماز نہیں پڑھی تھی۔ پھر آپ ﷺ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا تو ہر آدمی کھڑا ہوا، اس نے ایک رکوع اور دو سجدے خود کیے۔

(۶۰۴۰) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْعَلاَّفُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى صَلاَةَ الْخَوْفِ بِإِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً وَالطَّائِفَةُ الأُخْرَى مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَقَامُوا فِي مُقَامِ أُولَئِكَ ، وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً أُخْرَى ، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ قَامَ هَؤُلاَءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ وَقَامَ هَؤُلاَءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح انظر ما قبلہ]

(۶۰۴۰) سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو گروہوں میں سے ایک کو دو رکعات نماز پڑھائی اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے تھا۔ پھر وہ چلے گئے اور ان کی جگہ کھڑے ہوگئے۔ پھر دوسرا گروہ آیا تو آپ ﷺ نے ان کو ایک رکعت نماز پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا۔ پھر یہ لوگ کھڑے ہوئے، انہوں نے اپنی رکعت مکمل کی اور دوسروں نے اپنی رکعت مکمل کی۔

(۶۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ- صَلاَةَ الْخَوْفِ فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ مِنْهُمْ فِيمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ، ثُمَّ ذَهَبَ هَؤُلاَءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلاَءِ ، وَجَاءَ هَؤُلاَءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلاَءِ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ قَضَتِ الطَّائِفَتَانِ رَكْعَةً رَكْعَةً. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۶۰۴۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نمازِ خوف پڑھائی تو ایک گروہ آپ ﷺ کے ساتھ کھڑا رہا اور

دوسرا گروہ دشمن کے سامنے۔ آپ ﷺ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی۔ پھر یہ لوگ ان کی جگہ چلے گئے اور وہ ان کی جگہ آ گئے۔ پھر آپ ﷺ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا۔ پھر دونوں گرہوں نے اپنی اپنی ایک ایک رکعت مکمل کی۔

(۶۰۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ.

(۶۰۴۲) ایضاً۔

(۶۰۴۳) عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَزَادَ فِيهِ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَإِذَا كَانَ خَوْفٌ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ يُصَلِّي رَاكِبًا أَوْ قَائِمًا يُومِءُ إِيمَاءً.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَبِزِيَادَتِهِ. [صحيح۔ ابن ابی شیبہ ۸۲۸٤]

(۶۰۴۳) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اکثر نماز خوف یا تو سوار ہو کر پڑھتے یا کھڑے ہو کر اشاروں سے پڑھ لیتے تھے۔

(۱۱) بَابُ مَنْ قَالَ فِي هَذَا كَبَّرَ بِالطَّائِفَتَيْنِ جَمِيعًا ثُمَّ قَضَى كُلُّ طَائِفَةٍ رَكْعَتَهَا الْبَاقِيَةَ مُنَاوَبَةً

تکبیر دونوں گروہ اکٹھی کہیں پھر ہر گروہ اپنی باری پر رکعت مکمل کرے

(۶۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَفَفْنَا صَفَّيْنِ صَفٌّ خَلْفَهُ وَصَفٌّ مُوَاجِهُ الْعَدُوِّ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالصَّفَّيْنِ خَلْفَهُ فَصَلَّى بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفُوا إِلَى مَقَامِ إِخْوَانِهِمْ، وَأَقْبَلَ الآخَرُونَ يَتَخَلَّلُونَهُمْ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَصَلَّوُا الَّذِينَ خَلْفَهُ لأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفُوا إِلَى مَصَافِّهِمْ وَأَقْبَلَ الآخَرُونَ فَصَلَّوْا لأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ قَالَ خُصَيْفٌ: وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ الْعَدُوِّ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ خُصَيْفٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ صَفٌّ خَلْفَهُ وَصَفٌّ مُوَازِي الْعَدُوِّ وَكُلٌّ فِي صَلَاةٍ.

وَرَوَاهُ شَرِيكٌ عَنْ خُصَيْفٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَكَبَّرَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- فَكَبَّرَ الصَّفَّانِ جَمِيعًا. وَهَذَا الْحَدِيثُ مُرْسَلٌ. أَبُو عُبَيْدَةَ لَمْ يُدْرِكْ أَبَاهُ وَخُصَيْفٌ الْجَزَرِيُّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعيف۔ ابو داؤد ۱۲٤٤]

(۶۰۴۴) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز خوف پڑھائی تو ہم نے دو صفیں بنائیں۔ ایک صف

آپ ﷺ کے پیچھے اور دوسری صف دشمن کے سامنے۔ رسول اللہ ﷺ نے دونوں صفوں کے ساتھ تکبیر کہی۔ جو آپ ﷺ کے پیچھے تھیں، پھر آپ ﷺ نے اس صف کو جو آپ ﷺ کے پیچھے تھی ایک رکوع اور دو سجدے کروائے۔ پھر یہ اپنے دوسرے بھائیوں کی جگہ چلے گئے، دوسرے آئے اور آپ ﷺ کے ساتھ مل گئے تو آپ ﷺ نے ان کو ایک رکوع اور دو سجدے کروائے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا اور وہ لوگ جو آپ ﷺ کے پیچھے تھے، انہوں نے ایک رکعت نماز پڑھی۔ پھر وہ اپنی صف میں چلے گئے۔ پھر دوسرے آئے انہوں نے ایک رکعت پڑھی۔ خصیف فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دشمن اور قبلہ کے سامنے تھے۔ ثوری خصیف سے نقل فرماتے ہیں: ایک صف آپ ﷺ کے پیچھے اور دوسری صف دشمن کے سامنے تھی اور تمام لوگ نماز میں ہی ہوتے تھے۔ شریک خصیف سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے تکبیر کہی تو دونوں صفوں نے آپ ﷺ کے ساتھ تکبیر کہی۔

(٦٠٤٥) قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ: وَصَلَّى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ هَكَذَا إِلاَّ أَنَّ الطَّائِفَةَ الَّتِي صَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ مَضَوْا إِلَى مَقَامِ أَصْحَابِهِمْ ، وَجَاءَ هَؤُلاَءِ فَصَلَّوْا لأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً ، ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ فَصَلَّوْا لأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُمْ غَزَوْا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ كَابُلَ فَصَلَّى بِنَا صَلاَةَ الْخَوْفِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف۔ تقدم ٦٠٠٧]

(۶۰۴۵) ابو داؤد سجستانی فرماتے ہیں کہ عبد الرحمن بن سمرہ فرماتے ہیں کہ وہ گروہ جس نے آپ ﷺ کے ساتھ ایک رکعت پڑھی۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد وہ اپنے ساتھیوں کی جگہ پر چلے گئے، پھر آئے اور ایک رکعت خود پڑھی، پھر ان کی جگہ لوٹ گئے جنہوں نے خود ایک رکعت پڑھ لی تھی۔

(۱۲) باب مَنْ قَالَ صَلَّى بِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكْعَةً وَلَمْ يَقْضُوا

ہر گروہ نے ایک رکعت پڑھی اور دوسری کو پورا نہیں کیا

(٦٠٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ أَخْبَرَنِي الأَشْعَثُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمٍ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ الْحَنْظَلِيِّ قَالَ: كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ بِطَبَرِسْتَانَ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ: أَيُّكُمْ شَهِدَ صَلاَةَ الْخَوْفِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: أَنَا فَقَامَ صَفٌّ خَلْفَهُ وَصَفٌّ مُوَازِي الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ، ثُمَّ ذَهَبَ هَؤُلاَءِ إِلَى مَصَافِّهِمْ ، وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ.

وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: فَقَامَ حُذَيْفَةُ وَصَفَّ النَّاسُ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ صَفًّا خَلْفَهُ وَصَفًّا مُوَازِيَ الْعَدُوِّ وَصَلَّى بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَةً، ثُمَّ انْصَرَفَ هَؤُلاَءِ إِلَى مَكَانِ هَؤُلاَءِ، وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى

بِهِمْ رَكْعَةً وَلَمْ يَقْضُوا. [صحيح. ابو داؤد ١٢٤٦]

(۶۰۴۶) ثعلبہ بن زہدم حنظلی فرماتے ہیں کہ ہم حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ طبرستان میں تھے تو سعید بن عاص نے فرمایا: تم میں سے نمازِ خوف میں نبی ﷺ کے ساتھ کون تھا؟ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں، آپ ﷺ کے پیچھے ایک صف کھڑی ہوتی اور ایک صف دشمن کے مقابلہ میں تو آپ ﷺ ان کو ایک رکعت پڑھاتے۔ پھر وہ ان کی صف میں چلے جاتے۔ پھر وہ آتے تو نبی ﷺ ان کو ایک رکعت پڑھا دیتے، پھر ان کے ساتھ سلام پھیرتے۔

(٦٠٤٧) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. كَذَا رَوَاهُ ثَعْلَبَةُ بْنُ زَهْدَمٍ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ عَنْهُ. وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدٍ السَّلُولِيِّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبَرِسْتَانَ فَقَالَ لَهُمْ سَعِيدٌ: أَيُّكُمْ شَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الْخَوْفِ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: أَنَا فَذَكَرَ صَلاَةً مِثْلَ صَلاَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِعُسْفَانَ فَقَوْلُ الرَّاوِي فِي رِوَايَةِ ثَعْلَبَةَ صَفٌّ مُوَازِي الْعَدُوِّ يُرِيدُ بِهِ حَالَ السُّجُودِ وَقَوْلُهُ ثُمَّ انْصَرَفَ هَؤُلاَءِ إِلَى مَكَانِ هَؤُلاَءِ وَجَاءَ أُولَئِكَ يُرِيدُ بِهِ تَقَدُّمَ الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ وَتَأَخُّرَ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الرَّكْعَةِ الأُولَى وَفِي ذَلِكَ قَضَاءُ الرَّكْعَتَيْنِ مَعَ الإِمَامِ فَلاَ يَحْتَاجُونَ إِلَى قَضَاءِ شَيْءٍ بَعْدَهُ وَذَلِكَ بَيِّنٌ فِي رِوَايَةِ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدٍ عَنْ حُذَيْفَةَ وَتِلْكَ الْقِصَّةُ وَهَذِهِ وَاحِدَةٌ فَوَجَبَ حَمْلُ إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَلَى الأُخْرَى مَعَ مَا فِيهِ مِنَ الاِتِّفَاقِ لِسَائِرِ الرِّوَايَاتِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح. انظر ما قبله]

(۶۰۴۷) سلیم بن عبد سلولی فرماتے ہیں کہ میں سعید بن عاص کے ساتھ طبرستان میں تھا تو سعید کہنے لگے: کون ہے جو نبی ﷺ کے ساتھ نمازِ خوف میں حاضر تھا؟ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں حاضر تھا۔ انہوں نے نبی ﷺ کی نماز کا تذکرہ کیا جو عسفان میں پڑھی گئی۔ راوی ثعلبہ کی روایت میں فرماتے ہیں کہ دشمن کے مقابل صف سجدہ کی حالت میں مراد لیتے ہیں اور ان کی یہ بات کہ وہ ان کی جگہ پر چلے گئے تو اس سے مراد یہ ہے کہ آگے والی صف پیچھے آ گئی اور پچھلی صف آگے چلی گئی پہلی رکعت سے فارغ ہونے کے بعد۔ اس طرح دونوں رکعات امام کے ساتھ ہو گئیں، دوسری رکعت کو پورا کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

(٦٠٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي جَهْمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الْخَوْفِ بِذِي قَرَدٍ. فَصَفَّ خَلْفَهُ صَفٌّ وَصَفٌّ مُوَازِي الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ ذَهَبَ هَؤُلاَءِ إِلَى مَصَافِّ أُولَئِكَ، وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّوْا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- رَكْعَةً، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ قَالَ سُفْيَانُ: فَكَانَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- رَكْعَتَيْنِ وَلِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكْعَةً.

[صحيح. النسائي ١٥٣٣]

(۶۰۴۸) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز خوف ذی قرد نامی جگہ میں پڑھائی۔ ایک صف آپ ﷺ کے پیچھے تھی اور دوسری صف دشمن کے مقابل۔ پھر آپ ﷺ نے ان کو ایک رکعت نماز پڑھائی۔ پھر یہ صف دوسری صف کی جگہ چلی جاتی ہے۔ وہ آئے تو انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ ایک رکعت نماز پڑھی۔ پھر نبی ﷺ نے ان کے ساتھ سلام پھیرا اور سفیان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی دو رکعات ہوگئیں اور ہر گروہ کی ایک رکعت۔

(۶۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ رُوِيَ حَدِيثٌ لاَ يُثْبِتُ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ مِثْلَهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى بِذِي قَرَدٍ بِطَائِفَةٍ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمُوا وَبِطَائِفَةٍ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمُوا فَكَانَتْ لِلإِمَامِ رَكْعَتَيْنِ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ رَكْعَةً قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَإِنَّمَا تَرَكْنَاهُ لأَنَّ جَمِيعَ الأَحَادِيثِ فِي صَلاَةِ الْخَوْفِ مُجْتَمِعَةٌ عَلَى أَنَّ عَلَى الْمَأْمُومِينَ مِنْ عَدَدِ الصَّلاَةِ مَا عَلَى الإِمَامِ ، وَكَذَلِكَ أَصْلُ الْفَرْضِ فِي الصَّلاَةِ عَلَى النَّاسِ وَاحِدٌ فِي الْعَدَدِ وَلأَنَّهُ لاَ يَثْبُتُ عِنْدَنَا مِثْلُهُ لِشَيْءٍ فِي بَعْضِ إِسْنَادِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا حَدِيثٌ لَمْ يُخَرِّجْهُ الْبُخَارِيُّ وَلاَ مُسْلِمٌ فِي كِتَابَيْهِمَا وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ يَتَفَرَّدُ بِذَلِكَ هَكَذَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مِثْلَ صَلاَتِهِ بِعُسْفَانَ فَإِنَّ قَوْلَهُ ثُمَّ ذَهَبَ هَؤُلاَءِ إِلَى مَصَافِّ أُولَئِكَ وَجَاءَ أُولَئِكَ أَرَادَ بِهِ فِي تَقَدُّمِ الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ وَتَأَخُّرِ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ.

وَقَدْ رَوَى الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا دَلَّ عَلَى ذَلِكَ مَعَ اخْتِلاَفٍ فِيهِ عَلَى الزُّهْرِيِّ وَقْتَ حِرَاسَةِ أَحَدِ الصَّفَّيْنِ.

وَرَوَاهُ عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ وَفِي ذَلِكَ دَلِيلٌ عَلَى صِحَّةِ هَذَا التَّأْوِيلِ. وَعَلَى مِثْلِ ذَلِكَ يُحْمَلُ أَيْضًا مَا. [صحيح]

(۶۰۴۹) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اہل علم کے ہاں یہ حدیث ثابت نہیں ہے کہ نبی ﷺ نے ذی قرد نامی جگہ پر ایک گروہ کو ایک رکعت پڑھائی، پھر انہوں نے سلام پھیرا۔ پھر دوسرے گروہ کو ایک رکعت۔ پھر انہوں سلام پھیرا۔ اس طرح امام کے لیے دو رکعات اور ہر گروہ کی ایک رکعت ہوئی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مقتدی پر اتنی ہی نماز خوف ہے جتنی امام پر، لیکن لوگوں پر اصل نماز جو خوف میں فرض ہے وہ ایک رکعت ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: ''ثُمَّ ذَهَبَ هَؤُلاَءِ إِلَى مَصَافِّ أُولَئِكَ وَجَاءَ أُولَئِكَ'' سے مراد یہ ہے کہ پہلی صف پیچھے آ جائے اور پچھلی صف آگے چلی جائے۔

(۶۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ: أَتَيْتُ فُلاَنَ بْنَ وَدِيعَةَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَلاَةِ الْخَوْفِ فَقَالَ: ائْتِ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَاسْأَلْهُ فَأَتَيْتُ زَيْدًا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الْخَوْفِ فَصَفَّ صَفًّا خَلْفَهُ وَصَفًّا مُوَازِىَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ، ثُمَّ ذَهَبَ هَؤُلاَءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلاَءِ ، وَجَاءَ هَؤُلاَءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلاَءِ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ. [صحيح لغيره۔ احمد ۵/۱۸۳]

(۶۰۵۰) قاسم بن حسان فرماتے ہیں کہ میں فلان بن ودیعہ کے پاس آیا تو میں نے ان سے نمازِ خوف کے بارے میں سوال کیا تو وہ فرمانے لگے: آپ ﷺ زید بن ثابت کے پاس جائیں اور ان سے سوال کریں۔ میں زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا۔ فرمانے لگے کہ نبی ﷺ نے نمازِ خوف پڑھائی تو ایک صف آپ ﷺ کے پیچھے تھی اور دوسری صف دشمن کے سامنے۔ آپ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی۔ پھر یہ دوسری صف کی جگہ پر چلے گئے اور وہ ان کی جگہ پر آ گئے۔ آپ ﷺ نے ان کو ایک رکعت نماز پڑھائی پھر سلام پھیرا۔

(۶۰۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْخَوْفَ فَأَمَرَ بِطَائِفَةٍ تَقُومُ فِي وَجْهِ الْعَدُوِّ وَقَامَ فَصَلَّى بِطَائِفَةٍ رَكْعَةً ، فَلَمَّا سَجَدَ انْطَلَقَ الَّذِينَ صَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَامُوا مُقَامَ أُولَئِكَ ، وَجَاءَ أُولَئِكَ فَقَامُوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ، فَلَمَّا سَجَدُوا جَلَسَ فَسَلَّمَ بِهِمْ ، فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَتَيْنِ وَلِلَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَةً ، فَلَمَّا سَلَّمَ بِالَّذِينَ خَلْفَهُ سَلَّمَ الآخَرُونَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا يَحْتَمِلُ مَا احْتَمَلَ حَدِيثُ حُذَيْفَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَزَيْدٍ

وَفِي قَوْلِهِ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَتَيْنِ وَلِلَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَةً يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ مِنْ جِهَةِ بَعْضِ الرُّوَاةِ قَبْلَ جَابِرٍ فَقَدْ رُوِّينَا عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ مَا دَلَّ عَلَى ذَلِكَ وَقَدْ قَالَ بَعْضُهُمْ فِي حَدِيثِ يَزِيدَ الْفَقِيرِ أَنَّهُمْ قَضَوْا رَكْعَةً أُخْرَى قَالَهُ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرٍ وَقَالَ فَصَفَفْنَا صَفَّيْنِ فَذَكَرَهُ بِلَفْظٍ مُحْتَمِلٍ لِلتَّأْوِيلِ الَّذِى ذَكَرْنَاهُ إِلاَّ أَنَّ الْمَسْعُودِيَّ قَدْ رَوَاهُ مَرَّةً بِالزِّيَادَةِ فَتُوِّى مِنْ جِهَةِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَمْنَعُ هَذَا التَّأْوِيلَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَذَلِكَ فِيمَا. [صحيح لغيره۔ النسائي ۱۵٤۵]

(۶۰۵۱) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی ﷺ کے ساتھ نمازِ خوف میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے ایک گروہ کو حکم دیا کہ وہ دشمن کے سامنے کھڑا ہو اور آپ ﷺ کھڑے ہوئے، ایک گروہ کو ایک رکعت پڑھا دی۔ پھر وہ جنہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تھی ان کی جگہ چلے گئے اور وہ نبی ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ آپ ﷺ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی۔ جب

انہوں نے سجدے کر لیے تو بیٹھ گئے، آپ ﷺ نے ان کے ساتھ سلام پھیرا۔ رسول اللہ ﷺ کی دو رکعات اور آپ ﷺ کے پیچھے والوں کی یک ایک رکعت ہوئی جب انہوں نے سلام پھیرا جو آپ ﷺ کے پیچھے تھے تو دوسروں نے بھی سلام پھیرا۔

نوٹ: آپ ﷺ کے دو رکعات اور پیچھے والوں کی ایک ایک رکعت یہ بھی بعض راویوں کی جانب سے ہے، حالاں کہ دوسری روایات میں ہے کہ انہوں نے اپنی اپنی رکعت بعد میں مکمل کی ہے۔

(٦٠٥٢) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ صُهَيْبٍ الْفَقِيرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ أَقَصْرٌ هُمَا؟ قَالَ جَابِرٌ: إِنَّ الرَّكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ لَيْسَتَا بِقَصْرٍ إِنَّمَا الْقَصْرُ رَكْعَةٌ عِنْدَ الْقِتَالِ ، ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُ: أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عِنْدَ الْقِتَالِ وَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَفَّتْ طَائِفَةٌ خَلْفَهُ وَقَامَتْ طَائِفَةٌ وُجُوهُهَا قِبَلَ وُجُوهِ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ إِنَّ الَّذِينَ صَلَّوْا خَلْفَهُ انْطَلَقُوا فَقَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ ، وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّوْا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَلَسَ فَسَلَّمَ وَسَلَّمَ الَّذِينَ خَلْفَهُ وَسَلَّمُوا أُولَئِكَ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَتَيْنِ وَلِلْقَوْمِ رَكْعَةً رَكْعَةً ، ثُمَّ قَرَأَ يَزِيدُ ﴿وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ﴾ [النساء: ١٠٢]

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا الَّذِي رُوِيَ عَنْ جَابِرٍ إِنْ كَانَ لاَ يَحْتَمِلُ مَا ذَكَرْنَاهُ مِنَ التَّأْوِيلِ فَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ خَبَرًا عَنْ صَلاَتِهِ فِي الْغَزَاةِ الَّتِي وَصَفَ هُوَ وَغَيْرُهُ صَلاَتَهُ فِيهَا وَأَنَّهُمْ قَضَوْا رَكْعَتَهُمُ الْبَاقِيَةَ وَيَكُونُ فِي حُكْمِ شَيْءٍ أَثْبَتَهُ بَعْضُ الرُّوَاةِ دُونَ بَعْضٍ فَيُؤْخَذُ بِقَوْلِ الْمُثْبِتِ وَالأَصْلُ وُجُوبُ الْعَدَدِ حَتَّى يَثْبُتَ جَوَازُ النُّقْصَانِ عَنْهُ بِمَا لاَ يَحْتَمِلُ التَّأْوِيلَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره۔ انظر ما قبله]

(٦٠٥٢) یزید بن صہیب فقیر فرماتے ہیں کہ میں نے جابر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ سفر میں دو رکعتوں میں قصر ہے؟ جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سفر میں دو رکعت میں قصر نہیں، لیکن قتال میں ایک رکعت قصر ہے۔ پھر فرمایا کہ وہ لڑائی کے موقع پر نبی ﷺ کے ساتھ تھے اور نماز کا وقت ہو گیا۔ نبی ﷺ کھڑے ہو گئے تو ایک گروہ نے آپ ﷺ کے پیچھے صف بنائی اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے رہا۔ آپ ﷺ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی اور اس میں دو سجدے کیے۔ پھر وہ لوگ جنہوں نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی تھی دوسرے گروہ کی جگہ چلے گئے۔ پھر دوسرا گروہ آیا اور انہوں نے نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ ﷺ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی اور اس میں دو سجدے کیے۔ پھر نبی ﷺ بیٹھ گئے اور سلام پھیرا۔ پھر ان لوگوں نے سلام پھیرا جو آپ ﷺ کے پیچھے تھے اور دوسروں نے بھی۔ رسول اللہ ﷺ کی دو رکعت اور لوگوں کی ایک ایک رکعت ہوئی۔

پھر یزید نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ﴾ [النساء: ١٠٢] جب آپ ﷺ ان میں موجود ہوں تو ان کے لیے نماز قائم کیجیے۔

شیخ فرماتے ہیں: ممکن ہے جو جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، یہ نبی ﷺ کی غزوہ میں نماز ہو، اسی طرح دوسروں نے بیان کیا کہ انہوں نے ایک رکعت اپنے طور پر پڑھی۔ بہرحال اثبات کو لیا جائے گا۔

(٦٠٥٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سِمَاكٍ الْحَنَفِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّهُ صَلَّى بِهَؤُلاَءِ رَكْعَةً وَبِهَؤُلاَءِ رَكْعَةً فِي صَلاَةِ الْخَوْفِ كَذَا أَتَى بِهِ سِمَاكٌ مُخْتَصَرًا.

وَقَدْ رُوِّينَاهُ عَنْ سَالِمٍ وَنَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ قَضَوْا رَكْعَتَهُمْ وَالْحُكْمُ لِلإِثْبَاتِ فِي مِثْلِ هَذَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ تقدم ٦٠٣٩]

(٦٠٥٣) (الف) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نماز خوف ایک گروہ کو ایک رکعت اور دوسرے گروہ کو بھی ایک رکعت پڑھائی۔

(ب) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک ایک رکعت انہوں نے بذات خود پڑھی۔

(٦٠٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَائِذٍ الطَّائِيِّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ فَرَضَ الصَّلاَةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ -ﷺ- أَرْبَعًا فِي الْحَضَرِ وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً.

[صحيح۔ تقدم ٥٣٨٣]

(٦٠٥٤) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی ﷺ کی زبانی تم پر حضر میں چار رکعات اور سفر میں دو رکعت اور خوف میں ایک رکعت فرض کی۔

(٦٠٥٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عَائِذٍ الطَّائِيُّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ رَكْعَةً مَعَ الإِمَامِ وَيَنْفَرِدُ بِأُخْرَى عَلَى قَوْلِ مَنْ يَرَى فَرْضَ الصَّلاَةِ فِي الْجَمَاعَةِ عَلَى الأَعْيَانِ وَفِي كَيْفِيَّةِ صَلاَةِ الْخَوْفِ فِي الأَحَادِيثِ الثَّابِتَةِ مَعَ اخْتِلاَفِ وُجُوهِهَا وَالاِتِّفَاقُ فِي عَدَدِهَا دَلِيلٌ عَلَى صِحَّةِ هَذَا التَّأْوِيلِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَذَهَبَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ وَجَمَاعَةٌ مِنْ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ إِلَى أَنَّ كُلَّ حَدِيثٍ وَرَدَ فِي أَبْوَابِ صَلاَةِ الْخَوْفِ فَالْعَمَلُ بِهِ جَائِزٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ تقدم ٥٣٨٣]

(٦٠٥٥) اس میں احتمال ہے کہ ایک رکعت امام کے ساتھ اور دوسری رکعت اکیلے پڑھی؛ کیوں کہ فرض نماز اپنی اصل پر ہی ہوتی ہے۔

امام احمد رحمہ اللہ اور دوسرے محدثین کا کہنا ہے کہ جو نماز خوف کی جو صورتیں احادیث میں آئی ہیں سب پر عمل جائز ہے۔

(۱۳) بابُ مَنْ قَالَ قَضَتِ الطَّائِفَةُ الثَّانِيَةُ الرَّكْعَةَ الأُولَى عِنْدَ مَجِيئِهَا ثُمَّ صَلَّتِ الأُخْرَى مَعَ الإِمَامِ ثُمَّ قَضَتِ الطَّائِفَةُ الأُولَى الرَّكْعَةَ الثَّانِيَةَ ثُمَّ كَانَ السَّلاَمُ.

دوسرا گروہ آنے کے بعد پہلی رکعت پوری کرے گا پھر دوسری رکعت امام کے ساتھ پڑھے گا، پھر پہلا گروہ دوسری رکعت پڑھے گا پھر سلام ہوگا

(٦٠٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَنَسٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ: أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ صَلَّيْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الْخَوْفِ؟ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: نَعَمْ قَالَ مَرْوَانُ: مَتَى؟ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: عَامَ غَزْوَةِ نَجْدٍ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الصَّلاَةِ صَلاَةِ الْعَصْرِ فَقَامَتْ مَعَهُ طَائِفَةٌ وَطَائِفَةٌ أُخْرَى مُقَابِلَ الْعَدُوِّ وَظُهُورُهُمْ إِلَى الْقِبْلَةِ، فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَكَبَّرُوا جَمِيعًا الَّذِينَ مَعَهُ وَالَّذِينَ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ، ثُمَّ رَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَةً وَاحِدَةً وَرَكَعَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي مَعَهُ، ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيهِ وَالآخَرُونَ قِيَامٌ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَامَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي مَعَهُ فَذَهَبُوا إِلَى الْعَدُوِّ فَقَابَلُوهُمْ وَأَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَائِمٌ كَمَا هُوَ، ثُمَّ قَامُوا فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَةً أُخْرَى وَرَكَعُوا مَعَهُ وَسَجَدَ وَسَجَدُوا مَعَهُ، ثُمَّ أَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي كَانَتْ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَاعِدٌ وَمَنْ مَعَهُ، ثُمَّ كَانَ السَّلاَمُ فَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَسَلَّمُوا جَمِيعًا فَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَتَيْنِ وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً رَكْعَةً كَذَا قَالَ.

وَالصَّوَابُ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَابْنُ لَهِيعَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَسْوَدِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

وَهَذَا بَيِّنٌ فِي تَفْسِيرِ الْحَدِيثِ وَلَعَلَّهُ أَرَادَ رَكْعَةً رَكْعَةً مَعَ الإِمَامِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح- ابو داؤد ١٢٤٠]

(٦٠٥٦) (الف) مروان بن حکم نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے نبی ﷺ کے ساتھ خوف کی نماز پڑھی ہے؟

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: ہاں! مروان نے پوچھا: کب؟ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: غزوہ نجد میں نبی ﷺ نماز عصر کے لیے کھڑے ہوئے۔ ایک گروہ آپ ﷺ کے ساتھ کھڑا ہوا اور دوسرا دشمن کے مقابل اور ان کی پشت قبلہ کی طرف تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے تکبیر کہی اور ان سب نے بھی تکبیر کہی۔ جو آپ ﷺ کے ساتھ تھے اور وہ جو دشمن کے مقابل تھے، پھر نبی ﷺ نے ایک رکوع کیا اور انہوں نے بھی جو آپ ﷺ کے ساتھ تھے اور دوسرے دشمن کے مقابل کھڑے رہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور وہ گروہ بھی جو آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔ اب یہ دشمن کے سامنے کھڑے ہوئے اور جو دشمن کے سامنے کھڑے تھے وہ آگئے۔ انہوں نے رکوع وسجود کیا اور نبی ﷺ کھڑے تھے۔ پھر وہ کھڑے ہوئے۔ پھر نبی ﷺ نے دوسرا رکوع کیا تو انہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ رکوع کیا۔ آپ ﷺ نے سجدہ کیا تو انہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا۔ پھر وہ گروہ آیا جو دشمن کے سامنے کھڑا تھا، انہوں نے رکوع وسجود کیے اور نبی ﷺ بیٹھے ہوئے تھے اور جو ان کے ساتھ تھے۔ انہوں نے بھی۔ نبی ﷺ نے اور ان سب نے سلام پھیرا تو نبی ﷺ کی دو رکعت تھی اور ہر گروہ کی ایک ایک رکعت تھی۔

(ب) اس میں تفسیر ہے کہ امام کے ساتھ ایک ایک رکعت تھی۔

(۶۰۵۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالنَّاسِ صَلاَةَ الْخَوْفِ فَصَدَعَ النَّاسَ صَدْعَيْنِ فَقَامَتْ طَائِفَةٌ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَطَائِفَةٌ تُجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَنْ خَلْفَهُ رَكْعَةً وَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ قَامَ وَقَامُوا مَعَهُ ، فَلَمَّا اسْتَوَى قَائِمًا رَجَعَ الَّذِينَ خَلْفَهُ وَرَاءَ هُمُ الْقَهْقَرَى فَقَامُوا وَرَاءَ الَّذِينَ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ وَجَاءَ الآخَرُونَ فَقَامُوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّوْا لأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَائِمٌ ، ثُمَّ قَامُوا فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أُخْرَى فَكَانَتْ لَهُمْ وَلِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ جَاءَ الَّذِينَ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ فَصَلَّوْا لأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسُوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَلَّمَ بِهِمْ جَمِيعًا. (ت) كَذَا رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ. وَرَوَاهُ سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ مَعَ اخْتِلاَفٍ فِي لَفْظِ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَيْسَ ذَلِكَ فِي لَفْظِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ. أَمَّا رِوَايَتُهُ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَكَرَهُ أَبُو الأَزْهَرِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح لغيره]

(۶۰۵۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو نماز خوف پڑھائی تو ان کے دو گروہ بنا دیے۔ ایک گروہ

نبی ﷺ کے پیچھے تھا اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے۔ آپ ﷺ نے اپنے پیچھے والوں کو ایک رکعت پڑھائی اور اس میں ان کو دو سجدے کروائے۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور وہ بھی آپ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ جب آپ ﷺ سیدھے کھڑے ہو گئے تو وہ الٹے پاؤں لوٹے جو آپ ﷺ کے پیچھے تھے۔ وہ ان لوگوں کے پیچھے کھڑے ہو گئے جو دشمن کے سامنے تھے۔ اب دوسرا گروہ آ گیا۔ وہ نبی ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے اپنی ایک رکعت پڑھی اور رسول اللہ ﷺ کھڑے تھے۔ پھر وہ کھڑے ہوئے۔ ان کو نبی ﷺ نے دوسری رکعت پڑھائی۔ یہ ان کی پہلی تھی اور رسول اللہ ﷺ کی دوسری۔ پھر وہ دشمن کے سامنے ہو گئے۔ انہوں نے اپنی ایک رکعت پڑھی اور دو سجدے کیے۔ پھر وہ نبی ﷺ کے پیچھے رہے۔ پھر ان سب نے سلام پھیرا۔

(۶۰۵۸) وَأَمَّا رِوَايَتُهُ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالنَّاسِ صَلاَةَ الْخَوْفِ بِذَاتِ الرِّقَاعِ فَصَدَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ صَدْعَيْنِ فَصَفَّتْ طَائِفَةٌ وَرَاءَهُ وَقَامَتْ طَائِفَةٌ وُجَاهَ الْعَدُوِّ قَالَتْ: فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَبَّرَتِ الطَّائِفَةُ الَّذِينَ صَفُّوا خَلْفَهُ، ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعُوا، ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدُوا ثُمَّ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَأْسَهُ فَرَفَعُوا مَعَهُ، ثُمَّ مَكَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسًا وَسَجَدُوا لأَنْفُسِهِمُ السَّجْدَةَ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ قَامُوا فَنَكَصُوا عَلَى أَعْقَابِهِمْ يَمْشُونَ الْقَهْقَرَى حَتَّى قَامُوا مِنْ وَرَائِهِمْ وَأَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الأُخْرَى فَصَفُّوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَبَّرُوا، ثُمَّ رَكَعُوا لأَنْفُسِهِمْ، ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَجْدَتَهُ الثَّانِيَةَ فَسَجَدُوا مَعَهُ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِى رَكْعَتِهِ الثَّانِيَةِ وَسَجَدُوا هُمْ لأَنْفُسِهِمُ السَّجْدَةَ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ قَامَتِ الطَّائِفَتَانِ جَمِيعًا فَصَفُّوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَةً فَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدُوا جَمِيعًا، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَرَفَعُوا مَعَهُ كُلُّ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَرِيعًا جِدًّا لاَ يَأْلُو أَنْ يُخَفِّفَ مَا اسْتَطَاعَ، ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَسَلَّمُوا، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ شَرِكَهُ النَّاسُ فِى صَلاَتِهِ كُلِّهَا. حَدِيثُهُمَا سَوَاءٌ فِى الْمَعْنَى وَقَدْ تَزِيدُ إِحْدَاهُمَا عَلَى الأُخْرَى الْكَلِمَةَ أَوْ نَحْوَهَا.

[صحیح لغیرہ۔ احمد ۶/۲۷۵]

(۶۰۵۸) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو ذات الرقاع میں نماز خوف پڑھائی۔ نبی ﷺ نے ان

کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا تو ایک صف آپ ﷺ کے پیچھے تھی اور دوسری صف دشمن کے سامنے تھی۔ آپ ﷺ نے اللہ اکبر کہا تو انہوں نے بھی اللہ اکبر کہا جنہوں نے آپ ﷺ کے پیچھے صف بنائی تھی۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا تو انہوں نے بھی رکوع کیا۔ آپ ﷺ نے سجدہ کیا تو انہوں نے سجدہ کیا۔ پھر آپ ﷺ نے اپنا سر اٹھایا تو انہوں نے بھی سر اٹھایا، پھر آپ ﷺ بیٹھے رہے۔ پھر انہوں نے دوسری رکعت پڑھی اور وہ کھڑے ہوئے پھر اپنی ایڑیوں کے بل الٹے پاؤں چلے یہاں تک کہ ان کے پیچھے جا کر کھڑے ہو گئے۔ پھر دوسرا گروہ آیا، انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے صف بنائی۔ پھر انہوں نے اللہ اکبر کہا۔ پھر انہوں نے رکوع کیا۔ پھر نبی ﷺ نے دوسرا سجدہ کیا۔ انہوں نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا۔ پھر نبی ﷺ دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے تو انہوں نے دوسرا سجدہ کیا۔ پھر دونوں گروہ کھڑے ہوئے۔ انہوں نے نبی ﷺ کے پیچھے صفیں بنائیں، نبی نے ایک رکوع کیا تو ان سب نے بھی رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا تو ان سب نے بھی سجدہ کیا، پھر آپ ﷺ نے سر اٹھایا تو انہوں نے بھی سر اٹھایا، یہ تمام نبی ﷺ نے جلدی کیا، آپ ﷺ نے تخفیف میں کوتاہی نہیں کی۔ اپنی طاقت کے مطابق ہلکی نماز پڑھائی، پھر نبی ﷺ نے سلام پھیرا تو انہوں نے بھی سلام پھیرا، پھر نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور یقیناً لوگ آپ ﷺ کی تمام نماز میں شریک رہے۔

(۱۴) بابُ مَنْ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ صَلاَةَ الْخَوْفِ

کس کے لیے نمازِ خوف پڑھنا جائز ہے

(۶۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الأَحْوَلُ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ:

أَنَّهُ لَمَّا كَانَ بَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ مَا كَانَ تَيَسَّرُوا لِلْقِتَالِ فَرَكِبَ خَالِدُ بْنُ الْعَاصِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَوَعَظَهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۴۱]

(۶۰۵۹) عمر بن عبد الرحمن کے غلام ثابت فرماتے ہیں کہ جب عبد اللہ بن عمرو اور عنبسہ بن ابی سفیان کے درمیان بات ہوئی تو فرمایا: تم قتال کے لیے تیار ہو جاؤ تو خالد بن عاص سوار ہو کر عبد اللہ بن عمرو کے پاس گئے، وہ وعظ فرما رہے تھے تو عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: کیا آپ نہیں جانتے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا وہ شہید ہے۔

(۶۰۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جَاءَ رَجُلٌ يُرِيدُ أَخْذَ مَالِي؟ قَالَ: ((فَلَا تُعْطِهِ مَالَكَ)). قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ قَاتَلَنِي؟ قَالَ: ((قَاتِلْهُ)). قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلَنِي؟ قَالَ: ((فَأَنْتَ شَهِيدٌ)). قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتُهُ؟ قَالَ: ((فَهُوَ فِي النَّارِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح۔ مسلم ۱٤۰]

(۶۰۶۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کا کیا حکم ہے اگر کوئی شخص میرا مال زبردستی لینا چاہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا مال اس کو نہ دو۔ عرض کیا: اگر وہ میرے ساتھ لڑائی کرے تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو بھی اس سے لڑائی کر۔ اس نے کہا: اگر وہ مجھے قتل کر دے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو تو شہید ہے۔ اس نے کہا: اگر میں اس کو مار دوں تو فرمایا: وہ آگ میں ہے۔

(۶۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ)). [صحيح۔ ابو داؤد ٤۷۷۲]

(۶۰۶۱) سعید بن زید فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جو اپنے مال کی حفاظت میں مارا گیا وہ شہید ہے۔

(۶۰۶۲) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ، وَمَنْ قُتِلَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ، وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ)). [صحيح۔ النسائی ٤۰۹٤]

(۶۰۶۲) سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت میں قتل کیا گیا وہ شہید ہے اور جو اپنے گھر والوں کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا وہ بھی شہید ہے اور جو اپنے خون کی حفاظت میں قتل کر دیا گیا وہ بھی شہید ہے۔

(۶۰۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((وَمَنْ أُصِيبَ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ)).

وَلَمْ يَذْكُرِ الدَّمَ وَقَدْ ذَكَرَهُمَا جَمِيعًا بَعْضُ الرُّوَاةِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ. [صحيح۔ ابو داؤد ٤۷۷۲]

(۶۰۶۳) ابراہیم بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے دین کی حفاظت میں قتل کیا گیا وہ بھی شہید ہے۔

(۱۵) باب مَا لَيْسَ لَهُ لُبْسُهُ وَافْتِرَاشُهُ

جس کے لیے آخرت میں لباس اور بستر نہ ہوگا

(٦٠٦٤) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حِطَّانَ: أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ فَقَالَ: سَلْ عَنْهُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقَالَتْ: سَلِ ابْنَ عُمَرَ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَفْصٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَا خَلَاقَ لَهُ فِي الآخِرَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ. [صحیح۔ بخاری ۵۴۹۷]

(۶۰۶۴) عمران بن حطان نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ریشم کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کریں، میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کریں۔ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو وہ فرمانے لگے: مجھے ابوحفص نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دنیا میں ریشم پہنا اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

(٦٠٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي شَدَّادٌ: أَبُو عَمَّارٍ
حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا إِلَّا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الآخِرَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيِّ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۶۰۶۵) ابوامامہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں ریشم پہنے گا اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

(٦٠٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ هُوَ ابْنُ زَكَرِيَّا الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَرَوِيُّ وَالْجُرْجَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نَجِيحٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: اسْتَسْقَى حُذَيْفَةُ فَأَتَاهُ دِهْقَانٌ بِإِنَاءِ فِضَّةٍ فَأَخَذَهُ فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَانَا أَنْ نَشْرَبَ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَأَنْ نَأْكُلَ فِيهَا، وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ، وَأَنْ نَجْلِسَ عَلَيْهِ. وَقَالَ: ((هُوَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الآخِرَةِ)).

قَالَ وَأَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ قَالَ وَحَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ. [صحیح۔ بخاری ۵۱۱۰]

(۶۰۶۶) ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پانی طلب کیا تو ایک کسان ان کے پاس چاندی کے برتن میں پانی لے کر آئے تو انہوں نے پکڑ کر پھینک دیا اور فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں منع کیا ہے کہ ہم سونے اور چاندی کے برتن میں کھائیں اور پئیں اور موٹا اور باریک ریشم پہنیں اور اس پر بیٹھنے سے منع کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے لیے یہ دنیا میں ہے اور تمہارے لیے آخرت میں۔

(۶۰۶۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السِّمَّرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَبْعٍ ، وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ. أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ ، وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ ، وَإِفْشَاءِ السَّلاَمِ ، وَإِجَابَةِ الدَّاعِي ، وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ ، وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ ، وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ. وَنَهَانَا عَنِ الشُّرْبِ فِي الْفِضَّةِ فَإِنَّهُ مَنْ يَشْرَبْ فِيهَا فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْ فِيهَا فِي الآخِرَةِ ، وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ ، وَرُكُوبِ الْمَيَاثِرِ ، وَلِبَاسِ الْقَسِّيِّ وَالْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالإِسْتَبْرَقِ. [صحیح۔ بخاری ۱۱۸۲]

(۶۰۶۷) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سات چیزوں کا حکم دیا ہے اور سات سے روکا ہے: ہمیں بیمار کی تیمارداری، جنازہ پڑھنا، سلام عام کرنا، دعوت قبول کرنا، چھینک کا جواب دینا۔ مظلوم کی مدد کرنا اور سچی قسم اٹھانے کا حکم دیا ہے اور ہمیں چاندی کے برتن میں پینے سے منع کیا۔ جو دنیا میں ان برتنوں میں پیے گا وہ آخرت میں نہ پی سکے گا اور سونے کی انگوٹھی، ریشم کی زین، قسی کا بنا ہوا کپڑا اور موٹا و باریک ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۶۰۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَاطِيَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ.

(۶۰۶۸) ایضاً۔

(۶۰۶۹) عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ فَذَكَرَهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ((وَجُلُوسٍ عَلَى الْمَيَاثِرِ)). أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ أَبِي مَذْعُورٍ وَيُوسُفُ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحیح تقدم]

(۶۰۶۹) ابو اسحاق شیبانی فرماتے ہیں کہ حدیث میں ہے کہ ریشم کی سرخ رنگ کی زین پر بیٹھنا منع ہے۔

(۶۰۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ سَمِعَ صَفْوَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ یَقُولُ: اسْتَأْذَنَ سَعْدٌ عَلَى ابْنِ عَامِرٍ وَتَحْتَهُ مَرَافِقُ مِنْ حَرِیرٍ فَأَمَرَ بِهَا فَرُفِعَتْ ، فَدَخَلَ وَعَلَیْهِ مِطْرَفٌ مِنْ خَزٍّ فَقَالَ لَهُ: اسْتَأْذَنْتَ عَلَیَّ وَتَحْتِی مَرَافِقُ مِنْ حَرِیرٍ فَأَمَرْتُ بِهَا فَرُفِعَتْ فَقَالَ لَهُ: نِعْمَ الرَّجُلُ أَنْتَ یَا ابْنَ عَامِرٍ إِنْ لَمْ تَكُنْ مِمَّنْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَذْهَبْتُمْ طَیِّبَاتِكُمْ فِی حَیَاتِكُمُ الدُّنْیَا﴾ [الأحقاف: ۲۰] وَاللَّهِ لَئِنْ أَضْطَجِعَ عَلَى جَمْرِ الْغَضَا أَحَبُّ إِلَیَّ مِنْ أَنْ أَضْطَجِعَ عَلَیْهَا. [صحیح۔ حاکم ۲/۴۹۴]

(۶۰۷۰) عبداللہ بن صفوان فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ابن عامر سے اجازت طلب کی تو ان کے نیچے ریشم کا بچھونا تھا۔ انہوں نے اٹھانے کا حکم دیا۔ پھر وہ داخل ہوئے تو اس پر ریشم کی چادر تھی۔ ابن عامر کہنے لگے: اے سعد! آپ نے اجازت طلب کی تو میرے نیچے ریشم کا بچھونا تھا، میں نے اٹھا دیا۔ سعد فرمانے لگے: اے ابن عامر! آپ اچھے آدمی ہیں اگر ایسا نہ ہو جو اللہ رب العزت نے فرمایا: ﴿أَذْهَبْتُمْ طَیِّبَاتِكُمْ فِی حَیَاتِكُمُ الدُّنْیَا﴾ [الأحقاف: ۲۰] کہ تم نے اپنی نیکیوں کا صلہ دنیا میں حاصل کر لیا۔ پھر فرمایا: اللہ کی قسم! جھاؤ کی لکڑی کے کوئلے پر لیٹنا مجھے زیادہ محبوب ہے کہ اس پر لیٹوں۔

(۶۰۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِیرُوَیْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. وَزَادَ فِیهِ فَقَالَ: یَا أَبَا إِسْحَاقَ إِنَّ هَذَا الَّذِی عَلَیْكَ شَطْرُهُ حَرِیرٌ وَشَطْرُهُ خَزٌّ فَقَالَ: إِنَّمَا یَلِی جِلْدِی مِنْهُ الْخَزُّ.

وَرُوِّینَا عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أُتِیَ بِدَابَّةٍ عَلَیْهَا سَرْجُ دِیبَاجٍ فَأَبَى أَنْ یَرْكَبَهَا.

[صحیح۔ ابن أبی شیبه ۲۴۶۳۹]

(۶۰۷۱) (الف) سفیان اسی جیسی حدیث ذکر کرتے ہیں، اس میں کچھ الفاظ زائد ہیں کہ انہوں نے کہا: اے ابو اسحاق! جو آپ کے اوپر ہے اس کا کچھ حصہ ریشم ہے اور کچھ دوسرا، یعنی اُون کا کپڑا۔ فرمایا: جو میرے جسم پر لگ رہا ہے۔ وہ اون کا کپڑا ہے۔

(ب) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک جانور لایا گیا، اس کی زین ریشم کی تھی تو انہوں نے اس پر سوار ہونے سے انکار کر دیا۔

(۱۶) بَابُ الرُّخْصَةِ فِیمَا یَكُونُ جُنَّةً مِنْ ذَلِكَ فِی الْحَرْبِ

لڑائی میں ریشمی قمیص پہننے کی رخصت کا بیان

رُوِیَ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ كَانَ یَلْبَسُهُ فِی الْحَرْبِ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِی رَبَاحٍ أَنَّهُ لَمْ یَرَ بِهِ بَأْسًا فِی الْحَرْبِ وَكَرِهَهُ

الْحَسَنُ الْبَصْرِیُّ.

(۶۰۷۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ الزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا شَكَيَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- الْقَمْلَ فِي غَزَاةٍ لَهُمَا فَأَذِنَ لَهُمَا فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ. قَالَ أَنَسٌ: فَرَأَيْتُ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا قَمِيصَ حَرِيرٍ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ قَتَادَةَ. [صحيح۔ بخاری ۲۷٦۲]

(۶۰۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زبیر اور عبدالرحمن بن عوف دونوں نے نبی ﷺ کو ایک غزوہ میں جوؤں کی شکایت کی تو نبی ﷺ نے ان کو ریشمی قمیص پہننے کی اجازت دے دی تو انس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں نے ان پر ریشمی قمیص دیکھی۔

(۶۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ وَزِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنِي أَبُو عُمَرَ خَتَنُ عَطَاءٍ قَالَ: رَأَيْتُ عِنْدَ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جُبَّةً مُزَرَّرَةً بِالدِّيبَاجِ فَقَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَلْبَسُ هَذِهِ فِي الْحَرْبِ. [ضعیف۔ ابن ماجہ ۲۸۱۹]

(۶۰۷۳) ابو عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک قمیص دیکھی، جس کو ریشمی بٹن لگے ہوئے تھے۔ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اس کو لڑائی میں پہنا کرتے تھے۔

(۱۷) باب مَا يُرَخَّصُ لِلرِّجَالِ مِنَ الْحَرِيرِ لِلْحِكَّةِ

خارش کی وجہ سے مردوں کو ریشم پہننے کی رخصت کا بیان

(۶۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رُخِّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي الْحَرِيرِ مِنْ حِكَّةٍ. [صحيح۔ تقدم ۶۰۷۲]

(۶۰۷۴) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عبدالرحمن بن عوف اور زبیر بن عوام کے لیے خارش کی وجہ سے ریشمی قمیص پہننے کی اجازت دی۔

(۶۰۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ السُّدِّيِّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَخَّصَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ وَكِيعٍ هَكَذَا. [صحيح۔ تقدم ۶۰۷۲]

(۶۰۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عبدالرحمن بن عوف اور زبیر بن عوام کے لیے خارش کی وجہ سے ریشم پہننے کی اجازت دی۔

(۶۰۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْحِيرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ رُخِّصَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ لِحِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ هَكَذَا.

وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ وَكِيعٍ رُخِّصَ وَقَالَ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ رُخِّصَ أَوْ رَخَّصَ النَّبِيُّ -ﷺ-.

[صحيح۔ انظر ما سبق]

(۶۰۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عبدالرحمن بن عوف اور زبیر بن عوام کے لیے خارش کی وجہ سے ریشم پہننے کی اجازت دی۔

(۶۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ: سُئِلَ سَعِيدٌ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي قَمِيصٍ مِنْ حَرِيرٍ فِي سَفَرٍ مِنْ حِكَّةٍ كَانَ يَجِدُهَا بِجِلْدِهِ وَلِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ. [صحيح انظر ما سبق]

(۶۰۷۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عبدالرحمن بن عوف کے لیے سفر میں خارش کی وجہ سے ریشمی قمیص پہننے کی اجازت دے دی، جو وہ اپنے جسم میں پاتے تھے اور زبیر بن عوام کے لیے بھی۔

(۶۰۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنْبَأَهُمْ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي الْقُمُصِ الْحَرِيرِ فِي السَّفَرِ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا أَوْ وَجَعٍ كَانَ بِهِمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ وَفِيهِ فَرَخَّصَ لَهُمَا فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ فِي غَزَاةٍ لَهُمَا. فَيُشْبِهُ أَنْ تَكُونَ الرُّخْصَةُ فِي لُبْسِهِ لِلْحَرْبِ وَإِنْ كَانَ ظَاهِرُهُ أَنَّهَا لِلْحِكَّةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ انظر ما سبق]

(۶۰۷۸) (الف) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمن بن عوف اور زبیر بن عوام کو سفر میں خارش کی وجہ سے ریشمی قمیص پہننے کی اجازت دی یا کسی اور بیماری کی وجہ سے۔

(ب) قتادہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ میں ریشمی قمیص پہننے کی اجازت دی۔

(۶۰۷۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَمِيصٌ مِنْ حَرِيرٍ يَلْبَسُهُ تَحْتَ ثِيَابِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: لَبِسْتُهُ عِنْدَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ.

ظَاهِرُ هَذَا يَدُلُّ عَلَى جَوَازِهِ فِي غَيْرِ الْحَرْبِ وَالْحَدِيثُ مُنْقَطِعٌ. [صحیح لغیرہ]

(۶۰۷۹) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف کی ریشمی قمیص تھی، جو کپڑوں کے نیچے پہنتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ وہ فرمانے لگے: میں نے ان کے پاس بھی پہنی جو آپ سے بہتر تھے۔

(۱۸) باب الرُّخْصَةِ فِي الْعَلَمِ وَمَا يَكُونُ فِي نَسْجِهِ قَزٌّ وَقُطْنٌ أَوْ كَتَّانٌ وَكَانَ الْقُطْنُ الْغَالِبَ

ریشم کے دھاگے کی کڑھائی اور وہ کپڑا جس کا بانا روئی اور کتان وغیرہ کا ہو یا اس میں غالب روئی ہو تو اس کو پہننا جائز ہے

(۶۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَحْنُ بِأَذْرَبِيجَانَ: يَا عُتْبَةُ بْنَ فَرْقَدٍ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ كَدِّكَ، وَلاَ كَدِّ أَبِيكَ، وَلاَ كَدِّ أُمِّكَ فَالَهَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَأَشْبِعِ الْمُسْلِمِينَ فِي رِحَالِهِمْ مِمَّا تَشْبَعُ مِنْهُ فِي رَحْلِكَ، وَإِيَّاكُمْ وَالتَّنَعُّمَ، وَزِيَّ أَهْلِ الشِّرْكِ، وَلَبُوسَ الْحَرِيرِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ إِلاَّ هَكَذَا وَرَفَعَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِصْبَعَيْهِ.

قَالَ زُهَيْرٌ قَالَ عَاصِمٌ هَذَا فِي الْكِتَابِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ مُخْتَصَرًا. [صحيح۔ بخاری ٥٤٩٠]

(۶۰۸۰) ابوعثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں خط لکھا، ہم آذربائیجان میں تھے: اے عتبہ بن فرقد! یہ نہ تیرے ماں باپ کی اور نہ تیری محنت سے حاصل ہوا ہے۔ تین مرتبہ فرمایا اور فرمایا: تم اپنی سواریوں کو مسلمانوں کی سواریوں مانند رکھو اور

زیب وزینت سے بچو اور مشرکین کی مشابہت اور ریشمی لباس پہننے سے بچو؛ کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے ریشمی لباس پہننے سے منع کیا ہے، صرف دو انگلیوں کی مقدار۔

(۶۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِیُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِیُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِی إِیَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِیَّ یَقُولُ: أَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَحْنُ مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ بِأَذْرَبِیجَانَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْحَرِیرِ إِلاَّ هَكَذَا، وَأَشَارَ بِإِصْبَعَیْهِ اللَّتَیْنِ تَلِیَانِ الإِبْهَامَ قَالَ: فَمَا عَتَّمْنَا أَنَّهُ یَعْنِی الأَعْلاَمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ معنی فی الذی قبله]

(۶۰۸۱) ابوعثمان نہدی فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا اور ہم آذربیجان میں عتبہ بن فرقد کے ساتھ تھے کہ نبی ﷺ نے ریشم پہننے کے لیے صرف دو انگلیوں کی اجازت دی ہے، یعنی علامت کے طور پر۔

(۶۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِی عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِی عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى نَبِیُّ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ لُبْسِ الْحَرِیرِ إِلاَّ مَوْضِعَ إِصْبَعَیْنِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی غَسَّانَ الْمِسْمَعِیِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ.

[صحیح۔ معنی فی الذی قبله]

(۶۰۸۲) ابوعثمان رضی اللہ عنہ عمر بن خطاب سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ریشم پہننے کی اجازت صرف دو انگلیوں کی مقدار دی ہے۔

(۶۰۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِی عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِیِّ عَنْ سُوَیْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْجَابِیَةِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ لُبْسِ الْحَرِیرِ إِلاَّ مَوْضِعَ إِصْبَعَیْنِ أَوْ ثَلاَثَةٍ أَوْ أَرْبَعَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ الْقَوَارِیرِیِّ وَجَمَاعَةٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ أَبِی عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ. وَرَوَاهُ أَیْضًا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِی عُثْمَانَ أَنَّ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ یَنْهَى عَنِ الْحَرِیرِ، وَالدِّیبَاجِ إِلاَّ مَا كَانَ هَكَذَا، ثُمَّ أَشَارَ بِإِصْبَعِهِ، ثُمَّ الثَّانِیَةِ، ثُمَّ الثَّالِثَةِ، ثُمَّ الرَّابِعَةِ قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- یَنْهَانَا عَنْهُ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو النَّضْرِ الْفَقِیهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ حَفْصٍ. [صحيح۔ مسلم ۲۰۶۹]

(۶۰۸۳) سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جابیہ میں خطبہ ارشاد فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پہننے کی اجازت صرف دو، تین یا چار انگلیوں کی مقدار تک دی ہے۔

(ب) ابوعثمان حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ریشم پہننے سے منع فرماتے تھے، لیکن (اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:) دو، تین یا چار انگلیوں کی مقدار کے برابر اجازت ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس سے زیادہ مقدار سے منع فرماتے تھے۔

(۶۰۸۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ الصَّيْرَفِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ فِي الْعَلَمِ فِي الثَّوْبِ فَأَرَادَ أَنْ يَفْتَتِحَ حَدِيثًا ثُمَّ قَالَ: أَخْبَرَنِي هَذَا الرَّجُلُ مِنَ الْقَوْمِ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ عَطَاءٌ حَدِّثْ فَحَدَّثَ بَيْنَ يَدَيْ عَطَاءٍ قَالَ: أَرْسَلَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَرِّمُ أَشْيَاءَ ثَلاَثًا صَوْمَ رَجَبٍ كُلِّهِ ، وَمِيثَرَةَ الأُرْجُوَانِ ، وَالْعَلَمَ فِي الثَّوْبِ. فَقَالَ: أَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ صَوْمِ رَجَبٍ كُلِّهِ فَكَيْفَ مَنْ صَامَ الأَبَدَ ، وَأَمَّا الْعَلَمُ فِي الثَّوْبِ فَإِنَّ عُمَرَ حَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الآخِرَةِ)). فَأَخَافُ أَنْ يَكُونَ الْعَلَمُ فِي الثَّوْبِ مِنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ ، وَأَمَّا مِيثَرَةُ الأُرْجُوَانِ فَهَذِهِ مِيثَرَةُ ابْنِ عُمَرَ فَأُرْجُوَانٌ تَرَاهَا قُلْتُ: نَعَمْ يَعْنِي فَذَهَبَ إِلَى أَسْمَاءَ فَأَخْبَرَهَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ جُبَّةً مِنْ طَيَالِسَةٍ لَهَا لَبِنَةٌ مِنْ دِيبَاجٍ خُسْرُوَانِيٍّ وَفِي سَمَاعِ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى كِسْرَوَانِيٍّ وَفَرْجَيْهَا مَكْفُوفَيْنِ بِهِ فَقَالَتْ: هَذِهِ جُبَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يَلْبَسُهَا فَلَمَّا قُبِضَ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَلَمَّا قُبِضَتْ قَبَضْتُهَا إِلَيَّ فَنَحْنُ نَغْسِلُهَا لِلْمَرِيضِ مِنَّا إِذَا اشْتَكَى وَنَسْتَشْفِي بِهَا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ.

[صحيح۔ مسلم ۲۰۶۹]

(۶۰۸۴) عبدالملک عطاء سے کپڑے میں کڑھائی کے بارے میں نقل فرماتے ہیں، ان کا ارادہ حدیث بیان کرنے کا تھا۔ پھر کہنے لگے: اسماء بنت ابی بکر کے غلام عبداللہ نے بیان کیا، عطاء نے فرمایا: آپ حدیث بیان کریں تو اس نے عطاء کے سامنے حدیث بیان کی کہ اسماء بنت ابی بکر نے مجھے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی جانب بھیجا کہ مجھے خبر ملی ہے کہ آپ تین چیزوں کو حرام قرار دیتے ہیں: ایک تو رجب کے مکمل روزے، دوسری ریشم کی سرخ رنگ کی زین اور تیسری کڑھائی والا کپڑا۔ فرماتے ہیں: جو تو نے رجب کے مکمل روزوں کا تذکرہ کیا ہے اس کے مکمل روزے کون رکھتا ہے اور دھاری دار کپڑا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جس نے ریشم دنیا میں پہنا وہ آخرت کو نہیں پہنے گا۔ میں ڈرتا ہوں کہیں (ریشم کی) کڑھائی والا کپڑا بھی ریشم شمار نہ ہو اور سرخ زین کے متعلق فرمایا: یہ ابن عمر کی زین ہے۔ امید ہے آپ اس کو دیکھ میں

گے۔ میں نے کہا: جی ہاں۔ پھر وہ اسماء کے پاس گئے اور ان کو خبر دی۔ عبداللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے طیالسی جبہ نکالا، اس کا گریبان ریشم کا تھا اور اس کی آستین بھی ریشم کی تھیں۔ فرماتی ہیں: یہ رسول اللہ ﷺ کا جبہ ہے، جس کو آپ ﷺ پہنا کرتے تھے۔ جب آپ ﷺ فوت ہوئے تو یہ جبہ حضرت عائشہ ؓ کے پاس تھا اور جب وہ فوت ہوئیں تو میں نے لے لیا۔ پھر ہم اس کو مریضوں کے لیے دھویا کرتی تھیں اور اس سے شفا حاصل کرتیں۔

(۶۰۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَبُو عُمَرَ مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي السُّوقِ اشْتَرَى ثَوْبًا شَامِيًّا فَرَأَى فِيهِ خَيْطًا أَحْمَرَ فَرَدَّهُ فَأَتَيْتُ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ: يَا جَارِيَةُ نَاوِلِينِي جُبَّةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْرَجَتْ لَهُ جُبَّةً طَيَالِسَةً مَكْفُوفَةَ الْجَيْبِ وَالْكُمَّيْنِ وَالْفَرْجَيْنِ بِالدِّيبَاجِ.

[صحیح۔ ابو داؤد ٤٠٥٤]

(۶۰۸۵) اسماء بنت ابی بکر کے غلام عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر ؓ کو دیکھا، انہوں نے بازار سے شامی کپڑے خریدے، جن میں سرخ دھاگہ تھا۔ میں نے اسماء بنت اُبی بکر ؓ کو یہ بتایا تو وہ فرمانے لگیں: اے بچی! مجھے رسول اللہ ﷺ کا جبہ پکڑانا۔ اس نے طیالسی جبہ جس کو ریشم کے بٹن لگے ہوئے تھے اور آستین بھی ریشمی تھیں اور ریشم کے پیوند لگے ہوئے تھے لا کر دیا۔

(۶۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّمَا كَرِهَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- الثَّوْبَ الْمُصْمَتَ مِنَ الْحَرِيرِ فَأَمَّا الْعَلَمُ مِنَ الْحَرِيرِ أَوْ سُدَى الثَّوْبِ فَلَيْسَ بِهِ بَأْسٌ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى وَفِي رِوَايَةِ عَمْرٍو نَهَى بَدَلَ كَرِهَ وَقَالَ: فَأَمَّا الْعَلَمُ مِنَ الْحَرِيرِ وَالنِّيرِ فَلَيْسَ بِهِ بَأْسٌ. [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ٤٠٥٥]

(۶۰۸۶) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ خالص ریشمی کپڑے کو ناپسند فرماتے تھے، ہاں ریشم کی کڑھائی یا کپڑا کا تانا ریشم کا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ یحییٰ کی حدیث کے الفاظ ہیں اور عمرو کی روایت میں ہے کہ کرہ کے بدلے اور فرماتے ہیں کہ ریشم کی دھاریاں اور کپڑے کا تانا ریشم کا ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۶۰۸۷) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْحَرِيرِ الْمُصْمَتِ فَأَمَّا أَنْ يَكُونَ سَدَاهُ أَوْ لُحْمَتُهُ حَرِيرًا فَلاَ بَأْسَ بِلُبْسِهِ.

كَذَا قَالَهُ أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَقِيلَ عَنْهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَأَمَّا الثَّوْبُ الَّذِي سَدَاهُ حَرِيرٌ وَلُحْمَتُهُ لَيْسَ حَرِيرًا فَلَيْسَ بِمُصْمَتٍ وَلاَ نَرَى بِهِ بَأْسًا. [ضعيف]

(۶۰۸۷) (الف) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خالص ریشم سے منع فرمایا ہے۔ اگر اس کا تانا ریشم کا ہو تو پھر پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(ب) ابن جریج کی حدیث میں ہے۔ جس کپڑے کا تانا ریشم کا اور بانا ریشم کا نہ ہو اور نہ ہی خالص ریشم ہو تو اس کے پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۶۰۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلاَنِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّهُ رَأَى عَلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جُبَّةً شَامِيَّةً قِيَامُهَا قَزٌّ قَالَ بُسْرٌ: رَأَيْتُ عَلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ خَمَائِصَ مُعَلَّمَةً. [صحيح۔ شرح معانی الاثار ٤/٢٥٦]

(۶۰۸۸) بسر بن سعید نے حضرت سعید بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ پر شامی جبہ دیکھا، اس کی لمبائی ریشم کی تھی۔ بسر فرماتے ہیں کہ میں نے زید بن ثابت پر بھی منقش چادر دیکھی۔

(۶۰۸۹) فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ أَرْكَبُ الأُرْجُوَانَ ، وَلاَ أَلْبَسُ الْقَسِّيَّ ، وَلاَ الْمُعَصْفَرَ ، وَلاَ الْقَمِيصَ الْمُكَفَّفَ بِالْحَرِيرِ)).

فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ مَيَاثِرَ الأُرْجُوَانِ الَّتِي هِيَ مَرَاكِبُ الأَعَاجِمِ مِنْ دِيبَاجٍ أَوْ حَرِيرٍ وَأَرَادَ بِالْقَمِيصِ الْمُكَفَّفِ بِالْحَرِيرِ أَنْ يَكُونَ الْحَرِيرُ كَثِيرًا أَكْثَرَ مِنْ مِقْدَارِ الْعَلَمِ الَّذِي رُخِّصَ فِيهِ أَوْ أَرَادَ بِهِ التَّنْزِيهَ وَالْجُبَّةُ الَّتِي أَخْرَجَتْهَا أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ يُحْتَمَلُ أَنَّهُ كَانَ يَلْبَسُهَا فِي الْحَرْبِ فَقَدْ رُوِّينَا ذَلِكَ عَنْهَا فِي حَدِيثٍ آخَرَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره۔ تقدم ٥٩٧٤]

(۶۰۸۹) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نہ تو سرخ رنگ کے ریشم کی زین پر سواری کرتا ہوں اور نہ ہی قسی کپڑا پہنتا ہوں۔ نہ ہی زرد رنگ کا کپڑا۔ ریشم کے بٹن لگے ہوئے لباس کو بھی نہیں پہنتا۔

نوٹ: سرخ رنگ کی ریشمی زین سے مراد عجم کی زین ہے جس پر وہ سواری کرتے ہیں۔ یعنی ایسی قمیص جس کی کفیں ریشم کی

ہوں۔ جس ریشم کی اجازت ہے وہ آپ ﷺ نے بیان کر دی۔ اسماء بنت ابی بکر کا جبہ نکالنا ممکن ہے کہ آپ ﷺ اسے لڑائی کے موقع پر استعمال کرتے ہو۔

(٦٠٩٠) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا ابْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى أَنْ يُصْبَغَ الْعَصْبُ بِالْبُولِ. وَأَنَّهُ كَانَتِ الْحُلَّةُ تُسْتَنْسَجُ لأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَبْلُغُ الْحُلَّةُ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَأَكْثَرَ.

قَالَ الشَّيْخُ الْحُلَّةُ الَّتِي كَانُوا يَلْبَسُونَهَا ثَوْبَانِ إِزَارٌ وَرِدَاءٌ إِلاَّ أَنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَزٍّ.

[صحيح۔ عبد الرزاق ١٤٩٨]

(۶۰۹۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اس سے منع فرماتے تھے کہ پٹی کو چربی سے رنگا جائے۔ صحابہ کرام کے حُلے جو تیار کیے جاتے تھے، ان کی قیمت ایک ہزار درہم یا اس سے بھی زیادہ ہوتی تھی۔

شیخ فرماتے ہیں: صحابہ جو حلہ پہنتے تھے۔ وہ دو کپڑے ہوتے تھے، ایک تہہ بند اور دوسری چادر۔ یہ ریشم کے ہوتے تھے۔

(۱۹) باب الرُّخْصَةِ لِلرِّجَالِ فِي لُبْسِ الْخَزِّ

مردوں کے لیے ریشمی کپڑا پہننے کی رخصت کا بیان

(٦٠٩١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيُّ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي أَخْبَرَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَجُلاً بِبُخَارَى عَلَى بَغْلَةٍ بَيْضَاءَ عَلَيْهِ عِمَامَةُ خَزٍّ سَوْدَاءُ فَقَالَ: كَسَانِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. لَفْظُ حَدِيثِ عُثْمَانَ. [ضعيف۔ ابو داؤد ٤٠٣٨]

(۶۰۹۱) عبداللہ بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو سفید خچر پر سوار بخاریٰ میں دیکھا۔ اس پر سیاہ رنگ کی ریشمی پگڑی تھی۔

(٦٠٩٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنِي مَخْلَدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ الدَّشْتَكِيُّ الرَّازِيُّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ نُرَاهُ ابْنَ خَازِمٍ السُّلَمِيَّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: ابْنُ خَازِمٍ مَا أُرَى أَدْرَكَ النَّبِيَّ -ﷺ-. أَوْ هَذَا شَيْخٌ آخَرُ.

(۶۰۹۲) ایضاً۔

(۶۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَعَلَيْهِ مِطْرَفُ خَزٍّ فَقُلْنَا: يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَلْبَسُ هَذَا؟ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ إِذَا أَنْعَمَ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً أَنْ يُرَى أَثَرُ نِعْمَتِي عَلَيْهِ)). [صحيح۔ احمد ٤/٤٤٨]

(۶۰۹۳) ابو رجا عطاردی فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سے عمران بن حصین گزرے، ان پر ریشمی چادر تھی۔ ہم نے کہا: اے صحابی رسول! آپ بھی اس کو پہنتے ہیں؟ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ جب اپنے بندے کو کوئی نعمت عطا کرتا ہے تو وہ چاہتا ہے کہ اس کی نعمت کے اثرات اس پر دیکھے جائیں۔

(۶۰۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ قَالَ: كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَلْبَسُ مِنَ الْخَزِّ أَجْوَدَهُ قَالَ حُمَيْدٌ: قُلْتُ لِنَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ: أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْسُو أَهْلَهُ الْخَزَّ؟ قَالَ: يَكْسُو صَفِيَّةَ الْمِطْرَفَ بِخَمْسِمِائَةٍ. [حسن۔ طبقات ابن سعد ٣/ ٣٣٠]

(۶۰۹٤) حمید فرماتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ ریشم کی عمدہ چادر پہنا کرتے تھے، میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کے غلام نافع سے کہا: کیا ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھر والوں کو ریشم پہناتے ہیں؟ فرمایا: وہ صفیہ کو چادر پہناتے تھے جس کی قیمت پانچ سو ہوا کرتی تھی۔

(۶۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ وَحُمَيْدٍ الطَّوِيلِ: أَنَّهُمَا رَأَيَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كِسَاءَ خَزٍّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَحَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَكْسِيَةَ خَزٍّ مِنْهُمْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ. [صحيح لغيره]

(۶۰۹۵) اسحاق بن عبداللہ اور حمید طویل فرماتے ہیں کہ ان دونوں نے انس بن مالک پر ریشم کی چادر دیکھی تو عبداللہ فرمانے لگے: وھب بن کیسان فرماتے ہیں کہ میں نے صحابہ کو دیکھا، وہ ریشمی چادر پہن لیتے تھے، یعنی جابر بن عبداللہ اور ابو سعید خدری وغیرہ۔

(۶۰۹٦) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا كَسَتْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ مِطْرَفَ خَزٍّ كَانَتْ عَائِشَةُ تَلْبَسُهُ. [صحيح۔ مالك ١٦٢٤]

(۶۰۹٦) ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عبداللہ بن زبیر کو ریشمی چادر پہنا دیتیں جو وہ خود پہنتی تھیں۔

(٦٠٩٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ السَّمْتِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ بُرْنُسَ خَزٍّ. [حسن]

(۶۰۹۷) عبدالملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ میں نے ابوموسیٰ اشعری پر ریشم کا کوٹ دیکھا۔

(٦٠٩٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى أَبِي قَتَادَةَ مِطْرَفَ خَزٍّ.
وَرُوِّينَا فِي الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لُبْسَهُ ثُمَّ يَرَاهُ عَلَى ابْنِهِ فَلاَ يُنْكِرُ ذَلِكَ. [حسن۔ ابن ابی شیبہ ۲٤٦٣]

(۶۰۹۸) عمار بن ابی عمار فرماتے ہیں کہ میں نے ابوقتادہ رضی اللہ عنہ پر ریشمی چادر دیکھی۔

(٦٠٩٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُغَلِّسُ بْنُ زِيَادٍ: أَبُو الْوَلِيدِ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عُبَيْدَةَ الْبَاهِلِيُّ قَاضِي الْبَصْرَةِ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ نَفَرٍ مِنْ بَاهِلَةَ حَتَّى أَتَيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: قُلْنَا فَأَخْبِرْنَا عَنِ الْخَزِّ قَالَ: فَأَخْرَجَ إِلَيْنَا جُبَّةً مِنْ خَزٍّ بَيْنَ قَمِيصَيْنِ وَقَالَ: هَا هُوَ ذَا أَلْبَسُهُ وَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ لَبِسْتُهُ وَمَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ وَقَدْ لَبِسَهُ غَيْرَ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ فَإِنَّهُمَا لَمْ يَلْبَسَاهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [حسن]

(۶۰۹۹) عامر بن عبیدہ باہلی بصرہ کے قاضی ہیں، فرماتے ہیں: میں باہلہ سے ایک جماعت کے ساتھ نکلا، یہاں تک کہ ہم انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ اس نے حدیث ذکر کی۔ ہم نے کہا: ہمیں ریشم کے بارے میں خبر دیں۔ انہوں نے ایک ریشمی جبہ نکالا اور فرمایا: اسے میں پہنتا ہوں لیکن پسند نہیں کرتا۔ نبی ﷺ کے صحابہ اس کو پہنا کرتے تھے۔ سوائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ۔

(۲۰) بَابُ مَا وَرَدَ مِنَ التَّشْدِيدِ فِي لُبْسِ الْخَزِّ

ریشم پہننے پر وعید اور سختی کا بیان

(٦١٠٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَامِرٍ أَوْ أَبُو مَالِكٍ الأَشْعَرِيُّ وَاللَّهِ يَمِينًا أُخْرَى مَا كَذَبَنِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-.
(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ أَيْضًا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ

عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: قَامَ رَبِيعَةُ الْجُرَشِيُّ فِي النَّاسِ فَذَكَرَ حَدِيثًا فِيهِ طُولٌ قَالَ فَإِذَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنْمٍ الأَشْعَرِيُّ قُلْتُ: يَمِينٌ حَلَفْتُ عَلَيْهَا قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَامِرٍ أَوْ أَبُو مَالِكٍ وَاللَّهِ يَمِينٌ أُخْرَى حَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: لَيَكُونَنَّ فِي أُمَّتِي أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّونَ. قَالَ فِي حَدِيثِ هِشَامٍ: الْخَمْرَ وَالْحَرِيرَ.

وَفِي حَدِيثِ دُحَيْمٍ: ((الْخَزَّ وَالْحَرِيرَ وَالْخَمْرَ وَالْمَعَازِفَ وَلَيَنْزِلَنَّ أَقْوَامٌ إِلَى جَنْبِ عَلَمٍ تَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَةٌ لَهُمْ فَيَأْتِيهِمْ طَالِبُ حَاجَةٍ فَيَقُولُونَ: ارْجِعْ إِلَيْنَا غَدًا فَيُبَيِّتُهُمْ فَيَضَعُ عَلَيْهِمُ الْعَلَمَ ، وَيَمْسَخُ آخَرِينَ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ)).

قَالَ دُحَيْمٌ: وَيَمْسَخُ مِنْهُمْ آخَرِينَ. ثُمَّ ذَكَرَهُ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ قَالَ: وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ فَذَكَرَهُ وَذَكَرَ فِي رِوَايَتِهِ الْخَزَّ.

وَرُوِّينَا عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: لاَ تَرْكَبُوا الْخَزَّ وَلاَ النِّمَارَ. وَكَأَنَّهُ -ﷺ- كَرِهَ زِيَّ الْعَجَمِ فِي مَرَاكِبِهِمْ وَاسْتَحَبَّ الْقَصْدَ فِي اللِّبَاسِ وَالْمَرْكَبِ. [صحيح۔ بخارى ٥٢٦٨]

(۶۱۰۰) (الف) عطیہ بن قیس فرماتے ہیں کہ ربیعہ جرشی لوگوں میں کھڑے تھے۔ انہوں نے لمبی حدیث ذکر کی.... اچانک عبدالرحمن بن غنم اشعری بھی تھے۔ میں نے قسم کھا کر پوچھا تو انہوں نے قسم اٹھا کر کہا کہ ابو عامر یا ابو مالک نے مجھے بیان کیا کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ میری قوم سے ایسے لوگ ہوں گے جو اس کو حلال سمجھیں گے۔

(ب) ہشام کی حدیث میں ہے کہ شراب اور ریشم۔

(ج) دحیم کی حدیث میں ہے کہ ریشم، شراب، موسیقی۔ پہاڑ کی ایک طرف لوگ اتریں گے، ان کے جانور باہر جائیں گے، ان کے پاس ایک ضرورت مند آئے گا، وہ کہہ دیں گے کہ کل آنا۔ وہ رات گزاریں گے تو ان پر پہاڑ گرا دیا جائے گا اور ان کی صورتیں بندروں اور خنزیروں میں تبدیل ہو جائیں گی۔

(د) أبي سفيان رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ریشم اور چیتے کی کھال کی بنی ہوئی زین پر سواری نہ کرو۔

(۶۱۰۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ: عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ اللِّبَاسَ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ تَوَاضُعًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ دَعَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُءُوسِ الْخَلاَئِقِ يُخَيِّرُهُ مِنْ حُلَلِ الإِيمَانِ فَلْيَلْبَسْ أَيَّهَا شَاءَ)). [ضعيف۔ ترمذى ٢٤٨١]

(۶۱۰۱) سہل بن معاذ جہنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طاقت کے باوجود عاجزی کرتے ہوئے

ایسا لباس چھوڑ دیا تو اللہ قیامت کے دن تمام مخلوقات کے سامنے اسے بلائے گا اور اس کو اختیار دے گا کہ جو حلہ چاہے پہن لے۔

(٦١٠٢) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ كِنَانَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنِ الشُّهْرَتَيْنِ أَنْ يَلْبَسَ الثِّيَابَ الْحَسَنَةَ الَّتِي يُنْظَرُ إِلَيْهِ فِيهَا أَوِ الدَّنِيَّةِ أَوِ الرَّثَّةِ الَّتِي يُنْظَرُ إِلَيْهِ فِيهَا قَالَ عَمْرٌو بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: أَمْرًا بَيْنَ أَمْرَيْنِ وَخَيْرُ الأُمُورِ أَوْسَاطُهَا. هَذَا مُنْقَطِعٌ.

[موضوع۔ أخرجه المؤلف في الشعب ٦٢٢٩]

(٦١٠٢) ہارون بن کنانہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو قسم کی شہرت سے منع فرمایا ہے: ایک یہ کہ آدمی بہترین کپڑا پہنے، تا کہ لوگ اس کی طرف دیکھیں یا بالکل گھٹیا کپڑے پہنے تا کہ لوگ اس کی طرف توجہ کریں۔ عمرو فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین امور وہ ہیں جن میں میانہ روی اختیار کی جائے۔

(٢١) باب مَا وَرَدَ فِي الأَقْبِيَةِ الْمُزَرَّرَةِ بِالذَّهَبِ

سونے کے بٹن لگی ہوئی قبا پہننے کا بیان

(٦١٠٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: أُهْدِيَتْ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- أَقْبِيَةُ دِيبَاجٍ أَزْرَارُهَا ذَهَبٌ فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَخْرَمَةُ: يَا بُنَيَّ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- عَسَى أَنْ نُصِيبَ مِنْهَا فَقَالَ لِيَ: ادْخُلْ فَادْعُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا فَقَالَ: ((هَا يَا مَخْرَمَةُ هَذَا خَبَّأْنَاهُ لَكَ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ. [صحيح۔ بخاري ٢٤٥٩]

(٦١٠٣) مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو ریشم کی قبا سونے کے بٹن والی تحفہ میں دی گئی۔ آپ ﷺ نے صحابہ میں تقسیم کردی تو مخرمہ نے اپنے بیٹے سے کہا: چلو نبی ﷺ کی طرف شاید ہم بھی کچھ حاصل کرلیں۔ مسور فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے کہا جاؤ اور نبی ﷺ کو دعوت دو۔ نبی ﷺ ہماری طرف آئے تو آپ ﷺ کے اوپر قبا تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے مخرمہ! یہ میں نے آپ کے لیے چھپا کے رکھی تھی۔

(٦١٠٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ

قَسَمَ أَقْبِيَةً مِنْ دِيبَاجٍ مُزَرَّرَةٍ بِالذَّهَبِ فَبَلَغَ ذَلِكَ مَخْرَمَةَ بْنَ نَوْفَلٍ: أَبَا الْمِسْوَرِ فَبَعَثَ ابْنَهُ الْمِسْوَرَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- ، وَجَاءَ فَقَامَ بِالْبَابِ وَقَالَ: ادْعُهُ لِي فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَخَرَجَ بِقَبَاءٍ مِنْهَا فَاسْتَقْبَلَهُ وَقَالَ: ((خَبَّأْتُ لَكَ هَذَا يَا أَبَا الْمِسْوَرِ خَبَّأْتُ لَكَ هَذَا يَا أَبَا الْمِسْوَرِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ حَمَّادٍ هَكَذَا مُرْسَلاً. وَرَوَاهُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَيُّوبَ مَوْصُولاً إِلاَّ أَنَّهُ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الدِّيبَاجِ وَالأَزْرَارِ وَكَذَلِكَ أَخْرَجَاهُ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الدِّيبَاجِ وَالأَزْرَارِ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۶۱۰۴) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ریشم کی قبا تقسیم کیں، جن کو سونے کے بٹن لگے ہوئے تھے۔ مخرمہ بن نوفل کو بھی خبر ملی۔ جو مسور کے والد ہیں۔ انہوں نے اپنے بیٹے کو نبی ﷺ کی طرف روانہ کیا۔ وہ آئے اور دروازے پر کھڑے ہو گئے اور عرض کیا: نبی ﷺ کو بلاؤ تو نبی ﷺ نے یہ آواز سن لی۔ آپ ﷺ ایک قبا لے کر آئے اور عرض کیا: فرمایا: اے ابو مسور! میں نے تیرے لیے چھپا کے رکھی ہوئی تھی، دو مرتبہ فرمایا۔

(۶۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَيْشًا إِلَى أُكَيْدِرِ دُومَةَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ بِجُبَّةٍ مِنْ دِيبَاجٍ مَنْسُوجٍ بِالذَّهَبِ فَلَبِسَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَجَعَلَ النَّاسُ يَمْسَحُونَهَا وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذِهِ الْجُبَّةِ)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْنَا ثَوْبًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ قَالَ: ((فَوَاللَّهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِمَّا تَرَوْنَ)). [صحیح۔ بخاری ۳۰۷۶]

(۶۱۰۵) واقد بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ فرمانے لگے کہ نبی ﷺ نے ایک لشکر اکیدر دومۃ کی طرف روانہ کیا۔ انہوں نے آپ ﷺ کی طرف ایک جبہ بھیجا جو سونے سے بنایا گیا تھا۔ نبی ﷺ نے اس کو پہنا تو لوگوں نے اس کو ہاتھ کے ساتھ چھونا شروع کر دیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس جبہ سے تعجب کر رہے ہو۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے کبھی اس سے عمدہ کپڑا نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! سعد کے رومال جنت میں اس سے بھی عمدہ ہوں گے جس کو تم دیکھ رہے ہو۔

(۶۱۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ أُكَيْدِرَ دُومَةَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- جُبَّةً قَالَ سَعِيدٌ: أَحْسَبُهُ قَالَ: سُنْدُسٍ قَالَ: وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ قَالَ فَلَبِسَهَا فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ

مِنْهَا. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ قَتَادَةَ دُونَ اللَّفْظَةِ الَّتِي أَتَى بِهَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ أَنَّ ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ وَهِيَ أَشْبَهُ بِالصِّحَّةِ مِنْ رِوَايَةِ مَنْ رَوَى وَكَانَ يَنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ.

وَقَدْ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُكَيْدِرَ دُومَةَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَدِيَّةِ الْمُشْرِكِينَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَسُقْ مَتْنَهُ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۶۱۰۶) (الف) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اکیدر دومۃ نے نبی ﷺ کو ایک جبہ تحفہ میں دیا۔ سعید فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ وہ ریشمی تھا اور یہ ریشم کی حرمت سے پہلے کی بات ہے۔ آپ ﷺ نے پہنا تو لوگوں نے تعجب کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: سعد کے رومال جنت میں اس سے بھی بہتر ہوں گے۔

(ب) سعید بن ابی عروبہ فرماتے ہیں: یہ ریشم کی حرمت سے پہلے کی بات ہے۔

(ج) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اکیدر دومۃ جو مشرکین میں سے تھے، انہوں نے نبی ﷺ کو تحفہ دیا۔

(۲۲) باب نَهْيِ الرِّجَالِ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ

مردوں کو سونا پہننے کی ممانعت کا بیان

(۶۱۰۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: نَهَانِي النَّبِيُّ -ﷺ- عَنِ الْقِرَاءَةِ وَأَنَا رَاكِعٌ ، وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ وَالْمُعَصْفَرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ۲۰۷۸]

(۶۱۰۷) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے رکوع کی حالت میں قرأت کرنے سے منع فرمایا ہے اور سونا اور زرد رنگ پہننے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۶۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدٍ قَالَ: وَفَدَ الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِي كَرِبَ عَلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَذَكَرَ قِصَّتَهُ ثُمَّ قَالَ الْمِقْدَامُ: يَا مُعَاوِيَةُ إِنْ أَنَا صَدَقْتُ فَصَدِّقْنِي ، وَإِنْ كَذَبْتُ فَكَذِّبْنِي قَالَ: أَفْعَلُ قَالَ: فَأَنْشُدُكَ بِاللَّهِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَنْهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَأَنْشُدُكَ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَأَنْشُدُكَ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ لُبْسِ جُلُودِ السِّبَاعِ وَالرُّكُوبِ عَلَيْهَا قَالَ: نَعَمْ. [صحيح لغيره۔ النسائی ۴۲۵۵]

(۶۱۰۸) مقدام بن معدیکرب معاویہ بن ابی سفیان کے پاس آئے اور اپنا قصہ ذکر کیا کہ اے معاویہ! اگر میں سچ بولوں تو میری تصدیق کرنا، اگر جھوٹ بولوں تو میری تکذیب کرنا۔ وہ فرمانے لگے: میں ایسا ہی کروں گا۔ مقدام نے کہا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں۔ کیا آپ نے نبی ﷺ سے سنا، وہ سونا پہننے سے منع فرماتے تھے۔ فرماتے ہیں: ہاں۔ مقدام فرماتے ہیں: میں تمہیں اللہ کی قسم! دیتا ہوں، بتائیے کیا نبی ﷺ ریشم پہننے سے منع فرمایا؟ فرمایا: ہاں۔ مقدام نے کہا: پھر پوچھا: میں تجھے اللہ کی قسم دیتا ہوں بتائیے کیا آپ جانتے ہیں کہ نبی ﷺ درندوں کے چمڑے کے لباس اور ان پر سوار ہونے سے منع فرماتے تھے۔ فرمایا: ہاں۔

(۶۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مِينَاءَ قَالَ: كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لاَ يَزَالُ يَدْعُونِي فَأَتَى بِالْقَبَاءِ مِنْ أَقْبِيَةِ الشِّرْكِ قَالَ فَقَالَ: انْزِعْ هَذَا الذَّهَبَ مِنْهَا.

[ضعیف۔ أخرجه البخاری فی تاریخه ۲/ ۲۸۲]

(۶۱۰۹) حارث بن میناء فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھے بلاتے رہے، میں ان کے پاس مشرکین کی قباؤں میں سے ایک قبا لے کر آیا تو فرمایا: ان سے سونا اتار دو۔

(۲۳) باب الرُّخْصَةِ لِلنِّسَاءِ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَافْتِرَاشِهِمَا وَالتَّحَلِّي بِالذَّهَبِ

عورتوں کے لیے ریشم کا لباس، بچھونا اور سونے کے ذریعے زینت اختیار کرنا جائز ہے

(۶۱۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى وَأَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالاَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ هُوَ ابْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عُطَارِدَ التَّمِيمِيَّ يُقِيمُ بِالسُّوقِ حُلَّةً سِيَرَاءَ ، وَكَانَ رَجُلاً يَغْشَى الْمُلُوكَ وَيُصِيبُ مِنْهُمْ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ عُطَارِدًا يُقِيمُ فِي السُّوقِ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَلَوِ اشْتَرَيْتَهَا فَلَبِسْتَهَا لِوُفُودِ الْعَرَبِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ قَالَ وَأَظُنُّهُ قَالَ وَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لاَ خَلاَقَ لَهُ فِي الآخِرَةِ)). فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِحُلَلٍ سِيَرَاءَ فَبَعَثَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِحُلَّةٍ ، وَبَعَثَ إِلَى أُسَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِحُلَّةٍ ، وَأَعْطَى عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حُلَّةً فَقَالَ لَهُ ((: شَقِّقْهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ)). فَجَاءَ عُمَرُ بِحُلَّتِهِ يَحْمِلُهَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ وَقَدْ قُلْتَ بِالأَمْسِ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ قَالَ: ((إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا ، إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُصِيبَ بِهَا)). وَأَمَّا أُسَامَةُ فَرَاحَ فِي حُلَّتِهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَظَرًا عَرَفَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ أَنْكَرَ مَا صَنَعَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَنْظُرُ إِلَىَّ وَأَنْتَ بَعَثْتَ إِلَىَّ بِهَا فَقَالَ -ﷺ-: ((إِنِّى لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَلَكِنْ بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُشَقِّقَهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ. [صحيح۔ مسلم ۲۰٦۸]

(۶۱۱۰) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک دھاری دار جبہ بازار میں بکتا دیکھا۔ وہ ایسا آدمی تھا جو بادشاہوں کے پاس جاتا تھا اور ان سے چیزیں حاصل کرتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے عطارد کے پاس ایک دھاری دار جبہ دیکھا ہے۔ اگر آپ ﷺ اس کو وفود اور جمعہ کے لیے خرید لیں تو نبی ﷺ نے فرمایا: ریشم دنیا میں وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اس کے بعد نبی ﷺ کے پاس دھاری دار حلے لائے گئے تو نبی ﷺ نے ایک حلہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیج دیا اور دوسرا حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو بھیج دیا۔ تیسرا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عطا کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی عورتوں کے درمیان تقسیم کر دو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہ حلہ اٹھائے ہوئے آئے اور عرض کیا کہ آپ ﷺ نے یہ میری طرف بھیج دیا حالاں کہ عطارد کے حلہ کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا تھا! آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے پہننے کے لیے نہیں دیا۔ بلکہ آپ اس سے نفع حاصل کریں اور اسامہ رضی اللہ عنہ اپنے حلے میں چلے تو نبی ﷺ نے دیکھا، اسامہ رضی اللہ عنہ پہچان گئے کہ نبی ﷺ نے اچھا نہیں جانا۔ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے بھیجا ہے پھر بھی آپ ﷺ میری طرف اس طرح دیکھ رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے پہننے کے لیے نہیں دیا بلکہ تو اپنی عورتوں کے درمیان اس کو تقسیم کر دے تاکہ وہ اس سے دوپٹہ بنا لیں۔

(۶۱۱۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَيَّاضِ: بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّمَادِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ أَخِى جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى حُلَّةً سِيَرَاءَ مِنْ حَرِيرٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوِ ابْتَعْتَ هَذِهِ الْحُلَّةَ فَلَبِسْتَهَا لِلْوُفُودِ وَلِيَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: ((إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لاَ خَلاَقَ لَهُ فِى الآخِرَةِ)). وَبِهَذَا الإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ سِيَرَاءَ مِنْ حَرِيرٍ كَسَاهَا إِيَّاهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَقُولُ فِيهَا مَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَبِيعَهَا، أَوْ لِتَكْسُوَهَا بَعْضَ نِسَائِكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ أَسْمَاءَ. [صحيح۔ بخاری ۸٤٦]

(۶۱۱۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک دھاری دار ریشمی حلہ دیکھا تو آپ ﷺ سے کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! آپ خرید لیں تو وفود اور جمعہ کے دن پہن لیا کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ اس کے بعد نبی ﷺ نے ایک حلہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا تو کہنے لگے: اے اللہ کے رسول!

آپ ﷺ نے مجھے وہ پہنایا ہے، جس کے متعلق کل آپ نے ﷺ یہ باتیں ارشاد فرمائی تھیں تو نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے بھیجا تھا تاکہ بیچ دو یا اپنی عورتوں کو پہنا دو۔

(٦١١٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أُحِلَّ الْحَرِيرُ وَالذَّهَبُ لإِنَاثِ أُمَّتِي وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا)). [صحيح۔ نسائى ٥١٤٨]

(٦١١٢) ابوموسیٰ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کے لیے جائز ہے اور مردوں پر حرام ہے۔

(٦١١٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ ثَوْبَانَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي رُقَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مَسْلَمَةَ بْنَ مُخَلَّدٍ يَقُولُ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ: قُمْ فَأَخْبِرِ النَّاسَ بِمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَامَ عُقْبَةُ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ جَهَنَّمَ)). وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((الْحَرِيرُ وَالذَّهَبُ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي وَحِلٌّ لإِنَاثِهِمْ)). [صحيح لغيره۔ احمد ٤/١٥٦]

(٦١١٣) ہشام بن ابی رقیہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسلمہ بن مخلد کو کہتے ہوئے سنا: اے عقبہ بن عامر! کھڑے ہو جاؤ اور لوگوں کو بتاؤ جو آپ نے نبی ﷺ سے سنا ہے تو حضرت عقبہ ؓ کھڑے ہوئے اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو جان بوجھ کر میرے اوپر جھوٹ بولے، وہ اپنا ٹھکانا جہنم بنا لے اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ریشم اور سونا میری امت کے مردوں پر حرام اور عورتوں کے لیے حلال ہے۔

(۲۴) باب الرَّجُلِ يَعْلَمُ مِنْ نَفْسِهِ فِي الْحَرْبِ بَلاَءً فَيُعْلِمُ نَفْسَهُ بِعَلاَمَةٍ

جنگ کے دوران کوئی علامت لگانا جس سے آدمی نمایاں ہو سکے

(٦١١٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَبِي عَوْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ لِي أُمَيَّةُ وَأَنَا أَمْشِي مَعَهُ: يَا عَبْدَ الإِلَهِ مَنِ الرَّجُلُ مِنْكُمْ مُعَلَّمٌ بِرِيشَةِ نَعَامَةٍ فِي صَدْرِهِ؟ فَقُلْتُ: ذَاكَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ. فَقَالَ: ذَاكَ فَعَلَ بِنَا الأَفَاعِيلَ.

[صحيح لغيره۔ الحاكم ٢/١٢٨]

(۶۱۱۴) عبدالرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ مجھے امیہ رضی اللہ عنہ پوچھنے لگے اور میں ان کے ساتھ چل رہا تھا: اے اللہ کے بندے! وہ کون آدمی تھا جس کے سینے پر شتر مرغ کے پر کی علامت تھی؟ میں نے کہا: وہ حمزہ بن عبدالمطلب تھے۔ فرمایا: ہمارے ساتھ کرنے والوں نے یہی کیا۔

(۶۱۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ الرَّقَاشِىُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلاَبِىُّ حَدَّثَنِى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَازِعِ بْنِ ثَوْرٍ حَدَّثَنِى هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِى قِصَّةِ أَبِى دُجَانَةَ: سِمَاكِ بْنِ خَرَشَةَ يَوْمَ أُحُدٍ وَدَفَعَ النَّبِىُّ -ﷺ- سَيْفَهُ إِلَيْهِ قَالَ: وَكَانَ إِذَا أَرَادَ الْقِتَالَ أَعْلَمَ بِعِصَابَةٍ. [ضعیف۔ حاکم ۳/۲۵۶]

(۶۱۱۵) زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ ابودجانہ یعنی سماک بن خرشہ کا احد کا قصہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو اپنی تلوار عطا کی۔ جب بھی یہ لڑائی کا ارادہ فرماتے تو پگڑی پر علامت لگاتے۔

(۲۵) باب الرَّجُلِ يُبَارِزُ إِذَا طَلَبُوا الْبِرَازَ

مبارزہ طلب کرنے پر اس کا جواب دینا

(۶۱۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِىُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَنْ أَبِى مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ قَسَمًا أَنَّ هَذِهِ الآيَةَ ﴿هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِى رَبِّهِمْ﴾ [الحج: ۱۹] نَزَلَتْ فِى الَّذِينَ بَرَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ: حَمْزَةَ، وَعَلِىٌّ، وَعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ، وَعُتْبَةَ، وَشَيْبَةَ ابْنَا رَبِيعَةَ، وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ الدَّوْرَقِىِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ زُرَارَةَ عَنْ هُشَيْمٍ.

[صحیح۔ بخاری ۳۷۴۸]

(۶۱۱۶) قیس بن عباد فرماتے ہیں کہ میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ قسم اٹھا رہے تھے کہ ﴿هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِى رَبِّهِمْ﴾ [الحج: ۱۹] یہ دو آدمی ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا۔ یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی جنہوں نے لڑائی میں مقابلہ بازی کی، یعنی حمزہ، علی، عبیدۃ بن الحارث، ربیعہ، عتبہ، شیبہ کے بیٹے اور ولید بن عتبہ۔

(۶۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِىٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى قِصَّةِ بَدْرٍ قَالَ: فَبَرَزَ عُتْبَةُ، وَأَخُوهُ شَيْبَةُ، وَابْنُهُ الْوَلِيدُ فَقَالُوا: مَنْ يُبَارِزُ فَخَرَجَ فِتْيَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ شَبَبَةٌ فَقَالَ عُتْبَةُ: لاَ نُرِيدُ هَؤُلاَءِ وَلَكِنْ يُبَارِزُنَا مِنْ بَنِى أَعْمَامِنَا بَنِى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((قُمْ يَا حَمْزَةُ قُمْ يَا عُبَيْدَةُ

قُمْ يَا عَلِيُّ)). فَبَرَزَ حَمْزَةُ لِعُتْبَةَ ، وَعُبَيْدَةُ لِشَيْبَةَ ، وَعَلِيٌّ لِلْوَلِيدِ فَقَتَلَ حَمْزَةُ عُتْبَةَ ، وَقَتَلَ عَلِيٌّ الْوَلِيدَ ، وَقَتَلَ عُبَيْدَةُ شَيْبَةَ ، وَضَرَبَ شَيْبَةُ رِجْلَ عُبَيْدَةَ فَقَطَعَهَا فَاسْتَنْقَذَهُ حَمْزَةُ وَعَلِيٌّ حَتَّى تُوُفِّيَ بِالصَّفْرَاءِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَصْحَابِهِ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ أَنَّ عُبَيْدَةَ بَارَزَ عُتْبَةَ وَحَمْزَةُ شَيْبَةَ وَعَلِيٌّ الْوَلِيدَ بْنَ عُتْبَةَ.

[صحیح۔ ابو داؤد ۲۶۶۵]

(۶۱۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ قصہ بدر بیان فرماتے ہیں کہ عتبہ اس کا بھائی شیبہ اور ان کے بیٹے ولید نے مقابلہ کی دعوت دی تو انصار کے چند نوجوان نکلے۔ عتبہ کہنے لگا: ہمیں تمہاری ضرورت نہیں، ہم تو اپنے چچاؤں کے بیٹوں یعنی بنو عبدالمطلب سے مقابلہ چاہتے ہیں تو نبی ﷺ نے فرمایا: علی، عبیدہ اور حمزہ کھڑے ہو جاؤ۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور عتبہ مدمقابل تھے۔ عبیدہ رضی اللہ عنہ اور شیبہ علی رضی اللہ عنہ اور ولید مدمقابل تھے۔ حضرت حمزہ نے عتبہ کو ہلاک کر دیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ولید کو اور عبیدہ نے شیبہ کو قتل کر دیا۔ شیبہ نے حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ کی ٹانگ کاٹ ڈالی تو ان کو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ نے بچایا، یہاں تک کہ یہ یرقان کی بیماری میں فوت ہوئے۔ ابو اسحاق اپنے ساتھیوں سے اس قصہ کے بارے میں بیان فرماتے ہیں کہ عبیدہ رضی اللہ عنہ عتبہ کے اور حمزہ رضی اللہ عنہ شیبہ کے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ولید کے مدمقابل تھے۔

(۲۶) باب مَا يُنْهَى عَنْهُ مِنَ الْمَرَاكِبِ

کن چیزوں پر سواری کرنا ممنوع ہے

(۶۱۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: نَهَانِي النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ أَجْعَلَ خَاتَمِي فِي هَذِهِ أَوِ الَّتِي تَلِيهَا لَمْ يَدْرِ عَاصِمٌ فِي أَيِّ الثِّنْتَيْنِ ، وَنَهَانِي عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ ، وَعَنْ جُلُوسٍ عَلَى الْمَيَاثِرِ قَالَ فَأَمَّا الْقَسِّيُّ فَثِيَابٌ مُضَلَّعَةٌ يُؤْتَى بِهَا مِنْ مِصْرَ وَالشَّامِ ، وَأَمَّا الْمَيَاثِرُ فَشَيْءٌ كَانَتْ تَجْعَلُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ عَلَى الرَّحْلِ كَالْقَطَائِفِ الأُرْجُوَانِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ.

[صحیح۔ مسلم ۲۰۷۸]

(۶۱۱۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے منع فرمایا کہ میں ان میں انگوٹھی پہنوں۔ عاصم فرماتے ہیں: مجھے معلوم نہیں کہ وہ کونسی دو انگلیاں تھیں اور آپ ﷺ نے سرخ ریشمی گدوں سے بھی منع فرمایا اور ریشمی زین پر بیٹھنے سے بھی منع فرمایا۔ قسی رنگ کیا ہوا کپڑا تھا، جو مصر و شام سے آیا کرتا تھا اور میاثر سے مراد وہ کپڑا جو عورتیں اپنے خاوندوں کے لیے زین کے طور پر استعمال کرتی تھیں جیسے سرخ رنگ کی چادریں۔

(۶۱۱۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنِی عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِی بُرْدَةَ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَانِی النَّبِیُّ -ﷺ- عَنِ الْقَسِّيَّةِ ، وَالْمِيثَرَةِ. قَالَ أَبُو بُرْدَةَ قُلْنَا لِعَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا الْقَسِّيَّةُ؟ قَالَ: ثِيَابٌ أَتَتْنَا مِنَ الشَّامِ أَوْ مِصْرَ مُضَلَّعَةٌ فِيهَا حَرِيرٌ فِيهَا أَمْثَالُ الأُتْرُجِّ ، وَالْمِيثَرَةُ شَیْءٌ كَانَتْ تَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ أَمْثَالُ الْقَطَائِفِ يَصُفُّونَهَا عَلَى الرِّحَالِ. قَدْ أَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِیُّ فِی التَّرْجَمَةِ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الْمَيَاثِرُ كَانَتْ مِنْ مَرَاكِبِ الأَعَاجِمِ مِنْ دِيبَاجٍ أَوْ حَرِيرٍ

وَقَالَ غَيْرُهُ: الْمِيثَرَةُ جُلُودُ السِّبَاعِ. [صحیح۔ ابو داؤد ۴۲۲۵]

(۶۱۱۹) ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: قسی کپڑا کیا ہے؟ فرمایا: وہ کپڑا جو شام و مصر سے ہمارے پاس آتا تھا، اس میں ریشم بھی موجود تھا اور میثرہ سے مراد وہ کپڑا ہے جو عورتیں اپنے خاوندوں کے لیے تیار کرتی ہیں۔ جیسے چادریں ہوتی ہیں جنہیں زین کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

(۶۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مَيْمُونٍ الْقَنَّادِ عَنْ أَبِی قِلاَبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِی سُفْيَانَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ رُكُوبِ النِّمَارِ ، وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلاَّ مُقَطَّعًا.

وَرَوَاهُ أَيْضًا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ مُعَاوِيَةَ فِی رُكُوبِ النِّمَارِ ، وَرَوَاهُ أَبُو شَيْخٍ الْهُنَائِیُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ فِی رُكُوبِ النِّمَارِ وَفِی الذَّهَبِ. [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۴۲۳۹]

(۶۱۲۰) (الف) معاویہ بن ابی سفیان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ چیتے کی کھال کی بنی ہوئی زین پر سواری کی جائے اور سونا پہننے سے بھی منع فرمایا، مگر ٹکڑوں میں نہیں۔

(ب) ابو شیخ ہنائی معاویہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ چیتے کی کھال اور سونے کی زین پر سواری سے منع فرمادیا۔

(۶۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِی مَرْيَمَ وَأَبُو الأَسْوَدِ وَأَبُو زَيْدٍ وَيَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِی الْحُصَيْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شَفِیٍّ سَمِعَهُ يَقُولُ: خَرَجْتُ أَنَا وَأَبُو عَامِرٍ الْمَعَافِرِیُّ نُصَلِّی بِإِيلِيَاءَ ، وَكَانَ قَاصِّيهُمْ رَجُلٌ مِنَ الأَزْدِ يُقَالُ لَهُ أَبُو رَيْحَانَةَ مِنَ الصَّحَابَةِ قَالَ أَبُو الْحُصَيْنِ: فَسَبَقَنِی صَاحِبِی إِلَى الْمَسْجِدِ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَى نَاحِيَتِهِ. فَسَأَلَنِی: هَلْ أَدْرَكْتَ قَصَصَ أَبِی رَيْحَانَةَ؟ قُلْتُ لَهُ: لاَ فَقَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ عَشْرٍ: عَنِ الْوَشْرِ ، وَالْوَشْمِ ، وَالنَّتْفِ ، وَعَنْ مُكَامَعَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ بِغَيْرِ شِعَارٍ ، وَمُكَامَعَةِ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ بِغَيْرِ شِعَارٍ ، وَأَنْ يَجْعَلَ الرَّجُلُ أَسْفَلَ ثِيَابِهِ حَرِيرًا مِثْلَ الأَعَاجِمِ ، وَيَجْعَلَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ حَرِيرًا مِثْلَ الأَعَاجِمِ وَعَنِ

النُّهْبَى وَرُكُوبِ النُّمُورِ ، وَلُبُوسِ الْخَاتَمِ إِلاَّ لِذِى سُلْطَانٍ. [ضعيف۔ ابو داؤد ٤٠٤٩]

(۶۱۲۱) عیاش بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو حصین ہیثم بن شفی سے سنا کہ میں اور ابو عامر معافری نے ایلیا جگہ میں نماز پڑھی۔ ان کے قاضی ازد قبیلہ سے تھے۔ ان کو ابو ریحانہ کہا جاتا تھا۔ ابو حصین فرماتے ہیں کہ میرا ساتھی مسجد کی طرف مجھ سے پہلے چلا گیا۔ پھر میں نے اس کو پالیا، وہ مسجد کے ایک کونے میں بیٹھ گئے۔ اس نے مجھ سے سوال کیا کہ کیا تو نے ابو ریحانہ کے قصہ کو پایا ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ فرمایا: میں نے اس سے سنا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دس چیزوں سے منع فرمایا ہے: ایک دانت باریک کرنے سے، دوسری سرمہ بھرنے سے، تیسرا بغلوں کے بال اُکھاڑنے سے اور آدمی کا آدمی کے ساتھ بغیر کپڑے کے لیٹنے سے اس طرح عورت کا اور اس سے کہ آدمی اپنے کپڑوں کے نیچے عجمیوں کی طرح دوسرا کپڑا لگائے اور اپنے کندھوں پر عجمیوں کی طرح ریشم لگانے سے اور ڈاکہ ڈالنے؛ چیتے کی کھال کی زین پر سواری کرنے سے اور انگوٹھی صرف بادشاہ کے لیے ہوتی ہے۔

(۲۷) باب مَا كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَسْتَعْمِلُونَهُ فِي رِحَالِهِمْ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اسے اپنی زین میں استعمال کرلیتے تھے

(۶۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ رَأَى رُفْقَةً مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ رِحَالُهُمُ الأَدَمُ فَقَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى أَشْبَهِ رُفْقَةٍ كَانُوا بِأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَؤُلاَءِ.

[صحيح۔ ابو داؤد ٤١٤٤]

(۶۱۲۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے یمن کے لوگوں کی زین میں بڑی نرمی دیکھی، فرماتے ہیں کہ جو پسند فرماتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ مشابہ نرمی دیکھے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں دیکھ لے۔

كِتَابُ الْعِيدَيْنِ

(۶۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: عُبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ مَلاَّسٍ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ: قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: قَدِمَ النَّبِيُّ -ﷺ- الْمَدِينَةَ وَلأَهْلِ الْمَدِينَةِ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا بِالْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ: قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَانِ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، وَقَدْ أَبْدَلَكُمُ اللَّهُ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَ الْفِطْرِ. لَفْظُ حَدِيثِ الْفَزَارِيِّ. [صحيح۔ ابو داؤد ۱/۳٤]

(۶۱۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مدینہ آئے اور اہل مدینہ کے لیے دو دن مقرر تھے، جن میں وہ کھیلا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے پاس آیا اور تمہارے لیے دو دن زمانہ جاہلیت سے مقرر تھے، جن میں تم کھیلا کرتے تھے۔ ان کے بدلے اللہ نے تمہارے لیے بہتر دن بدل دیے ہیں: ایک عید الفطر اور دوسرا عید الاضحیٰ۔

(۱) باب غُسْلِ الْعِيدَيْنِ

عیدین کے غسل کا بیان

(۶۱۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

حَفْصٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ: قَالَ الشَّافِعِيُّ: أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ زَاذَانَ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْغُسْلِ قَالَ: اغْتَسِلْ كُلَّ يَوْمٍ إِنْ شِئْتَ. فَقَالَ: لاَ الْغُسْلُ الَّذِى هُوَ الْغُسْلُ قَالَ: يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ ، وَيَوْمَ النَّحْرِ ، وَيَوْمَ الْفِطْرِ.

[جيد۔ أخرجه الشافعي ١٧٦٥]

(۶۱۲۴) زاذان فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے غسل کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو ہر روز غسل کر۔ عرض کیا: نہیں، اس غسل کے بارے میں سوال نہیں، فرمایا: جمعہ کے دن' عرفہ' عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل کر۔

(۶۱۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَغْدُوَ.

وَرَوَاهُ ابْنُ عَجْلاَنَ وَغَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ فَقَالَ فِي الْعِيدَيْنِ الأَضْحَى وَالْفِطْرِ. [صحيح۔ مالك ٤٢٦]

(۶۱۲۵) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عید الفطر کی طرف جانے سے پہلے غسل فرماتے تھے۔

(ب) نافع فرماتے ہیں کہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر میں غسل فرماتے۔

(۶۱۲۶) وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ ثُمَّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ. وَرَوَى حَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ وَلَيْسَ بِقَوِيٍّ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الأَضْحَى. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا جُبَارَةُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ حَدَّثَنِي مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ فَذَكَرَهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: رِوَايَتُهُ لَيْسَتْ بِمُسْتَقِيمَةٍ. [ضعيف جداً۔ ابن ماجه ١٣١٥]

(۶۱۲۶) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل فرماتے۔

(۲) باب التَّكْبِيرِ لَيْلَةَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْفِطْرِ وَإِذَا غَدَا إِلَى صَلاَةِ الْعِيدَيْنِ

عیدین کے ایام میں اور ان کی طرف جاتے ہوئے تکبیریں کہنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ﴿وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ﴾ [البقرة:١٨٥]

اللہ تعالیٰ نے ماہِ رمضان کے بارے میں فرمایا ہے کہ ﴿وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ﴾ [البقرہ: ۱۸۵] اور تم گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اس نے تمہاری رہنمائی فرمائی ہے۔

(۶۱۲۷) قَالَ الشَّافِعِيُّ: سَمِعْتُ مَنْ أَرْضَى مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْقُرْآنِ يَقُولُ: فَتُكْمِلُوا عِدَّةَ صَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَتُكَبِّرُوا اللَّهَ عِنْدَ إِكْمَالِهِ عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَإِكْمَالُهُ مَغِيبُ الشَّمْسِ مِنْ آخِرِ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ شَهْرِ رَمَضَانَ. أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ عَنِ الشَّافِعِيِّ. قَالَ الشَّيْخُ وَبَلَغَنِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى﴾ [الأعلى: ۱۵] قَالَ: ذَكَرَ اللَّهَ وَهُوَ يَنْطَلِقُ إِلَى الْعِيدِ. [صحیح۔ کتاب الام ۱/ ۳۸٤]

(۶۱۲۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ ﴿وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى﴾ [الأعلى: ۱۵] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ اللہ کا ذکر کرتا ہے جب عید کی جانب جاتا ہے۔

(۶۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مُصَفًّى حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ ثِقَةٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ لَيْلَةَ الْفِطْرِ حَتَّى يَغْدُوَ إِلَى الْمُصَلَّى. ذِكْرُ اللَّيْلَةِ فِيهِ غَرِيبٌ. [ضعیف]

(۶۱۲۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عید الفطر کی رات اور جاتے وقت تکبیریں کہتے تھے۔ رات کا ذکر اس میں غریب ہے۔

(۶۱۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَغْدُو إِلَى الْعِيدِ مِنَ الْمَسْجِدِ ، وَكَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ حَتَّى يَأْتِيَ الْمُصَلَّى وَيُكَبِّرُ حَتَّى يَأْتِيَ الإِمَامُ.

وَرَوَاهُ ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ وَقَالَ: يَوْمَ الْفِطْرِ وَالأَضْحَى وَهَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهَيْنِ ضَعِيفَيْنِ مَرْفُوعًا. أَمَا أَمْثَلُهُمَا. [قوی۔ حاکم ۱/ ٤٣٨]

(۶۱۲۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ صبح عید الفطر کے لیے مسجد میں جاتے تو بلند آواز سے تکبیر کہتے، عید گاہ تک پہنچنے تک کہتے رہتے اور امام کے آنے تک بھی تکبیریں کہتے رہتے۔

(۶۱۳۰) فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَخْرُجُ فِي الْعِيدَيْنِ مَعَ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ، وَعَبْدِ اللَّهِ ، وَالْعَبَّاسِ ، وَعَلِيٍّ ، وَجَعْفَرٍ ، وَالْحَسَنِ ، وَالْحُسَيْنِ ، وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، وَزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ ، وَأَيْمَنَ ابْنِ أُمِّ أَيْمَنَ

رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمْ رَافِعًا صَوْتَهُ بِالتَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ فَيَأْخُذُ طَرِيقَ الْحَدَّادِينَ حَتَّى يَأْتِيَ الْمُصَلَّى. وَإِذَا فَرَغَ رَجَعَ عَلَى الْحَذَّائِينَ حَتَّى يَأْتِيَ مَنْزِلَهُ. [ضعيف۔ ابن ماجه ۱۴۳۱]

(۶۱۳۰) نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیدین میں فضل بن عباس، عبداللہ عباس، علی، جعفر، حسن، حسین، اسامہ بن زید، زید بن حارثہ اور ایمن بن ام ایمن رضی اللہ عنہم کے ساتھ نکلتے تھے اور وہ تکبیر و تہلیل سے اپنی آواز کو بلند فرماتے تھے۔ مسجد جاتے آتے نیا راستہ اختیار فرماتے اور جب فارغ ہوتے تو حذائین پر جاتے پھر اپنے گھر پلٹتے۔

(۶۱۳۱) وَأَمَّا أَضْعَفُهُمَا فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خُنَيْسٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يُكَبِّرُ يَوْمَ الْفِطْرِ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَأْتِيَ الْمُصَلَّى.

مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَطَاءٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ ضَعِيفٌ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِرِوَايَةِ أَمْثَالِهِمَا وَالْحَدِيثُ الْمَحْفُوظُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ.

وَرُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَمَاعَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مِثْلُ مَا رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي التَّكْبِيرِ عِنْدَ الْغُدُوِّ إِلَى الْمُصَلَّى. [ضعيف جداً۔ الحاكم ۱/۴۳۷]

(۶۱۳۱) (الف) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلتے وقت اور عیدگاہ تک جاتے وقت تکبیریں کہتے تھے۔

(ب) علی بن ابی طالب اور صحابہ کی ایک جماعت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی مثل بیان فرماتے ہیں کہ وہ صبح سے عیدگاہ پہنچنے تک تکبیر کہتے۔

(۶۱۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ: كَانُوا فِي التَّكْبِيرِ فِي الْفِطْرِ أَشَدَّ مِنْهُمْ فِي الأَضْحَى. وَرَوَى الشَّافِعِيُّ بِإِسْنَادِهِ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ التَّابِعِينَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُكَبِّرُونَ لَيْلَةَ الْفِطْرِ فِي الْمَسْجِدِ يَجْهَرُونَ بِهِ. وَعَنْ جَمَاعَةٍ مِنْهُمْ جَهْرُهُمْ بِهِ عِنْدَ الْغُدُوِّ إِلَى الْمُصَلَّى.

[صحيح۔ الحاكم ۱/۴۳۸]

(۶۱۳۲) (الف) ابوعبدالرحمن سلمی فرماتے ہیں کہ وہ عید الفطر میں عید الاضحیٰ کی بہ نسبت زیادہ تکبیریں کہتے۔

(ب) تابعین کی ایک جماعت سے امام شافعی نقل فرماتے ہیں کہ وہ مسجد میں عید الفطر کی رات بلند آواز سے تکبیریں کہتے اور صبح سے عیدگاہ جانے تک بلند آواز سے تکبیریں کہتے۔

(٦١٣٣) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: خَرَجَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَوْمَ النَّحْرِ فَلَمْ يَرَهُمْ يُكَبِّرُونَ فَقَالَ: مَا لَهُمْ لاَ يُكَبِّرُونَ أَمَا وَاللَّهِ فَعَلُوا ذَلِكَ فَقَدْ رَأَيْتُنَا فِي الْعَسْكَرِ مَا يُرَى طَرَفَاهُ فَيُكَبِّرُ الرَّجُلُ فَيُكَبِّرُ الَّذِي يَلِيهِ حَتَّى يَرْتَجَّ الْعَسْكَرُ تَكْبِيرًا وَإِنَّ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ كَمَا بَيْنَ الأَرْضِ السُّفْلَى إِلَى السَّمَاءِ الْعُلْيَا. [ضعيف]

(٦١٣٣) تمیم بن سلمہ فرماتے ہیں کہ ابن زبیر عید الاضحیٰ کو نکلے تو انہوں نے لوگوں کو دیکھا، وہ تکبیریں نہیں کہہ رہے تھے، فرمانے لگے: ان کو کیا ہے کہ تکبیریں نہیں کہتے۔ اللہ کی قسم! صحابہ تو کہا کرتے تھے۔ ہم نے تو لشکروں کو دیکھا ہے کہ ایک طرف سے ایک آدمی تکبیر کہتا۔ پھر اس کے ساتھ والا یہاں تک کہ لشکر میں تکبیر کی گونج پیدا ہو جاتی۔ یقیناً تمہارے درمیان اور ان کے درمیان نیچے والی زمین اور اوپر والے آسمان کے فاصلے جتنا فرق ہے۔

(۳) باب الْخُرُوجِ فِي الأَعْيَادِ إِلَى الْمُصَلَّى

عیدین میں عیدگاہ کی طرف جانے کا بیان

(٦١٣٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الأَضْحَى إِلَى الْمُصَلَّى. فَأَوَّلُ شَيْءٍ يَبْدَأُ بِهِ الصَّلاَةُ ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُومُ مُقَابِلَ النَّاسِ وَالنَّاسُ جُلُوسٌ عَلَى صُفُوفِهِمْ فَيَعِظُهُمْ وَيُوصِيهِمْ وَيَأْمُرُهُمْ. فَإِنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَقْطَعَ بَعْثًا قَطَعَهُ وَيَأْمُرُ بِشَيْءٍ أَمَرَ بِهِ ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ.

قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَلَمْ يَزَلِ النَّاسُ عَلَى ذَلِكَ حَتَّى خَرَجْتُ مَعَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ فِي أَضْحًى أَوْ فِطْرٍ فَلَمَّا أَتَيْنَا الْمُصَلَّى إِذَا مِنْبَرٌ مِنْ لَبِنٍ قَدْ بَنَاهُ كَثِيرُ بْنُ الصَّلْتِ ، وَإِذَا مَرْوَانُ يُرِيدُ أَنْ يَرْتَقِيَهُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَجَبَذْتُ بِيَدِهِ فَجَبَذَنِي وَارْتَقَى فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَخَطَبَ قَبْلَ الصَّلاَةِ فَقُلْتُ لَهُ: غَيَّرْتُمْ وَاللَّهِ فَقَالَ: يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّهُ قَدْ ذَهَبَ مَا تَعْلَمُهُ فَقُلْتُ: مَا أَعْلَمُ وَاللَّهِ خَيْرٌ مِمَّا لاَ أَعْلَمُ قَالَ: إِنَّ النَّاسَ لَمْ يَكُونُوا يَجْلِسُونَ لَنَا بَعْدَ الصَّلاَةِ فَجَعَلْنَاهَا قَبْلَ الصَّلاَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [صحيح۔ بخاري ٩١٣]

(٦١٣٤) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن عیدگاہ کی طرف جاتے تو سب سے پہلے نماز

سے ابتدا کرتے۔ پھر پھرتے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور لوگ صفوں میں بیٹھے ہوتے۔ آپ ﷺ ان کو وعظ و نصیحت فرماتے اور حکم دیتے۔ اگر آپ ﷺ کا لشکر ترتیب دینے کا ارادہ ہوتا تو لشکر ترتیب دیتے یا کسی چیز کا حکم دیتے پھر چلے جاتے۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ لوگ اسی طریقہ پر رہے یہاں تک کہ میں مروان کے ساتھ عید الاضحیٰ یا عید الفطر میں نکلا۔ جب ہم عید گاہ پہنچے تو وہاں اینٹوں کا بنا ہوا منبر تھا، جس کو کثیر بن صلت نے بنایا تھا۔ مروان نے اس پر چڑھنا چاہا۔ جب مروان نے نماز سے پہلے اس پر چڑھنے کا ارادہ کیا تو میں نے اس کو ہاتھ سے کھینچا اور لوگ جمع ہو گئے تو اس نے نماز سے پہلے خطبہ دیا تو میں نے کہا کہ تم نے طریقے کو تبدیل کر دیا ہے۔ مروان کہنے لگے: اے ابوسعید! وہ طریقہ ختم ہو چکا جس کو آپ جانتے ہیں۔ میں نے کہا: جس کو میں جانتا ہوں اللہ کی قسم! وہ بہتر ہے اس سے جس کو اب میں نہیں جانتا۔ مروان کہنے لگا کہ لوگ نماز کے بعد بیٹھتے نہیں اس لیے خطبہ ہم نے نماز سے پہلے شروع کر دیا۔

(۴) باب الزِّینَةِ لِلْعِیدِ

عید کے لیے زینت اختیار کرنے کا بیان

(٦١٣٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِیُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِیُّ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْیَمَانِ أَخْبَرَنِی شُعَیْبٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ حَدَّثَنِی سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ حُلَّةً مِنْ إِسْتَبْرَقٍ تُبَاعُ فِی السُّوقِ فَأَخَذَهَا فَأَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللَّهِ ابْتَعْ هَذِهِ فَتَجَمَّلْ بِهَا لِلْعِیدِ وَلِلْوَفْدِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لاَ خَلاَقَ لَهُ)). وَلَبِثَ عُمَرُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ یَلْبَثَ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَیْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِجُبَّةِ دِیبَاجٍ فَأَقْبَلَ بِهَا عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى أَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ: إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لاَ خَلاَقَ لَهُ. ثُمَّ أَرْسَلْتَ إِلَیَّ بِهَذِهِ الْجُبَّةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((تَبِیعُهَا أَوْ تُصِیبُ بِهَا حَاجَتَكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی الْیَمَانِ. [صحیح۔ بخاری ۹۰۶]

(٦١٣٥) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بازار میں ایک ریشم کا حلہ دیکھا، وہ اسے پکڑ کر نبی ﷺ کے پاس لے آئے اور کہنے لگے: اے اللہ کی رسول! آپ اسے خرید لیں اور عید اور وفد کے لیے اس کے ذریعے زینت اختیار کیا کریں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ ان کا لباس ہے جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ جتنی دیر اللہ نے چاہا ٹھہرے رہے۔ پھر نبی ﷺ نے ان کی جانب ایک ریشم کا جبہ بھیجا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس جبہ کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے: آپ نے تو فرمایا تھا کہ یہ ان کا لباس ہے جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کو بیچ دے یا اس

سے اپنی ضرورت پوری کر۔

(۶۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَلْبَسُ بُرْدَهُ الأَحْمَرَ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ. [ضعيف۔ تقدم ۵۹۸۵]

(۶۱۳۶) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عیدین اور جمعہ کے دن سرخ چادر پہنا کرتے تھے۔

(۶۱۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَلْبَسُ بُرْدَ حِبَرَةٍ فِي كُلِّ عِيدٍ. [ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي ۳۲۰]

(۶۱۳۷) جعفر بن محمد اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ہر عید کو حبر کی بنی ہوئی چادر مہیا کرتے تھے۔

(۶۱۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَعْتَمُّ فِي كُلِّ عِيدٍ. [ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي في العم ۱/۳۸۸]

(۶۱۳۸) جعفر بن محمد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ہر عید کو پگڑی باندھا کرتے تھے۔

(۶۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلاَءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الإِسْفِرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ تقدم ۵۹۷۶]

(۶۱۳۹) جعفر بن عمرو بن حریث اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا اور آپ پر سیاہ پگڑی تھی۔

(۶۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُعْتَمًّا قَدْ أَرْخَى عِمَامَتَهُ مِنْ خَلْفِهِ.

قَالَ إِسْمَاعِيلُ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ عِيدٍ مُعْتَمًّا قَدْ أَرْخَى عِمَامَتَهُ مِنْ خَلْفِهِ وَالنَّاسُ مِثْلَ ذَلِكَ كَذَا قَالَ وَقِيلَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدٍ

بْنِ يُوسُفَ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا. [ضعيف۔ أخرجه المؤلف في الشعب ٦٢٥٥]

(۶۱۴۰) (الف) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو پگڑی باندھے ہوئے دیکھا، انہوں نے پگڑی کا کنارہ پیچھے کی جانب لٹکایا ہوا تھا۔

(ب) ابن ابی رزین فرماتے ہیں کہ میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس عید کے دن آیا، انہوں نے پگڑی باندھی ہوئی تھی اور اس کے کنارے کو پیچھے کی جانب چھوڑا ہوا تھا اور لوگ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(٦١٤١) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ السَّكُونِيُّ يَعْنِي الْوَلِيدَ بْنَ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ عِيدٍ فَرَأَيْتُهُ مُعْتَمًّا قَدْ أَرْخَى عِمَامَتَهُ وَالنَّاسُ مِثْلَ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۶۱۴۱) علی بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس عید کے دن حاضر ہوا، میں نے ان کو پگڑی باندھے ہوئے دیکھا، انہوں نے اپنی پگڑی کا کنارہ پیچھے کی جانب چھوڑا ہوا تھا اور لوگ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(٦١٤٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغَلِّسِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو هَمَّامٍ يَعْنِي السَّكُونِيَّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَزِينٌ بَيَّاعُ الأَنْمَاطِ عَنِ الأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ مُعْتَمًّا يَمْشِي وَمَعَهُ نَحْوٌ مِنْ أَرْبَعَةِ آلاَفٍ يَمْشُونَ مُعْتَمِّينَ.

تَابَعَهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ. [ضعيف جداً]

(۶۱۴۲) اصبغ بن نباتہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عید کے دن پگڑی باندھے ہوئے نکلتے دیکھا، وہ پیدل چل رہے تھے اور ان کے ساتھ چار ہزار آدمی پگڑی باندھے پیدل چل رہے تھے۔

(٦١٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَلْبَسُ فِي الْعِيدَيْنِ أَحْسَنَ ثِيَابِهِ. [صحيح]

(۶۱۴۳) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عیدین میں اپنے اچھے کپڑے پہنا کرتے تھے۔

(۵) باب الْمَشْيِ إِلَى الْعِيدَيْنِ

عیدین کی طرف چل کر جانے کا بیان

(٦١٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ

حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ حَسَّانَ الْبَصْرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الأَضْحَى يَخْرُجُ مَاشِيًا ، وَتُحْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ الْحَرْبَةُ ، ثُمَّ تُنْصَبُ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصَّلاَةِ يَتَّخِذُهَا سُتْرَةً وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تُبْنَى الدُّورُ فِي الْمُصَلَّى قَالَ وَفَعَلَ ذَلِكَ بِعَرَفَةَ.

قَوْلُهُ ((مَاشِيًا)) غَرِيبٌ لَمْ أَكْتُبْهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ إِلاَّ بِهَذَا الإِسْنَادِ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ فَأَمَّا سَائِرُ أَلْفَاظِهِ فَمَشْهُورَةٌ. [حسن بطرفه]

(۶۱۴۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن پیدل جاتے تھے اور نیزا آپ کے آگے لے جایا جاتا تھا، پھر نماز کے وقت آپ کے سامنے گاڑ دیا جاتا تاکہ اسے سترہ بنا سکیں۔ یہ عید گاہ کی عمارت بنائے جانے سے پہلے کی بات ہے۔ اسی طرح آپ ﷺ عرفہ میں کیا کرتے تھے۔

(۶۱۴۵) وَرُوِیَ فِی حَدِيثِ سَعْدٍ الْقَرَظِ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- كَانَ يَخْرُجُ مَاشِيًا وَيَرْجِعُ مَاشِيًا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِیٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى الْحَرَّانِیُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِی أَبِی عَنْ آبَائِهِ فَذَكَرَهُ. [حسن بطرفه۔ ترمذی ۵۳۰]

(۶۱۴۵) سعد قرظ کی حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ (عیدین کے لیے) پیدل آتے جاتے تھے۔

(۶۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَعْفَرٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَمْشِیَ الرَّجُلُ إِلَى الْمُصَلَّى.

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سنت یہ ہے کہ آدمی عید گاہ کی طرف پیدل چل کر جائے۔

(۶۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ الْمُقْرِءُ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ وَأَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِیُّ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَأْتِیَ الْعِيدَ مَاشِيًا زَادَ أَبُو دَاوُدَ فِی حَدِيثِهِ ثُمَّ تَرْكَبَ إِذَا رَجَعْتَ. [حسن لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۶۱۴۷) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عید گاہ کی طرف چل کر آنا سنت ہے۔ ابوداؤد رحمہ اللہ نے اپنی حدیث میں یہ الفاظ زائد کیے ہیں کہ جب واپس آؤ تو سوار ہو سکتے ہو۔

(۲) باب الْغُدُوِّ إِلَى الْعِيدَيْنِ

عیدین کی طرف صبح سویرے جانے کا بیان

(۶۱۴۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ الرَّحَبِيُّ قَالَ: خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ صَاحِبُ النَّبِيِّ -ﷺ- مَعَ النَّاسِ يَوْمَ عِيدِ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى فَأَنْكَرَ إِبْطَاءَ الإِمَامِ وَقَالَ: إِنَّا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَدْ فَرَغْنَا سَاعَتَنَا هَذِهِ وَذَلِكَ حِينَ التَّسْبِيحِ. [صحيح۔ ابو داؤد ۱۱۳۵]

(۶۱۴۸) یزید بن خمیر فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے دن لوگوں کے ساتھ نکلے تو انہوں نے امام کی تاخیر کو برا جانا اور فرمایا: ہم نبی ﷺ کے ساتھ اس وقت تک فارغ ہو جاتے اور یہ نوافل کا وقت ہوتا تھا۔

(۶۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُوَيْرِثِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَتَبَ إِلَى عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَهُوَ بِنَجْرَانَ: عَجِّلِ الأَضْحَى وَأَخِّرِ الْفِطْرَ وَذَكِّرِ النَّاسَ.

هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ طَلَبْتُهُ فِي سَائِرِ الرِّوَايَاتِ بِكِتَابِهِ إِلَى عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَلَمْ أَجِدْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي ۳۲۲]

(۶۱۴۹) ابوحویرث فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو خط لکھا، جب وہ نجران میں تھے کہ عید الاضحیٰ کو جلدی پڑھ اور عید الفطر کو موخر کر کے پڑھ اور لوگوں کو نصیحت کر۔

(۶۱۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَغْدُو إِلَى الأَضْحَى وَالْفِطْرِ حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ فَتَتِمُّ طُلُوعُهَا.

وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ وَشَاهِدُهُ عَمَلُ الْمُسْلِمِينَ بِذَلِكَ أَوْ بِمَا يَقْرُبُ مِنْهُ مُؤَخَّرًا عَنْهُ.

[ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي في الام ۱/ ۳۸۶]

(۶۱۵۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی طرف اس وقت جاتے جب سورج مکمل طلوع ہو چکا ہوتا۔ یہ روایت مرسل ہے اور مسلمانوں کا عمل بھی اسی پر ہے یا اس کے قریب قریب تھوڑی تاخیر کے ساتھ۔

(۶۱۵۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْفِهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: ((إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلاَةِ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ

فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ ثُمَّ الصَّلَاةُ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى يَنْتَصِفَ النَّهَارُ)).

[صحيح لغيره۔ ابن خزيمه ۱۲۷۵]

(۶۱۵۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، انہوں نے حدیث بیان کی۔ اس میں ہے کہ جب آپ نماز پڑھیں تو سورج کے طلوع ہونے تک رک جائیں؛ کیوں کہ وہ شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے، پھر وہ نماز ہے جس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور وہ مقبول بھی ہے یہاں تک کہ آدھا دن ہوجائے۔

(۷) باب الْأَكْلِ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ الْغُدُوِّ

عید الفطر کی طرف جانے سے پہلے کچھ کھانے کا بیان

(۶۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ لَفْظًا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ حَمْدَانَ لَفْظًا وَهُوَ أَخُو أَبِي عَمْرِو بْنِ حَمْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ لَا يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَأْكُلَ تَمَرَاتٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحيح۔ بخاری ۹۱۰]

(۶۱۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھجوریں کھانے کے بعد عید الفطر کے لیے جاتے تھے۔

(۶۱۵۳) وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُفْطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ عَلَى تَمَرَاتٍ قَبْلَ أَنْ يَغْدُوَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ فَذَكَرَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ عَنْ هُشَيْمٍ وَقَدْ أَكَّدَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ مَا أَخْرَجَهُ بِرِوَايَةِ مُرَجًّا بْنِ رَجَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۶۱۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عید الفطر کے دن کھجوریں کھانے کے بعد جاتے تھے۔

(۶۱۵۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُرَجًّا بْنُ رَجَاءٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَأْكُلَ تَمَرَاتٍ وَيَأْكُلُهُنَّ وِتْرًا

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ الضَّبِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ. [صحيح۔ بخاری ۹۱۰]

(۶۱۵۴) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھجوریں کھانے کے بعد عید الفطر کی طرف جاتے اور کھجوریں طاق عدد میں کھاتے۔

(۶۱۵۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَ[بُو] غَسَّانَ: مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: مَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ فِطْرٍ حَتَّى يَأْكُلَ تَمَرَاتٍ ثَلاَثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ وِتْرًا وَمِمَّا يُؤَكِّدُ صِحَّةَ مَا اخْتَارَهُ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ رِوَايَةُ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَدِيثَ عَنْ هُشَيْمٍ بِالإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا. [حسن۔ ابن حبان ۲۸٤۱]

(۶۱۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن ۳، ۵، ۷ یا اس سے کم یا زیادہ طاق عدد میں کھجوریں کھایا کرتے تھے۔

(۶۱۵٦) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ. [صحيح لغيره۔ ابن ماجه ۱۷٥٤]

(۶۱۵٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن کھانا کھانے کے بعد جاتے۔

(۶۱۵۷) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ.

(۶۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَطْعَمَ الرَّجُلُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْمُصَلَّى. [صحيح لغيره۔ ترمذی ۵۳۰]

(۶۱۵۸) حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عید الفطر کے دن عید گاہ کی طرف جانے سے پہلے کھانا کھانا سنت ہے۔

(۸) باب يَتْرُكُ الأَكْلَ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى يَرْجِعَ

عید الاضحیٰ میں واپسی تک کھانا چھوڑ دینے کا بیان

(۶۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ثَوَابُ بْنُ عُتْبَةَ

ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ثَوَابُ بْنُ عُتْبَةَ الْمَهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ وَلاَ يَأْكُلُ يَوْمَ النَّحْرِ ((حَتَّى يَذْبَحَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَاصِمٍ ((حَتَّى يَرْجِعَ)). [جيد۔ ترمذی ١٦٠٠]

(۶۱۵۹) عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر کے دن کھانا کھانے کے بعد جاتے اور یدالاضحیٰ کے دن نہیں کھاتے تھے، یہاں تک کہ قربانی ذبح کرتے۔ ابوعاصم کی روایت میں ہے کہ یہاں تک کہ واپس آ جاتے۔

(۶۱۶۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ثَوَابُ بْنُ عُتْبَةَ الْمَهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: ((حَتَّى يَرْجِعَ فَيَأْكُلَ مِنْ أُضْحِيَتِهِ)). [جيد۔ انظر قبله]

(۶۱۶۰) عبداللہ ؓ کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ واپس لوٹ کر اپنی قربانی کے گوشت سے کھاتے تھے۔

(۶۱۶۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الأَصَمِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا كَانَ يَوْمُ الْفِطْرِ لَمْ يَخْرُجْ حَتَّى يَأْكُلَ شَيْئًا، وَإِذَا كَانَ الأَضْحَى لَمْ يَأْكُلْ شَيْئًا حَتَّى يَرْجِعَ، وَكَانَ إِذَا رَجَعَ أَكَلَ مِنْ كَبِدِ أُضْحِيَتِهِ. [صحيح لغيره]

(۶۱۶۱) ابن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر کے لیے کچھ کھا کر جایا کرتے تھے اور عید الاضحیٰ کو آ کر کھاتے اور جب واپس آتے تو قربانی کا جگر کھاتے۔

(۶۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَوْمَ الأَضْحَى يَخْرُجُ إِلَى الْمُصَلَّى وَلاَ يَطْعَمُ شَيْئًا. [صحيح۔ عبد الرزاق ٥٧٤٣]

(۶۱۶۲) نافع ابن عمر ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عید الاضحیٰ کے دن کچھ کھائے بغیر عید گاہ کی طرف چلے جاتے تھے۔

(۶۱۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ يَأْكُلُونَ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ الصَّلاَةِ وَلاَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ يَوْمَ النَّحْرِ. [ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي في الام ١/٣٨٧]

(۶۱۶۳) ابن مسیب ؓ فرماتے ہیں کہ مسلمان عید الفطر کے دن نماز سے پہلے کھایا کرتے تھے اور عید الاضحیٰ میں اس طرح نہیں کرتے تھے۔

(۹) باب مَنْ أَكَلَ يَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ الصَّلاَةِ

عیدالاضحیٰ کے دن نماز سے پہلے کھانے کا بیان

(٦١٦٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ جَزَرَةُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَأَبُو الأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الأَضْحَى بَعْدَ الصَّلاَةِ فَقَالَ: مَنْ صَلَّى صَلاَتَنَا ، وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ أَصَابَ النُّسُكَ ، وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلاَةِ فَشَاتُهُ شَاةُ لَحْمٍ ، وَلاَ نُسُكَ لَهُ .

فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ خَالُ الْبَرَاءِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنِّى نَسَكْتُ شَاتِى قَبْلَ الصَّلاَةِ وَعَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَأَحْبَبْتُ أَنْ تَكُونَ شَاتِى أَوَّلَ شَىْءٍ يُذْبَحُ فِى بَيْتِى فَذَبَحْتُ شَاتِى وَتَغَدَّيْتُ قَبْلَ أَنْ آتِىَ الصَّلاَةَ قَالَ: ((شَاتُكَ شَاةُ لَحْمٍ)). قَالَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّ عِنْدَنَا عَنَاقًا لنا جَذَعَةً هِىَ أَحَبُّ إِلَىَّ مِنْ شَاتَيْنِ أَفَتَجْزِءُ عَنِّى؟ قَالَ: ((نَعَمْ ، وَلَنْ تَجْزِءَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ وَكَذَلِكَ مُسْلِمٌ إِلاَّ أَنَّهُمَا لَمْ يَذْكُرَا أَبَا الأَحْوَصِ عَنْ عُثْمَانَ وَقَدْ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ عَنْ مُسَدَّدٍ.

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَنَّادٍ وَقُتَيْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِى الأَحْوَصِ. [صحيح۔ بخارى ٥٢٣٦]

(۶۱۶۴) براء بن عازب ﷺ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عیدالاضحیٰ کے دن نماز کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا: جس نے ہماری نماز کی طرح نماز پڑھی اور ہماری قربانی کی طرح قربانی کی اس کی قربانی درست ہے اور جس نے نماز سے پہلے قربانی کی، اس کی بکری گوشت کی بکری ہے اس کی قربانی نہیں۔ ابو بردہ براء بن عازب کے خالو ہیں، انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنی بکری نماز سے پہلے ذبح کر دی اور میں سمجھتا تھا کہ آج کا دن کھانے اور پینے کا ہے اور میں نے پسند کیا کہ میرے گھر میں سب سے پہلے بکری کو ذبح کیا جائے، میں نے اسے ذبح کر دیا اور نماز کی طرف آنے سے پہلے اس کا گوشت کھایا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیری بکری گوشت کی بکری ہیں۔ عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس بکری کا بچہ (جذعہ) ہے۔ کیا یہ مجھ سے کفایت کر جائے گا، جب کہ یہ مجھے دو بکریوں سے زیادہ عزیز ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں لیکن تیرے بعد کسی سے کفایت نہیں کرے گا۔

(۱۰) باب لاَ أَذَانَ لِلْعِيدَيْنِ

عیدین کے لیے اذان نہیں

(۶۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ بَحْرٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِى طَالِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِى عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالاَ: لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ يَوْمَ الْفِطْرِ ، وَلاَ يَوْمَ الأَضْحَى ، ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدَ حِينٍ عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَنِى قَالَ أَخْبَرَنِى جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِىُّ: أَنْ لاَ أَذَانَ لِلصَّلاَةِ يَوْمَ الْفِطْرِ حِينَ يَخْرُجُ الإِمَامُ وَلاَ بَعْدَ مَا يَخْرُجُ ، وَلاَ إِقَامَةَ ، وَلاَ نِدَاءَ ، وَلاَ شَىْءَ لاَ نِدَاءَ يَوْمَئِذٍ وَلاَ إِقَامَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ مُخْتَصَرًا مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ بخاری ۹۱۷]

(۶۱۶۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ اور جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ دونوں فرماتے ہیں کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن اذان نہیں ہوتی تھی۔ پھر میں نے ایک وقت کے بعد ان سے سوال کیا تو فرمانے لگے کہ جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ نے مجھے خبر دی کہ عید الفطر کے دن جب امام نکلے اور اس کے نکلنے کے بعد نہ اذان ہے اور نہ اقامت۔

(۶۱۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِى طَالِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِى عَطَاءٌ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَرْسَلَهُ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ أَوَّلَ مَا بُويِعَ: أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ لِلصَّلاَةِ يَوْمَ الْفِطْرِ فَلاَ تُؤَذِّنْ لَهَا فَلَمْ يُؤَذِّنْ لَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ وَأَرْسَلَ إِلَيْهِ مَعَ ذَلِكَ: إِنَّمَا الْخُطْبَةُ بَعْدَ الصَّلاَةِ وَإِنَّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يُفْعَلُ قَالَ فَصَلَّى ابْنُ الزُّبَيْرِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

[صحيح۔ بخاری ۹۱۶]

(۶۱۶۶) عطاء فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ان کو ابن زبیر کے پاس بھیجا، جب پہلی بیعت کی گئی۔ وہ نہ تو عید الفطر کے دن اذان دیتے اور نہ ہی اقامت کہتے۔ ابن زبیر بھی عید الفطر کے لیے اذان نہ دیتے تھے اور وہ خطبہ نماز کے بعد ارشاد فرماتے تھے اور ابن زبیر نے بھی نماز خطبہ سے پہلے پڑھائی۔

(۶۱۶۷) أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- الْعِيدَ غَيْرَ مَرَّةٍ، وَلاَ مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ، وَلاَ إِقَامَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ۱۱٤۸]

(۶۱۶۷) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عید کی نماز نبی ﷺ کے ساتھ کئی مرتبہ بغیر اذان اور اقامت کے ہی پڑھی۔

(۱۱) باب حَمْلِ الْعَنَزَةِ أَوِ الْحَرْبَةِ بَيْنَ يَدَيِ الإِمَامِ يَوْمَ الْعِيدِ ثُمَّ نَصْبِهَا لِيُصَلِّيَ إِلَيْهَا إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي الْمُصَلَّى سُتْرَةٌ

عید کے دن نیزہ ساتھ لے کر جانا تاکہ اس کو سترہ کے طور پر استعمال کیا جا سکے

(۶۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَغْدُو إِلَى الْمُصَلَّى فِي يَوْمِ الْعِيدِ وَالْعَنَزَةُ تُحْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِذَا بَلَغَ إِلَى الْمُصَلَّى نُصِبَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ الْعَنَزَةُ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ. [صحيح۔ بخاری ۹۳۰]

(۶۱۶۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عید کے دن عید گاہ کی طرف جاتے اور لوگ آپ ﷺ کے ساتھ نیزہ اٹھاتے تھے۔ جب آپ ﷺ عید گاہ جاتے تو وہ آپ ﷺ کے آگے گاڑ دیا جاتا تاکہ اس کو سترہ بنائیں۔

(۶۱۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَسَّانَ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى فِي الأَضْحَى وَالْفِطْرِ جِيءَ بِالْعَنَزَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى تُرْكَزَ فِي الْمُصَلَّى فَيُصَلِّيَ إِلَيْهَا، وَذَلِكَ أَنَّ الْمُصَلَّى كَانَ فَضَاءً لَيْسَ شَيْءٌ مَبْنِيٌّ يُسْتَتَرُ بِهِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُنَا بِالْعَنَزَةِ فَتُرْكَزُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا.

[صحيح۔ انظر ما قبله]

(۶۱۶۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب بھی عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے دن عید گاہ کی طرف جاتے تو نیزہ آپ ﷺ کے سامنے لایا جاتا، وہ عید گاہ میں گاڑ دیا جاتا۔ آپ ﷺ اس کو سترہ بناتے۔ وہ خالی جگہ تھی، وہاں کوئی عمارت نہ تھی، جس کے ذریعہ سترہ بنا سکیں تو نبی ﷺ نیزہ لانے کا حکم فرماتے تو آپ ﷺ کے سامنے گاڑ دیا جاتا، اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے۔

(۶۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ أَمَرَ بِالْحَرْبَةِ فَتُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَالنَّاسُ وَرَاءَهُ ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ ، فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الأُمَرَاءُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ.

وَرُوِّينَا عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا كَانَتِ الْحَرْبَةُ تُحْمَلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لأَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي إِلَيْهَا.

وَرُوِّينَا عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً: أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُخْرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ بِالسِّلاَحِ.

وَرُوِّينَا فِي كِتَابِ الْحَجِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَا دَلَّ عَلَى ذَلِكَ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

(۶۱۷۰) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب عید کی طرف نکلتے تو نیزے کا حکم فرماتے۔ وہ آپ ﷺ کے سامنے لایا جاتا تو آپ ﷺ اس کو سترہ بناتے اور لوگ آپ ﷺ کے ساتھ ہوتے۔ آپ ﷺ حالت سفر میں بھی ایسا ہی کرتے تھے۔ پھر یہ طریقہ امراء نے پکڑ لیا۔

(ب) مکحول فرماتے ہیں کہ نیزہ وغیرہ آپ ﷺ کے ساتھ اٹھایا جاتا تھا تاکہ آپ ﷺ اس کو سترہ بنالیں۔

(۱۲) باب التَّكْبِيرِ فِي صَلاَةِ الْعِيدَيْنِ

عیدین میں تکبیر کہنے کا بیان

(۶۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَبَّرَ فِي الْعِيدَيْنِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الأَضْحَى سَبْعًا وَخَمْسًا ، فِي الأُولَى سَبْعًا ، وَفِي الآخِرَةِ خَمْسًا سِوَى تَكْبِيرَةِ الصَّلاَةِ. [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۱۱۵۱]

(۶۱۷۱) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن سات اور پانچ تکبیریں کہتے تھے، یعنی پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت پانچ، تکبیر تحریمہ کے علاوہ۔

(۶۱۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ-: ((التَّكْبِيرُ فِي الْفِطْرِ سَبْعٌ فِي الأُولَى وَخَمْسٌ فِي الآخِرَةِ ، وَالْقِرَاءَةُ بَعْدَهُمَا كِلْتَاهُمَا)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَوَكِيعٌ وَأَبُو عَاصِمٍ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
وَفِي كُلِّ ذَلِكَ دِلَالَةٌ عَلَى خَطَإِ رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الطَّائِفِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ سَبْعًا فِي الْأُولَى وَأَرْبَعًا فِي الآخِرَةِ. [صحیح لغیرہ۔ انظر ما قبلہ]

(۶۱۷۲) (الف) عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کی پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہتے تھے اور دونوں رکعتوں میں قراءت کیا کرتے تھے۔

(ب) عبداللہ طائفی فرماتے ہیں کہ پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ۔

(۶۱۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ كَثِيرٍ.
قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَيْسَ فِي هَذَا الْبَابِ شَيْءٌ أَصَحُّ مِنْ هَذَا وَبِهِ أَقُولُ قَالَ وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ فِي هَذَا الْبَابِ هُوَ صَحِيحٌ أَيْضًا. [صحیح لغیرہ۔ ترمذی ۵۳۶]

(۶۱۷۳) کثیر بن عبداللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی پہلی رکعت میں سات تکبیریں کہتے اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں قراءت سے پہلے۔

(۶۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ فِي الْأُولَى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ.
وَرَوَاهُ أَيْضًا قُتَيْبَةُ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ. وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحیح۔ ابو داؤد ۱۱۴۹]

(۶۱۷۴) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین میں پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں قراءت سے پہلے کہتے تھے۔

(۶۱۷۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ: أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَبَّرَ فِي الْفِطْرِ وَالأَضْحَى سَبْعًا وَخَمْسًا سِوَى تَكْبِيرَةِ الرُّكُوعِ. قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ لأَنَّ ابْنَ وَهْبٍ قَدِيمُ السَّمَاعِ مِنِ ابْنِ لَهِيعَةَ. [صحيح لغيره۔ انظر ما قبله]

(۶۱۷۵) علی بن وہب کو ابن لہیعہ نے خبر دی کہ نبی ﷺ فطرو ضحیٰ میں سات اور پانچ تکبیریں کہتے تھے۔ تکبیریں تحریمہ کے علاوہ۔

(۶۱۷۶) وَرَوَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: بَلَغَنَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

(۶۱۷۶) ایضاً۔

(۶۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ بْنِ قَرَظٍ أَنَّ أَبَاهُ وَعُمُومَتَهُ أَخْبَرُوهُ عَنْ أَبِيهِمْ سَعْدِ بْنِ قَرَظٍ: أَنَّ السُّنَّةَ فِي صَلاَةِ الأَضْحَى وَالْفِطْرِ أَنْ يُكَبِّرَ الإِمَامُ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَيُكَبِّرُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ.

[صحيح لغيره۔ الدار قطني ۲/۴۷]

(۶۱۷۷) سعد بن قرظ فرماتے ہیں کہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر میں امام قراءت سے پہلے، پہلی رکعت میں سات تکبیریں کہے گا اور دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے پانچ تکبیریں کہے گا۔

(۶۱۷۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الزُّهْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ وَعُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ آبَائِهِمْ عَنْ أَجْدَادِهِمْ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَبَّرَ فِي الْعِيدَيْنِ فِي الأُولَى سَبْعًا، وَفِي الآخِرَةِ خَمْسًا، وَكَانَ يُكَبِّرُ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَذَهَبَ مَاشِيًا وَرَجَعَ مَاشِيًا. [صحيح لغيره۔ انظر ما قبله]

(۶۱۷۸) عبد اللہ بن محمد اور عمر بن حفص اپنے آباؤ اجداد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدین کی پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہتے تھے یہ اور قراءت سے پہلے ہوتی تھیں اور آپ پیدل ہی آتے جاتے تھے۔

(۶۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ: كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ: شَهِدْتُ الأَضْحَى وَالْفِطْرَ

مَعَ أَبِی هُرَیْرَةَ فَكَبَّرَ فِی الرَّكْعَةِ الأُولَى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ ، وَفِی الآخِرَةِ خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ.

لَفْظُ حَدِيثِ مَالِكٍ وَحَدِيثُ شُعَيْبٍ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ فِی رِوَايَتِهِ وَهِیَ السُّنَّةُ وَزَادَ فِی أَوَّلِهِ اسْتِخْلاَفَ مَرْوَانَ إِيَّاهُ عَلَى الْمَدِينَةِ. [صحيح۔ مالك ٤٣٤]

(۶۱۷۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ کے غلام نافع فرماتے ہیں کہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نمازوں میں شامل ہوا۔ وہ پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے سات تکبیریں کہتے اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

(۶۱۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُكَبِّرُ فِی الْعِيدَيْنِ ثِنْتَیْ عَشْرَةَ تَكْبِيرَةً سَبْعٌ فِی الأُولَى وَخَمْسٌ فِی الآخِرَةِ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحيح۔ ابن ابی شيبه ٥٧٠١]

(۶۱۸۰) (الف) عطاء فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ عیدین میں بارہ تکبیریں کہتے تھے۔ پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ۔

(ب) عبد الملک بن ابی سلیمان کے بارے میں منقول ہے کہ وہ تیرہ تکبیرات کہا کرتے تھے۔ پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت چھ تکبیریں کہتے تھے۔ گویا انہوں نے تکبیر تحریمہ کو بھی شمار کیا ہے۔

(۶۱۸۱) وَقَدْ قِيلَ فِيهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِی سُلَيْمَانَ: ثَلاَثَ عَشْرَةَ سَبْعٌ فِی الأُولَى وَسِتٌّ فِی الآخِرَةِ فَكَأَنَّهُ عَدَّ تَكْبِيرَةَ الْقِيَامِ. فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِی طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ يَعْنِی الطَّوِيلَ عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِی هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَبَّرَ فِی الْعِيدِ فِی الرَّكْعَةِ الأُولَى سَبْعًا ثُمَّ قَرَأَ وَكَبَّرَ فِی الثَّانِيَةِ خَمْسًا.

[صحيح لغيره۔ ابن أبی شيبه ٥٧٠٤]

(۶۱۸۱) بنو ہاشم کے غلام عمار، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ پہلی رکعت میں سات تکبیریں کہتے، پھر قراءت کرتے اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

(۶۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعِيدَ فَكَبَّرَ فِی الأُولَى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ ، وَفِی الثَّانِيَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ. [ضعيف]

(۶۱۸۲) ثابت بن قیس فرماتے ہیں کہ میں عمر بن عبد العزیز کے ساتھ نماز عید میں حاضر ہوا، وہ پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے سات تکبیریں کہتے اور دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

(۱۳) باب ذِكْرِ الْخَبَرِ الَّذِي رُوِيَ فِي التَّكْبِيرِ أَرْبَعًا

وہ روایت جس میں چار تکبیرات کا ذکر ہے

(۶۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ وَابْنُ أَبِي زِيَادٍ الْمَعْنَى قَرِيبٌ قَالاَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَائِشَةَ جَلِيسٌ لأَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ سَأَلَ أَبَا مُوسَى وَحُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُكَبِّرُ فِي الأَضْحَى وَالْفِطْرِ؟ فَقَالَ أَبُو مُوسَى: كَانَ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا تَكْبِيرَهُ عَلَى الْجَنَائِزِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: صَدَقَ وَقَالَ أَبُو مُوسَى: كَذَلِكَ كُنْتُ أُكَبِّرُ بِالْبَصْرَةِ حَيْثُ كُنْتُ عَلَيْهِمْ

قَالَ وَقَالَ أَبُو عَائِشَةَ وَأَنَا حَاضِرٌ لِسَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ: قَدْ خُولِفَ رَاوِي هَذَا الْحَدِيثِ فِي مَوْضِعَيْنِ أَحَدُهُمَا فِي رَفْعِهِ وَالآخَرُ فِي جَوَابِ أَبِي مُوسَى.

وَالْمَشْهُورُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ أَنَّهُمْ أَسْنَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَأَفْتَاهُ ابْنُ مَسْعُودٍ بِذَلِكَ وَلَمْ يُسْنِدْهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.

كَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى أَوِ ابْنِ أَبِي مُوسَى أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ وَحُذَيْفَةَ وَأَبِي مُوسَى فَسَأَلَهُمْ عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الْعِيدِ فَأَسْنَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: تُكَبِّرُ أَرْبَعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ ثُمَّ تَقْرَأُ، فَإِذَا فَرَغْتَ كَبَّرْتَ فَرَكَعْتَ ثُمَّ تَقُومُ فِي الثَّانِيَةِ فَتَقْرَأُ فَإِذَا فَرَغْتَ كَبَّرْتَ أَرْبَعًا. وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: وَكَانَ رَجُلاً صَالِحًا.

وَرَوَاهُ النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ رَسُولِ أَبِي مُوسَى وَحُذَيْفَةَ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَمْ يُسَمِّ الرَّسُولَ وَقَالَ سِوَى تَكْبِيرَةِ الافْتِتَاحِ وَالرُّكُوعِ. [ضعیف۔ ابو داؤد ۱۱۵۳]

(۶۱۸۳) (الف) سعید بن العاص نے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں تکبیرات کیسے کہا کرتے تھے؟ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ جیسے آپ ﷺ چار تکبیریں جنازہ پر کہا کرتے تھے اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ابوموسیٰ کہہ نے سچ فرمایا۔ فرماتے ہیں کہ اسی طرح میں بصرہ میں تکبیریں کہا کرتا تھا، جب میں وہاں ہوتا تھا۔

(ب) سعید بن عاص نے کسی کو ابن مسعود اور ابوموسیٰ کی طرف روانہ کیا کہ ان سے عید میں تکبیرات کے بارے میں سوال کریں تو انہوں نے حکم کی نسبت ابن مسعود کی طرف کی کہ وہ قراءت سے پہلے چار تکبیرات کہا کرتے تھے۔ پھر جب فارغ ہوتے تو تکبیر کہتے اور رکوع فرماتے۔ پھر دوسری رکعت میں کھڑے ہوتے تو قرأت کرتے۔ جب فارغ ہوتے تو چار تکبیرات کہتے۔

(ج) ابوموسیٰ اور حذیفہ سے بیان کرنے والے نے نبی ﷺ کا نام نہیں لیا اور ابتدائی تکبیر اور رکوع والی تکبیر کا نام لیا ہے۔

(۶۱۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ كُرْدُوسٍ قَالَ: قَدِمَ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ قَبْلَ الأَضْحَى فَأَرْسَلَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَإِلَى أَبِي مُوسَى وَإِلَى أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ فَسَأَلَهُمْ عَنِ التَّكْبِيرِ قَالَ: فَقَذَفُوا بِالْمَقَالِيدِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: تَقُومُ فَتُكَبِّرُ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ ، ثُمَّ تَقْرَأُ ، ثُمَّ تَرْكَعُ فِي الْخَامِسَةِ ، ثُمَّ تَقُومُ فَتَقْرَأُ ، ثُمَّ تُكَبِّرُ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ تَرْكَعُ بِالرَّابِعَةِ. [حسن]

(۶۱۸۴) سعید بن عاص عید الاضحیٰ سے پہلے آئے تو انہوں نے عبداللہ بن مسعود، ابوموسیٰ، ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہم کی طرف کسی آدمی کو بھیجا تا کہ ان سے تکبیرات کے بارے میں سوال کرے۔ انہوں نے فیصلہ عبداللہ بن مسعود کی طرف چھوڑ دیا۔

تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ تو چار تکبیریں کہہ۔ پھر قراءت کر۔ پھر پانچویں تکبیر میں رکوع کر۔ پھر کھڑا ہو کر قراءت کر پھر چار تکبیریں کہہ اور چوتھی تکبیر پر رکوع کر۔

(۶۱۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلاَءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الإِسْفِرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدَيْنِ خَمْسٌ فِي الأُولَى، وَأَرْبَعٌ فِي الثَّانِيَةِ وَهَذَا رَأْيٌ مِنْ جِهَةِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالْحَدِيثُ الْمُسْنَدُ مَعَ مَا عَلَيْهِ مِنْ عَمَلِ الْمُسْلِمِينَ أَوْلَى أَنْ يُتَّبَعَ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن لغیرہ۔ ابن أبي شیبه ۵۶۹۷]

(۶۱۸۵) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیدین کی پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں اور دوسری رکعت میں چار تکبیریں ہیں۔

(۱۴) باب يَأْتِي بِدُعَاءِ الاِفْتِتَاحِ عُقَيْبَ تَكْبِيرَةِ الاِفْتِتَاحِ ثُمَّ يَقِفُ بَيْنَ كُلِّ تَكْبِيرَتَيْنِ يُهَلِّلُ اللَّهَ تَعَالَى وَيُكَبِّرُهُ وَيَحْمَدُهُ وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

تکبیر تحریمہ کے بعد افتتاحی دعا پڑھنا، پھر دو تکبیروں کے درمیانی وقفہ میں تکبیر و تحمید اور درود شریف پڑھنا

(۶۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ وَأَبَا مُوسَى وَحُذَيْفَةَ خَرَجَ إِلَيْهِمُ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ قَبْلَ الْعِيدِ فَقَالَ لَهُمْ: إِنَّ هَذَا الْعِيدَ قَدْ دَنَا فَكَيْفَ التَّكْبِيرُ فِيهِ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: تَبْدَأُ فَتُكَبِّرُ تَكْبِيرَةً تَفْتَتِحُ بِهَا الصَّلاَةَ وَتَحْمَدُ رَبَّكَ وَتُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- ، ثُمَّ تَدْعُو وَتُكَبِّرُ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ ،

ثُمَّ تُكَبِّرُ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ تُكَبِّرُ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ تُكَبِّرُ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ تَقْرَأُ وَتَرْكَعُ ، ثُمَّ تَقُومُ فَتَقْرَأُ وَتَحْمَدُ رَبَّكَ وَتُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- ثُمَّ تَدْعُو ، ثُمَّ تُكَبِّرُ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ تُكَبِّرُ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ تُكَبِّرُ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ تُكَبِّرُ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ وَهَذَا مِنْ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْقُوفٌ عَلَيْهِ فَنُتَابِعُهُ فِي الْوُقُوفِ بَيْنَ كُلِّ تَكْبِيرَتَيْنِ لِلذِّكْرِ إِذْ لَمْ يُرْوَ خِلاَفُهُ عَنْ غَيْرِهِ وَنُخَالِفُهُ فِي عَدَدِ التَّكْبِيرَاتِ وَتَقْدِيمِهِنَّ عَلَى الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَمِيعًا بِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ثُمَّ فِعْلِ أَهْلِ الْحَرَمَيْنِ وَعَمَلِ الْمُسْلِمِينَ إِلَى يَوْمِنَا هَذَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

(۶۱۸۶) علقمہ فرماتے ہیں کہ عید سے پہلے ولید بن عقبہ حضرت ابن مسعود، ابوموسیٰ اور حذیفہ رضی اللہ عنہم کی طرف آئے اور ان سے کہنے لگے کہ عید قریب ہے۔ اس میں تکبیرات کیسے کہنی چاہئیں؟ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ ابتدائی تکبیر کہہ، جس سے نماز کی ابتدا ہوتی ہے، اللہ کی حمد بیان کر اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ۔ پھر دعا کر۔ پھر تکبیر کہہ کر اس طرح کر پھر قرأت کر اور رکوع کر۔ پھر تو کھڑا ہو تو قرأت کر اور اللہ کی حمد بیان کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ۔ پھر دعا کر پھر تکبیر کہہ پھر اس طرح کر۔ پھر تکبیر کہہ اور اس طرح کر۔ پھر تکبیر کہہ اور اس طرح کر۔ پھر تکبیر کہہ پھر اس طرح کر۔ یہ عبداللہ بن مسعود کا قول ہے۔

ہم ان کی متابعت کرتے ہیں کہ دونوں تکبیروں کے درمیان ذکر کے لیے رکنا، کوئی اس کی مخالفت نہیں کرتا۔ لیکن ہم تکبیرات کی تعداد اور قرأت کو دونوں رکعات میں مقدم کرنے پر مخالفت کرتے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث اہل مدینہ کا عمل اور مسلمان آج تک اسی پر عمل کرتے ہیں۔

(۶۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَحْمُودٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الأَخْبَارِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ الأَسْوَدِ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبَّاسٍ النَّارْمُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَضَتِ السُّنَّةُ أَنْ يُكَبَّرَ لِلصَّلاَةِ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا وَخَمْسًا يُذْكَرُ اللَّهُ مَا بَيْنَ كُلِّ تَكْبِيرَتَيْنِ. [ضعيف]

(۶۱۸۷) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عیدین کی سات اور پانچ تکبیریں کہی جائیں اور دو تکبیروں کے درمیان اللہ کا ذکر کرنا۔ یہ طریقہ سنت ہے۔

(۱۵) باب رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي تَكْبِيرِ الْعِيدِ

عید کی تکبیر میں رفع یدین کرنے کا بیان

(۶۱۸۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الْحِمْصِيُّ

حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى إِذَا كَانَتَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ وَهُمَا كَذَلِكَ وَرَكَعَ ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ صُلْبَهُ رَفَعَهُمَا حَتَّى يَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، ثُمَّ يَسْجُدُ وَلاَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي السُّجُودِ وَيَرْفَعُهُمَا فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ يُكَبِّرُهَا قَبْلَ الرُّكُوعِ حَتَّى تَنْقَضِيَ صَلاَتُهُ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن المنكدر في التلخيص ٢/٨٦]

(۶۱۸۸) سالم ابن عمر سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو بلند فرماتے۔ یہاں تک کہ وہ کندھوں کے برابر ہو جاتے، تکبیر کہتے اور وہ دونوں ہاتھ ویسے ہی ہوتے تو رکوع کرتے اور جب اپنی کمر کو سیدھا کرنا چاہتے، تب اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند فرماتے، پھر سمع الله لمن حمده کہتے، پھر سجدہ فرماتے لیکن سجدوں میں ہاتھوں کو بلند نہ فرماتے تھے اور اپنے ہاتھوں کو بلند فرماتے۔ جب رکوع سے پہلے تکبیر کہتے نماز کے مکمل ہونے تک۔

(۶۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ فِي الْجَنَازَةِ وَالْعِيدَيْنِ .وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۶۱۸۹) بکر بن سواد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عیدین اور جنازہ کی تکبیروں میں ہاتھ اٹھاتے تھے۔

(۶۱۹۰) وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ اللَّخْمِيِّ: أَنَّ عُمَرَ فَذَكَرَهُ فِي صَلاَةِ الْعِيدَيْنِ. وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ: يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ ثُمَّ يَمْكُثُ هُنَيْهَةً ثُمَّ يَحْمَدُ اللَّهَ وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ يُكَبِّرُ يَعْنِي فِي الْعِيدِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِذَلِكَ. [صحيح۔ ابن ابی شيبه ١١٣٨٢]

(۶۱۹۰) ابن جریج عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھاتے تھے، پھر تھوڑی دیر رک جاتے، پھر اللہ کی حمد اور نبی ﷺ پر درود پڑھتے، پھر تکبیر کہتے، یعنی عید میں۔

(۱۶) باب الْقِرَاءَةِ فِي الْعِيدَيْنِ

عیدین میں قراءت کا بیان

(۶۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ مَا كَانَ يَقْرَأُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الأَضْحَى وَالْفِطْرِ؟ فَقَالَ: كَانَ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِقَافٍ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ، وَ ﴿اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ﴾. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ حَرْمَلَةَ: هَذَا ثَابِتٌ إِنْ كَانَ عُبَيْدُ اللَّهِ لَقِيَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا لأَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ لَمْ يُدْرِكْ أَيَّامَ عُمَرَ وَمَسْأَلَتَهُ إِيَّاهُ وَبِهَذِهِ الْعِلَّةِ تَرَكَ الْبُخَارِيُّ إِخْرَاجَ هَذَا الْحَدِيثِ فِي الصَّحِيحِ.

وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ لأَنَّ فُلَيْحَ بْنَ سُلَيْمَانَ رَوَاهُ عَنْ ضَمْرَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ قَالَ: سَأَلَنِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَارَ الْحَدِيثُ بِذَلِكَ مَوْصُولاً. [صحيح۔ مسلم ۸۹۱]

(۶۱۹۱) عبیداللہ بن عبداللہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوواقد لیثی سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ عیدین میں کیا پڑھتے تھے؟ فرمایا: آپ ﷺ "ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيد" اور ﴿اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ﴾ پڑھا کرتے تھے۔

(۶۱۹۲) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ: سَأَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي يَوْمِ الْعِيدِ؟ فَقُلْتُ بِـ ﴿اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ﴾ [القمر: ۱] وَ ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ [صحيح۔ انظر ما قبله]

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۶۱۹۲) ابوواقد لیثی فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سوال کیا کہ نبی ﷺ عید کی نماز میں کیا پڑھتے تھے۔ میں نے کہا: ﴿اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ﴾ [القمر: ۱] اور ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾۔

(۶۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ: أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَيَوْمِ الْجُمُعَةِ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَ ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ فَقَرَأَ بِهِمَا. لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ وَلَمْ يَذْكُرِ الطَّيَالِسِيُّ قَوْلَهُ: وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا إِلَى آخِرِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ مسلم ۸۷۸]

(۶۱۹۳) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدین اور جمعہ کے دن ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ اور ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ پڑھا کرتے تھے اور جب جمعہ اور عید ایک دن آ جاتے تو دونوں میں پڑھ دیتے۔ لیکن طیالسی نے وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا إِلَى آخِرِهِ کو ذکر نہیں کیا۔

(۶۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَ ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾

قَالَ الشَّيْخُ وَلَيْسَ هَذَا مَعَ حَدِيثِ أَبِي وَاقِدٍ مِنَ اخْتِلاَفِ الْحَدِيثِ وَلَكِنْ هَذَا يَحْكِي قِرَاءَةً كَانَتْ فِي عِيدٍ وَهَذَا يَحْكِي قِرَاءَةً كَانَتْ فِي عِيدٍ غَيْرِهِ وَقَدْ كَانَتْ أَعْيَادٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَيَكُونُ هَذَا صَادِقًا أَنَّهُ قَرَأَ بِمَا ذَكَرَ فِي الْعِيدِ وَيَكُونُ غَيْرُهُ صَادِقًا أَنَّهُ قَرَأَ بِمَا ذَكَرَ فِي الْعِيدِ قَالَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي رِوَايَةِ حَرْمَلَةَ.

[صحيح لغيره۔ احمد ۵/ ۱۴]

(۶۱۹۴) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدین میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ اور ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ پڑھا کرتے تھے۔

شیخ فرماتے ہیں: ابو واقد کی حدیث میں اختلاف نہیں، بلکہ ایک مرتبہ وہ صرف عید کی قراءت نقل کرتے ہیں اور دوسری مرتبہ عید اور اس کے علاوہ کی قراءت نقل کرتے ہیں اور نبی ﷺ کے عہد میں کئی عیدیں آئیں تو وہ بیان کرنے میں صادق ہیں۔

(۱۷) باب الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِي الْعِيدَيْنِ وَذَلِكَ بَيِّنٌ فِي حِكَايَةِ مَنْ حَكَى عَنْهُ قِرَاءَةَ السُّورَتَيْنِ

عیدین میں بلند آواز سے قراءت کرنا؛ کیوں کہ آپ ﷺ سے دو سورتوں کی قرأت منقول ہے

(۶۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُونُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: يُسْمِعُ مَنْ يَلِيهِ فِي الْعِيدَيْنِ. [ضعيف]

(۶۱۹۵) حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنی قراءت عیدین میں ساتھ والوں کو سنا دیتے تھے۔

(۶۱۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْجَهْرُ فِي صَلاَةِ الْعِيدَيْنِ مِنَ السُّنَّةِ وَالْخُرُوجُ فِي الْعِيدَيْنِ إِلَى الْجَبَّانَةِ مِنَ السُّنَّةِ. [ضعیف]

(۶۱۹۶) حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عیدین میں قراءت بلند آواز سے کرنا سنت ہے اور عیدین میں جبانہ کی طرف نکلنا سنت سے ہے۔

(۱۸) باب صَلاَةُ الْعِيدَيْنِ رَكْعَتَانِ

نمازِ عید کی دو رکعت ہونے کا بیان

(۶۱۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَرَجَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلاَ بَعْدَهَا ، ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلاَلٌ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي خُرْصَهَا وَسِخَابَهَا لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي الْحَدِيثِ: يَوْمَ أَضْحَى أَوْ فِطْرٍ.

(۶۱۹۷) (الف) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عید الفطر کی نماز دو رکعت پڑھتے تھے۔ اس سے پہلے اور بعد میں نماز نہ پڑھتے تھے۔ پھر آپ ﷺ عورتوں کے پاس آئے اور بلال رضی اللہ عنہ ساتھ تھے۔ ان کو صدقہ کا حکم دیا تو عورتیں اپنی بالیاں اتار کر ڈال رہی تھیں۔

(ب) بعض نے حدیث میں کہا کہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے دن۔

(۱۹) باب يُبْدَأُ بِالصَّلاَةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

خطبہ سے پہلے نماز پڑھنے کا بیان

(۶۱۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً وَقِرَاءَةً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ عِيدٍ فَبَدَأَ بِالصَّلاَةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلاَ إِقَامَةٍ ، ثُمَّ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى بِلاَلٍ فَأَمَرَ النَّاسَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَحَثَّهُمْ عَلَى طَاعَتِهِ وَوَعَظَهُمْ وَذَكَّرَهُمْ ، ثُمَّ مَضَى مُتَوَكِّئًا عَلَى بِلاَلٍ

حَتَّى أَتَى النِّسَاءَ فَأَمَرَهُنَّ بِتَقْوَى اللَّهِ وَحَثَّهُنَّ عَلَى طَاعَتِهِ وَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَقَالَ: تَصَدَّقْنَ فَإِنَّ أَكْثَرَكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ. قَالَ: فَقَامَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ مِنْ سِفْلَةِ النِّسَاءِ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ فَقَالَتْ: وَلِمَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لأَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ. فَجَعَلْنَ يَنْزِعْنَ مِنْ قُرْطِهِنَّ وَقَلاَئِدِهِنَّ وَخَوَاتِمِهِنَّ فَيَقْذِفْنَهُ فِي ثَوْبِ بِلاَلٍ يَتَصَدَّقْنَ بِهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ. [صحیح۔ مسلم ۸۸۵]

(۶۱۹۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عید کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے نماز بغیر اذان واقامت کے پڑھائی، بعد میں خطبہ دیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال پر ٹیک لگائی اور لوگوں کو تقویٰ واطاعت کا حکم دیا اور انہیں وعظ ونصیحت فرمائی۔ پھر آپ نے بلال رضی اللہ عنہ پر ٹیک لگائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کے پاس آئے۔ ان کو تقویٰ کا حکم فرمایا، اطاعت پر ابھارا اور ان کو وعظ ونصیحت کی اور فرمایا: تم صدقہ کرو۔ تم میں سے اکثر جہنم کا ایندھن ہیں۔ فرماتے ہیں کہ ایک ادنیٰ درجے کی عورت سیاہ رخساروں والی کھڑی ہوئی، کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! کیوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لعنت زیادہ کرتی ہو اور خاوندوں کی ناشکری کرتی ہو تو عورتیں اپنے ہار، بالیاں اور انگوٹھیاں اتار کر بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈال رہی تھیں۔

(۶۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَكُلُّهُمْ يُصَلِّيهَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ، ثُمَّ يَخْطُبُ بَعْدُ قَالَ: فَنَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ حِينَ يُجْلِسُ الرِّجَالَ بِيَدِهِ، ثُمَّ أَقْبَلَ يَشُقُّهُمْ حَتَّى أَتَى النِّسَاءَ، وَمَعَهُ بِلاَلٌ فَقَالَ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ﴾ [الممتحنة: ۱۲] الآيَةَ، ثُمَّ قَالَ حِينَ فَرَغَ مِنْهَا: أَنْتُنَّ عَلَى ذَلِكَ. فَقَالَتِ امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ لَمْ يُجِبْهُ غَيْرُهَا: نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ مُخْتَصَرًا وَأَخْرَجَهُ هُوَ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِطُولِهِ. [صحیح۔ مسلم ۸۸۴]

(۶۱۹۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم 'ابوبکر رضی اللہ عنہ 'عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید میں حاضر ہوا۔ یہ تمام حضرات خطبہ سے پہلے نماز پڑھا کرتے تھے، پھر خطبہ ارشاد فرماتے۔ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے اترے اور مردوں کو اپنے ہاتھ کے اشارے سے بٹھا رہے تھے۔ پھر ان کے درمیان سے عورتوں کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ﴾ [الممتحنة: ۱۲] اے نبی! جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مومنہ عورتیں آئیں وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کریں۔ پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے فارغ ہوئے تو فرمایا: تم اسی طرح رہنا تو ایک عورت نے کہا، اس کے علاوہ کسی نے جواب نہیں دیا۔ جی ہاں، اے اللہ کے نبی!۔

(۶۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ صَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْعِيدِ ، ثُمَّ خَطَبَ فَرَأَى أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَاءَ فَأَتَاهُنَّ فَذَكَّرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ ، وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَمَعَهُ بِلاَلٌ قَائِلٌ بِثَوْبِهِ هَكَذَا. فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْخُرْصَ وَالشَّيْءَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ أَيُّوبَ. [صحیح۔ بخاری ۹۸]

(۶۲۰۰) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا، میں رسول اللہ ﷺ کے بارے میں گواہی دیتا ہوں، آپ ﷺ نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی۔ پھر آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپ ﷺ نے خیال کیا کہ عورتوں کو سنائی نہیں دیا تو آپ ﷺ نے آکر ان کو وعظ و نصیحت فرمائی اور ان کو صدقہ کا حکم دیا۔ آپ ﷺ کے ساتھ بلال رضی اللہ عنہ بھی تھے جو اپنے کپڑوں کو پھیلائے ہوئے تھے اور عورتیں اپنی بالیاں اس میں پھینک رہی تھیں۔

(۶۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدَةَ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانُوا يُصَلُّونَ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.
وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ بخاری ۹۲۰]

(۶۲۰۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ، ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ خطبہ سے پہلے نماز پڑھاتے تھے۔

(۶۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ فِي يَوْمِ عِيدٍ وَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلاَةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ أَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ فِي يَوْمِ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهِ ، وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلاَةِ ، وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَأُ بِهَا قَالَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: فُلاَنُ بْنُ فُلاَنٍ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ

بِيَدِهِ فَلْيُغَيِّرْهُ ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِيَدِهِ فَبِلِسَانِهِ ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهِ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الإِيمَانِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح۔ مسلم ۴۹]

(۶۲۰۲) ابوسعید فرماتے ہیں کہ مروان بن حکم نے عید کے دن منبر منگوایا۔ اس نے نماز سے پہلے خطبہ شروع کر دیا تو ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا: مروان! تو نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے تو نے عید کے دن منبر منگوایا، حالاں کہ اس سے پہلے منبر نہیں نکالا گیا اور تو نے نماز سے پہلے خطبہ شروع کر دیا حالاں کہ خطبہ نماز کے بعد ہوتا تھا۔ ابوسعید پوچھنے لگے: وہ کون تھا؟ فرمایا: فلاں بن فلاں تھا۔ ابوسعید فرماتے ہیں کہ اس بارے میں میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ جو برائی کو دیکھے تو اپنے ہاتھ سے روکنے کی طاقت ہو تو روکے، ورنہ زبان سے منع کرے اور اگر اتنی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے برا جانے۔ یہ کمزور ترین ایمان ہے۔

(۶۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الدَّبَّاغُ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ فَيَبْدَأُ بِالصَّلاَةِ فَإِذَا صَلَّى صَلاَتَهُ وَسَلَّمَ قَامَ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَهُمْ جُلُوسٌ فِي مُصَلاَّهُمْ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِبَعْثٍ ذَكَرَهُ لِلنَّاسِ أَوْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِغَيْرِ ذَلِكَ أَمَرَهُمْ بِهَا ، وَكَانَ يَقُولُ: تَصَدَّقُوا . وَكَانَ أَكْثَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ. فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى كَانَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَخَرَجْتُ مُخَاصِرًا مَرْوَانَ حَتَّى أَتَيْنَا الْمُصَلَّى فَإِذَا كَثِيرُ بْنُ الصَّلْتِ قَدْ بَنَى مِنْبَرًا مِنْ طِينٍ وَلَبِنٍ وَإِذَا مَرْوَانُ يُنَازِعُنِي يَدَهُ كَأَنَّهُ يَجُرُّنِي نَحْوَ الْمِنْبَرِ وَأَنَا أَجُرُّهُ نَحْوَ الْمُصَلَّى ، فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ مِنْهُ قُلْتُ: إِنَّ الابْتِدَاءَ بِالصَّلاَةِ؟ فَقَالَ: لاَ يَا أَبَا سَعِيدٍ قَدْ تُرِكَ مَا تَعْلَمُ قُلْتُ: كَلاَّ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لاَ تَأْتُونَ بِخَيْرٍ مِمَّا أَعْلَمُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْصَرَفَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضٍ.

[صحیح۔ بخاری ۹۱۳]

(۶۲۰۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے لیے نکلتے تو خطبہ سے پہلے نماز پڑھتے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد کھڑے ہوتے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور لوگ اپنی جگہوں پر بیٹھے ہوتے تھے۔ اگر لشکر کی ضرورت ہوتی تو اس کا تذکرہ لوگوں سے فرماتے۔ اگر اس کے علاوہ کوئی ضرورت ہوتی تو اس کا حکم دیتے اور آپ ﷺ فرماتے: تم صدقہ کرو اور زیادہ صدقہ عورتیں کرتیں، پھر آپ ﷺ چلے جاتے۔ یہ معاملہ ایسا ہی رہا کہ مروان بن حکم کا دور آیا۔ میں مروان بن حکم کے ساتھ نکلا، ہم عید گاہ آئے۔ وہاں کثیر بن صلت نے مٹی اور اینٹوں کا منبر بنایا ہوا تھا اور مروان

اپنا ہاتھ چھڑوا رہے تھے گویا کہ وہ مجھے منبر کی طرف لے جا رہے ہوں اور میں اسے نماز کی طرف لے جا رہا تھا۔ جب میں نے دیکھا تو کہہ دیا کہ ابتدا نماز سے ہے۔ مروان کہنے لگا: اے ابو سعید! وہ طریقہ چھوڑ دیا گیا، جو آپ جانتے ہیں۔ میں نے کہا: ہرگز نہیں اللہ کی قسم! تم بھلائی کو نہیں پا سکتے جب تک وہ طریقہ اختیار نہ کرو جس کو میں جانتا ہوں۔

(۲۰) باب يَخْطُبُ قَائِمًا مُقَابِلَ النَّاسِ وَالنَّاسُ جُلُوسٌ عَلَى صُفُوفِهِمْ

لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر امام کھڑا ہو کر خطبہ دے

(ت) قَدْ مَضَى ذَلِكَ فِي رِوَايَةِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ.

(٦٢٠٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ أَنَّ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ فَيُصَلِّي فَيَبْدَأُ بِالرَّكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ فَيَقُومُ قَائِمًا يَسْتَقْبِلُ النَّاسَ بِوَجْهِهِ فَيُكَلِّمُهُمْ وَيَأْمُرُهُمْ بِالصَّدَقَةِ فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يَضْرِبَ عَلَى النَّاسِ بَعْثًا ذَكَرَهُ وَإِلاَّ انْصَرَفَ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۶۲۰۴) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدین کے دن دو رکعت نماز سے ابتدا فرماتے تھے۔ پھر سلام پھیرتے، پھر لوگوں کی طرف چہرہ کر کے کھڑے ہو جاتے۔ ان سے کلام کرتے اور صدقہ کا حکم فرماتے۔ اگر لشکر ترتیب دینے کا ارادہ ہوتا ہے تو اس کا حکم فرماتے وگرنہ چلے جاتے۔

(۲۱) باب مَنْ أَبَاحَ أَنْ يَخْطُبَ عَلَى مِنْبَرٍ أَوْ عَلَى رَاحِلَةٍ

منبر یا سواری پر خطبہ دینے کے جواز کا بیان

(٦٢٠٥) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: شَهِدْتُ صَلاَةَ الْفِطْرِ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكُلُّهُمْ يُصَلِّيهَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، ثُمَّ يَخْطُبُ بَعْدُ قَالَ: فَنَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ حِينَ يُجْلِسُ الرِّجَالَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ يَشُقُّهُمْ حَتَّى أَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلاَلٌ فَقَالَ

﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَ كَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ﴾ [الممتحنة: ۱۲] الْآيَةَ ، ثُمَّ قَالَ حِينَ فَرَغَ مِنْهَا: أَنْتُنَّ عَلَى ذَلِكَ .فَقَالَتِ امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ لَمْ يُجِبْهُ غَيْرُهَا مِنْهُنَّ: نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ. لَا نَدْرِي حِينَئِذٍ مَنْ هِيَ قَالَ: تَصَدَّقْنَ .فَبَسَطَ بِلَالٌ ثَوْبَهُ ، ثُمَّ قَالَ: هَلُمَّ فِدًا لَكُنَّ أَبِي وَأُمِّي فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ الْفَتَخَ وَالْخَوَاتِيمَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ.

[صحيح۔ بخاری ۹۳۶]

(۶۲۰۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نمازِ فطر کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر ہوا، وہ خطبہ سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔ اس کے بعد خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔ راوی فرماتے ہیں کہ گویا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں منبر سے اترتے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو اپنے ہاتھوں سے بٹھا رہے تھے۔ پھر آپ ان میں سے راستہ بناتے ہوئے عورتوں کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بلال بھی موجود تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات تلاوت فرمائی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَ كَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ﴾ [الممتحنة: ۱۲] اے نبی! جب آپ کے پاس مومنہ عورتیں آئیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کرنے کے لیے۔ جب آپ ان سے فارغ ہوئے تو فرمایا: تم ایسے ہی رہنا۔ صرف ایک عورت نے جواب دیا: ہاں۔ اس کے علاوہ کسی نے جواب نہیں دیا۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم نہیں جانتے کہ وہ کون تھی؟ فرمایا: تم صدقہ کرو تو بلال رضی اللہ عنہ نے کپڑا پھیلایا، پھر فرمایا: اب تم اپنے صدقے دو میرے ماں باپ تم پر فدا ہوں تو وہ اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں پھینک رہی تھیں۔

(۶۲۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَامَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلَّى فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ ، فَلَمَّا فَرَغَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- نَزَلَ فَأَتَى النِّسَاءَ فَذَكَّرَهُنَّ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى يَدِ بِلَالٍ وَبِلَالٌ بَاسِطٌ ثَوْبَهُ يُلْقِينَ فِيهِ النِّسَاءُ الصَّدَقَةَ. [صحيح۔ تقدم ۶۱۸۹]

(۶۲۰۶) عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن نماز پڑھی۔ پھر خطبہ ارشاد فرمایا۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ سے فارغ ہوئے تو عورتوں کے پاس آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو وعظ و نصیحت کی۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم بلال کے ہاتھ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے اور بلال اپنا کپڑا پھیلائے ہوئے تھے اور عورتیں اس میں صدقہ ڈال رہی تھیں۔

(۶۲۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ إِسْنَادِهِ.

وَزَادَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: زَكَاةُ يَوْمِ الْفِطْرِ قَالَ: لَا وَلَكِنَّهُ صَدَقَةٌ يَتَصَدَّقْنَ بِهَا حِينَئِذٍ تُلْقِي الْمَرْأَةُ فَتَخَهَا وَيُلْقِينَ

وَيُلْقِينَ. قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَتَرَى حَقًّا عَلَى الإِمَامِ الآنَ أَنْ يَأْتِيَ النِّسَاءَ حِينَ يَفْرُغُ فَيُذَكِّرَهُنَّ؟ قَالَ: إِي لَعَمْرِي إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ عَلَيْهِمْ وَمَا لَهُمْ لاَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ بِهَذِهِ الزِّيَادَةِ.

قَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمَّا فَرَغَ نَزَلَ فَأَتَى النِّسَاءَ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ كَانَ عَلَى مُرْتَفِعٍ فَنَزَلَ. وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ فَقَالَ فِي ابْتِدَائِهِ: ثُمَّ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى بِلاَلٍ فَأَمَرَ بِتَقْوَى اللَّهِ ، ثُمَّ ذَكَرَ مُضِيَّهُ إِلَى النِّسَاءِ وَلَمْ يَذْكُرْ لَفْظَ النُّزُولِ. وَلَكِنْ فِي حَدِيثِ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَطَبَهُمْ بِمِنًى يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ. [صحیح۔ بخاری ۹۱۸]

(۶۲۰۷) (الف) عبدالرزاق نے اسی مثل بیان کیا ہے، لیکن فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا کہ وہ صدقہ فطر تھا؟ فرمایا: نہیں بلکہ عورتیں اپنی جانب سے صدقہ کر رہی تھیں۔ بس وہ ڈالے جا رہی تھیں۔ میں نے عطاء سے کہا: کیا اب بھی امام پر لازم ہے کہ وہ عورتوں کے پاس آئے، ان کو وعظ کرے جب خطبہ سے فارغ ہو جائے؟ فرمایا: میری عمر کی قسم! یہ ان پر حق تو ہے لیکن نہ جانے وہ اس کو کرتے نہیں ہیں۔

(ب) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ ابتدا میں تھا۔ پھر آپ ﷺ بلال پر ٹیک لگا کر کھڑے ہو جاتے اور اللہ سے تقویٰ کا حکم فرماتے۔ پھر انہوں نے عورتوں کی طرف جانے کا تذکرہ کیا۔ منبر سے اترنے کا تذکرہ نہیں کیا۔ ابوبکرہ کی حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے ان کو منیٰ میں خطبہ ارشاد فرمایا، لیکن سواری سے نیچے نہیں اترے۔

(۶۲۰۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى رَاحِلَتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَمْسَكْتُ إِمَّا قَالَ بِخِطَامِهَا وَإِمَّا قَالَ بِزِمَامِهَا قَالَ: أَيُّ يَوْمٍ هَذَا . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ. [صحیح۔ بخاری ۶۷]

(۶۲۰۸) عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عیدالاضحیٰ کے دن سواری پر خطبہ ارشاد فرمایا اور میں اس کی لگام کو پکڑے ہوئے تھا آپ نے پوچھا: یہ کونسا دن ہے؟......۔

(۶۲۰۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِي كَاهِلٍ قَالَ إِسْمَاعِيلُ وَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا كَاهِلٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ يَوْمَ عِيدٍ عَلَى نَاقَةٍ خَرْمَاءَ وَحَبَشِيٌّ مُمْسِكٌ بِخِطَامِهَا.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِى جَمِيلَةَ أَنَّهُ رَأَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَعَلِيًّا وَالْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ خَطَبَ يَوْمَ الْعِيدِ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَعَنْ أَبِى مَسْعُودٍ الأَنْصَارِىِّ أَنَّهُ خَطَبَ يَوْمَ الْعِيدِ عَلَى رَاحِلَتِهِ. [صحيح۔ أحمد ١٧٧/٤]

(۶۲۰۹) (الف) اسماعیل فرماتے ہیں کہ میں نے ابو بالل کو دیکھا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ اونٹنی پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے جس کو نکیل ڈالی ہوئی تھی اور ایک حبشی غلام اسے تھامے ہوئے تھا۔

(ب) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عید کے دن اپنی سواری پر خطبہ ارشاد فرمایا اور ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عید کے دن اپنی سواری پر خطبہ ارشاد فرمایا۔

(۶۲۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: رَأَيْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ أَضْحَى أَوْ فِطْرٍ صَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَطَبَ عَلَى بَعِيرٍ وَلَمْ يُؤَذِّنْ وَلَمْ يُقِمْ. [صحيح]

(۶۲۱۰) عبد الملک بن عمیر کہتے ہیں کہ میں نے مغیرہ بن شعبہ کو دیکھا، انہوں نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی دو رکعت پڑھائیں، پھر اپنے اونٹ پر سوار ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا، لیکن اذان اور اقامت نہیں کہی گئی۔

(۲۲) باب سَلاَمِ الإِمَامِ إِذَا ظَهَرَ عَلَى الْمِنْبَرِ

امام منبر پر چڑھتے ہی سلام کہے

(۶۲۱۱) أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَابْنُ مِلْحَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ النَّبِىُّ -ﷺ- إِذَا صَعِدَ عَلَى الْمِنْبَرِ سَلَّمَ. تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ.

[حسن لغيره۔ تقدم ٥٧٤١]

(۶۲۱۱) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب منبر پر چڑھتے تو سلام کہتے۔

(۲۳) باب جُلُوسِ الإِمَامِ حِينَ يَطْلُعُ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ قِيَامِهِ وَخُطْبَتِهِ خُطْبَتَيْنِ بَيْنَهُمَا جَلْسَةٌ خَفِيفَةٌ قِيَاسًا عَلَى خُطْبَتَىِ الْجُمُعَةِ وَقَدْ مَضَتِ الأَخْبَارُ الثَّابِتَةُ فِيهَا

امام کا منبر پر بیٹھ کر دوبارہ خطبہ کے لیے اٹھنا اور خطبہ جمعہ پر قیاس کرتے ہوئے اور دو خطبوں کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھنا

(۶۲۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ النَّيْسَابُورِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ

عَبْدِ الْمَلِكِ الْبَزَّارُ بِدِمَشْقَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقْعُدُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْفِطْرِ وَالأَضْحَى عَلَى الْمِنْبَرِ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَامَ فَخَطَبَ ، ثُمَّ جَلَسَ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ، ثُمَّ يَنْزِلُ فَيُصَلِّي فَجَمَعَ إِنْ كَانَ مَحْفُوظًا بَيْنَ الْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ فِي الْقَعْدَةِ ثُمَّ رَجَعَ بِالْخَبَرِ إِلَى حِكَايَةِ الْجُمُعَةِ. [ضعيف۔ أخرجه الطبراني في الكبير ۱۱۵۱۸]

(۶۲۱۲) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر، عید الاضحیٰ اور جمعہ کے دن منبر پر بیٹھا کرتے تھے اور جب مؤذن خاموش ہو جاتا تو پھر آپ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے، پھر بیٹھ جاتے۔ پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ ارشاد فرماتے۔ پھر منبر سے نیچے اترتے اور نماز پڑھتے۔

راوی نے پہلے تو عیدین اور جمعہ اکٹھا بیان کر دیا، لیکن بعد میں صرف جمعہ کے بارے میں بیان کیا۔

(۶۲۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: السُّنَّةُ أَنْ يَخْطُبَ الإِمَامُ فِي الْعِيدَيْنِ خُطْبَتَيْنِ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِجُلُوسٍ.

[ضعيف جداً]

(۶۲۱۳) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بیان فرماتے ہیں کہ امام عیدین میں دو خطبے دے اور ان کے درمیان بیٹھ کر فاصلہ کرے۔

(۴۴) باب التَّكْبِيرِ فِي الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ

عیدین کے خطبہ میں تکبیر کہنے کا بیان

(۶۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمَّارُ بْنُ حَفْصٍ وَعُمَرُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ آبَائِهِمْ عَنْ أَجْدَادِهِمْ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَبْدَأُ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يُكَبِّرَ التَّكْبِيرَ بَيْنَ أَضْعَافِ الْخُطْبَةِ. [ضعيف۔ ابن ماجه ۱۲۸۷]

(۶۲۱۴) عبد اللہ بن محمد اپنے آباء و اجداد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ سے پہلے نماز پڑھا کرتے تھے اور آپ ﷺ پسند کرتے تھے کہ خطبہ کے دوران تکبیر کہیں۔

(۶۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ تِسْعًا تِسْعًا يَفْتَتِحُ

بِالتَّكْبِيرِ وَيَخْتِمُ بِهِ. [صحيح لغيره۔ عبد الرزاق ٥٦٨٦]

(۶۲۱۵) مسروق فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ عیدین میں نو نو تکبیریں کہتے تھے۔ ابتدا اور اختتام بھی تکبیر سے کرتے تھے۔

(۶۲۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ الأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مَحْمُودِ بْنِ خَرَّزَاذَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: السُّنَّةُ تَكْبِيرُ الإِمَامِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الأَضْحَى حِينَ يَجْلِسُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ تِسْعَ تَكْبِيرَاتٍ، وَسَبْعًا حِينَ يَقُومُ ثُمَّ يَدْعُو وَيُكَبِّرُ بَعْدُ مَا بَدَا لَهُ. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ تِسْعًا تَتْرَى إِذَا قَامَ فِي الأُولَى وَسَبْعًا تَتْرَى إِذَا قَامَ فِي الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ. [ضعيف]

(۶۲۱۶) (الف) عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن جب منبر پر بیٹھے تو خطبہ سے پہلے نو تکبیریں کہنا سنت ہے اور سات جس وقت وہ کھڑا ہو۔ پھر وہ دعا کرے اور اس کے بعد تکبیر کہے جو اس کے مقدر میں ہو۔

(ب) عبیداللہ فرماتے ہیں کہ نو تکبیریں مسلسل کہے، جب پہلے خطبہ میں کھڑا ہو اور سات تکبیریں مسلسل کہے جب دوسرے خطبہ میں ہو۔

(۶۲۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: السُّنَّةُ فِي تَكْبِيرِ يَوْمِ الأَضْحَى وَالْفِطْرِ عَلَى الْمِنْبَرِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ أَنْ يَبْتَدِءَ الإِمَامُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ بِتِسْعِ تَكْبِيرَاتٍ تَتْرَى لاَ يَفْصِلُ بَيْنَهَا بِكَلاَمٍ، ثُمَّ يَخْطُبُ، ثُمَّ يَجْلِسُ جَلْسَةً ثُمَّ يَقُومُ فِي الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ فَيَفْتَتِحُهَا بِسَبْعِ تَكْبِيرَاتٍ تَتْرَى لاَ يَفْصِلُ بَيْنَهَا بِكَلاَمٍ ثُمَّ يَخْطُبُ.

[ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي في الام جلد ١ صفحه ٣٩٧]

(۶۲۱۷) عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن منبر پر خطبہ سے پہلے امام کا تکبیر کہنا سنت ہے۔ امام خطبہ سے پہلے منبر پر کھڑے ہو کر نو تکبیریں مسلسل کہے اور ان کے درمیان کلام کے ذریعے فاصلہ نہ ہو، پھر وہ خطبہ دے' پھر تھوڑی دیر بیٹھ جائے، پھر دوسرے خطبہ کے لیے کھڑا ہو' پھر مسلسل سات تکبیریں کہے۔ ان کے درمیان کلام کے ذریعے فاصلہ نہ کرے، پھر خطبہ دے۔

(۶۲۱۸) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي الثِّقَةُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّهُ أَثْبَتَ لَهُ كِتَابٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِيهِ تَكْبِيرُ الإِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ الأُولَى يَوْمَ الْفِطْرِ وَالأَضْحَى إِحْدَى أَوْ ثَلاَثٌ وَخَمْسِينَ تَكْبِيرَةً فِي فُصُولِ

الْخُطْبَةِ بَيْنَ ظَهْرَانَيِ الْكَلَامِ . [ضعيف۔ أخرجه الشافعي في الامر جلد ۱ صفحه ۳۹۷]

(۶۲۱۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن پہلے خطبہ میں ۵۱ یا ۵۳ تکبیریں کہے اور اپنے دونوں خطبوں کے درمیان کلام کے ذریعے فاصلہ کرے۔

(۲۵) باب الْخُطْبَةِ عَلَى الْعَصَا

لاٹھی پر ٹیک لگا کر خطبہ دینے کا بیان

(۶۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا فِي الْمُصَلَّى يَوْمَ أَضْحَى فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَنْسَكِ يَوْمِكُمْ هَذَا الصَّلَاةُ .قَالَ: فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ النَّاسَ بِوَجْهِهِ وَأُعْطِيَ قَوْسًا أَوْ عَصًا فَاتَّكَأَ عَلَيْهَا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ. [صحيح لغيره۔ احمد ۴/۲۸۲]

(۶۲۱۹) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم عید الاضحیٰ کے دن عید گاہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور لوگوں کو سلام کیا، پھر فرمایا کہ تمہارے آج کے دن کا سب سے پہلا کام نماز ہے۔ پھر آپ ﷺ نے آگے بڑھ کر دو رکعت نماز پڑھائی، پھر سلام پھیرا اور لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ آپ ﷺ کو لاٹھی یا کمان پکڑائی گئی۔ آپ نے اس پر ٹیک لگائی اور اللہ کی حمد وثنا بیان کی۔

(۲۶) باب أَمْرِ الإِمَامِ النَّاسَ فِي خُطْبَتِهِ بِطَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحَضِّهِمْ عَلَى الصَّدَقَةِ وَالتَّقَرُّبِ إِلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ وَالْكَفِّ عَنْ مَعْصِيَتِهِ

امام کا لوگوں کو خطبہ میں اللہ کی اطاعت کا حکم دینا، ان کو صدقہ اور اللہ کے قرب پر ابھارنا اور نافرمانی سے منع کرنا

(۶۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ شَهِدَ الصَّلَاةَ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي يَوْمِ عِيدٍ. فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ، ثُمَّ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى بِلَالٍ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ، وَوَعَظَهُمْ ،

وَذَكَّرَهُمْ وَمَضَى مُتَوَكِّئًا عَلَى بِلاَلٍ فَأَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ ، وَذَكَّرَهُنَّ وَقَالَ: ((تَصَدَّقْنَ فَإِنَّ أَكْثَرَكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ)). فَقَامَتِ امْرَأَةٌ مِنْ سَفِلَةِ النِّسَاءِ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ فَقَالَتْ لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((إِنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ الشَّكَاةَ ، وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ)). فَجَعَلْنَ يَتَصَدَّقْنَ مِنْ خَوَاتِيمِهِنَّ وَقَلاَئِدِهِنَّ وَأَقْرِطَتِهِنَّ يُعْطِينَهُ بِلاَلاً يَتَصَدَّقْنَ بِهِ. [صحیح۔ تقدم ۶۱۹۸]

(۶۲۲۰) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ عید کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سے پہلے نماز بغیر اذان اور اقامت کے پڑھائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بلال رضی اللہ عنہ پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا، اللہ کی حمد وثنا بیان کی اور ان کو وعظ ونصیحت کی۔ اسی طرح بلال رضی اللہ عنہ پر ٹیک لگائے ہوئے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کے پاس آئے اور ان کو وعظ ونصیحت کی اور فرمایا: تم صدقہ کیا کرو؛ کیوں کہ تمہاری اکثریت جہنم کا ایندھن ہے تو ایک ادنیٰ درجہ کی عورت سیاہ رخساروں والی کھڑی ہوئی اور کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! کیوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بہت زیادہ شکوہ کرتی ہو اور خاوندوں کی ناشکری۔ عورتیں اپنی انگوٹھیاں، ہار اور بالیاں اتارنا شروع ہوئیں اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو صدقہ کے طور پر دے رہی تھیں۔

(۶۲۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوٍ مِنْ مَعْنَاهُ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: ثُمَّ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى بِلاَلٍ فَأَمَرَ بِتَقْوَى اللَّهِ ، وَحَثَّ عَلَى طَاعَتِهِ ، وَوَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ ثُمَّ مَضَى حَتَّى أَتَى النِّسَاءَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: فَجَعَلْنَ يَتَصَدَّقْنَ مِنْ حُلِيِّهِنَّ يُلْقِينَ فِي ثَوْبِ بِلاَلٍ مِنْ أَقْرِطَتِهِنَّ وَخَوَاتِيمِهِنَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحیح۔ تقدم ۶۱۹۸]

(۶۲۲۱) عبدالملک بن ابی سلیمان اسی جیسی حدیث بیان کرتے ہیں۔ مگر اس میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بلال پر ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے تقویٰ کا حکم دیا' اطاعت پر ابھارا اور لوگوں کو وعظ ونصیحت کی۔ پھر عورتوں کے پاس آئے۔ اس حدیث کے آخر میں ہے کہ عورتیں اپنے زیور' بالیاں اور انگوٹھیاں بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈال رہی تھیں۔

(۲۷) باب الاِسْتِمَاعِ لِلْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ

عیدین کے خطبہ کو غور سے سننے کا بیان

قَدْ مَضَتِ الأَخْبَارُ الْمُسْنَدَةُ فِي الاِسْتِمَاعِ لِلْخُطْبَةِ فِي الْجُمُعَةِ وَالاِسْتِمَاعُ لِلْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ قِيَاسٌ عَلَيْهِ

(۶۲۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ الْخُطَبِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسٌ وَيَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: يُكْرَهُ الْكَلاَمُ فِي أَرْبَعَةِ مَوَاطِنَ فِي الْعِيدَيْنِ وَالاِسْتِسْقَاءِ وَيَوْمِ

الْجُمُعَةِ وَهَذَا مَوْقُوفٌ. [ضعيف]

(۶۲۲۲) مجاہد ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ چار جگہوں میں کلام کو ناپسند کرتے تھے: عیدین، نماز استسقاء اور جمعہ کے دن۔

(۶۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَمَّادٍ: أَبُو عُثْمَانَ أَخُو نُعَيْمِ بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَعْدُوَيْهِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى بِهِمُ الْعِيدَ، ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ: ((مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُقِيمَ فَلْيُقِمْ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَمْضِيَ فَلْيَمْضِ)). لَفْظُ حَدِيثِ سَعْدُوَيْهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ حَمَّادٍ قَالَ: حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْعِيدِ فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ قَالَ: ((مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْتَمِعَ الْخُطْبَةَ فَلْيَسْتَمِعْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْصَرِفَ فَلْيَنْصَرِفْ)). [صحيح۔ ابو داؤد ۱۱۵۵]

(۶۲۲۳) عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو نماز عید پڑھائی، پھر خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو ٹھہرنا چاہے وہ ٹھہر جائے اور جو جانا پسند کرے وہ جا سکتا ہے۔

ابن حماد کی روایت میں ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عید کے دن حاضر ہوا۔ جب آپ ﷺ نے نماز پوری کی تو فرمایا: جو خطبہ سننا پسند کرے وہ سنے اور جو جانا پسند کرے وہ جا سکتا ہے۔

(۶۲۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ يَعْنِي الدُّورِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ مَعِينٍ يَقُولُ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ الَّذِي يَرْوِي أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى بِهِمُ الْعِيدَ هَذَا خَطَأٌ؟ إِنَّمَا هُوَ عَنْ عَطَاءٍ فَقَطْ وَإِنَّمَا يَغْلَطُ فِيهِ الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ يَقُولُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ. [صحيح]

(۶۲۲۴) یحییٰ بن معین فرماتے ہیں کہ جو عبداللہ بن سائب نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ان کو نماز عید پڑھائی، یہ خطا ہے؛ کیوں کہ یہ صرف عطاء بیان کرتے ہیں اور اس میں فضل بن موسیٰ سینانی نے غلطی کی ہے جو عبداللہ بن سائب سے نقل فرماتے ہیں۔

(۶۲۲۵) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا بِصِحَّةِ مَا قَالَهُ يَحْيَى أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّجَّارُ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ- بِالنَّاسِ

الْعِيدَ ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ شَاءَ أَنْ يَذْهَبَ فَلْيَذْهَبْ وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَقْعُدَ فَلْيَقْعُدْ)). [ضعيف]

(۶۲۲۵) ابن جریج عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے لوگوں کو عید پڑھائی، پھر فرمایا: جو جانا چاہے وہ چلا جائے اور جو بیٹھنا چاہے وہ بیٹھ جائے۔

(۲۸) باب الإِمَامِ لاَ يُصَلِّى قَبْلَ الْعِيدِ وَبَعْدَهُ فِي الْمُصَلَّى

امام عیدگاہ میں عید سے پہلے اور بعد میں نماز ادا نہ کرے

(۶۲۲۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِطُوسٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَوْذَبٍ الْمُقْرِءُ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّهُ خَرَجَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلاَ بَعْدَهَا ، ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلاَلٌ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي خُرْصَهَا وَتُلْقِي سِخَابَهَا.

وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الْمِنْهَالِ وَغَيْرِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي رِوَايَةِ حَجَّاجٍ: فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي قُرْطَهَا. وَأَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَحَالَ رِوَايَتَهُ عَلَى رِوَايَةِ غَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ تقدم ۶۱۹۷]

(۶۲۲۶) ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عید الفطر کے دن دو رکعت نماز پڑھائی، اس سے پہلے اور بعد میں نماز نہیں پڑھی۔ پھر آپ ﷺ عورتوں کے پاس آئے اور آپ کے ساتھ بلال تھے، آپ ﷺ نے عورتوں کو صدقہ کا حکم دیا تو عورتیں اپنی بالیاں اور کانٹے صدقہ میں دے رہی تھیں۔

(۶۲۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ يَوْمَ أَضْحَى أَوْ يَوْمَ فِطْرٍ فَخَرَجَ يَمْشِي حَتَّى أَتَى الْمُصَلَّى أَظُنُّهُ قَالَ فَقَعَدَ حَتَّى أَتَى الإِمَامُ ثُمَّ صَلَّى وَانْصَرَفَ ، ثُمَّ انْصَرَفَ ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلاَ بَعْدَهَا قُلْتُ: يَا ابْنَ عُمَرَ مَا قُدَّامَهَا ، وَمَا خَلْفَهَا صَلاَةٌ؟ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَصْنَعُ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه عبد بن حميد في المنتخب ۸۳۸]

(۶۲۲۷) ابوبکر بن حفص فرماتے ہیں کہ میں عید الاضحیٰ یا عید الفطر کے دن ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلا۔ وہ پیدل چلتے ہوئے عیدگاہ

آئے اور بیٹھ گئے۔ امام آیا، اس نے نماز پڑھائی اور چلا گیا تو ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی چلے گئے۔ اس سے پہلے اور بعد میں نماز نہیں پڑھی۔ میں نے کہا: اے ابن عمر! کیا اس سے پہلے اور بعد میں نماز نہیں؟ تو فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۶۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی دَارِمٍ الْحَافِظُ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا رَجَعَ مِنَ الْمُصَلَّى صَلَّى رَكْعَتَيْنِ. [ضعیف۔ أخرجه الحاكم ۱/۷۳۷]

(۶۲۲۸) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عیدگاہ سے لوٹے تو دو رکعت نماز پڑھی۔

(۲۹) باب الْمَأْمُومِ يَتَنَفَّلُ قَبْلَ صَلاَةِ الْعِيدِ وَبَعْدَهَا فِی بَيْتِهِ وَالْمَسْجِدِ وَطَرِيقِهِ وَالْمُصَلَّى وَحَيْثُ أَمْكَنَهُ

مقتدی نماز سے پہلے اور بعد میں اپنے گھر، مسجد، راستہ اور عیدگاہ میں جہاں ممکن ہو نفل پڑھ سکتا ہے

(۶۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِیِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِی سَعِيدٍ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلاً أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سَاعَةٌ تَأْمُرُنِی أَنْ لاَ أُصَلِّیَ فِيهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((نَعَمْ إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلاَةِ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَیْ شَيْطَانٍ ، ثُمَّ الصَّلاَةُ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى يَنْتَصِفَ النَّهَارُ ، فَإِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلاَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ فَإِنَّ حِينَئِذٍ تُسْعَرُ جَهَنَّمُ ، وَشِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَالصَّلاَةُ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تُصَلِّیَ الْعَصْرَ ، فَإِذَا صَلَّيْتَ الْعَصْرَ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلاَةِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ ثُمَّ الصَّلاَةُ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تُصَلِّیَ الصُّبْحَ)). [صحيح]

(۶۲۲۹) سعید بن ابی سعید مقبری ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! آپ دن اور رات کی کونسی گھڑی میں مجھے نماز پڑھنے سے روکیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو صبح کی نماز پڑھ لے تو سورج کے بلند ہونے تک نماز سے رک جا؛ کیوں کہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے۔

پھر نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں، یہ نصف نہار تک قبول ہے، جب آدھا دن ہو جائے تو سورج کے ڈھلنے تک نماز سے رک جا۔ کیوں کہ اس وقت جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے۔ کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کی لو سے ہے۔ پھر جب سورج ڈھل جائے تو یہ ایسی نماز ہے جس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ مقبول ہے یہاں تک کہ تو عصر کی نماز پڑھ لے اور عصر کی نماز کے بعد سورج کے غروب ہونے تک نماز سے رک جا، پھر ایسی نماز ہے جس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور مقبول بھی ہے۔ یہاں تک کہ تو صبح کی نماز پڑھ لے۔

(۶۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَالْحَسَنَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ وَجَابِرَ بْنَ زَيْدٍ وَسَعِيدَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ يُصَلُّونَ قَبْلَ الإِمَامِ فِي الْعِيدِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا بُرْدَةَ يُصَلِّي يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ الإِمَامِ.

[صحيح۔ ابو يعلىٰ ۴۱۹۳]

(۶۲۳۰) سلیمان تیمی فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک، حسن بن ابی الحسن، جابر بن زید اور سعید بن ابی الحسن کو دیکھا کہ وہ عید کے دن امام سے پہلے نماز پڑھا کرتے تھے۔ دوسری روایت میں سلیمان تیمی، عبداللہ داناج سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ابو بردہ کو دیکھا کہ وہ عید کے دن امام سے پہلے نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۶۲۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَجِيءُ يَوْمَ الْعِيدِ فَيُصَلِّي قَبْلَ خُرُوجِ الإِمَامِ. [صحيح]

(۶۲۳۱) ایوب فرماتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ بن مالک کو دیکھا کہ وہ عید کے دن امام کے نکلنے سے پہلے اور آتے نماز پڑھتے۔

(۶۲۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ شَادِلِ بْنِ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ: أَنَّهُ كَانَ يَرَى أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي الأَضْحَى وَالْفِطْرِ يُصَلُّونَ فِي الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ وَلاَ يَرْجِعُونَ إِلَيْهِ.

وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عِيسَى بْنِ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ الأَنْصَارِيِّ: أَنَّهُ كَانَ يَرَى جَدَّهُ رَافِعًا وَبَنِيهِ يَجْلِسُونَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَيُصَلُّونَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يَغْدُونَ إِلَى الْمُصَلَّى. قَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ: فَسَأَلْتُهُ: هَلْ كَانُوا يَرْجِعُونَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: لاَ أَدْرِي . [حسن]

(۶۲۳۲) (الف) عباس بن سہل فرماتے ہیں کہ انہوں نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن مسجد میں دو دو رکعت نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، پھر اس کی طرف نہیں لوٹتے تھے (دوبارہ نہیں پڑھتے تھے)۔

(ب) عیسیٰ بن سہل اپنے دادا سے مرفوعاً فرماتے ہیں: وہ اپنے بیٹوں کو مسجد میں بٹھاتے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا ہے پھر وہ دو رکعت ادا کرتے کرتے پھر عید گاہ کی طرف چلے جاتے۔

ابن ابی ذئب فرماتے ہیں کہ میں نے عیسیٰ بن سہل سے سوال کیا کہ وہ دوبارہ بھی اسے پڑھا کرتے تھے؟ فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا۔

(۶۲۳۳) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ أَقُودُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ إِلَى الْمُصَلَّى يُسَبِّحُ فِي الْمَسْجِدِ وَلاَ يَرْجِعُ إِلَيْهِ.

وَرُوِّينَا عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَمَّنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ فِي رَجُلٍ يُصَلِّي يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ خُرُوجِ الإِمَامِ قَبْلَ الصَّلاَةِ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لاَ يَرُدُّ عَلَى عَبْدِهِ حَسَنَةً يَعْمَلُهَا لَهُ. [ضعيف]

(۶۲۳۳) (الف) ابن ابی ذئب ابن عباس رضی اللہ عنہ کے غلام شعبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عباس کو عید گاہ کی طرف لے کر آتا وہ مسجد میں نفل ادا کرتے، پھر دوبارہ اس کی طرف واپس نہ آتے۔

(ب) ازرق بن قیس اس سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک شخص کے بارے میں سنا کہ وہ عید کے دن امام کے نکلنے اور نماز سے پہلے نماز پڑھا کرتا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ اللہ بندے پر اس کی نیکی کو واپس نہیں لوٹاتا، جو نیکی اس کے لیے کرتا ہے۔

(۶۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ: كَانَ بُرَيْدَةُ يُصَلِّي يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ الإِمَامِ. [صحيح]

(۶۲۳۴) حسین ابن بریدہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بریدہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۶۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَلْخِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ الطُّوسِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَوْنٌ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ: رَأَيْتُ أَبِي تَوَضَّأَ فِي يَوْمِ عِيدٍ ، ثُمَّ صَلَّى فِي أَهْلِهِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَخَرَجْنَا إِلَى الْمُصَلَّى فَدَنَا قَرِيبًا مِنَ الإِمَامِ حَيْثُ يَسْمَعُ ، فَلَمَّا قُضِيَتِ الصَّلاَةُ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلاَ بَعْدَهَا بَعْدَ أَنْ يَخْرُجَ مِنْ أَهْلِهِ حَتَّى يَرْجِعَ ، ثُمَّ صَلَّى فِي أَهْلِهِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ لَمَّا رَجَعَ.

وَرُوِّينَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ الإِمَامُ.

وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَبَعْدَهَا فِي الْمَسْجِدِ. وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ أَنْ يَغْدُوَ إِلَى الْمُصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ.

وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعِيدِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ. وَكَرِهَ الصَّلَاةَ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا جَمَاعَةٌ ، وَكَرِهَهَا قَبْلَهَا وَلَمْ يَكْرَهْهَا بَعْدَهَا بَعْضُهُمْ ، وَكَرِهَهَا بَعْضُهُمْ فِي الْمُصَلَّى وَلَمْ يَكْرَهْهَا فِي الْمَسْجِدِ وَفِي بَيْتِهِ وَيَوْمُ الْعِيدِ كَسَائِرِ الأَيَّامِ.

وَالصَّلَاةُ مُبَاحَةٌ إِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ حَيْثُ كَانَ الْمُصَلِّي وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح]

(۶۲۳۵) عبداللہ بن بریدہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو عید کے دن وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ پھر انہوں نے اپنے گھر میں چار رکعات نماز پڑھی۔ پھر انہوں نے میرے ہاتھ کو پکڑا ہم عید گاہ کی طرف چلے گئے اور امام کے قریب ہو کر بیٹھے، جہاں وہ خطبہ سن رہے تھے، جب نماز مکمل کی گئی تو اس سے پہلے اور بعد میں انہوں نے نماز ادا نہیں کی، یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس لوٹے اور گھر میں چار رکعت نماز ادا کی۔ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ عید کے دن امام سے پہلے نماز پڑھا کرتے تھے اور عروہ بن زبیر عید الفطر کے دن نماز سے پہلے اور بعد میں نماز پڑھا کرتے تھے۔ قاسم بن محمد عید گاہ کی طرف جانے سے پہلے چار رکعات پڑھا کرتے تھے اور محمد بن سیرین عید کے بعد آٹھ رکعات پڑھا کرتے تھے۔

نوٹ: ایک جماعت عید سے پہلے اور بعد میں نماز کو ناپسند کرتی ہے اور بعض لوگ اس کے بعد نماز پڑھنے کو ناپسند نہیں کرتے اور بعض عید گاہ میں نماز کو ناپسند کرتے ہیں، لیکن مسجد اور گھر میں عید کے دن نماز پڑھنے کو ناپسند نہیں کرتے۔

عید کا دن تمام دنوں کی طرح ہے اور جب سورج بلند ہو جائے تو نماز مباح ہو جاتی ہے جہاں بھی ادا کی جائے۔

(۳۰) باب صَلَاةُ الْعِيدَيْنِ سُنَّةُ أَهْلِ الإِسْلَامِ حَيْثُ كَانُوا

عیدین نماز کی اہل اسلام کا طریقہ ہے وہ جہاں بھی ہوں

(۶۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى وَعِمْرَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي زُبَيْدٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الثِّقَةِ عَنْ عُمَرَ قَالَ: صَلَاةُ الأَضْحَى رَكْعَتَانِ ، وَالْفِطْرِ رَكْعَتَانِ ، وَالْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ ، وَالْمُسَافِرِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عُمَرَ.

[صحیح۔ تقدم ۵۷۱۸]

(۶۲۳۶) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ ایک با اعتماد شخص سے نقل فرماتے ہیں، جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نماز چاشت

فطر اور جمعہ کی دو دو رکعات ہیں اور مسافر کے لیے مکمل نماز دو رکعت ہے۔ قصر نہیں یہ نبی ﷺ کے فرمان کے مطابق ہے۔

(٦٢٣٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الإِسْفِرَائِينِيَّانِ بِهَا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ خَادِمِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: كَانَ أَنَسٌ إِذَا فَاتَتْهُ صَلاَةُ الْعِيدِ مَعَ الإِمَامِ جَمَعَ أَهْلَهُ فَصَلَّى بِهِمْ مِثْلَ صَلاَةِ الإِمَامِ فِي الْعِيدِ.

وَيُذْكَرُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا كَانَ بِمَنْزِلِهِ بِالزَّاوِيَةِ فَلَمْ يَشْهَدِ الْعِيدَ بِالْبَصْرَةِ جَمَعَ مَوَالِيَهُ وَوَلَدَهُ ثُمَّ يَأْمُرُ مَوْلاَهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي عُتْبَةَ فَيُصَلِّي بِهِمْ كَصَلاَةِ أَهْلِ الْمِصْرِ رَكْعَتَيْنِ وَيُكَبِّرُ بِهِمْ كَتَكْبِيرِهِمْ.

وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ فِي الْمُسَافِرِ يُدْرِكُهُ الأَضْحَى قَالَ: يَكُفُّ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَضَحَّى إِنْ شَاءَ.

وَعَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّهُ قَالَ: أَهْلُ السَّوَادِ يَجْتَمِعُونَ فِي الْعِيدِ يُصَلُّونَ رَكْعَتَيْنِ كَمَا يَصْنَعُ الإِمَامُ.

وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِذَا فَاتَ الرَّجُلَ الصَّلاَةُ فِي الْعِيدَيْنِ أَنْ يَمْضِيَ إِلَى الْجَبَّانِ فَيَصْنَعَ كَمَا يَصْنَعُ الإِمَامُ. وَعَنْ عَطَاءٍ إِذَا فَاتَهُ الْعِيدُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَيْسَ فِيهِمَا تَكْبِيرٌ. [ضعيف]

(٦٢٣٧) عبید اللہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے جب نمازِ عید امام سے رہ جاتی تو وہ اپنے گھر والوں کو جمع کر کے ویسے ہی نماز پڑھاتے جیسے امام عید کی نماز پڑھاتا ہے۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا کہ جب وہ اپنے گھر ''زاویہ'' میں ہوتے ہیں بصرہ میں عید کے لیے حاضر نہیں ہوتے۔ وہ اپنے غلاموں اور بیٹوں کو جمع کرتے، پھر اپنے غلام عبداللہ بن ابی عتبہ کو حکم دیتے شہر والوں کی طرح ان کو نماز پڑھاتے اور ان کی تکبیروں کی طرح تکبیر کہتے اور حسن بصری رضی اللہ عنہ سے مسافر کے بارے میں نقل کیا جاتا ہے کہ اگر وہ چاشت کے وقت کو پالے تو وہ رک جائے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے، پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر اگر نماز چاشت پڑھنی ہے تو پڑھ لے۔

عکرمہ سے نقل کیا جاتا ہے کہ سواد والے عید میں جمع ہوئے اور دو رکعت نماز ادا کی جیسے امام کرتا ہے اور محمد بن سیرین سے منقول ہے کہ وہ پسند کرتے تھے کہ جب آدمی سے عیدین کی نماز رہ جائے وہ ''جبان'' جا کر ویسے ہی نماز پڑھے جیسے امام پڑھتا ہے اور عطاء فرماتے ہیں کہ نمازِ عید رہ جائے تو دو رکعت نماز ادا کرے، لیکن ان دونوں میں تکبیر نہیں ہے۔

(۳۱) باب خُرُوجِ النِّسَاءِ إِلَى الْعِيدِ

عورتوں کے عید کے لیے آنے کا بیان

(٦٢٣٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا

مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: كُنَّا أُمِرْنَا أَنْ نُخْرِجَ فِي الْعِيدَيْنِ الْعَوَاتِقَ ذَوَاتِ الْخُدُورِ ، فَأَمَّا الْحُيَّضُ فَيَشْهَدْنَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَدُعَاءَهُمْ وَيَعْتَزِلْنَ مُصَلاَّهُمْ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ.

[صحیح۔ بخاری ۳۱۸]

(۶۲۳۸) محمد ام عطیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا کہ عیدین میں پردہ نشین عورتوں کو نکالیں اور حیض والیاں مسلمانوں کی جماعت اور ان کی دعا میں شامل ہوں اور نماز سے الگ رہیں۔

(۶۲۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: أَمَرَنَا يَعْنِي النَّبِيَّ -ﷺ- أَنْ نُخْرِجَ فِي الْعِيدَيْنِ الْعَوَاتِقَ ، وَذَوَاتِ الْخُدُورِ وَأَمَرَ الْحُيَّضَ أَنْ يَعْتَزِلْنَ مُصَلَّى الْمُسْلِمِينَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيِّ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْحَجَبِيِّ عَنْ حَمَّادٍ.

[صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۶۲۳۹) محمد بن سیرین ام عطیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمیں نبی ﷺ نے حکم دیا کہ ہم عیدین میں نوجوان، پردہ نشین عورتوں کو بھی لائیں اور حیض والیوں کو حکم دیا کہ وہ عید گاہ سے الگ رہیں۔

(۶۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِبَغْدَادَ قَالَ أَبُو زَكَرِيَّا: أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ وَقَالَ أَبُو عَلِيٍّ: أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: أَمَرَنَا بِأَبِي وَأُمِّي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ نُخْرِجَهُنَّ يَوْمَ الْفِطْرِ ، وَيَوْمَ النَّحْرِ الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ وَالْحُيَّضَ ، فَأَمَّا الْحُيَّضُ فَيَعْتَزِلْنَ الْمُصَلَّى وَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ قَالَتْ: فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ: أَرَأَيْتَ إِحْدَاهُنَّ لاَ يَكُونُ لَهَا جِلْبَابٌ؟ فَقَالَ: ((لِتُلْبِسْهَا أُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۶۲۴۰) حفصہ رضی اللہ عنہا ام عطیہ سے نقل فرماتی ہیں کہ میرے ماں باپ فدا ہوں نبی ﷺ پر، آپ نے ہمیں حکم دیا کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن ہم نوجوان اور پردہ نشین عورتوں کو بھی کو نکالیں اور حیض والیوں کو بھی۔ لیکن حیض والیاں نماز سے الگ رہیں اور بھلائی اور مسلمانوں کی دعا میں حاضر ہوں۔ کہا گیا: اے اللہ کے رسول! اگر کسی کے پاس چادر نہ ہو؟ فرمایا: اس کی بہن اس کو چادر پہنا دے۔

(۶۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ: كُنَّا نَمْنَعُ عَوَاتِقَنَا أَنْ يَخْرُجْنَ فِي الْعِيدَيْنِ فَقَدِمَتِ امْرَأَةٌ فَنَزَلَتْ قَصْرَ بَنِي خَلَفٍ فَحَدَّثَتْ عَنْ أُخْتِهَا وَكَانَ زَوْجُ أُخْتِهَا غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- اثْنَتَيْ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَتْ وَأُخْتِي مَعَهُ فِي سِتِّ غَزَوَاتٍ قَالَتْ: وَكُنَّا نُدَاوِي الْكَلْمَى ، وَنَقُومُ عَلَى الْمَرْضَى فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-: هَلْ عَلَى إِحْدَانَا بَأْسٌ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا جِلْبَابٌ أَنْ لاَ تَخْرُجَ؟ فَقَالَ: ((لِتُلْبِسْهَا صَاحِبَتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا فَتَشْهَدُ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُؤْمِنِينَ)). فَلَمَّا قَدِمَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ سَأَلْتُهَا: هَلْ سَمِعْتِ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ-؟ قَالَتْ: نَعَمْ بِأَبَا وَكَانَتْ لاَ تَذْكُرُ النَّبِيَّ -ﷺ- إِلاَّ قَالَتْ بِأَبَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((لِتَخْرُجِ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُورِ ، وَالْحُيَّضُ فَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُؤْمِنِينَ ، وَيَعْتَزِلْنَ الْحُيَّضُ الْمُصَلَّى)). فَقَالَتْ حَفْصَةُ: فَقُلْتُ: الْحُيَّضُ؟ فَقَالَتْ: أَوَ لَيْسَتْ تَشْهَدُ عَرَفَةَ وَتَشْهَدُ كَذَا وَتَشْهَدُ كَذَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلاَمٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ. [صحیح۔ بخاری ۱۵۶۹]

(۶۲۴۱) ایوب حفصہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم اپنی نوجوان عورتوں کو منع کرتے تھے کہ وہ عیدگاہ میں آئیں۔ ایک عورت آئی وہ قصر بن خلف کے پاس ٹھہری۔ وہ اپنی بہن سے نقل فرماتی ہیں کہ اس کے خاوند نے نبی ﷺ کے ساتھ مل کر بارہ غزوات کیے۔ فرماتی ہیں: میری بہن چھ غزوات میں ان کے ساتھ تھی۔ فرماتی ہیں: ہم زخمیوں کی دوا کا بندوبست کرتی تھیں اور مریضوں کا خیال رکھتی تھیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: کیا ہمارے اوپر کوئی حرج ہے اگر اس کے پاس چادر نہ ہو تو وہ باہر نہ نکلے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنی سہیلی کی چادر اوڑھ لے۔ خیر اور مسلمانوں کی دعا میں حاضر ہو۔ جب ام عطیہ آئیں تو میں نے ان سے سوال کیا: کیا آپ نے یہ نبی ﷺ سے سنا ہے؟ فرماتی ہیں: ہاں اور وہ جب بھی نبی ﷺ کا تذکرہ فرماتیں تو بابا کے لفظ ضرور کہتیں، میں نے ان سے سنا کہ آپ ﷺ فرمارہے تھے کہ جوان اور پردہ نشین عورتیں اور حیض والیاں بھلائی اور دعا میں ضرور شامل ہوں۔ لیکن حیض والیاں نماز سے الگ رہیں۔ حفصہ فرماتی ہیں: میں نے کہا: حیض والیاں بھی؟ تو انہوں نے فرمایا: کیا وہ عرفہ اور فلاں فلاں مقام پر حاضر نہیں ہوتیں۔

(۶۲۴۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ الْوَرَّاقُ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: أَمَرَنَا يَعْنِي النَّبِيَّ -ﷺ- أَنْ نُخْرِجَ فِي الْعِيدَيْنِ الْعَوَاتِقَ ، وَالْمُخَبَّأَةَ، وَالْبِكْرَ قَالَتْ: الْحُيَّضُ يَخْرُجْنَ فَيَكُنَّ خَلْفَ النَّاسِ يُكَبِّرْنَ مَعَ النَّاسِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَاصِمٍ. [صحیح۔ معنی سابقاً]

(۶۲۴۲) ام عطیہ فرماتی ہیں کہ ہمیں نبی ﷺ نے حکم دیا کہ ہم جوان، پردہ نشین اور کنواریوں کو عیدگاہ لے کر جائیں۔ فرماتی ہیں کہ حیض والیاں لوگوں سے پیچھے رہتیں اور ان کے ساتھ تکبیریں کہتیں۔

(٦٢٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ عَنْ أُخْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((وَجَبَ الْخُرُوجُ عَلَى كُلِّ ذَاتِ نِطَاقٍ)). [صحيح لغيره۔ ابو يعلىٰ ٧١٥٢]

(۶۲۴۳) عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی بہن فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر کمر بند والی عیدگاہ میں ضرور جائے۔

(۳۲) باب خُرُوجِ الصِّبْيَانِ إِلَى الْعِيدِ

بچوں کا عیدگاہ کی طرف جانے کا حکم

(٦٢٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ: أَشَهِدْتَ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ: نَعَمْ وَلَوْلاَ مَنْزِلَتِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ مِنَ الصِّغَرِ، فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْعَلَمَ الَّذِي عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ فَصَلَّى، ثُمَّ خَطَبَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَذَانًا وَلاَ إِقَامَةً قَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِالصَّدَقَةِ قَالَ فَجَعَلَ النِّسَاءُ يُشِرْنَ إِلَى آذَانِهِنَّ وَحُلُوقِهِنَّ. فَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَتَاهُنَّ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ قَالَ: وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ. [صحيح۔ بخاري ٨٢٥]

(۶۲۴۴) عبدالرحمن بن عابس فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کیا آپ ﷺ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عید میں حاضر تھے فرماتے ہیں: ہاں۔ اگر میرا رہنا آپ ﷺ کے گھر نہ ہوتا تو میں چھوٹی عمر کی وجہ سے حاضر نہ ہو سکتا۔ آپ ﷺ کثیر بن صلت کے گھر کے قریب آئے تو آپ ﷺ نے وہاں نماز پڑھی اور خطبہ دیا، لیکن اذان اور اقامت کا تذکرہ نہیں ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نے صدقہ کرنے کا حکم دیا تو عورتیں اپنے کانوں اور گردنوں سے زیور اتار رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے بلال کو حکم دیا۔ وہ ان کے پاس گئے اور پھر نبی ﷺ کے پاس واپس لوٹے۔

(٦٢٤٥) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَلُّوَيْهِ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُخْرِجُ نِسَائَهُ وَبَنَاتَهُ فِي الْعِيدَيْنِ.

[ضعيف۔ ابن ماجه ١٣٠٩]

(۶۲۴۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی عورتوں اور بیٹیوں کو نمازِ عید کے لیے نکالتے تھے۔

(۶۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي الصَّائِغَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا كَانَتْ تُحَلِّي بَنِي أَخِيهَا الذَّهَبَ.

وَهَذَا إِنْ كَانَ حَفِظَهُ الرَّاوِي فِي الْبَنِينَ فَيَدُلُّ عَلَى جَوَازِ ذَلِكَ مَا لَمْ يَبْلُغُوا

وَكَانَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ: وَيُلْبَسُ الصِّبْيَانُ أَحْسَنَ مَا يُقْدَرُ عَلَيْهِ ذُكُورًا كَانُوا أَوْ إِنَاثًا وَيَلْبَسُونَ الْحُلِيَّ وَالصَّبْغَ يَعْنِي يَوْمَ الْعِيدِ. قَالَ الشَّيْخُ وَكَانَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ رَحِمَهُ اللَّهُ يَكْرَهُهُ. [صحيح]

(۶۲۴۶) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے بھتیجوں کو سونا پہنا دیا کرتی تھیں۔

اگر راوی کو یاد ہے تو یہ اس وقت کی بات ہے جب وہ بلوغت تک نہیں پہنچے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بچوں کو وہ چیز پہنائی جا سکتی ہے جو مرد اور عورت پہن سکتے ہیں اور وہ عید کے دن زیور بھی پہن لیں۔ لیکن انس بن مالک اس کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۶۲۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الأَوْدِيُّ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ: رَأَى ابْنُ عُمَرَ عَلَيَّ أَوْضَاحَ فِضَّةٍ فَقَالَ: إِنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ أَوْ كَبِرْتَ فَأَلْقِهَا عَنْكَ. [ضعيف]

(۶۲۴۷) عبد الرحمن بن حسان فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھا، میرے اوپر چاندی کے کنگن تھے، فرمایا: تو بالغ ہو گیا یا فرمایا: بڑا ہو گیا، اس کو پھینک دے۔

(۳۳) باب الإِتْيَانِ مِنْ طَرِيقٍ غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّتِي غَدَا مِنْهَا

راستہ تبدیل کر کے آنا

(۶۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدِ رَجَعَ مِنْ غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّذِي ذَهَبَ فِيهِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي تُمَيْلَةَ: يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ فُلَيْحٍ بِمَعْنَاهُ ثُمَّ قَالَ: تَابَعَهُ يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ فُلَيْحٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي تُمَيْلَةَ عَنْ فُلَيْحٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ بخاري ۹۴۳]

(۶۲۴۸) سعید بن حارث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب عید کی طرف جاتے تو پھر راستہ تبدیل کر کے آتے۔

(۶۲۴۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكَرِيَّا بْنُ دَاوُدَ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ: إِذَا جَاءَ إِلَى الْعِيدِ رَجَعَ فِي غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّذِي يَأْخُذُ فِيهِ. وَقَدْ رُوِيَ عَنْ يُونُسَ عَنْ فُلَيْحٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۶۲۴۹) یحییٰ بن واضح اپنی سند سے بیان فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ عید کی طرف آتے تو واپسی پر راستہ تبدیل کر لیتے۔

(۶۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْمُنَادِي قَالاَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدَيْنِ رَجَعَ فِي غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّذِي يَأْخُذُ فِيهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَقَدْ أَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ فِي بَعْضِ النُّسَخِ. [صحیح لغیرہ]

(۶۲۵۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب عیدین کی طرف نکلتے تو واپسی پر دوسرے راستے سے آتے۔

(۶۲۵۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ فِي طَرِيقٍ رَجَعَ فِي غَيْرِهِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: حَدِيثُ جَابِرٍ أَصَحُّ.

[صحیح لغیرہ انظر قبلہ]

(۶۲۵۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب عید کی طرف جاتے تو واپسی کسی دوسرے راستے فرماتے۔

(۶۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَخَذَ يَوْمَ عِيدٍ فِي طَرِيقٍ، ثُمَّ رَجَعَ مِنْ طَرِيقٍ آخَرَ

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ: كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدَيْنِ مِنْ طَرِيقٍ وَيَرْجِعُ مِنْ طَرِيقٍ أُخْرَى.

[صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۱۱۵۶]

(۶۲۵۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک راستہ سے عید کی طرف جاتے تو دوسرے راستہ سے

واپس لوٹتے۔

(۶۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى: مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْخُرَيْمِيُّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ آبَائِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدَيْنِ سَلَكَ عَلَى دَارِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَلَى أَصْحَابِ الْفَسَاطِيطِ ، ثُمَّ بَدَأَ بِالصَّلاَةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، ثُمَّ انْصَرَفَ مِنَ الطَّرِيقِ الأُخْرَى طَرِيقِ بَنِي زُرَيْقٍ وَذَبَحَ أُضْحِيَتَهُ عِنْدَ طَرَفِ الزُّقَاقِ بِيَدِهِ بِشَفْرَةٍ ، ثُمَّ خَرَجَ عَلَى دَارِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَدَارِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَى الْبَلاَطِ. [صحیح لغیرہ۔ ابن ماجه ۱۲۹۸]

(۶۲۵۳) عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد نبی ﷺ کے مؤذن بیان فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے اپنے آباء سے نقل فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب عید کی طرف جاتے تو سعد بن ابی وقاص کے گھر سے اور خیمہ والوں کی طرف سے جاتے۔ پھر خطبہ سے پہلے نماز ادا فرماتے۔ پھر دوسرے راستہ یعنی بنی زریق سے واپس آتے۔ پھر رقاق کے اطراف میں اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے چھری کے ساتھ ذبح فرماتے۔ پھر عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے گھر بلاط نامی جگہ کی طرف چلے جاتے۔

(۶۲۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنِي أُنَيْسُ بْنُ أَبِي يَحْيَى حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ سَالِمٍ مَوْلَى بَنِي نَوْفَلِ بْنِ عَدِيٍّ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُبَشِّرٍ قَالَ: كُنْتُ أَغْدُو مَعَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمُصَلَّى يَوْمَ الْفِطْرِ فَنَسْلُكُ بَطْنَ بُطْحَانَ حَتَّى نَأْتِيَ الْمُصَلَّى فَنُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ نَرْجِعُ إِلَى بُيُوتِنَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ فِي غَيْرِ الْجَامِعِ. [حسن۔ ابو دؤد ۱۱۵۸]

(۶۲۵۴) بکر بن مبشر فرماتے ہیں کہ میں صبح سویرے نبی ﷺ کے صحابہ کے ساتھ عید الفطر کے دن عید گاہ کی طرف چلا جایا کرتا تھا۔ ہم بطحان وادی کے نشیبی علاقہ کا راستہ اختیار کرتے اور عید گاہ آجاتے۔ پھر ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز ادا کرتے اور اپنے گھروں کو لوٹ جاتے۔

(۶۲۵۵) وَرَوَاهُ حَمْزَةُ بْنُ نُصَيْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ثُمَّ نَرْجِعُ مِنْ بَطْنِ بُطْحَانَ إِلَى بُيُوتِنَا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ نُصَيْرٍ فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِ.

[حسن۔ انظر ما قبله]

(۶۲۵۵) ابن ابی مریم کی حدیث میں ہے: پھر ہم وادی بطحان کا راستہ اختیار کر کے گھر واپس آتے۔

(۶۲۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ:

أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ -ﷺ- رَجَعَ مِنَ الْمُصَلَّى فِي يَوْمِ عِيدٍ فَسَلَكَ عَلَى التَّمَّارِينَ مِنْ أَسْفَلِ السُّوقِ حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ مَسْجِدِ الأَعْرَجِ الَّذِي عِنْدَ مَوْضِعِ الْبِرْكَةِ الَّتِي بِالسُّوقِ قَامَ فَاسْتَقْبَلَ فَجَّ أَسْلَمَ فَدَعَا ثُمَّ انْصَرَفَ.

[ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي ٣٥٢]

(۶۲۵۶) عبدالرحمٰن تیمی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ عید کے دن عید گاہ سے واپس آ رہے تھے تو آپ ﷺ کھجور بیچنے والے کے راستہ سے گزر رہے تھے۔ جب آپ ﷺ مسجد اعرج کے پاس آئے جو برکہ نامی جگہ کے پاس ہے اور وہاں بازار ہے تو وہاں کھڑے ہوئے تو کوئی شخص اچانک متوجہ ہوا۔ اس نے جلدی سے اسلام قبول کر لیا، پھر آپ نے دعا مانگی اور آپ ﷺ چلے گئے۔

(۳۴) باب صَلاَةِ الْعِيدِ فِي الْمَسْجِدِ إِذَا كَانَ عُذْرٌ مِنْ مَطَرٍ أَوْ غَيْرِهِ

نمازِ عید مسجد میں پڑھی جائے جب بارش وغیرہ کا کوئی عذر ہو

(٦٢٥٧) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ أَبِي فَرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا يَحْيَى عُبَيْدَ اللَّهِ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّهُ أَصَابَهُمْ مَطَرٌ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَصَلَّى بِهِمُ النَّبِيُّ -ﷺ- الْعِيدَ فِي الْمَسْجِدِ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمَّارٍ عَنِ الْوَلِيدِ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْفَرْوِيِّينَ. [منكر۔ ابو داؤد ١١٦٠]

(۶۲۵۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عید کے دن بارش آئی تو نبی ﷺ نے ان کو مسجد میں عید پڑھائی۔

(٦٢٥٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ قَالَ: مُطِرْنَا فِي إِمَارَةِ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَلَى الْمَدِينَةِ مَطَرًا شَدِيدًا لَيْلَةَ الْفِطْرِ فَجَمَعَ النَّاسَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَى الْمُصَلَّى الَّذِي يُصَلَّى فِيهِ الْفِطْرُ وَالأَضْحَى ثُمَّ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ: قُمْ فَأَخْبِرِ النَّاسَ مَا أَخْبَرْتَنِي فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ: إِنَّ النَّاسَ مُطِرُوا عَلَى عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَامْتَنَعَ النَّاسُ الْمُصَلَّى فَجَمَعَ عُمَرُ النَّاسَ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى بِهِمْ، ثُمَّ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَخْرُجُ بِالنَّاسِ إِلَى الْمُصَلَّى يُصَلِّي بِهِمْ لأَنَّهُ أَرْفَقُ بِهِمْ وَأَوْسَعُ عَلَيْهِمْ، وَإِنَّ الْمَسْجِدَ كَانَ لاَ يَسَعُهُمْ قَالَ فَإِذَا كَانَ هَذَا الْمَطَرُ فَالْمَسْجِدُ أَرْفَقُ. [ضعيف جداً]

(۶۲۵۸) عبدالرحمن تیمی فرماتے ہیں کہ ابان بن عثمان مدینہ کے گورنر تھے۔ عیدالفطر کی رات سخت بارش ہوئی۔ اس نے لوگوں کو مسجد میں جمع کر لیا اور عیدگاہ کی طرف نہیں نکلے، جس میں عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ ادا کی جاتی ہے۔ پھر عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے فرمایا: لوگوں کو بتاؤ جو مجھے بتایا ہے تو عبداللہ بن عامر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں بارش ہوگئی تو لوگ عیدگاہ سے رک گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو مسجد میں جمع کر کے نماز پڑھا دی۔ پھر منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو عیدگاہ کی طرف نکالتے اور ان کو نماز پڑھاتے۔ کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو ان پر بہت زیادہ نرمی فرماتے تھے اور وسعت دیتے تھے اور مسجد کوئی وسیع نہیں تھی، جب بارش آتی تو وہ تنگ پڑ جاتی۔

(۳۵) باب الإِمَامِ يَأْمُرُ مَنْ يُصَلِّي بِضَعَفَةِ النَّاسِ الْعِيدَ فِي الْمَسْجِدِ

امام حکم دے کہ کمزور لوگوں کو نماز عید مسجد میں پڑھائی جائے

رُوِيَ ذَلِكَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(۶۲۵۹) أَخْبَرَنَاهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا قَيْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ هُزَيْلٍ: أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ رَجُلاً أَنْ يُصَلِّيَ بِضَعَفَةِ النَّاسِ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ يَوْمَ أَضْحًى وَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ أَرْبَعًا.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي قَيْسٍ. وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ رَكْعَتَيْنِ تَحِيَّةَ الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكْعَتَيِ الْعِيدِ مَفْصُولَتَيْنِ عَنْهُمَا. [حسن لغیره۔ ابن أبي شیبه ۵۸۱۵]

(۶۲۵۹) ہذیل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کمزور لوگوں کو مسجد میں پڑھائے اور چار رکعت پڑھائے۔ ابوقیس فرماتے ہیں کہ دو رکعت سے مراد تحیۃ المسجد ہے۔ پھر دو رکعت نماز عید۔

(۶۲۶۰) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلُّوا يَوْمَ الْعِيدِ فِي الْمَسْجِدِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَانِ لِلسُّنَّةِ وَرَكْعَتَانِ لِلْخُرُوجِ.

قَالَ: وَقَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَ رَجُلاً أَنْ يُصَلِّيَ بِضَعَفَةِ النَّاسِ يَوْمَ الْعِيدِ فِي الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بُنْدَارٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[ضعيف۔ أخرجه الشافعي في الام جلد ۷ صفحه ۲۹۵]

(۶۲۶۰) حنش بن معتمر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عید کے دن مسجد میں چار رکعت ادا کرو۔ دو رکعت سنت اور دو رکعت نکلنے کے لیے۔

ابو اسحاق حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ عید کے دن مسجد میں کمزور لوگوں میں چار رکعت نماز پڑھائے۔

(۶۲۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَعْفَرٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو وَاللَّفْظُ لأَبِي غَسَّانَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ الأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَمْشِيَ الرَّجُلُ إِلَى الْمُصَلَّى قَالَ وَالْخُرُوجُ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ مِنَ السُّنَّةِ وَلاَ يَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ إِلاَّ ضَعِيفٌ أَوْ مَرِيضٌ. زَادَ مُعَاوِيَةُ: لَكِنِ اخْرُجُوا إِلَى الْمُصَلَّى وَلاَ تَحْبِسُوا النِّسَاءَ. [ضعیف۔ تقدم ٦١٤٦]

(۶۲۶۱) حارث اعور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عیدگاہ کی طرف پیدل چل کر جانا سنت ہے۔ عیدین کے دن نکلنا بھی سنت ہے۔ مسجد میں صرف ضعیف اور مریض لوگ جائیں۔ معاویہ نے زیادتی کی ہے کہ تم عیدگاہ کی طرف نکلو اور اپنی عورتوں کو منع نہ کرو۔

(۳۶) باب الإِمَامِ يُعَلِّمُهُمْ فِي خُطْبَةِ عِيدِ الأَضْحَى كَيْفَ يَنْحَرُونَ وَأَنَّ عَلَى مَنْ نَحَرَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَجِبَ وَقْتُ نَحْرِ الإِمَامِ أَنْ يُعِيدَ

امام خطبہ میں قربانی کا طریقہ بتائے، اگر کسی نے نماز سے پہلے قربانی کر لی تو وہ قربانی دوبارہ کرے

(۶۲۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلاَةِ فَقَالَ: مَنْ صَلَّى صَلاَتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ أَصَابَ النُّسُكَ ، وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلاَةِ فَتِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ. فَقَامَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ إِلَى الصَّلاَةِ وَعَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ فَتَعَجَّلْتُ فَأَكَلْتُ وَأَطْعَمْتُ أَهْلِي وَجِيرَانِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ)). قَالَ: فَإِنَّ عِنْدِي عَنَاقَ جَذَعَةٍ هُوَ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَهَلْ تُجْزِءُ عَنِّي؟ قَالَ: ((نَعَمْ وَلَنْ تُجْزِءَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَنَّادٍ وَقُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ.

[صحیح۔ بخاری ٥٢٣٦]

(۶۲۶۲) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن نماز کے بعد ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا کہ جس نے ہماری نماز کی طرح نماز پڑھی اور ہماری قربانی کی طرح قربانی کی تو اس نے قربانی کو پالیا اور جس نے نماز سے پہلے قربانی کی تو یہ گوشت کی بکری ہے۔ ابو بردہ بن نیار کھڑے ہو کر کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! میں نے نماز کی طرف آنے سے پہلے ہی قربانی کردی اور میں پہچانتا تھا کہ آج کھانے پینے کا دن ہے۔ میں نے جلدی کی اور میں نے خود بھی کھایا اور اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو بھی کھلایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ گوشت کی بکری ہے۔ عرض کیا: میرے پاس بکری کا ایک بچہ ہے جو گوشت والی دو بکریوں سے بھی اچھا ہے۔ کیا وہ مجھ سے کفایت کر جائے گا؟ فرمایا: ہاں۔ لیکن تیرے بعد کسی سے کفایت نہیں کرے گا۔

(۶۲۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ أَضْحَى إِلَى الْبَقِيعِ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((إِنَّ أَوَّلَ نُسُكِنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نَبْدَأَ بِالصَّلاَةِ ، ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ ، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ وَافَقَ سُنَّتَنَا ، وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ ذَلِكَ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ عَجَّلَهُ لأَهْلِهِ لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ فِي شَيْءٍ)). فَقَامَ خَالِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا ذَبَحْتُ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ قَالَ: ((اذْبَحْهَا ثُمَّ لاَ تُوفِي جَذَعَةٌ بَعْدَكَ)). قَالَ زُبَيْدٌ: فَسَمِعْتُ بَعْضَ أَصْحَابِنَا أَنَّهُ قَالَ: عَنَاقٌ جَذَعَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ زُبَيْدٍ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۶۲۶۳) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الاضحیٰ کے دن بقیع کی جانب آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں دو رکعت نماز ادا کی، پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: آج کے دن ہمارا پہلا کام یہ ہے کہ ہم نماز سے ابتدا کریں۔ پھر ہم قربانی کریں۔ جس نے ایسا کیا، اس نے ہماری سنت کو پالیا۔ اور جس آنے آنے سے پہلے ذبح کر دیا تو وہ گوشت ہے۔ اس نے اپنے گھر والوں کے لیے جلدی کی ہے قربانی نہیں۔ میرے ماموں کھڑے ہو کر کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! میں نے قربانی ذبح کر دی ہے اور میرے پاس ''جذعۃ'' ہے جو مسنہ سے بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ذبح کر لے۔ تیرے بعد کسی سے جذعۃ کفایت نہ کرے گا۔

زبید فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بعض ساتھیوں سے سنا کہ وہ کہتے ہیں کہ ''بکری کا جذعۃ''

(۶۲۶٤) أَخْبَرَنَا ابْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَسْوَدِ سَمِعَ جُنْدَبًا يَقُولُ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَخْطُبُ يَوْمَ أَضْحَى فَقَالَ: ((مَنْ كَانَ ذَبَحَ مِنْكُمْ قَبْلَ الصَّلاَةِ فَلْيُعِدْ مَكَانَ ذَبِيحَتِهِ أُخْرَى ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللَّهِ)). أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ

حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح۔ بخاری ۹۴۲]

(۶۲۶۴) اسود نے جندب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ عید الاضحیٰ کے دن حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا: جس نے نماز سے پہلے ذبح کر دیا، وہ اپنے ذبیحہ کی جگہ دوسرا جانور قربان کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

(۳۷) باب مَنْ قَالَ يُكَبِّرُ فِي الأَضْحَى خَلْفَ صَلاَةِ الظُّهْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ إِلَى أَنْ يُكَبِّرَ خَلْفَ صَلاَةِ الصُّبْحِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ثُمَّ يَقْطَعُ

عید الاضحیٰ کے دن ظہر کی نماز کے بعد سے لے کر ایام تشریق کے آخری دن کی فجر کی نماز تک تکبیریں کہے، پھر ختم کر دے

اسْتِدْلاَلاً بِأَنَّ أَهْلَ الأَمْصَارِ تَبَعٌ لأَهْلِ مِنًى وَالْحَاجُّ ذِكْرُهُ التَّلْبِيَةُ حَتَّى يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَكُونُ ذِكْرُهُ التَّكْبِيرَ.

(۶۲۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِهِ هَذَا أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ هُوَ ابْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَرْدَفَ الْفَضْلَ مِنْ جَمْعٍ قَالَ: فَأَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ الْفَضْلَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ خَشْرَمٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۴۶۹]

(۶۲۶۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مزدلفہ سے لوٹتے ہوئے نبی ﷺ کے پیچھے فضل رضی اللہ عنہ سوار تھے۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ فضل رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ تلبیہ کہتے رہے، یہاں تک کہ آپ ﷺ نے جمرۂ عقبیٰ کو کنکریاں ماریں۔

(۶۲۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ خَالِدٌ فَلَقِيتُ أَبَا مَلِيحٍ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۱۴۱]

(۶۲۶۶) خالد کہتے ہیں کہ میں ابو ملیح سے ملا، میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے نبی ﷺ سے نقل کیا کہ ایام تشریق کھانے، پینے اور اللہ کے ذکر کے دن ہیں۔

(۶۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي قُبَّتِهِ بِمِنًى فَيَسْمَعُهُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ فَيُكَبِّرُونَ فَيَسْمَعُهُ أَهْلُ السُّوقِ فَيُكَبِّرُونَ حَتَّى تَرْتَجَّ مِنًى تَكْبِيرًا.

وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ بِمِنًى تِلْكَ الأَيَّامَ وَخَلْفَ الصَّلَوَاتِ وَعَلَى فِرَاشِهِ، وَفِي فُسْطَاطِهِ وَمَجْلِسِهِ وَمَمْشَاهُ تِلْكَ الأَيَّامِ جَمِيعًا. [صحيح]

(۶۲۶۷) عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ منیٰ کے اندر اپنے خیمہ میں تلبیہ کہتے۔ مسجد والے اس کو سنتے اور تکبیریں کہتے۔ ان کو بازار والے سنتے اور تکبیریں کہتے۔ یہاں تک کہ منیٰ تکبیروں سے گونج اٹھتا۔

حضرت عبداللہ عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ ان تمام ایام (تشریف) میں نمازوں کے بعد تکبیر کہتے، خواہ بستر پر ہوتے، خیمے میں ہوتے، بیٹھے ہوتے یا چل رہے ہوتے۔

(۶۲۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْمَرْوَزِيِّ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ وَكِيعٍ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

[ضعيف۔ ابن أبي شيبه ۵۶۴۰]

(۶۲۶۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ قربانی کے دن ظہر کی نماز سے لے کر ایام تشریق کے آخری دن فجر کی نماز تک تکبیریں کہتے تھے۔

(۶۲۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو النَّيْسَابُورِيُّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ. [ضعيف۔ ابن أبي شيبه ۵۶۳۹]

(۶۲۶۹) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نحر کے دن ظہر کی نماز سے لے کر ایام تشریق کے آخری دن نماز عصر تک تکبیریں کہا کرتے تھے۔

(۶۲۷۰) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّيْبُلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُكَبِّرُ يَوْمَ الصَّدْرِ وَيَأْمُرُ مَنْ حَوْلَهُ أَنْ يُكَبِّرُوا فَلَا أَدْرِي تَأَوَّلَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ﴾ [البقرة: ۲۰۳] أَوْ قَوْلَهُ ﴿فَإِذَا

قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ﴾ [البقرة: ٢٠٠]

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَى عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

وَرَوَى الْوَاقِدِيُّ بِأَسَانِيدِهِ عَنْ عُثْمَانَ وَابْنِ عُمَرَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ نَحْوَ مَا رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الأَئِمَّةَ كَانُوا يُكَبِّرُونَ صَلاَةَ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ يَبْتَدِؤُونَ بِالتَّكْبِيرِ كَذَلِكَ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ. [صحيح]

(۶۲۷۰) (الف) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ دن کے ابتدائی حصہ میں اپنے اردگرد کے لوگوں کو تکبیریں کہنے کا حکم دیتے۔ میں نہیں جانتا انہوں نے اللہ رب العزت کے اس قول کی کیا تاویل کی۔

﴿وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ﴾ [البقرة: ٢٠٣]

تم اللہ کا ذکر شمار کیے ہوئے دنوں میں کرو۔

یا اللہ کا فرمان: ﴿فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ﴾ [البقرة: ٢٠٠] جب تم مناسک حج ادا کرلو۔

(ب) عبدالحمید بن ابی رباح ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ جو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ قربانی کے دن ظہر سے لے کر ایام تشریق کے آخری دن تک تکبیریں کہتے۔

(ج) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ ائمہ قربانی کے دن نماز ظہر سے تکبیروں کی ابتدا فرماتے اور ایام تشریق کے آخری دن تک تکبیریں کہتے۔

(۳۸) باب مَنِ اسْتَحَبَّ أَنْ يَبْتَدِءَ بِالتَّكْبِيرِ خَلْفَ صَلاَةِ الصُّبْحِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ

عرفہ کے دن صبح کی نماز بعد تکبیروں کی ابتدا کرنا

(۶۲۷۱) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيِّ: أَنَّهُ سَأَلَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُمَا غَادِيَانِ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَةَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ فَقَالَ: كَانَ يُهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلاَ يُنْكَرُ عَلَيْهِ ،

وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ مِنَّا فَلاَ يُنْكَرُ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ بخاری ۱۵۷٦]

(۶۲۷۱) یحییٰ بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں نے امام مالک رحمہ اللہ کے سامنے محمد بن ابی بکر ثقفی کے واسطے سے قراءت کی کہ اس نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا، جب وہ دونوں منیٰ سے عرفہ جا رہے تھے کہ آپ ان دنوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: احرام نہ باندھنے والا اگر تکبیریں کہتا تو اس پر انکار نہ کیا جاتا تھا اور ہم میں سے تکبیریں کہنے والے تکبیریں کہتے تو ان پر بھی انکار نہ کیا جاتا تھا۔

(۶۲۷۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَدَاةِ عَرَفَةَ فَمِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهَلِّلُ ، فَأَمَّا نَحْنُ فَنُكَبِّرُ قَالَ قُلْتُ: وَاللَّهِ لَعَجَبٌ مِنْكُمْ كَيْفَ لَمْ تَقُولُوا لَهُ مَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَصْنَعُ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيِّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِ عَنْ يَزِيدَ. وَقَدْ رُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [صحيح۔ بخاری ۱۵۷٦]

(۶۲۷۲) عبداللہ اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم عرفہ کی صبح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ ہم میں سے بعض تکبیریں کہتے اور بعض تلبیہ۔ لیکن ہم تکبیریں کہتے۔ میں نے کہا: تمہارے اوپر تعجب ہے تم کیوں تلبیہ نہیں کہتے تھے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ ایسا ہی کرتے تھے۔

(۶۲۷۳) أَمَّا حَدِيثُ عُمَرَ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَجَّاجِ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُكَبِّرُ بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ إِلَى صَلاَةِ الظُّهْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

كَذَا رَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءٍ.
وَكَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ يُنْكِرُهُ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلاَّمٍ ذَاكَرْتُ بِهِ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ فَأَنْكَرَهُ وَقَالَ هَذَا وَهْمٌ مِنَ الْحَجَّاجِ وَإِنَّمَا الإِسْنَادُ عَنْ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي قُبَّتِهِ بِمِنًى.
قَالَ الشَّيْخُ وَمَشْهُورٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ صَلاَةَ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ وَلَوْ كَانَ عِنْدَ عَطَاءٍ عَنْ عُمَرَ هَذَا الَّذِي رَوَاهُ عَنْهُ الْحَجَّاجُ لَمَا اسْتَجَازَ لِنَفْسِهِ خِلاَفَ عُمَرَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.
وَقَدْ رُوِىَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ أَنَّهُ حَكَاهُ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَهُوَ مُرْسَلٌ. [ضعیف۔ الحاکم ۱/ ۴۳۹]

(۶۲۷۳) (الف) عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عرفہ کے دن فجر کے بعد ایام تشریق کے آخری دن نماز ظہر تک تکبیریں کہتے تھے۔

(ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مسند حدیث ہے کہ وہ منیٰ کے اندر اپنے خیمہ میں تکبیر کہا کرتے تھے۔

(ج) عطاء بن ابی رباح قربانی کے دن نماز ظہر سے ایام تشریق کے آخری دن نماز عصر تک تکبیریں کہتے تھے۔

(۶۲۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَلْخِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ يَعْنِي الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: اجْتَمَعَ عُمَرُ وَعَلِيٌّ وَابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَلَى التَّكْبِيرِ فِي دُبُرِ صَلاَةِ الْغَدَاةِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ. فَأَمَّا أَصْحَابُ ابْنِ مَسْعُودٍ فَإِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ ، وَأَمَّا عُمَرُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَإِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَمَّا مَذْهَبُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي ذَلِكَ فَقَدْ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَوْصُولاً. وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ.
وَأَمَّا الرِّوَايَةُ الْمَوْصُولَةُ فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۶۲۷۴) ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت عمر، علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم عرفہ کے دن صبح کی نماز کے بعد تکبیریں کہنے پر متفق ہیں۔ لیکن ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگرد قربانی کے دن نمازِ عصر تک کہتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ کے شاگرد ایام تشریق کے آخری دن نماز عصر تک تکبیروں کے قائل ہیں۔

(۶۲۷۵) فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُكَبِّرُ بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ غَدَاةَ عَرَفَةَ ، ثُمَّ لاَ يَقْطَعُ حَتَّى يُصَلِّيَ الإِمَامُ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ بَعْدَ الْعَصْرِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو جَنَابٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[حسن۔ ابن أبی شیبه ۵۶۳۲]

(۶۲۷۵) شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ عرفہ کی صبح نماز فجر کے بعد تکبیریں کہا کرتے تھے۔ پھر تکبیریں ختم نہ فرماتے یہاں تک کہ امام ایام تشریق کے آخری دن کی نماز پڑھائے۔ پھر وہ عصر کے بعد تکبیریں کہا کرتے تھے۔

(۶۲۷۶) وَأَمَّا الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ فَرُّوخَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ غَدَاةِ عَرَفَةَ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ الْقُيْسِيُّ بِطُوسٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ يَعْنِي اللَّبَقِيَّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ الْخُرَاسَانِيُّ يَعْنِي إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيَّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ عَنِ الْحَكَمِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ وَزَادَ: يُكَبِّرُ فِي الْعَصْرِ وَيَقْطَعُ فِي الْمَغْرِبِ. [صحیح۔ ابن ابی شیبه ۵۶۳۲]

(۶۲۷۶) (الف) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عرفہ کی صبح ایام تشریق کے آخری دن عصر تک تکبیریں کہا کرتے تھے۔

(ب) حکم نے بھی اسی طرح ذکر کیا ہے، لیکن کچھ اضافہ ہے۔ عصر کی نماز میں تکبیریں کہتے، لیکن مغرب کی نماز میں ختم فرماتے۔

(۶۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكَّارٍ: الْحَكَمِ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ غَدَاةِ يَوْمِ عَرَفَةَ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ. قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ: فَلَقِيتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ فَقُلْتُ: إِنَّ يَحْيَى بْنَ آدَمَ حَدَّثَنِي عَنْكَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَذَكَرْتُ لَهُ هَذَا الْحَدِيثَ فَحَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ: فَأَتَيْتُ إِسْحَاقَ فَقُلْتُ: إِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ رَافِعٍ حَدَّثَنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ عَنْكَ فَحَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ: فَقُلْتُ لِإِسْحَاقَ: كَمْ كَتَبَ عَنْكَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ؟ قَالَ إِسْحَاقُ: نَحْوَ أَلْفَيْ حَدِيثٍ، وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ فِي حَدِيثٍ مَرْفُوعٍ بِإِسْنَادٍ لَا يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۶۲۷۷) عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عرفہ کے دن صبح سے ایام تشریق کے آخری دن تک تکبیریں کہتے۔

(۶۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ عَنْ جَابِرٍ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ جَابِرٍ :قَالَ كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُكَبِّرُ يَوْمَ عَرَفَةَ صَلاَةَ الْغَدَاةِ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

قَالَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُسْهِرٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

عَمْرُو بْنُ شِمْرٍ وَجَابِرٌ الْجُعْفِيُّ لاَ يُحْتَجُّ بِهِمَا.

وَقَدْ رَوَاهُ نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ وَأَبِي جَعْفَرٍ عَنْ جَابِرٍ وَفِي رِوَايَةِ الثِّقَاتِ كِفَايَةٌ. [منكر۔ الدار قطنی ۴۹/۲]

(۶۲۷۸) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عرفہ کے دن صبح کی نماز کے بعد ایام تشریق کے آخری دن نماز عصر تک تکبیر کہتے۔

(۳۹) باب كَيْفَ التَّكْبِيرُ

تکبیر کہنے کا طریقہ

(۶۲۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْمَدِينَةِ تِسْعًا لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ أُذِنَ النَّاسُ فِي الْحَجِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي حَجِّ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا فَقَالَ: نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ .وَقَالَ: إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ .قَالَ: فَرَقِيَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ وَكَبَّرَ ثَلاَثًا وَقَالَ: لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ .ثُمَّ يَدْعُو بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ نَزَلَ فَمَشَى حَتَّى إِذَا أَتَى بَطْنَ الْمَسِيلِ سَعَى حَتَّى أَصْعَدَ قَدَمَيْهِ فِي الْمَسِيلِ ، ثُمَّ مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَصَعِدَ حَتَّى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ فَكَبَّرَ ثَلاَثًا وَقَالَ: لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ .هَكَذَا كَمَا فَعَلَ يَعْنِي عَلَى الصَّفَا ثُمَّ نَزَلَ.

وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى بَعِيرِهِ خَارِجًا إِلَى سَفَرٍ كَبَّرَ ثَلاَثًا .وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ يُكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ ثَلاَثَ تَكْبِيرَاتٍ.

فَالاِبْتِدَاءُ بِثَلاَثِ تَكْبِيرَاتٍ نَسَقًا أَشْبَهُ بِسَائِرِ سُنَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنَ الاِبْتِدَاءِ بِهَا مَرَّتَيْنِ وَإِنْ كَانَ الْكُلُّ وَاسِعًا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ مسلم ۱۲۱۸]

(۶۲۷۹) (الف) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مدینہ میں نو سال قیام کیا، لیکن حج نہیں کیا۔ پھر لوگوں کو حج

کی اجازت دی۔ پھر انہوں نے حدیث ذکر کی جس میں نبی ﷺ کے حج کا تذکرہ ہے۔ فرماتے ہیں: پھر آپ صفا کی جانب نکلے اور فرمایا: ہم بھی وہاں سے ابتدا کریں گے، جہاں سے اللہ نے ابتدا کی ہے اور تلاوت فرمائی ''إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ'' کہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ پھر آپ صفا پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ نظر آ گیا تو آپ ﷺ نے تین بار تکبیر کہی اور فرمایا: ''لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ'' اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اس کی ہے۔ تعریف اسی کے لیے ہے۔ وہ زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی۔ اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ پھر آپ ﷺ وہاں دعا مانگتے۔ پھر نیچے اترتے اور چلتے۔ یہاں تک کہ وادی کے نشیبی علاقہ میں آ جاتے۔ پھر دوڑ کر دو قدم اوپر چڑھ جاتے۔ پھر چلتے ہوئے مروہ کے پاس آتے اور اس پر چڑھتے اور بیت اللہ سامنے نظر آنے لگتا، پھر تین مرتبہ تکبیر کہتے اور فرماتے: ''لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ'' اس طرح جیسے صفا پر کرتے تھے۔ پھر اتر آتے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے اونٹ پر سفر کی غرض سے سوار ہوتے تو تین مرتبہ تکبیر کہتے۔

(ج) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ غزوہ، حج یا عمرہ سے واپس پلٹتے تو ہر بلند جگہ پر تین مرتبہ تکبیر کہتے۔

(۶۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: يُكَبِّرُ مِنْ غَدَاةِ عَرَفَةَ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ النَّفْرِ لاَ يُكَبِّرُ فِي الْمَغْرِبِ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَجَلُّ اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا هَدَانَا.

كَذَا أَخْبَرَنَاهُ مِنْ كِتَابِهِ ثَلاَثًا نَسَقًا وَرَوَاهُ الْوَاقِدِيُّ عَنْهُ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَبِهِ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيُّ. [صحیح۔ ابن أبی الشیبه ۵٦٤٦]

(۶۲۸۰) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عرفہ کی صبح سے لے کر ایام تشریق کے آخری دن تک تکبیر کہتے، لیکن مغرب میں نہیں۔ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَجَلُّ اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا هَدَانَا. اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اس کی تعریف ہے جو اس نے ہمیں ہدایت نصیب فرمائی۔

(۶۲۸۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِى حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِى ابْنَ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِى التَّكْبِيرِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ: يُكَبِّرُ اللَّهَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ. [صحیح۔ ابن أبی شیبه ۵٦٤٦]

(۶۲۸۱) یونس حضرت حسن سے ایام تشریق کی تکبیر کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ کہا اور

عطاء فرماتے ہیں کہ تین مرتبہ تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۶۲۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ: كَانَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعَلِّمُنَا التَّكْبِيرَ يَقُولُ: كَبِّرُوا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا أَوْ قَالَ تَكْبِيرًا اللَّهُمَّ أَنْتَ أَعْلَى وَأَجَلُّ مِنْ أَنْ تَكُونَ لَكَ صَاحِبَةٌ أَوْ يَكُونَ لَكَ وَلَدٌ أَوْ يَكُونَ لَكَ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ أَوْ يَكُونَ لَكَ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ، اللَّهُمَّ ارْحَمْنَا ثُمَّ قَالَ: وَاللَّهِ لَتُكْتَبَنَّ هَذِهِ لاَ تُتْرَكُ هَاتَانِ وَلَتَكُونَنَّ شُفَعَاءَ لِهَاتَيْنِ.

[صحیح۔ عبد الرزاق ۲۰۵۸۱]

(۶۲۸۲) ابوعثمان نہدی فرماتے ہیں کہ سلمان ہمیں تکبیرات سکھایا کرتے تھے۔ وہ فرماتے تھے: تم تکبیر کہو: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا۔ پھر فرماتے اللَّهُمَّ أَنْتَ أَعْلَى وَأَجَلُّ مِنْ أَنْ تَكُونَ لَكَ صَاحِبَةٌ أَوْ يَكُونَ لَكَ وَلَدٌ أَوْ يَكُونَ لَكَ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ أَوْ يَكُونَ لَكَ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ، اللَّهُمَّ ارْحَمْنَا.

اے اللہ تو بلند ہے اس سے کہ تیری بیوی ہو یا تیری اولاد ہو یا تیری بادشاہت میں کوئی شریک ہو۔ یا تیرا کوئی حامی ومدد گار ہو اور تو اس کی بڑائی بیان کر۔ اے اللہ! ہمیں معاف فرما۔ اے اللہ! ہم پر رحم فرما۔ پھر فرماتے: یہ لکھی جائے گی ان دونوں کو چھوڑا نہ جائے گا بلکہ ان دونوں کو جوڑا بنا دیا جائے گا۔

(۴۰) باب سُنَّةِ التَّكْبِيرِ لِلرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْمُقِيمِينَ وَالْمُسَافِرِينَ

مرد، عورتیں، مسافر اور مقیم سب کے لیے تکبیرات کہنا سنت ہے

وَالَّذِي يُصَلِّي مُنْفَرِدًا وَفِي جَمَاعَةٍ وَيُصَلِّي نَافِلَةً لِقَوْلِ اللَّهِ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ﴾ [البقرة: ۲۰۳] فَعَمَّ وَلَمْ يَخُصَّ وَقَالَ ﴿فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا﴾ [البقرة: ۲۰۰]

وَرُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ)). وَأَنَّهُ -ﷺ- كَبَّرَ عَلَى الصَّفَا وَكَانَ مُسَافِرًا.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي تَكْبِيرِهِمْ يَوْمَ عَرَفَةَ عِنْدَ الْغُدُوِّ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَةَ وَكَانُوا مُسَافِرِينَ.

وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ فِي الْحُيَّضِ يَخْرُجْنَ يَوْمَ الْعِيدِ فَيَكُنَّ خَلْفَ النَّاسِ يُكَبِّرْنَ مَعَ النَّاسِ.

وَكَانَتْ مَيْمُونَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُكَبِّرُ يَوْمَ النَّحْرِ. وَكَانَ النِّسَاءُ يُكَبِّرْنَ خَلْفَ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ ، وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ لَيَالِيَ التَّشْرِيقِ مَعَ الرِّجَالِ فِي الْمَسْجِدِ وَكَانَ الشَّعْبِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ يَقُولاَنِ هَذَا الْقَوْلَ

وَكَانَ أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ يُكَبِّرُ بِمِنًى أَيَّامَ التَّشْرِيقِ خَلْفَ النَّوَافِلِ.

جو اکیلا یا جماعت کے ساتھ نماز پڑھے اور نفل نماز پڑھے تو اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ﴾ [البقرة: ۲۰۳] یہ عام ہے خاص نہیں ہے اور اللہ کا فرمان: ﴿فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا﴾ [البقرة: ۲۰۰] جب تم مناسک حج ادا کرلو تو اللہ کا ذکر کیا کرو اپنے آباء و اجداد کے ذکر سے زیادہ۔

نبی ﷺ سے روایت ہے کہ ایام تشریق کھانے، پینے اور اللہ کے ذکر کے دن ہیں۔ آپ ﷺ نے صفا و مروہ پر تکبیرات کہیں، حالاں کہ آپ ﷺ مسافر تھے۔

ابن عمر اور انس بن مالک (عرفہ کے دن) صبح کے وقت منیٰ سے عرفہ جاتے ہوئے ان (صحابہ) کا تکبیرات کہنا منقول ہے حالاں کہ وہ مسافر تھے۔

ام عطیہ سے روایت ہے کہ حیض والیاں عید کے دن نکلتیں اور لوگوں کے پیچھے رہتیں، لیکن ان کے ساتھ تکبیرات کہتیں۔

اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا قربانی کے دن تکبیریں کہتی تھی اور ابان بن عثمان کے پیچھے عورتیں تکبیرات کہتیں اور عمر بن عبد العزیز تشریق کی راتوں کو مردوں کے ساتھ مسجد میں تکبیرات کہتے۔ شعبی اور ابراہیم دونوں حضرات یہی فرماتے ہیں اور ابو جعفر محمد بن علی منیٰ میں ایام تشریق میں نوافل کے بعد بھی تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۴۱) باب الشُّهُودِ يَشْهَدُونَ عَلَى رُؤْيَةِ الْهِلاَلِ آخِرَ النَّهَارِ أَفْطَرُوا ثُمَّ خَرَجُوا إِلَى عِيدِهِمْ مِنَ الْغَدِ

دن کے آخر میں چاند دیکھنے کی گواہی دینے اور اگلے روز روزہ چھوڑ کر عید گاہ کی طرف جانے کا بیان

(۶۲۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عُمَيْرِ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَكَانَ أَكْبَرَ وَلَدِهِ قَالَ حَدَّثَنِي عُمُومَةٌ لِي مِنَ الأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: أُغْمِيَ عَلَيْنَا هِلاَلُ شَوَّالٍ فَأَصْبَحْنَا صِيَامًا فَجَاءَ رَكْبٌ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَشَهِدُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُمْ رَأَوُا الْهِلاَلَ بِالأَمْسِ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يُفْطِرُوا مِنْ يَوْمِهِمْ، وَأَنْ يَخْرُجُوا لِعِيدِهِمْ مِنَ الْغَدِ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ وَعُمُومَةُ أَبِي عُمَيْرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يَكُونُونَ إِلاَّ ثِقَاتٍ.

وَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَوْ ثَبَتَ ذَلِكَ قُلْنَا بِهِ وَقُلْنَا أَيْضًا فَإِنْ لَمْ يَخْرُجْ بِهِمْ مِنَ الْغَدِ خَرَجَ بِهِمْ مِنْ بَعْدِ

الْغَدِ وَقُلْنَا: يُصَلِّي فِي يَوْمِهِ بَعْدَ الزَّوَالِ وَذَلِكَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ.

(۶۲۸۳) ابو عمیر بن انس بن مالک رضی اللہ عنہ، جو ان کے بڑے بیٹوں میں سے تھے۔ فرماتے ہیں کہ میرے انصاری چچاؤں میں سے جو صحابی رسول ہیں، فرماتے ہیں کہ شوال کا چاند مخفی رہ گیا تو ہم نے صبح روزہ رکھ لیا۔ ایک قافلہ دن کے آخری میں آیا، انہوں نے گواہی دی کہ کل شام ہم نے چاند دیکھا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو روزہ چھوڑنے کا حکم فرمایا اور فرمایا: کل صبح عید کے لیے نکلیں۔

امام شافعی فرماتے ہیں: اگر یہ بات ثابت ہے تو ٹھیک ہے۔ اگر وہ عید کے لیے اگلے دن نہیں نکلے تو اس سے اگلے دن نکل آئیں یا پھر اسی دن زوال کے بعد نماز عید ادا کر لیں۔

(۶۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَوْثَرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ التَّمَّارُ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ شُهِدَ عِنْدَهُ عَلَى هِلَالِ الْفِطْرِ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يُفْطِرُوا وَأَنْ يَخْرُجُوا لِعِيدِهِمْ مِنَ الْغَدِ.

[صحيح۔ ابو داؤد ۱۱۵۷]

(۶۲۸۴) عمر بن عبد العزیز کے پاس عید الفطر کے چاند کی گواہی دن کے آخر میں آئی تو انہوں نے فرمایا: اگلے دن عید کے لیے نکلو۔

(۴۲) باب الْقَوْمِ يُخْطِئُونَ الْهِلَالَ

قوم سے چاند کے بارے میں غلطی ہو جانے کا بیان

(۶۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فِي حَدِيثِ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ذَكَرَ النَّبِيَّ -ﷺ- فِيهِ قَالَ: ((وَفِطْرُكُمْ يَوْمَ تُفْطِرُونَ، وَأَضْحَاكُمْ يَوْمَ تُضَحُّونَ، وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ، وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ، وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ مَنْحَرٌ وَكُلُّ جَمْعٍ مَوْقِفٌ)). [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۲۳۲۴]

(۶۲۸۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری عید کا دن وہ ہے جب تم روزہ افطار کرو اور تمہاری قربانی کا دن جب تم قربانیاں کرو اور عرفہ کا میدان ٹھہرنے کی جگہ ہے اور منیٰ تمام قربانی کی جگہ ہے۔ مکہ کے تمام راستے قربانی کی جگہ ہے اور مزدلفہ تمام ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

(۴۳) باب اجْتِمَاعِ الْعِيدَيْنِ بِأَنْ يُوَافِقَ يَوْمُ الْعِيدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

عیدین کا اجتماع یعنی عید اور جمعہ دونوں ایک دن میں ہوں

(۶۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ

بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ أَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ مُعَاوِيَةَ يَسْأَلُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ: أَشَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عِيدَيْنِ اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: كَيْفَ صَنَعَ؟ قَالَ: صَلَّى الْعِيدَ، ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ فَقَالَ: مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ. وَفِي رِوَايَةِ عُبَيْدِ اللَّهِ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ وَقَالَ: فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ. [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۱۰۷۰]

(۶۲۸۶) معاویہ رضی اللہ عنہ نے زید بن ارقم سے سوال کیا: کیا آپ نبی ﷺ کے ساتھ حاضر ہوئے، جب ایک دن میں دو عیدیں اکٹھی ہوگئیں؟ فرمایا: ہاں۔ معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: پھر آپ نے کیا کیا: فرمایا: آپ ﷺ نے نماز عید پڑھائی، پھر جمعہ کے بارے میں رخصت دے دی اور فرمایا: جو نماز پڑھنا چاہے وہ نماز ادا کرلے۔

(۶۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَمِينَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: ((إِنَّهُ قَدِ اجْتَمَعَ عِيدُكُمْ هَذَا وَالْجُمُعَةُ وَإِنَّا مُجَمِّعُونَ، فَمَنْ شَاءَ أَنْ يُجَمِّعَ فَلْيُجَمِّعْ)). فَلَمَّا صَلَّى الْعِيدَ جَمَّعَ. [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۱۰۷۳]

(۶۲۸۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب دو عیدیں ایک دن میں نبی ﷺ کے دور میں جمع ہو جاتیں تو آپ ﷺ فرماتے: جب تمہاری عید اور جمعہ ایک دن میں آ جائیں تو ہم جمعہ بھی ادا کریں گے۔ جو جمعہ پڑھنا چاہے وہ جمعہ پڑھ لے۔ جب آپ ﷺ نے نماز عید ادا کی تو پھر جمعہ بھی پڑھا۔

(۶۲۸۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الزَّاهِدُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ بُنْدَارِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مِقْسَمٍ الضَّبِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((قَدِ اجْتَمَعَ فِي يَوْمِكُمْ هَذَا عِيدَانِ فَمَنْ شَاءَ أَجْزَأَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ وَإِنَّا مُجَمِّعُونَ)).

رَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُنِيبٍ الْمَرْوَزِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ مَوْصُولاً وَهُوَ فِي التَّارِيخِ. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَأَرْسَلَهُ. [صحیح لغیرہ]

(۶۲۸۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے اس دن میں دو عیدیں جمع ہو جائیں تو وہ جمعہ سے

کفایت کر جائیں گی، لیکن ہم جمعہ پڑھیں گے۔

(۶۲۸۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ قَالَ: اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمُ جُمُعَةٍ وَيَوْمُ عِيدٍ فَصَلَّى ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ: قَدْ أَصَبْتُمْ ذِكْرًا وَخَيْرًا وَإِنَّا مُجَمِّعُونَ ، فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَجْلِسَ فَلْيَجْلِسْ ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُجَمِّعَ فَلْيُجَمِّعْ.

وَرُوِىَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ مَوْصُولاً مُقَيَّدًا بِأَهْلِ الْعَوَالِي وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ.

وَرُوِىَ ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُقَيَّدًا بِأَهْلِ الْعَالِيَةِ إِلاَّ أَنَّهُ مُنْقَطِعٌ. [صحيح لغيره]

(۶۲۸۹) ذکوان بن صالح فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں دو عیدیں جمع ہو گئیں، یعنی جمعہ کا دن اور عید کا دن تو آپ ﷺ نے نماز عید پڑھائی۔ پھر کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا کہ تم نے ذکر اور بھلائی کو پالیا، لیکن ہم جمعہ ادا کریں گے۔ جس کو پسند لگے کہ وہ بیٹھا رہے تو بیٹھ جائے اور جو دونوں کو جمع کرنا پسند کرے وہ جمع کر لے۔

(۶۲۹۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَجْلِسَ مِنْ أَهْلِ الْعَالِيَةِ فَلْيَجْلِسْ فِي غَيْرِ حَرَجٍ.

وَرُوِىَ ذَلِكَ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُقَيَّدًا بِأَهْلِ الْعَالِيَةِ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ.

[منكر۔ أخرجه الشافعي ٣٤٣]

(۶۲۹۰) عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں دو عیدیں جمع ہو گئیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: بستی والوں میں سے جو جمعہ سے بیٹھنا چاہے تو بیٹھا رہے، کوئی حرج نہیں، یعنی بغیر ضرورت کے جمعہ چھوڑ دے۔

(۶۲۹۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَ فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ فَقَالَ: إِنَّهُ قَدِ اجْتَمَعَ لَكُمْ فِي يَوْمِكُمْ هَذَا عِيدَانِ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْ أَهْلِ الْعَالِيَةِ أَنْ يَنْتَظِرَ الْجُمُعَةَ فَلْيَنْتَظِرْهَا ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَرْجِعَ فَلْيَرْجِعْ فَقَدْ أَذِنْتُ لَهُ. [صحيح۔ أخرجه الشافعي ٣٤٤]

(۶۲۹۱) ابو عبید مولیٰ ابن ازہر فرماتے ہیں کہ میں عثمان بن عفان کے ساتھ عید میں حاضر ہوا۔ وہ آئے اور نماز پڑھائی، پھر خطبہ میں ارشاد فرمایا کہ جب تمہارے اس دن میں دو عیدیں جمع ہو جائیں تو اگر عوالی مدینہ والے جمعہ کا انتظار کرنا چاہیں تو کر لیں اگر واپس جانا چاہیں تو چلے جائیں، میں ان اجازت دیتا ہوں۔

(۶۲۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ: أَنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ يَوْمَ الأَضْحَى مَعَ عُمَرَ فَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ نَهَاكُمْ عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْعِيدَيْنِ. أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ ، وَأَمَّا الآخَرُ فَيَوْمٌ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمْ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: ثُمَّ شَهِدْتُ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ ذَلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ قَدِ اجْتَمَعَ لَكُمْ فِيهِ عِيدَانِ. فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْتَظِرَ الْجُمُعَةَ مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي فَلْيَنْتَظِرْ ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَرْجِعَ فَلْيَرْجِعْ فَقَدْ أَذِنْتُ لَهُ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: ثُمَّ شَهِدْتُهُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَ نُسُكِكُمْ فَوْقَ ثَلاَثٍ.

وَعَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ نَحْوَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حِبَّانَ بْنِ مُوسَى بِطُولِهِ. [صحیح۔ بخاری ۵۲۵۱]

(۶۲۹۲) ابوعبید مولی ابن ازہر فرماتے ہیں کہ وہ عید الاضحیٰ کے موقع پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر ہوئے۔ انہوں نے نماز پڑھائی، پھر خطبہ ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! رسول اللہ ﷺ نے عیدین میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ ایک تو وہ دن ہے کہ تم اپنے روزوں کو افطار کرتے ہو، یعنی عید الفطر مناتے ہو اور دوسرا وہ دن جس میں تم اپنی قربانیوں کے گوشت کھاتے ہو۔ ابوعبید فرماتے ہیں: پھر میں عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر ہوا تو یہ عید بھی جمعہ کے دن تھی۔ انہوں نے بھی نماز خطبہ سے پہلے پڑھائی، پھر خطبہ ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! اس دن تمہارے لیے دو عیدیں جمع ہوگئی ہیں تو عوالی والوں میں سے جو جمعہ کا انتظار کرنا چاہے وہ انتظار کرسکتا ہے اور جو واپس جانا چاہے جاسکتا ہے۔ میں اجازت دیتا ہوں۔

ابوعبید فرماتے ہیں: پھر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر ہوا تو انہوں نے بھی نمازِ عید خطبہ سے پہلے پڑھائی، پھر خطبہ دیا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی قربانیوں کے گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھاؤ۔

(۴۴) باب عِبَادَةِ لَيْلَةِ الْعِيدَيْنِ

عیدین کی راتیں عبادت کرنے کا بیان

(۶۲۹۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: مَنْ قَامَ لَيْلَتَيِ الْعِيدِ لِلَّهِ مُحْتَسِبًا لَمْ يَمُتْ قَلْبُهُ حِينَ تَمُوتُ الْقُلُوبُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَبَلَغَنَا أَنَّهُ كَانَ يُقَالُ: إِنَّ الدُّعَاءَ يُسْتَجَابُ فِي خَمْسِ لَيَالٍ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةِ الأَضْحَى وَلَيْلَةِ الْفِطْرِ وَأَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ رَجَبٍ وَلَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ.
قَالَ: وَبَلَغَنَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُحْيِي لَيْلَةَ جَمْعٍ وَلَيْلَةُ جَمْعٍ هِيَ لَيْلَةُ الْعِيدِ لأَنَّ فِي صُبْحِهَا النَّحْرُ.

[ضعيف جداً. أخرجه المؤلف في الشعب ٣٧١١/١]

(۶۲۹۳) ابو درداء رضی اللہ فرماتے ہیں کہ جس نے عیدین کی راتیں ثواب کی نیت سے عبادت کی اس کا دل مردہ نہیں ہوگا جب دل مردہ ہو جائیں گے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: دعا پانچ راتوں میں قبول کی جاتی ہے: جمعہ، عید الاضحیٰ، عید الفطر، رجب کی پہلی رات اور نصف شعبان کی رات۔

(۴۵) باب مَا رُوِيَ فِي قَوْلِ النَّاسِ يَوْمَ الْعِيدِ بَعْضِهِمْ لِبَعْضٍ تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ

لوگوں کا ایک دوسرے کو دعائیہ کلمہ (تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ) کہنے کا بیان

(٦٢٩٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ: لَقِيتُ وَاثِلَةَ بْنَ الأَسْقَعِ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَقُلْتُ: تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ فَقَالَ: نَعَمْ تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ قَالَ وَاثِلَةُ: لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ عِيدٍ فَقُلْتُ: تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ فَقَالَ: ((نَعَمْ تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ)). [منكر. ابن حبان في المجروحين ٣٠٢/٢]

(۶۲۹۴) خالد بن معدان فرماتے ہیں کہ میں واثلہ بن اسقع کو عید کے دن ملا۔ میں نے کہا: "تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ" کہ اللہ ہماری اور تمہاری جانب سے قبول فرمائے۔ فرمایا: جی ہاں "تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ" اور فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کو عید کے دن ملا۔ میں نے کہا: "تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ" آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ۔

(٦٢٩٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ وَاثِلَةَ قَالَ: لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ عِيدٍ فَقُلْتُ: تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ فَقَالَ: ((نَعَمْ تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ: هَذَا مُنْكَرٌ لاَ أَعْلَمُ يَرْوِيهِ عَنْ بَقِيَّةَ غَيْرُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ هَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رَأَيْتُهُ بِإِسْنَادٍ آخَرَ عَنْ بَقِيَّةَ مَوْقُوفًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ وَلاَ أُرَاهُ مَحْفُوظًا.

[منکر۔ انظر ما قبلہ]

(۶۲۹۵) خالد بن معدان واثلہ بن اسقع سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو عید کے دن ملا۔ میں نے کہا: ''تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ'' آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ۔

(۶۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ الْبَزَّازُ عَنْ أَدْهَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي الْعِيدَيْنِ: تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا وَلاَ يُنْكِرُ ذَلِكَ عَلَيْنَا. وَقَدْ رُوِىَ حَدِيثٌ مَرْفُوعٌ فِي كَرَاهِيَةِ ذَلِكَ وَلاَ يَصِحُّ. [ضعیف۔ أخرجه ابن عساكر فى تاريخه ٦/٤٣٦]

(۶۲۹۶) ادھم مولیٰ عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ ہم نے عمر بن عبدالعزیز کو عید کے دن کہا: ''تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ'' اے امیر المومنین! آپ جواب دیتے، لیکن انکار نہیں۔

(۶۲۹۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ قَوْلِ النَّاسِ فِي الْعِيدَيْنِ تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكُمْ قَالَ: ((ذَاكَ فِعْلُ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ)). وَكَرِهَهُ.

عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ زَيْدٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ. [منکر۔ ابن عساکر فی تاریخه ٣٤/٩٨]

(۶۲۹۷) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے عیدین میں لوگوں کے قول تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكُمْ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ فعل اہل کتاب کا ہے، آپ ﷺ نے اسے ناپسند فرمایا ہے۔

کِتَابُ صَلاَةِ الْخُسُوفِ

(۱) باب الأَمْرِ بِالْفَزَعِ إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَإِلَى الصَّلاَةِ مَتَى كَسَفَتِ الشَّمْسُ

جب سورج گرہن ہو جائے تو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے کا حکم

(۶۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ النَّاسُ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لاَ يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلاَ لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَإِلَى الصَّلاَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

[صحیح۔ بخاری ۳۰۳۲]

(۶۲۹۸) ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ کے بیٹے حضرت ابراہیم کی وفات ہوئی تو سورج گرہن لگ گیا۔ لوگوں نے کہا: سورج گرہن ابراہیم کی موت کی وجہ سے ہوا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، یہ کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتا۔ جب تم اس کو دیکھو تو اللہ کے ذکر اور نماز کی طرف رغبت کرو۔

(۶۲۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَوَكِيعٌ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ النَّاسُ: انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ

فَقَالَ النَّبِیُّ -ﷺ-: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ. وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَعَائِشَةُ وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ وَأَبُو بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمِثْلِ هَذَا الْمَعْنَى. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۶۲۹۹) ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہوگیا تو لوگوں نے کہا کہ ابراہیم کی موت کی وجہ سے گرہن ہوا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے بلکہ یہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جب تم اس کو دیکھو تو نماز پڑھو۔

(۲) باب الأَمْرِ بِأَنْ يُنَادَى الصَّلاَةُ جَامِعَةٌ

جماعت کھڑی ہونے کا اعلان کرنے کا بیان

(۶۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي وَأَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خُشَيْشٍ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ لَمَّا كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نُودِيَ أَنَّ الصَّلاَةَ جَامِعَةٌ فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ، ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ جَلَسَ ثُمَّ جُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شَيْبَانَ. [صحیح۔ بخاری ۹۹۸]

(۶۳۰۰) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہوتا تو آواز دی جاتی کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک رکعت میں دو رکوع کیے۔ پھر کھڑے ہوئے تو ایک رکعت میں دو رکوع کیے، پھر بیٹھ گئے تو سورج گرہن ختم ہو چکا تھا۔

(۶۳۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَبَعَثَ مُنَادِيًا فَنَادَى: الصَّلاَةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَصَلَّى بِهِمْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ بِأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ ثُمَّ تَشَهَّدَ وَسَلَّمَ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۰۱۶]

(۶۳۰۱) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج بے نور ہوگیا تو نبی ﷺ نے ایک منادی

کرنے والے کو بھیجا کہ وہ منادی کرے ''نماز کے لیے جمع ہو جاؤ'' تو لوگ جمع ہو گئے۔ آپ ﷺ نے ان کو دو رکعات چار رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ پڑھائی پھر تشہد پڑھا اور سلام پھیرا۔

(۳) باب كَيْفَ يُصَلَّى فِي الْخُسُوفِ

نمازِ خسوف ادا کرنے کا طریقہ

(٦٣٠٢) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ إِمْلاَءً فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلاً قَالَ: نَحْوًا مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلاً ، ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلاً وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلاً وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ سَجَدَ ، ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلاً وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلاً وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلاً وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلاً وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ سَجَدَ ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ. فَقَالَ: إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لاَ يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلاَ لِحَيَاتِهِ. فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِي مُقَامِكَ هَذَا ، ثُمَّ رَأَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ. فَقَالَ: ((إِنِّي رَأَيْتُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرِيتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُودًا وَلَوْ أَخَذْتُهُ لأَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا ، وَأُرِيتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا أَفْظَعَ مِنْهَا وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ)). قَالُوا: لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((بِكُفْرِهِنَّ)). قِيلَ: يَكْفُرْنَ بِاللَّهِ قَالَ: ((يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ ، وَيَكْفُرْنَ الإِحْسَانَ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ، ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ)). لَفْظُ حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ وَفِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ قَالَ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالنَّاسُ مَعَهُ وَكَذَلِكَ فِي رِوَايَةِ إِسْحَاقَ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّافِعِيُّ قَوْلَهُ: ((أَفْظَعَ مِنْهَا)) . وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عِيسَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ بخاری ١٠٠٤]

(۶۳۰۲) (الف) عطاء بن یسار ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہوگیا۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور لمبا قیام کیا۔ تقریباً سورۃ بقرہ کی تلاوت کے برابر۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا رکوع کیا، پھر آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا۔ پھر لمبا قیام کیا۔ لیکن پہلے قیام سے ذرا کم۔ پھر لمبا رکوع کیا۔ لیکن پہلے رکوع سے ذرا کم۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا قیام کیا، لیکن وہ پہلے قیام سے ذرا کم تھا۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا رکوع کیا۔ لیکن پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا اور لمبا قیام کیا لیکن وہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا رکوع کیا، لیکن وہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر سجدہ کیا۔ پھر نماز سے فارغ ہوئے تو سورج گرہن ختم ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ یہ کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے۔ جب تم یہ دیکھو تو اللہ کا ذکر زیادہ کیا کرو۔ صحابہ فرماتے ہیں: اے اللہ کے رسول! ہم نے دیکھا کہ آپ ﷺ اس جگہ کچھ پکڑ رہے تھے۔ پھر ہم نے دیکھا کہ آپ الٹے پاؤں واپس آرہے تھے۔ فرماتے ہیں: میں نے جنت دیکھی فرمایا: مجھے جنت دکھائی گئی۔ میں نے ایک انگور کا گچھا پکڑنے کی کوشش کی، اگر میں اس کو پکڑ لیتا تو تم رہتی دنیا تک اس کو کھاتے رہتے اور مجھے جہنم بھی دکھائی گئی۔ میں نے آج تک اتنا گھبراہٹ والا منظر نہیں دیکھا تھا۔ میں نے جہنم میں عورتوں کی اکثریت دیکھی۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی ناشکری کی وجہ سے'' کہا گیا۔ اللہ کی ناشکری کرتی ہیں؟ فرمایا: وہ خاوندوں کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان فراموش ہیں۔ اگر آپ ان پر زمانہ بھر احسان کرتے رہو پھر اگر آپ سے تھوڑی سی کوتاہی ہوگئی تو اسی وقت کہہ دیتی ہیں کہ میں نے سے کبھی بھلائی پائی ہی نہیں۔

(ب) شافعی کی حدیث میں ہے کہ سورج بے نور گیا تو نبی ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی، لیکن انہوں نے 'اقطع منھا'' کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

(۶۳۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهُ فَاقْتَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قِرَاءَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلاً ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ، ثُمَّ قَامَ فَاقْتَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنَ الْقِرَاءَةِ الأُولَى ، ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلاً هُوَ أَدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ، ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ، ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ وَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لاَ يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلاَ

لِحَیَاتِہِ فَإِذَا رَأَیْتُمُوہُمَا فَافْزَعُوا إِلَی الصَّلاَۃِ))۔
رَوَاہُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی الطَّاہِرِ وَغَیْرِہِ عَنِ ابْنِ وَہْبٍ وَأَخْرَجَہُ الْبُخَارِیُّ مِنْ حَدِیثِ عَنْبَسَۃَ عَنْ یُونُسَ بْنِ یَزِیدَ. وَزَادَ [صحیح۔ بخاری ۹۹۷]

(۶۳۰۳) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں سورج گرہن ہوگیا۔ آپ مسجد آئے اور کھڑے ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صفیں بنالیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لمبی قراءت کی۔ پھر تکبیر کہی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لمبا رکوع کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر رکوع سے اٹھایا اور ''سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ'' فرمایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور لمبا رکوع کیا۔ لیکن یہ پہلے رکوع سے ذرا کم تھا۔ پھر کہا ''سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ'' پھر دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکوع اور چار سجدے مکمل کیے اور سورج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فارغ ہونے سے پہلے روشن ہو چکا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا۔ اللہ کی تعریف کی جس کا وہ اہل ہے۔ پھر فرمایا کہ سورج اور چاند یہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ یہ کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے۔ جب تم اس کو دیکھو تو نماز کے لیے جلدی کیا کرو۔

(۶۳۰۴) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَۃُ حَدَّثَنَا یُونُسُ عَنِ ابْنِ شِہَابٍ قَالَ: وَکَانَ کَثِیرُ بْنُ عَبَّاسٍ یُحَدِّثُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ یُحَدِّثُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّہِ -ﷺ- صَلَّی فِی کُسُوفِ الشَّمْسِ مِثْلَ حَدِیثِ عُرْوَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ-: أَنَّہُ صَلَّی رَکْعَتَیْنِ فِی کُلِّ رَکْعَۃٍ رَکْعَتَیْنِ. [صحیح۔ أبو داؤد ۱۱۷۱]

(۶۳۰۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گرہن کے وقت نماز پڑھائی، جیسے عروہ عن عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر رکعت میں دو رکوع کیے۔

(۶۳۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِیبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ الإِسْمَاعِیلِیُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ ہُوَ ابْنُ زَکَرِیَّا حَدَّثَنَا الرَّمَادِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ بِہَذَا وَزَادَ فَقُلْتُ لِعُرْوَۃَ: إِنَّ أَخَاکَ یَوْمَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ بِالْمَدِینَۃِ لَمْ یَزِدْ عَلَی رَکْعَتَیْنِ مِثْلَ صَلاَۃِ الصُّبْحِ قَالَ: أَجَلْ إِنَّہُ أَخْطَأَ السُّنَّۃَ.

رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ بِطُولِہِ مَعَ ہَاتَیْنِ الزِّیَادَتَیْنِ. [صحیح۔ بخاری ۹۹۹]

(۶۳۰۵) احمد بن صالح فرماتے ہیں، لیکن کچھ اضافہ ہے کہ میں نے عروہ سے کہا: آپ کے بھائی نے سورج گرہن کے وقت دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھی۔ جیسے صبح کی نماز ہوتی ہے۔ فرمایا: وہ سنت کو بھول گئے یا ان سے غلطی ہوگئی۔

(۶۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِہْرَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ: أَنَّہُ سَمِعَ ابْنَ شِہَابٍ یُخْبِرُ بِذَلِکَ عَنْ عُرْوَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ

قَالَ الزُّهْرِیُّ فَقُلْتُ لِعُرْوَةَ: مَا فَعَلَ ذَلِكَ أَخُوكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ مَا صَلَّى إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَلاَةِ الصُّبْحِ إِذْ صَلَّى بِالْمَدِينَةِ قَالَ: أَجَلْ إِنَّهُ أَخْطَأَ السُّنَّةَ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِی كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِی رَكْعَتَيْنِ فِی أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ دُونَ حَدِيثِ كَثِيرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ مَعَ حَدِيثِ كَثِيرٍ دُونَ قِصَّةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۶۳۰۶) (الف) زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے عروہ رحمہ اللہ سے کہا: آپ کے بھائی عبداللہ بن زبیر نے مدینہ میں صرف دو رکعت صبح کی نماز کی طرح پڑھائی۔ فرمایا: وہ سنت کو بھول گئے یا ان سے خطا ہوگئی۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو رکعات میں چار رکوع اور چار سجدے کیے۔

(۶۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِی طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّی يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ التَّمِيمِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّی فَأَطَالَ الْقِيَامَ ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ سَجَدَ وَتَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ: ((أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لاَ يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلاَ لِحَيَاتِهِ ، وَلَكِنَّهُمَا مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَصَلُّوا ، وَتَصَدَّقُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ ، وَادْعُوهُ)). ثُمَّ قَالَ: ((يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ إِنْ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ أَنْ يَزْنِیَ عَبْدُهُ أَوْ تَزْنِیَ أَمَتُهُ ، يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلاً)). قَالَتْ: ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ: ((أَلاَ هَلْ بَلَّغْتُ)).

قَالَ وَحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّی فَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِی صَالِحٍ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاری ۱۰۰۹]

(۶۳۰۷) (الف) ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہو گیا تو نبی ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہو گئے۔ آپ ﷺ نے قیام لمبا کیا، پھر رکوع کیا تو رکوع بھی لمبا فرمایا۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا۔ پھر لمبا قیام کیا جو پہلے قیام سے ذرا کم تھا۔ پھر رکوع کیا اور رکوع کو لمبا کر دیا، لیکن وہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا قیام کیا۔ لیکن یہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا رکوع کیا۔ لیکن یہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا اور لمبا قیام کیا۔ وہ پہلے قیام سے ذرا کم تھا۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا رکوع کیا، لیکن وہ پہلے رکوع سے ذرا کم تھا۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا تو سورج روشن ہو گیا۔ آپ ﷺ نے اللہ کی حمد و ثنا بیان فرمائی۔ پھر فرمایا کہ سورج اور چاند کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے، بلکہ یہ دونوں اللہ کی نشانیاں ہیں۔ جب تم ان کو دیکھو تو نماز پڑھا کرو۔ صدقہ، اللہ کا ذکر اور دعا کیا کرو۔ پھر فرمایا: اے امت محمد ﷺ اللہ کی قسم! تمہارا کوئی بھی اللہ سے زیادہ غیور نہیں کہ اس کا بندہ یا اس کی لونڈی زنا کرے۔ اے امت محمد ﷺ! اللہ کی قسم! اگر تم جان لو۔ جو میں جانتا ہوں تو تم روز زیادہ اور ہنسو کم۔ پھر آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا لیے اور فرمایا: آگاہ رہو! میں نے پہنچا دیا۔

(ب) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہو گیا تو نبی ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے۔

(۶۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((أَنَّ يَهُودِيَّةً جَاءَتْ تَسْأَلُهَا فَقَالَتْ لَهَا: أَعَاذَكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَسَأَلَتْ عَائِشَةُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-: أَيُعَذَّبُ النَّاسُ فِي قُبُورِهِمْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((عَائِذًا بِاللَّهِ مِنْ ذَلِكَ))، ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ غَدَاةٍ مَرْكَبًا فَخَسَفَتِ الشَّمْسُ فَرَجَعَ ضُحًى فَمَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ ظَهْرَانَيِ الْحُجَرِ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي وَقَامَ النَّاسُ وَرَاءَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلاً، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلاً، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلاً وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الأَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلاً وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الأَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ، ثُمَّ قَامَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلاً وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الأَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلاً وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الأَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلاً وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الأَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلاً وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الأَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ وَانْصَرَفَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ، ثُمَّ أَمَرَهُمْ أَنْ يَتَعَوَّذُوا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ. [صحیح۔ بخاری ۱۰۰۲]

(۶۳۰۸) عمرۃ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتی ہیں کہ ان کے پاس ایک یہودی عورت آئی (عذاب قبر سے

متعلق پوچھنے لگی) تو حضرت عائشہ ؓ نے فرمایا: اللہ تجھے عذاب قبر سے بچائے۔ پھر آپ ؓ نے رسول ﷺ اللہ سے پوچھا: کیا لوگ قبروں میں عذاب دیے جائیں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ پھر آپ ﷺ ایک صبح سواری پر سوار ہوئے تو سورج گرہن ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ چاشت کے وقت واپس آئے۔ نبی ﷺ حجر کے درمیان سے گزرے۔ پھر نماز کے لیے کھڑے ہو گئے اور لوگ بھی آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ آپ ﷺ نے لمبا قیام کیا۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا تو لمبا قیام کیا، جو پہلے قیام سے ذرا کم تھا۔ پھر لمبا رکوع کیا جو پہلے رکوع سے ذرا کم تھا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا اور سجدہ کیا۔ پھر کھڑے ہوئے اور لمبا قیام کیا، جو پہلے قیام سے ذرا کم تھا۔ پھر لمبا رکوع کیا جو پہلے رکوع سے ذرا کم تھا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا۔ پھر لمبا قیام کیا جو پہلے قیام سے ذرا کم تھا۔ پھر لمبا رکوع کیا جو پہلے رکوع سے ذرا کم تھا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا اور سجدہ کیا اور چلے گئے اور نبی ﷺ نے فرمایا: جو اللہ نے چاہا۔ پھر فرمایا کہ تم عذاب قبر سے پناہ مانگو۔

(٦٣٠٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَمْرَةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: أَتَتْ يَهُودِيَّةٌ فَقَالَتْ: أَعَاذَكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنُعَذَّبُ فِي قُبُورِنَا فَقَالَ كَلِمَةً: ((إِنِّي عَائِذٌ بِاللَّهِ مِنْ ذَلِكَ)). قَالَتْ: ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمًا فِي مَرْكَبٍ وَكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَخَرَجْتُ أَنَا وَنِسْوَةٌ بَيْنَ الْحُجَرِ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ مَرْكَبِهِ سَرِيعًا حَتَّى قَامَ فِي مُصَلَّاهُ فَكَبَّرَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلاً ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلاً ، ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلاً وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلاً وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ سُجُودًا طَوِيلاً ، ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ سُجُودًا طَوِيلاً وَهُوَ دُونَ السُّجُودِ الأَوَّلِ ثُمَّ فَعَلَ فِي الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ قَالَتْ: فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَقَالَ: ((إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي قُبُورِكُمْ كَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ أَوْ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ)). [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۶۳۰۹) عمرۃ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتی ہیں کہ ان کے پاس ایک یہودی عورت آئی اور پوچھنے لگی: آپ ؓ نے فرمایا: عذاب قبر سے پناہ دے۔ فرماتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم اپنی قبروں میں عذاب دیے جائیں گے۔ آپ ﷺ نے ایک بات ارشاد فرمائی، میں اس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ پھر ایک دن رسول اللہ ﷺ ایک قافلہ میں گزرے اور سورج گرہن ہو چکا تھا۔ پھر میں اور دوسری عورتیں حجرہ سے نکلیں۔ پھر آپ ﷺ قافلہ سے جلدی واپس آ گئے اور جائے نماز پر کھڑے ہو گئے۔ پھر آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور لمبا قیام کیا۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا تو لمبا قیام کیا، جو پہلے قیام سے ذرا کم تھا۔ پھر لمبا رکوع کیا جو پہلے رکوع سے ذرا کم تھا۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا اور سجدہ کیا

لمبا۔ پھر سجدے سے سر اٹھایا، پھر لمبا سجدہ کیا۔ وہ پہلے سجدہ سے کم تھا۔ پھر دوسری مرتبہ ایسے کیا۔ یہ آپ ﷺ کی نماز چار رکوع اور چار سجدوں پر مشتمل تھی۔ فرماتی ہیں: اس کے بعد میں نے آپ ﷺ سے سنا آپ عذاب قبر سے پناہ مانگ رہے تھے اور فرمایا: "إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي قُبُورِكُمْ كَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ أَوْ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ"۔ تم اپنی قبروں میں فتنہ میں ڈالے جاؤ گے جیسے دجال کا فتنہ ہے۔

(۶۳۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَسُقِ الْمَتْنَ وَأَحَالَ بِهِ عَلَى رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ وَصْفُ السُّجُودِ بِالطُّولِ وَهُوَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ كَمَا ذَكَرْنَا.

(۶۳۱۰) ایضاً۔

(۶۳۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نُودِيَ الصَّلاَةُ جَامِعَةٌ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ، ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ، ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى جُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: مَا سَجَدْتُ سُجُودًا قَطُّ وَلاَ رَكَعْتُ رُكُوعًا قَطُّ أَطْوَلَ مِنْهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ شَيْبَانَ.

[صحيح۔ تقدم ۶۳۰۰]

(۶۳۱۱) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہوگیا تو اعلان ہوا کہ نماز کے لیے جمع ہو جاؤ۔ آپ ﷺ نے ایک رکعت میں دو رکوع کیے۔ پھر کھڑے ہوئے اور ایک رکعت میں دو رکوع کیے، پھر آپ ﷺ بیٹھ گئے۔ یہاں تک کہ سورج روشن ہوگیا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اتنا لمبا سجدہ اور رکوع کبھی نہیں کیا۔

(۶۳۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ قَالَ قُرِءَ عَلَى يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى قِيلَ لاَ يَرْكَعُ فَرَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ حَتَّى قِيلَ: لاَ يَرْفَعُ فَرَفَعَ فَأَطَالَ حَتَّى قِيلَ: لاَ يَسْجُدُ، ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ حَتَّى قِيلَ: لاَ يَرْفَعُ، ثُمَّ رَفَعَ فَجَلَسَ فَأَطَالَ الْجُلُوسَ حَتَّى قِيلَ: لاَ يَسْجُدُ، ثُمَّ سَجَدَ

فَأَطَالَ السُّجُودَ ، ثُمَّ رَفَعَ وَفَعَلَ فِي الأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى انْجَلَتِ الشَّمْسُ.

فَهَذَا الرَّاوِي حَفِظَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو طُولَ السُّجُودِ وَلَمْ يَحْفَظْ رَكْعَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ وَأَبُو سَلَمَةَ حَفِظَ رَكْعَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ وَحَفِظَ طُولَ السُّجُودِ عَنْ عَائِشَةَ. [صحیح۔ ابن خزیمہ ۱۳۹۲]

(۶۳۱۲) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگ گیا۔ آپ ﷺ نے اتنا لمبا قیام کیا کہ لوگ کہنے لگے: آپ ﷺ رکوع نہیں کریں گے۔ آپ نے پھر اتنا لمبا رکوع کیا کہ لوگ کہنے لگے: آپ ﷺ رکوع سے سر نہیں اٹھائے گے۔ جب رکوع سے سر اٹھالیا تو کہا گیا کہ آپ ﷺ سجدہ نہیں فرمائیں گے۔ پھر جب سجدہ کیا تو اتنا لمبا کہ لوگ کہنے لگے: آپ ﷺ سجدے سے سر نہیں اٹھائیں گے۔ پھر آپ ﷺ نے سر اٹھایا اور بیٹھ گئے۔ زیادہ دیر بیٹھے رہے۔ کہا گیا کہ آپ ﷺ سجدہ نہیں فرمائیں گے۔ پھر سجدہ کیا تو لمبا سجدہ کیا۔ پھر سجدے سے سر اٹھایا اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا۔ یہاں تک کہ سورج روشن ہو گیا۔

عطاء بن سائب وغیرہ نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے لمبے سجود کا تذکرہ کیا، لیکن ایک رکعت میں دو رکوع کا تذکرہ یاد نہیں رہا۔

ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کو ایک رکعت میں دو رکوع کا ذکر یاد تھا، لیکن لمبے سجود کا تذکرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرمایا۔

(۶۳۱۳) وَقَدْ رَوَاهُ مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ سُفْيَانَ فَزَادَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى قِيلَ: لاَ يَرْكَعُ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ حَتَّى قِيلَ لاَ يَرْفَعُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَيَّاشٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِالإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا مَعَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ وَقَدْ أَخْرَجَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ فِي مُخْتَصَرِ الصَّحِيحِ. [صحیح لغیرہ۔ ابن خزیمہ ۱۳۹۳]

(۶۳۱۳) مؤمل بن اسماعیل حضرت سفیان سے نقل فرماتے ہیں۔ حدیث میں کچھ الفاظ زائد بھی ہیں: پھر آپ ﷺ نے اپنے سر کو اٹھایا تو قیام کو لمبا کر دیا۔ یہاں تک کہ کہا گیا کہ آپ ﷺ رکوع نہیں کریں گے۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا رکوع کیا، یہاں تک کہ کہا گیا کہ آپ ﷺ اپنے سر کو رکوع سے نہیں اٹھائیں گے۔

(۶۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى جَعَلُوا يَخِرُّونَ قَالَ: ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ، ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ، ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَجَعَلَ يَتَقَدَّمُ وَيَتَأَخَّرُ فِي صَلاَتِهِ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: ((إِنَّهُ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَرُبَتْ مِنِّي الْجَنَّةُ حَتَّى لَوْ تَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا نِلْتُهُ أَوْ قَالَ

بِقُصُرَتْ يَدِي عَنْهُ شَكَّ هِشَامٌ وَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَجَعَلْتُ أَتَأَخَّرُ رَهْبَةً أَنْ تَغْشَاكُمْ وَرَأَيْتُ امْرَأَةً حِمْيَرِيَّةً سَوْدَاءَ طَوِيلَةً تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ لَهَا رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الأَرْضِ ، وَرَأَيْتُ فِيهَا أَبَا ثُمَامَةَ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَإِنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ: إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لاَ يَنْكَسِفَانِ إِلاَّ لِمَوْتِ عَظِيمٍ ، وَإِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يُرِيكُمُوهَا ، فَإِذَا انْكَسَفَا فَصَلُّوا حَتَّى يَنْجَلِيَ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۹۰٤]

(۶۳۱۴) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں سخت گرمی کے دن سورج گرہن ہو گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی تو لمبا قیام فرمایا: حتیٰ کہ لوگ گرنے لگے۔ پھر آپ نے رکوع کیا اور لمبا کر دیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کو اٹھایا تو زیادہ دیر کھڑے رہے۔ پھر لمبا رکوع کر دیا۔ پھر رکوع سے سر کو اٹھایا تو زیادہ دیر ٹھہرے رہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سجدے کیے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور اس طرح کیا۔ یہ چار رکوع اور چار سجدے ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تقدم وتاخر کرلیا کرتے تھے۔ پھر اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: میرے سامنے جنت اور جہنم کو پیش کیا گیا تو جنت میرے قریب کی گئی۔ اگر میں اس سے ایک گچھا پکڑنا چاہتا تو پکڑ لیتا یا فرمایا: میرا ہاتھ اس سے قاصر رہ گیا۔ ہشام کو شک ہے اور جہنم میرے سامنے پیش کی گئی۔ میں ڈر کی وجہ سے پیچھے ہٹ رہا تھا کہیں وہ تم کو ڈھانپ نہ لے۔ میں نے اس میں ایک سیاہ رنگ کی حمیری عورت دیکھی وہ ایک بلی کی وجہ سے عذاب دی جا رہی تھی۔ اس نے اس کو باندھ دیا تھا، نہ کھلایا نہ پلایا اور نہ ہی چھوڑا کہ وہ حشرات الارض ہی کھالیتی اور میں نے دیکھا ابوثمامہ عمرو بن مالک کو کہ وہ اپنی آنتیں جہنم میں گھسیٹ رہا تھا اور لوگ کہا کرتے ہیں کہ سورج و چاند کسی بڑے کی موت کی وجہ سے ہی بے نور ہوتے حالاں کہ یہ دونوں تو اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں وہ تم کو دکھائی دے رہی ہیں۔ جب ان کو گرہن لگ جائے تو نماز پڑھو یہاں تک کہ یہ روشن ہو جائیں۔

(٦٣١٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ الشَّمْسَ خَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ- بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ.

وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الشَّافِعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ فَهُوَ مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَفِيمَا مَضَى كِفَايَةٌ. [صحيح لغيره۔ تاريخ بغداد ۱۱۹/۱۰]

(۶۳۱۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں سورج گرہن لگ گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھائی اور ہر رکعت میں دو رکوع کیے۔

(٦٣١٦) حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأُرْمَوِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ النَّسَوِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ الأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الْخَطْمِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي الْعَوْجَاءِ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْمَدِينَةِ وَبِهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: فَخَرَجَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى بِالنَّاسِ تِلْكَ الصَّلاَةَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَالَ ثُمَّ انْصَرَفَ عُثْمَانُ فَدَخَلَ دَارَهُ وَجَلَسَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ ، وَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَأْمُرُ بِالصَّلاَةِ عِنْدَ كُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ قَدْ أَصَابَهُمَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلاَةِ فَإِنَّهَا إِنْ كَانَتِ الَّتِي تَحْذَرُونَ كَانَتْ وَأَنْتُمْ عَلَى غَيْرِ غَفْلَةٍ ، وَإِنْ لَمْ تَكُنْ كُنْتُمْ قَدْ أَصَبْتُمْ خَيْرًا أَوِ اكْتَسَبْتُمُوهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ. [ضعيف۔ أحمد ١/٤٥٩]

(۶۳۱۶) ابوشریح خزاعی فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں مدینہ میں سورج گرہن ہوا۔ ان کے ساتھ عبداللہ بن مسعود بھی تھے۔ حضرت عثمان نکلے اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ ہر رکعت میں دو رکوع اور دو سجدے۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پھر گئے اور اپنے گھر داخل ہوئے۔ ابن مسعود عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں بیٹھ گئے۔ ہم بھی ان کے پاس بیٹھ گئے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج اور چاند گرہن کے وقت نماز کا حکم دیتے تھے اور جب تم دیکھو کہ سورج اور چاند کو گرہن نے پالیا ہے تو تم نماز کی طرف جلدی کرو۔ اگر تو یہ وہ ہے جس سے تم ڈرتے رہو، یعنی قیامت تو تم غفلت پر نہ ہو گے اور اگر یہ وہ نہیں تو پھر تم نے بھلائی کو پالیا یا فرمایا: تم نے بھلائی کو کمالیا۔

(۶۳۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ: أَنَّ حُذَيْفَةَ صَلَّى بِالْمَدَائِنِ مِثْلَ صَلاَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْكُسُوفِ. [ضعيف]

(۶۳۱۷) حسن عرنی فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مدائن میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرح کسوف کی نماز پڑھائی۔

(۴) باب مَنْ أَجَازَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي الْخُسُوفِ رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ثَلاَثُ رُكُوعَاتٍ

نمازِ خسوف دو رکعت ہیں اور ہر رکعت میں تین رکوع ہیں

(۶۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي مَنْ أُصَدِّقُ يُرِيدُ عَائِشَةَ: أَنَّ الشَّمْسَ انْكَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَامَ

قِيَامًا شَدِيدًا يَقُومُ قَائِمًا ، ثُمَّ يَرْكَعُ ، ثُمَّ يَقُومُ ، ثُمَّ يَرْكَعُ ، ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ فَانْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ .ثُمَّ يَرْكَعُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ .فَقَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِمَا فَإِذَا رَأَيْتُمْ كُسُوفًا فَاذْكُرُوا اللَّهَ حَتَّى يَنْجَلِيَ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ حَسِبْتُهُ يُرِيدُ عَائِشَةَ وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَجَمَاعَةٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ظَنَنْتُ أَنَّهُ يُرِيدُ عَائِشَةَ. [صحيح۔ مسلم ۹۰۱]

(۶۳۱۸) عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں سورج گرہن ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لمبا قیام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے۔ پھر رکوع فرمایا۔ پھر کھڑے ہوئے۔ پھر رکوع فرمایا۔ پھر کھڑے ہوئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات پڑھیں اور تین رکوع اور چار سجدے کیے۔ پھر سلام پھیرا اور سورج روشن ہو چکا تھا۔ جب آپ رکوع کرتے تو فرماتے: اللہ اکبر، پھر رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثنا بیان کی۔ پھر فرمایا: سورج اور چاند کو گرہن کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں ہوتا بلکہ یہ اللہ کی نشانیاں ہے جن کے ذریعہ اللہ رب العزت ڈراتے ہیں۔ جب تم گرہن کو دیکھو تو اللہ کا ذکر کیا کرو یہاں تک کہ وہ روشن ہو جائے۔

(۶۳۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ وَهَذَا حَدِيثُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ قُلْتُ لِمُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ: أَهُوَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-؟ قَالَ: نَعَمْ بِلَا شَكٍّ وَلَا مِرْيَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي غَسَّانَ الْمِسْمَعِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: قَتَادَةُ لَمْ يَشُكَّ فِي أَنَّهُ عَنْ عَائِشَةَ وَقَدْ خَالَفَهُمَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ فِي إِسْنَادِهِ فَرَوَاهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، وَأَخْبَرَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. [صحيح۔ مسلم ۹۰۱]

(۶۳۱۹) عبید بن عمیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ نماز پڑھائی۔ میں نے معاذ بن ہشام سے کہا: کیا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتی ہیں؟ فرمایا: ہاں، اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

(۶۳۲۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ الْغَضَائِرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الصُّولِيُّ إِمْلَاءً سَنَةَ أَرْبَعٍ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ: سُلَيْمَانُ بْنُ الْأَشْعَثِ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ ذَلِكَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ النَّاسُ: إِنَّمَا كَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَصَلَّى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ كَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ دُونَ الْقِرَاءَةِ الأُولَى ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ الثَّالِثَةَ دُونَ الْقِرَاءَةِ الثَّانِيَةِ ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَانْحَدَرَ لِلسُّجُودِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ ثَلاَثَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ لَيْسَ فِيهَا رَكْعَةٌ إِلاَّ الَّتِي قَبْلَهَا أَطْوَلُ مِنْهَا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ، ثُمَّ تَأَخَّرَ فِي صَلاَتِهِ فَتَأَخَّرَتِ الصُّفُوفُ مَعَهُ ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَقَامَ فِي مَقَامِهِ وَتَقَدَّمَتِ الصُّفُوفُ مَعَهُ فَقَضَى الصَّلاَةَ وَقَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لاَ يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ بَشَرٍ ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ)). [صحيح۔ مسلم ۹۰۴]

(۶۳۲۰) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہو گیا۔ یہ وہ دن تھا جس میں نبی ﷺ کے بیٹے ابراہیم فوت ہوئے تو لوگوں نے کہا: یہ ابراہیم کی موت کی وجہ سے ہوا ہے۔ نبی ﷺ کھڑے ہوئے۔ آپ ﷺ نے چھ رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ نماز پڑھائی۔ آپ ﷺ نے تکبیر کہی۔ پھر آپ ﷺ نے لمبی قرأت کی۔ پھر اتنا ہی لمبا رکوع کیا۔

پھر آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا تو پہلی قراءت سے ذرا کم قراءت کی۔ پھر اتنا لمبا ہی رکوع کیا، جتنا قیام کیا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے تیسری مرتبہ قراءت کی، جو دوسری مرتبہ والی قراءت سے کم تھی۔ پھر قیام کے برابر رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا اور سجدے میں گر پڑے۔ پھر آپ ﷺ نے دو سجدے کیے۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے۔ آپ ﷺ نے سجدہ کرنے سے پہلے تین رکوع کیے ہر رکوع دوسرے سے لمبا ہی ہوتا ہے بلکہ جتنا قیام اتنا ہی لمبا رکوع فرمایا۔ پھر آپ ﷺ نماز میں پیچھے ہٹے تو صفیں بھی پیچھے ہٹیں۔ پھر آپ ﷺ آگے بڑھے اور اپنی جگہ پر کھڑے ہو گئے اور صفیں بھی آپ ﷺ کے ساتھ آگے بڑھیں۔ آپ ﷺ نے نماز پوری کی تو سورج روشن ہو چکا تھا۔ فرمایا: اے لوگو! سورج و چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، یہ کسی انسان کی موت کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے۔ جب تم کوئی ایسی چیز دیکھو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ یہ روشن ہو جائے۔

(۶۳۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: وَرُكُوعُهُ نَحْوٌ مِنْ سُجُودِهِ وَزَادَ فِي تَأَخُّرِ الصُّفُوفِ قَالَ: حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى النِّسَاءِ ثُمَّ زَادَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ: ((مَا مِنْ شَيْءٍ تُوعَدُونَهُ إِلاَّ وَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي صَلاَتِي هَذِهِ حَتَّى

جِيءَ بِالنَّارِ وَذَلِكَ حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ مَخَافَةَ أَنْ يُصِيبَنِي مِنْ لَفْحِهَا وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ الْمِحْجَنِ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ كَانَ يَسْرِقُ مَتَاعَ الْحُجَّاجِ بِمِحْجَنِهِ فَإِنْ فُطِنَ لَهُ قَالَ: إِنَّهُ تَعَلَّقَ بِمِحْجَنِي وَإِنْ غُفِلَ عَنْهُ ذَهَبَ وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَةَ الْهِرَّةِ الَّتِي رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا ، ثُمَّ جِيءَ بِالْجَنَّةِ وَذَلِكُمْ حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَقَدَّمْتُ حَتَّى قُمْتُ فِي مَقَامِي ، وَلَقَدْ مَدَدْتُ يَدِي وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَتَنَاوَلَ مِنْ ثَمَرِهَا لِتَنْظُرُوا إِلَيْهِ ، ثُمَّ بَدَا لِي أَنْ لاَ أَفْعَلَ فَمَا مِنْ شَيْءٍ تُوعَدُونَهُ إِلاَّ قَدْ رَأَيْتُهُ فِي صَلاَتِي هَذِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: مَنْ نَظَرَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ وَفِي الْقِصَّةِ الَّتِي رَوَاهَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَلِمَ أَنَّهَا قِصَّةٌ وَاحِدَةٌ وَأَنَّ الصَّلاَةَ الَّتِي أَخْبَرَ عَنْهَا إِنَّمَا فَعَلَهَا يَوْمَ تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

وَقَدِ اتَّفَقَتْ رِوَايَةُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ ، وَرِوَايَةُ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَكَثِيرِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَرِوَايَةُ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، وَرِوَايَةُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- إِنَّمَا صَلاَّهَا رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رُكُوعَيْنِ

وَفِي حِكَايَةِ أَكْثَرِهِمْ قَوْلُهُ -ﷺ- يَوْمَئِذٍ: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لاَ تَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلاَ لِحَيَاتِهِ)). دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا صَلاَّهَا يَوْمَ تُوُفِّيَ ابْنُهُ فَخَطَبَ وَقَالَ هَذِهِ الْمَقَالَةَ رَدًّا لِقَوْلِهِمْ: إِنَّمَا كُسِفَتْ لِمَوْتِهِ.

وَفِي اتِّفَاقِ هَؤُلاَءِ الْعَدَدِ مَعَ فَضْلِ حِفْظِهِمْ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَزِدْ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ عَلَى رُكُوعَيْنِ كَمَا ذَهَبَ إِلَيْهِ الشَّافِعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُمَا اللَّهُ تَعَالَى. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۶۳۲۱) (الف) عبدالملک نے اپنی سند سے اسی کے ہم معنی بیان کیا ہے، فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کا رکوع سجدے کی طرح ہی تھا۔ اس میں اضافہ کیا ہے کہ صفیں اس قدر پیچھے ہٹیں کہ وہ عورتوں تک پہنچ گئیں۔ حدیث کے آخر میں اضافہ ہے کہ کوئی چیز ایسی نہیں جس کا تم سے وعدہ کیا گیا اور میں نے اس کو اپنی اس نماز میں نہ دیکھا ہو۔ جہنم کو لایا گیا۔ جس وقت تم نے مجھے دیکھا کہ میں پیچھے ہٹ رہا ہوں اس ڈر سے کہ کہیں اس کے شعلے مجھے نہ پہنچ جائیں۔ یہاں تک کہ میں نے اس میں کھونٹی والے کو دیکھا کہ وہ اپنی آنتیں جہنم میں کھینچ رہا تھا۔ وہ حاجیوں کے سامان کو اپنی کھونٹی سے چرایا کرتا تھا۔ اگر اس کو علم ہو جاتا تو کہہ دیتا کہ وہ میری کھونٹی سے اٹک گیا۔ اگر اس کو پتہ نہ چلتا تو وہ لے جاتا اور میں نے جہنم میں ایک بلی کو باندھنے والی عورت کو دیکھا۔ نہ تو وہ اس کو کھلاتی تھی اور نہ ہی اس کو چھوڑتی تا کہ وہ زمین کے حشرات کو کھا کر گزارا کر لیتی۔ یہاں تک کہ وہ بھوکی مرگئی۔ پھر جنت کو لایا گیا، یہ اس وقت تھا جب تم نے مجھے آگے بڑھتے ہوئے دیکھا۔ یہاں تک کہ میں اپنی جگہ پر کھڑا ہو گیا اور میں نے اپنا ہاتھ

پھیلایا تا کہ اس کے پھل حاصل کرلوں، تا کہ تم دیکھ لو۔ پھر میرے لیے ظاہر ہوا کہ میں ایسا نہ کروں۔ جس چیز کا بھی تم سے وعدہ کیا گیا میں نے اس کو اپنی اس نماز میں دیکھا۔

شیخ فرماتے ہیں: ابوزبیر عن جابر والا اور یہ دونوں ایک ہی قصہ ہے اور نماز وہ بیان کی جب نبی ﷺ کے بیٹے ابراہیم فوت ہوئے۔

(ب) ابوزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو دو رکعت نماز پڑھائی اور ہر رکعت میں دو رکوع تھے۔

(ج) اکثر کا قول ہے کہ سورج و چاند دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ یہ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے۔ اس تعداد میں لوگوں کا اتفاق ہے کہ آپ ﷺ نے ایک رکعت میں دو رکوع سے زائد نہیں کیے۔

(۵) باب مَنْ أَجَازَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي الْخُسُوفِ رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ أَرْبَعَ رُكُوعَاتٍ

نمازِ خسوف دو رکعت ہیں اور ہر رکعت میں چار رکوع ہیں

(۶۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ زَادَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ فِيهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ وَعَنْ عَلِيٍّ مِثْلُ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَذَكَرَ فِيهِ عَلِيًّا. [حسن لغیرہ۔ مسلم ۹۰۸]

(۶۳۲۲) طاؤس ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے آٹھ رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ نماز پڑھائی۔

(۶۳۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّهُ صَلَّى فِي كُسُوفٍ فَقَرَأَ، ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ قَرَأَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ قَرَأَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ سَجَدَ وَفِي الأُخْرَى مِثْلُهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنًّى وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ.

وَأَمَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَإِنَّهُ أَعْرَضَ عَنْ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ الَّتِي فِيهَا خِلاَفُ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ.

وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَكَثِيرِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّهُ صَلاَّهَا رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رُكُوعَيْنِ.

وَحَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ وَإِنْ كَانَ مِنَ الثِّقَاتِ فَقَدْ كَانَ يُدَلِّسُ وَلَمْ أَجِدْهُ ذَكَرَ سَمَاعَهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ

طَاوُسٍ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ حَمَلَهُ عَنْ غَيْرِ مَوْثُوقٍ بِهِ عَنْ طَاوُسٍ.

وَقَدْ رَوَى سُلَيْمَانُ الأَحْوَلُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ فِعْلِهِ: أَنَّهُ صَلاَّهَا سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ فَخَالَفَهُ فِي الرَّفْعِ وَالْعَدَدِ جَمِيعًا. [ضعيف۔ انظر قبله]

(۶۳۲۳) (الف) طاؤس ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نمازِ کسوف پڑھائی۔ آپ ﷺ نے قرأت کی۔ پھر رکوع کیا، پھر قرأت کی، پھر رکوع کیا۔ پھر قرأت کی۔ پھر رکوع کیا۔ پھر قرأت کی۔ پھر رکوع کیا' پھر سجدہ کیا اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا۔

(ب) کثیر بن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو دو رکعت نماز پڑھائی اور ہر رکعت میں دو دو رکوع کیے۔

(ج) طاؤس ابن عباس سے ان کا عمل نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نماز میں چھ رکوع اور چار سجدے کیے۔ لیکن سر اٹھانے اور تعداد میں اختلاف ہے۔

(۶۳۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ فَقَالَ يَعْنِي بَعْضَ مَنْ كَانَ يُنَاظِرُهُ رَوَى بَعْضُكُمْ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى ثَلاَثَ رَكَعَاتٍ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قُلْتُ لَهُ: هُوَ مِنْ وَجْهٍ مُنْقَطِعٍ وَنَحْنُ لاَ نُثْبِتُ الْمُنْقَطِعَ عَلَى الاِنْفِرَادِ وَوَجْهٍ نَرَاهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ غَلَطًا قَالَ: وَهَلْ يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ صَلاَةُ ثَلاَثِ رَكَعَاتٍ؟ قُلْنَا: نَعَمْ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلِ يَقُولُ سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُولُ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى بِنَا ابْنُ عَبَّاسٍ فِي صِفَةِ زَمْزَمَ سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ فَقَالَ: فَمَا جَعَلَ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَثْبَتَ مِنْ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قُلْتُ: الدَّلاَلَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مُوَافِقَةٌ حَدِيثَ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْهُ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ صَلَّى عَلَى ظَهْرِ زَمْزَمَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ.

وَابْنُ عَبَّاسٍ لاَ يُصَلِّي فِي الْخُسُوفِ خِلاَفَ صَلاَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِنْ شَاءَ اللَّهُ ، وَإِذَا كَانَ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ وَصَفْوَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنُ يَرْوُونَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ خِلاَفَ مَا رَوَى سُلَيْمَانُ الأَحْوَلُ كَانَتْ رِوَايَةُ ثَلاَثٍ أَوْلَى أَنْ تُقْبَلَ. وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَزَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ أَكْثَرُ حَدِيثًا وَأَشْهَرُ بِالْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ مِنْ سُلَيْمَانَ.

قَالَ: فَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ صَلَّى فِي زَلْزَلَةٍ ثَلاَثَ رَكَعَاتٍ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ

قُلْتُ: لَوْ ثَبَتَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَشْبَهَ أَنْ يَكُونَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَرَّقَ بَيْنَ خُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالزَّلْزَلَةِ وَإِنْ سَوَّى بَيْنَهُمَا فَأَحَادِيثُنَا أَكْثَرُ وَأَثْبَتُ مِمَّا رُوِيتُ فَأَخَذْنَا بِالأَكْثَرِ الأَثْبَتِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَإِنَّمَا أَرَادَ الشَّافِعِيُّ بِالْمُنْقَطِعِ حَدِيثَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ حَيْثُ قَالَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِالتَّوَهُّمِ وَأَرَادَ بِالْغَلَطِ حَدِيثَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ فَإِنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ خَالَفَهُ فَرَوَاهُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ.

وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: أَقْضِي لِابْنِ جُرَيْجٍ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ فِي حَدِيثِ عَطَاءٍ وَفِيمَا حَكَى أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الْعِلَلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ: أَصَحُّ الرِّوَايَاتِ عِنْدِي فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ. [صحیح۔ کتاب العم ۲۶۱/۷]

(۶۳۲۴) (الف) ربیع بن سلیمان فرماتے ہیں کہ ہمیں امام شافعی رحمہ اللہ نے خبر دی کہ بعض لوگ ان سے مناظرہ کرتے ہیں کہ بعض نے روایت کیا کہ نبی ﷺ نے ہر رکعت میں تین رکوع کیے۔ میں نے کہا: یہ حدیث منقطع ہے اور منقطع حدیث ہمارے نزدیک انفراد کے طریق سے ثابت نہیں ہوتی۔ واللہ اعلم۔ فرماتے ہیں کہ کیا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کوئی ایسی روایت منقول ہے کہ انہوں نے ایک رکعت میں تین رکوع کیے ہوں؟ ہم نے کہا: ہاں۔ سلیمان احوال بیان کرتے ہیں کہ میں نے طاؤس سے سنا کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہوا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں چھ رکوع او چار سجدوں کے ساتھ نماز پڑھائی۔ فرماتے ہیں کہ زید بن اسلم عن عطاء بن یسار عن ابن عباس یہ سند زیادہ ثابت ہے سلیمان احوال عن طاؤس عن ابن عباس کی سند سے۔ اس طرح صفوان بن عبداللہ بن صفوان فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے زمزم کے نزدیک نمازِ کسوف ادا کی تو ہر رکعت میں دو دو رکوع کیے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما کبھی بھی نبی ﷺ کی نمازِ خسوف کے خلاف نماز نہ پڑھاتے۔ تینوں روایات کو ہی قبول کیا جائے گا۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے زلزلے کے وقت ہر رکعت میں تین رکوع کے ساتھ نماز پڑھائی۔

(ج) محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میرے نزدیک نمازِ کسوف چار رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ پڑھنا زیادہ صحیح ہے۔ یعنی ہر رکعت میں دو رکوع کرنا۔

(۶۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى الْمَاسَرْجِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى عِنْدَ كُسُوفِ الشَّمْسِ بِالنَّاسِ فَقَامَ فَكَبَّرَ، ثُمَّ قَرَأَ، ثُمَّ رَكَعَ كَمَا قَرَأَ، ثُمَّ رَفَعَ كَمَا رَكَعَ صَنَعَ ذَلِكَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فِي الثَّانِيَةِ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ

وَلَمْ يَقْرَأْ بَيْنَ الرُّكُوعِ.

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. وَرُوِيَ خَمْسَ رُكُوعَاتٍ فِي رَكْعَةٍ بِإِسْنَادٍ لَمْ يَحْتَجَّ بِمِثْلِهِ صَاحِبَا الصَّحِيحِ وَلَكِنْ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ. [ضعيف۔ أخرجه الطبراني في الدعاء ٢٢٣٤]

(۶۳۲۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گرہن کے وقت لوگوں کو نماز پڑھائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی، پھر قراءت کی، پھر رکوع کیا جتنی دیر قراءت کی تھی۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح چار رکوع کیے سجدہ کرنے سے پہلے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سجدے کیے، پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے تو اسی طرح کیا اور رکوع کے درمیان قراءت نہیں کی۔

(ب) بعض روایات میں ایک رکعت میں پانچ رکوع کا تذکرہ بھی آیا ہے، لیکن وہ قابل حجت نہیں ہے۔

(٦٣٢٦) وَهُوَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَمُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ قَالُوا أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى بِهِمْ فَقَرَأَ سُورَةً مِنَ الطُّوَالِ ، وَرَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ قَامَ فِي الثَّانِيَةِ فَقَرَأَ سُورَةً مِنَ الطُّوَالِ ، وَرَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ جَلَسَ كَمَا هُوَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ يَدْعُو حَتَّى تَجَلَّى كُسُوفُهَا.

وَيُذْكَرُ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ. [منكر۔ احمد ٥/١٣٤]

(۶۳۲۶) (الف) ابو العالیہ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں سورج گرہن لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طوال کی سورتوں میں ایک سورۃ پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکوع کیے، پھر دو سجدے کیے۔ پھر دوسری رکعت کے لیے اٹھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طوال کی سورتوں میں کوئی سورۃ پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۵ رکوع کیے، پھر دو سجدے کیے۔ پھر قبلہ کی رخ ہو کر بیٹھے رہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی یہاں تک کہ سورج روشن ہو گیا۔

(ب) حسن بصری رحمہ اللہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نماز کسوف پانچ رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ پڑھائی۔

(٦٣٢٧) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ: قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ بِذَلِكَ. وَيُذْكَرُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَةٍ.

[ضعيف۔ أخرجه الشافعي في العم]

(۶۳۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ذکر کیا جاتا ہے کہ انہوں نے ہر رکعت میں چار رکوع کیے۔

(۶۳۲۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ حَنَشِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِمَنْ عِنْدَهُ فَقَرَأَ سُورَةَ الْحَجِّ ، وَيس لاَ أَدْرِي بِأَيِّهِمَا بَدَأَ وَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ سَجَدَ فِي الرَّابِعَةِ ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْحَجِّ وَيس ، ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ ، ثُمَّ قَعَدَ فَدَعَا ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَوَافَقَ انْصِرَافُهُ وَقَدِ انْجَلَى عَنِ الشَّمْسِ.

لَمْ يَرْفَعْهُ سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ عَنِ الْحَكَمِ فَرَفَعَهُ. [ضعيف۔ عبد الرزاق ۴۹۳۶]

(۶۳۲۸) حنش بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دور میں سورج گرہن لگا تو انہوں نے نماز پڑھائی جوان کے پاس تھے اور اس میں سورۃ حج اور یٰسین کی تلاوت کی، مجھے معلوم نہیں کہ ان دو سورتوں میں سے کس کو پہلے پڑھا اور بلند آواز سے قراءت کی۔ پھر اپنے قیام کی مقدار کے مطابق رکوع کیا۔ پھر اپنا سر اٹھایا پھر جتنی دیر کھڑے رہے قیام کیا تھا، پھر رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا۔ پھر اپنے قیام کے مطابق کھڑے رہے پھر اپنے قیام کے مطابق رکوع کیا اور چوتھی مرتبہ کے بعد پھر سجدہ کیا۔ پھر آپ کھڑے ہوئے۔ سورۃ حج اور یٰسین کی تلاوت کی۔ پھر کھڑے ہوئے انہوں نے اس رکعت میں پہلی رکعت ہی کی طرح کیا، انہوں نے آٹھ رکوع اور چار سجدے کیے۔ پھر بیٹھ گئے دعا کی پھر چلے گئے۔ ان کے پھرتے ہی سورج روشن ہو گیا۔

(۶۳۲۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو نُعَيْمٍ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ الطَّنَافِسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ حَنَشٌ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلنَّاسِ فَقَرَأَ بِيَاسِين وَنَحْوِهَا ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِنْ قِرَاءَتِهِ السُّورَةَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ قَدْرَ السُّورَةِ يَدْعُو وَيُكَبِّرُ ثُمَّ رَكَعَ قَدْرَ قِرَاءَتِهِ ثُمَّ قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ أَيْضًا قَدْرَ السُّورَةِ ثُمَّ رَكَعَ قَدْرَ ذَلِكَ أَيْضًا حَتَّى رَكَعَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَفَعَلَ كَفِعْلِهِ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى ، ثُمَّ جَلَسَ يَدْعُو وَيَرْغَبُ حَتَّى انْكَشَفَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَذَلِكَ فَعَلَ. [حسن لغيره۔ ابن خزيمه ۱۳۸۸]

(۶۳۲۹) حنش، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سورج گرہن لگا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ اس میں

سورۂ یٰسین یا اس کی مثل قراءت کی۔ پھر اپنی قراءت کے مطابق رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھایا اور کہا: سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ پھر کھڑے ہوئے پھر سورۃ (یٰسین) کے اندازے کے مطابق قیام کیا اور دعا کرتے رہے اور آپ نے تکبیر کہی، پھر اپنی قراءت کے مثل لمبا رکوع کیا، پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ کہا، پھر سورۃ کے اندازے کے مطابق قیام کیا، پھر اس قدر ہی رکوع کیا۔ یہاں تک کہ چار رکوع ہو گئے، پھر کہا: سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ پھر سجدہ کیا، پھر دوسری رکعت کے لیے اٹھے اور اس میں پہلی رکعت کی طرح ہی کیا۔ پھر بیٹھے ہوئے دعا کرتے رہے۔ پھر آپ ترغیب دیتے رہے یہاں تک کہ سورج روشن ہو گیا، پھر انہیں بتایا کہ نبی ﷺ نے بھی ایسا کیا تھا۔

(۶۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ: حَنَشُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ: أَبُو الْمُعْتَمِرِ الْكِنَانِيُّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: حَنَشُ بْنُ رَبِيعَةَ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

رَوَى عَنْهُ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ يَتَكَلَّمُونَ فِي حَدِيثِهِ وَهُوَ كُوفِيٌّ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبُخَارِيِّ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: وَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ فِيمَا أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ عَنْهُ حَنَشُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ وَمِنْ أَصْحَابِنَا مَنْ ذَهَبَ إِلَى تَصْحِيحِ الأَخْبَارِ الْوَارِدَةِ فِي هَذِهِ الأَعْدَادِ وَأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- فَعَلَهَا مَرَّاتٍ مَرَّةً رُكُوعَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ، وَمَرَّةً ثَلاَثَ رُكُوعَاتٍ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ، وَمَرَّةً أَرْبَعَ رُكُوعَاتٍ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ فَأَدَّى كُلٌّ مِنْهُمْ مَا حَفِظَ. وَأَنَّ الْجَمِيعَ جَائِزٌ وَكَأَنَّهُ -ﷺ- كَانَ يَزِيدُ فِي الرُّكُوعِ إِذَا لَمْ يَرَ الشَّمْسَ قَدْ تَجَلَّتْ. ذَهَبَ إِلَى هَذَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ ، وَمِنْ بَعْدِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الضُّبَعِيُّ ، وَأَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ.

وَاسْتَحْسَنَهُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ صَاحِبُ الْخِلاَفِيَّاتِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَالَّذِي اخْتَارَهُ الشَّافِعِيُّ مِنَ التَّرْجِيحِ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ عدی ابن کامل ۲/۴۳۸]

(۶۳۳۰) شیخ فرماتے ہیں کہ جو تعداد نبی اکرم ﷺ سے صحیح احادیث کی روشنی میں ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے کئی مرتبہ ایک رکعت میں دو رکوع کیے اور کبھی ایک میں تین، کبھی چار رکوع کیے تو جس کو جو یاد تھا اس نے وہی بیان کر دیا۔ یہ تمام صورتیں جائز ہیں۔ آپ ﷺ نے رکوع اس وقت زیادہ کیے، جب آپ ﷺ نے دیکھا کہ سورج گرہن ختم نہیں ہو رہا۔

(۶) باب مَنْ صَلَّى فِي الْخُسُوفِ رَكْعَتَيْنِ

نمازِ خسوف دو رکعت پڑھی جائے

(۶۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ

بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَحْمُودٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ.

وَهَذَا خَبَرٌ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ تُوُفِّيَ ابْنُهُ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ. بِدَلِيلِ.

[صحیح۔ بخاری ۱۰۱۳]

(۶۳۳۱) حسن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگا تو آپ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھائی۔

(۶۳۳۲) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَانْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَجُرُّ رِدَاءَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَسْجِدِ. وَثَابَ النَّاسُ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا انْكَشَفَ قَالَ: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِمَا عِبَادَهُ ، وَإِنَّهُمَا لاَ يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلاَ لِحَيَاتِهِ ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى يُكْشَفَ مَا بِكُمْ)). قَالَ: وَذَلِكَ أَنَّ ابْنًا لَهُ مَاتَ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ نَاسٌ فِي ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ إِلاَّ أَنَّ أَبَا مَعْمَرٍ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِمَا عِبَادَهُ .وَقَدْ ذَكَرَهُ جَمَاعَةٌ.

وَقَوْلُهُ فِي الْحَدِيثِ: فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ مَعَ إِخْبَارِهِ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ يَوْمَ تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ يُرِيدُ بِهِ رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رُكُوعَيْنِ كَمَا أَثْبَتَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةُ وَجَابِرٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو. وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَغَيْرُهُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ فَقَالُوا فِي الْحَدِيثِ: فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا تُصَلُّونَ [صحیح۔ بخاری ۱۰۱۴]

(۶۳۳۲) (الف) حضرت حسن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب سورج گرہن لگا تو ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے۔ نبی ﷺ اپنی چادر کو کھینچتے ہوئے نکلے، یہاں تک کہ مسجد پہنچ گئے۔ لوگوں نے بھی جلدی کی تو آپ ﷺ نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی۔ جب گرہن ختم ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ اللہ ان کے ذریعے اپنے بندوں کو ڈراتے ہیں۔ یہ کسی کی موت وزندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے۔ جب تم سورج یا چاند کو دیکھو کہ انہیں گرہن لگا ہوا ہے تو نماز پڑھو۔ آپ ﷺ نے یہ بات اس وقت کہی جب لوگوں نے کہا کہ ایسا آپ ﷺ کے بیٹے ابراہیم کی وجہ سے ہوا ہے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں ابومعمر سے منقول ہے انہوں نے يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِمَا عِبَادَهُ کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

(ج) آپ ﷺ نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی، جب آپ ﷺ کے بیٹے ابراہیم فوت ہوئے۔ اس سے مراد یہ ہے

کہ آپ ﷺ نے ہر رکعت میں دو رکوع کیے، جیسا کہ جابر رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ثابت ہے، لیکن یزید بن زریع وغیرہ یونس بن عبید سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے حدیث کے بارے میں کہا کہ انہوں نے دو رکعت نماز پڑھائی جیسے تم پڑھتے ہو۔

(۶۳۳۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عُمَرَ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ: كَمَا تُصَلُّونَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ مَوْتَ ابْنِهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ. وَصَلاَةُ الْخُسُوفِ كَانَتْ مَشْهُورَةً فِيمَا بَيْنَهُمْ فَأَشَارَ إِلَيْهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۶۳۳۳) یزید بن زریع یونس سے نقل فرماتے ہیں کہ جیسے تم نماز پڑھتے ہو، لیکن انہوں نے آپ ﷺ کے بیٹے کی وفات کا ذکر نہیں کیا اور نمازِ خسوف ان کے ہاں مشہور تھی، اس کی طرف اشارہ کر دیا۔

(۶۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَرْمِي بِأَسْهُمٍ لِي فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذِ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهُنَّ وَقُلْتُ: لأَنْظُرَنَّ مَا يَحْدُثُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ الْيَوْمَ قَالَ: فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ يُسَبِّحُ وَيَحْمَدُ وَيُهَلِّلُ وَيُكَبِّرُ وَيَدْعُو حَتَّى حُسِرَ عَنِ الشَّمْسِ فَقَرَأَ بِسُورَتَيْنِ وَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيِّ.

وَقَوْلُهُ فَقَرَأَ بِسُورَتَيْنِ وَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مُرَادُهُ بِذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ فَقَدْ رُوِّينَاهُ عَنْ جَمَاعَةٍ أَثْبَتُوهُ وَالْمُثْبِتُ شَاهِدٌ فَهُوَ أَوْلَى بِالْقَبُولِ. [صحیح۔ مسلم ۹۱۳]

(۶۳۳۴) (الف) عبدالرحمان بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے تیروں کے ساتھ نبی ﷺ کی زندگی میں کھیل رہا تھا۔ اچانک سورج گرہن لگا، میں نے ان کو پھینک دیا اور میں نے کہا: میں ضرور دیکھوں گا کہ آج سورج گرہن کے موقع پر نبی ﷺ کیا کرتے ہیں۔ میں آپ تک پہنچا آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو اٹھائے ہوئے تسبیح، تحمید، تحلیل وتکبیر اور دعا کر رہے تھے یہاں تک کہ سورج گرہن ختم ہو گیا، آپ ﷺ نے دو سورتیں پڑھیں اور دو رکعت نماز پڑھائی۔

(ب) آپ ﷺ نے دو سورتیں پڑھیں اور دو رکعت نماز پڑھائی، اس سے یہ مراد ہو سکتا ہے کہ آپ ﷺ نے ہر رکعت میں دو رکوع کیے جیسا کہ یہ بات ثابت ہو چکی ہے۔

(۶۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَخَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَزَلْ يُصَلِّي حَتَّى انْجَلَتْ ، فَلَمَّا انْجَلَتْ قَالَ: ((إِنَّ نَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنَ الْعُظَمَاءِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ ، وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ. وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَجَلَّى لِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ خَشَعَ لَهُ .فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا كَأَحْدَثِ صَلَاةٍ صَلَّيْتُمُوهَا مِنَ الْمَكْتُوبَةِ)). هَذَا مُرْسَلٌ أَبُو قِلَابَةَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنَ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ رَجُلٍ عَنِ النُّعْمَانِ وَلَيْسَ فِيهِ هَذِهِ اللَّفْظَةُ الأَخِيرَةُ. [ضعيف۔ ابو داؤد ۱۱۹۳]

(۶۳۳۵) نعمان بن یزید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگا تو آپ ﷺ گھبرائے ہوئے اپنے کپڑے کو کھینچتے ہوئے مسجد آئے۔ آپ ﷺ نماز میں مشغول رہے، یہاں تک کہ سورج روشن ہو گیا جب سورج روشن ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں کا یہ گمان ہے کہ سورج اور چاند کسی بڑے کی موت کی وجہ سے بے نور ہوتے ہیں حالاں کہ اس طرح نہیں بلکہ سورج اور چاند کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے بلکہ یہ تو اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں اور اللہ اپنی مخلوق میں سے جب کسی چیز کو روشن فرماتے ہیں تو وہ اس کے لیے خشوع خضوع اختیار کرتی ہے، جب تم ان کو دیکھو تو فرض نماز کی طرح نماز پڑھو۔

(۶۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَجَعَلَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَيُسَلِّمُ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَيُسَلِّمُ حَتَّى انْجَلَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ: ((إِنَّ نَاسًا مِنَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَقُولُونَ: إِذَا كَسَفَ وَاحِدٌ مِنْهُمَا إِنَّمَا يَنْكَسِفُ لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنْ عُظَمَاءِ أَهْلِ الأَرْضِ ، وَإِنَّ ذَلِكَ لَيْسَ كَذَلِكَ ، وَلَكِنَّهُمَا خَلْقَانِ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ فَإِذَا تَجَلَّى اللَّهُ لِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ خَشَعَ لَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا)).

وَرَوَاهُ الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ فِيهِ: فَجَعَلَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَيَسْأَلُ عَنْهَا حَتَّى انْجَلَتْ.

وَرَوَاهُ الْحَسَنُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ خَالِيًا عَنْ هَذِهِ الأَلْفَاظِ الَّتِي تُوهِمُ خِلَافًا وَخَالِيًا عَنْ لَفْظِ التَّجَلِّي.

[ضعيف۔ احمد ٤/٣٦٧]

(۶۳۳۶) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگا۔ آپ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھائی اور سلام پھیر دیا، پھر دو رکعت نماز پڑھا کر سلام پھیر دیا۔ یہاں تک کہ سورج روشن ہو گیا۔ جاہلیت میں لوگ کہا کرتے تھے کہ جب سورج بے نور ہوتا ہے تو اہل زمین میں کسی بڑے کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ حالاں کہ بات اس طرح نہیں ہے، لیکن یہ

دونوں اللہ کی مخلوق میں سے ہیں جب اللہ اپنی مخلوق سے کسی کو روشن کرتا ہے تو وہ اس سے ڈرتی ہے اور جب تم اس طرح دیکھو تو نماز پڑھو۔

(۶۳۳۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ مُسْتَعْجِلاً يَجُرُّ رِدَاءَهُ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ وَقَدِ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى حَتَّى انْجَلَتْ وَقَالَ: ((إِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ: إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لاَ يَنْخَسِفَانِ إِلاَّ لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنْ عُظَمَاءِ الأَرْضِ وَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لاَ يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ ، وَلَكِنَّهُمَا خَلْقَانِ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيُحْدِثُ اللَّهُ فِي خَلْقِهِ مَا يَشَاءُ فَأَيُّهُمَا انْخَسَفَ فَصَلُّوا حَتَّى يَنْجَلِيَ أَوْ يُحْدِثُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَمْرًا)).

هَذَا أَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا وَقَدْ قِيلَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ قَبِيصَةَ الْهِلاَلِيِّ. [ضعيف۔ نسائی ۱۴۹۰]

(۶۳۳۷) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی چادر کو کھینچتے ہوئے جلدی مسجد کی طرف آتے اور سورج گرہن ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ نے نماز پڑھی یہاں تک کہ سورج روشن ہو گیا اور آپ ﷺ نے فرمایا: جاہلیت میں لوگ کہا کرتے تھے کہ سورج اور چاند زمین والوں میں سے کسی بڑے کی وجہ سے بے نور ہوتے ہیں حالاں کہ سورج اور چاند کسی کی موت کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے کیوں کہ یہ دونوں اللہ کی مخلوق ہیں اور اللہ اپنی مخلوق میں جو چاہے کرتا ہے تو ان میں سے جو بھی بے نور ہو تو تم نماز پڑھو۔ یہاں تک کہ یہ روشن ہو جائے یا پھر اللہ کوئی اور صورت نکال دیں۔

(۶۳۳۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ قَبِيصَةَ الْهِلاَلِيِّ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ أَطَالَ فِيهِمَا الْقِيَامَ قَالَ وَانْجَلَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((إِنَّمَا الآيَاتُ تَخْوِيفًا يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهَا عِبَادَهُ ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا كَأَحْدَثِ صَلاَةٍ صَلَّيْتُمُوهَا مِنَ الْمَكْتُوبَةِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ وُهَيْبٍ تَخْوِيفًا. وَزَادَ فِي أَوَّلِهِ فَخَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ وَأَنَا مَعَهُ يَوْمَئِذٍ بِالْمَدِينَةِ وَهَذَا أَيْضًا لَمْ يَسْمَعْهُ أَبُو قِلاَبَةَ عَنْ قَبِيصَةَ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ قَبِيصَةَ. [ضعيف۔ ۱۱۸۵]

(۶۳۳۸) قبیصہ ہلالی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگا، آپ ﷺ نے ان کو دو رکعت نماز پڑھائی اور ان دو رکعت میں قیام کو لمبا کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ سورج روشن ہو گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: یہ نشانیاں ہیں ان کی وجہ سے اللہ اپنے

بندوں کو ڈراتا ہے پس جب تم ان کو دیکھو تو نماز پڑھو جیسا کہ تم فرض نماز پڑھتے ہو۔

(۶۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ هِلاَلِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ قَبِيصَةَ الْهِلاَلِيَّ حَدَّثَهُ: أَنَّ الشَّمْسَ كَسَفَتْ بِمَعْنَى حَدِيثِ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: حَتَّى بَدَتِ النُّجُومُ.(ق) وَأَلْفَاظُ هَذِهِ الأَحَادِيثِ تَدُلُّ عَلَى أَنَّهَا رَاجِعَةٌ إِلَى الأَخْبَارِ عَنْ صَلاَتِهِ يَوْمَ تُوُفِّيَ ابْنُهُ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ وَقَدْ أَثْبَتَ جَمَاعَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ الْحُفَّاظِ عَدَدَ رُكُوعِهِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ فَهُوَ أَوْلَى بِالْقَبُولِ مِنْ رِوَايَةِ مَنْ لَمْ يُثْبِتْهُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.
وَقَدْ ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ احْتِجَاجَ مَنِ احْتَجَّ بِحَدِيثِ أَبِي بَكْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى فِي الْكُسُوفِ رَكْعَتَيْنِ نَحْوًا مِنْ صَلاَتِكُمْ ، وَحَدِيثُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فِي مَعْنَاهُ وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَحَدِيثُ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ثُمَّ رَجَّحَ أَحَادِيثَنَا بِأَنَّ الْجَائِيَ بِالزِّيَادَةِ أَوْلَى أَنْ يُقْبَلَ قَوْلُهُ لأَنَّهُ أَثْبَتَ مَا لَمْ يُثْبِتِ الَّذِي نَقَصَ الْحَدِيثَ وَبِأَنَّ إِسْنَادَنَا فِي حَدِيثِنَا مِنْ أَثْبَتِ إِسْنَادِ النَّاسِ
أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ عَنِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[ضعیف۔ الطبرانی فی کبیر ۹۵۷۱]

(۶۳۳۹) (الف) قبیصہ ہلالی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: موسیٰ بن اسماعیل کی حدیث کے معنی ہیں کہ سورج گرہن لگا یہاں تک کہ ستارے ظاہر ہو گئے۔ یہ تمام احادیث کے الفاظ اس پر دلالت کرتے ہیں جو نبی ﷺ نے اپنے بیٹے ابراہیم کی وفات کے دن نماز پڑھائی تھی۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ نے ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے دلیل لی ہے کہ نبی ﷺ نے نماز کسوف دو رکعت تمہاری نماز کی طرح پڑھائی اور حدیث سمرہ بن جندب اسی معنی میں ہے، لیکن ہم ان احادیث کو ترجیح دیں گے جن کے اندر کچھ الفاظ زائد ہیں کیوں کہ زیادتی قبول ہوتی ہے۔

(۷) باب مَنْ قَالَ يُسِرُّ بِالْقِرَاءَةِ فِي خُسُوفِ الشَّمْسِ

نمازِ کسوف میں قراءت کے سری ہونے کا بیان

(۶۳۴۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ.
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ جَمِيعًا عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالنَّاسُ

مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلاً بِنَحْوٍ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُصْعَبٍ قَرَأَ نَحْوًا مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ: فِي هَذَا دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ مَا قَرَأَ لأَنَّهُ لَوْ سَمِعَهُ لَمْ يُقَدِّرْهُ بِغَيْرِهِ. [تقدم۔ ٦٣٠٢]

(۶۳۴۰) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورج گرہن لگا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور لوگ آپ کے ساتھ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ بقرہ کی قراءت کے بقدر لمبا قیام کیا اور ابو مصعب کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ بقرہ کی مانند تلاوت کی۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ اس بات پر دلیل ہے کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت کو نہیں سنا۔ اگر انہوں نے سنا ہوتا تو وہ اس کے علاوہ کسی دوسری چیز کا اندازہ نہ کرتے۔

(٦٣٤١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى صَلاَةَ الْكُسُوفِ فَلَمْ نَسْمَعْ لَهُ صَوْتًا.

[حسن لغیرہ۔ احمد ١/٢٩٣]

(۶۳۴۱) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ کسوف پڑھائی۔ ہم نے آپ کی آواز کو نہیں سنا۔

(٦٣٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْبِرْتِيِّ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّادٍ يَعْنِي ثَعْلَبَةَ رَجُلٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّهُ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَلاَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي خُسُوفِ الشَّمْسِ قَالَ: وَاسْتَقْدَمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ وَنَحْنُ مَعَهُ فَقَامَ كَأَطْوَلِ مَا قَامَ فِي صَلاَةٍ لاَ نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلاَةٍ لاَ نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ فَعَلَ فِي الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ. [حسن لغیرہ۔ نسائی ١٤٩٥]

(۶۳۴۲) ثعلبہ جو بنو عبد القیس سے ہیں، جو سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنے خطبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نمازِ خسوف کے متعلق بیان کیا۔ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور لوگوں کو نماز پڑھائی، ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لمبا قیام کیا جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نمازوں میں کیا کرتے تھے۔ ہم نے آپ کی آواز کو نہ سنا۔ آپ نے اتنا لمبا رکوع جتنا کہ آپ کیا کرتے تھے۔ پھر بھی ہم نے آپ کی آواز کو نہ سنا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری رکعت میں بھی اس طرح کیا۔

(٦٣٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ اللَّيْثِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ وَعَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ كُلٌّ قَدْ حَدَّثَنِي عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ

عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَحَزَرْتُ قِرَاءَ تَهُ فَرَأَيْتُ أَنَّهُ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِرَاءَ ةَ فَحَزَرْتُ قِرَاءَ تَهُ فَرَأَيْتُ أَنَّهُ قَرَأَ سُورَةَ آلِ عِمْرَانَ.

وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ فِي كِتَابِ السُّنَنِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى بَعْدَ قَوْلِهَا: بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

وَفِي ذَلِكَ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ قَصَدَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَصْفَ الْقِرَاءَ ةِ دُونَ وَصْفِ عَدَدِ الرُّكُوعِ وَالْقِيَامِ.

[حسن۔ ابو داؤد ۱۱۸۷]

(۶۳۴۳) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگا، آپ ﷺ نکلے اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ میں نے آپ کی قراءت کا اندازہ کیا، میں نے دیکھا کہ آپ نے سورۃ بقرہ پڑھی ہے، پھر آپ ﷺ نے دو سجدے کیے، پھر آپ ﷺ نے قیام کیا اور لمبی قراءت کی۔ میں نے آپ ﷺ کی قراءت کا اندازہ کیا تو میں نے خیال کیا کہ آپ نے سورۃ آل عمران پڑھی ہے۔

(۸) باب مَنِ اخْتَارَ الْجَهْرَ بِهَا

نمازِ کسوف میں قراءت کے جہری ہونے کا بیان

(۶۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ سَمِعَ ابْنَ شِهَابٍ يُخْبِرُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- جَهَرَ فِي صَلاَةِ الْكُسُوفِ بِقِرَاءَ تِهِ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَ تِهِ كَبَّرَ وَرَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ .ثُمَّ يُعَاوِدُ الْقِرَاءَ ةَ فِي صَلاَةِ الْكُسُوفِ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ ، وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي الْجَهْرِ. أَمَّا حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۰۱۶]

(۶۳۴۴) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نمازِ کسوف میں جہری قراءت کیا کرتے تھے۔ جب آپ اپنی قرأت سے فارغ ہوتے تو تکبیر کہتے اور رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پھر نمازِ کسوف میں قراءت کو دہراتے تو آپ ﷺ دو رکعت میں ۴ رکوع اور ۴ سجدے فرماتے۔

(۶۳۴۵) فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَامَ فَكَبَّرَ وَكَبَّرَ النَّاسُ ثُمَّ قَرَأَ فَجَهَرَ بِالْقُرْآنِ وَأَطَالَ.

وَأَمَّا حَدِيثُ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۶۳۴۵) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگا، آپ ﷺ کھڑے ہوئے تکبیر کہی اور لوگوں نے بھی تکبیر کہی، پھر آپ ﷺ نے بلند آواز سے قرآن پڑھا اور لمبی قراءت کی۔

(۶۳۴۶) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ أَوْ قَالَ انْخَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ. وَقَدْ رُوِيَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۶۳۴۶) عروہ رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ سورج گرہن ہوا تو نبی ﷺ نے نماز پڑھائی اور جہری قراءت کی۔

(۶۳۴۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً يَجْهَرُ بِهَا فِي صَلاَةِ الْكُسُوفِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۶۳۴۷) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کسوف میں لمبی قراءت کی اور قراءت کو جہری کرتے تھے۔

(۶۳۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي السُّلَمِيَّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ خَالُ النُّفَيْلِيِّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ. فَقَرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى بِالْعَنْكَبُوتِ، وَفِي الثَّانِيَةِ بِلُقْمَانَ أَوِ الرُّومِ.

وَرُوِّينَا عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ جَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ فِي صَلاَةِ كُسُوفِ الشَّمْسِ.

وَفِيمَا حَكَى أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ: حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ-: جَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ فِي صَلاَةِ الْكُسُوفِ أَصَحُّ عِنْدِي مِنْ حَدِيثِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ-: أَسَرَّ الْقِرَاءَةَ فِيهَا. قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ: حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي الْجَهْرِ يَنْفَرِدُ بِهِ الزُّهْرِيُّ وَقَدْ رُوِّينَا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ ثُمَّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَا يَدُلُّ عَلَى الإِسْرَارِ بِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[منکر۔ الدارقطنی ۲/ ٦٤]

(۶۳۴۸) (الف) عروہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نمازِ خسوف چار رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ پڑھائی۔ پہلی رکعت میں سورہ عنکبوت کی تلاوت فرمائی اور دوسری رکعت میں سورہ لقمان یا سورۃ روم۔

(ب) حنش حضرت علی ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نمازِ خسوف یا کسوف میں قرأت کو جہر کیا۔

(ج) محمد بن اسماعیل بخاری ؒ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک حضرت عائشہ ؓ والی حدیث کی نماز کسوف میں نبی ﷺ نے جہری قرأت کی، یہ صحیح ہے۔ سمرہ کی حدیث ہے کہ نبی ﷺ نے قراءت کو پوشیدہ اور مخفی پڑھا۔

(۹) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى جَوَازِ اجْتِمَاعِ الْخُسُوفِ وَالْعِيدِ لِجَوَازِ وُقُوعِ الْخُسُوفِ فِي الْعَاشِرِ مِنَ الشَّهْرِ

نمازِ خسوف اور عید کا اجتماع مہینہ کی دسویں تاریخ کو جائز کہنے والوں کا استدلال

(۶۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ فَهْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَاقِدِيُّ: أَنَّ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَاتَ يَوْمَ الثُّلاَثَاءِ لِعَشْرِ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنْ شَهْرِ رَبِيعٍ الأَوَّلِ سَنَةَ عَشْرٍ وَدُفِنَ بِالْبَقِيعِ. وَكَانَتْ وَفَاتُهُ فِي بَنِي مَازِنٍ عِنْدَ أُمِّ بُرْدَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا. [صحيح]

(۶۳۴۹) واقدی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے صاجزادے ابراہیم منگل کے دن دس ربیع الاول دس ہجری کو فوت ہوئے اور بقیع میں دفن کیے گئے۔ آپ کی وفات بنو مازن قبیلہ کی عورت ام برزہ بنت منذر کے ہاں ہوئی جو بنونجار سے تعلق رکھتی تھیں وفات کے وقت آپ کی عمر ۱۸ ماہ تھی۔

(۶۳۵۰) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَمِّعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّهِ سِيرِينَ قَالَتْ: حَضَرْتُ مَوْتَ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ النَّاسُ: هَذَا لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ الشَّمْسَ لاَ تَنْكَسِفُ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلاَ لِحَيَاتِهِ)). وَمَاتَ يَوْمَ الثُّلاَثَاءِ لِعَشْرٍ خَلَوْنَ مِنْ رَبِيعٍ الأَوَّلِ سَنَةَ عَشْرٍ.

وَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ فَإِنْ كَانَ مَحْفُوظًا فَوَفَاةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَهُ بِسَنَةٍ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَقَدْ رُوِّينَا فِي أَخْبَارٍ صَحِيحَةٍ أَنَّ الشَّمْسَ خَسَفَتْ يَوْمَ تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ-.

[صحيح لغيره۔ طبقات ابن سعد ۱/۱۴۳]

(۶۳۵۰) عبدالرحمن بن حسان اپنی والدہ سیرین سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے بیٹے ابراہیم کی موت کے وقت موجود تھیں۔ اس دن سورج گرہن ہوگیا۔ لوگوں نے کہا: یہ ابراہیم کی موت کی وجہ سے ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے اور یہ واقعہ منگل کے دن ربیع الاول کی دس تاریخ کو ۱۰ نبوی کو پیش آیا۔

(۶۳۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ الْعَلاَءِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ لِعَشْرٍ مَضَيْنَ مِنَ الْمُحَرَّمِ سَنَةَ إِحْدَى وَسِتِّينَ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ سَنَةً وَسِتَّةِ أَشْهُرٍ وَنِصْفٍ. [ضعیف۔ حاکم ۱۹۴۳]

(۶۳۵۱) ابو عروبہ حضرت قتادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن دس محرم ۱۰ ہجری ۵۴ سال یعنی ساڑھے چھ ماہ کی عمر میں شہید کیے گئے۔

(۶۳۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو الأَسْوَدِ: النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي قَبِيلٍ قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَسَفَتِ الشَّمْسُ كَسْفَةً بَدَتِ الْكَوَاكِبُ نِصْفَ النَّهَارِ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهَا هِيَ.

(۶۳۵۲) ابو قبیل فرماتے ہیں کہ جب حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ شہید کیے گئے تو سورج گرہن ہوا۔ ستارے دوپہر کے وقت چمک رہے تھے۔ ہم نے گمان کرلیا کہ یہ قیامت کا دن ہے۔

(۱۰) باب الصَّلاَةِ فِي خُسُوفِ الْقَمَرِ

چاند گرہن میں نماز پڑھنے کا بیان

(۶۳۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِمَا عِبَادَهُ وَإِنَّهُمَا لاَ يَكْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلاَ لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَصَلُّوا وَادْعُوا حَتَّى يَنْكَشِفَ مَا بِكُمْ)). [صحیح۔ تقدم ۶۲۹۸]

(۶۳۵۳) ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ ان کے ذریعے اللہ رب العزت اپنے بندوں کو ڈراتے ہیں اور یہ کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے۔ جب تم اس میں کوئی چیز دیکھو تو نماز پڑھو اور دعا کرو یہاں تک کہ وہ روشن ہو جائیں۔

(۶۳۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ الْوَرَّاقُ

وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: يُكْشَفُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ.
وَرُوِّينَاهُ فِي أَوَّلِ هَذَا الْكِتَابِ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَوَكِيعٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَفِيهِ: فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا وَكَذَلِكَ قَالَهُ عُقَيْلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ. [صحيح۔ معنیٰ قبله]

(۶۳۵۴) اسماعیل ؒ فرماتے ہیں کہ جب تم ان دونوں کو اس حالت میں دیکھو تو نماز پڑھو۔

(۶۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لاَ يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلاَ لِحَيَاتِهِ، وَلَكِنَّهُمَا آيَةٌ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَصَلُّوا)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَصْبَغَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ الأَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[صحيح۔ بخاري ۳۰۲۹]

(۶۳۵۵) عبداللہ بن عمر ؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے، بلکہ یہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جب تم ان کو اس حالت میں دیکھو تو نماز پڑھو۔

(۶۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى: أَبُو عَلِيٍّ الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَعْنِي السَّيْلَحِينِيَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَخَرَجَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ، وَإِنَّهُمَا لاَ يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلاَ لِحَيَاتِهِ، فَإِذَا كَسَفَ وَاحِدٌ مِنْهُمَا فَصَلُّوا وَادْعُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ)). هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الأَئِمَّةِ عَنْ بِشْرِ بْنِ مُوسَى بِهَذَا اللَّفْظِ وَقَدِ اسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِرِوَايَةِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ. [صحيح۔ تقدم ۶۳۳۲]

(۶۳۵۶) حضرت حسن ابوبکرہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگا ہوا، آپ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھائی، پھر فرمایا: سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے ان کو گرہن نہیں ہوتا۔ جب ان کو گرہن لگے تو نماز پڑھو، دعا کرو اور اللہ کا ذکر کرو۔

(۶۲۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا

خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِی بَكْرَةَ: أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- صَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَلاَتِكُمْ هَذِهِ فِی كُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ. [صحيح۔ تقدم ٦٣٣١]

(۶۳۵۷) حسن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تمہاری اس نماز کی طرح سورج اور چاند گرہن میں دو رکعت نماز پڑھائی۔

(٦٣٥٨) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِی بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ الْقَمَرَ كَسَفَ وَابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ فِی كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ رَكِبَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ: إِنَّمَا صَلَّيْتُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّى وَقَالَ: ((إِنَّمَا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لاَ يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ ، وَلاَ لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْهُمَا خَاسِفًا فَلْيَكُنْ فَزَعُكُمْ إِلَى اللَّهِ)). [ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعی ٣٤٦]

(۶۳۵۸) حضرت حسن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ چاند گرہن ہوا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ بصرہ میں تھے۔ انہوں نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی اور ہر رکعت میں دو رکوع کیے، پھر سوار ہوئے اور ہمیں خطبہ دیا، فرماتے ہیں: میں نے نماز پڑھائی جیسا کہ میں نے نبی ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تھا اور سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ یہ کسی کی موت و زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے، جب تم میں سے کوئی اسے دیکھے تو اللہ سے مدد طلب کرے۔

(۱۱) باب الْخُطْبَةِ بَعْدَ صَلاَةِ الْخُسُوفِ

نمازِ خسوف کے بعد خطبہ کا بیان

(٦٢٥٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِیُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِی عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالنَّاسِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ، ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ ، ثُمَّ فَعَلَ فِی الرَّكْعَةِ الأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لاَ يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلاَ لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَادْعُوا اللَّهَ ، وَكَبِّرُوا ، وَتَصَدَّقُوا . ثُمَّ قَالَ: يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ. وَاللَّهِ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ أَنْ يَزْنِیَ عَبْدُهُ أَوْ

تَزْنِیَ أَمَتُهُ ، یَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِکْتُمْ قَلِیلاً وَلَبَکَیْتُمْ کَثِیرًا))۔
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِیِّ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَیْبَةَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ تقدم ۶۳۰۷]

(۶۳۵۹) ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہوا۔ نبی ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ آپ ﷺ نے لمبا قیام کیا، پھر آپ ﷺ نے لمبا رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور لمبا قیام کیا، لیکن پہلے سے مختصر۔ پھر لمبا رکوع کیا لیکن پہلے سے ذرا کم، پھر رکوع سے سر اٹھایا اور سجدہ کیا۔ پھر دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا، پھر سلام پھیر دیا اور سورج روشن ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا، اللہ کی حمد و ثنا بیان کرنے کے بعد فرمایا: سورج اور چاند کو کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تم اس کو دیکھو تو اللہ سے دعا کرو۔ اللہ کی بڑائی بیان کرو اور صدقہ دو۔ پھر فرمایا: اے امت محمد ﷺ! اللہ کی قسم! اللہ سے بڑھ کر کوئی غیرت مند نہیں کہ اس کا بندہ یا بندی زنا کرے، پھر فرمایا: اے امت محمد ﷺ! اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم ہنسو کم اور رروؤ زیادہ۔

(۶۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِی طَاهِرٍ الْعَنْبَرِیُّ أَخْبَرَنَا جَدِّی یَحْیَی بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِی بَکْرٍ قَالَتْ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَی عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَدَخَلْتُ عَلَی عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا وَهِیَ تُصَلِّی فَقُلْتُ: مَا شَأْنُ النَّاسِ یُصَلُّونَ. فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا إِلَی السَّمَاءِ فَقُلْتُ: آیَةٌ فَقَالَتْ: نَعَمْ فَأَطَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْقِیَامَ جِدًّا حَتَّی تَجَلاَّنِی الْغَشْیُ فَأَخَذْتُ قِرْبَةً مِنْ مَاءٍ إِلَی جَنْبِی فَجَعَلْتُ أَصُبُّ عَلَی رَأْسِی الْمَاءَ فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ. فَخَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَی عَلَیْهِ ثُمَّ قَالَ: ((أَمَّا بَعْدُ مَا مِنْ شَیْءٍ تُوعَدُونَهُ لَمْ أَکُنْ رَأَیْتُهُ إِلاَّ قَدْ رَأَیْتُهُ فِی مُقَامِی هَذَا حَتَّی الْجَنَّةَ وَالنَّارَ ، وَإِنَّهُ قَدْ أُوحِیَ إِلَیَّ أَنَّکُمْ تُفْتَنُونَ فِی الْقُبُورِ قَرِیبًا أَوْ مِثْلَ فِتْنَةِ الْمَسِیحِ الدَّجَّالِ . لاَ أَدْرِی أَیَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ ، یُؤْتَی أَحَدُکُمْ فَیُقَالُ لَهُ: مَا عِلْمُكَ بِهَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ أَوِ الْمُوقِنُ فَیَقُولُ: هُوَ مُحَمَّدٌ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَ نَا بِالْبَیِّنَاتِ ، وَالْهُدَی فَأَجَبْنَا ، وَاتَّبَعْنَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ. فَیُقَالُ لَهُ قَدْ کُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ کُنْتَ تُؤْمِنُ بِهِ فَنَمْ صَالِحًا ، وَأَمَّا الْمُنَافِقُ أَوِ الْمُرْتَابُ فَیَقُولُ: لاَ أَدْرِی أَیَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ ، فَیَقُولُ: لاَ أَدْرِی سَمِعْتُ النَّاسَ یَقُولُونَ شَیْئًا فَقُلْتُ))۔

قَالَ أَبُو الْفَضْلِ: وَهَذَا لَفْظُ حَدِیثِ الْحُسَیْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی کُرَیْبٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلاَءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَیْرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحیح۔ بخاری ۶۸۵۷]

(۶۳۶۰) اسماء بنت أبی بکر ؓ فرماتی ہیں: نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہوا تو میں حضرت عائشہ ؓ کے پاس آئی، وہ نماز پڑھ رہی تھیں۔ میں نے کہا: لوگوں کی کیا حالت ہے کہ وہ نماز پڑھ رہے ہیں؟ حضرت عائشہ ؓ نے اپنے سر کے ذریعے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔ میں نے کہا: یہ نشانی ہے؟ کہنے لگیں: ہاں۔ رسول اللہ ﷺ نے بہت طویل قیام کیا، یہاں تک کہ مجھ پر غشی طاری ہوگئی۔ میں نے ایک چھوٹا مشکیزہ اپنے پہلو میں رکھا اور سر پر پانی ڈالنے لگی۔ نبی ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو سورج روشن ہو چکا تھا، نبی ﷺ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا، اللہ کی حمد وثنا بیان کی پھر فرمایا: جس چیز کا بھی تمہیں وعدہ کیا گیا تھا میں نے اس کو اپنی اس جگہ پر دیکھ لیا، یہاں تک کہ جنت اور جہنم بھی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تم قبروں میں مسیح دجال کے فتنے کی طرح آزمائے جاؤ گے میں نہیں جانتا یہ کیا ہے! اسماء ؓ فرماتی ہیں: تمہارے پاس کسی صاحب کو لایا جائے گا اور اس کے بارے میں کہا جائے گا کہ اس کو جانتے ہو؟ مومن اور یقین رکھنے والا کہے گا کہ وہ محمد ﷺ ہیں، اللہ کے رسول ہیں وہ ہمارے پاس واضح دلائل اور ہدایت لے کر آئے تھے تو ہم نے ان کی بات کو قبول کیا اور ان کی اطاعت کی، ایسا تین بار کہے گا۔ پھر اس مومن سے کہا جائے گا کہ ہم جانتے تھے کہ تو اس پر ایمان رکھتا ہے تو آرام سے سو جا اور منافق یا شکی آدمی کہے گا، میں نہیں جانتا یہ کون ہے؟ اسماء فرماتی ہیں کہ وہ بندہ (منافق) کہے گا میں نے نہیں جانتا، میں لوگوں سے سنتا تھا کہ وہ کچھ کہتے ہیں تو میں نے بھی کہہ دیا۔

(٦٣٦١) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ: أَنَّهُ شَهِدَ خُطْبَةً يَوْمًا لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ: بَيْنَا أَنَا يَوْمًا وَغُلاَمٌ مِنَ الأَنْصَارِ نَرْمِي غَرَضًا لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ عَلَى قِيدِ رُمْحَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةٍ فِي عَيْنِ النَّاظِرِ مِنَ الأُفُقِ اسْوَدَّتْ حَتَّى آضَتْ كَأَنَّهَا تَنُّومَةٌ فَقَالَ أَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَاللَّهِ لَيُحْدِثَنَّ شَأْنُ هَذِهِ الشَّمْسِ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي أُمَّتِهِ حَدَثًا ، فَدَفَعْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا هُوَ بَارِزٌ فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ قَالَ: فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى بِنَا كَأَطْوَلِ مَا قَامَ بِنَا فِي صَلاَةٍ قَطُّ لاَ يُسْمَعُ لَهُ صَوْتُهُ ، ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلاَةٍ قَطُّ لاَ يُسْمَعُ لَهُ صَوْتُهُ ، ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا سَجَدَ بِنَا فِي صَلاَةٍ قَطُّ لاَ يُسْمَعُ لَهُ صَوْتُهُ قَالَ: ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ: فَوَافَقَ تَجَلِّي الشَّمْسِ جُلُوسَهُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَالَ: ثُمَّ سَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ تَعَالَى وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَشَهِدَ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَشَهِدَ أَنَّهُ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَرَسُولُ اللَّهِ فَأُذَكِّرُكُمُ اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَصَّرْتُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ تَبْلِيغِ رِسَالاَتِ رَبِّي لَمَّا

أَخْبَرْتُمُونِي حَتَّى أُبَلِّغَ رِسَالاَتِ رَبِّي كَمَا يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُبَلَّغَ ، وَإِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَدْ بَلَّغْتُ رِسَالاَتِ رَبِّي لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي)). قَالَ: فَقَامَ النَّاس فَقَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالاَتِ رَبِّكَ وَنَصَحْتَ لأُمَّتِكَ وَقَضَيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ قَالَ ثُمَّ سَكَتُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ رِجَالاً يَزْعُمُونَ أَنَّ كُسُوفَ هَذِهِ الشَّمْسِ ، وَكُسُوفَ هَذَا الْقَمَرِ ، وَزَوَالَ هَذِهِ النُّجُومِ عَنْ مَطَالِعِهَا لِمَوْتِ رِجَالٍ عُظَمَاءَ مِنْ أَهْلِ الأَرْضِ ، وَإِنَّهُمْ كَذَبُوا وَلَكِنْ آيَاتٌ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يَفْتِنُ بِهَا عِبَادَهُ لِيَنْظُرَ مَنْ يُحْدِثُ مِنْهُمْ تَوْبَةً. وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ مُنْذُ قُمْتُ أُصَلِّي مَا أَنْتُمْ لاَقُونَ فِي دُنْيَاكُمْ وَآخِرَتِكُمْ ، وَإِنَّهُ وَاللَّهِ لاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلاَثُونَ كَذَّابًا آخِرُهُمُ الأَعْوَرُ الدَّجَّالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى كَأَنَّهَا عَيْنُ أَبِي تَحْيَى لِشَيْخٍ مِنَ الأَنْصَارِ وَإِنَّهُ مَتَى خَرَجَ فَإِنَّهُ يَزْعُمُ أَنَّهُ اللَّهُ. فَمَنْ آمَنَ بِهِ وَصَدَّقَهُ وَاتَّبَعَهُ فَلَيْسَ يَنْفَعُهُ صَالِحٌ مِنْ عَمَلٍ سَلَفَ ، وَمَنْ كَفَرَ بِهِ وَكَذَّبَهُ فَلَيْسَ يُعَاقَبُ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ ، وَإِنَّهُ سَيَظْهَرُ عَلَى الأَرْضِ كُلِّهَا إِلاَّ الْحَرَمَ وَبَيْتَ الْمَقْدِسِ وَإِنَّهُ يَحْصُرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيُزَلْزَلُونَ زِلْزَالاً شَدِيدًا فَيَهْزِمُهُ اللَّهُ وَجُنُودَهُ حَتَّى إِنَّ جِذْمَ الْحَائِطِ ، وَأَصْلَ الشَّجَرَةِ لَيُنَادِي: يَا مُؤْمِنُ هَذَا كَافِرٌ يَسْتَتِرُ بِي تَعَالَ اقْتُلْهُ. قَالَ وَلَنْ يَكُونَ ذَلِكَ حَتَّى تَرَوْا أُمُورًا يَتَفَاقَمُ شَأْنُهَا فِي أَنْفُسِكُمْ تَسَاءَلُونَ بَيْنَكُمْ هَلْ كَانَ نَبِيُّكُمْ ذَكَرَ لَكُمْ مِنْهَا ذِكْرًا؟ وَحَتَّى تَزُولَ جِبَالٌ عَنْ مَرَاسِيهَا ، ثُمَّ عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ الْقَبْضُ)). وَأَشَارَ بِيَدِهِ قَالَ: ثُمَّ شَهِدْتُ خُطْبَةً أُخْرَى قَالَ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ مَا قَدَّمَهَا وَلاَ أَخَّرَهَا. [ضعيف۔ تقدم ۶۳۴۲]

(۶۳۶۱) ثعلبہ بن عباد عبدی بصری ایک دن سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے خطبہ میں حاضر ہوئے، انہوں نے فرمایا: میں اور انصار کے بچے ایک دن نبی ﷺ کے دور میں نشانہ بازی کر رہے تھے کہ سورج آسمان کے کنارے میں دو نیزے یا تین نیزے کی مقدار کے مطابق لگ رہا تھا اور سورج بے نور ہو چکا تھا تو ہم میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: ہمارے ساتھ مسجد چلیے۔ اللہ کی قسم! اس سورج نے نبی ﷺ کی امت کے لیے نئی بات پیدا کر دی ہے۔ ہم مسجد کی طرف لوٹے۔ اچانک نبی ﷺ بھی ظاہر ہوئے تو ہم نے نبی ﷺ کی موافقت کی، جس وقت آپ ﷺ لوگوں کی طرف نکلے۔ راوی فرماتے ہیں: آپ ﷺ آگے بڑھے اور ہمیں نماز پڑھائی۔ اتنا لمبا قیام کیا کہ اس سے پہلے آپ ﷺ نے کبھی ہمیں اتنا لمبا قیام نہیں کروایا اور آپ ﷺ کی آواز بھی سنائی نہ دی۔ پھر آپ ﷺ نے اتنا لمبا رکوع کروایا، جتنا کبھی پہلے نہیں کروایا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے ہمیں سجدہ کروایا اور اتنا لمبا کہ پہلے کبھی اتنا لمبا سجدہ نہیں کروایا تھا اور آپ ﷺ کی آواز بھی سنائی نہ دی۔ پھر آپ ﷺ نے دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا اور سورج روشن ہونے تک دوسری رکعت میں بیٹھے رہے۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا۔ اللہ کی حمد وثنا بیان کی اور اس بات کی گواہی دی کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ وہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، پھر فرمایا: اے لوگو! میں انسان ہوں اور اللہ کا رسول ہوں۔ میں تمہیں اللہ کی یاد دلاتا ہوں، اگر تم جانتے ہو کہ میں نے اپنے رب کے پیغامات

پہنچانے میں کوتاہی کی ہے۔ جب تم مجھے خبر دو گے یہاں تک کہ میں اپنے رب کے پیغامات پہنچا دوں جیسا کہ مناسب ہے کہ ان کو پہنچایا جائے۔ اگر تم جانتے ہو کہ میں نے اپنے رب کے پیغامات کو پہنچا دیا ہے تو مجھے خبر دے دو۔ راوی کہتے ہیں: لوگوں نے کھڑے ہو کر کہا کہ ہم گواہی دیتے ہیں۔ آپ نے اپنے رب کے پیغامات کو پہنچا دیا ہے اور اپنی امت کی خیر خواہی کی اور آپ نے وہ حق ادا کیا جو آپ ﷺ کے اوپر تھا۔ راوی کہتے ہیں: پھر سارے خاموش ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ خیال کرتے ہیں کہ یہ چاند اور سورج کا گرہن ہونا اور ستاروں کا اپنے طلوع ہونے کی جگہوں سے زائل ہو جانا زمین والوں میں سے کسی بڑے کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ حالاں کہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ یہ تو اللہ کی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں، جس کی وجہ سے اللہ اپنے بندوں کو آزماتا ہے کہ کون مجھ سے توبہ کرتا ہے۔ اللہ کی قسم! جب سے میں نماز کے لیے کھڑا ہوا ہوں تو میں نے وہ سب کچھ دیکھا ہے جسے تم دنیا اور آخرت میں ملنے والے ہو اور اللہ کی قسم! اُس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک کہ تیس جھوٹے آدمی نہ نکلیں گے۔ ان میں سے آخری بائیں آنکھ سے کانا دجال ہوگا۔

اس کی آنکھ ایسے ہوگی، جیسے انصار کے بوڑھے ابو یحییٰ کی آنکھ ہے۔ جب وہ نکلے گا تو اس کا گمان ہوگا کہ وہ اللہ ہے۔ جو اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق اور اتباع کی تو اس کے پہلے والے نیک عمل بھی اس کو فائدہ نہیں دیں گے اور جس نے اس کا انکار اور تکذیب کی اس کو اس کے پہلے برے اعمال کی وجہ سے سزا نہ دی جائے گی۔ وہ پوری زمین پر غلبہ پالے گا سوائے حرم اور بیت المقدس کے اور مومن لوگ بیت المقدس میں حاضر ہو جائیں گے، پھر شدید قسم کے زلزلے آئیں گے تو اللہ اسے اور اس کے لشکر کو شکست دیں گے، یہاں تک کہ اگر دیوار کے پیچھے اور درخت کی اوٹ میں کوئی ہوا تو وہ دیوار اور درخت کہے گا کہ اے مومن! یہ کافر میرے پیچھے چھپا ہوا ہے تو اسے قتل کر دے۔ راوی کا بیان ہے کہ ہرگز اس طرح نہیں ہوگا، یہاں تک کہ تم ایسے امور کو دیکھو گے کہ ان کی شدت تمہارے دلوں میں بھی بڑھ جائے گی تو تم آپس میں سوال کرو گے کہ کیا تمہارے نبی نے تمہارے لیے کوئی چیز ذکر کی؟ یہاں تک کہ پہاڑ بھی اپنی مقرر جگہوں سے ہٹ جائیں گے، پھر اس کے بعد موت ہے۔

پھر آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا۔ پھر میں دوسرے خطبہ میں حاضر ہوا تو انہوں نے پھر اس حدیث کو ذکر کیا اور اس میں تقدیم و تاخیر نہیں کی۔

(۶۳۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَدِّي: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي الْحَفَرِيَّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- حِينَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ خَطَبَ فَقَالَ: أَمَّا بَعْدُ. [صحيح لغيره]

(۶۳۶۲) سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سورج گرہن ہوا۔ نبی ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "أَمَّا بَعْدُ".

(۱۲) باب مَا يُسْتَحَبُّ لِلْإِمَامِ مِنْ حَضِّ النَّاسِ عَلَى الْخَيْرِ وَأَمْرِهِمْ بِالتَّوْبَةِ وَالتَّقَرُّبِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِنَوَافِلِ الْخَيْرِ فِي خُطْبَةِ الْخُسُوفِ

امام کا خطبہ خسوف میں لوگوں کو بھلائی پر ابھارنا، ان کو توبہ کرنے اور صدقہ وغیرہ سے اللہ کا قرب حاصل کرنے کا حکم دینا مستحب ہے

(۶۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَامَ فَزِعًا يَخْشَى أَنْ تَكُونَ السَّاعَةُ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَقَامَ يُصَلِّي بِأَطْوَلِ قِيَامٍ وَرُكُوعٍ وَسُجُودٍ مَا رَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ فِي صَلاَةٍ قَطُّ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ هَذِهِ الآيَاتِ الَّتِي يُرْسِلُ اللَّهُ لاَ تَكُونُ لِمَوْتِ أَحَدٍ، وَلاَ لِحَيَاتِهِ، وَلَكِنَّ اللَّهَ أَرْسَلَهَا يُخَوِّفُ بِهَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَدُعَائِهِ وَاسْتِغْفَارِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ بخاری ۱۰۱۰]

(۶۳۶۳) ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے زمانے میں سورج گرہن ہوا۔ آپ ﷺ گھبرا کر اٹھے۔ آپ ﷺ ڈر رہے تھے کہ کہیں قیامت ہی قائم نہ ہو جائے۔ آپ ﷺ مسجد میں آئے اور لمبے قیام، رکوع اور سجود والی نماز پڑھائی۔ میں نے آپ ﷺ کو نہیں دیکھا کہ آپ نے ایسا کبھی نماز میں کیا ہو۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کی نشانیاں ہیں، یہ کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے ظہور پذیر نہیں ہوتیں۔ لیکن اللہ ان کو اس لیے بھیجتا ہے کہ ان کے ذریعے وہ اپنے بندوں کو ڈرائے۔ جب تم اس میں سے کوئی چیز دیکھو تو تم اللہ کے ذکر اور اس سے دعا و استغفار میں جلدی کرو۔

(۶۳۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَلاَتِهِ قَالَتْ: ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَإِنَّهُمَا لاَ يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ، وَلاَ لِحَيَاتِهِ. فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَكَبِّرُوا، وَادْعُوا اللَّهَ، وَصَلُّوا، وَتَصَدَّقُوا. يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ إِنْ مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ أَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهُ أَوْ تَزْنِيَ أَمَتُهُ. يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا، وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلاً أَلاَ هَلْ بَلَّغْتُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ وَقَالَ فِيهِ: ((فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَادْعُوا اللَّهَ وَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا وَأَعْتِقُوا)). [صحيح۔ تقدم ٦٣٠٧]

(۶۳۶۴) ہشام اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہوا۔ پھر انہوں نے نماز کے بارے میں لمبی حدیث ذکر کی۔ فرماتی ہیں کہ پھر آپ ﷺ پھرے تو سورج روشن ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ نے اللہ کی حمد وثنا بیان کی اور فرمایا: سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں، ان دونوں کو کسی کی زندگی یا موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تم ان میں سے کسی کو دیکھو تو اللہ کی بڑائی بیان کرو۔ اللہ سے دعا کرو، نماز پڑھو اور صدقہ کرو۔ اے امت محمد ﷺ! اللہ سے بڑھ کر کوئی غیور نہیں ہے کہ اس کا بندہ یا بندی زنا کرے، اے امت محمد! اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم رونا زیادہ کر دو اور ہنسنا کم کر دو۔ کیا میں نے بات پہنچا دی؟۔

(ب) ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ سے اسی طرح بیان کرتی ہیں، اس حدیث میں ہے کہ جب تم اس کو دیکھو تو اللہ سے دعا کرو، نماز پڑھو، صدقہ کرو اور گردنیں آزاد کرو۔

(٦٣٦٥) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ فَذَكَرَهُ. وَلَفْظُ الإِعْتَاقِ فِي رِوَايَةِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ غَرِيبٌ وَالْمَشْهُورُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ بِذَلِكَ. [صحيح۔ انظر ما تقدم]

(۶۳۶۵) (الف) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کا حکم دیا ہے، یعنی گردنیں آزاد کرنے کا۔

(٦٣٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ بِالْعَتَاقَةِ عِنْدَ الْكُسُوفِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ: مُوسَى بْنِ مَسْعُودٍ وَغَيْرِهِ قَالَ الْبُخَارِيُّ: تَابَعَهُ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ بخاری ٢٣٨٤]

(۶۳۶۶) فاطمہ بنت منذر اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے کسوف کے وقت گردنیں آزاد کرنے کا حکم دیا ہے۔

(٦٣٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ إِسْنَادِهِ قَالَتْ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعَتَاقَةٍ حِينَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ. [صحيح- انظر قبله]

(۶۳۶۷) عبدالعزیز بن محمد اس جیسی سند سے ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے گردنیں آزاد کرنے کا حکم دیا ہے جب سورج گرہن لگے۔

(۶۳۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: كُنَّا نُؤْمَرُ عِنْدَ الْخُسُوفِ بِالْعَتَاقَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ. [صحيح مضى قبله]

(۶۳۶۸) فاطمہ بنت منذر اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ خسوف کے وقت ہمیں گردنیں آزاد کرنے کا حکم دیا گیا۔

(۱۳) باب سُنَّةِ صَلاَةِ الْخُسُوفِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ

نمازِ خسوف جامع مسجد میں پڑھنا سنت ہے

(۶۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمَسْجِدِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عَنْبَسَةَ عَنْ يُونُسَ وَرَوَاهُ أَبُو مُوسَى الأَشْعَرِيُّ وَأَبُو بَكْرَةَ وَسَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ وَأَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِي صَلاَتِهِ فِي الْمَسْجِدِ. [صحيح- تقدم ۶۳۰۳]

(۶۳۶۹) (الف) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی زندگی میں سورج گرہن ہوا تو نبی ﷺ مسجد کی طرف آئے۔

(ب) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ 'ابوبکرہ رضی اللہ عنہ' سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ' اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا یہ تمام فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کی نماز مسجد میں ہوتی تھی۔

(۶۳۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الإِيَادِيُّ الْمَالِكِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْخُرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا:

إِنَّمَا انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ قَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لاَ يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلاَ لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلاَةِ)).

(۶۳۷۰) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگا تو لوگ کہنے لگے: یہ ابراہیم کی موت کی وجہ سے ہوا ہے، پھر آپ ﷺ مسجد میں آئے 'لوگوں کو نماز پڑھائی اور فرمایا: اے لوگو! سورج اور چاند کو گرہن کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا، جب تم یہ دیکھو تو نماز کی طرف جلدی کیا کرو۔

(۱۴) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا يُصَلَّى صَلاَةَ الْخُسُوفِ حَتَّى يَنْجَلِيَ فَإِذَا انْجَلَى لَمْ يُبْتَدَأْ بِالصَّلاَةِ

نمازِ خسوف سورج کے روشن ہونے تک پڑھی جائے جب سورج روشن ہو جائے تو پھر نماز سے ابتدا نہ کرے

(۶۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ النَّاسُ: انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لاَ يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلاَ لِحَيَاتِهِ ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَادْعُوا اللَّهَ وَصَلُّوا حَتَّى تَنْكَشِفَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: حَتَّى تَنْجَلِيَ. [صحيح۔ بخاری ۹۹۶]

(۶۳۷۱) زیاد بن علاقہ فرماتے ہیں: میں نے مغیرہ رضی اللہ عنہ بن شعبہ سے سنا کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں اس دن سورج گرہن ہوا جس دن ابراہیم فوت ہوئے۔ لوگوں نے کہا کہ ابراہیم کی موت کی وجہ سے سورج گرہن ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ یہ کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے۔ جب تم ان کو دیکھو تو اللہ سے دعا کرو۔ نماز پڑھو یہاں تک کہ وہ روشن ہو جائیں۔

(۶۳۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ: قَالَ زِيَادُ بْنُ عِلاَقَةَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. وَقَالَ: حَتَّى تَنْكَشِفَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ.

وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ وَأَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذَا الْحَدِيثِ: ((حَتَّى يُكْشَفَ مَا بِكُمْ)). [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۶۳۷۲) مغیرہ بن شعبہ کی حدیث کے الفاظ ہیں: "حَتَّى تَنْكَشِفَ" (یہاں تک کہ وہ روشن ہو جائے) اور ابو بکرہ کی حدیث کے الفاظ ہیں: ((حَتَّى يُكْشَفَ مَا بِكُمْ)) (یہاں تک کہ وہ چیز روشن ہو جائے جو تمہیں لاحق ہے)

(۶۳۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَلاَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي خُسُوفِ الشَّمْسِ كَمَا مَضَى فِي حَدِيثِ بَحْرِ بْنِ نَصْرٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ: وَقَالَ أَيْضًا -ﷺ-: ((فَصَلُّوا حَتَّى يُفْرَجَ عَنْكُمْ)). وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((رَأَيْتُ فِي مُقَامِي هَذَا كُلَّ شَيْءٍ وُعِدْتُمْ حَتَّى لَقَدْ رَأَيْتُنِي أُرِيدُ أَنْ آخُذَ قِطْفًا مِنَ الْجَنَّةِ حِينَ رَأَيْتُمُونِي جَعَلْتُ أَتَقَدَّمُ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ، وَرَأَيْتُ فِيهَا ابْنَ لُحَيٍّ وَهُوَ الَّذِي سَيَّبَ السَّوَائِبَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ. [صحیح۔ مسلم ۹۵۱]

(۶۳۷۳) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی بیوی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں، انہوں نے سورج گرہن میں نبی ﷺ کی نماز کو بیان کیا جیسا کہ پہلے بحر بن نصر عن ابن وہب کی حدیث میں گزر چکا ہے۔ لیکن اس کے آخر میں کچھ الفاظ زائد ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نماز پڑھو یہاں تک کہ یہ کیفیت تم سے دور کر دی جائے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنی اس جگہ تمام چیزوں کو دیکھ لیا ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ میں نے چاہا کہ میں جنت کا ایک خوشہ پکڑ لوں۔ تم نے اس وقت مجھے آگے بڑھتے ہوئے دیکھا اور میں نے دیکھا کہ جہنم کا بعض حصہ بعض کو کھا رہا ہے۔ جب تم نے مجھے پیچھے ہٹتے ہوئے دیکھا اور میں نے اس میں ابن لحی کو دیکھا جس نے سب سے پہلے بتوں کے نام پر جانور چھوڑے تھے۔

(۱۵) باب الدَّلِيلِ عَلَى جَوَازِ الاِبْتِدَاءِ بِالْخُطْبَةِ بَعْدَ التَّجَلِّي

سورج کے روشن ہونے کے بعد خطبہ سے ابتدا کرنے کے جواز کی دلیل

(۶۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ

بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ قَامَ فَكَبَّرَ وَقَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلاً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. وَقَامَ كَمَا هُوَ فَقَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً وَهِيَ أَدْنَى مِنَ الْقِرَاءَةِ الأُولَى ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلاً وَهُوَ أَدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ سَجَدَ سُجُودًا طَوِيلاً ، ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ سَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ: ((إِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لاَ يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلاَ لِحَيَاتِهِ ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلاَةِ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح۔ تقدم ۶۳۰۳]

(۶۳۷۴) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج گرہن کے دن کھڑے ہوئے، پھر تکبیر کہہ کر لمبی قرأت کی، پھر لمبا رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھایا اور سمع الله لمن حمده کہا۔ پھر آپ ﷺ اپنی حالت میں کھڑے رہے اور لمبی قرأت کی، لیکن یہ پہلی قرأت سے کم تھی۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا رکوع کیا، لیکن وہ پہلے والے رکوع سے کم تھا۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا سجدہ کیا۔ اسی طرح یہ دوسری رکعت میں کیا۔ پھر سلام پھیرا تو سورج روشن ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا کہ سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ یہ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے۔ جب ان کو اس حالت میں دیکھو تو نماز کی طرف جلدی کیا کرو۔

(۱۶) بَابُ الْمُنْفَرِدِ يُصَلِّي صَلاَةَ الْخُسُوفِ إِذَا لَمْ يَحْضُرْهُ إِمَامٌ اسْتِدْلاَلاً بِمَا مَضَى مِنْ أَمْرِهِ ﷺ بِالْفَزَعِ إِلَى الصَّلاَةِ

جب امام حاضر نہ ہو تو آدمی اکیلا بھی نمازِ خسوف پڑھ سکتا ہے؛ اس کی دلیل جو آپ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ گھبراہٹ میں نماز کی طرف جلدی کی جائے

(۶۳۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرٍو أَوْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ صَلَّى عَلَى ظَهْرِ زَمْزَمَ لِخُسُوفِ الشَّمْسِ رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ.

[ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي ۳۵۰]

(۶۳۷۵) عبد اللہ بن صفوان فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا، انہوں نے زمزم کے قریب سورج گرہن کے وقت دو رکعت نماز پڑھی اور ہر رکعت میں دو رکوع کیے۔

(۱۷) باب النِّسَاءِ يَحْضُرْنَ الْمَسْجِدَ لِصَلاَةِ الْخُسُوفِ

نمازِ خسوف کے لیے عورتیں مسجد میں حاضر ہو سکتی ہیں

(۶۳۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِی طَاهِرٍ الْعَنْبَرِیُّ أَخْبَرَنَا جَدِّی يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِی مَنْصُورُ بْنُ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِی بَكْرٍ أَنَّهَا قَالَتْ: فَزِعَ النَّبِیُّ -ﷺ- يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَأَخَذَ دِرْعًا حَتَّى أُدْرِكَ بِرِدَائِهِ فَقَامَ بِالنَّاسِ قِيَامًا طَوِيلاً يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ ، فَلَوْ جَاءَ إِنْسَانٌ بَعْدَ مَا رَكَعَ لَمْ يَكُنْ رَكَعَ شَيْئًا مَا حَدَّثَ نَفْسَهُ أَنَّهُ رَكَعَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ قَالَتْ: فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَرْأَةِ الَّتِی هِیَ أَكْبَرُ مِنِّی وَإِلَى الْمَرْأَةِ الَّتِی هِیَ أَسْقَمُ مِنِّی قَائِمَةً فَأَقُولُ: أَنَا أَحَقُّ أَنْ أَصْبِرَ عَلَى طُولِ الْقِيَامِ مِنْكِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ۹۰۶]

(۶۳۷۶) صفیہ بنت شیبہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ سورج گرہن کے وقت گھبرا گئے۔ آپ ﷺ نے اپنی زرہ کو پکڑا۔ یہاں تک کہ وہ آپ کی چادر کے ساتھ پائی گئی۔ آپ ﷺ نے لوگوں کے ساتھ لمبا قیام کیا۔ آپ ﷺ کھڑے رہے پھر رکوع کیا۔ اگر کوئی انسان آپ کے رکوع کرنے کے بعد آتا تو وہ رکوع نہ کرتا۔ اس لیے کہ اس کے دل میں یہ بات پیدا نہ ہوتی کہ آپ ﷺ نے رکوع کیا ہے، لمبے قیام کی وجہ سے۔ فرماتی ہیں کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا جو عمر کے اعتبار سے مجھ سے بڑی تھی اور دوسری عورت جو مجھ سے زیادہ بیمار تھی، وہ کھڑی تھیں۔ میں نے کہا: میرا تجھ سے زیادہ حق بنتا ہے کہ میں زیادہ لمبا قیام کروں۔

(۱۸) باب لاَ يُصَلَّى جَمَاعَةً عِنْدَ شَیْءٍ مِنَ الآيَاتِ غَيْرَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

سورج اور چاند گرہن کے علاوہ کسی دوسری نشانی کے لیے باجماعت نماز ادا نہیں کی جائے گی

وَاحْتَجَّ الشَّافِعِیُّ فِی الْقَدِيمِ فِی ذَلِكَ بِأَنَّ زَلْزَلَةً كَانَتْ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَخَطَبَ النَّاسَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ صَلَّى.

امام شافعی رحمہ اللہ نے دلیل لی ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دور میں زلزلہ آیا تو انہوں نے لوگوں کو خطبہ دیا اور یہ ذکر نہیں کیا کہ انہوں نے نماز پڑھی۔

(۶۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ: الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِی مَعْشَرٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ

صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَتْ: زُلْزِلَتِ الأَرْضُ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ حَتَّى اصْطَفَقَتِ السُّرُرُ وَابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي فَلَمْ يَدْرِ بِهَا ، وَلَمْ يُوَافِقْ أَحَدًا يُصَلِّي فَدَرَى بِهَا فَخَطَبَ عُمَرُ النَّاسَ فَقَالَ: أَحْدَثْتُمْ لَقَدْ عَجِلْتُمْ قَالَتْ: وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ قَالَ لَئِنْ عَادَتْ لأَخْرُجَنَّ مِنْ بَيْنِ ظَهْرَانَيْكُمْ. [صحیح- ابن ابی شیبہ ۸۳۳۵]

(۶۳۷۷) نافع صفیہ بنت ابی عبید سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں زمین پر زلزلہ آیا، یہاں تک کہ چارپائیوں نے بھی حرکت کی اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے۔ انہیں معلوم نہ ہوا۔ کوئی دوسرا اس وقت نماز نہیں پڑھ رہا تھا تو ان کو بھی معلوم ہوگیا، پھر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا کہ تم نے نیا کام کیا۔ تم نے جلدی کی۔ صفیہ فرماتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ''اگر وہ جاری رہتی تو میں ضرور تمہارے درمیان سے نکل جاتا۔

(۱۹) باب مَنِ اسْتَحَبَّ الْفَزَعَ إِلَى الصَّلاَةِ فُرَادَى عِنْدَ الظُّلْمَةِ وَالزَّلْزَلَةِ وَغَيْرِهَا مِنَ الآيَاتِ

اندھیرے زلزلے اور ان کے علاوہ کسی دوسری نشانی سے گھبراہٹ پر اکیلے نماز پڑھنا مستحب ہے

(۶۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: كَانَتْ ظُلْمَةٌ عَلَى عَهْدِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: فَأَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ: يَا أَبَا حَمْزَةَ هَلْ كَانَ يُصِيبُكُمْ مِثْلُ هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالَ: مَعَاذَ اللَّهِ إِنْ كَانَتِ الرِّيحُ لَتَشْتَدُّ فَنُبَادِرُ إِلَى الْمَسْجِدِ مَخَافَةَ الْقِيَامَةِ.

[ضعیف- ابو داؤد ۱۱۹۶]

(۶۳۷۸) عبید اللہ بن نضر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انس رضی اللہ عنہ کے عہد میں سخت اندھیرا ہوگیا تو میں نے انس رضی اللہ عنہ کے پاس آکر کہا: اے ابوحمزہ رضی اللہ عنہ! کیا نبی ﷺ کے دور میں آپ کو اس طرح کا اندھیرا پہنچا؟ فرمانے لگے: اللہ کی پناہ! اگر سخت ہوا چلتی تو قیامت کے ڈر کی وجہ سے ہم مسجد کی طرف جلدی کیا کرتے تھے۔

(۶۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عِكْرِمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: قِيلَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ: مَاتَتْ فُلاَنَةُ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَخَرَّ سَاجِدًا. فَقِيلَ لَهُ: تَسْجُدُ هَذِهِ السَّاعَةَ فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا رَأَيْتُمْ آيَةً فَاسْجُدُوا .وَأَيُّ آيَةٍ أَعْظَمُ مِنْ ذَهَابِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ-. لَفْظُ حَدِيثِ الرُّوذْبَارِيِّ. وَفِي رِوَايَةِ الْقَاضِي قَالَ: سَمِعْنَا صَوْتًا بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ: يَا عِكْرِمَةُ انْظُرْ مَا هَذَا

الصَّوْتُ قَالَ: فَذَهَبْتُ فَوَجَدْتُ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ امْرَأَةَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَدْ تُوُفِّيَتْ قَالَ: فَجِئْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَجَدْتُهُ سَاجِدًا وَلَمَّا تَطْلُعِ الشَّمْسُ فَقُلْتُ لَهُ: سُبْحَانَ اللَّهِ تَسْجُدُ وَلَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ بَعْدُ فَقَالَ: يَا لاَ أُمَّ لَكَ أَلَيْسَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا رَأَيْتُمْ آيَةً فَاسْجُدُوا)). فَأَيُّ آيَةٍ أَعْظَمُ مِنْ أَنْ يَخْرُجْنَ أُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِنَا وَنَحْنُ أَحْيَاءٌ. [حسن۔ ترمذی ۳۸۹۱]

(۶۳۷۹) (الف) عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ نبی ﷺ کی فلاں بیوی فوت ہوگئی ہے۔ وہ سجدے میں گر پڑے۔ کہا گیا کہ کیا آپ اس وقت سجدہ کرتے ہیں؟ تو فرمانے لگے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم کوئی نشانی دیکھو تو سجدہ کرو تو کونسی نشانی ہے نبی ﷺ کی بیویوں کی جانے سے بڑی ہوسکتی ہے؟

(ب) قاضی کی روایت میں ہے کہ ہم نے مدینہ میں ایک آواز سنی تو ابن عباس مجھ سے کہنے لگے: اے عکرمہ! دیکھو یہ آواز کیسی ہے؟ فرماتے ہیں کہ میں گیا اور پایا کہ نبی ﷺ کی بیوی حضرت صفیہ بنت حیی فوت ہو چکی ہیں۔

فرماتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو ان کو سجدہ کی حالت میں پایا حالاں کہ ابھی سورج طلوع نہیں ہوا تھا۔

میں نے کہا کہ سبحان اللہ! ابھی سورج طلوع نہیں ہوا، آپ ﷺ نے تو سجدہ بھی کر دیا تو فرمانے لگے: ''کیا نبی ﷺ نے نہیں فرمایا تھا کہ جب تم کوئی نشانی دیکھو تو سجدہ کرو تو اس سے بڑی نشانی کیا ہوسکتی ہے کہ امہات المؤمنین ہمارے درمیان سے جا رہی ہیں اور ہم زندہ ہیں؟

(۶۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِذَا سَمِعْتُمْ هَاذًا مِنَ السَّمَاءِ فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلاَةِ.

(۶۳۸۰) علقمہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم آسمان سے کوئی آواز سنو تو نماز کے ذریعے مدد مانگا کرو۔

(۲۰) بَابُ مَنْ صَلَّى فِي الزَّلْزَلَةِ بِزِيَادَةِ عَدَدِ الرُّكُوعِ وَالْقِيَامِ قِيَاسًا عَلَى صَلاَةِ الْخُسُوفِ

جس نے نماز خسوف پر قیاس کرتے ہوئے زلزلہ کے وقت نماز میں قیام اور رکوع کی تعداد میں اضافہ کیا

(۶۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ بَلاَغًا عَنْ عَبَّادٍ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ صَلَّى فِي زَلْزَلَةٍ سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَسَجْدَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ، وَرَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَلَوْ ثَبَتَ هَذَا الْحَدِيثُ عِنْدَنَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقُلْنَا بِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: هُوَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ثَابِتٌ. كَمَا. [ضعيف۔ أخرجه الشافعي في الام ۲٦۱/۷]

(۶۳۸۱) قزعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے زلزلہ کے وقت چھ رکوع اور چار سجدوں والی نماز پڑھائی، پانچ رکوع اور دو سجدے ایک رکعت میں اور ایک رکوع اور دو سجدے ایک رکعت میں۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر یہ حدیث ثابت ہو جائے تو ہم بھی یہی کہیں گے۔

(۶۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ وَعَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ صَلَّى فِي زَلْزَلَةٍ بِالْبَصْرَةِ فَأَطَالَ الْقُنُوتَ ، ثُمَّ رَكَعَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقُنُوتَ ، ثُمَّ رَكَعَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقُنُوتَ ، ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ ، ثُمَّ قَامَ فِي الثَّانِيَةِ فَفَعَلَ كَذَلِكَ فَصَارَتْ صَلَاتُهُ سِتَّ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ.

قَالَ قَتَادَةُ فِي حَدِيثِهِ: هَكَذَا الآيَاتُ ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هَكَذَا صَلَاةُ الآيَاتِ . [صحيح۔ عبد الرزاق ٤٩٢٩]

(۶۳۸۲) عبداللہ بن حارث ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے بصرہ میں زلزلہ کے وقت نماز پڑھائی۔ لمبا قیام کیا' پھر رکوع کیا' پھر رکوع سے سر اٹھا کر لمبا قیام کیا۔ پھر لمبا رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھا کر لمبا قیام کیا۔ پھر رکوع کیا۔ اس کے بعد سجدہ کیا۔ پھر دوسری رکعت کے لیے اٹھے اور اسی طرح کیا۔ ان کی نماز میں چھ رکوع اور چار سجدے ہوئے۔

قتادہ اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اسی طرح نشانیوں میں نماز ہوا کرتی تھی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ بھی فرماتے ہیں کہ نشانیوں کی نماز اسی طرح ہوا کرتی تھی۔

کِتَابُ صَلاَةِ الاِسْتِسْقَاءِ

(۱) باب سُؤَالِ النَّاسِ الإِمَامَ الاِسْتِسْقَاءَ إِذَا قَحَطُوا

لوگوں کا امام سے بارش کیلئے سوال کرنا جب قحط پڑ جائے

(۶۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ عِيسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ بِالْكُوفَةِ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتِ الْمَوَاشِي وَانْقَطَعَتْ سُبُلُ النَّاسِ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ. فَادْعُ اللَّهَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَمُطِرْنَا مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ وَهَلَكَتِ الْمَوَاشِي فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : اللَّهُمَّ عَلَى رُءُوسِ الْجِبَالِ وَالآكَامِ وَبُطُونِ الأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ. قَالَ : فَانْجَابَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ انْجِيَابَ الثَّوْبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شَرِيكٍ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۳۸۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مویشی ہلاک ہوگئے۔ لوگوں کی راہیں کٹ گئیں۔ امام شافعی کی روایت کے مطابق (راستے کٹ گئے) اللہ سے بارش کی

دعا کیجیے! رسول اللہ ﷺ نے دعا کی۔ راوی کہتا ہے کہ ہم پر جمعہ سے لے کر جمعہ تک بارش برسائی گئی تو ایک آدمی نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! گھر منہدم ہو گئے راستے بند ہو گئے اور مویشی ہلاک ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر دعا فرمائی: اے اللہ! ان بادلوں کو پہاڑوں کی چوٹیوں، ٹیلوں، وادیوں کے درمیان اور درختوں کے پیدا ہونے کی جگہ برسا دے۔ راوی کہتا ہے: مدینہ سے بادل یوں چھٹ گئے جیسے کپڑا اچھٹ جاتا ہے۔

(۲) باب الْإِمَامِ يَخْرُجُ إِلَى الْمُصَلَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْتَسْقِيَ بِصَلَاةٍ

امام عیدگاہ کی طرف نکلے جب وہ ارادہ کرے صلاۃ الاستسقاء ادا کرے گا

(۶۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ : خَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَى الْمُصَلَّى فَاسْتَسْقَى ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، وَقَلَبَ رِدَاءَهُ ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم]

(۶۳۸۴) حضرت عباد بن تمیم اپنے چچا سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ عیدگاہ کی طرف نکلے آپ نے بارش طلب کی اور قبلہ رخ ہوئے اور اپنی چادر کو پلٹایا اور دو رکعت نماز پڑھی۔

(۶۳۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ : أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الَّذِي أُرِيَ النِّدَاءَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ : كَانَ ابْنُ عُيَيْنَةَ يَقُولُ : هُوَ صَاحِبُ الأَذَانِ. وَلَكِنَّهُ وَهَمٌ لأَنَّ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازِنِيُّ مَازِنُ الأَنْصَارِ قَالَ فِي التَّارِيخِ قُتِلَ يَوْمَ الْحَرَّةِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ الأَنْصَارِيُّ مِنْ بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ الْمَدَنِيُّ صَاحِبُ الأَذَانِ. [صحيح۔ بخارى]

(۶۳۸۵) حضرت عباد بن تمیم اپنے چچا عبداللہ بن زید (جس کو خواب میں اذان سکھلائی گئی تھی) سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدگاہ کی طرف نکلے اور پہلی حدیث کی مثل بیان کیا۔

امام بخاری کہتے ہیں کہ یہ وہ عبداللہ نہیں جنہیں اذان سکھلائی گئی تھی بلکہ یہ عبداللہ بن زید بن عاصم مازنی ہے۔

(۳) باب الإِمَامِ يَخْرُجُ مُتَبَذِّلاً مُتَوَاضِعًا مُتَضَرِّعًا

امام عاجزی وانکساری کرتے ہوئے نکلے

(۶۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ حِسْلٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ الْوَلِيدَ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الاِسْتِسْقَاءِ . فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : إِنَّمَا تَمَارَيْنَا فِي الْمَسْجِدِ فِي صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ : لاَ بَلْ أَرْسَلَ ابْنُ أَخِيكُمْ يَعْنِي الْوَلِيدَ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُتَبَذِّلاً مُتَوَاضِعًا مُتَضَرِّعًا فَجَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هَذِهِ ، وَلَكِنْ لَمْ يَزَلْ فِي الدُّعَاءِ وَالتَّضَرُّعِ وَالتَّكْبِيرِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا كَانَ يُصَلِّي فِي الْعِيدَيْنِ. [حسن۔ ابن خزیمۃ]

(۶۳۸۶) ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ مجھے ولید نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا کہ میں ان سے رسول اللہ ﷺ کی نماز استسقاء کے متعلق دریافت کروں سو میں ان کے پاس آیا تو میں نے کہا: ان سے آپ نے مسجد میں آپ ﷺ کی صلاۃ الاستسقاء کے متعلق ہمیں شک میں ڈال دیا ہے تو انہوں نے کہا: نہیں بلکہ تمہارے بھائی کے بیٹے ولید نے بھیجا ہے تب وہ مدینے کا امیر تھا تو تب ابن عباس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ عاجزی انکساری کرتے ہوئے اور گڑ گڑاتے ہوئے نکلے اور منبر پر بیٹھ گئے مگر تمہارے آج کے خطبے کی طرح خطبہ نہ دیا بلکہ آپ ﷺ دعا کرتے رہے اور گڑ گڑاتے رہے اور اللہ کی بڑائی بیان کرتے رہے، پھر آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھائیں جیسے عیدین میں پڑھایا کرتے تھے۔

(۶۳۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَرْسَلَنِي أَمِيرٌ مِنَ الأُمَرَاءِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الصَّلاَةِ فِي الاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَا مَنَعَهُ أَنْ يَسْأَلَنِي خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُتَوَاضِعًا مُتَخَشِّعًا مُتَبَذِّلاً مُتَضَرِّعًا مُتَرَسِّلاً فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدِ وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ. [حسن۔ حاکم، ابن خزیمہ]

(۶۳۸۷) ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ امیروں میں سے ایک امیر نے مجھے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا کہ میں ان سے صلاۃ الاستسقاء کے متعلق پوچھوں تو ابن عباس نے کہا: اسے کس نے روکا ہے میرے سے پوچھنے میں۔ پھر انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ عاجزی کرتے ہوئے خشوع وخضوع کرتے اور گڑ گڑاتے ہوئے نرمی سے چلتے ہوئے نکلے۔ پھر آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھائیں جیسے عید کی پڑھاتے تھے اور آپ نے تمہارے خطبے کی طرح خطبہ نہ دیا۔

(۴) باب اسْتِحْبَابِ الْخُرُوجِ بِالضُّعَفَاءِ وَالصِّبْيَانِ وَالْعَبِيدِ وَالْعَجَائِزِ

کمزوروں، بچوں، غلاموں اور معذوروں کا نکلنا پسند ہے

(۶۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((ابْغُونِي الضُّعَفَاءَ فَإِنَّمَا تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ بِضُعَفَائِكُمْ)).

[صحیح۔ ابو داؤد، ترمذی]

(۶۳۸۸) جبیر بن نفیر حضرمی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابودرداء رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا، آپ فرمارہے تھے کہ میرے لیے تلاش کرو ضعیفوں کمزوروں کو کہ بیشک تم رزق دیے جاتے ہو اور مدد کیے جاتے ہو اپنے کمزوروں کی وجہ سے۔

(۶۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ الْهَمَذَانِيُّ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ ظَنَّ أَنَّ لَهُ فَضْلاً عَلَى مَنْ دُونَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّمَا نَصَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الأُمَّةَ بِضَعِيفِهَا بِدَعْوَتِهِمْ وَصَلاَتِهِمْ وَإِخْلاَصِهِمْ)). أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ. [صحیح بخاری]

(۶۳۸۹) مصعب بن سعد اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے خیال کیا کہ وہ نبی کریم ﷺ کے دیگر صحابہ سے افضل ہیں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے اس امت کی مدد کی ہے۔ ان کے کمزور لوگوں کی دعا، نماز اور اخلاص کی وجہ سے۔ اس حدیث کی تخریج امام بخاری رحمہ اللہ نے کی ہے محمد بن طلحہ کی حدیث سے جو انہوں نے اپنے باپ سے بیان کی۔

(۶۳۹۰) حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ تِسْعٍ وَتِسْعِينَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الشَّاشِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمٍ يَعْنِي ابْنَ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((مَهْلاً عَنِ اللَّهِ مَهْلاً فَإِنَّهُ لَوْلاَ شَبَابٌ خُشَّعٌ وَبَهَائِمُ رُتَّعٌ وَشُيُوخٌ رُكَّعٌ وَأَطْفَالٌ رُضَّعٌ لَصُبَّ عَلَيْكُمُ الْعَذَابُ صَبًّا)).

إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمٍ غَيْرُ قَوِيٍّ وَلَهُ شَاهِدٌ بِإِسْنَادٍ آخَرَ غَيْرُ قَوِيٍّ. [ضعیف۔ أخرجه ابو یعلی]

(۶۳۹۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھہر جاؤ جلدی نہ کرو۔ اللہ سے یہ یقینی بات ہے کہ اگر خشوع وخضوع کرنے والے نوجوان نہ ہوتے اور چوپائے بلبلانے والے نہ ہوتے اور بزرگ (بوڑھے)

جھکنے والے نہ ہوتے اور بچے چیخنے چلانے والے نہ ہوتے تو تم پر عذاب نازل کر دیا جاتا۔ اس میں ابراہیم بن خثیم قوی نہیں۔

(۶۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْقَرَظَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ عُبَيْدَةَ يَعْنِي ابْنَ مُسَافِعٍ الدِّيلِيَّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((لَوْلاَ عِبَادٌ لِلَّهِ رُكَّعٌ وَصِبْيَةٌ رُضَّعٌ وَبَهَائِمُ رُتَّعٌ لَصُبَّ عَلَيْكُمُ الْعَذَابُ صَبًّا ثُمَّ لَتُرَضُّنَّ رَضًّا)). [ضعیف۔ طبرانی فی الکبیر]

(۶۳۹۱) ابن مسافع دیلی اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں، انہوں نے اپنے دادا سے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ کے بندے رکوع کرنے والے نہ ہوں اور بچے گڑگڑانے والے نہ ہوں اور جانور بلبلانے والے نہ ہوں تو ضرور تم پر عذاب آجاتا۔

(۵) باب اسْتِحْبَابِ الصِّيَامِ لِلاِسْتِسْقَاءِ لِمَا يُرْجَى مِنْ دُعَاءِ الصَّائِمِ

بارش کے لیے روزے دار کی قبولیت دعا کی امید کرنا

(۶۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَكْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا السَّهْمِيُّ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((ثَلاَثُ دَعَوَاتٍ لاَ تُرَدُّ دَعْوَةُ الْوَالِدِ ، وَدَعْوَةُ الصَّائِمِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ)). [صحیح۔ الحافظ نقل فی السان ۱/ ۴۰]

(۶۳۹۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین ایسی دعائیں ہیں جو لوٹائی نہیں جاتیں: باپ کی دعا، روزے دار کی دعا اور مسافر کی دعا۔

(۶۳۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ سَعْدٍ الطَّائِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُدِلَّةِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((ثَلاَثَةٌ لاَ تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الإِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ تُحْمَلُ عَلَى الْغَمَامِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُولُ الرَّبُّ وَعِزَّتِي لأَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ)). [حسن لغیرہ۔ ترمذی]

(۶۳۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تین ایسے اشخاص ہیں جن کی دعا کو رد نہیں کیا جاتا: ① عادل حکمران ② روزے دار جب تک افطار نہ کر دے اور ③ مظلوم کی دعا بادلوں کے اوپر اٹھالی جاتی ہے اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں: مجھے میری عزت کی قسم میں تیری ضرور مدد کروں گا اگرچہ کچھ وقت کے بعد ہی۔

(۶) باب الْخُرُوجِ مِنَ الْمَظَالِمِ وَالتَّقَرُّبِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِالصَّدَقَةِ وَنَوَافِلِ الْخَيْرِ رَجَاءَ الإِجَابَةِ

مظالم سے نکلنے اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا صدقات اور نوافل سے دعا کی قبولیت کی امید کرنا

(۶۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْعَبْدِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لاَ يَقْبَلُ إِلاَّ الطَّيِّبَ وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ قَالَ ﴿يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ﴾ [المؤمنون: ۵۱] وَقَالَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ﴾ [البقرة: ۱۷۲] ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ ، وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ ، وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ ، وَقَدْ غُذِيَ بِالْحَرَامِ فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۳۹۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہیں اور صرف پاکیزہ ہی کو قبول کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو حکم دیا ہے جو اس نے رسولوں کو حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اے رسولو! تم کھاؤ پاکیزہ چیزوں اور اعمال صالحہ کرو، جو تم اعمال کرتے ہو، بے شک میں جاننے والا ہوں'' [المومنون: ۵۱] اور یہ بھی فرمایا: ''اے ایمان والو! کھاؤ تم پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے'' [البقرة: ۱۷۲] پھر آپ ﷺ نے تذکرہ کیا ایک ایسے شخص کا جو لمبا سفر کرتا ہے غبار آلود پراگندہ بالوں والا اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھیلاتا ہے اور یارب یارب کہہ کر پکارتا ہے جبکہ اس کا کھانا حرام، اس کا پینا حرام اور اس کی پرورش ہی حرام پر ہوئی تو اس کی دعا کیسے قبول کی جائے گی۔

(۶۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَنِي بِالْحَرْبِ ، وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ ، وَمَا يَزَالُ يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ ، فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ ، وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ ، وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطُشُ بِهَا ، وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا وَلَئِنْ سَأَلَنِي عَبْدِي أَعْطَيْتُهُ ، وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِي لأُعِيذَنَّهُ)).

وَذَكَرَ بَاقِي الْحَدِيثِ قَدْ أَخْرَجْتُهُ فِي كِتَابِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ مَعَ تَأْوِيلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ. [صحیح لغیرہ۔ بخاری]

(۶۳۹۵) ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جس نے میرے دوست (ولی) سے دشمنی کی اس نے میرے ساتھ اعلان جنگ کیا اور نہیں میرا کوئی بندہ میرا قرب حاصل کرتا کسی چیز کے ساتھ جو مجھے محبوب ہو اس میں سے جو میں نے اس پر فرائض فرض کیے اور وہ ہمیشہ نوافل کے ساتھ میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور وہ آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کا وہ ہاتھ جس سے وہ چھوتا ہے اور اس کے وہ پاؤں جن سے وہ چلتا ہے۔ اگر میرے سے میرا بندہ مانگے تو میں اسے دے دیتا ہوں۔ اگر وہ مجھ سے پناہ طلب کرے تو میں اسے پناہ دے دیتا ہوں۔

امام بخاری نے اس حدیث کو اپنی صحیح میں محمد بن عثمان بن کرامۃ سے بیان کیا ہے۔

(۶۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ فِي كُلِّ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لاَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلاَّ امْرَأً بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ قَالَ فَيُقَالُ انْتَظِرْ هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: انْظُرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا. مَرَّتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۳۹۶) ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول معظم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر پیر اور جمعرات کو آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور ہر اس شخص کو معاف کیا جاتا ہے، جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا مگر اس شخص کو معاف نہیں کرتا جس کے دل میں اپنے بھائی کے متعلق کینہ ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہا جاتا ہے کہ میں ان دونوں کو مہلت دیتا ہوں کہ وہ دونوں صلح صفائی کر لیں۔

اور ہمیں حدیث بیان کی جریر نے وہ سہل سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ایسی ہی حدیث بیان کی مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ان دونوں کو مہلت دو حتیٰ کہ صلح کر لیں اور یہ بات دو مرتبہ کہی جاتی ہے۔

(۶۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ

-ﷺ- : ((مَا نَقَضَ قَوْمٌ الْعَهْدَ قَطُّ إِلَّا كَانَ الْقَتْلُ بَيْنَهُمْ ، وَمَا ظَهَرَتْ فَاحِشَةٌ فِي قَوْمٍ قَطُّ إِلَّا سَلَّطَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمُ الْمَوْتَ ، وَلَا مَنَعَ قَوْمٌ الزَّكَاةَ إِلَّا حَبَسَ اللَّهُ عَنْهُمُ الْقَطْرَ)). كَذَا رَوَاهُ بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ.

[منكر۔ أخرجه الحاكم]

(۶۳۹۷) ابن بریدہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی قوم کبھی بھی کسی عہد کو نہیں توڑتی مگر ان میں قتل ہوتا ہے اور کسی قوم میں کبھی فحاشی ظاہر نہیں ہوتی، مگر اللہ ان پر موت کو مسلط کر دیتے ہیں اور نہیں روکتی کوئی قوم زکوۃ کو مگر اللہ تعالیٰ ان سے بارش کو روک لیتا ہے۔

(۶۳۹۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مَا نَقَضَ قَوْمٌ الْعَهْدَ قَطُّ إِلَّا سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ ، وَلَا فَشَتِ الْفَاحِشَةُ فِي قَوْمٍ إِلَّا أَخَذَهُمُ اللَّهُ بِالْمَوْتِ ، وَمَا طَفَّفَ قَوْمٌ الْمِيزَانَ إِلَّا أَخَذَهُمُ اللَّهُ بِالسِّنِينَ ، وَمَا مَنَعَ قَوْمٌ الزَّكَاةَ إِلَّا مَنَعَهُمُ اللَّهُ الْقَطْرَ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا جَارَ قَوْمٌ فِي حُكْمٍ إِلَّا كَانَ الْبَأْسُ بَيْنَهُمْ أَظُنُّهُ قَالَ وَالْقَتْلُ.

[صحيح۔ أخرجه المؤلف في الشعب]

(۶۳۹۸) حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ کوئی قوم کبھی عہد نہیں توڑتی مگر اللہ تعالیٰ ان پر دشمن کو مسلط کر دیتا ہے اور نہیں پھیلتی کسی قوم میں بے حیائی مگر اللہ تعالیٰ ان کو موت کے ساتھ پکڑتے ہیں اور کوئی قوم ناپ طول میں کمی نہیں کرتی مگر اللہ سبحانہ ان پر قحط سالی مسلط کر دیتے ہیں اور کوئی قوم زکوۃ کو نہیں روکتی مگر اللہ تعالیٰ ان پر آسمان سے بارش کو روک لیتا ہے اور کوئی قوم اللہ کے حکم کو نہیں توڑتی مگر ان پر لڑائی مسلط ہو جاتی ہے میرا خیال ہے کہ انہوں نے لفظ 'قتل' فرمایا۔

(۷) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ السُّنَّةَ فِي صَلَاةِ الاِسْتِسْقَاءِ السُّنَّةُ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ وَأَنَّهُ يُصَلِّيهَا رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدَيْنِ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ فِي وَقْتِ صَلَاةِ الْعِيدِ

اس بات کی دلیل کہ صلوٰۃ الاستسقاء سنت ہے جیسے صلاۃ العیدین سنت ہے بیشک اس کی بھی ایسے ہی دو رکعتیں پڑھے گا جیسے عیدین کی نماز بلا اذان و اقامت ہے عید کی نماز کے وقت

(۶۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالنَّاسِ يَسْتَسْقِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ فِيهِمَا ، وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ ، وَاسْتَسْقَى ،

وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ. [صحيح۔ بخاری ومسلم]

(۶۳۹۹) عباد بن تمیم اپنے چچا سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: رسول مکرم ﷺ نکلے لوگوں کے ساتھ پانی طلب کرنے کیلئے، سو آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں اور ان میں بلند آواز میں قرأت کی اور اپنی چادر کو پلٹایا اور پانی مانگا اور قبلے کی طرف منہ کیا اس کے علاوہ نے اضافہ کیا ہے اور وہ عبد الرزاق سے بیان کرتے ہیں کہ اور آپ نے اپنے ہاتھ اٹھاتے دعا کی اور اللہ تعالیٰ سے پانی طلب کیا۔

(۶۴۰۰) زَادَ غَيْرُهُ فِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو فَدَعَا وَاسْتَسْقَى. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِ. [صحيح۔ بخاری]

(۶۴۰۰) ہمیں حدیث بیان کی عبد الرزاق نے اور انہوں نے تذکرہ اس حدیث کا کچھ زیادتی (اضافے) کے ساتھ۔

(۶۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ هُوَ ابْنُ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : خَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ بِلاَ أَذَانٍ وَلاَ إِقَامَةٍ ، ثُمَّ خَطَبَنَا فَدَعَا اللَّهَ ، وَحَوَّلَ وَجْهَهُ نَحْوَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ ، ثُمَّ قَلَبَ رِدَاءَهُ فَجَعَلَ الأَيْمَنَ عَلَى الأَيْسَرِ ، وَالأَيْسَرَ عَلَى الأَيْمَنِ.

تَفَرَّدَ بِهِ النُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [سنده منكر۔ ابن ماجه]

(۶۴۰۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ایک دن رسول مکرم ﷺ نکلے (بارش) پانی طلب کرنے کیلئے تو آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھائیں بغیر اذان اور اقامت کے۔ پھر ہمیں خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور اپنے چہرے کو پھیرا قبلے کی طرف اپنے ہاتھوں کو اٹھائے ہوئے پھر اپنی چادر کو پلٹایا اور دائیں جانب کو بائیں طرف کرلیا اور بائیں جانب کو دائیں طرف۔

(۶۴۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ قَالَ : أَرْسَلَنِي الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الاِسْتِسْقَاءِ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : إِنَّا تَمَارَيْنَا فِي الْمَسْجِدِ فِي صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الاِسْتِسْقَاءِ . فَقَالَ : لاَ وَلَكِنْ أَرْسَلَكَ

ابْنُ أُخْتِكُمْ وَلَوْ أَنَّهُ أَرْسَلَ فَسَأَلَ مَا كَانَ بِذَاكَ بَأْسٌ ، ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُتَبَذِّلاً مُتَوَاضِعًا مُتَضَرِّعًا حَتَّى جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمْ يَخْطُبْ كَخُطْبَتِكُمْ هَذِهِ ، وَلَكِنْ لَمْ يَزَلْ فِي الدُّعَاءِ ، وَالتَّضَرُّعِ ، وَالتَّكْبِيرِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا كَانَ يُصَلِّي فِي الْعِيدِ.

لَفْظُ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى وَحَدِيثُ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ الصَّوَابُ ابْنُ عُقْبَةَ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهَذَا الْحَدِيثُ يُوهِمُ أَنَّ دُعَاءَهُ كَانَ قَبْلَ الصَّلاَةِ. وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ.

[حسن۔ ابن خزیمہ]

(۶۴۰۲) ہمیں حدیث بیان کی ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ نے، وہ کہتے ہیں: مجھے خبر دی میرے باپ نے، وہ کہتے ہیں: میں نے سنا اس سے جو وہ حدیث بیان کرتے ہیں اور انہوں نے کہا کہ مجھے ولید بن عقبہ نے بھیجا (جو ان دنوں مدینہ کے امیر تھے) ابن عباس کی طرف تاکہ میں ان سے پوچھوں کہ رسول اللہ ﷺ کی صلوٰۃ الاستسقاء کا طریقہ سو میں ان کے پاس آیا تو میں نے کہا: ہم مسجد میں جھگڑ پڑے آپ ﷺ کی نماز استسقاء کے بارے میں تو انہوں نے کہا: نہیں بلکہ تمہیں بھیجا ہے تمہارے بھانجے نے اگر اس نے بھیجا ہے تو اس نے ایسی بات کا سوال کیا ہے جس میں کوئی جھگڑا نہیں۔ پھر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ ﷺ نکلے کپڑے لٹکا کر عاجزی انکساری کرتے ہوئے اور آہ وزاری کرتے ہوئے یہاں تک آپ ﷺ منبر پر بیٹھے اور تمہاری خطبے کی طرح خطبہ نہ دیا لیکن آپ ﷺ دعا کرتے رہے اور گڑگڑاتے رہے اور اللہ کی کبریائی بیان کرتے رہے اور دو رکعتیں پڑھائیں جیسے عید میں پڑھاتے تھے۔

یہ لفظ ابراہیم بن موسیٰ کی حدیث کے ہیں اور جو یحییٰ بن یحییٰ کی حدیث وہ بھی انہیں معانی کے ساتھ بیان ہوئی ہے۔ شیخ کہتے ہیں کہ یہ حدیث وہم پیدا کرتی ہے کہ ان کی دعا نماز سے پہلے تھی اور یہ بات سفیان ثوری نے کہی۔

شیخ رحمہ اللہ نے کہا ہے: یہ حدیث وہم پیدا کرتی ہے کہ آپ کی دعا نماز سے پہلے تھی اور اسے بیان کیا سفیان ثوری نے بھی۔

(۶۴۰۳) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَرْسَلَنِي أَمِيرٌ مِنَ الأُمَرَاءِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ : مَنْ أَرْسَلَكَ؟ قُلْتُ : فُلاَنٌ قَالَ : مَا مَنَعَهُ أَنْ يَأْتِيَنِي فَيَسْأَلَنِي : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلاً مُتَضَرِّعًا فَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هَذِهِ ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدِ.

قَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ لِلشَّيْخِ : الْخُطْبَةُ قَبْلَ الرَّكْعَتَيْنِ أَوْ بَعْدَهَا قَالَ : لاَ أَدْرِي.

فَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ هِشَامًا كَانَ لاَ يَحْفَظُهُ. وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ هِشَامٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَالاً بِهَا عَلَى

صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ. [حسن۔ ابن خزیمہ]

(۶۴۰۳) ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد کہتے ہیں: امیروں میں سے ایک امیر نے مجھے ابن عباس کی طرف بھیجا تا کہ صلوۃ الاستسقاء کے متعلق ان سے پوچھوں تو ابن عباس نے کہا: تجھے کس نے بھیجا ہے؟ میں نے کہا: فلاں نے تو انہوں نے کہا: اس کس نے روکا ہے کہ وہ میرے پاس آئے اور پوچھے۔ پھر ابن عباس نے کہا کہ آپ ﷺ عاجزی کرتے ہوئے اور گڑگڑاتے ہوئے نکلے اور آپ ﷺ نے تمہارے اس خطبے کی طرح خطبہ نہ دیا اور دو رکعتیں پڑھائیں، جیسے عید میں پڑھاتے تھے۔

سفیان کہتے ہیں: میں نے شیخ سے کہا: خطبہ دو رکعتوں سے پہلے یا بعد میں؟ تو انہوں نے کہا: میں نہیں جانتا۔ سو یہ بات دلالت کرتی ہے کہ ہشام یاد نہیں رکھ سکتے تھے اور تحقیق اس کو بیان کیا ہے اسماعیل بن ربیعہ بن ہشام نے اپنے دادا سے عیدین کی نماز پر محمول کرتے ہوئے۔

(۶۴۰۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ جَدِّهِ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ اسْتَسْقَى مُتَخَشِّعًا مُتَبَذِّلاً كَمَا يَصْنَعُ فِي الْعِيدَيْنِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَبِيعَةَ بِمَعْنَاهُ. [حسن۔ ابن خزیمہ]

(۶۴۰۴) عبداللہ بن عباس بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نکلے جب بارش طلب کی، خشوع وخضوع اور انکساری کرتے ہوئے جیسے آپ عیدین میں کرتے رہے۔ اس کو عبداللہ بن یوسف تنیسی نے اسماعیل بن ربیعہ سے اسی معنی میں روایت کیا۔

(۶۴۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ: أَرْسَلَنِي مَرْوَانُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنْ سُنَّةِ الاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ: سُنَّةُ الاِسْتِسْقَاءِ سُنَّةُ الصَّلاَةِ فِي الْعِيدَيْنِ إِلاَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَلَبَ رِدَاءَهُ فَجَعَلَ يَمِينَهُ عَلَى يَسَارِهِ وَيَسَارَهُ عَلَى يَمِينِهِ، وَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ فَكَبَّرَ فِي الأُولَى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ وَقَرَأَ بِـ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَقَرَأَ فِي الثَّانِيَةِ ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ وَكَبَّرَ فِيهَا خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ.

[منکر۔ الحاکم]

(۶۴۰۵) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے مروان نے ابن عباس کی طرف بھیجا تا کہ میں ان سے استسقاء کا طریقہ پوچھوں تو انہوں نے کہا: صلوۃ استسقاء کا طریقہ وہی ہے جو صلاۃ العیدین کا ہے سوائے اس کے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی چادر کو پلٹایا (پھیرا) اور دائیں جانب کو بائیں جانب اور بائیں جانب کو دائیں جانب کیا اور دو رکعتیں پڑھیں۔ پہلی رکعت میں

آپ ﷺ نے سات تکبیرات کہیں اور سورۃ ''سبح اسم ربك الاعلیٰ'' پڑھی اور دوسری رکعت میں ''هل اتاك حديث الغاشية'' پڑھی اور اس میں پانچ تکبیرات کہیں۔

(٦٤٠٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ : أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْخَالِقِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ السُّنَّةِ فِي الاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ : مِثْلُ السُّنَّةِ فِي الْعِيدَيْنِ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتَسْقِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلاَ إِقَامَةٍ ، وَكَبَّرَ فِيهِمَا ثِنْتَيْ عَشْرَةَ تَكْبِيرَةً سَبْعًا فِي الأُولَى وَخَمْسًا فِي الآخِرَةِ ، وَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ ثُمَّ اسْتَسْقَى.

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ هَذَا غَيْرُ قَوِيٍّ وَهُوَ بِمَا قَبْلَهُ مِنَ الشَّوَاهِدِ يَقْوَى. [منكر۔ دار قطني]

(٦٤٠٦) حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف سے روایت ہے کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے صلوٰۃ الاستسقاء کا طریقہ پوچھا تو انہوں نے کہا: عید کے طریقے کی طرح ہے، رسول اللہ ﷺ نکلے بارش طلب کر رہے تھے۔ آپ نے دو رکعتیں پڑھائیں بغیر اذان واقامت کے اور ان میں بارہ (١٢) تکبیرات کہیں، سات پہلی میں اور پانچ دوسری میں اور جہری قراءت کی۔ پھر آپ ﷺ پلٹے اور خطبہ دیا۔ پھر قبلے کی طرف منہ کیا اپنی چادر کو پلٹا اور بارش کی دعا کی۔

(٦٤٠٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الأَنْصَارِيَّ : خَرَجَ يَسْتَسْقِي بِالنَّاسِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ اسْتَسْقَى فَلَقِيتُ يَوْمَئِذٍ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ غَيْرُ رَجُلٍ أَوْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ رَجُلٌ قُلْتُ : كَمْ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ : تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قُلْتُ : كَمْ غَزَوْتَ أَنْتَ مَعَهُ؟ قَالَ : سَبْعَ عَشْرَةَ قُلْتُ : فَمَا أَوَّلُ غَزْوَةٍ غَزَاهَا؟ قَالَ : ذَاتُ الْعُسَيْرَةِ أَوْ ذَاتُ الْعُشَيْرَةِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(٦٤٠٧) ابواسحاق بیان کرتے ہیں کہ بے شک عبداللہ بن یزید انصاری لوگوں کے ساتھ بارش کی دعا کیلئے نکلے، سوانہوں نے دو رکعت پڑھائیں، پھر بارش کی دعا کی اور اس دن میں زید بن ارقم سے ملا، میرے اور ان کے درمیان کوئی آدمی نہیں تھا یا انہوں نے کہا کہ میرے اور ان کے درمیان ایک آدمی تھا۔ میں نے کہا: آپ ﷺ نے کتنے غزوات کیے تو انہوں نے کہا: انیس غزوات۔ پھر میں نے کہا: آپ نے آپ ﷺ کے ساتھ کتنے غزوات کیے؟ تو انہوں نے کہا: سترہ۔ پھر میں نے کہا: پہلا غزوہ کونسا ہے جو آپ نے لڑا؟ انہوں نے کہا: ذات العسیرۃ یا پھر ذات العشیرۃ کہا۔

(۸) باب ذِكْرِ الأَخْبَارِ الَّتِي تَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ دَعَا أَوْ خَطَبَ قَبْلَ الصَّلاَةِ

ان اخبار کا بیان جو رہنمائی کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے نماز سے پہلے خطبہ دیا اور دعا کی

(۶۴۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ الْمَازِنِيُّ : أَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَحَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو اللَّهَ ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ. قَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ فِي الْحَدِيثِ وَقَرَأَ فِيهِمَا قَالَ ابْنُ وَهْبٍ يُرِيدُ الْجَهْرَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : فَصَلَّى لَنَا رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ وَكَذَلِكَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَحْدَهُ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ دُونَ قَوْلِهِ ثُمَّ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ دُونَ كَلِمَةِ ثُمَّ ، وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَوَصَفَ الصَّلاَةَ أَوَّلاً ، ثُمَّ وَصَفَ تَحْوِيلَ الرِّدَاءِ وَالدُّعَاءَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ بخاری]

(۶۴۰۸) عباد بن تمیم مازنی بیان کرتے ہیں کہ اس نے اپنے چچا سے سنا جو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے تھے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن بارش کی دعا کیلئے نکلے، سو آپ ﷺ نے لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ پھیری اور قبلے کی طرف منہ کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور اپنی چادر کو بھی پھیرا۔ پھر آپ ﷺ نے دو رکعات پڑھیں۔ ابن ابی ذئب نے اس حدیث اور اپنی چادر کو بھی پھیرا، پھر آپ ﷺ نے دو رکعات پڑھیں ابن ابی ذئب نے اس حدیث میں کہا کہ آپ ﷺ نے ان میں قراءت بھی کی۔ ابن وہب کہتے ہیں کہ اس سے ان کی مراد یہ ہے کہ آپ ﷺ نے با آواز بلند قراءت کی۔

نیز امام بخاری نے اپنی صحیح میں آدم بن ابی ایاس سے اور انہوں نے ابن ابی ذئب سے جو حدیث بیان کی، اسی حوالے سے نقل کی ہے۔ اس میں انہوں نے کہا ہے کہ آپ ﷺ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائی اور ان میں قراءت جہری کی اور ایسی ہی روایت ابونعیم سے بیان کی گئی ہے جو انہوں نے ابوذئب سے بیان کی اور اس حدیث کو امام مسلم ابو طاہر کی سند سے بیان کیا ہے۔ معمر نے زہری سے بیان کیا اور پہلے نماز کا طریقہ بیان کیا، پھر چادر پلٹنے کا اور دعا کا ذکر کیا۔

(۶۴۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُورٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ هِشَامٍ

بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : شَكَى النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قُحُوطَ الْمَطَرِ فَأَمَرَ بِمِنْبَرٍ فَوُضِعَ لَهُ فِي الْمُصَلَّى ، وَوَعَدَ النَّاسَ يَوْمًا يَخْرُجُونَ فِيهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ قَالَ : ((إِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَدْبَ دِيَارِكُمْ وَاسْتِئْخَارَ الْمَطَرِ عَنْ إِبَّانِ زَمَانِهِ عَنْكُمْ وَقَدْ أَمَرَكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تَدْعُوهُ ، وَوَعَدَكُمْ أَنْ يَسْتَجِيبَ لَكُمْ)) ثُمَّ قَالَ ((الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ. اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلاَغًا إِلَى حِينٍ)). ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمْ يَتْرُكْ فِي الرَّفْعِ حَتَّى بَدَا بَيَاضُ إِبْطَيْهِ ، ثُمَّ حَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ وَقَلَبَ أَوْ حَوَّلَ رِدَاءَهُ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَهُ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَنَزَلَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، وَأَنْشَأَ اللَّهُ تَعَالَى سَحَابًا فَرَعَدَتْ وَبَرَقَتْ ، ثُمَّ أَمْطَرَتْ بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى. فَلَمْ يَأْتِ مَسْجِدَهُ حَتَّى سَالَتِ السُّيُولُ ، فَلَمَّا رَأَى سُرْعَتَهُمْ إِلَى الْكِنِّ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ وَقَالَ : ((أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنِّي عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)). أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ هَارُونَ. [حسن۔ ابو داؤد]

(۶۴۰۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگوں نے آپ ﷺ کے پاس بارش کے قحط کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے منبر رکھنے کا حکم دیا تو اسے عید گاہ میں رکھا گیا اور لوگوں سے ایک دن میں نکلنے کا وعدہ لیا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول ﷺ نکلے جب سورج کا کنارہ ظاہر ہونے لگا تو آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور تکبیر وتحمید بیان کی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے اپنے گھروں کے خشک ہونے کا ذکر کیا اور بارش طلب کی اور اس وقت کے مشکل ہو جانے کا جب کہ اللہ سبحانہ نے تمہیں حکم دیا ہے کہ تم اسے پکارو اور اس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ تمہاری دعا قبول کرے گا۔ پھر آپ ﷺ نے کہا: ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا للّٰهُ يَفْعَلُ مَايُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ. اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ“

پھر آپ ﷺ نے ہاتھ اٹھائے اور انہیں مسلسل اٹھاتے رہے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی ظاہر ہوگئی۔ پھر لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ کو پھیرا اور اپنی چادر کو پلٹا اس حال میں کہ آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور منبر سے اتر کر دو رکعتیں پڑھائیں اور اللہ تعالیٰ نے بادل پیدا کر دیے اور وہ کڑکے اور چمکے۔ پھر وہ اللہ کے حکم سے برسے۔ آپ ﷺ ابھی مسجد تک نہیں آئے تھے کہ پرنالے بہنے لگے۔ جب آپ ﷺ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ بارش سے بچنے کی جلدی کر رہے ہیں تو آپ ﷺ مسکرا دیے حتیٰ کہ آپ ﷺ کی ڈاڑھیں ظاہر ہوگئیں اور آپ ﷺ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے، میں اس کا بندہ اور رسول ہوں۔

(۶۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ : أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ : خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الأَنْصَارِيُّ يَسْتَسْقِي وَقَدْ كَانَ رَأَى النَّبِيَّ -ﷺ- ، وَخَرَجَ فِيمَنْ خَرَجَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ ، وَزَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَأَنَا مَعَهُ يَوْمَئِذٍ فَقَامَ قَائِمًا عَلَى رِجْلَيْهِ عَلَى غَيْرِ مِنْبَرٍ فَاسْتَسْقَى ، وَاسْتَغْفَرَ ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ وَنَحْنُ خَلْفَهُ يَجْهَرُ فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ لَمْ يُؤَذِّنْ يَوْمَئِذٍ وَلَمْ يُقِمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ فَخَطَبَ ، ثُمَّ صَلَّى وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ : فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اسْتَسْقَى وَرِوَايَةُ الثَّوْرِيِّ وَزُهَيْرٍ أَشْبَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۴۱۰) ابواسحاق سے روایت ہے کہ عبداللہ بن یزید انصاری بارش کی دعا کرنے کیلئے نکلے اور انہوں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا تھا۔ ان کے ساتھ جو لوگ نکلے ان میں براء بن عازب رضی اللہ عنہ اور زید بن ارقم بھی تھے اور اسحاق کہتے ہیں کہ اس دن میں بھی ان کے ساتھ تھا تو وہ بغیر منبر کے اپنی ٹانگوں پر کھڑے ہوئے۔ پھر انہوں نے بارش کی دعا کی اور توبہ واستغفار کیا، پھر ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں اور ہم ان کے پیچھے تھے وہ ان میں بلند آواز سے قراءت کر رہے تھے تو نہ تو انہوں نے اذان کہی اور نہ ہی اقامت۔ امام بخاری نے اس روایت کو اپنی صحیح میں ابونعیم سے بیان کیا ہے اور ثوری نے جو ابواسحاق سے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں: انہوں نے خطبہ دیا، پھر نماز پڑھائی اور جو شعبہ نے بیان کیا ہے، اس میں ہے کہ دو رکعات پڑھائیں، پھر دعا کی۔

(۹) باب الدُّعَاءِ فِي الاِسْتِسْقَاءِ قَائِمًا

استسقاء کی دعا کھڑے ہو کر کرنے کا بیان

(۶۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ : أَنَّ عَمَّهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَرَجَ بِالنَّاسِ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي لَهُمْ فَقَامَ فَدَعَا قَائِمًا ، ثُمَّ تَوَجَّهَ قِبَلَ الْقِبْلَةِ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ فَسُقُوا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَدَعَا اللَّهَ قَائِمًا وَقَالَ : فَأُسْقُوا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۴۱۱) عباد بن تمیم سے روایت ہے کہ اس کا چچا نبی کریم ﷺ کے صحابہ میں سے ہے، اس نے عباد کو خبر دی کہ بیشک نبی ﷺ لوگوں کے ساتھ عیدگاہ کی طرف ان کیلئے بارش مانگنے کی خاطر نکلے۔ آپ کھڑے ہو گئے اور کھڑے ہو کر دعا کی۔ پھر

آپ ﷺ نے قبلے کی طرف منہ کیا اور اپنی چادر کو پھیرا تو وہ بارش دے دیے گئے۔

ابو اسحاق نے بھی اسی طرح ہی حدیث بیان کی ہے۔ کہا کہ پھر کھڑے ہو کر دعا کی۔ وہ کہتے ہیں: پھر وہ بارش دے دیے گئے۔ اسے امام بخاری نے بیان کیا ہے۔

(۱۰) بَاب اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ إِذَا اجْتَهَدَ فِي الدُّعَاءِ

لگن اور کوشش سے دعا میں قبلے کی طرف رخ کرنا

(۶۴۱۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي وَإِنَّهُ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ بخاری ومسلم]

(۶۴۱۲) عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ عیدگاہ کی طرف بارش مانگنے کے لیے نکلے۔ جب آپ ﷺ نے دعا کا ارادہ کیا تو اپنے چہرے کو قبلے کی طرف کیا اور چادر کو پلٹایا۔

(۱۱) بَاب تَحْوِيلِ الرِّدَاءِ فِي الِاسْتِسْقَاءِ

استسقاء میں چادر پلٹانے کا بیان

(۶۴۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ شَوْذَبٍ الْمُقْرِءُ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتَسْقِي وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ. وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ مَهْدِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اسْتَسْقَى وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۴۱۳) عباد بن تمیم اپنے چچا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ بارش کی دعا کرنے کیلئے نکلے تو آپ نے اپنی چادر کو پلٹا

اور دعا کی۔

(۱۲) باب وَقْتِ تَحْوِيلِ الرِّدَاءِ

چادر پلٹانے کے وقت کا بیان

(٦٤١٤) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ : قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ : أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمُصَلَّى فَاسْتَسْقَى وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم]

(۶۴۱۴) عباد بن تمیم کہتے ہیں: میں نے عبد اللہ بن زید کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ عید گاہ کی طرف نکلے تو آپ ﷺ نے دعا کی اور چادر کو پلٹا جب قبلے کی طرف منہ کیا۔

(۱۳) باب كَيْفِيَّةِ تَحْوِيلِ الرِّدَاءِ

چادر پلٹانے کے طریقے کا بیان

(٦٤١٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ قَرَأْتُ فِي كِتَابِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ يَعْنِي الْحِمْصِيَّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَعْنِي حَدِيثَ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ فِي: خُرُوجِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى الاِسْتِسْقَاءِ قَالَ: وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ فَجَعَلَ عِطَافَهُ الأَيْمَنَ عَلَى عَاتِقِهِ الأَيْسَرِ وَجَعَلَ عِطَافَهُ الأَيْسَرَ عَلَى عَاتِقِهِ الأَيْمَنِ، ثُمَّ دَعَا اللَّهَ. [صحیح۔ شافعی]

(۶۴۱۵) عباد بن تمیم اپنے چچا سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نماز استسقاء کیلئے نکلے تو انہوں نے کہا: آپ ﷺ نے اپنی چادر کو پلٹایا تو دائیں طرف کو بائیں کندھے پر ڈال لیا اور بائیں طرف کو دائیں کندھے پر پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔

(٦٤١٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي فَحَوَّلَ رِدَاءَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَالْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ. قَالَ الْمَسْعُودِيُّ فَقُلْتُ لأَبِي بَكْرٍ : أَجَعَلَ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ وَالشِّمَالَ عَلَى الْيَمِينِ، أَوْ جَعَلَ أَعْلاَهُ أَسْفَلَهُ قَالَ: لاَ بَلْ جَعَلَ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ وَالشِّمَالَ عَلَى الْيَمِينِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ رِوَايَتُهُ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَوْلَهُ مُخْتَصَرًا. [صحیح۔ بخاری]

(۶۴۱۶) عباد بن تمیم اپنے چچا عبداللہ بن زید سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ عیدگاہ کی طرف نکلے، آپ بارش مانگ رہے تھے۔ آپ نے اپنی چادر کو پلٹایا اور قبلے کی طرف منہ کیا اور دو رکعتیں پڑھیں۔

مسعودی کہتے ہیں: میں نے ابوبکر سے کہا: کیا آپ ﷺ نے دائیں طرف بائیں طرف کی اور بائیں دائیں طرف یا اوپر والے حصے کو نیچے کیا تو انہوں نے کہا: بلکہ دائیں طرف بائیں پر اور بائیں طرف دائیں پر کی۔

(۶۴۱۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ ثَابِتٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : اسْتَسْقَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ فَأَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ بِأَسْفَلِهَا فَيَجْعَلَهُ أَعْلاَهَا فَلَمَّا ثَقُلَتْ عَلَيْهِ قَلَبَهَا عَلَى عَاتِقِهِ. لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ. [حسن۔ ابو داؤد]

(۶۴۱۷) عبداللہ بن زید فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے بارش کی دعا کی اور آپ پر سیاہ قمیض تھی۔ آپ ﷺ نے ارادہ کیا کہ نچلے حصے کو پکڑیں اور اس کو اوپر کر دیا جب آپ تھک گئے تو اسے اپنی گردن پر ڈال لیا۔ لفظ دونوں کے ایک ہیں۔

(۱۴) باب مَا قِيلَ مِنَ الْمَعْنَى فِي تَحْوِيلِ الرِّدَاءِ

تحویل رداء سے کیا مراد ہے

(۶۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمَنْصُورِ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ

جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : اسْتَسْقَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ لِيَتَحَوَّلَ الْقَحْطُ. كَذَا قَالَ عَنْ جَابِرٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عِيسَى فَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ جَابِرًا وَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ أَبِي جَعْفَرٍ.

[صحيح۔ متصل أخرجه الحاكم]

(۶۴۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے بارش کی دعا کی اور اپنی چادر کو پلٹایا، تاکہ قحط سالی کو پلٹا دیا جائے۔

(۶۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الثَّلْجِ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الطَّبَّاعِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ فَذَكَرَهُ مُرْسَلاً. [صحيح۔ حاكم]

(۶۴۱۹) یہ حدیث اسحاق بن طباع نے حفص بن غیاث سے مرسل بیان کی ہے۔

(۶۴۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : قَالَ وَكِيعٌ فِي قَوْلِهِ جَعَلَ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ وَالشِّمَالَ عَلَى الْيَمِينِ يَعْنِي تَحَوَّلُ السَّنَةُ الْجَدْبَةُ إِلَى الْخِصْبِ كَمَا تَحَوَّلُ هَذَا الْيَمِينُ عَلَى الشِّمَالِ. [صحيح۔ نصب الرايه]

(۶۴۲۰) اسحاق بن ابراہیم کہتے ہیں کہ وکیع نے اپنی بات میں یہ بیان کیا کہ آپ ﷺ چادر کی دائیں جانب کو بائیں کیا اور بائیں جانب کو دائیں پر ڈال لیا، یعنی خشک سالی کو ہریالی میں بدل دے جس طرح چادر کو دائیں جانب سے بائیں جانب کیا ہے۔

(۱۵) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ كَثْرَةِ الاِسْتِغْفَارِ فِي خُطْبَةِ الاِسْتِسْقَاءِ وَأَنْ يَقُولَ كَثِيرًا ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾

خطبہ استسقاء میں استغفار اور کثرت سے یہ آیت پڑھنا مستحب ہے ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ......﴾

(۶۴۲۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ هُوَ ابْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ لَزِمَ الاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا ، وَمِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لاَ يَحْتَسِبُ)). [ضعيف۔ ابو داؤد]

(۶۴۲۱) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے استغفار کو لازم کر لیا اللہ تعالیٰ اس کو ہر غم سے فراخی عطا کر دیں گے اور ہر تنگی سے نجات دیں گے اور رزق وہاں سے عطا کرے گا جہاں سے اسے وہم و گمان بھی نہیں۔

(٦٤٢٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الْفَضْلِ الرِّيَاشِيُّ حَدَّثَنَا الأَصْمَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي وَجْزَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : خَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْتَسْقِي فَجَعَلَ لاَ يَزِيدُ عَلَى الاِسْتِغْفَارِ فَقُلْتُ : أَلاَ يَتَكَلَّمُ لِمَا خَرَجَ لَهُ وَلاَ أَعْلَمُ أَنَّ الاِسْتِسْقَاءَ هُوَ الاِسْتِغْفَارُ فَمُطِرْنَا. [حسن لغیرہ۔ ابی حاتم]

(۶۴۲۲) جزہ سعدی اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: عمر رضی اللہ عنہ بارش کی دعا کرنے کیلئے نکلے اور انہوں نے استغفار سے کچھ زیادہ نہ کیا تو میں نے کہا کہ وہ کیوں نہیں کہتے کہ ہم کس مقصد کے لیے نکلے میں نہیں جانتا کہ استسقاء سے مراد استغفار ہے۔ مگر ہمیں بارش دے دی گئی۔

(٦٤٢٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : مُجَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُجَالِدٍ الْبَجَلِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُسْلِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مُسْلِمٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : أَصَابَ النَّاسَ قَحْطٌ فِي عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَعِدَ عُمَرُ الْمِنْبَرَ فَاسْتَسْقَى فَلَمْ يَزِدْ عَلَى الاِسْتِغْفَارِ حَتَّى نَزَلَ فَقَالُوا لَهُ : مَا سَمِعْنَاكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اسْتَسْقَيْتَ فَقَالَ : لَقَدْ طَلَبْتُ الْغَيْثَ بِمَفَاتِيحِ السَّمَاءِ الَّتِي بِهَا يُسْتَنْزَلُ الْمَطَرُ ، ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾ ﴿وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلاَ تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ﴾ [هود: ٥٢] ﴿وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ﴾ [هود: ٩٠] كَذَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي بِمَفَاتِيحِ السَّمَاءِ . وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ مُطَرِّفٍ فَقَالَ : بِمَجَادِيحِ السَّمَاءِ . [حسن لغیرہ۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۶۴۲۳) شعبی بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں لوگوں کو قحط سالی نے آلیا تو عمر رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھے۔ انہوں نے بارش کی دعا کروائی مگر توبہ واستغفار کے علاوہ کچھ نہ کیا۔ یہاں تک کہ وہ منبر سے اتر آئے تو لوگوں نے کہا کہ ہم نے نہیں سنا کہ آپ نے بارش بھی مانگی ہو۔ اے امیر المؤمنین! تو انہوں نے کہا کہ میں نے بارش ہی طلب کی ہے آسمان کی ان چابیوں سے جس سے بارش نازل کی جاتی ہے۔ پھر انہوں نے یہ آیت مبارکہ تلاوت کی ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾ ﴿وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلاَ تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ﴾ [هود: ٥٢] ﴿وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ﴾ [هود: ٩٠] میں نے اسے ہی اپنی کتاب میں پایا ہے (بِمَفَاتِيحِ السَّمَاءِ) مطرف نے کہا (بِمَجَادِيحِ السَّمَاءِ) آسمان کے پرنالے۔

(٦٤٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُشَيْمٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْتَسْقِي فَلَمْ يَزِدْ عَلَى الاِسْتِغْفَارِ حَتَّى رَجَعَ فَقِيلَ لَهُ : مَا رَأَيْنَاكَ اسْتَسْقَيْتَ فَقَالَ : لَقَدْ طَلَبْتُ الْمَطَرَ بِمَجَادِيحِ السَّمَاءِ

الَّذِی یُسْتَنْزَلُ بِهِ الْمَطَرُ ، ثُمَّ قَرَأَ ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾ ﴿ وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾ [هود: ٥٢] [حسن لغیرہ۔ ابن ابی شیبة]

(۶۴۲۴) شعبی بیان کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بارش مانگنے کیلئے نکلے اور انہوں نے صرف استغفار ہی کیا اس کے علاوہ کچھ بھی نہ کیا اور پلٹ آئے تو ان سے کہا گیا کہ ہم نے تو نہیں دیکھا کہ آپ نے بارش مانگی ہو تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے بارش مانگی ہے آسمان کے پرنالوں میں سے جہاں سے بارش اترتی ہے۔ پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾ ﴿وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾ [هود: ٥٢]۔

(۱۶) باب الاِسْتِسْقَاءِ بِمَنْ تُرْجَى بَرَكَةُ دُعَائِهِ

بارش کی دعا اس سے کروانا جس کی دعا کی برکت کی امید ہو

(۶۴۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَتَمَثَّلُ بِشِعْرِ أَبِی طَالِبٍ فِی النَّبِیِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- :

وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلأَرَامِلِ

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِیٍّ عَنْ أَبِی قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ بخاری]

(۶۴۲۵) عبداللہ بن دینار اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن عمر سے سنا، وہ تمثل بیان کرتے ہیں ابوطالب کے اس شعر سے۔

وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلأَرَامِلِ

ترجمہ: وہ سفید چہرے والا جس سے بادل بھی فیض حاصل کرتے ہیں۔ یتیموں کا فریادرس اور بیواؤں کو کھلانے والا۔

(۶۴۲۶) قَالَ الْبُخَارِیُّ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ يَعْنِی مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِیُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رُبَّمَا ذَكَرْتُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- عَلَى الْمِنْبَرِ يَسْتَسْقِی. فَمَا يَنْزِلُ حَتَّى يَجِيشَ كُلُّ مِيزَابٍ فَأَذْكُرُ قَوْلَ الشَّاعِرِ

وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلأَرَامِلِ

قَالَ : وَهُوَ قَوْلُ أَبِي طَالِبٍ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۴۲۶) سالم اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ بسا اوقات میں شاعر کے شعر کو یاد کرتا اور رسول اللہ ﷺ کے چہرے کو دیکھتا جو منبر پر کھڑے بارش مانگ رہے ہوتے اور آپ ﷺ منبر سے نہ اترتے کہ ہر پرنالہ جوش سے بہنے لگتا اور مجھے شاعر کا قول یاد آ جاتا۔

وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلأَرَامِلِ

اور انہوں نے کہا کہ یہ ابو طالب کا قول ہے۔

(۶۴۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ يَعْنِي عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا قُحِطُوا اسْتَسْقَى بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : اللَّهُمَّ إِنَّا كُنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا -ﷺ- فَتَسْقِينَا وَإِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ الْيَوْمَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا -ﷺ- فَاسْقِنَا فَيُسْقَوْنَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيِّ. وَقَالَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ وَكَانَ ذِكْرُ أَنَسٍ سَقَطَ مِنْ كِتَابِ شَيْخِنَا أَبِي مُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ.

وَقَدْ رَوَاهُ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ وَغَيْرُهُ عَنِ الأَنْصَارِيِّ مَوْصُولاً. [صحيح۔ البخاري]

(۶۴۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب جب قحط زدہ ہو جاتے تو وہ عباس بن عبد المطلب کے ساتھ دعا کرتے اور کہتے کہ اے اللہ! ہم تیری طرف تیرے نبی کا وسیلہ لے کر آتے تھے تو تو ہمیں بارش دے دیتا تھا، آج ہم تیری طرف تیرے نبی کے چچا کو وسیلہ لے کر آئے ہیں سو تو ہمیں بارش عطا کر دے تو وہ بارش دے دیے جاتے۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں حسن بن محمد زعفرانی سے بیان کیا اور انہوں نے کہا: یہ روایت بغیر کسی شک کے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمارے ابو محمد کی کتاب سے ان کا نام ساقط ہو گیا ہے۔

(۱۷) باب الإِمَامِ يَسْتَسْقِي لِلنَّاسِ فَيَسْقِيهِمُ اللَّهُ لِيَنْظُرَ كَيْفَ يَعْمَلُونَ فِي شُكْرٍ

امام لوگوں کیلئے بارش طلب کرتا ہے تو اللہ انہیں پلا دیتا ہے تاکہ وہ دیکھے کہ لوگ شکر کیسے ادا کرتے ہیں

(۶۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : لَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ النَّاسِ إِدْبَارًا قَالَ: ((اللَّهُمَّ سَبْعٌ كَسَبْعِ يُوسُفَ)). فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَتَّى أَكَلُوا الْمَيْتَةَ وَالْجُلُودَ وَالْعِظَامَ فَجَاءَهُ أَبُو سُفْيَانَ وَنَاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَقَالُوا: يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّكَ بُعِثْتَ

رَحْمَةً وَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللَّهَ لَهُمْ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَسُقُوا الْغَيْثَ فَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِمْ سَبْعًا وَشَكَى النَّاسُ كَثْرَةَ الْمَطَرِ فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلاَ عَلَيْنَا)). فَانْحَدَرَتِ السَّحَابَةُ عَنْ رَأْسِهِ قَالَ فَأُسْقِيَ النَّاسُ حَوْلَهُمْ قَالَ: لَقَدْ مَضَتْ آيَةُ الدُّخَانِ وَهُوَ الْجُوعُ الَّذِى أَصَابَهُمْ وَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلاً إِنَّكُمْ عَائِدُونَ﴾ [الدخان: ۱۵] وَآيَةُ الرُّومِ، وَالْبَطْشَةُ الْكُبْرَى يَوْمَ بَدْرٍ، وَانْشِقَاقُ الْقَمَرِ.

أَخْرَجَاهُ فِى الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ مَنْصُورٍ وَأَشَارَ الْبُخَارِىُّ إِلَى رِوَايَةِ أَسْبَاطٍ بِزِيَادَتِهِ الَّتِى جَاءَ بِهَا فِى الْحَدِيثِ مِنْ دُعَاءِ النَّبِىِّ -ﷺ- وَإِجَابَةِ دَعْوَتِهِ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۴۲۸) عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ جب پیارے پیغمبر نے لوگوں کو دین سے منہ موڑتے دیکھا تو آپ نے بددعا کی: (اللَّهُمَّ سَبْعٌ كَسَبْعِ يُوسُفَ) اے اللہ! انہیں یوسف جیسی قحط سالی سے دوچار کر۔ تو انہیں قحط سالی نے آلیا یہاں تک کہ انہوں مردار چمڑے اور ہڈیاں تک کھائیں تو ابوسفیان اور اہل مکہ پیارے پیغمبر کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اے محمد! تیرا خیال ہے کہ تو رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے اور تیری قوم ہلاک ہو رہی ہے تو ان کیلئے اللہ سے دعا کر۔ پیارے پیغمبر ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ ان کو بارش دے دی گئی اور سات دن متواتر بارش ہوتی رہی، پھر لوگوں نے بارش کے زیادہ ہو جانے کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا (اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلاَ عَلَيْنَا) اے اللہ! اسے ہمارے اردگرد برسا اور ہم پر نہ برسا تو بادل آپ ﷺ کے سر سے چھٹ گئے۔ راوی کہتے ہیں کہ اردگرد کے لوگوں پر بارش ہوتی رہی۔ ابن مسعود کہتے ہیں: جو آیت دخان گزری ہے اس سے وہی قحط سالی مراد ہے جو انہیں پہنچی اور یہی اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ (بیشک ہم عذاب کو تھوڑی دیر کے لیے ہٹانے والے ہیں کیونکہ تم پھر لوٹنے والے ہو) [الدخان: ۱۵] سورہ روم کی آیت "بطشۃ الکبریٰ" یوم بدر اور انشقاق القمر ہے۔

(۱۸) باب الإِمَامِ يَسْتَسْقِى لِلنَّاسِ فَلَمْ يُسْقَوْا فَيَعُودُ ثُمَّ يَعُودُ حَتَّى يُسْقَوْا وَلاَ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِى

امام لوگوں کیلئے بارش کی دعا کرتا ہے ان کو بارش نہیں دی جاتی اور وہ پلٹ جاتے ہیں پھر وہ دعا کیلئے لوٹتے ہیں حتیٰ کہ ان کو بارش دے دی جاتی ہے اور وہ نہیں کہتا کہ ''میں نے دعا کی مگر میری دعا قبول نہ کی گئی

(۶۴۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِى أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِى إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِىِّ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((لاَ يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ، أَوْ قَطِيعَةِ

رَحِمٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ)). قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الاِسْتِعْجَالُ؟ قَالَ ((يَقُولُ : قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذَلِكَ وَيَدَعُ الدُّعَاءَ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُخْتَصَرًا.

[صحيح۔ البخاری]

(۶۴۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''انسان کی دعا ہمیشہ قبول کی جاتی رہتی ہے جب تک وہ کوئی گناہ کی دعا نہیں کرتا یا پھر قطع رحمی کرنے والا، جب تک جلدی کا مطالبہ نہیں کرتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا: اے اللہ کے رسول! ''استعجال'' کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ کہتا ہے ''میں نے بہت دعا کی میں نے بہت دعا کی مگر میری دعا قبول نہیں کی گئی تب وہ تھک جاتا ہے اور دعا کو چھوڑ دیتا ہے

(۱۹) باب اسْتِسْقَاءِ إِمَامِ النَّاحِيَةِ الْمُخْصِبَةِ لأَهْلِ النَّاحِيَةِ الْمُجْدِبَةِ وَلِجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ

خوشحالی (سر بندی) میں رہنے والے امام کا قحط سالی والوں کیلئے اور تمام مسلمانوں کیلئے دعا کرنا

(۶۴۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى)). أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ زَكَرِيَّا. [صحيح۔ البخاری]

(۶۴۳۰) نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل ایمان کی آپس میں محبت، نرمی اور ہمدردی کی مثال جسد واحد کی سی ہے جب اس میں سے کسی عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم تھکاوٹ اور بخار کی وجہ سے بے چین ہو جاتا ہے۔

(۶۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ ثَرْوَانَ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيزٍ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ : حَدَّثَنِي سَيِّدِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : ((مَنْ دَعَا لأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۴۳۱) ام درداء بیان کرتی ہیں کہ مجھے میرے سرتاج نے حدیث بیان کی۔ انہوں نے رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ جس نے اپنے بھائی کیلئے اس کی عدم موجودگی میں دعا کی تو ''ملک موکل'' اس پر آمین کہتا ہے اور کہتا ہے دعا کرنے والے تیرے لیے بھی ایسے ہی ہو۔

(۲۰) بَابُ الِاسْتِسْقَاءِ بِغَيْرِ صَلَاةٍ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ

بارش کی دعا بغیر صلوٰۃ الاستسقاء کے جمعے کے دن منبر پر کرنا

(۶۴۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عَبْدِ الْحَلِيمِ يَعْنِي الْبَيْهَقِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ قَالُوا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ النَّاسُ فَصَاحُوا فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحَطَ الْمَطَرُ ، وَاحْمَرَّ الشَّجَرُ ، وَهَلَكَتِ الْبَهَائِمُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَقَالَ : اللَّهُمَّ اسْقِنَا اللَّهُمَّ اسْقِنَا . قَالَ : وَايْمُ اللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً مِنْ سَحَابٍ فَأُنْشِئَتْ سَحَابَةٌ فَانْتَشَرَتْ ، ثُمَّ أَمْطَرَتْ وَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى وَانْصَرَفَ فَلَمْ تَزَلْ تُمْطِرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى ، فَلَمَّا قَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ صَاحُوا فَقَالُوا : يَا نَبِيَّ اللَّهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَحْبِسَهَا عَنَّا فَتَبَسَّمَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ : ((اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا)). فَتَقَشَّعَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَتْ تُمْطِرُ حَوْلَهَا وَمَا تُمْطِرُ بِالْمَدِينَةِ قَطْرَةً فَنَظَرْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَأَنَّهَا لَفِي مِثْلِ الْإِكْلِيلِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْهُ وَعَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۴۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جمعے کے دن خطبہ دے رہے تھے کہ لوگ کھڑے ہو کر چیخنے لگے کہ اے اللہ کے رسول! بارش کا قحط ہے اور درخت زرد پڑ گئے ہیں اور چوپائے ہلاک ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ وہ ہمیں بارش پلائے تو آپ ﷺ نے دعا کی اور کہا: ''اے اللہ! تو ہمیں پلا اے اللہ تو ہمیں پلا'' انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم آسمان میں بادل کا کوئی ٹکڑا نہیں دیکھ رہے تھے مگر اچانک بادل پیدا کر دیے گئے اور پھیلا دیے گئے اور وہ برس پڑے۔ آپ رسول ﷺ منبر سے اترے اور نماز پڑھی اور پھر گئے مگر بارش پورا ہفتہ جاری رہی۔ پھر جب نبی کریم ﷺ خطبہ دینے کیلئے کھڑے ہوئے تو لوگ چیخنے لگے کہ اے اللہ کے رسول! گھر گر پڑے، راستے کٹ گئے ہیں۔ سو اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اس کو ہم سے روک لے تو آپ ﷺ مسکرا دیے اور التجا کی: ''اے اللہ! ہم پر نہیں مگر ہمارے اردگرد'' مدینے سے بادل چھٹ گئے اور اردگرد برسنا شروع ہو گئے مگر مدینے پر نہیں برس رہے تھے حتیٰ کہ قطرہ بھی، گویا کہ وہ ایک وادی کی مانند ہیں (جو اطراف میں تھے)۔

(٦٤٣٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَجُلاً اشْتَكَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- هَلاَكَ الْمَالِ وَجَهْدَ الْعِيَالِ قَالَ : فَدَعَا اللَّهَ فَسُقِيَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ حَوَّلَ رِدَاءَهُ ، وَلاَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ بِشْرٍ وَفِيهِ مَعَ مَا مَضَى مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ كَالدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ إِنَّمَا يُسَنُّ فِي خُطْبَةِ الاِسْتِسْقَاءِ دُونَ خُطْبَةِ الْجُمُعَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۴۳۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے پیارے پیغمبر ﷺ کے پاس شکایت کی کہ مال مویشی ہلاک ہو چکے ہیں اور اہل وعیال لاغرو کمزور ہو چکے ہیں۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نے اللہ سے دعا کی تو وہ بارش دے دیے گئے۔ انہوں نے چادر پلٹانے کا تذکرہ نہیں کیا اور نہ ہی قبلے کی طرف متوجہ ہونے کا۔

بخاری نے اپنی صحیح میں حسن بن بشر سے بیان کیا اور اس کے ساتھ عبد اللہ بن زید کی حدیث جو گزر چکی ہے کو دلیل کے طور پر لیا ہے اس بات پر کہ استسقاء کا خطبہ خطبہ جمعہ کے طریقے سے مختلف ہوتا ہے۔

(٦٤٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُخْبِرَ : أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ يَقُولُ لِلسَّمَاءِ : أَمِدِّي يَدْعُو بِالْجَدْبِ لِنِفَاقِ ثَمَرَةِ نَخْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اللَّهُمَّ أَرْسِلْهَا حَتَّى يَسُدَّ أَبُو لُبَابَةَ ثَعْلَبَ مِرْبَدِهِ بِرِدَائِهِ. فَأَرْسَلَ اللَّهُ السَّمَاءَ ، فَلَمَّا صَارَ السَّيْلُ بِثَمَرِ أَبِي لُبَابَةَ وَهُوَ فِي الْمِرْبَدِ اضْطُرَّ أَبُو لُبَابَةَ إِلَى إِزَارِهِ فَسَدَّ بِهِ ثَعْلَبَ الْمِرْبَدِ)).

[ضعيف۔ أخرجه الطبرانی]

(۶۴۳۴) سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کو خبر دی گئی کہ ابولبابہ آسمان سے کہتا ہے: تو لمبا ہو جا، یعنی وہ قحط اپنے کھجوروں کے پھل کے خرچ ہونے کیلئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اس کو بھیج دے (یعنی بارش نازل کر دے) یہاں تک کہ ابولبابہ اپنے باڑے کے سوراخ کو اپنی چادر سے بند کرنے پر مجبور ہو جائے تو اللہ تعالیٰ نے بارش نازل فرما دی سو جب بارش کا پانی ابولبابہ کے پھل تک پہنچا اور وہ اپنے کھجوروں کے باڑے میں تھا تو ابولبابہ اپنی چادر کی طرف مجبور ہوا تو اس نے اس کے ساتھ اپنے باڑے کے سوراخ کو بند کیا۔

(٦٤٣٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِيُّ بِالرَّيِّ أَخْبَرَنَا أَبِي أَخْبَرَنَا السِّنْدِيُّ يَعْنِي ابْنَ عَبْدُوَيْهِ الدَّهَكِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدَنِيِّ هُوَ أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ

بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الأَنْصَارِيِّ قَالَ : اسْتَسْقَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ : ((اللَّهُمَّ اسْقِنَا اللَّهُمَّ اسْقِنَا)). فَقَامَ أَبُو لُبَابَةَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ التَّمْرَ فِي الْمَرَابِدِ قَالَ وَمَا فِي السَّمَاءِ سَحَابٌ نَرَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اللَّهُمَّ اسْقِنَا حَتَّى يَقُومَ أَبُو لُبَابَةَ عُرْيَانًا يَسُدُّ ثَعْلَبَ مِرْبَدِهِ بِإِزَارِهِ)). قَالَ فَاسْتَهَلَّتِ السَّمَاءُ فَأَمْطَرَتْ وَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ ثُمَّ طَافَتِ الأَنْصَارُ بِأَبِي لُبَابَةَ يَقُولُونَ لَهُ : يَا أَبَا لُبَابَةَ إِنَّ السَّمَاءَ وَاللَّهِ لَنْ تُقْلِعَ أَبَدًا حَتَّى تَقُومَ عُرْيَانًا فَتَسُدَّ ثَعْلَبَ مِرْبَدِكَ بِإِزَارِكَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَقَامَ أَبُو لُبَابَةَ عُرْيَانًا فَسَدَّ ثَعْلَبَ مِرْبَدِهِ بِإِزَارِهِ قَالَ فَأَقْلَعَتِ السَّمَاءُ. [ضعيف۔ أخرجه الطبراني]

(۶۴۳۵) ابولبابہ بن عبدالمنذر انصاری بیان کرتے ہیں کہ جمعے کے دن رسول اللہ ﷺ نے بارش کی دعا کی اور کہا: ''اے اللہ! ہمیں بارش دے، اے اللہ! ہمیں بارش دے'' تو ابولبابہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! کھجوریں باڑے میں پڑی ہیں اور ہم آسمان میں کوئی بادل بھی نہیں دیکھ رہے تو رسول اللہ نے فرمایا: اے اللہ! ہمیں بارش دے اس قدر کہ ابولبابہ ننگا کھڑا ہو اور اپنے باڑے کے سوراخ کو اپنے تہہ بند کے ساتھ بند کرے۔ راوی کہتے ہیں کہ آسمان ابرآلود ہو گیا اور بارش برسی اور رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔ راوی کہتے ہیں کہ انصاری ابولبابہ کے پاس گئے اور کہنے لگے: اے ابولبابہ! اللہ کی قسم! اتنی دیر آسمان صاف نہیں ہوگا یہاں تک کہ تو ننگا کھڑا ہو کر اپنی چادر سے باڑے کے سوراخ کو بند نہیں کرے گا جس طرح آپ ﷺ نے فرمایا ہے تو پھر ابولبابہ ننگا کھڑا ہوا اور اپنی چادر سے باڑے کے سوراخ کو بند کیا تو آسمان صاف ہو گیا۔

(۲۱) باب الدُّعَاءِ فِي الاِسْتِسْقَاءِ

استسقاء کی دعا کا بیان

(۶۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَجُلاً دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ بَابٍ كَانَ نَحْوَ دَارِ الْقَضَاءِ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَائِمًا ثُمَّ قَالَ :

يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتِ الأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُغِيثَنَا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ : ((اللَّهُمَّ أَغِثْنَا اللَّهُمَّ أَغِثْنَا اللَّهُمَّ أَغِثْنَا)). ثَلاَثًا قَالَ أَنَسٌ : فَلاَ وَاللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً وَلاَ قَزَعَةً ، وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَلاَ دَارٍ قَالَ فَطَلَعَتْ مِنْ وَرَائِهِ سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ ، فَلَمَّا تَوَسَّطَتِ السَّمَاءَ انْتَشَرَتْ ثُمَّ أَمْطَرَتْ قَالَ أَنَسٌ : فَلاَ وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا الشَّمْسَ سِتًّا قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذَلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتِ الأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يُمْسِكُهَا عَنَّا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ : ((اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلاَ عَلَيْنَا ، اللَّهُمَّ عَلَى الآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُونِ الأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ)). قَالَ فَأَقْلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِي فِي الشَّمْسِ قَالَ شَرِيكٌ فَسَأَلْتُ أَنَسًا أَهُوَ الرَّجُلُ الأَوَّلُ؟ فَقَالَ : لاَ أَدْرِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةَ وَعَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۴۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعہ کے دن ایک آدمی مسجد کے دروازے سے داخل ہوا جو ''دار القضاء'' کی طرف تھا اور آپ ﷺ کھڑے خطبہ دے رہے تھے۔ وہ بھی کھڑے کھڑے رسول اللہ ﷺ کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! اموال ہلاک ہو گئے، راستے منقطع ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ وہ ہماری مدد فرمائے۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور کہنے لگے: اے اللہ! ہماری مدد فرما ''اللھم اغثنا'' اے اللہ! ہماری مدد فرما تین مرتبہ کہا تو انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! ہمیں آسمان پر بادل تو کیا بادل کا ٹکڑا بھی نظر نہیں آ رہا تھا جبکہ ہمارے اور سلع پہاڑ کے درمیان کوئی گھر وغیرہ بھی نہیں تھا (کہ بادل ہم سے چھپے) راوی کہتے ہیں کہ سلع کے پیچھے سے ڈھال کی طرح بادل نمودار ہوئے جب آسمان کے وسط میں آئے تو پھیل گئے اور بارش برسائی۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم نے پورے چھ دن سورج نہ دیکھا۔ انس کہتے ہیں: پھر وہی شخص آئندہ جمعے اسی دروازے سے داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ کھڑے خطبہ دے رہے تھے اور وہ آپ ﷺ کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! اموال ہلاک ہو گئے اور راستے منقطع ہو چکے، اللہ سے دعا کیجیے اس بارش کو ہم سے روک دے تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور کہا: اے اللہ! اب ہم پر نہیں ہمارے اردگرد برسا۔ اے اللہ! انہیں پہاڑوں، جوہڑوں، وادیوں اور درختوں کی جڑوں میں برسا۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: بادل چھٹ گئے ہم جب مسجد سے نکلے تو دھوپ میں چل رہے تھے۔ شریک کہتے ہیں: میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ وہ شخص پہلے ہی والا تھا تو انہوں نے کہا: میں نہیں جانتا۔

(۶۴۳۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :

أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- بَوَاكِي فَقَالَ :((اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيًّا مَرِيعًا عَاجِلاً غَيْرَ آجِلٍ نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ)). فَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِمْ. هَكَذَا أَخْبَرَنَا بِهِ فِي كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ وَأَخْبَرَنَا بِهِ فِي الْفَوَائِدِ الْكَبِيرِ لأَبِي الْعَبَّاسِ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- هَوَازِنُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((قُولُوا اللَّهُمَّ اسْقِنَا)). [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۴۳۷) حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس تاجر لوگ آئے (اور کہنے لگے) تو آپ نے دعا کی ''اے اللہ! تو ہمیں بارش عطا فرما جو مفید، سیراب کرنے والی، سرسبزی لانے والی، جلد جو تاخیر سے آنے والی نہ ہو، جو سودمند (نافع) ہو نقصان دہ نہ ہو'' تو بادل پلیٹ کی طرح چھا گئے۔

ابو عباس ایک حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس قبیلہ ہوازن کے لوگ دعا کے لیے آئے تو آپ ﷺ نے کہا: تم کہو ''اللَّهُمَّ اسْقِنَا'' اے اللہ! ہمیں پلا۔

(۶۴۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأُشْنَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ فَذَكَرَهُ وَقَالَ : هَوَازِنُ وَلَمْ يَقُلْ قُولُوا. هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ وَكَذَلِكَ هُوَ فِي نُسْخَتِنَا لِكِتَابِ أَبِي دَاوُدَ.

وَكَانَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَسْتَقْرِءُهُ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَاكَى ثُمَّ فَسَّرَهُ فَقَالَ : قَوْلُهُ تَوَاكَى مَعْنَاهُ التَّحَامُلُ إِذَا رَفَعَهُمَا وَمَدَّهُمَا فِي الدُّعَاءِ . [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۴۳۸) ابو عباس ؓ بیان کرتے ہیں اور انہوں نے تذکرہ کیا اور کہا: وہ ہوازن تھے مگر آپ ﷺ نے یہ نہیں کہا تھا کہ ''قولوا'' ابو سلیمان خطابی بیان کرتے ہیں: انہوں نے کہا: میں نے دیکھا، آپ ﷺ اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے اور دعا کر رہے تھے۔

(۶۴۳۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ فَذَكَرَهُ عَلَى اللَّفْظِ الأَوَّلِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبِي فَقَالَ أَبِي : أَعْطَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ كِتَابَهُ عَنْ مِسْعَرٍ فَنَسَخْنَاهُ وَلَمْ يَكُنْ هَذَا الْحَدِيثُ فِيهِ. لَيْسَ هَذَا بِشَيْءٍ كَأَنَّهُ أَنْكَرَهُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَبِي فَحَدَّثَنَاهُ يَعْلَى أَخُو مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ مُرْسَلاً وَلَمْ يَقُلْ بَوَاكِي خَالَفَهُ. [صحیح۔ ابن خزیمہ]

(۶۴۳۹) ہمیں حدیث بیان کی محمد بن عبید نے انہوں نے پہلے الفاظ کا تذکرہ کیا تو عبداللہ نے کہا: میں نے یہ حدیث اپنے باپ کے سامنے بیان کی تو میرے باپ نے کہا کہ محمد بن عبید نے ہمیں ایک رقعہ (تحریر) دیا جو مستر سے تھا مگر ہم نے اسے منسوخ کر دیا اور اس میں یہ حدیث نہیں تھی گویا انہوں نے اسے منکر جانا ہے۔

(۶۴۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ أَنَّهُ قَالَ لِكَعْبٍ

بْنِ مُرَّةَ أَوْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ حَدَّثَنَا حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَعَا عَلَى مُضَرَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَاكَ وَاسْتَجَابَ لَكَ وَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللَّهَ لَهُمْ فَقَالَ : ((اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيًّا مَرِيعًا غَدَقًا طَبَقًا عَاجِلاً غَيْرَ رَائِثٍ نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ . فَمَا كَانَتْ إِلاَّ جُمُعَةً أَوْ نَحْوَهَا حَتَّى سُقُوا)). [ضعيف۔ أخرجه الحاکم]

(۶۴۴۰) کعب بن مرۃ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی جوانہوں نے رسول کریم ﷺ سے سنی تھی، وہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے ''مضر'' کیلئے بددعا کی تو میں آپ ﷺ کے پاس آیا، میں نے کہا: یا رسول اللہ! بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو عطا کر دیا اور آپ کی دعا کو قبول کر لیا اور بے شک آپ کی قوم ہلاک ہو چکی ہے۔ آپ ان کیلئے دعا کریں تو آپ نے دعا کی: ''اے اللہ! تو پلا ہمیں مفید بارش جو سیراب کرنے والی ہو، شادابی لانے والی جو آسودہ کرنے والی اور فراوانی لانے والی ہو، جلدی آنے والی ہو دیر سے آنے والی نہ ہو، فائدہ مند ہو نقصان دہ نہ ہو'' پس نہیں گزرا جمعہ یا اس کے برابر وقت مگر وہ بارش دے دیے گئے۔

(۶۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ نِيخَابَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَشَلُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا اسْتَسْقَى قَالَ : اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَأَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ مُرْسَلاً . [حسن۔ ابو داؤد]

(۶۴۴۱) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک جب نبی ﷺ بارش طلب کرتے تو کہتے: ''اے اللہ! تو پلا اپنے بندوں اور چوپاؤں کو اور پھیلا دے اپنی رحمت کو اور زندہ کر مردہ شہروں کو۔

(۶۴۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَرَادٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا اسْتَسْقَى قَالَ : ((اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيًّا تُوسِعُ بِهِ لِعِبَادِكَ ، تُغْزِرُ بِهِ الضَّرْعَ ، وَتُحْيِي بِهِ الزَّرْعَ)).
لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الأَشْدَقِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَرَادٍ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَذَكَرَهُ وَزَادَ هَنِيئًا مَرِيًّا . [ضعيف جدا۔ عمدة القاری]

(۶۴۴۲) عبداللہ بن جراد بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب بارش کی دعا کرتے تو کہتے: ''اے اللہ! تو پلا ہمیں بارش جو

ہماری مددگار ہو اور سیراب کرنے والی ہو جس کے ساتھ تو اپنے بندوں کو فراخی عطا کرتا ہے، دودھ بڑھاتا ہے اور کھیتوں کو زندہ کرتا ہے اور انہوں نے ان الفاظ کا بھی اضافہ کیا "هنيا مريا" جو خوشی شادابی والی ہو۔

(٦٤٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْمَطَرِ :((اللَّهُمَّ سُقْيَا رَحْمَةٍ ، وَلاَ سُقْيَا عَذَابٍ ، وَلاَ بَلاَءٍ ، وَلاَ هَدْمٍ ، وَلاَ غَرَقٍ ، اللَّهُمَّ عَلَى الظِّرَابِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ، اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلاَ عَلَيْنَا)). هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي]

(۶۴۴۳) مطلب بن حنطب بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ بارش کے وقت کہا کرتے تھے: "اے اللہ! ہمیں رحمت پلا۔ عذاب نہ پلا اور نہ ہی آفت۔ نہ گھر منہدم ہوں اور نہ ہی غرق کرنے والا۔ اے اللہ! ایسی بارش پہاڑوں اور جنگلات میں برسا، اے اللہ! اسے ہمارے اردگرد برسا ہم پر نہ برسا۔ یہ مرسل ہے۔

(۲۲) باب رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي دُعَاءِ الاِسْتِسْقَاءِ

استسقاء میں ہاتھوں کا اٹھانا

(٦٤٤٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيدُ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : أَصَابَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ قَحْطٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : فَبَيْنَمَا هُوَ -ﷺ- يَخْطُبُنَا يَوْمَ جُمُعَةٍ إِذْ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْكُرَاعُ ، وَهَلَكَ الشَّاءُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَمَدَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَيْهِ وَدَعَا قَالَ أَنَسٌ : وَإِنَّ السَّمَاءَ لَمِثْلُ الزُّجَاجَةِ فَهَاجَتْ رِيحٌ ، ثُمَّ أَنْشَأَتْ سَحَابًا ، ثُمَّ اجْتَمَعَ ، ثُمَّ أَرْسَلَتِ السَّمَاءُ عَزَالِيَهَا فَخَرَجْنَا نَخُوضُ الْمَاءَ حَتَّى أَتَيْنَا مَنَازِلَنَا فَلَمْ تَزَلْ تُمْطِرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الأُخْرَى فَقَامَ إِلَيْهِ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَحْبِسَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ :((اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلاَ عَلَيْنَا)). قَالَ أَنَسٌ : فَنَظَرْتُ إِلَى السَّحَابِ تَصَدَّعَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ كَأَنَّهَا إِكْلِيلٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۴۴۴) انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اہل مدینہ کو قحط نے آلیا۔ ایک مرتبہ آپ ﷺ ہمیں جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے تو ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ مال مویشی اور بکریاں ہلاک ہوگئیں۔ سو آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ ہمیں پانی پلائے تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ پھیلائے اور دعا کی۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اس وقت آسمان شیشے کی مانند صاف تھا، ہوا چلی اور اس نے

بادل پیدا کیے اور جمع کیے۔ پھر آسمان نے اپنے پرنالے کھول دیے تو ہم پانی میں بھیگتے ہوئے نکلے یہاں تک کہ ہم اپنے گھروں میں پہنچے اور آئندہ جمعہ تک بارش ہوتی رہی۔ پھر وہی آدمی یا کوئی اور آدمی کھڑا ہوا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! گھر گر پڑے ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے، وہ بارش روک لے تو رسول مکرم ﷺ مسکرا دیے اور آپ ﷺ نے کہا: ''اے اللہ! ہمارے ارد گرد لے جا، ہم پر نہ برسا۔'' انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے بادلوں کو دیکھا، وہ مدینے کے ارد گرد کمان کی طرح پھیل گئے۔

(٦٤٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ أَخْبَرَنَا جَدِّى يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ أَبِى عَدِىٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى عَرُوبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِى عَدِىٍّ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ النَّبِىُّ -ﷺ- لاَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِى شَىْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلاَّ فِى الاِسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْهُمَا.

[صحيح۔ البخاری]

(۶۴۴۵) انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کسی بھی دعا میں ہاتھ نہیں اٹھایا کرتے تھے سوائے استسقاء کے۔ بے شک آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو اس قدر اٹھاتے کہ آپ کے بغلوں کی سفیدی نظر آجاتی۔

(٦٤٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِى الدُّعَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ يَعْنِى فِى الاِسْتِسْقَاءِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى بُكَيْرٍ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۴۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے، یہاں تک کہ آپ ﷺ کے بغلوں کی سفیدی دیکھی گئی یعنی استسقاء کی دعا میں۔

(٦٤٤٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ وَعَلِىُّ بْنُ عُثْمَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَسْقَى فَقَالَ هَكَذَا وَمَدَّ يَدَيْهِ وَجَعَلَ بُطُونَهُمَا مِمَّا يَلِى الأَرْضَ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ. زَادَ عَلِىٌّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ.

[صحيح۔ ابو داؤد]

(۶۴۴۷) انس رضی اللہ عنہ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے بارش کی دعا کی اور آپ نے ایسے ایسے کیا اور

اپنے ہاتھوں کو اٹھایا اور اپنے ہاتھوں کے پیٹ کو زمین کی طرف کیا یہاں تک کہ میں نے آپ کے بغلوں کی سفیدی کو دیکھا۔ علی نے یہ لفظ زیادہ کیے ''وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ'' کہ آپ منبر پر تھے۔

(٦٤٤٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الأَشْيَبُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اسْتَسْقَى فَأَشَارَ بِظَهْرِ كَفَّيْهِ إِلَى السَّمَاءِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُوسَى. [صحيح۔ مسلم]

(۶۴۴۸) حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے بارش کی دعا کی اور اپنے ہاتھوں کی پشت کے ساتھ آسمان کی طرف اشارہ کیا۔

(۲۳) باب رَفْعِ النَّاسِ أَيْدِيَهُمْ مَعَ الإِمَامِ فِي الاِسْتِسْقَاءِ

استسقاء میں لوگوں کا امام کے ساتھ ہاتھوں کو اٹھانا

(٦٤٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ الْبَغْدَادِيُّ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: أَتَى رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ مِنْ أَهْلِ الْبَدْوِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتِ الْمَاشِيَةُ ، هَلَكَ الْعِيَالُ هَلَكَ النَّاسُ. فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَيْهِ يَدْعُو وَرَفَعَ النَّاسُ أَيْدِيَهُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَدْعُونَ قَالَ فَمَا خَرَجْنَا مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى مُطِرْنَا فَمَا زِلْنَا نُمْطَرُ حَتَّى الْجُمُعَةِ الأُخْرَى فَأَتَى الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَثِقَ الْمُسَافِرُ وَمُنِعَ الطَّرِيقُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۴۴۹) حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں: دیہاتیوں میں سے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس جمعہ کے دن آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! جانور ہلاک ہو گئے، اہل وعیال اور عام لوگ ہلاک ہو گئے ہیں تو رسول اللہ دعا کیلئے اپنے ہاتھ اٹھائے اور آپ ﷺ کے ساتھ لوگوں نے بھی ہاتھ اٹھائے اور انہوں نے بھی دعا کی۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابھی ہم مسجد سے نہیں نکلے تھے کہ ہمیں بارش نے آلیا اور دوسرے جمعہ تک بارش ہوتی رہی۔ پھر وہی آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! مسافر کیچڑ میں پھنس گئے ہیں اور راستے مسدود ہو چکے ہیں۔

(۲۴) باب كَرَاهِيَةِ الاِسْتِمْطَارِ بِالأَنْوَاءِ

مختلف اقسام سے بارش طلب کرنا مکروہ ہے

(٦٤٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ : صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ فِي إِثْرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ :((هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ؟)). قَالُوا : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ : ((أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ. فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَلِكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ. وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ وَكَأَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُمَا. [صحيح۔ البخاري]

(۶۴۵۰) زید بن خالد جہنی بیان کرتے ہیں کہ ہمیں پیارے پیغمبر ﷺ نے حدیبیہ میں صبح کی نماز پڑھائی۔ بادلوں کے نشانات (کیچڑ میں) جورات سے تھے جب آپ ﷺ پھرے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے تو آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ تو انہوں نے کہا: ''اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں'' تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بندوں میں سے کچھ نے ایمان کی حالت میں صبح کی ہے اور کچھ نے کفر کی حالت میں۔ سو جس نے کہا کہ ہم اللہ کے فضل اور رحمت سے بارش دیے گئے ہیں وہ مجھ پر ایمان لایا اور ستاروں کا انکار کرنے والا ہے اور جنہوں نے کہا کہ ہم فلاں فلاں وجہ سے بارش دیے گئے ہیں وہ میرا انکار اور ستاروں پر ایمان رکھنے والے ہیں۔

(٦٤٥١) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((أَلَمْ تَرَوْا إِلَى مَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالَ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلاَّ أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ الْكَوْكَبُ وَبِالْكَوْكَبِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَوَّادٍ وَغَيْرِهِ. وَرَوَاهُ أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ. وَرُوِيَ عَنِ

ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحیح۔ أخرجه النسائی]

(۶۴۵۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم دیکھتے نہیں کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جب بھی میں اپنے بندوں پر کوئی انعام کرتا ہوں تو ان میں سے کچھ لوگ اس نعمت کے انکاری ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں: فلاں ستارے کا کرشمہ ہے فلاں ستارے کی وجہ سے ہے۔

(٦٤٥٢) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ : مُطِرَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - فَقَالَ النَّبِيُّ - صلى الله عليه وسلم - : ((أَصْبَحَ مِنَ النَّاسِ شَاكِرٌ، وَمِنْهُمْ كَافِرٌ قَالُوا: هَذِهِ رَحْمَةٌ وَضَعَهَا اللَّهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَقَدْ صَدَقَ نَوْءُ كَذَا وَكَذَا)). فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ﴾[الواقعة: ٧٥] حَتَّى بَلَغَ ﴿وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ﴾ [الواقعة: ٨٢] رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم]

(۶۴۵۲) عبد اللہ بن عباس بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں لوگوں کو بارش دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج کچھ لوگوں نے شکر کرتے ہوئے اور کچھ لوگوں نے کفر کرتے ہوئے صبح کی ہے۔ شاکر لوگوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے یہ اپنی رحمت نازل کی ہے۔ انکاریوں نے کہا: فلاں ستارے کا فلاں جگہ پہنچنا درست ہوا اور فلاں وجہ سے بارش ہوئی اور یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی: ''سو قسم ہے مجھے ستاروں کے واقع ہونے کی'' آیت ۷۵ سے لے کر آیت نمبر ۸۲ ''اور تم نے اس کا شکر یہ اس طرح ادا کیا ہے کہ اس کی نعمتوں کو جھٹلا دیا'' تلاوت کی۔

(٦٤٥٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَرَى مَعْنَى قَوْلِهِ - صلى الله عليه وسلم - وَاللَّهُ أَعْلَمُ : أَنَّ مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ لأَنَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ لاَ يُمْطِرُ وَلاَ يُعْطِي إِلاَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ، وَأَمَّا مَنْ قَالَ : مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا عَلَى مَا كَانَ بَعْضُ أَهْلِ الشِّرْكِ يَعْنُونَ مِنْ إِضَافَةِ الْمَطَرِ إِلَى أَنَّهُ أَمْطَرَهُ نَوْءُ كَذَا فَذَلِكَ كُفْرٌ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - لأَنَّ النَّوْءَ وَقْتٌ وَالْوَقْتُ مَخْلُوقٌ لاَ يَمْلِكُ لِنَفْسِهِ وَلاَ لِغَيْرِهِ شَيْئًا وَلاَ يُمْطِرُ وَلاَ يَصْنَعُ شَيْئًا. فَأَمَّا مَنْ قَالَ : مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا عَلَى مَعْنَى مُطِرْنَا فِي وَقْتِ نَوْءِ كَذَا فَإِنَّمَا ذَلِكَ كَقَوْلِهِ مُطِرْنَا فِي شَهْرِ كَذَا فَلاَ يَكُونُ هَذَا كُفْرًا وَغَيْرُهُ مِنَ الْكَلاَمِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ أُحِبُّ أَنْ يَقُولَ مُطِرْنَا فِي وَقْتِ كَذَا قَالَ : وَبَلَغَنِي أَنَّ بَعْضَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - كَانَ إِذَا أَصْبَحَ وَقَدْ مُطِرَ النَّاسُ قَالَ :

مُطِرْنَا بِنَوْءِ الْفَتْحِ ، ثُمَّ يَقْرَأُ ﴿مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا﴾ [فاطر: ٢]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ جُمُعَةٍ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ : كَمْ بَقِيَ مِنْ نَوْءِ الثُّرَيَّا؟ فَقَامَ الْعَبَّاسُ فَقَالَ : لَمْ يَبْقَ مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا الْعَوَّاءَ فَدَعَا وَدَعَا النَّاسُ حَتَّى نَزَلَ عَنِ الْمِنْبَرِ فَمُطِرَ مَطَرًا أُحْيِيَ النَّاسُ مِنْهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَوْلُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ هَذَا يُبَيِّنُ مَا وَصَفْتُ لِأَنَّهُ إِنَّمَا أَرَادَ كَمْ بَقِيَ مِنْ وَقْتِ الثُّرَيَّا لِمَعْرِفَتِهِمْ بِأَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَدَّرَ الْأَمْطَارَ فِي أَوْقَاتٍ فِيمَا جَرَّبُوا كَمَا عَلِمُوا أَنَّهُ قَدَّرَ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ فِيمَا جَرَّبُوا فِي أَوْقَاتٍ. قَالَ : وَبَلَغَنِي أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَوْجَفَ بِشَيْخٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ غَدَا مُتَّكِئًا عَلَى عُكَّازٍ وَقَدْ مُطِرَ النَّاسُ فَقَالَ : أَجَادَ مَا أَقْرَى الْمُجَيْدِحُ الْبَارِحَةَ فَأَنْكَرَ عُمَرُ قَوْلَهُ : أَجَادَ مَا أَقْرَى الْمِجْدَحُ لِإِضَافَتِهِ الْمَطَرَ إِلَى الْمِجْدَحِ.

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللّٰهُ : هَذَا كُلُّهُ كَلَامُ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ. وَالَّذِي رَوَاهُ عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ فِي نَوْءِ الْفَتْحِ مَرْوِيٌّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ . [صحیح۔ الام للشافعی]

(۶۴۵۳) زید بن خالد جہنی کی حدیث کے متعلق امام شافعی کہتے ہیں: میرا خیال آپ ﷺ کے فرمان کے بارے میں یہ ہے کہ جس نے کہا کہ ہم اللہ کی رحمت اور اس کے فضل سے بارش دیے گئے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ پر ایمان ہے کہ اس کے سوا نہ کوئی بارش دے سکتا ہے نہ ہی کچھ اور۔ جس نے یہ کہا کہ ہم فلاں قسم کی وجہ سے بارش دیے گئے ہیں جو اہل شرک کا نظریہ تھا کہ فلاں ستارے نے بارش برسائی ہے اور فلاں وجہ سے بارش آئی ہے۔ یہ کفر ہے جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ 'نوء' وقت ہے اور وقت مخلوق ہے جو نہ اپنے لیے کچھ اختیار رکھتا ہے اور نہ دوسرے کیلئے۔ نہ وہ بارش برسا سکتا ہے اور نہ کچھ اور کر سکتا ہے اور جس نے کہا: ہم فلاں وجہ سے بارش دیے گئے ہیں، یعنی فلاں وقت کی وجہ سے بارش دیے گئے ہیں۔ بیشک یہ بھی ایسے ہی ہے جیسے کوئی کہے کہ فلاں ماہ میں بارش دیے گئے ہیں۔ یہ کہنا اور اس جیسی دوسری بات کہنا کفر نہ ہوتا اور یہ بات مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے اور مجھے پسند ہے کہ یہ بات ایسے کہی جاتی کہ ''ہم فلاں وقت میں بارش دیے گئے ہیں''۔

امام شافعی کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ کچھ صحابہ جب وہ بارش دیے گئے اور انہوں نے صبح کی تو کہنے لگے کہ ہم فلاں کامیابی کسی قسم سے بارش دیے گئے ہیں۔ پھر آپ اس آیت کو پڑھتے ''جسے اللہ تعالیٰ لوگوں کیلئے کھولتے ہیں اسے کوئی بند کرنے والا نہیں''۔ [فاطر: ٢]

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا گیا ہے کہ انہوں نے جمعہ کے دن منبر پر فرمایا کہ 'ثریا' کی قسم کتنی باقی ہے؟ تو عباس رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا کہ 'العواء' کے بغیر کچھ باقی نہیں ہے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ نے دعا کی اور دیگر لوگوں نے بھی دعا کی، یہاں تک کہ وہ منبر سے اترے تو بارش برسنا شروع ہوگئی اور اس سے لوگ زندگی دیے گئے۔

امام شافعی کہتے ہیں: عمر رضی اللہ عنہ کا قول اسے واضح کرتا ہے جو میں نے بیان کیا؛ کیونکہ ان کی مراد یہ تھی کہ ثریا کا کتنا وقت باقی ہے۔ یہ بات اس علم کی بناء پر کہی جو وہ جانتے تھے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے ان اوقات میں بارش کو مقدر کیا ہے جس طرح تجربے سے یہ بات جانی گئی ہے کہ فلاں وقت کو اللہ تعالیٰ سردی اور گرمی کے لیے مقدر کیا ہے اور وہ کہتے ہیں: مجھے یہ بات بھی پہنچی ہے کہ عمر بن خطاب بنو تمیم کے ایک بوڑھے پر ناراض ہو گئے جب وہ عکاظ کے بازار میں ٹیک لگائے بیٹھا تھا اور لوگ بارش دیے گئے تھے۔ اس نے کہا: آج صبح بچھڑ (ستاروں) نے سیراب کر دیا ہے مگر عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی بات کا انکار کر دیا، بچھڑ کو بارش کی طرف منسوب کیے جانے کی وجہ سے یہ بات کہی۔

(۶۴۵۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ فَذَكَرَهُ.

وَالَّذِي رَوَاهُ أَوَّلاً عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهُوَ. [ضعیف۔ أخرجه مالك]

(۶۴۵۴) مالک بیان کرتے ہیں کہ انہیں یہ بات پہنچی کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہی بات کہتے ہیں۔ سوانہوں نے اس بات کا تذکرہ کیا اور کہا کہ مجھے قسم ہے جو بات انہوں نے پہلے عمر بن خطاب سے بیان کی وہی ہے۔

(۶۴۵۵) فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ سَلْمَانَ الأَغَرِّ مَوْلَى جُهَيْنَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُبَيِّتُ الْقَوْمَ بِالنِّعْمَةِ ثُمَّ يُصْبِحُونَ وَأَكْثَرُهُمْ بِهَا كَافِرٌ يَقُولُونَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا)).

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَلْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ سَعِيدٌ: نَحْنُ قَدْ سَمِعْنَا ذَاكَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ حَدَّثَنِي مَنْ لاَ أَتَّهِمُ أَنَّهُ شَهِدَ هَذَا الْمُصَلَّى مِنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَسْتَسْقِي بِالنَّاسِ عَامَ الرَّمَادَةِ قَالَ فَدَعَا وَالنَّاسُ طَوِيلاً وَاسْتَسْقَى طَوِيلاً وَقَالَ يَا عَبَّاسُ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: كَمْ بَقِيَ مِنْ نَوْءِ الثُّرَيَّا؟ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ أَهْلَ الْعِلْمِ بِهَا يَزْعُمُونَ أَنَّهَا تَعْتَرِضُ بِالأُفُقِ بَعْدَ وُقُوعِهَا سَبْعًا قَالَ: فَوَاللَّهِ مَا مَضَتْ تِلْكَ السَّبْعُ حَتَّى أُغِيثَ النَّاسُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَجْهُ الْجَمْعِ بَيْنَهُمَا مَا ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه احمد]

(۶۴۵۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ قوم کو کوئی نعمت رات کے وقت ملتی ہے پھر وہ صبح اس حال میں کرتے ہیں کہ اکثر ان میں سے اس کا انکار کرنے والے ہوتے ہیں اور وہ کہہ رہے ہوتے ہیں کہ ہم فلاں فلاں قسم کی وجہ سے بارش دیے گئے ہیں۔

سعید کہتے ہیں کہ ہم نے یہ بات ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے سنی اور انہوں نے اس سے مجھے حدیث بیان کی جس پر تہمت نہیں لگا سکتا۔ بے شک وہ عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب کی صلوٰۃ الاستسقاء میں شامل ہوا اور وہ قحط سالی میں لوگوں کیلئے بارش مانگ رہے تھے۔ عمر رضی اللہ عنہ اور لوگوں نے بارش کیلئے دیر تک دعا والتجاء کی اور عباس بن عبدالمطلب سے کہا: اے عباس! ''ثریا'' کی فلاں قسم کتنی باقی ہے؟ انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! اہل علم خیال کرتے ہیں، سات دن کے بعد وہ افق کے کناروں سے ہٹ جائے گا۔ راوی کہتے ہیں: اللہ کی قسم! وہ سات دن ہی گزرنے پائے تھے لوگوں کو بارش دے دی گئی۔

(۲۵) باب الْبُرُوزِ لِلْمَطَرِ

بارش کے لیے جسم ننگا کرنا

(٦٤٥٦) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الإِمَامُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَرْقُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ النَّسَوِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ : أَصَابَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مَطَرٌ قَالَ : فَحَسَرَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ثَوْبَهُ حَتَّى أَصَابَهُ مِنَ الْمَطَرِ. فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا؟ قَالَ : لأَنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرُوِيَ فِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحیح۔ السلم]

(۶۴۵۶) انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں بارش آ پہنچی اور ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ نے اپنے کپڑے کو ہٹایا یہاں تک کہ آپ کے جسم کو بارش کے قطرات پہنچے۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیوں کیا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ آپ کے رب کا نیا تحفہ ہے۔

(۲۶) باب مَا جَاءَ فِي السَّيْلِ

پانی بہنے کا بیان

(٦٤٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَنْ لاَ أَتَّهِمُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ إِذَا سَالَ السَّيْلُ قَالَ : اخْرُجُوا بِنَا إِلَى هَذَا الَّذِي جَعَلَهُ اللَّهُ طَهُورًا فَنَتَطَهَّرَ مِنْهُ وَنَحْمَدُ اللَّهَ عَلَيْهِ . هَذَا مُنْقَطِعٌ وَرُوِيَ فِيهِ عَنْ عُمَرَ. [ضعیف۔ شافعی]

(۶۴۵۷) یزید بن الہاد بیان کرتے ہیں کہ جب پانی بہہ پڑتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: ہمارے ساتھ اس طرح نکلو' اس کو اللہ

نے طاہر بنایا ہے'' ہم اس سے پاکیزگی حاصل کریں اور اس پر اللہ کی حمد بیان کریں۔

(۶۴۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ فِي الْحَرْبِيَةِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ صَاحِبِ الْجَارِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَرَّ بِنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ آتِيًا مِنَ الْحَجِّ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : اغْتَسِلُوا مِنَ الْبَحْرِ فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ ثُمَّ دَعَا بِمَنَادِيلَ فَنَزَلُوا وَاغْتَسَلُوا. [ضعیف۔ أخرجه ابن ابی شيبه]

(۶۴۵۸) عمرو بن سعد بیان کرتے ہیں جو عمر بن خطاب کے غلام ہیں کہ ہمارے پاس سے عمر بن خطاب گزرے۔ وہ حج سے آئے تھے اور ان کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت تھی۔ انہوں نے کہا: دریا سے غسل کرلو۔ یہ بیشک بابرکت ہے۔ پھر انہوں نے رومال منگوائے، اترے اور غسل کیا۔

(۲۷) باب طَلَبِ الإِجَابَةِ عِنْدَ نُزُولِ الْغَيْثِ

بارش کے نزول کا وقت دعا کی قبولیت کا وقت ہے

(۶۴۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((ثِنْتَانِ لاَ تُرَدَّانِ أَوْ قَلَّمَا تُرَدَّانِ الدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَأْسِ حِينَ يُلْحِمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا)).

قَالَ مُوسَى وَحَدَّثَنِي رِزْقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((وَتَحْتَ الْمَطَرِ)). وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ أَنَّ عُفَيْرَ بْنَ مَعْدَانَ عَلَى طَرِيقِهِ. [حسن۔ ابو داؤد]

(۶۴۵۹) سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''دو دعائیں ایسی ہیں جو رد نہیں کی جاتیں یا آپ ﷺ نے فرمایا: بہت کم ہی رد کی جاتی ہیں: ایک اذان کے وقت اور دوسری لڑائی کے وقت جب ایک دوسرے کو کاٹ رہا ہوتا ہے۔ نیز سہل بن سعد رضی اللہ عنہ آپ ﷺ سے یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''اور بارش میں''۔

(۶۴۶۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عُفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيُسْتَجَابُ الدُّعَاءُ فِي أَرْبَعَةِ مَوَاطِنَ عِنْدَ الْتِقَاءِ الصُّفُوفِ ، وَعِنْدَ نُزُولِ الْغَيْثِ ، وَعِنْدَ إِقَامَةِ الصَّلاَةِ ،

وَعِنْدَ رُؤْيَةِ الْكَعْبَةِ)). [منكر۔ أخرجه الطبرانی]

(۶۴۶۰) ابو امامہ کو بیان کرتے ہوئے سنا، وہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور چار مواقع پر دعا قبول کی جاتی ہے: ① صفوں کے درست کرتے وقت۔ ② بارش کے نزول کے وقت۔ ③ نماز کی اقامت کے وقت۔ ④ بیت اللہ کی زیارت کے وقت۔

(۲۸) باب مَا جَاءَ فِي تَغَيُّرِ لَوْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا هَبَّتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ أَوْ رَأَى سَحَابًا

تیز آندھی کے آنے اور بادل دیکھنے سے آپ ﷺ کے چہرے کا رنگ تبدیل ہو جاتا

(۶۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ : كَانَتِ الرِّيحُ الشَّدِيدَةُ إِذَا هَبَّتْ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِ النَّبِيِّ -ﷺ-. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۴۶۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب سخت آندھی چلتی تو آپ ﷺ کے چہرے سے (اس کی شدت) پہچانی جاتی۔

(۶۴۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَطُّ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ قَالَتْ وَكَانَ إِذَا رَأَى غَيْمًا أَوْ رِيحًا عُرِفَ فِي وَجْهِهِ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّاسُ إِذَا رَأَوُا الْغَيْمَ فَرِحُوا رَجَاءَ أَنْ يَكُونَ فِيهِ الْمَطَرُ ، وَأَرَاكَ إِذَا رَأَيْتَهُ عُرِفَ فِي وَجْهِكَ الْكَرَاهِيَةُ قَالَ :((يَا عَائِشَةُ وَمَا يُؤَمِّنُنِي أَنْ يَكُونَ فِيهِ عَذَابٌ قَدْ عُذِّبَ قَوْمٌ بِالرِّيحِ وَقَدْ رَأَى قَوْمٌ الْعَذَابَ)). وَتَلاَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ﴿فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا﴾ [الأحقاف: ۲۴] الآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۴۶۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کی بیوی بیان کرتی ہیں کہ میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ کھلکھلا کے ہنسے ہوں کہ آپ کی ڈاڑھیں بھی دکھائی دیں۔ آپ ﷺ تو صرف مسکرایا کرتے تھے اور وہ کہتی ہیں: جب آپ ﷺ بادل دیکھتے یا آندھی تو آپ ﷺ کے چہرے سے محسوس ہو جاتا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! جب لوگ بادل دیکھتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اس امید سے کہ اس میں بارش ہوگی۔ میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ جب آپ ﷺ دیکھتے ہیں تو ناپسندیدگی آپ کے چہرے سے عیاں

ہوتی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے کون سی چیز اس سے بے خوف کر سکتی ہے کہ اس میں عذاب ہو، جبکہ قوموں کو آندھی کے ساتھ عذاب دیا گیا اور ایسے ہی قوم نے عذاب بھی دیکھا۔ پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی ''سو جب انہوں نے اسے اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے دیکھا تو کہنے لگے: یہ آنے والا ہمیں بارش دے گا''۔ [الأحقاف: ٢٤]

(۲۹) باب مَا كَانَ يَقُولُ عِنْدَ هُبُوبِ الرِّيحِ وَيَنْهَى عَنْ سَبِّهَا

جب آندھی چلتی تو آپ ﷺ کیا کہتے اور گالیاں دینے سے منع کیا

(٦٤٦٣) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا عَصَفَتِ الرِّيحُ قَالَ: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا ، وَشَرِّ مَا فِيهَا ، وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ)). قَالَتْ : فَإِذَا تَخَيَّلَتِ السَّمَاءُ تَغَيَّرَ لَوْنُهُ وَخَرَجَ وَدَخَلَ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ ، فَإِذَا مَطَرَتْ سُرِّيَ عَنْهُ فَعَرَفَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ مِنْهُ فَسَأَلَتْهُ فَقَالَ : ((لَعَلَّهُ يَا عَائِشَةُ كَمَا قَالَ قَوْمُ عَادٍ ﴿فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا﴾)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۴۶۳) نبی کریم ﷺ کی زوجہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب آندھی چلتی تو آپ کہتے: ''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر و برکت اور جو اس میں خیر و برکت ہے وہ مانگتا ہوں اور وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے اور تجھ سے اس کے شر اور جو اس میں ہے اور جس شر کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے اس سے پناہ مانگتا ہوں اور سیدہ کہتی ہیں کہ جب آسمان ابر آلود ہو جاتا تو آپ ﷺ کا رنگ تبدیل ہو جاتا۔ کبھی آپ باہر نکلتے کبھی اندر داخل ہوتے کبھی آتے کبھی جاتے۔ جب بارش برستی تو آپ ﷺ اس سے خوش ہو جاتے اور اس بات کو جب انہوں نے جان لیا تو آپ سے پوچھا۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! جیسے قوم عاد کے ساتھ ہوا شاید ایسا ہو'' جب انہوں نے اس بادل کو اپنی وادیوں کی طرف بڑھتے دیکھا تو کہنے لگے: یہ بادل ہمیں بارش دے گا''۔

(٦٤٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ أَحَدُ بَنِي زُرَيْقٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الزُّرَقِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ : أَخَذَتِ

النَّاسَ رِيحٌ بِطَرِيقِ مَكَّةَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَاجٌّ فَاشْتَدَّتْ عَلَيْهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِمَنْ حَوْلَهُ: مَا الرِّيحُ؟ فَلَمْ يَرْجِعُوا إِلَيْهِ شَيْئًا فَبَلَغَنِي الَّذِي سَأَلَ عَنْهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ ذَلِكَ فَاسْتَحْثَثْتُ رَاحِلَتِي إِلَيْهِ حَتَّى أَدْرَكْتُهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أُخْبِرْتُ أَنَّكَ سَأَلْتَ عَنِ الرِّيحِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((الرِّيحُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ وَتَأْتِي بِالْعَذَابِ فَلَا تَسُبُّوهَا، وَاسْأَلُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرَهَا وَاسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا)). [صحیح۔ احمد ابن حبان]

(۶۴۶۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ لوگوں کو آندھی نے آلیا اور وہ مکے کے راستے میں تھے اور عمر رضی اللہ عنہ حج کے لیے جارہے تھے اور آندھی بہت سخت ہوگئی تو عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے اردگرد کے لوگوں سے پوچھا: کیسی ہوا ہے؟ تو انہوں نے کوئی جواب نہ دیا اور مجھے یہ خبر پہنچی کہ عمر نے یہ سوال کیا ہے تو میں اپنی سواری ان کے قریب لایا اور میں نے ان کو پالیا تو میں نے کہا: اے امیر المؤمنین! مجھے خبر ملی ہے کہ آپ نے ریح کے بارے میں دریافت کیا ہے اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''ریح اللہ تعالیٰ کی ہوا ہے جو رحمت بھی لاتی ہے اور عذاب بھی لاتی ہے، سو تم اسے برا بھلا نہ کہو۔ اللہ تعالیٰ سے اس کی بھلائی مانگو اور اس کے شر سے پناہ طلب کرو۔

(۳۰) باب مَا كَانَ يَقُولُ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ

آپ ﷺ جب بارش دیکھتے تو کیا کہتے تھے

(۶۴۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا كَانَ يَوْمُ الرِّيحِ وَالْغَيْمِ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ فَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ وَإِذَا مُطِرَ سُرَّ بِهِ وَذَهَبَ عَنْهُ ذَلِكَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: ((إِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عَذَابًا سُلِّطَ عَلَى أُمَّتِي)). وَيَقُولُ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ: ((رَحْمَةٌ)). وَفِي رِوَايَةِ مُعَاذٍ سُرِّيَ وَذَهَبَ عَنْهُ ذَلِكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحیح۔ أخرجه مسلم]

(۶۴۶۵) عطاء بن رباح بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی زوجہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، وہ کہتی تھیں: جو دن آندھی یا بارش والا ہوتا (بادل) اس کی گھبراہٹ، پریشانی آپ ﷺ کے چہرے سے عیاں ہوتی اور آپ ﷺ اسی وجہ سے کبھی آتے اور کبھی جاتے۔ جب بارش برستی تو آپ خوش ہوجاتے اور آپ ﷺ کی پریشانی کی کیفیت ختم ہوجاتی۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں

نے آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ''میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ عذاب ہی نہ ہو جو میری امت پر مسلط کیا گیا ہو۔ جب بارش کو دیکھتے تو آپ کہتے: رحمت ہے رحمت۔ عاذ کی ایک روایت میں یہ لفظ ہیں ''سُرِّیَ وَذَهَبَ عَنْهُ ذَالِكَ''

(٦٤٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : عُبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ :((اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَنِيئًا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُقَيْلٌ عَنْ نَافِعٍ. وَرَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ نَافِعٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :((اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيئًا)).

[صحيح۔ أخرجه البخاری]

(٦٤٦٦) عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ ﷺ جب بارش کو دیکھتے تو کہتے: (اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَنِيئًا) اے اللہ! اس بارش کو بابرکت بنا۔ ایسے ہی نافع سے حدیث بیان کی گئی ہے کہ آپ ﷺ کہتے (اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيئًا).

(٦٤٦٧) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : عُبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي نَافِعٌ فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِ. وَقَدِ اسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِرِوَايَتِهِ وَذَكَرَ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ سَمَاعَ الأَوْزَاعِيِّ مِنْ نَافِعٍ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ عَنْهُ وَكَانَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ يَزْعُمُ أَنَّ الأَوْزَاعِيَّ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ. وَيَشْهَدُ لِقَوْلِهِمَا. [صحيح۔ بخاری]

(٦٤٦٧) اوزاعی کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی نافع نے انہوں نے کچھ زیادتی کے ساتھ اس کو بیان کیا ہے اور امام بخاری نے اس کی روایت کی گواہی دی ہے اور ولید بن مسلم نے اوزاعی کا سماع نافع سے بیان کیا ہے۔

(٦٤٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ يَعْنِي ابْنَ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ. [صحيح لغيره۔ النسائی]

(٦٤٦٨) اوزاعی کہتے ہیں: مجھے ایک آدمی نے نافع سے حدیث بیان کی اور قاسم بن محمد نے اسے خبر دی کہ نبی کریم ﷺ کی بیوی سیدہ عائشہ ؓ نے یہ حدیث بیان کی۔

(٦٤٦٩) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا رَأَى سَحَابًا أَوْ مَخِيلَةً فَزِعَ فَإِذَا مُطِرَ قَالَ :اللَّهُمَّ سَيْبًا نَافِعًا.

[صحيح۔ أخرجه الشافعي]

(۶۴۶۹) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب بادلوں کو دیکھتے یا آندھی کو تو آپ ﷺ گھبرا جاتے جب بارش برستی تو آپ کہتے: ''اے اللہ! اسے نفع مند بارش بنا۔

(۳۱) باب مَا يَقُولُ إِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ

جب رعد کڑک کی آواز سنی جائے تو کیا کہا جائے

(۶۴۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ حَدَّثَنِي أَبُو مَطَرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ وَالصَّوَاعِقَ قَالَ :((اللَّهُمَّ لاَ تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلاَ تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ)). [ضعيف۔ أخرجه الترمذي]

(۶۴۷۰) حضرت سالم بن عبداللہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب رعد یا کڑک کی گرج سنتے تو کہتے: ''اے اللہ! ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ کرنا اور نہ اپنے عذاب سے ہلاک کرنا، ان کے آنے سے پہلے ہمیں معاف کر دینا۔

(۶۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ تَرَكَ الْحَدِيثَ وَقَالَ : سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلاَئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ، ثُمَّ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْوَعِيدَ لأَهْلِ الأَرْضِ شَدِيدٌ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۶۴۷۱) حضرت عبداللہ بن زبیر سے منقول ہے کہ جب وہ رعد کی آواز سنتے تو گفتگو بند کر دیتے اور کہتے: ''پاک ہے وہ ذات رعد جس کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے ڈر سے'' پھر وہ کہتے ہیں: یہ اللہ تعالیٰ کی سخت وعید کی دھمکی ہے اہل زمین کیلئے''۔

(۶۴۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ طَاوُسٍ : مَا كَانَ أَبُوكَ يَقُولُ إِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ؟ قَالَ كَانَ يَقُولُ : سُبْحَانَ مَنْ سَبَّحْتَ لَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ كَأَنَّهُ يَذْهَبُ إِلَى قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ﴾ [الرعد: ۱۳]

[صحيح۔ أخرجه ابن ابي شيبه]

(۶۴۷۲) ابن عیینہ کہتے ہیں: میں نے ابن طاؤس سے کہا: جب تیرے ابا جان رعد کی آواز سنتے تھے تو کیا کہتے تھے؟ تو اس

نے کہا: وہ کہتے تھے: ''تو نے جس کی تسبیح بیان کی ہے۔ یقیناً وہ پاک ہے۔

امام شافعی کہتے ہیں: گویا وہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی طرف جایا کرتے تھے جو یہ ہے ﴿وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ﴾ [الرعد: ۱۳] کہ رعد اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔

(۳۲) باب الإِشَارَةِ إِلَى الْمَطَرِ

بارش کی طرف اشارہ کرنے کا بیان

يُذْكَرُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الْبَرْقَ أَوِ الْوَدْقَ فَلاَ يُشِرْ إِلَيْهِ وَلْيَصِفْ وَلْيَنْعَتْ

(٦٤٧٣) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَنْ لاَ أَتَّهِمُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُرْوَةَ بِذَلِكَ هُوَ فِي الْمُسْنَدِ الَّذِي خَرَّجَهُ ابْنُ مَطَرٍ وَسَمِعْنَاهُ مِنْ أَبِي زَكَرِيَّا وَغَيْرِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُوَيْمِرٍ عَنْ عُرْوَةَ

وَفِي الْمَبْسُوطِ الَّذِي سَمِعْنَاهُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ : ابْنِ عُوَيْمِرٍ.

وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ أَبِي سَعِيدٍ فَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُوَيْمِرٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ فَأَشَرْتُ بِيَدِي إِلَى السَّحَابِ فَقَالَ: لاَ تَفْعَلْ فَإِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُشَارَ إِلَيْهِ

أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنِي جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُشَارَ إِلَى الْمَطَرِ هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلاً. [ضعيف۔ أخرجه الشافعي]

(۶۴۷۳) عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی بارش یا بجلی کو دیکھے تو اس کی طرف اشارہ نہ کرے بلکہ اس کی نعت وصفت بیان کرے۔

سلیمان بن عبد اللہ عویمر سے اور وہ عروہ سے بیان کرتے ہیں، اس لمبی حدیث میں جس کو ہم نے ابوسعید سے سنا۔

عبد اللہ بن عویمر بیان کرتے ہیں کہ میں عروۃ بن زبیر کے ساتھ تھا۔ میں نے اپنے ہاتھ سے بادلوں کی طرف اشارہ کیا تو انہوں نے کہا: تو ایسا نہ کر، بے شک رسول کریم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے کہ اس کی طرف اشارہ کیا جائے۔ ابن ابی حسین بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے بارش کی طرف اشارہ کرنے سے منع کیا ہے۔ یہ روایت مرسل ہے۔

(٦٤٧٤) وَقَدْ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْكُدَيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ وَأَفَادَنِيهِ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ

عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يُشَارَ إِلَى الْمَطَرِ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ.
[ضعیف جداً۔ ابو داؤد]

(۶۴۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش کی طرف اشارہ کرنے سے منع کیا۔

(۳۳) باب مَا جَاءَ فِي الرَّعْدِ

رعد کا بیان

(۶۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ أَنَّ مُجَاهِدًا كَانَ يَقُولُ : الرَّعْدُ مَلَكٌ ، وَالْبَرْقُ أَجْنِحَةُ الْمَلَكِ يَسُقْنَ السَّحَابَ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ مَا أَشْبَهَ مَا قَالَ مُجَاهِدٌ بِظَاهِرِ الْقُرْآنِ. [صحیح۔ أخرجه ابن ماجه]

(۶۴۷۵) ہمیں ثقہ راویوں نے خبر دی ہے کہ مجاہد کہا کرتے تھے: ''رعد'' فرشتہ ہے اور ''برق'' فرشتے کے پر ہیں، جو بادلوں کو چلاتے ہیں۔ امام شافعی کہتے ہیں: جو مجاہد نے کہا ہے وہ ظاہر قرآن کے مشابہ نہیں ہے۔

(۶۴۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ قَوْلِهِ ﴿وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ﴾ [الرعد: ۱۳] قَالَ : مَلَكٌ يَزْجُرُ السَّحَابَ كَمَا يَزْجُرُ الْحَادِي الإِبِلَ وَرُوِيَ فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ أخرجه ابن جریر]

(۶۴۷۶) عمر بن ابی زائدہ کہتے ہیں: میں نے عکرمہ سے سنا، ایک آدمی نے ان سے اس قول کے بارے میں دریافت کیا: "ويسبح الرعد بحمده" رعد ۱۳ تو انہوں نے کہا: فرشتہ جو بادلوں کو ہانکتا ہے، جس طرح اونٹوں والا اونٹوں کو ہانکتا ہے۔

(۶۴۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : الرَّعْدُ مَلَكٌ ، وَالْبَرْقُ مِخْرَاقٌ مِنْ حَدِيدٍ. [الطبرانی]

(۶۴۷۷) ابو محمد ہاشمی اپنے باپ سے اور وہ علی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ ''رعد'' فرشتہ ہے اور ''برق'' لوہے کا کوڑا ہے۔

(۶۴۷۸) وَرَوَاهُ حَسَنُ بْنُ مُوسَى الأَشْيَبُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الرَّعْدُ الْمَلَكُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى فَذَكَرَهُ. [ضعیف۔ ابن جریر]

(۶۴۷۸) حسن بن علی اپنے باپ علی سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک علی رضی اللہ عنہ نے کہا: رعد فرشتہ ہے۔

(۶۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَشْوَعَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الأَبْيَضِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الْبَرْقُ مَخَارِيقُ الْمَلاَئِكَةِ. [ضعيف۔ ابن جرير]

(۶۴۷۹) ربیع بن ابیض علی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں: ''برق'' فرشتے کا کوڑا ہے۔

(۳۴) باب كَثْرَةِ الْمَطَرِ وَقِلَّتِهِ

بارش کے کم اور زیادہ ہونے کا بیان

(۶۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((لَيْسَتِ السَّنَةُ بِأَنْ لاَ تُمْطَرُوا وَلَكِنِ السَّنَةُ أَنْ تُمْطَرُوا وَتُمْطَرُوا وَلاَ تُنْبِتُ الأَرْضُ شَيْئًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۴۸۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قحط سالی سے یہ مراد نہیں کہ بارش نہ ہو قحط سالی سے مراد یہ ہے کہ بارش ہو مگر زمین میں کچھ پیدا نہ ہو۔

(۶۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَكْتُومٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ : سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((مَا عَامٌ بِأَمْطَرَ مِنْ عَامٍ ، وَلاَ هَبَّتْ جَنُوبٌ إِلاَّ سَالَ وَادِى)). كَذَا رُوِىَ مَرْفُوعًا بِهَذَا الإِسْنَادِ وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. [صحيح]

(۶۴۸۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو عام بارشیں ہوتی ہیں، یہ ستاروں کے چلنے سے نہیں ہوتیں اور جب جنوب کی ہوائیں چلتی ہیں تو وادی بہہ پڑتی ہے۔

(۶۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ : مَا عَامٌ بِأَكْثَرَ مَطَرًا مِنْ عَامٍ ، وَلَكِنَّ اللَّهَ يُحَوِّلُهُ كَيْفَ يَشَاءُ . [صحيح۔ ابن معين ضعيف]

(۶۴۸۲) عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ اکثر بارش ستاروں کے چلنے سے نہیں ہوتی لیکن اللہ انہیں پھیرتا ہے جیسے چاہتا ہے۔

(۶۴۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ هُوَ ابْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مَا مِنْ عَامٍ بِأَقَلَّ مَطَرًا مِنْ عَامٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُصَرِّفُهُ حَيْثُ يَشَاءُ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الآيَةَ ﴿وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا﴾ [الفرقان: ٥٠]

(۶۴۸۳) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ کسی ستارے کی وجہ سے بارش کم نہیں ہوتی، لیکن اللہ تعالیٰ اسے پھیرتا ہے جیسے چاہتا ہے۔ پھر اس آیت کی تلاوت کی: ﴿وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا ......﴾ [الفرقان: ٥٠] (البتہ انہیں ہم پھیرتے ہیں ان کے درمیان تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں لیکن اکثر لوگ ناشکری کرتے ہوئے انکار کرتے ہیں۔)

(۳۵) باب أَيِّ رِيحٍ يَكُونُ بِهَا الْمَطَرُ

کس ہوا کے ساتھ بارش ہوتی ہے

(٦٤٨٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهْ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۴۸۴) مجاہد عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بادِ صباء سے مدد کیا گیا ہوں اور عاد کو پچھم (پچھوائی) کی ہوا سے ہلاک کیا گیا۔

(٦٤٨٥) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۶۴۸۵) حضرت عبداللہ بن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں بادِ صبا سے مدد کیا گیا ہوں اور عادیوں کو پچھم کی ہوا سے ہلاک کیا گیا۔

(٦٤٨٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ﴿وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا﴾ [النبأ: ١٤] قَالَ : يَبْعَثُ اللَّهُ الرِّيحَ فَتَحْمِلُ الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ فَتَمُرُّ فِي السَّحَابِ حَتَّى تَدُرَّ كَمَا تَدُرُّ اللَّقْحَةُ ، ثُمَّ تَبْعَثُ مِنَ السَّمَاءِ أَمْثَالَ الْعَزَالِي فَتَصُرُّ بِهِ

الرِّيَاحُ فَيَنْزِلُ مُتَفَرِّقًا. [صحيح۔ أخرجه الطبراني]

(۶۴۸۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ﴿وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا﴾ [النبأ: ١٤] کہ اس آیت مبارکہ سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ ہواؤں کو بھیجتا ہے، وہ آسمان سے پانی اٹھاتی ہیں اور وہ بادلوں کی صورت میں چلتا ہے حتی کہ وہ ایسے بہتا ہے جیسے دودھیل اونٹنی کا دودھ بہتا ہے۔ پھر اسے آسمان سے بھیجا جاتا ہے پرنالوں کی مانند۔ پھر اسے ہوائیں پھیرتی (اڑاتی) ہیں اور وہ قطرات کی صورت زمین پر اترتا ہے۔

(۶٤٨٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتَحْمِلُ الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ، فَتَمُرُّ فِي السَّحَابِ حَتَّى تَدُرَّ كَمَا تَدُرُّ اللِّقْحَةُ ثُمَّ تُمْطِرُ. [صحيح۔ الطبراني]

(۶۴۸۷) حضرت عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ہواؤں کو بھیجتا ہے۔ وہ آسمان سے پانی اٹھاتی ہیں۔ پھر وہ بادلوں سے گذرتی ہیں تو وہ ایسے بہتا ہے جیسے تھنوں میں سے دودھ، پھر وہ بارش برستی ہے۔

(۶٤٨٨) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَبَلَغَنِي أَنَّ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((مَا هَبَّتْ جَنُوبٌ إِلاَّ أَسَالَتْ وَادِيًا)).

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَعْنِي أَنَّ اللَّهَ خَلَقَهَا تَهُبُّ بُشْرَى بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ مِنَ الْمَطَرِ.

[صحيح۔ أخرجه الشافعي]

(۶۴۸۸) امام شافعی کہتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ قتادہ کہتے ہیں: رسول معظم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''نہیں چلتی جنوب کی ہوائیں مگر وادیاں بہہ پڑتی ہیں''۔ امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے پیدا کیا ہے کہ اس سے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے قبل خوشخبری کی ہوائیں چلتی ہیں (بارش کی)۔

(٦٤٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ جَعْدَبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِخْرَاقٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ فِي الْجَنَّةِ رِيحًا بَعْدَ الرِّيحِ بِسَبْعِ سِنِينَ مِنْ دُونِهَا بَابٌ مُغْلَقٌ وَإِنَّمَا تَأْتِيكُمُ الرُّوحُ مِنْ خَلَلِ ذَلِكَ الْبَابِ، وَلَوْ فُتِحَ ذَلِكَ الْبَابُ لأَذْرَتْ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ وَهِيَ عِنْدَ اللَّهِ الأَزْيَبُ وَهِيَ فِيكُمُ الْجَنُوبُ)).

[منكر۔ أخرجه الحميدي]

(۶۴۸۹) عبدالرحمان بن مخراق ابوذر سے بیان کرتے ہیں اور وہ نبی ﷺ تک بات پہنچاتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''بے

شک اللہ تعالیٰ نے جنت میں ایک ریح (ہوا) کو پیدا کیا دوسری ہوا کے سات سال بعد۔ اس کے بعد پیچھے ایک دروازہ بند ہے اور بے شک جو ہوا تم تک آتی ہے وہ اس دروازے کے درمیان میں سے گذر کر آتی ہے۔ اگر وہ دروازہ کھول دیا جائے تو جو کچھ آسمان و زمین کے درمیان ہے وہ الٹ پلٹ ہو جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک "ازیب" ہے اور تمہارے نزدیک جنوبی ہوا ہے۔

(٦٤٩٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْقُرَشِيُّ الْهَرَوِيُّ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ عَلَى شَطِّ الْفُرَاتِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : مَنْصُورُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الأَكْوَعِ رَفَعَهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَّهُ كَانَ إِذَا اشْتَدَّتِ الرِّيحُ يَقُولُ :اللَّهُمَّ لَقْحًا وَلاَ عَقِيمًا . [جيد۔ الحاكم]

(۶۴۹۰) یزید بن ابی عبید بیان کرتے ہیں کہ میں نے سلمہ بن اکوع سے سنا کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں تو اسے اٹھاتے ہیں جب ہوا تیز ہو جاتی تو آپ کہتے: اے اللہ! اسے فائدہ مند بنا نقصان دہ نہ بنا۔

(٣٦) باب مَا جَاءَ فِي سَبِّ الدَّهْرِ

دھر (زمانے) کو گالی دینے کا بیان

(٦٤٩١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ وَغَيْرِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ حَرْمَلَةَ وَإِنَّمَا تَأْوِيلُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ الْعَرَبَ كَانَ شَأْنُهَا أَنْ تَذُمَّ الدَّهْرَ وَتَسُبَّهُ عِنْدَ الْمَصَائِبِ الَّتِي تَنْزِلُ بِهِمْ مِنْ مَوْتٍ أَوْ هَرَمٍ أَوْ تَلَفٍ أَوْ غَيْرِ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ : إِنَّمَا يُهْلِكُنَا الدَّهْرُ وَهُوَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَهُمَا الْفَتَيَانِ وَالْجَدِيدَانِ فَيَقُولُونَ : أَصَابَتْهُمْ قَوَارِعُ الدَّهْرِ وَأَبَادَهُمُ الدَّهْرُ فَيَجْعَلُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ اللَّذَيْنِ يَفْعَلاَنِ ذَلِكَ فَيَذُمُّونَ الدَّهْرَ فَإِنَّهُ الَّذِي يُفْنِينَا وَيَفْعَلُ بِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ تَسُبُّوا الدَّهْرَ)). عَلَى أَنَّهُ الَّذِي يُفْنِيكُمْ وَالَّذِي يَفْعَلُ بِكُمْ هَذِهِ الأَشْيَاءَ فَإِنَّكُمْ إِذَا سَبَبْتُمْ فَاعِلَ هَذِهِ الأَشْيَاءِ فَإِنَّمَا تَسُبُّوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ، فَإِنَّ اللَّهَ فَاعِلُ هَذِهِ الأَشْيَاءِ .

قَالَ الشَّيْخُ وَطُرُقُ هَذَا الْحَدِيثِ وَمَا حَفِظَ بَعْضُ رُوَاتِهِ مِنَ الزِّيَادَةِ فِيهِ دَلِيلٌ عَلَى صِحَّةِ هَذَا التَّأْوِيلِ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۶۴۹۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمانے کو برا بھلا نہ کہو کیونکہ اللہ ہی زمانہ ہے۔

امام شافعی بیان کرتے ہیں کہ عرب لوگ مصائب کے وقت زمانے کو گالیاں دیا کرتے تھے اور برا بھلا کہتے (یعنی

موت، بڑھاپے اور محتاجی کے وقت) اور وہ کہتے کہ ہمیں حوادثات زمانہ ہلاک کردیں گے اور وہ رات و دن ہے اور ان کا نیا اور پرانا ہونا ہے اور وہ کہتے: انہیں زمانے کی سختیاں پہنچی ہیں اور زمانے نے انہیں برباد کردیا۔ سو اسی رات اور دن سے ہی وقت ہے اس لئے وہ زمانے کو مذموم کہتے کہ یہی ہمیں فنا کرتا ہے اور ہمارے ساتھ ایسے کرتا ہے، سو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم زمانے کو گالی نہ دو؛ کیونکہ اس سے مراد تو وہ ہے جو انہیں چلاتا ہے اور پھیرتا ہے اور جب تم ان اسباب کو گالی دیتے ہو تو یہ اس کے خالق و صانع کو گالی دینا ہے۔ سو تم اللہ تعالیٰ کو گالی دیتے ہو؛ کیونکہ وہی صانع و خالق ہے اور یہ سب اسی کے اختیار میں ہے۔

(۶۴۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابَقٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَابْنُ مِلْحَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسُبُّ ابْنُ آدَمَ الدَّهْرَ ، وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[صحيح۔ البخاری]

(۶۴۹۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آدم کا بیٹا زمانے کو گالی دیتا ہے اور میں زمانہ ہوں؛ کیونکہ دن اور رات کا نظام میرے ہاتھ میں ہے۔

(۶۴۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ ، وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي الأَمْرُ أُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۴۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: آدم علیہ السلام کا بیٹا مجھے اذیت دیتا ہے کہ وہ ''دھر'' کو گالی دیتا ہے اور میں ہی دھر ہوں۔ میرے ہاتھ میں تمام معاملات ہیں، میں ہی دن رات کو پھیرتا ہوں۔

(۶۴۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ : كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ إِنَّ الدَّهْرَ هُوَ الَّذِي يُهْلِكُنَا ، هُوَ الَّذِي يُمِيتُنَا وَيُحْيِينَا فَرَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَوْلَهُمْ. قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ ((يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى :يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ أُقَلِّبُ لَيْلَهُ وَنَهَارَهُ ، فَإِذَا

شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا)). وَتَلاَ سُفْيَانُ هَذِهِ الآيَةَ ﴿وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ﴾ [الجاثية: ٢٤]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ دُونَ قَوْلِ سُفْيَانَ. [صحيح۔ أخرجه ابن حبان]

(۶۴۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں: مجھے ابن آدم اذیت دیتا ہے کہ وہ زمانے کو گالی دیتا ہے اور میں ہی زمانہ ہوں؛ کیونکہ میں ہی دن رات کو پھیرتا ہوں اور جب میں چاہتا ہوں تو انہیں قبض کر لیتا ہوں۔ سفیان نے پھر اس آیت کی تلاوت کی: ﴿وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ﴾ [الجاثية: ٢٤] ترجمہ: اور انہوں نے کہا: نہیں ہماری یہ دنیا کی زندگی مگر ہم مریں گے اور زندہ ہوں گے نہیں ہمیں ہلاک کرتا مگر زمانہ ہی۔

جماع أبواب تارك الصلاة

نماز چھوڑنے کے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۳۷) باب مَا جَاءَ فِي تَكْفِيرِ مَنْ تَرَكَ الصَّلاَةَ عَمْدًا مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ

اس شخص کی تکفیر کا بیان جو جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے

(۶۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : ((إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلاَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم]

(۶۴۹۵) ابو سفیان کہتے ہیں: میں نے جابر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے ہیں: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ بے شک مومن اور کافر و مشرک کے درمیان فرق نماز چھوڑنے کا ہے۔

(۶۴۹۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُحَرِّزُ وَهُوَ الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَالْكُفْرِ إِلاَّ تَرْكُ الصَّلاَةِ)). [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۴۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہے مومن بندے اور کافر کے درمیان فرق کرنے والی کوئی چیز بغیر نماز کے یعنی نماز کا ترک کرنا۔

(۶۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلاَةِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي غَسَّانَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ بِهَذَا اللَّفْظِ . [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۴۹۷) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرماتے تھے: آدمی اور اس کے کفرو شرک کے درمیان فرق نماز چھوڑنا ہے۔

(۶۴۹۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلاَةِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. [صحیح لغیرہ۔ ترمذی]

(۶۴۹۸) جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن بندے اور کافر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔

(۶۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو بَكْرِ بْنُ خَنْبٍ الْبُغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ بْنِ الْحُصَيْبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلاَةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ)). وَفِي حَدِيثِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالْبَاقِي سَوَاءٌ. وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لاَ حَظَّ فِي الإِسْلاَمِ لِمَنْ تَرَكَ الصَّلاَةَ. وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَنْ لَمْ يُصَلِّ فَهُوَ كَافِرٌ. وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مَنْ لَمْ يُصَلِّ فَلاَ دِينَ لَهُ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه الترمذی]

(۶۴۹۹) عبداللہ بن بریدہ بن حصیب اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے اور ان

کافروں کے درمیان جو عہد ہے وہ نماز ہے سو جس نے اسے (نماز کو) چھوڑا، اس نے کفر کیا۔

علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باقی اعمال برابر ہیں اور عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ وہ خیال کرتے تھے: اسلام میں اس کا کوئی حصہ نہیں جس نے نماز ترک کی اور علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ''جس نے نماز نہ پڑھی وہ کافر ہوا اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جس نے نماز نہ پڑھی اس کا کوئی دین نہیں۔

(۳۸) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِهَذَا الْكُفْرِ كُفْرٌ يُبَاحُ بِهِ دَمُهُ لاَ كُفْرٌ يُخْرِجُ بِهِ عَنِ الإِيمَانِ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ إِذَا لَمْ يَجْحَدْ وُجُوبَ الصَّلاَةِ

اس کفر سے مراد وہ کفر ہے جس سے اس کا خون مباح ہو جاتا ہے وہ کفر مراد نہیں جس سے انسان اللہ اور اس کے رسول پر ایمان سے خارج نہیں ہوتا جب تک وہ نماز کے وجوب کا انکار نہیں کرتا

(۶۵۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ: زَعَمَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَنَّ الْوِتْرَ وَاجِبٌ فَقَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ مَنْ أَحْسَنَ وُضُوءَهُنَّ، وَصَلاَّهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ، وَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ كَانَ لَهُ عَلَى اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عَلَى اللَّهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ)). [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۵۰۰) عبادہ رضی اللہ عنہ بن صامت بیان کرتے ہیں کہ ابو محمد نے جھوٹ بولا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ جس نے ان کا وضو اچھا کیا اور ان کو وقت پر ادا نہیں کیا اور ان کے رکوع کو پورا کیا اور خشوع خضوع سے ادا کیا تو اللہ تعالیٰ پر یہ عہد ہے کہ وہ ایسے بندے کو معاف کر دے اور جو کوئی ایسے نہیں کرتا۔ اس پر اللہ تعالیٰ کا کوئی عہد نہیں۔ اگر چاہے تو اسے معاف کر دے چاہے تو اسے عذاب دے۔

(۶۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلاَةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلاَّ بِحَقِّ الإِسْلاَمِ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْمُسْنَدِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری]

(۶۵۰۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں حکم دیا گیا ہوں کہ میں لوگوں سے لڑائی کروں حتیٰ کہ وہ اس بات کا اقرار نہ کرلیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور وہ نماز قائم کریں اور زکاۃ ادا کریں۔ جب انہوں نے ایسا کیا تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور اموال کو بچالیا مگر اسلام کے حق سے اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ پر ہے۔

(۶۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيٍّ الأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ جَاءَ رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُهُ أَنْ يُسَارَّهُ فَأَذِنَ لَهُ فَسَارَّهُ فِي قَتْلِ رَجُلٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ يَسْتَأْذِنُهُ فِيهِ فَجَهَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِكَلاَمِهِ فَقَالَ : ((أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ)). قَالَ : بَلَى وَلاَ شَهَادَةَ لَهُ. قَالَ : ((أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنِّي مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ)). قَالَ : بَلَى وَلاَ شَهَادَةَ لَهُ. قَالَ : ((أَلَيْسَ يُصَلِّي)). قَالَ : بَلَى وَلاَ صَلاَةَ لَهُ قَالَ :((أُولَئِكَ الَّذِينَ نُهِيتُ عَنْ قَتْلِهِمْ)). لَفْظُ حَدِيثِ الْقَطَّانِ.

[صحيح۔ أخرجه احمد]

(۶۵۰۲) عبداللہ بن عدی انصاری حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ لوگوں کے سامنے تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی آیا اور اجازت طلب کرنے لگا سرگوشی کیلئے تو آپ ﷺ نے اسے اجازت دے دی تو اس نے منافقین میں سے ایک آدمی کے قتل کے بارے سرگوشی کی تو آپ ﷺ نے اپنی آواز کو اونچا کیا اور فرمایا: کیا وہ اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہ اللہ ایک ہے اس کو سوا کوئی معبود نہیں تو اس نے کہا: جی ہاں مگر اس کا اقرار اقرار نہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ اقرار نہیں کرتا کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں تو اس نے کہا: کیوں نہیں لیکن اس کا کوئی اقرار نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ نماز نہیں پڑھتا اس نے کہا: کیوں نہیں، لیکن اس کی نماز نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہی تو ہیں وہ لوگ جن کے قتل سے میں منع کرتا ہوں۔ یہ قطان کی حدیث کے لفظ ہیں۔

(۶۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ : سُلَيْمَانُ بْنُ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ وَهِشَامِ بْنِ

حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةٌ تَعْرِفُونَ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُونَ فَمَنْ أَنْكَرَ قَالَ سُلَيْمَانُ قَالَ هِشَامٌ بِقَلْبِهِ فَقَدْ بَرِءَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ لَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ)). فَقِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلاَ نُقَاتِلُهُمْ؟ قَالَ :((لاَ مَا صَلَّوْا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۵۰۳) نبی کریم ﷺ کی زوجہ ام سلمہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر ائمہ مقرر کیے جائیں گے۔ تم ان سے کچھ جانو گے اور کچھ کا انکار کرو گے یعنی (بات سمجھ نہیں آئے گی)۔

سلیمان کہتے ہیں: ہشام نے کہا: جس نے یہ بات دل سے کہی تحقیق وہ بری ہو گیا اور جس نے ناپسند کیا تو وہ محفوظ ہو گیا، لیکن کامیاب وہ شخص ہوا جو اس پر خوش ہوا اور تابعداری کی تو کہا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم انہیں قتل نہ کر دیں تو آپ نے فرمایا: نہیں جب تک وہ نماز نہ پڑھے۔

کِتَابُ الْجَنَائِزِ

(۱) باب مَا یَنْبَغِي لِكُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَسْتَعْمِلَهُ مِنْ قَصْرِ الْأَمَلِ وَالِاسْتِعْدَادِ لِلْمَوْتِ فَإِنَّ الْأَمْرَ قَرِيبٌ

مسلمان کیلئے مناسب نہیں کہ وہ امیدوں کے محل تعمیر کرے اور موت کیلئے تیاری نہ کرے جبکہ موت کا حکم بہت قریب ہے

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَى﴾ [النساء: ۷۷] وَقَالَ ﴿وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ﴾ [آل عمران: ۱۸۵] وَقَالَ فِيمَنْ لَمْ تُحْمَدْ فِعَالُهُمْ ﴿ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ﴾ [الحجر: ۳] وَقَالَ ﴿وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ﴾ [البقرة: ۲۸۱] وَقَالَ ﴿يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا﴾ [آل عمران: ۳۰] الآيَةَ.

اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں: آپ ﷺ کہہ دیجیے، دنیا کا فائدہ تھوڑا سا ہے اور آخرت ان کیلئے بہتر ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔ [النساء: ۷۷] اور فرمایا: ''نہیں ہے دنیا کی زندگی مگر دھوکے کا سامان۔'' [آل عمران: ۱۸۵] اور ان لوگوں کے متعلق فرمایا جن کے اعمال حمیدہ نہیں: ''انہیں چھوڑیں تاکہ وہ کھائیں پئیں اور فائدہ حاصل کریں اور انہیں ان کی امیدیں غافل کردیں۔ عنقریب وہ جان لیں گے۔'' [الحجر: ۳] اور یہ بھی فرمایا: ''اور اس دن سے ڈر جاؤ جس میں تم اس اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے''۔ [البقرة: ۲۸۱] اور یہ بھی فرمایا: اس دن ہر جان پالے گی جو اس نے کمایا ہوگا نیکی میں سے اپنے سامنے''۔ [آل عمران: ۳۰]

(۶۵۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ أَمْلاَهُ عَلَيْنَا مِنْ حِفْظِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الْجَنَّةُ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَالنَّارُ مِثْلُ ذَلِكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۵۰۴) حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت تم میں سے ایک کے جوتے کے تسمے سے بھی قریب ہے اور دوزخ بھی ایسے ہے۔

(۶۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَطَّ خُطُوطًا وَخَطَّ خَطًّا نَاحِيَةً ثُمَّ قَالَ : ((هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا هَذَا مَثَلُ ابْنِ آدَمَ وَمَثَلُ الْمُتَمَنِّي وَذَلِكَ الْخَطُّ الأَمَلُ بَيْنَمَا يَأْمُلُ إِذْ جَاءَهُ الْمَوْتُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۵۰۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے کچھ خط کھینچے اور اس کے اردگرد بھی ایک دائرہ لگایا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟ یہ ابن آدم اور اس کی آرزوؤں کی مثال ہے اور یہ لکیر اس کی امید کی ہے جو وہ امیدیں کرتا ہے مگر اس کو موت آلیتی ہے۔

(۶۵۰۶) وَحَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْحَسَنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَبْقَى مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ وَالأَمَلُ)).

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ فَذَكَرَهُ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۵۰۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ابن آدم بوڑھا ہو جاتا ہے مگر اس کی دو چیزیں باقی رہتی ہیں: ① طمع، ② امید۔''

(۶۵۰۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ عَلَى جَمْعِ الْمَالِ وَطُولِ الْحَيَاةِ)). أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۵۰۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بوڑھے کا دل جوان رہتا ہے دو چیزوں کی محبت میں: اموال اکٹھا

کرنے میں اور لمبی زندگی کیلئے۔

(٦٥٠٨) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّيرَازِيُّ الْفَقِيهُ وَأَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((لَوْ أَنَّ لاِبْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لاَبْتَغَى إِلَيْهِمَا مِثْلَهُ ، وَلاَ يَمْلأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلاَّ التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ)).

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَلاَ أَدْرِي مِنَ الْقُرْآنِ هِيَ أَمْ لاَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

وَرُوِّينَا عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُمْ كَانُوا يَرَوْنَهُ مِنَ الْقُرْآنِ حَتَّى نَزَلَتْ ﴿أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ﴾ إِلَى آخِرِهَا. [صحیح۔ بخاری]

(٦٥٠٨) حضرت عبداللہ بن عباس نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ دو اور کی تلاش کرتا ہے اور ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھر سکتی ہے اور اللہ تعالیٰ اسی کی طرف رجوع کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔ ابن عباس کہتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ یہ بات قرآن میں سے ہے یا نہیں۔ ہمیں ابی بن کعب نے روایت بیان کی، وہ اسے قرآن میں سے خیال کرتے تھے، یہاں تک کہ یہ آیات نازل ہوئیں: "الھکم التکاثر ......" تمہیں مال کی کثرت نے ہلاک کر دیا (مشغول کر دیا) حتیٰ کہ تم قبروں کی زیارت کرنے لگے یعنی فوت ہوگئے۔

(٦٥٠٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ. قَالُوا : مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلاَّ مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِ وَارِثِهِ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((اعْلَمُوا أَنْ لَيْسَ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلاَّ وَمَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ مَالُكَ مَا قَدَّمْتَ وَمَالُ وَارِثِكَ مَا أَخَّرْتَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ البخاری]

(٦٥٠٩) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ کون ہے تم میں سے جسے اپنے مال سے وارث کا مال زیادہ محبوب ہو تو انہوں نے کہا: ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جو اپنے مال سے زیادہ وارث کے مال کو محبوب نہ جانے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر جان لو کہ تم میں سے کوئی بھی نہیں مگر اسے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ محبوب ہے تو پھر تیرا مال وہ ہے جو تو نے آگے بھیجا اور جو تو نے پیچھے چھوڑا وہ تیرے ورثاء کا ہے۔

(۶۵۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مِينَاءَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِي مَالِي ، إِنَّمَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا أَكَلَ فَأَفْنَى، أَوْ لَبِسَ فَأَبْلَى ، أَوْ أَعْطَى فَأَمْضَى وَمَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۵۱۰) حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ کہتا ہے: میرا مال میرا مال! مگر اس کا مال تین طرح کا ہے: جو اس نے کھالیا اور ہضم کرلیا یا جو پہن لیا اور پھاڑ لیا یا جو دے دیا اور آگے بھیج دیا اور جو ان کے علاوہ ہے وہ اسے چھوڑنے والا اور اللہ کی طرف جانے والا ہے۔

(۶۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-:((إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ ، وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَفِتْنَةَ النِّسَاءِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۵۱۱) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک دنیا میٹھی اور سرسبز ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارا پیچھا کرنے والا ہے اور دیکھنے والا ہے کہ تم کیا اعمال کرتے ہو، سو تم دنیا سے اور عورتوں کے فتنہ سے بچو۔

(۶۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ أَبُو الْمُنْذِرِ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَنْكِبِي فَقَالَ :((كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ)).

قَالَ وَقَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ : إِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ وَإِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ وَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِكَ لِمَسَاوِيكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۱۲) عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ پیارے پیغمبر ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا (کندھا پکڑا) اور فرمایا: تو دنیا میں ایسے رہ گویا کہ تو اجنبی ہے یا پھر راستہ عبور کرنے والا مسافر ہے۔ راوی کہتے ہیں: مجھے ابن عمر نے کہا: جب تو صبح کرے تو شام کا انتظار نہ کر اور جب تو شام کرلے تو صبح ہونے کا انتظار نہ کر اور اپنے گناہوں کو مٹانے کیلئے نیک اعمال کر۔

(۶۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- : ((مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ لأَخِيهِ مِنْ عِرْضِهِ أَوْ مَالِهِ فَلْيُؤَدِّهَا إِلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ لاَ يُقْبَلُ فِيهِ دِينَارٌ وَلاَ دِرْهَمٌ إِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْهُ وَأُعْطِيَ صَاحِبُهُ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَحُمِلَتْ عَلَيْهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ أَنْ لاَ يَكُونَ دِينَارٌ وَلاَ دِرْهَمٌ . [صحيح۔ البخاری]

(۶۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کسی کے پاس اس کے بھائی کی ظلم (ناجائز) سے ماری ہوئی عزت یا مال ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنے بھائی کو ادا کر دے اس سے پہلے کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس سے کوئی درہم و دینار قبول نہ کیا جائے۔ اگر اس کے اعمال صالح ہوں گے تو وہ اس سے لے لیے جائیں گے اور اس کے ساتھی کو دے جائیں گے۔ اگر اس کے پاس اعمال صالح نہیں ہوں گے تو اس کے گناہ لے کر اس پر ڈال دیے جائیں گے۔

امام بخاری نے ابن ابی ذئب سے ایسی ہی روایت بیان کی ہے اور اس میں یہ لفظ بیان کیے ہیں کہ اسے چاہیے کہ آج ہی ادا کر دے اس سے قبل جب اس کے پاس کوئی درہم و دینار نہیں ہوگا۔

(۶۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ : أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْحِجَازِيُّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيُّ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :((الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ ، وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنَّى عَلَى اللَّهِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ حِمْيَرٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعيف۔ ترمذی]

(۶۵۱۴) حضرت شداد بن اوس رسول کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عقلمند دانا وہ شخص ہے جس نے اپنی حفاظت کی اور موت کے بعد کی زندگی کیلئے اعمال کیے اور عاجز (کمزور) وہ ہے جس نے اپنے دل کو خواہشات کے پیچھے لگا دیا اور اللہ تعالیٰ پر امید لگائے بیٹھ گیا۔

(۶۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُوحٍ مِنْ أَوْلاَدِ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي

بْنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ : عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي جِنَازَةٍ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ جَثَا عَلَى الْقَبْرِ فَاسْتَدَرْتُ فَاسْتَقْبَلْتُهُ فَبَكَى حَتَّى بَلَّ الثَّرَى ثُمَّ قَالَ : ((إِخْوَانِي لِمِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ فَأَعِدُّوا)). [ضعیف۔ ابن ماجه]

(۶۵۱۵) حضرت براء بن عازب بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک جنازے میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے سو جب ہم قبر کے پاس آئے تو قبر پر آپ دو زانو ہو گئے۔ سو میں گھوما اور آپ کے سامنے آ گیا تو آپ ﷺ رو دیے حتیٰ کہ مٹی تر ہو گئی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بھائی ایسا ہی معاملہ (ہمارے ساتھ ہونا) ہے، سو اس کیلئے تیاری کر لو۔

(۶۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السَّقَّا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ السِّجْزِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ أَحَبَّ دُنْيَاهُ أَضَرَّ بِآخِرَتِهِ ، وَمَنْ أَحَبَّ آخِرَتَهُ أَضَرَّ بِدُنْيَاهُ فَآثِرُوا مَا يَبْقَى عَلَى مَا يَفْنَى)). [ضعیف۔ احمد]

(۶۵۱۶) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دنیا سے محبت کی اس نے اپنی آخرت برباد کی اور جس نے آخرت سے محبت کی اس نے دنیا کو نقصان پہنچایا۔ سو تم فنا ہو جانے والی پر باقی رہنے والی کو ترجیح دو۔

(۲) باب مَنْ بَلَغَ سِتِّينَ سَنَةً فَقَدْ أَعْذَرَ اللَّهُ إِلَيْهِ فِي الْعُمُرِ لِقَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ﴾ [فاطر: ۳۷]

جو ساٹھ سال کی عمر کو پہنچا اللہ نے اس کی عمر کا بہانہ ختم کیا ہم نے تمہیں عمر نہ دی تا کہ جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا کر لیتا اور ڈرانے والے بھی آئے

(۶۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((قَدْ أَعْذَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى عَبْدٍ أَخَّرَ أَجَلَهُ حَتَّى بَلَغَ سَبْعِينَ أَوْ سِتِّينَ سَنَةً)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ السَّلاَمِ بْنِ مُطَهَّرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ وَقَالَ : سِتِّينَ سَنَةً . وَقَالَ تَابَعَهُ أَبُو حَازِمٍ وَابْنُ عَجْلاَنَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۱۷) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کا عذر ختم کر دیتے ہیں جس کی موت کو موخر کیا۔ حتیٰ کہ وہ ساٹھ ستر سال کی عمر کو پہنچا۔

(۶۵۱۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْبَجَلِيُّ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((مَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ سِتِّينَ سَنَةً فَقَدْ أَعْذَرَ إِلَيْهِ فِي الْعُمُرِ)). [صحيح۔ ابن حبان، احمد]

(۶۵۱۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جسے اللہ سبحانہ نے ساٹھ سال کی عمر دی اس کی عمر کا بہانہ ختم کر دیا۔

(۶۵۱۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کی زندگی میں ساٹھ سال آئے اللہ تعالیٰ نے اس کی عمر کا عذر ختم کر دیا۔

(۶۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ﴾ [فاطر: ۳۷] قَالَ سِتِّينَ سَنَةً.
هَذَا مَوْقُوفٌ. وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ الْمَدَنِيُّ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [حسن۔ أخرجه الطبری]

(۶۵۲۰) عبداللہ بن عباس اللہ تعالیٰ کے فرمان ''کیا ہم نے تمہیں عمر نہ دی اور نہ نصیحت حاصل کی اس نے جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا اور تمہارے پاس ڈرانے والے بھی آئے'' فاطر ۳۷ کے متعلق کہتے ہیں: وہ ساٹھ سال ہے۔

(۶۵۲۱) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قِيلَ أَيْنَ أَبْنَاءُ السِّتِّينَ. وَهُوَ الْعُمُرُ الَّذِي قَالَ اللَّهُ ﴿أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ﴾ [فاطر:۳۷])) قَالَ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطِيَّةَ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ يَعْنِي بِهِ الشَّيْبَ.

[ضعيف جداً۔ ايضاً]

(۶۵۲۱) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو کہا جائے گا: ساٹھ سال عمر پانے والے کہاں ہیں؟ یہی تو وہ عمر ہے جس کے متعلق اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا: ﴿أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ﴾ [فاطر: ۳۷] ابن عباس کہتے ہیں: اس سے مراد بڑھاپا ہے۔

(۶۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ السَّامِرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَعْمَارُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى السَّبْعِينَ وَأَقَلُّهُمْ مَنْ يَجُوزُ ذَلِكَ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه الترمذى]

(۶۵۲۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی عمریں ساٹھ سے ستر سال ہوں گی بہت کم ہوں گے جو اس سے تجاوز کریں گے۔

(۶۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّارَابِجَرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ. [صحيح۔ البخارى]

(۶۵۲۳) ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو نعمتیں ایسی ہیں کہ اکثر لوگ ان سے نقصان میں ہیں: صحت اور فراغت۔

(۶۵۲٤) عَنْ مَكِّيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ. قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَفِيمَا قَرَأْتُ فِي مَنَامِي عَلَى شَيْخِنَا أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقُلْتُ لَهُ أَخْبَرَكُمْ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ وَرَأَيْتُهُ بِخَطِّهِ فِي الْيَقَظَةِ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا الإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ. [صحيح۔ البخارى]

(۶۵۲۴) مکی بن ابراہیم نے ہمیں حدیث بیان کی، اسی متن اور اسی سند کے ساتھ۔

(۳) باب طُوبَى لِمَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ

خوشخبری ہے اس لیے کہ جسے لمبی عمر ملی اور اعمال اچھے کیے

(۶۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يُونُسَ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ وَيُونُسَ وَثَابِتٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَجُلاً قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ : ((مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ)). قِيلَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ؟ قَالَ : ((مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ)). [حسن لغيره۔ ترمذى]

(۶۵۲۵) حسن ابی بکرہ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! کون سے لوگ بہتر ہیں؟ تو

آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس کی عمر لمبی ہو اور اعمال اچھے ہوں۔ پھر آپ ﷺ سے کہا گیا: کون سے لوگ برے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اعمال برے ہوں۔

(٦٥٢٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيَّانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَسْأَلاَنِهِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: ((مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ)). وَقَالَ الآخَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ شَرَائِعَ الإِسْلاَمِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَأَخْبِرْنِي بِأَمْرٍ أَتَشَبَّثُ بِهِ قَالَ: ((لاَ يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا بِذِكْرِ اللَّهِ)). [صحيح لغيره۔ ترمذی]

(٦٥٢٦) عبد اللہ بن بسر بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کے پاس دو اعرابی آئے اور سوال کیا۔ ان میں سے ایک نے کہا: اے اللہ کے رسول! کون سے لوگ بہتر ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی اور اعمال صالحہ ہوں۔ پھر دوسرے نے کہا: اے اللہ کے رسول! اسلام کے شرائع (شاخیں) بہت ہیں، مجھے ایک ایسا عمل بتائیں جسے میں چمٹ جاؤں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''تیری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے''۔

(٦٥٢٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَلاَ أُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ مِنْ شِرَارِكُمْ. قَالُوا: بَلَى قَالَ: خِيَارُكُمْ أَطْوَلُكُمْ أَعْمَارًا وَأَحْسَنُكُمْ عَمَلاً)). [صحيح۔ أخرجه الحاكم]

(٦٥٢٧) حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں خبر نہ دوں تمہارے برے لوگوں میں سے اچھے لوگوں کی تو انہوں نے کہا: کیوں نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے بہتر وہ ہیں جن کی عمریں لمبی اور اعمال حسنہ ہیں۔

(٦٥٢٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِخِيَارِكُمْ؟)). قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((أَطْوَلُكُمْ أَعْمَارًا وَأَحْسَنُكُمْ أَعْمَالاً)). [صحيح لغيره۔ أحمد]

(٦٥٢٨) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں تمہارے اچھے لوگوں کی خبر نہ دوں تو صحابہ نے کہا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! تو آپ ﷺ نے فرمایا: جن کی عمریں لمبی اور اعمال حسنہ ہیں۔

(٦٥٢٩) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا

يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُبَيِّعَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ خَالِدٍ يَقُولُ : آخَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقُتِلَ أَحَدُهُمَا وَبَقِيَ الآخَرُ ثُمَّ مَاتَ فَصَلَّوْا عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَا قُلْتُمْ؟)). قَالُوا : دَعَوْنَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ وَيَرْحَمَهُ ، وَيُلْحِقَهُ بِصَاحِبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((فَأَيْنَ صَلاَتُهُ بَعْدَ صَلاَتِهِ وَأَيْنَ عَمَلُهُ بَعْدَ عَمَلِهِ؟- قَالَ وَأَظُنُّهُ قَالَ :وَأَيْنَ صَوْمُهُ بَعْدَ صَوْمِهِ؟- وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لِلَّذِي بَيْنَهُمَا أَبْعَدُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ)). قَالَ عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ فَأَعْجَبَنِي هَذَا الْحَدِيثُ لأَنَّهُ أَسْنَدَ لِي. [صحيح۔ ابو داؤد]

(۶۵۲۹) عبید بن خالد کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو آدمیوں میں مواخاۃ (بھائی چارہ) قائم کی۔ ان میں سے ایک قتل کر دیا گیا اور دوسرا باقی رہا۔ پھر وہ بھی مر گیا تو صحابہ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے اس کے متعلق کیا کہا تو انہوں نے کہا: ہم نے اللہ سے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے اور اس پر رحم کرے اور اسے اپنے بھائی سے ملا دے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد کی اس کی نمازیں کہاں گئیں، اس کے بعد کے اس کے اعمال کہاں گئے۔ راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: اس کے بعد اس کے روزے کہاں گئے۔ مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ ان دونوں کے درمیان آسمان و زمین کے برابر فاصلہ ہے۔

(۶۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِثَلاَثٍ بَقِينَ أَوْ نَحْوِهِ مِنْ شَعْبَانَ سَنَةَ خَمْسٍ وَسِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لَهِيعَةَ وَيَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَحَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّيْمِيِّ : أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ بَلِيٍّ قَدِمَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَانَ إِسْلاَمُهُمَا مَعًا ، وَكَانَ أَحَدُهُمَا أَشَدَّ اجْتِهَادًا مِنَ الآخَرِ ، فَغَزَا الْمُجْتَهِدُ مِنْهُمَا فَاسْتُشْهِدَ ثُمَّ مَكَثَ الآخَرُ بَعْدَهُ سَنَةً ، ثُمَّ تُوُفِّيَ قَالَ طَلْحَةُ : بَيْنَا أَنَا عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ فِي النَّوْمِ إِذَا أَنَا بِهِمَا فَخَرَجَ خَارِجٌ مِنَ الْجَنَّةِ فَأَذِنَ لِلَّذِي مَاتَ الآخِرَ مِنْهُمَا ، ثُمَّ رَجَعَ فَأَذِنَ لِلَّذِي اسْتُشْهِدَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ فَقَالَ : ارْجِعْ فَإِنَّهُ لَمْ يَأْنِ لَكَ فَأَصْبَحَ طَلْحَةُ فَحَدَّثَ النَّاسَ فَعَجِبُوا فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :((مِنْ أَيِّ ذَلِكَ تَعْجَبُونَ)).

قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الَّذِي كَانَ أَشَدَّ الرَّجُلَيْنِ اجْتِهَادًا فَاسْتُشْهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَدَخَلَ الآخِرُ الْجَنَّةَ قَبْلَهُ. قَالَ :((أَلَيْسَ قَدْ مَكَثَ هَذَا بَعْدَهُ سَنَةً وَأَدْرَكَ رَمَضَانَ فَصَامَهُ؟)). قَالُوا : بَلَى :((وَصَلَّى كَذَا وَكَذَا مِنْ سَجْدَةٍ فِي السَّنَةِ)). قَالُوا : بَلَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لَمَا بَيْنَهُمَا أَبْعَدُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ)).
تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. [ضعيف۔ ابن ماجه]

(۶۵۳۰) طلحہ بن عبید اللہ تیمی بیان کرتے ہیں کہ "بلی" سے دو آدمی اکٹھے آپ ﷺ کے پاس آئے اور اکٹھے اسلام قبول کیا۔ ان میں سے ایک نیکی میں محنت کرنے والا تھا، وہ ایک مرتبہ غزوے میں شریک ہوا اور شہید ہو گیا۔ اس کے بعد دوسرا ایک سال زندہ رہا۔ پھر وہ بھی فوت ہو گیا۔ طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ خواب میں ہم جنت کے دروازے کے پاس تھے کہ میں نے دیکھا ہوں کہ میں ان دونوں کے ساتھ ہوں تو جنت میں سے ایک نکلنے والا نکلا۔ اس نے ان دونوں میں سے اسے اجازت دے دی جو بعد میں فوت ہوا تھا۔ پھر وہ پلٹا اور اسے اجازت دی جو شہید ہوا تھا۔ پھر وہ میری طرف پلٹا اور اس نے کہا: تو پلٹ جا ابھی تیرا وقت نہیں آیا۔ صبح ہوئی تو طلحہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات لوگوں کو بتائی تو لوگوں نے اس پر تعجب کیا اور یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کس بات پر تم تعجب کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ ان دونوں میں سے زیادہ محنت کرنے والا تھا اور پھر وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید بھی ہوا مگر جنت میں بعد میں داخل ہوا اور بعد میں جانے والا پہلے داخل ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ اس کے بعد ایک سال زندہ نہیں رہا اور اس نے رمضان کا مہینہ پایا اس کے روزے رکھے تو انہوں نے کہا: کیوں نہیں اور سال میں اس نے کتنے سجدے کیے تو انہوں نے کہا: کیوں نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تب تو ان کے درمیان آسمان وزمین کی دوری پیدا ہو گئی (اجر میں)۔

(۴۰) باب مَا يَنْبَغِي لِكُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَسْتَشْعِرَهُ مِنَ الصَّبْرِ عَلَى جَمِيعِ مَا يُصِيبُهُ مِنَ الْأَمْرَاضِ وَالْأَوْجَاعِ وَالْأَحْزَانِ لِمَا فِيهَا مِنَ الْكَفَّارَاتِ وَالدَّرَجَاتِ

ہر مسلم کو لائق ہے کہ اسے جو بھی بیماری، بھوک اور غم و مصائب ملے تو وہ صبر کو اپنا شعار بنائے کیونکہ اس میں اس کیلئے کفارات و درجات ہیں

(۶۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِذَا هُوَ يُوعَكُ فَمَسِسْتُهُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا. قَالَ :((أَجَلْ إِنِّي أُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ)). قَالَ قُلْتُ : لأَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ. قَالَ :((نَعَمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مُسْلِمٌ يُصِيبُهُ أَذًى مِنْ مَرَضٍ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا)). [صحیح۔ بخاری]

(۶۵۳۱) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس داخل ہوا اور آپ ﷺ بخار میں تھے میں نے آپ کے جسم کو ہاتھ لگایا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کو بہت سخت بخار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں مجھے تمہارے دو

آدمیوں جتنا بخار ہوتا ہے۔ ابن مسعود نے کہا: اس وجہ سے کہ آپ کیلئے دو اجر ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں ”مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جس قدر اس روئے زمین پر مسلمان ہیں جب انہیں کوئی بیماری یا تکلیف پہنچتی ہے یا اس کے علاوہ کچھ تو اللہ تعالیٰ اس کے عوض اس کی خطائیں مٹا دیتا ہے جس طرح درخت کے پتے گرتے ہیں۔

(۶۵۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ : فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ مسلم وبخاری]

(۶۵۳۲) یعلیٰ بن عبید کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی اعمش نے اور انہوں نے ایسی ہی بات بیان کی اور انہوں نے کہا: میں نے اپنے ہاتھ آپ ﷺ پر رکھے۔

(۶۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ وَبَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلاَنِيُّ قَالَ الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا وَقَالَ بَحْرٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ مَوْعُوكٌ عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ فَوَجَدَ حَرَارَتَهَا فَوْقَ الْقَطِيفَةِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ : مَا أَشَدَّ حَرَّ حُمَّاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - :((إِنَّا كَذَلِكَ يُشَدَّدُ عَلَيْنَا الْبَلاَءُ ، وَيُضَاعَفُ لَنَا الأَجْرُ)). ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَشَدُّ النَّاسِ بَلاَءً ؟ قَالَ: ((الأَنْبِيَاءُ)). قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ:((ثُمَّ الْعُلَمَاءُ)). قَالَ : ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ :((ثُمَّ الصَّالِحُونَ كَانَ أَحَدُهُمْ يُبْتَلَى بِالْفَقْرِ حَتَّى مَا يَجِدُ إِلاَّ الْعَبَاءَةَ يَلْبَسُهَا وَيُبْتَلَى بِالْقَمْلِ حَتَّى يَقْتُلَهُ وَلأَحَدُهُمْ أَشَدُّ فَرَحًا بِالْبَلاَءِ مِنْ أَحَدِكُمْ بِالْعَطَاءِ)). [ضعيف۔ أخرجه الحاكم]

(۶۵۳۳) عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں کہ ابو سعید خدری آپ ﷺ کے پاس داخل ہوئے تو آپ ﷺ بخار کی حالت میں تھے اور آپ پر چادر تھی۔ انہوں نے اپنے ہاتھ کو آپ ﷺ پر رکھا تو چادر (کمبل) کے اوپر سے تپش کو محسوس کیا تو ابو سعید رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کے بخار کی تپش کس قدر زیادہ ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک ہماری تکالیف یونہی سخت ہوتی ہیں اور ہمارا اجر بھی دوگنا ہوتا ہے۔ پھر ابو سعید رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! تمام لوگوں میں سے سخت تکلیف میں کون لوگ ہوتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”انبیاء“ انہوں نے کہا: پھر کون؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ”علماء“ انہوں نے کہا: پھر کون؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ”صالحین“۔ ان میں سے ایک محتاجی سے آزمایا جاتا ہے حتیٰ کہ وہ صرف ایک چادر ہی پاتا ہے جسے وہ پہنتا ہے اور یک فراوانی سے آزمایا جاتا ہے حتیٰ کہ وہ اسے ہلاک کر دیتی ہے اور نہیں ہے تم میں سے کوئی ایک زیادہ خوش ہونے والا آزمائش سے جس قدر تم میں سے کوئی نعمت کے حصول پر خوش ہوتا ہے۔

(٦٥٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهِشَامٌ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الأَشْيَبُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَنْ أَشَدُّ النَّاسِ بَلاءً؟ قَالَ: ((النَّبِيُّونَ ثُمَّ الأَمْثَلُ فَالأَمْثَلُ يُبْتَلَى الرَّجُلُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ، فَإِنْ كَانَ صُلْبَ الدِّينِ اشْتَدَّ بَلاؤُهُ، وَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَمَا تَبْرَحُ الْبَلايَا عَلَى الْعَبْدِ حَتَّى تَدَعَهُ يَمْشِي عَلَى الأَرْضِ لَيْسَ عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ)). [صحیح لغیرہ۔ ترمذی]

(۶۵۳۴) سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ آزمائش کن لوگوں کی ہوتی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: انبیاء کی۔ پھر درجہ بدرجہ ہر آدمی اپنے دین کے مطابق آزمایا جاتا ہے۔ اگر وہ دین میں زیادہ پختہ ہے تو اس کی آزمائش بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اگر اس کے دین میں نرمی ہے تو وہ اپنے دین کے مطابق ہی آزمایا جاتا ہے۔ سو نہیں آتی کسی بندے پر آزمائش حتی کہ اسے ایسی حالت میں چھوڑتی ہے کہ وہ زمین پر چلتا ہے مگر اس کی کوئی غلطی (گناہ) نہیں ہوتی۔

(٦٥٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاءً أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ السَّهْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ (مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ) شَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَذَكَرُوهُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((قَارِبُوا وَسَدِّدُوا ، وَأَبْشِرُوا فَإِنَّ كُلَّ مَا أَصَابَ الْمُسْلِمَ كَفَّارَةٌ لَهُ حَتَّى الشَّوْكَةُ يُشَاكُهَا أَوِ النَّكْبَةُ يُنْكَبُهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَبِهِ'' ۱۲۳ نساء'' تو مسلمانوں پر بہت گراں گزری۔ انہوں نے اس کا تذکرہ پیارے پیغمبر ﷺ کے پاس کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''مل جل کے رہو اور سیدھے رہو اور خوشخبری پھیلاؤ'' یقیناً مسلمان کو جو بھی تکلیف پہنچتی ہے وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ کانٹا بھی جو اسے تکلیف پہنچاتا ہے اور وہ مصیبت جو اس پر آتی ہے (گناہوں کے کفارے کا باعث ہے)۔

(٦٥٣٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الصَّلاحُ بَعْدَ هَذِهِ الآيَةِ ﴿مَنْ يَعْمَلْ

سُوءً يُجْزَ بِهِ﴾ [النساء: ۱۲۳] أَكُلُّ سُوءٍ عَمِلْنَا بِهِ جُزِينَا؟ فَقَالَ: ((غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَلَسْتَ تَمْرَضُ أَلَسْتَ تَحْزَنُ أَلَسْتَ تَنْصَبُ أَلَسْتَ تُصِيبُكَ اللَّأْوَاءُ؟)). قَالَ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: ((فَهُوَ مَا تُجْزَوْنَ بِهِ فِي الدُّنْيَا)). [صحيح لغيره۔ ترمذی]

(۶۵۳۶) ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس آیت کے بعد خلاصی کیسے؟ ﴿مَنْ يَعْمَلْ سُوءً يُجْزَ بِهِ﴾ [النساء: ۱۲۳] کہ جس نے برے اعمال کیے اسے پورا بدلہ دیا جائے گا'' یعنی جو بھی ہم برا عمل کرتے ہیں اس کی سزا دی جائے گی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! اللہ تجھے معاف کرے، یہ بات تین مرتبہ کہی۔ کیا تو بیمار نہیں ہوتا کیا تو غمگین نہیں ہوتا کیا تجھے تکلیف نہیں آتی کیا تجھے مصیبت نہیں آتی؟ میں نے کہا: جی ہاں آتی ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی تو ہے وہ جس کا دنیا میں بدلہ دیے جاتے ہو''۔

(۶۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي عَلِيِّ بْنِ السَّقَّا الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا سَقَمٍ وَلَا حَزَنٍ حَتَّى الْهَمِّ يُهِمُّهُ إِلَّا كُفِّرَ عَنْهُ بِهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو. [صحيح۔ البخاری]

(۶۵۳۷) ابوسعید خدری اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما دونوں سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا: ''کسی مومن کو کبھی کوئی تکلیف، پریشانی، بیماری اور غم حتیٰ کہ کوئی پریشانی جو اس کو پریشان و غمگین کر دیتی ہے مگر اس کے عوض اللہ سبحانہ اس کی خطاؤں کو مٹا دیتا ہے۔

(۶۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((مَا مِنْ مُصِيبَةٍ تُصِيبُ الْمُسْلِمَ إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةَ يُشَاكُهَا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۵۳۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی مصیبت جو مومن کو پہنچتی ہے تو اس کے عوض اللہ سبحانہ اس کے گناہ مٹاتا ہے حتیٰ کہ اس کانٹے سے بھی جو اسے تکلیف دیتا ہے۔

(۶۵۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَا مِنْ مُصِيبَةٍ يُصَابُ بِهَا الْمُؤْمِنُ إِلاَّ كَفَّرَ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةُ يُشَاكُهَا)).

لَفْظُ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَفِي رِوَايَةِ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا مِنْ مَرَضٍ أَوْ وَجَعٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ إِلاَّ كَانَ كَفَّارَةً لِذُنُوبِهِ حَتَّى الشَّوْكَةُ يُشَاكُهَا أَوِ النَّكْبَةُ يُنْكَبُهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ مسلم]

(۶۵۳۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی ایسی مصیبت نہیں جو مومن کو پہنچے مگر اس سے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے حتیٰ کہ اس کانٹے سے بھی جو اسے چبھتا ہے۔

اور معمر کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہے کوئی بیماری یا تکلیف جو مومن کو پہنچتی ہے تو اسے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتے ہیں حتیٰ کہ کوئی کانٹا یا کوئی پریشانی ہو (اس کے ساتھ بھی)۔

(۶۵۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَا مِنْ مُؤْمِنٍ تَشُوكُهُ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلاَّ حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ خَطِيئَةً وَرَفَعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةً)). [صحیح۔ مسلم]

(۶۵۴۰) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نہیں ہے کوئی مومن جسے کانٹا چبھتا ہے یا اس سے کمتر کوئی تکلیف مگر اس سے اللہ سبحانہ اس کے گناہ کو مٹا دیتے اور اجر کو بڑھا دیتے ہیں۔

(۶۵۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ شَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَهَا إِلاَّ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَإِسْحَاقَ. [صحیح۔ مسلم، ترمذی]

(۶۵۴۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں کسی مومن کو کانٹا لگتا یا اس سے کم تکلیف مگر اس سے اللہ تعالیٰ اس کے درجات بڑھاتا ہے اور اس سے اس کو خطاؤں کو معاف کر دیتے ہیں۔

(۶۵۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ بَشَّارِ بْنِ أَبِي سَيْفٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ غُطَيْفٍ قَالَ : أَتَيْنَا أَبَا عُبَيْدَةَ نَعُودُهُ وَعِنْدَهُ امْرَأَتُهُ تُحَيْفَةُ قَالَ فَقُلْنَا : كَيْفَ بَاتَ؟ قَالَتْ : بَاتَ بِأَجْرٍ. قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ : مَا بِتُّ بِأَجْرٍ قَالَ : فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ : أَلاَ تَسْأَلُونِي عَنِ الْكَلِمَةِ قَالُوا : مَا أَعْجَبَنَا مَا قُلْتَ فَنَسْأَلَكَ؟ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : ((مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فَاضِلَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبِسَبْعِمِائَةٍ ، وَمَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً عَلَى أَهْلِهِ أَوْ أَمَازَ أَذًى عَنْ طَرِيقٍ فَالْحَسَنَةُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهَا ، وَمَنِ ابْتَلاَهُ اللَّهُ بِبَلاَءٍ فِي جَسَدِهِ فَلَهُ بِهِ حِطَّةٌ خَطِيئَةٍ)). قَالَ خَالِدٌ يَعْنِي تُحَطُّ ذُنُوبُهُ. [ضعيف۔ أخرجه احمد]

(۶۵۴۲) عیاض بن غطیف بیان کرتے ہیں کہ ہم ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کیلئے آئے تو ان کے پاس ان کی بیوی تھی۔ ہم نے اس سے پوچھا: اس نے رات کیسے گزاری ہے؟ تو اس نے کہا: اجر کے ساتھ۔ ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیسے اجر کے ساتھ رات گزاری ہے تو قوم خاموش ہوگئی۔ انہوں نے کہا: کیا تم ان سے اس بارے میں نہیں پوچھو گے تو انہوں نے کہا: جو تو نے کہا ہے اس نے ہمیں تعجب میں نہیں ڈالا مگر ہم آپ سے پوچھتے ہیں تو انہوں نے کہا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ فرماتے تھے: جس نے اضافی درہم دینار اللہ کی راہ میں خرچ کیا تو وہ سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے اور جس نے ایک درہم اپنے اہل پر خرچ کیا یا پھر راستے سے تکلیف دینے والی چیز کو ہٹایا تو یہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے اور روزہ ڈھال ہے جب تک وہ اسے پھاڑتا ہے نہیں اور جس کسی کو اللہ تعالیٰ نے اس کے جسم کی بیماری سے آزمایا اس کے عوض بھی اس کے گناہ مٹائے جائیں گے۔

(۶۵۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((لاَ يَزَالُ الْبَلاَءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ فِي نَفْسِهِ وَمَالِهِ وَفِي وَلَدِهِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ)). [صحيح لغيره۔ ترمذی]

(۶۵۴۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن اور مومنہ کی آزمائش جاری رہتی ہے اس کے نفس، مال اور اولاد میں، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملتا ہے کہ اس کا کوئی گناہ نہیں ہوتا۔

(۶۵۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ:

((إِنَّمَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ حِينَ يُصِيبُهُ الْوَعْكُ أَوِ الْحُمَّى كَمَثَلِ حَدِيدَةٍ تَدْخُلُ النَّارَ فَيَذْهَبُ خَبَثُهَا وَيَبْقَى طَيِّبُهَا)). [صحيح لغيره۔ أخرجه الحاكم]

(۶۵۴۴) عبدالرحمان بن ازھب بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی مثال لوہے کی سی ہے جب اسے بخار یا تکلیف پہنچتی ہے تو اس کا میل (خطائیں) ختم ہو جاتا ہے اور پاکیزگی باقی رہ جاتی ہے۔'' یعنی جس طرح لوہے کو آگ میں ڈالنے سے میل کچیل ختم ہو جاتا ہے اور اصل لوہا بچ رہتا ہے''۔

(۶۵۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْمِصِّيصِيُّ الْمَعْنَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ السُّلَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا سَبَقَتْ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْزِلَةٌ لَمْ يَنَلْهَا بِعَمَلِهِ ابْتَلاَهُ اللَّهُ فِي جَسَدِهِ ، أَوْ فِي مَالِهِ ، أَوْ فِي وَلَدِهِ. زَادَ ابْنُ نُفَيْلٍ :ثُمَّ صَبَّرَ عَلَى ذَلِكَ . ثُمَّ اتَّفَقَا :حَتَّى يُبْلِغَهُ الْمَنْزِلَةَ الَّتِي سَبَقَتْ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)).

[صحيح لغيره۔ ابو داؤد]

(۶۵۴۵) ابراہیم سلمی اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں اور ان کی صحبت پیارے پیغمبر ﷺ کے ساتھ تھی، وہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: بے شک بندے کا مقام و مرتبہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اعلیٰ لکھا جاتا ہے مگر انسان اپنے اعمال سے اس تک نہیں پہنچ پاتا تو اللہ تعالیٰ اس بندے کو اس کے جسم' مال' اولاد کی وجہ سے آزمائش میں مبتلا کرتے ہیں۔ ابن نفیل نے یہ الفاظ زیادہ بیان کیے ہیں۔ پھر وہ اس پر صبر کرتا ہے، اس بات میں وہ دونوں متفق ہیں' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس بندے کو اس مقام پر پہنچاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سبقت لے جا چکا ہوتا ہے۔

(۶۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا كَانَ عَلَى طَرِيقَةٍ حَسَنَةٍ مِنَ الْعِبَادَةِ ، ثُمَّ مَرِضَ قِيلَ لِلْمَلَكِ الْمُوَكَّلِ اكْتُبْ لَهُ مِثْلَ عَمَلِهِ إِذَا كَانَ طَلِقًا حَتَّى أُطْلِقَهُ أَوْ أُكْفِتَهُ إِلَيَّ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه احمد]

(۶۵۴۶) عبداللہ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک بندہ جب عبادت کرتے ہوئے اچھے طریقے کا انتخاب کرتا ہے، پھر وہ بیمار ہو تو ''ملک موکل'' فرشتے کو کہا جاتا ہے: تو اس کے لیے ان اعمال کا اجر لکھ جو وہ تندرستی کی حالت میں کرتا تھا یہاں تک کہ میں اسے تندرست کر دوں یا اپنی طرف بلا لوں۔

(۶۵۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْمَاعِيلَ : إِبْرَاهِيمُ السَّكْسَكِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

بُرْدَةَ بْنَ أَبِي مُوسَى وَاصْطَحَبَ هُوَ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي كَبْشَةَ فِي سَفَرٍ فَكَانَ يَزِيدُ يَصُومُ فَقَالَ لَهُ أَبُو بُرْدَةَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى مِرَارًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ أَوْ سَافَرَ كُتِبَ لَهُ مِنَ الأَجْرِ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَطَرِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۵۴۷) ابو بردہ کہتے ہیں: میں نے ابوموسیٰ سے کئی مرتبہ سنا، وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر پر ہوتا ہے تو اس کیلئے اس کا اجر ایسا ہی لکھا جاتا ہے جیسے اعمال وہ مقیم ہوتے ہوئے کرتا ہے یا تندرست ہوتے ہوئے۔

(۶۵۴۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي الْمُؤْمِنَ فَلَمْ يَشْكُنِي إِلَى عُوَّادِهِ أَطْلَقْتُهُ مِنْ إِسَارِي ثُمَّ أَبْدَلْتُهُ لَحْمًا خَيْرًا مِنْ لَحْمِهِ وَدَمًا خَيْرًا مِنْ دَمِهِ ، ثُمَّ يَسْتَأْنِفُ الْعَمَلَ)).

وَرَوَاهُ أَبُو صَخْرٍ : حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ. [صحيح۔ الحاكم]

(۶۵۴۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں: جب میں مومن بندے کو آزمائش میں مبتلا کرتا ہوں، پھر وہ مجھ سے شکایت نہیں کرتا آزمائش کے ختم کرنے کی کہ میں اسے ٹھیک کردوں۔ میں اسے اس کے غم سے آزاد کردیتا ہوں۔ پھر میں اس کے گوشت کو اچھے گوشت میں بدل دیتا ہوں اور اس کے خون کو بہتر خون میں بدل دیتا ہوں تو پھر وہ نئے سرے سے اعمال صالحہ شروع کردیتا ہے۔

(۶۵۴۹) أَخْبَرَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَيَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرٌ هُوَ ابْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ : حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ أَنَّ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : أَبْتَلِي عَبْدِي الْمُؤْمِنَ فَإِذَا لَمْ يَشْكُ إِلَى عُوَّادِهِ ذَلِكَ حَلَلْتُ عَنْهُ عِقْدِي وَأَبْدَلْتُهُ دَمًا خَيْرًا مِنْ دَمِهِ وَلَحْمًا خَيْرًا مِنْ لَحْمِهِ ثُمَّ قُلْتُ لَهُ : ائْتَنِفِ الْعَمَلَ. [منكر۔ الحاكم]

(۶۵۴۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں اپنے مومن بندے کو آزماتا ہوں جب وہ اپنی خلاصی کی شکایت نہیں کرتا تو میں اس کی گرہ کھول دیتا ہوں اور اس کے خون کو اچھے خون میں بدل دیتا ہوں اور اس کے گوشت کو اچھے گوشت میں، پھر میں اسے کہتا ہوں: اب خوب اعمال کر۔

(۶۵۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ

الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ السَّلِيطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : جَاءَتِ الْحُمَّى تَسْتَأْذِنُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :مَنْ أَنْتِ؟ . قَالَتِ : الْحُمَّى قَالَ : ((أَتَعْرِفِينَ أَهْلَ قُبَاءٍ؟)). قَالَتْ : نَعَمْ قَالَ :اذْهَبِي إِلَيْهِمْ . فَذَهَبَتْ إِلَيْهِمْ فَلَقُوا مِنْهَا شِدَّةً فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :((إِنْ شِئْتُمْ دَعَوْتُ اللَّهَ فَكَشَفَهَا عَنْكُمْ ، وَإِنْ شِئْتُمْ كَانَتْ كَفَّارَةً وَطَهُوراً . فَقَالَ : بَلْ تَكُونُ كَفَّارَةً وَطَهُوراً؟)). [منکر۔ ابن حبان]

(۶۵۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بخار نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اجازت چاہی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو کون ہے؟ تو اس نے کہا: میں بخار ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اہل قباء کو جانتا ہے؟ تو اس نے کہا: جی ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو ان کی طرف جا تو وہ ان کی طرف چلا گیا۔ انہوں نے اس کی سختی کو محسوس کیا تو آپ ﷺ سے شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر چاہتے ہو تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تم سے اسے دور کر دے گا۔ اگر چاہو تو وہ تمہارے لیے طہور اور گناہوں کا کفارہ بن جائے گا تو انہوں نے کہا: بلکہ کفارہ اور پاکیزگی کا باعث اچھا ہے۔

(۶۵۵۱) وَرَوَاهُ يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَ الْكَلاَمَ الأَوَّلَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أُمِّ طَارِقٍ مَوْلاَةِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَذَكَرَ مَعْنَى الْكَلاَمِ الثَّانِي فِي شِكَايَتِهِمْ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ.

أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْلَى فَذَكَرَهُ. [منکر۔ احمد]

(۶۵۵۱) ام طارق سعد کی باندی بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے ....اور دوسرے کلام کے معنی کا ذکر کیا جو ان کی شکایت کے متعلق تھا، وہ اعمش سے بیان کرتے ہیں اور وہ ابو سفیان سے۔

(۶۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَبِي وَشُعَيْبٌ قَالاَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :قَالَ ((اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي بِحَبِيبَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ)). يُرِيدُ عَيْنَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۵۲) حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جب میں بندے کو آزماتا ہوں اس کی دو محبوب چیزوں (آنکھوں) سے پھر وہ صبر کرتا ہے تو اس کے عوض میں اسے جنت عطا کروں گا۔

(۶۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ النَّصْرَ آبَاذِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مِغْرَاءَ الدَّوْسِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَوَدُّ أَهْلُ الْعَافِيَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّ جُلُودَهُمْ قُرِضَتْ بِالْمَقَارِيضِ مِمَّا يَرَوْنَ مِنْ ثَوَابِ أَهْلِ الْبَلاَءِ)). [ضعیف۔ ترمذی]

(۶۵۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صحت وتندرستی والے قیامت کے دن پسند کریں گے کہ ان کے جسموں کو قینچیوں سے کاٹا جاتا اس وجہ سے جو وہ اہل مصائب کے اجر کو دیکھیں گے۔

(۶۵۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الْمُؤْمِنُ كُلٌّ لَهُ فِيهِ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذَاكَ لأَحَدٍ إِلاَّ لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَهُ سَرَّاءُ فَشَكَرَ اللَّهَ فَلَهُ أَجْرٌ ، وَإِنْ أَصَابَهُ ضَرَّاءُ فَصَبَرَ فَلَهُ أَجْرٌ فَكُلُّ قَضَاءِ اللَّهِ لِلْمُسْلِمِ خَيْرٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ. [صحیح۔ أخرجه مسلم]

(۶۵۵٤) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کے لیے ہر حالت میں بہتری ہے اور یہ مومن کے علاوہ کسی ایک کے لیے بھی نہیں۔ اگر اسے بھلائی حاصل ہوتی ہے تو اللہ کا شکر ادا کرتا ہے وہ اس کے لیے اس کے عوض اجر ہے۔ اگر اسے تکلیف پہنچتی ہے تو صبر کرتا ہے تو اس صورت میں بھی اس کے لیے اجر ہے۔ غرض مسلمان کے لیے اللہ تعالیٰ کا ہر فیصلہ بہتر ہے۔

(۶۵۵۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ حَمِدَ اللَّهَ وَشَكَرَ ، وَإِنْ أَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ حَمِدَ اللَّهَ وَصَبَرَ ، فَالْمُؤْمِنُ يُؤْجَرُ فِي كُلِّ أَمْرِهِ حَتَّى يُؤْجَرَ فِي اللُّقْمَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِهِ)). وَفِي هَذَا أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ وَفِيمَا ذَكَرْنَا كِفَايَةٌ لِمَنْ أَيَّدَ بِالتَّوْفِيقِ. [حسن۔ أخرجه احمد]

(۶۵۵۵) حضرت سعد بن ابی وقاص اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں مومن پر تعجب کرتا ہوں کہ اگر اسے کوئی بھلائی حاصل ہوتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کا شکر اور حمد بجالاتا ہے۔ اگر اسے کوئی مصیبت آتی ہے تو پھر بھی اللہ کی حمد بیان کرتا ہے اور صبر کرتا ہے۔ سو مومن ہر حالت میں اجر دیا جاتا ہے حتیٰ کہ اس لقمے میں بھی جو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتا ہے۔

(۵) باب الْوَبَاءِ يَقَعُ بِأَرْضٍ فَلاَ يَخْرُجُ فِرَارًا مِنْهُ وَلْيَمْكُثْ بِهَا صَابِرًا مُحْتَسِبًا وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ لَيْسَ هُوَ بِهَا فَلاَ يَقْدَمُ عَلَيْهِ

اگر کسی علاقے میں وبا آجائے تو آدمی فرار کی نیت سے وہاں سے نہ نکلے، اسے چاہیے کہ صبر کرتے ہوئے ثواب کی نیت سے وہیں ٹھہرا رہے اور اگر کسی علاقے میں وبا پھیلی ہے تو بندہ وہاں نہ جائے

(۶۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ عِيسَى قَالاَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ فَلَمَّا جَاءَ سَرْغَ بَلَغَهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ فَأَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلاَ تَقْدَمُوا عَلَيْهِ ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلاَ تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ)). فَرَجَعَ عُمَرُ مِنْ سَرْغَ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ إِنَّمَا انْصَرَفَ بِالنَّاسِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۶۵۵۶) عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی علاقے میں وبا کے متعلق سنو تو وہاں نہ جاؤ اور جب ایسی جگہ وبا پھوٹ پڑے جہاں تم موجود ہو تو وہاں سے فرار کی نیت سے نہ نکلو تو عمر رضی اللہ عنہ (سرغ) سے پلٹ آئے۔

ابن شہاب سالم بن عبداللہ سے اور وہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کے ساتھ پلٹ آئے۔ عبدالرحمان بن عوف کی حدیث کی وجہ سے۔

(۶۵۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ سَعْدًا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : ((إِذَا سَمِعْتُمْ بِالطَّاعُونِ بِأَرْضٍ فَلاَ تَدْخُلُوهَا وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلاَ تَخْرُجُوا مِنْهَا)). فَقُلْتُ : أَنْتَ سَمِعْتَهُ يُحَدِّثُ بِهِ سَعْدًا وَلاَ يُنْكِرُهُ قَالَ نَعَمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۵۵۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم سنو کہ کسی علاقے میں طاعون کی وبا پھیلی ہے تو اس میں داخل نہ ہونا اور جب ایسے علاقے میں طاعون کی وبا پھیلے جہاں پہلے سے تم موجود ہو تو پھر وہاں سے مت نکلو۔

(۶۵۵۸) وَرَوَاهُ وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ فَقَالَ فِي مَتْنِهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((هَذَا الطَّاعُونُ بَقِيَّةُ رِجْزٍ وَعَذَابٍ عُذِّبَ بِهِ قَوْمٌ ، فَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ فَلاَ تَهْبِطُوا عَلَيْهِ ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلاَ تَخْرُجُوا عَنْهُ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۵۵۸) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ متن میں نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں: یہ طاعون بقیہ عذاب ہے، ان اقوام کا جن کو عذاب دیا گیا۔ جب کسی علاقے میں پھیلے تو وہاں نہ جاؤ اور جب ایسے علاقے میں ہو جہاں تم پہلے موجود ہو تو وہاں سے نہ نکلو فرار کرتے ہوئے اور جب کسی علاقے میں طاعون پھیلے اور تم وہاں موجود نہیں تو اس میں داخل نہ ہوا کرو۔

(۶۵۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِى ثَابِتٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالُوا قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((إِنَّ هَذَا الطَّاعُونَ رِجْزٌ وَبَقِيَّةُ عَذَابٍ عُذِّبَ بِهِ قَوْمٌ فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ فِيهَا فَلاَ تَخْرُجُوا مِنْهَا فِرَارًا مِنْهُ ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلاَ تَدْخُلُوهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ. [صحیح۔ أخرجه مسلم]

(۶۵۵۹) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ طاعون عذاب ہے اور اس عذاب کا بقیہ ہے جو اقوام پر عذاب نازل ہوا۔ جب یہ کسی علاقے میں واقع ہو اور تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے نہ نکلو فرار اختیار کرتے ہوئے اور جب واقع ہو اس زمین میں جہاں تم نہیں تھے تو پھر اس میں داخل نہ ہو۔

(۶۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ أَخْبَرَنِى الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلاَّدٍ الْبَاهِلِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِىٍّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِى الْفُرَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الطَّاعُونِ فَقَالَتْ حَدَّثَنِى نَبِىُّ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَنَّهُ عَذَابٌ يَبْعَثُهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ عَبْدٌ يَقَعُ الطَّاعُونُ فَيُقِيمُ بِبَلَدِهِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَهُ إِلاَّ مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلاَّ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَهِيدٍ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ مِنْ حَدِيثِ دَاوُدَ بْنِ أَبِى الْفُرَاتِ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۵۶۰) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے طاعون کے بارے میں پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ عذاب ہے اللہ تعالیٰ جس پر چاہتا ہے اسے نازل کرتا ہے مگر اہل ایمان کیلئے اسے رحمت بناتا

ہے۔ نہیں ہے کوئی بندہ جو اسی زمین میں ٹھہرا رہا جہاں طاعون واقع ہوا وہ صرف ایمان اور طلب ثواب کی نیت سے رکا رہا اور وہ جانتا ہے ہرگز اسے نہیں پہنچے گا مگر وہی جو اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے لکھ دیا تو اس کیلئے شہید کے اجر کے برابر ثواب ہوگا۔

(۶) باب الْمَرِيضِ لاَ يَسُبُّ الْحُمَّى وَلاَ يَتَمَنَّى الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ وَلْيَصْبِرْ وَلْيَحْتَسِبْ

مریض بخار کو گالی نہ دے اور نہ ہی کسی تکلیف کے آنے پر موت کی خواہش کرے مگر چاہیے کہ وہ صبر کرے اور ثواب کی نیت رکھے

(۶۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الصَّوَّافِ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - دَخَلَ عَلَى أُمِّ السَّائِبِ أَوْ أُمِّ الْمُسَيَّبِ وَهِيَ تُزَفْزِفُ فَقَالَ :((مَا لَكِ يَا أُمَّ السَّائِبِ . أَوْ :يَا أُمَّ الْمُسَيَّبِ؟)) قَالَتِ : الْحُمَّى لاَ بَارَكَ اللَّهُ فِيهَا. فَقَالَ :((لاَ تَسُبِّى الْحُمَّى فَإِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا بَنِى آدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيِّ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۵۶۱) جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ ام سائب یا ام میتب کے پاس داخل ہوئے اور وہ کانپ رہی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا ہوا ہے اے ام سائب یا (ام میتب)؟ تو وہ کہنے لگی: یہ بخار ہے، اللہ تعالیٰ اس میں برکت نہ کرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بخار کو گالی نہ دے، بے شک وہ بنی آدم کی خطاؤں کو مٹاتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کچیل کو ختم کرتی ہے۔

(۶۵۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ الأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالأَهْوَازِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُودُهُ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ فَقَالَ : إِنَّ أَصْحَابَ نَبِيِّنَا - ﷺ - الَّذِينَ أَسْلَمُوا مَضَوْا وَلَمْ يَنْقُصْهُمْ أَمْوَالٌ ، وَإِنَّا أَصَبْنَا مَالاً لَمْ نَجِدْ لَهُ مَوْضِعًا إِلاَّ التُّرَابَ ، ثُمَّ أَتَيْنَاهُ مَرَّةً أُخْرَى نَعُودُهُ وَهُوَ يَبْنِي حَائِطًا لَهُ فَقَالَ : ((إِنَّ الْمُسْلِمَ يُؤْجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ يُنْفِقُهُ إِلاَّ فِي شَيْءٍ يَجْعَلُهُ فِي التُّرَابِ)) وَلَوْلاَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۶۵۶۲) قیس بن ابی حازم بیان کرتے ہیں: ہم خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کیلئے آئے اور انہوں نے جسم لوہے کے ساتھ داغ رکھا تھا۔ انہوں نے کہا: بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اسلام لائے اور چلے گئے مگر مال نے ان کے اعمال میں کوئی کمی نہ کی اور ہم نے مال پایا مگر تصرف کیلئے مٹی کے بغیر کوئی جگہ نہ ملی۔ پھر ہم ان کے پاس دوسری مرتبہ آئے ان کی تیمارداری کیلئے اور وہ دیوار بنا رہے تھے تو انہوں نے کہا: بے شک مسلمان ہر اس چیز میں اجر دیا جاتا ہے جو وہ خرچ کرتا ہے مگر اس میں نہیں جسے مٹی میں ملاتا ہے اور اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی دعا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں ضرور اس کی دعا کرتا۔

(۶۵۶۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : ((لَنْ يُدْخِلَ أَحَدًا الْجَنَّةَ عَمَلُهُ)). قَالُوا : وَلاَ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : ((وَلاَ أَنَا إِلاَّ أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِفَضْلٍ وَرَحْمَةٍ فَسَدِّدُوا وَقَارِبُوا .يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَزْدَادَ ، وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتِبَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۵۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: کسی کو اس کا عمل ہرگز جنت میں داخل نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا: نہ ہی آپ کو اے اللہ کے رسول؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور نہ ہی مجھ کو مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت اور فضل میں چھپا لے''۔ سو تم سیدھے رہو اور قریب قریب رہو اور کوئی تم میں سے موت کی خواہش نہ کرے۔ اگر وہ نیکی کرنے والا ہے تو شاید اس کی نیکی میں اضافہ ہو جائے اور اگر وہ گنہگار ہے تو شاید توبہ کر لے۔

(۶۵٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((لاَ يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ وَلاَ يَدْعُو بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُ إِنَّهُ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ عَنْهُ وَإِنَّهُ لاَ يَزِيدُ الْمُؤْمِنَ عُمُرُهُ إِلاَّ خَيْرًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۵۶۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی تم میں سے موت کی خواہش نہ کرے اور نہ ہی اس کے آنے سے پہلے اس کی دعا کرے؛ کیونکہ جب کوئی ایک تم میں سے فوت ہو جاتا ہے تو اس کے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں اور مومن کی عمر اس کیلئے نہیں اضافہ کرتی مگر بھلائی میں۔

(۶۵٦٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :

((لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُرٍّ أَصَابَهُ ، فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلاً فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي ، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ثَابِتٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَنَسٍ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۵۶۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں سے کسی ایک کو تکلیف پہنچتی ہے اس کی وجہ سے وہ موت کی خواہش نہ کرے۔ اگر اس نے ضرور کرنی ہی ہے تو پھر کہے: ''اے اللہ! مجھے زندہ رکھنا جب تک زندگی میرے حق میں بہتر ہے اور موت میرے حق میں بہتر ہو تو مجھے فوت کر لینا۔

(۷) باب الْمَرِيضِ يُحْسِنُ ظَنَّهُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَرْجُو رَحْمَتَهُ

مریض اپنے اللہ کے متعلق اچھا گمان رکھے اور اس کی رحمت کی امید رکھے

(۶۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلاَثٍ يَقُولُ :((لاَ يَمُوتَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلاَّ وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)).

لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم]

(۶۵۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے دو دن قبل آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نہ کوئی مرے تم میں سے مگر یہ کہ وہ اپنے اللہ سے اچھا گمان رکھتا ہو۔

(۶۵۶۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلاَثَةِ أَيَّامٍ يَقُولُ :((لاَ يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلاَّ وَهُوَ حَسَنُ الظَّنِّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ عَارِمٍ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۵۶۷) حضرت جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات سے تین یوم قبل فرمایا: نہ مرے تم میں سے کوئی ایک مگر یہ کہ وہ اللہ سبحانہ کے متعلق اچھا ظن رکھتا ہو۔

(۸) بَابُ الْمَرِيضِ يَقُولُ وَارَأْسَاهُ أَوْ إِنِّي وَجِعٌ أَوِ اشْتَدَّ بِيَ الْوَجَعُ قَالَ أَيُّوبُ فِيمَا أَخْبَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ ﴿مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ﴾ [الانبياء:۸۳]

مریض کہتا ہے: ہائے میرا سر یا مجھے بہت تکلیف ہے اور جو ایوب علیہ السلام نے کہا: جس کی خبر اللہ تعالیٰ نے دی (مسنی الضر وانت ارحم الراحمین) کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو ارحم الراحمین ہے

(۶۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : عُثْمَانُ بْنُ عَبْدُوسَ بْنِ مَحْفُوظٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ التُّرْكُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ أَبُو يَعْقُوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ : وَارَأْسَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((ذَاكَ لَوْ كَانَ وَأَنَا حَيٌّ فَأَسْتَغْفِرُ لَكِ وَأَدْعُو لَكِ)). فَقَالَتْ عَائِشَةُ : وَاثُكْلَيَاهُ وَاللَّهِ إِنِّي لأَظُنُّكَ تُحِبُّ مَوْتِي ، وَلَوْ كَانَ ذَاكَ لَظَلِلْتَ آخِرَ يَوْمِكَ مُعَرِّسًا بِبَعْضِ أَزْوَاجِكَ. قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((بَلْ أَنَا وَارَأْسَاهُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَوْ أَرَدْتُ أَنْ أُرْسِلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَابْنِهِ فَأَعْهَدَ أَنْ يَقُولَ الْقَائِلُونَ أَوْ يَتَمَنَّى الْمُتَمَنُّونَ . ثُمَّ قُلْتُ : يَأْبَى اللَّهُ وَيَدْفَعُ الْمُؤْمِنُونَ أَوْ يَدْفَعُ اللَّهُ وَيَأْبَى الْمُؤْمِنُونَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ جَعْفَرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ بخاری]

(۶۵۶۸) قاسم بن محمد کہتے ہیں: عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ''ہائے میرا سر تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرے ساتھ ایسا ایسا ہوا (تو فوت ہوگئی) اور میں زندہ ہوا تو میں تیرے لیے بخشش طلب کروں گا اور تیرے لیے دعا کروں گا تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ہائے میں گم جاؤں۔ اللہ کی قسم! میرا خیال ہے کہ آپ میرے مرنے کو پسند کرتے ہیں۔ اگر ایسا ہوا تو آپ دوسرے دن اپنی بیویوں میں سے کسی کے ساتھ شب زفاف منا رہے ہوں گے۔ وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ میرا سر اور میرا ارادہ ہے کہ میں ابوبکر اور اس کے بیٹے کو پیغام بھیجوں اور ان سے معاہدہ کراؤں۔ کہنے والے کہیں اور خواہش کرنے والے خواہش کرلیں۔ پھر میں نے کہا: اللہ تعالیٰ انکار کرتا ہے اور مومن اس کو ٹھکراتے ہیں یا فرمایا: مومن ٹھکراتے ہیں اور اللہ انکار کرتا ہے۔

(۶۵۶۹) وَقَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ : جَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعُودُنِي مِنْ وَجَعٍ اشْتَدَّ بِي زَمَنَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقُلْتُ : أَيْ رَسُولَ اللَّهِ بَلَغَ بِي مَا تَرَى مِنَ الْوَجَعِ وَأَنَا ذُو مَالٍ وَفِي رِوَايَةٍ بَلَغَ مِنِّي الْوَجَعُ. أَخْبَرَنَاهُ ابْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْعَزِيزِ هُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَهُ وَقَالَ : بَلَغَ مِنِّي الْوَجَعُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۵۶۹) حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ابی وقاص کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تیمارداری کیلئے آئے اس تکلیف سے جو مجھے بہت زیادہ تھی حجۃ الوداع کے موقع پر تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے یہ تکلیف پہنچی ہے جسے آپ دیکھ رہے ہیں اور میں صاحب مال ہوں۔ایک روایت میں ہے کہ مجھے بہت تکلیف پہنچی ہے۔

(۹) باب فِي مَوْتِ الْفُجَاءَةِ

اچانک موت آجانے کا بیان

(۶۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى (ح) وَأَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ أَوْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيِّ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ مَرَّةً عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- ثُمَّ قَالَ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ : ((مَوْتُ الْفُجَاءَةِ أَخْذَةُ أَسَفٍ)). [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۵۷۰) عبید بن خالد سلمی سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچانک موت غمگین کرنے والی ہے۔

(۶۵۷۱) وَرَوَاهُ رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدٍ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ وَرَفَعَهُ قَالَ شُعْبَةُ هَكَذَا حَدَّثَنِيهِ وَحَدَّثَنِي مَرَّةً أُخْرَى فَلَمْ يَرْفَعْهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا مَوْقُوفٌ. [صحیح۔ سندہ موقوف]

(۶۵۷۱) ابن بشار کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی محمد بن جعفر نے ہمیں حدیث بیان کی شعبہ نے ایسی حدیث موقوفاً۔

(۶۵۷۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ مَوْتِ الْفُجَاءَةِ أَيُكْرَهُ؟ قَالَتْ : لأَيِّ شَيْءٍ يُكْرَهُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : ((رَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِ وَأَخْذُ أَسَفٍ لِلْفَاجِرِ)).

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ مَوْقُوفًا عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [ضعیف جداً۔ احمد]

(۶۵۷۲) عبداللہ بن عبید بن عمیر کہتے ہیں: میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اچانک موت کے بارے میں پوچھا کہ کیا وہ ناپسند کی جاتی ہے۔ وہ کہنے لگی کہ کس وجہ سے ناپسند کی جاتی ہے؟ میں نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مومن کے لیے راحت ہے اور فاجر کیلئے باعث غم۔

(۶۵۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ : أَسَفٌ عَلَى الْفَاجِرِ ، وَرَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِ يَعْنِي الْفَجْأَةَ.

وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ قَوْلِهِ وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَرْفُوعًا. [ضعیف۔ ابن ابی شیبہ]

(۶۵۷۳) عبداللہ رضی اللہ عنہ اور عائشہ رضی اللہ عنہا دونوں کہتے ہیں: فاجر کے لیے غم اور مومن کیلئے باعث راحت ہے، یعنی اچانک موت۔

(۶۵۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُفْصِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدُّؤَلِيِّ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ قَالَ : مُرَّ بِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- جَنَازَةٌ فَقَالَ : ((مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ)). قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُسْتَرِيحُ وَمَا الْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ؟ قَالَ : ((الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَأَذَاهَا إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ ، وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلاَدُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۷۴) ابوقتادہ بن ربعی بیان کرتے ہیں کہ آپ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ'' تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مستریح اور مستراح منہ کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن بندہ دنیا کے مصائب وتکالیف سے آرام پاتا ہے اور اللہ کی رحمت حاصل کرتا ہے اور جو گنہگار ہے اس سے لوگ، شہر، درخت اور جاندار آرام پاتے ہیں۔

(۱۰) باب الأَمْرِ بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ

مریض کی عیادت کا حکم

(۶۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ ، وَفُكُّوا الْعَانِيَ)). قَالَ سُفْيَانُ وَالْعَانِي الأَسِيرُ قَالَ إِسْمَاعِيلُ وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَحْدَهُ
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَحْدَهُ. [صحیح۔ البخاری]

(٦٥٧٥) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھوکے کو کھلاؤ اور بیمار کی تیمارداری کرو اور غلاموں کو آزاد کرو۔ سفیان کہتے ہیں: ''عانی'' سے مراد قیدی ہے۔

(٦٥٧٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((فُكُّوا الْعَانِيَ وَأَجِيبُوا الدَّاعِيَ ، وَعُودُوا الْمَرِيضَ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ بخاری]

(٦٥٧٦) حضرت ابوموسیٰ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قیدیوں کو رہائی دلاؤ۔
دعوت دینے والے کی دعوت قبول کرو اور بیمار کی عیادت کرو۔

(٦٥٧٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الأَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ سُوَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ، وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ، وَرَدِّ السَّلاَمِ، وَإِجَابَةِ الدَّاعِي، وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ البخاری]

(٦٥٧٧) براء بن عازب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سات کاموں کے کرنے کا حکم دیا: ① بیمار کی عیادت کا ② جنازے کے ساتھ جانے کا ③ چھینک کا جواب دینے کا ④ سلام کا جواب دینے کا ⑤ دعوت کو قبول کرنے کا ⑥ بھلائی کا حکم دینا ⑦ مظلوم کی مدد کرنے کی۔

(٦٥٧٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عِيسَى الأَسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((عُودُوا مَرْضَاكُمْ وَاتَّبِعُوا الْجَنَائِزَ تُذَكِّرْكُمُ الآخِرَةَ)). [قوی۔ احمد]

(٦٥٧٨) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے بیماروں کی تیمارداری کرو اور جنائز کے پیچھے چلو تمہیں تمہاری آخرت یاد دلائے گی۔

(۱۱) باب فَضْلِ الْعِيَادَةِ

عیادت کی فضیلت کا بیان

(۶۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ)). وَقَالَ أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ :مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم]

(۶۵۷۹) ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بیمار کی عیادت کی وہ جب تک واپس نہیں آتا وہ جنت کے میوے کھاتا رہتا ہے۔

(۶۵۸۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ السِّنْدِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((عَائِدُ الْمَرِيضِ فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. (ت) وَرَوَاهُ وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ فَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَزَادَ حَتَّى يَرْجِعَ. وَخَالَفَهُمَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ فِي إِسْنَادِهِ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۵۸۰) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوع بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مریض کی عیادت کرنے والا جنت کے پھلوں میں ہوتا ہے۔

(۶۵۸۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ يَعْنِي الأَحْوَلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ يَعْنِي أَبَا قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ)). فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا خُرْفَةُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ :((جَنَاهَا)). لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بِشْرَانَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ.

[صحيح۔ مسلم]

(۶۵۸۱) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی مریض کی عیادت (تیمارداری) کیلئے جاتا ہے وہ ہمیشہ جنت کے باغیچوں میں ہوتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا گیا: اے اللہ کے رسول! یہ ''خُرْفَةِ الْجَنَّةِ'' کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے پھل۔

(۶۵۸۲) وَخَالَفَهُمَا شُعْبَةُ وَثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ فَقَالاَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((عَائِدُ الْمَرِيضِ فِي خُرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا الأَشْعَثِ فِي إِسْنَادِهِ وَرِوَايَةُ يَزِيدَ وَمَرْوَانَ أَصَحُّ. فَقَدْ رَوَاهُ أَبُو غِفَارٍ أَيْضًا عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ. [صحيح۔ ترمذی]

(۶۵۸۲) ثوبان بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مریض کی عیادت کرنے والا جنت کے پھلوں میں ہوتا ہے جب تک واپس نہ آجائے۔

(۶۵۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشِّرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الأَنْصَارِيِّ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ حَتَّى يَجْلِسَ فَإِذَا جَلَسَ يُغْمَسُ فِيهَا)). [صحيح لغيره۔ أخرجه احمد]

(۶۵۸۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرض کی عیادت کی وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں غوطہ زن رہتا ہے جب تک وہ بیٹھتا نہیں۔ جب بیٹھ جاتا ہے تو اس میں ڈبو دیا جاتا ہے۔

(۶۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: جَاءَ أَبُو مُوسَى الأَشْعَرِيُّ يَعُودُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَعَائِدًا جِئْتَ أَمْ شَامِتًا فَقَالَ: بَلْ عَائِدًا فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَإِنْ كُنْتَ جِئْتَ عَائِدًا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((إِذَا أَتَى الرَّجُلُ أَخَاهُ يَعُودُهُ مَشَى فِي خِرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسَ، فَإِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ، فَإِنْ كَانَ غُدْوَةً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ، وَإِنْ كَانَ عَشِيًّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ)). وَخَالَفَهُ شُعْبَةُ فَرَوَاهُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرَّةً مَرْفُوعًا وَمَرَّةً مَوْقُوفًا. [صحيح لغيره۔ احمد]

(۶۵۸۴) عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں: ابوموسیٰ اشعری حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی عیادت کی غرض سے آئے تو علی رضی اللہ عنہ نے کہا: تو

عیادت کیلئے آیا ہے یا خوشامد کیلئے؟ انہوں نے کہا: بلکہ عیادت کیلئے تو علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر تو عیادت کی غرض سے آیا ہے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا جب انسان اپنے بھائی کی عیادت کیلئے آتا ہے وہ جنت کی پھلواڑیوں میں چلتا ہے حتیٰ کہ وہ بیٹھ جائے۔ جب بیٹھ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر وہ صبح کے وقت گیا تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کی بخشش کی دعا کرتے ہیں۔ اگر رات کو جاتا ہے تو صبح ہونے تک ستر ہزار فرشتے دعا مغفرت کرتے رہتے ہیں۔

(۶۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ : جَاءَ أَبُو مُوسَى الأَشْعَرِيُّ يَعُودُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَجِئْتَ عَائِدًا أَمْ زَائِرًا فَقَالَ أَبُو مُوسَى جِئْتُ عَائِدًا فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((مَنْ عَادَ مَرِيضًا بُكْرَةً شَيَّعَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ حَتَّى يُمْسِيَ ، وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ ، وَإِنْ عَادَهُ مَسَاءً شَيَّعَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ حَتَّى يُصْبِحَ ، وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ مَوْقُوفًا.

[صحیح لغیرہ۔ احمد]

(۶۵۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت مریض کی عیادت کی تو ستر ہزار فرشتوں کی جماعت شام تک اس کیلئے استغفار کرتی ہے اور اس کیلئے جنت کا پھل اور باغیچہ ہوتا ہے۔ اگر اس نے شام کو عیادت کی تو ستر ہزار فرشتوں کی جماعت صبح تک اس کیلئے دعائے مغفرت کرتی ہے اور اس کے لیے جنت کا ایک باغیچہ ہوتا ہے۔

(۶۵۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْفَاكِهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَزَادَ قَالَ قَالَ ابْنُ أَبِي مَسَرَّةَ ثُمَّ وَقَفَهُ الْمُقْرِءُ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- وَقَالَ بَلَغَنِي أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ الْجُدِّيَّ يَقِفُهُ وَهُوَ أَحْفَظُ مِنِّي. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ]

(۶۵۸۶) ایضاً۔

(۱۲) باب السُّنَّةِ فِي تَكْرِيرِ الْعِيَادَةِ

بار بار عیادت کیلئے جانا سنت ہے

(۶۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا أُصِيبَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ يَوْمَ

الْخَنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ فِي الأَكْحَلِ فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُودَهُ مِنْ قَرِيبٍ.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ.

(۶۵۸۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ خندق کے دن زخمی ہو گئے کہ ایک آدمی نے ان کے بازو میں تیر مارا تو رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں اس کے لئے خیمہ لگایا تا کہ قریب سے عیادت کرتے رہیں۔

(۱۳) باب الْعِيَادَةِ مِنَ الرَّمَدِ

آنکھوں کے خراب ہونے سے عیادت کرنا

(۶۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ : عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِعَيْنَيَّ. وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [حسن لغیرہ۔ ابو داؤد]

(۶۵۸۸) زید بن ارقم بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری عیادت کی اس تکلیف سے جو میری آنکھوں میں تھی۔

(۱۴) باب وَضْعِ الْيَدِ عَلَى الْمَرِيضِ وَالدُّعَاءِ لَهُ بِالشِّفَاءِ وَمُدَاوَاتِهِ بِالصَّدَقَةِ

مریض پر ہاتھ رکھ کر اس کی شفاء کی دعا اور صدقے سے اس کا مداوا کرنے کی تلقین کرنا

(۶۵۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَاهَا قَالَ : اشْتَكَيْتُ بِمَكَّةَ فَجَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعُودُنِي وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِي ثُمَّ مَسَحَ صَدْرِي وَبَطْنِي ثُمَّ قَالَ : ((اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا وَأَتْمِمْ لَهُ هِجْرَتَهُ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۸۹) عائشہ بنت سعد بیان کرتی ہیں: میرے ابا جی فرمایا کہ میں مکہ میں بیمار ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے میری عیادت کیلئے اور آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ میری پیشانی پر رکھا۔ پھر میرے سینے اور پیٹ پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: ''اے اللہ! سعد کو شفا دے اور اس کی ہجرت کو مکمل کر دے۔

(۶۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا مَسَحَ وَجْهَهُ وَصَدْرَهُ أَوْ قَالَ مَسَحَ عَلَى صَدْرِهِ وَقَالَ :((أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لاَ شِفَاءَ إِلاَّ شِفَاؤُكَ شِفَاءً لاَ يُغَادِرُ سَقَمًا)). قَالَتْ : فَلَمَّا كَانَ مَرَضُهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ جَعَلْتُ آخُذُ يَدَهُ لأَجْعَلَهَا عَلَى صَدْرِهِ وَأَقُولُ هَذِهِ الْمَقَالَةَ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنِّي وَقَالَ :((اللَّهُمَّ أَدْخِلْنِي الرَّفِيقَ الأَعْلَى)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنِ الأَعْمَشِ.

وَقَالَ جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ مَسَحَهُ بِيَمِينِهِ وَبِمَعْنَاهُ قَالَ الثَّوْرِيُّ عَنْهُ وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنِ الأَعْمَشِ فَقَالَ : وَضَعَ يَدَهُ حَيْثُ يَشْتَكِي. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۹۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب پیارے پیغمبر ﷺ کسی مریض کی عیادت کرتے تو اس کے چہرے اور چھاتی پر ہاتھ پھیرتے اور کہتے: ''اے لوگوں کے رب! بیماری کو لے جا۔ اے شفا دینے والے! تو شفا دے، تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں ایسی شفا جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: جب آپ ﷺ اس مرض میں تھے جس میں آپ ﷺ کی موت واقع ہوئی۔ میں نے آپ ﷺ کے ہاتھ کو پکڑا کہ آپ ﷺ کے سینے پر ان کلمات کے ساتھ پھیرنے چاہیں تو آپ ﷺ نے میرے سے ہاتھ کو کھینچ لیا اور گویا ہوئے: ''اے اللہ! مجھے رفیق اعلیٰ میں داخل فرما''۔

(۶۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : خَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَعُودُ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِهِ وَبِهِ وَجَدٌ وَأَنَا مَعَهُ فَقَبَضَ عَلَى يَدِهِ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ ، وَكَانَ يَرَى ذَلِكَ مِنْ تَمَامِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ ثُمَّ قَالَ :((إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ هِيَ نَارِي أُسَلِّطُهَا عَلَى عَبْدِي الْمُؤْمِنِ لِتَكُونَ حَظَّهُ مِنَ النَّارِ فِي الآخِرَةِ)).

وَرَوَاهُ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَالَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [جید۔ ابن ماجہ]

(۶۵۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ اپنے صحابہ میں سے ایک آدمی کی عیادت کیلئے نکلے اور اسے دورے پڑ رہے تھے۔ میں آپ کے ساتھ تھا۔ آپ ﷺ نے اس کا ہاتھ مجھے پکڑایا اور اپنے ہاتھ کو اس کی پیشانی پر رکھا اور آپ ﷺ مریض کی مکمل عیادت کا خیال کرتے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میری آگ ہے، اسے میں اپنے مومن بندے پر مسلط کرتا ہوں تاکہ آخرت کی آگ سے اس کا حصہ بن جائے۔

(۶۵۹۲) وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الأَشْعَرِيِّ عَنْ كَعْبِ الأَحْبَارِ قَالَ : الْحُمَّى كِيرٌ مِنَ النَّارِ يَبْعَثُهَا اللَّهُ عَلَى عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ فِي الدُّنْيَا فَتَكُونُ حَظَّهُ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ : مَرِضْتُ فَعَادَنِي أَبُو صَالِحٍ الأَشْعَرِيُّ فَحَدَّثَنِي عَنْ كَعْبِ الأَحْبَارِ فَذَكَرَهُ.

[جید۔ دارقطنی]

(۶۵۹۲) کعب احبار بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ بخار آگ کی بھٹی ہے، اسے اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندے پر بھیجتا ہے دنیا میں اور وہ اس کیلئے دوزخ کی آگ کا حصہ بن جاتا ہے۔

(۶۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ عَوْدًا عَلَى بَدْءٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ مِهْرَانَ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ كَعْبٍ الأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - :((دَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَحَصِّنُوا أَمْوَالَكُمْ بِالزَّكَاةِ، وَأَعِدُّوا لِلْبَلاَءِ الدُّعَاءَ)). قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ. قَالَ الشَّيْخُ وَإِنَّمَا يُعْرَفُ هَذَا الْمَتْنُ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلاً.

[ضعیف جداً۔ الطبرانی فی الکبیر]

(۶۵۹۳) حضرت عبداللہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے مریضوں کا علاج کرو صدقے کے ساتھ اور اپنے اموال کی حفاظت کرو زکوٰۃ ادا کر کے اور آزمائش کیلئے دعا کرتے رہو۔

(۱۵) باب قَوْلِ الْعَائِدِ لِلْمَرِيضِ كَيْفَ تَجِدُكَ؟

عیادت کرنے والے کا مریض کو پوچھنا کہ تو اپنے کو کیسا پاتا ہے

(۶۵۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ النَّسَوِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الْمَدِينَةَ وُعِكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلاَلٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِمَا فَقُلْتُ : يَا أَبَتِ كَيْفَ تَجِدُكَ؟ وَقُلْتُ لِبِلاَلٍ كَيْفَ تَجِدُكَ؟ قَالَتْ : وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحُمَّى يَقُولُ:

كُلُّ امْرِءٍ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ — وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ

وَكَانَ بِلاَلٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا أَقْلَعَتْ عَنْهُ يَقُولُ :

أَلاَ لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً — بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ
وَهَلْ أَرِدَنْ يَوْمًا مِيَاهَ مَجَنَّةٍ — وَهَلْ يَبْدُوَنْ لِي شَامَةٌ وَطَفِيلُ

قَالَتْ عَائِشَةُ : فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ :((اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا فَاجْعَلْهَا بِالْجُحْفَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۵۹۴) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ آئے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ کو بخار نے آلیا۔ وہ کہتی ہیں: میں ان کے پاس آئی تو میں نے پوچھا: ابا جان! آپ کیسا محسوس کرتے ہیں اپنے کو اور میں نے بلال سے کہا کہ تم اپنے کو کیسا محسوس کرتے ہو اور وہ کہتی ہیں: جب ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بخار ہوتا تو کہتے: ''ہر شخص اپنے اہل میں صبح کرنے والا ہے اور موت اس کے جوتے کے تسمے سے بھی قریب ہے اور بلال رضی اللہ عنہ جب اکتا جاتے تو کہتے: کیا میں ایک رات ایسی وادی میں گزاروں گا، جہاں میرے اردگرد اذخر اور جلیل ہوں گے۔ کیا کبھی ہم مجنہ کے چشموں پر وارد ہوں گے، کیا میرے سامنے شامہ وطفیل ظاہر ہوں گے۔ سیدہ کہتی ہیں: میں پیارے پیغمبر ﷺ کے پاس آئی اور خبر دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے لیے مدینے کو محبوب بنا دے جیسے ہمیں مکہ محبوب ہے یا اس سے بھی زیادہ اور اس کی آب و ہوا کو درست کر دے اور اس کے صاع و مد میں برکت ڈال دے اور اس کے بخار کو جحفہ منتقل کر دے۔

(۱۶) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَسْلِيَةِ الْمَرِيضِ وَقَوْلِ الْعَائِدِ لاَ بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

مریض کو تسلی دینا مستحب ہے اور عیادت کرنے والے کا یہ کہنا: ''لاباس طہور انشاء اللہ''

(۶۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَخَلَ عَلَى أَعْرَابِيٍّ يَعُودُهُ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا دَخَلَ عَلَى مَرِيضٍ يَعُودُهُ قَالَ لَهُ :((لاَ بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى)). قَالَ قُلْتَ طَهُورٌ كَلاَّ بَلْ حُمَّى تَفُورُ ، أَوْ تَثُورُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((فَنَعَمْ إِذًا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۵۹۵) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ ایک اعرابی کی عیادت کیلئے گئے اور آپ ﷺ جب بھی کسی کی عیادت کیلئے جایا کرتے تو کہتے: (لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى) کوئی بات نہیں انشاء اللہ پاکیزگی حاصل ہوگی تو اس نے کہا: آپ کہتے ہیں: پاکیزگی بلکہ یہ تو بخار ہے جو بوڑھے شیخ پر جوش مار رہا ہے اور اسے قبروں کے زیادرت کروا رہا ہے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پھر ایسا ہی ہے۔

(۶۵۹۶) وَرَوَاهُ أَبُو كَامِلٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُخْتَارِ فَزَادَ فِي الْحَدِيثِ فَقَالَ لَهُ :((لاَ بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ)) قَالَ فَقَالَ : طَهُورٌ كَلاَّ بَلْ هِيَ حُمَّى تَفُورُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي

عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَذَكَرَهُ.

(۱۷) باب عِيَادَةِ الْمُسْلِمِ غَيْرَ الْمُسْلِمِ وَعَرْضِ الإِسْلاَمِ عَلَيْهِ رَجَاءَ أَنْ يُسْلِمَ

مسلم کا غیر مسلم کی عیادت کرنا اور اس امید سے اسلام پیش کرنا کہ وہ اسلام قبول کر لے

(۶۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ غُلاَمًا مِنَ الْيَهُودِ كَانَ مَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- يَعُودُهُ فَقَعَدَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَعَرَضَ عَلَيْهِ الإِسْلاَمَ فَقَالَ أَبُوهُ : أَطِعْ أَبَا الْقَاسِمِ فَأَسْلَمَ فَقَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَهُوَ يَقُولُ :((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى أَنْقَذَهُ بِى مِنَ النَّارِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ ، وَثَابِتٌ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ عَادَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ وَقَبْلَ ذَلِكَ عَادَ أَبَا طَالِبٍ وَعَرَضَ عَلَيْهِ الإِسْلاَمَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی غلام بیمار ہو گیا تو آپ ﷺ اس کی تیمارداری کی غرض سے آئے۔ آپ ﷺ اس کے سر کے پاس بیٹھ گئے اور اسلام پیش کیا تو اس کے باپ نے کہا: ابو القاسم کی اطاعت کر لے تو وہ اسلام لے آیا تو آپ ﷺ کھڑے ہوئے اس حال میں کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے: شکر ہے اس اللہ کا جس نے میری وجہ سے اس کو آگ سے بچا لیا۔

(۱۸) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَلْقِينِ الْمَيِّتِ إِذَا حُضِرَ

جب مرنے والے کی موت کا وقت قریب آئے تو کیا تلقین کرنا مستحب ہے

(۶۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ النَّصْرَآبَاذِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ . [صحیح۔ المسلم]

(۶۵۹۸) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے مرنے والوں کو ''لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ'' اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں کی تلقین کیا کرو۔

(۶۵۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءِ بْنِ السِّنْدِيِّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُثْمَانَ ابْنَيْ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح. ابو داؤد]

(۶۵۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے فوت ہونے والوں کو "لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ" کی تلقین کیا کرو۔

(۱۹) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ قِرَاءَتِهِ عِنْدَهُ

میت کے پاس کیا پڑھنا مستحب ہے

(۶۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الطَّالْقَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ غَيْرِ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((اقْرَءُ وهَا عِنْدَ مَوْتَاكُمْ)) يَعْنِي سُورَةَ يس.

هَذَا حَدِيثُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ بِشْرَانَ عَنْ أَبِيهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلاَءِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَقَالَ عَنْ أَبِيهِ. [ضعيف۔ ابو داؤد]

(۶۶۰۰) معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے اپنے فوت ہونے والوں کے پاس پڑھا کرو یعنی سورۃ یٰسین۔

(۲۰) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْكَلاَمِ عِنْدَهُ

میت کے پاس کونسا کلام کرنا مستحب ہے

(۶۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- .

((إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلاَئِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ)). قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ : كَيْفَ أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ ((قُولِى :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاعْقِبْنَا مِنْهُ عُقْبَى صَالِحَةً)). قَالَتْ فَأَعْقَبَنِى اللَّهُ خَيْرًا مِنْهُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح۔ المسلم]

(۶۶۰۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول معظم ﷺ نے فرمایا: جب تم میت کے پاس حاضر ہوا کرو تو اچھی بات کہا کرو کیونکہ جو کچھ تم کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں: جب ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو کہہ اے اللہ اسے معاف کر دے اور اس کے بعد ہمیں اچھا ساتھ دے۔ وہ کہتی ہیں: پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے بہتر ساتھ رسول اللہ ﷺ کا دیا۔

(۶۶۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِىُّ بْنُ خُشَيْشٍ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الأَزْدِىُّ ابْنُ أَبِى الْعَزَائِمِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ مِثْلَهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِى مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ وَقَالَ : ((إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ أَوِ الْمَيِّتَ)). [صحيح۔ المسلم]

(۶۶۰۲) حضرت اعمش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تم تب کہو جب مریض یا میت کے پاس حاضر ہو۔

(۲۱) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَطْهِيرِ ثِيَابِهِ الَّتِى يَمُوتُ فِيهَا

جن کپڑوں میں انسان فوت ہو ان کی پاکیزگی کا بیان

(۶۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الْخُرَاسَانِىُّ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ : أَنَّهُ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ دَعَا بِثِيَابٍ جُدُدٍ فَلَبِسَهَا ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((إِنَّ الْمَيِّتَ يُبْعَثُ فِى ثِيَابِهِ الَّتِى يَمُوتُ فِيهَا)). [حسن۔ ابو داؤد]

(۶۶۰۳) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ان کی موت کا وقت قریب آیا تو انہوں نے نیا لباس منگوا کر پہنا۔ پھر انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے کہ میت کو انہیں کپڑوں میں اٹھایا جائے گا جن میں وہ فوت ہوتا ہے۔

(۲۲) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَوْجِيهِهِ نَحْوَ الْقِبْلَةِ

اس کا منہ قبلے کی طرف کرنا مستحب ہے

قَالَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِىُّ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا بِهِ الْقِبْلَةَ يَعْنِى إِذَا حُضِرَ الْمَيِّتُ.

(۶۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- حِينَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ سَأَلَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ فَقَالُوا : تُوُفِّيَ وَأَوْصَى بِثُلُثِهِ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، وَأَوْصَى أَنْ يُوَجَّهَ إِلَى الْقِبْلَةِ لَمَّا احْتُضِرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَصَابَ الْفِطْرَةَ وَقَدْ رَدَدْتُ ثُلُثَهُ عَلَى وَلَدِهِ . ثُمَّ ذَهَبَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَقَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَأَدْخِلْهُ جَنَّتَكَ وَقَدْ فَعَلْتَ)).

[ضعيف۔ أخرجه الحاكم]

(۶۶۰۴) عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب مدینے آئے تو آپ ﷺ نے براء بن معرور کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ فوت ہو گئے اور آپ ﷺ کیلئے تہائی مال کی وصیت کی ہے اور یہ بھی وصیت کی کہ جب مجھے موت آئے تو میرے چہرے کو قبلے کی طرف کر دیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے فطرت کو پایا ہے اور میں نے اس کا تہائی حصہ اس کی اولاد کو لوٹا دیا۔ پھر آپ ﷺ گئے، اس کے لیے دعا کی اور فرمایا: ''اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحمت کر اور اسے اپنی جنت میں داخل فرما جو تو نے کر دیا ہے۔

(۶۶۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا قَالَ : وَكَانَ الْبَرَاءُ بْنُ مَعْرُورٍ أَوَّلَ مَنِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ حَيًّا وَمَيِّتًا. وَهُوَ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ. (ت) وَيُذْكَرُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : ذَكَرَ عُمَرُ الْكَعْبَةَ فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا هِيَ إِلاَّ أَحْجَارٌ نَصَبَهَا اللَّهُ قِبْلَةً لأَحْيَائِنَا وَنُوَجِّهُ إِلَيْهَا مَوْتَانَا.

[صحيح۔ أخرجه ابن السعد]

(۶۶۰۵) عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک اس قصے میں بیان کرتے ہیں کہ براء بن معرور پہلے شخص ہیں، جنہوں نے زندہ بھی اور مردہ حالت میں بھی قبلے کی طرف رخ کیا۔

حسن کہتے ہیں: عمر رضی اللہ عنہ نے کعبے کا ذکر کیا تو کہا: اللہ کی قسم! یہ صرف پتھر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہمارے قبلے کیلئے نصب کیا ہے ہمارے زندوں کیلئے اور ہم مردوں کو بھی اسی طرف متوجہ کرتے ہیں۔

(۲۳) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ إِغْمَاضِ عَيْنَيْهِ إِذَا مَاتَ

جب انسان فوت ہو جائے تو اس کی آنکھوں کو بند کرنا مستحب ہے

(۶۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ

عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ : ((إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ)). فَضَجَّ نَاسٌ مِنْ أَهْلِهِ فَقَالَ : ((لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ)). ثُمَّ قَالَ : ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِي سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ ، وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ، اللَّهُمَّ افْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ)). [صحیح۔ المسلم]

(۶۶۰۶) حضرت ام سلمہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ابی سلمہ پر داخل ہوئے اور ان کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں۔ آپ ﷺ نے ان کی آنکھیں بند کردیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک جب روح قبض کرلی جاتی ہے تو نگاہیں اس کا پیچھا کرتی ہیں تو ان کے اہل کے لوگ چیخ پڑے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ دعا کرے اپنے نفسوں کیلئے مگر بھلائی کی۔ بے شک جو تم کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ابوسلمہ کو معاف کردے اور مہدیین میں اس کے درجات بلند فرما اور اس کا نائب پیچھے چھوڑے جانے والوں میں۔ ہمیں بھی معاف کردے اور اسے بھی، اے رب العالمین! اے اللہ! اس کی قبر کو کشادہ کردے اور اس کی قبر کو منور فرمادے۔

(۶۶۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو. [صحیح۔ المسلم]

(۶۶۰۷) محمد بن عبدالوہاب فراء ؒ بیان کرتے ہیں: ہمیں معاویہ بن عمرو نے یہ حدیث بیان کی۔

(۶۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((أَلَمْ تَرَوْا إِلَى الإِنْسَانِ إِذَا مَاتَ شَخَصَ بَصَرُهُ؟)). قَالُوا : بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : ((فَذَلِكَ حِينَ يَتْبَعُ بَصَرُهُ نَفْسَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَرُوِيَ فِي الأَمْرِ بِالإِغْمَاضِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَفِيمَا ذَكَرْنَا كِفَايَةٌ. [صحیح۔ المسلم]

(۶۶۰۸) ابوہریرہ ؓ کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تم انسان کو نہیں دیکھتے کہ جب وہ فوت ہوتا ہے تو اس کی آنکھیں گڑ (کھلی رہ) جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! ایسا ہی ہوتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تب ہوتا ہے جب نگاہیں روح کا پیچھا کرتی ہیں۔

(۶۶۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : إِذَا غَمَّضْتَ الْمَيِّتَ فَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَإِذَا حَمَلْتَهُ فَقُلْ : بِسْمِ اللَّهِ ثُمَّ سَبِّحْ مَا دُمْتَ تَحْمِلُهُ. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۶۶۰۹) بکر بن عبداللہ کہتے ہیں: جب تو میت کی آنکھیں بند کرے تو کہہ: بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ اور جب تو اسے اٹھائے تو کہہ: "بِسْمِ اللّٰهِ" پھر تو جب تک اٹھائے رکھے تو "سُبْحَانَ اللّٰه" کہتا رہ۔

(۲۴) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ وَضْعِ شَيْءٍ عَلَى بَطْنِهِ ثُمَّ وَضْعِهِ عَلَى سَرِيرٍ أَوْ غَيْرِهِ لِئَلَّا يُسْرِعَ انْتِفَاخُهُ

میت کے پیٹ پر کوئی چیز رکھنا پھر چارپائی پر ڈالنا تاکہ پیٹ میں ہوا نہ بھر جائے

رُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

(۶۶۱۰) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنِيبِ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آدَمَ قَالَ : مَاتَ مَوْلًى لأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عِنْدَ مَغِيبِ الشَّمْسِ فَقَالَ أَنَسٌ : ضَعُوا عَلَى بَطْنِهِ حَدِيدَةً.

وَيُذْكَرُ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ السَّيْفِ يُوضَعُ عَلَى بَطْنِ الْمَيِّتِ قَالَ : إِنَّمَا يُوضَعُ ذَلِكَ مَخَافَةَ أَنْ يَنْتَفِخَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَيَزْعُمُ بَعْضُ أَهْلِ التَّجْرِبَةِ أَنَّهُ يُسْرِعُ انْتِفَاخُهُ عَلَى الْوِطَاءِ . [ضعيف]

(۶۶۱۰) عبداللہ بن آدم کہتے ہیں: انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا غلام فوت ہوا شام کے وقت تو انس رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کے پیٹ پر لوہے کی کوئی چیز رکھو۔

شعبی بیان کرتے ہیں کہ ان سے ایک مرتبہ میت کے پیٹ پر تلوار رکھنے کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: وہ اس ڈر سے رکھی جاتی ہے کہ وہ پھول نہ جائے۔

(۶۶۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لَمَّا فُرِغَ مِنْ جِهَازِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وُضِعَ عَلَى سَرِيرِهِ فِي بَيْتِهِ -ﷺ-. [ضعيف۔ ابن ماجه]

(۶۶۱۱) عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جب منگل کے دن آپ ﷺ کی تجہیز سے فراغت ہوئی تو آپ ﷺ کو آپ کے

گھر میں چارپائی پر رکھا گیا۔

(۲۵) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَسْجِيَتِهِ بِثَوْبٍ يُغَطّي بِهِ جَمِيعُ جَسَدِهِ

میت کا ایسے کپڑے میں لپیٹنا مستحب ہے جس سے سارا جسم ڈھانپ دیا جائے

(٦٦١٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- حِينَ تُوُفِّيَ سُجِّيَ بِبُرْدٍ حِبَرَةٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۶۱۲) ابوسلمہ بن عبد الرحمان بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی زوجہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا خبر دیتی ہیں کہ جب پیارے پیغمبر ﷺ فوت ہوئے تو آپ ﷺ کو یمنی چادر میں لپیٹا گیا۔

(٦٦١٣) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- سُجِّيَ فِي ثَوْبٍ حِبَرَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ المسلم]

(۶۶۱۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ کو یمنی چادر میں لپٹا گیا۔

(۲۶) باب الْمُحَافَظَةِ عَلَى سُنَّةِ أَهْلِ الإِسْلاَمِ فِي أُمُورِ الْمَوْتَى

مردے کے معاملات میں اہل اسلام کے طریقے کی حفاظت کرنا

(٦٦١٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّهُ قِيلَ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلاَ نَتَّخِذُ لَكَ شَيْئًا كَأَنَّهُ الصُّنْدُوقُ مِنَ الْخَشَبِ فَقَالَ بَلِ اصْنَعُوا بِي مَا صَنَعْتُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- انْصِبُوا عَلَيَّ اللَّبِنَ وَأَهِيلُوا عَلَيَّ التُّرَابَ.

[ضعيف۔ أخرجه الشافعي]

(۶۶۱۴) امام شافعی رحمہ اللہ ہمیں خبر دیتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی کہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: کیا ہم آپ کیلئے لکڑی کا صندوق نہ بنوالیں تو انہوں نے کہا: میرے ساتھ بھی ایسا ہی کرو جیسے رسول اللہ ﷺ کیلئے کیا گیا، وہ یہ کہ مجھ پر مٹی کی اینٹیں نصب کرو، پھر اوپر مٹی ڈال دو۔

(۶۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمِسْوَرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي هَلَكَ فِيهِ : الْحَدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَيَّ اللَّبِنَ نَصْبًا كَمَا صُنِعَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ المسلم]

(۶۶۱۵) عامر بن سعد سے روایت ہے کہ سعد بن ابی وقاص نے اپنی اس بیماری میں کہا جس میں وہ فوت ہو گئے: میرے لیے لحد کھودنا، پھر اس پر کچی اینٹیں کھڑی کر دینا جیسے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا گیا۔

(۲۷) بَابُ وُجُوبِ الْعَمَلِ فِي الْجَنَائِزِ مِنَ الْغُسْلِ وَالتَّكْفِينِ وَالصَّلاَةِ وَالدَّفْنِ حَتَّى يَقُومَ بِذَلِكَ مَنْ فِيهِ الْكِفَايَةُ

وہ معاملات جو جنازے میں واجب ہیں: غسل، تکفین، نماز جنازہ اور دفن وغیرہ اور وہ شخص اس کیلئے کھڑا ہو جوان کاموں کیلئے کافی ہو

قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ.
حضرت براء کہتے ہیں رسول اللہ نے ہمیں جنازوں کی اتباع کا حکم دیا۔

(۶۶۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلاَمِ ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ ، وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَوْزَاعِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ البخاری]

(۶۶۱۶) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرماتے تھے: مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا، مریض کی عیادت کرنا، جنازوں کی اتباع کرنا، دعوت کو قبول کرنا اور چھینک کا جواب دینا۔

(۶۶۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الضَّبِّيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ عَنْ

أَبِيهِ قَالَ : سَافَرْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- غَيْرَ مَرَّةٍ فَمَا رَأَيْتُهُ مَرَّ بِجِيفَةِ إِنْسَانٍ إِلاَّ أَمَرَ بِدَفْنِهِ لاَ يَسْأَلُ أَمُسْلِمٌ هُوَ أَمْ كَافِرٌ. [ضعيف جداً۔ أخرجه الحاكم]

(۶۶۱۷) یعلیٰ بن مرۃ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کئی مرتبہ سفر کیا۔ میں نے نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ کسی انسان کی میت کے پاس سے گزرے ہوں اور آپ ﷺ نے دفن کا حکم نہ دیا ہو۔ آپ ﷺ یہ بھی نہیں پوچھتے تھے کہ یہ مسلم ہے یا کافر۔

(۶۶۱۸) وَقَالَ غَيْرُهُ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ يَعْلَى بْنَ مُرَّةَ يَقُولُ فَذَكَرَهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَحَامِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ فَذَكَرَهُ . [ضعيف جداً۔ دار قطني]

(۶۶۱۸) عمر بن عبداللہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے یعلیٰ بن مرۃ سے سنا، وہ ایسی ہی حدیث بیان کرتے ہیں۔

(۶۶۱۹) أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَلَّبِ حَدَّثَنَا ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : وَجَدَ النَّاسُ وَهُمْ صَادِرُونَ يَعْنِي مِنَ الْحَجِّ امْرَأَةً مَيِّتَةً بِالْبَيْدَاءِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَلاَ يَرْفَعُونَ بِهَا رَأْسًا حَتَّى مَرَّ بِهَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ يُقَالُ لَهُ كُلَيْبٌ مِسْكِينٌ فَأَلْقَى عَلَيْهَا ثَوْبَهُ ، ثُمَّ اسْتَعَانَ عَلَيْهَا مَنْ يَدْفِنُهَا فَدَعَا عُمَرُ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَهُ فَقَالَ : هَلْ مَرَرْتَ بِهَذِهِ الْمَرْأَةِ الْمَيِّتَةِ فَقَالَ : لاَ فَقَالَ عُمَرُ : لَوْ حَدَّثْتَنِي أَنَّكَ مَرَرْتَ بِهَا لَنَكَّلْتُ بِكَ ، ثُمَّ قَامَ عُمَرُ بَيْنَ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِمْ فِيهَا وَقَالَ : لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُدْخِلَ كُلَيْبًا الْجَنَّةَ بِفِعْلِهِ بِهَا فَبَيْنَمَا كُلَيْبٌ يَتَوَضَّأُ عِنْدَ الْمَسْجِدِ جَاءَهُ أَبُو لُؤْلُؤَةَ قَاتِلُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَقَرَ بَطْنَهُ.

قَالَ نَافِعٌ : وَقَتَلَ أَبُو لُؤْلُؤَةَ مَعَ عُمَرَ سَبْعَةَ نَفَرٍ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ بِمَعْنَاهُ. [صحيح۔ ابن حبان]

(۶۶۱۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ حج سے آ رہے تھے تو انہوں نے بیداء مقام پر مردہ عورت کو پایا۔ وہ گزرتے گئے اور کسی نے اس کی طرف سر اٹھا کر نہ دیکھا حتیٰ کہ ہوالیت میں سے کا ایک آدمی گزرا جسے کلیب مسکین کہا جاتا تھا۔ اس نے اس پر کپڑا ڈال دیا۔ پھر انہوں نے مدد کیلئے پکارا جو اسے دفن کریں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے عبداللہ کو بلایا، یعنی اپنے بیٹے کو تو انہوں نے کہا: کیا تو اس مردہ عورت کے پاس سے گزرا ہے؟ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں عمر رضی اللہ عنہ نے اگر مجھے علم ہو گیا کہ تو وہاں سے گزرا ہے تو میں تجھے ضرور سزا دوں گا۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ لوگوں میں کھڑے ہوئے اور ان پر بہت ناراض ہوئے اور کہنے لگے: شاید کہ اللہ تعالیٰ اسی عمل کی وجہ سے کلیب کو جنت میں داخل کر دے۔ ایک مرتبہ کلیب مسجد کے پاس وضو کر رہے تھے کہ ان کے پاس ابولولو آیا جو عمر رضی اللہ عنہ کا قاتل تھا تو اس نے اس کا پیٹ پھاڑ دیا۔ نافع کہتے ہیں: ابولولو نے عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ستر افراد کو قتل کیا۔

(۲۸) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ التَّعْجِيلِ بِتَجْهِيزِهِ إِذَا بَانَ مَوْتُهُ

تجہیز میں جلدی کرنا مستحب ہے جب اس کی موت واضح ہو جائے

(٦٦٢٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُطَرِّفٍ الرُّؤَاسِيُّ أَبُو سُفْيَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَلَوِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَحْوَحٍ : أَنَّ طَلْحَةَ بْنَ الْبَرَاءِ مَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- يَعُودُهُ فَقَالَ: ((إِنِّي لاَ أَرَى طَلْحَةَ إِلاَّ قَدْ حَدَثَ بِهِ الْمَوْتُ فَآذِنُونِي بِهِ حَتَّى أَشْهَدَهُ وَأُصَلِّيَ عَلَيْهِ، وَعَجِّلُوهُ فَإِنَّهُ لاَ يَنْبَغِي لِجِيفَةِ مُسْلِمٍ أَنْ تُحْبَسَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ أَهْلِهِ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ. وَكَذَا قَالَهُ عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ وَقِيلَ عُمَرُ بْنُ زُرَارَةَ. وَرُوِيَ فِي الاِسْتِينَاءِ بِالْغَرِيقِ حَدِيثٌ مَرْفُوعٌ لاَ يَثْبُتُ مِثْلُهُ. وَرُوِيَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ فِي الاِسْتِينَاءِ بِالْمَصْعُوقِ. وَكَانَ الشَّافِعِيُّ يَسْتَحِبُّ ذَلِكَ حَتَّى يَتَبَيَّنَ مَوْتُهُ. [ضعیف۔ ابو داؤد]

(۶۶۲۰) حصین بن وحوح بیان کرتے ہیں کہ طلحہ بن براء بیمار ہو گئے تو آپ ﷺ اس کی تیمارداری کیلئے آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نہیں دیکھتا طلحہ کو مگر یہ کہ اس پر موت ظاہر ہو چکی ہے۔ سو تم مجھے اس کی اطلاع کرنا تاکہ میں آ کر اس کی نماز جنازہ ادا کروں اور اس کیلئے جلدی کرنا کیونکہ کسی بھی مسلمان میت کیلئے جائز نہیں کہ اس کو اس کے اہل میں زیادہ دیر تک رکھا جائے۔

جماع أبواب غسل الميت

میت کے غسل کے ابواب

(۲۹) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ فِي قَمِيصٍ

میت کو اس کی قمیض میں غسل دینا مستحب ہے

(٦٦٢١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : لَمَّا أَرَادُوا غُسْلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- اخْتَلَفَ الْقَوْمُ فِيهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ : أَنُجَرِّدُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ ثِيَابِهِ كَمَا نُجَرِّدُ مَوْتَانَا أَوْ نَغْسِلُهُ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ فَأَلْقَى اللَّهُ عَلَيْهِمُ السِّنَةَ حَتَّى مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ إِلاَّ نَائِمٌ ذَقَنُهُ عَلَى صَدْرِهِ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ مَا يَدْرُونَ مَا هُوَ اغْسِلُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ فَغَسَلُوهُ وَعَلَيْهِ قَمِيصُهُ يَصُبُّونَ الْمَاءَ عَلَيْهِ وَيَدْلُكُونَهُ مِنْ فَوْقِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : وَايْمُ اللَّهِ لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ نِسَاؤُهُ. [حسن۔ أخرجه ابو داؤد]

(۶۶۲۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کے غسل کا ارادہ کیا گیا تو قوم نے اختلاف کیا۔ کچھ نے کہا کہ آپ ﷺ کے لباس کو اتارا جائے جیسے ہم اپنے فوت ہونے والوں کا لباس اتارتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے ان پر اونگھ نازل کر دی یہاں تک کہ ان میں سے کوئی بھی نہیں تھا مگر نیند کی وجہ سے اس کی ٹھوڑی اس کی چھاتی کے ساتھ لگی ہوئی تھی اور گھر کے کونے میں سے ایک کہنے والے نے کہا: ''اور وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کیا ہے'' رسول اللہ ﷺ کو غسل دو اس حال میں کہ آپ ﷺ کے کپڑے آپ کے جسد اطہر پر ہوں۔ پھر انہوں نے آپ کو غسل دیا اس حال میں کہ آپ ﷺ کی قمیض آپ ﷺ کے جسم پر تھی اور اس پر وہ پانی ڈال رہے تھے۔ اوپر سے ہی مل رہے تھے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: اللہ کی قسم! اگر میں کسی آدمی کو اپنی طرف آتے ہوئے پاتی تو میں پیچھے نہ ہٹتی اور نہیں غسل دیا رسول اللہ ﷺ کو مگر آپ ﷺ کی ازواج نے ہی۔

(۶۶۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَغَسَلُوهُ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَصُبُّونَ الْمَاءَ فَوْقَ الْقَمِيصِ وَيَدْلُكُونَهُ بِالْقَمِيصِ دُونَ أَيْدِيهِمْ. [حسن۔ أبو داؤد]

(۶۶۲۲) عبداللہ بن زبیر کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، وہ کہتی تھیں اور وہ پوری حدیث کو بیان کیا سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ انہوں نے آپ ﷺ کو غسل دیا اور آپ ﷺ پر قمیض تھی۔ وہ قمیض کے اوپر سے پانی بہا رہے تھے اور قمیض کے ساتھ ہی جسم کو مل رہے تھے بغیر ہاتھوں کے۔

(۶۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو بُرْدَةَ يَعْنِي بُرَيْدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ

عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَمَّا أَخَذُوا فِي غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنَ الدَّاخِلِ : لاَ تَنْزِعُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَمِيصًا. ابْنُ بُرَيْدَةَ هَذَا هُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ بُرَيْدَةَ قَدْ سَمَّاهُ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [حسن لغیرہ۔ ابن ماجه]

(۶۶۲۳) ابن بریدہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے غسل کا معاملہ پیش آیا تو ان کو اندر ہی سے ایک آواز دینے والے نے آواز دی کہ رسول اللہ ﷺ کی قمیص نہ اتارو۔

(۳۰) باب مَا يُنْهَى عَنْهُ مِنَ النَّظَرِ إِلَى عَوْرَةِ الْمَيِّتِ وَمَسِّهَا بِيَدِهِ لَيْسَتْ عَلَيْهَا خِرْقَةٌ

میت کی شرمگاہ کو دیکھنا اور بغیر کپڑے کے ہاتھ لگانا منع ہے

(۶۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَبُو خَالِدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((لاَ تُبْرِزْ فَخِذَكَ وَلاَ تَنْظُرْ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلاَ مَيِّتٍ)). [حسن۔ أبو داؤد]

(۶۶۲۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تو اپنی ران کو ننگا نہ کر اور نہ دیکھ تو زندہ یا مردہ کی ران کو۔

(۶۶۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَسَّلَ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- وَعَلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَمِيصٌ وَبِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خِرْقَةٌ يَتْبَعُ بِهَا تَحْتَ الْقَمِيصِ. [ضعيف۔ أخرجه ابن ابی شيبه]

(۶۶۲۵) عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو غسل دیا اور آپ ﷺ پر قمیص تھی اور علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں کپڑے کا ٹکڑا تھا جس کے ساتھ کپڑے کے نیچے سے صفائی کر رہے تھے۔

(۳۱) باب مَا يُؤْمَرُ بِهِ مَنْ تَعَاهَدَ بَطْنَهُ وَغَسَلَ مَا كَانَ بِهِ مِنْ أَذًى

میت کے پیٹ کو دبایا جائے، اگر کوئی گندگی وغیرہ ہو تو اس کو صاف کر دیا جائے

(۶۶۲۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي

طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: غَسَلْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ مَا يَكُونُ مِنَ الْمَيِّتِ فَلَمْ أَرَ شَيْئًا وَكَانَ طَيِّبًا -ﷺ- حَيًّا وَمَيِّتًا وَوَلِيَ دَفْنَهُ وَإِجْنَانَهُ دُونَ النَّاسِ أَرْبَعَةٌ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ وَالْفَضْلُ وَصَالِحٌ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلُحِدَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَحْدًا وَنُصِبَ عَلَيْهِ اللَّبِنُ نَصْبًا. [صحيح۔ أخرجه البزاز]

(۶۶۲۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب کہتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ کو غسل دیا۔ میں نے چاہا کہ جو عام میت کے ساتھ گندگی وغیرہ ہوتی ہے وہ دیکھوں تو میں نے کچھ بھی نہ پایا۔ آپ ﷺ زندہ بھی پاکیزہ تھے فوت ہونے کے بعد بھی پاکیزہ تھے اور میں آپ ﷺ کے دفن اور قبر کا والی بنا اور میرے علاوہ چار آدمی تھے: علی، عباس، فضل اور صالح جو رسول اللہ کا غلام تھا اور رسول اللہ کے لیے لحد تیار کی گئی اور اینٹیں نصب کی گئیں۔

(۶۶۲۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ الدَّارِمِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دَيْزِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: غَسَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ مَا يَكُونُ مِنَ الْمَيِّتِ فَلَمْ أَرَ شَيْئًا وَكَانَ طَيِّبًا حَيًّا وَمَيِّتًا -ﷺ-. [صحيح۔ أخرجه البزاز]

(۶۶۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو غسل دیا اور وہ کچھ دیکھنے لگا جو عام میت کے ساتھ ہوتی ہے تو میں نے کچھ بھی نہ پایا، کیونکہ آپ ﷺ زندہ اور فوت ہونے کے بعد بھی پاکیزہ تھے۔

(۶۶۲۸) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ: يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا جُنَيْدٌ أَبُو حَازِمٍ التَّيْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَبْدَأْ بِعَصْرِهِ)).

هَذَا مُرْسَلٌ وَرَاوِيهِ ضَعِيفٌ. [ضعيف جداً۔ ابن حبان]

(۶۶۲۸) ابن سیرین بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میت کو غسل دیا اسے چاہیے کہ وہ ابتدا پیٹ نچوڑے سے کرے۔

(۳۲) باب تَوْضِئَةِ الْمَيِّتِ

میت کو وضو کروانے کا بیان

(۶۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَذَّاءُ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ

عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لَهُنَّ فِي غُسْلِ ابْنَتِهِ : ((ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.[صحیح۔ البخاری]

(۶۶۲۹) ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ان سے کہا: اپنی بیٹی کے غسل کے وقت اس کی دائیں جانب سے آغاز کرنا اور وضو کے اعضا سے۔

(۳۳) باب الاِبْتِدَاءِ فِي غُسْلِهِ بِمَيَامِنِهِ

غسل میں دائیں جانب سے آغاز کرنا

(۶۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَيْثُ أَمَرَهَا أَنْ تُغَسِّلَ ابْنَتَهُ قَالَ لَهَا : ((ابْدَئِي بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ البخاری]

(۶۶۳۰) ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جہاں بیٹی کو غسل دلانے کا حکم دیا وہاں آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: اس کا آغاز کرنا دائیں جانب سے اور اعضاء وضو سے کرنا۔

(۳۴) باب مَا يُغَسَّلُ بِهِ الْمَيِّتُ وَسُنَّةُ التَّكْرَارِ فِي غُسْلِهِ

میت کو کس کے ساتھ غسل دیا جائے اور غسل میں تکرار کرنا سنت ہے

(۶۶۳۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الأَنْصَارِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ تُوُفِّيَتِ ابْنَتُهُ فَقَالَ :((اغْسِلْنَهَا ثَلاَثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ ، فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي)). قَالَتْ : فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَعْطَانَا حِقْوَهُ فَقَالَ :((أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ)). تَعْنِي الإِزَارَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ كِلاَهُمَا عَنْ مَالِكٍ.[صحیح۔ البخاری]

(۶۶۳۱) ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ کی بیٹی فوت ہوئی تو آپ ﷺ ہمارے پاس آئے اور فرمایا: تین تین یا پانچ پانچ مرتبہ غسل دینا یا اس سے زیادہ اگر تم اس کی ضرورت محسوس کرو اور غسل دو پانی اور بیری کے پتوں سے اور

آخر میں کافور لگانا یا کافور جیسی کوئی اور چیز اور جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے آگاہ کرنا۔ وہ کہتی ہیں: جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ ﷺ کو اطلاع دی تو آپ ﷺ نے ہمیں "حقوة" دی اور فرمایا: اس کی مینڈھیاں بھی کرنا۔ حقوۃ سے مراد چادر ہے۔

(۶۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الأَنْصَارِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ : تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَتَانَا فَقَالَ : ((اغْسِلْنَهَا بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلاَثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ ، وَاجْعَلْنَ فِي الآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ ، فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي)). قَالَتْ : فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ : أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ . فَقَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ : فَضَفَرْنَا رَأْسَهَا ثَلاَثَةَ قُرُونٍ ، ثُمَّ أَلْقَيْنَا خَلْفَهَا مُقَدَّمَهَا وَقَرْنَيْهَا .

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالاَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ يَزِيدَ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۶۳۲) ام عطیہ انصاریہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی ایک بیٹی فوت ہوگئی۔ سو آپ ﷺ ہمارے پاس آئے اور فرمایا: اسے غسل دینا پانی اور بیری کے ساتھ اور غسل دینا طاق عدد تین یا پانچ مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ مرتبہ۔ اگر تم اس کی ضرورت محسوس کرو اور اس کے آخر میں کافور یا کافور جیسے کوئی اور چیز لگانا اور جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتانا۔ وہ کہتی ہیں: جب ہم فارغ ہوگئیں تو ہم نے آپ ﷺ کو اطلاع دی تو آپ ﷺ نے ہمیں ایک چادر دی اور فرمایا: اس کی میڈھیاں بھی کرنا۔ ام عطیہ ؓ کہتی ہیں: ہم نے ان کے سر کی تین مینڈھیاں کیں۔ پھر ان کو دو کو سامنے اور ایک کو پیچھے ڈال دیا۔

(۶۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَحَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ : تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((اغْسِلْنَهَا ثَلاَثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَاجْعَلْنَ فِي الآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي)). فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ وَقَالَ : ((أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ)). وَقَالَ أَيُّوبُ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ : ((ثَلاَثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّهُ)). قَالَتْ : وَجَعَلْنَا رَأْسَهَا ثَلاَثَةَ قُرُونٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ حَمَّادٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ حَامِدِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ.

[صحيح۔ المسلم]

(۶۶۳۳) ام عطیہ ؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک بیٹی فوت ہوگئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے تین یا پانچ مرتبہ غسل

دینا یا اس سے زیادہ مرتبہ بھی اگر ضرورت محسوس ہو۔ پانی اور بیری سے غسل دینا اور آخر میں کافور لگانا یا کافور جیسی کوئی چیز اور جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا۔ سو جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ ﷺ کو آگاہ کیا تو آپ ﷺ نے ہمیں ایک چادر دی۔ آپ ﷺ نے مزید فرمایا کہ اس کے مینڈھیاں بھی کرنا اور یہ بھی فرمایا: تین، پانچ یا سات مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ اگر ضرورت محسوس ہو۔ وہ کہتی ہیں اور ہم نے اس کے سر کی چار مینڈھیاں کیں۔

(٦٦٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ : أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ الْغُسْلَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ يَغْسِلُ بِالسِّدْرِ مَرَّتَيْنِ وَالثَّالِثَةَ بِالْمَاءِ وَالْكَافُورِ. وَيُذْكَرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو : أَنَّ أَبَاهُ أَوْصَاهُ فَقَالَ : يَا بُنَيَّ إِذَا مِتُّ فَاغْسِلْنِي بِالْمَاءِ غَسْلَةً.
وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ : يَجْزِي فِي غُسْلِ الْمَيِّتِ مَرَّةٌ.
وَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ مُوَقَّتٌ . وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ : إِذَا لَمْ يَجِدْ سِدْرًا قَالَ لاَ يَضُرُّهُ.
وَكَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُونَ : الْمَيِّتُ يُغَسَّلُ وِتْرًا وَيُكَفَّنُ وِتْرًا وَيُجَمَّرُ وِتْرًا. [صحيح۔ ابو داؤد]

(۶۶۳۴) محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں: انہوں نے غسل کا طریقہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے لیا۔ وہ غسل دیتیں بیری کے ساتھ دو مرتبہ اور تیسری مرتبہ پانی اور کافور کے ساتھ اور عبداللہ بن عمرو سے بیان کیا گیا کہ اس کے باپ نے وصیت کی کہ اے میرے بیٹے! جب میں فوت ہو جاؤں تو مجھے ایک مرتبہ پانی سے غسل دینا۔

عطاء کہتے ہیں: مجھ کو ایک مرتبہ غسل دینا کافی ہے۔ عمر بن عبدالعزیز کہتے ہیں اس میں کوئی چیز مقرر نہیں اور ابراہیم کہتے ہیں: جب بیری وغیرہ نہ ہو تو کوئی حرج نہیں اور اصحاب عبداللہ کہتے تھے کہ میت کو ایک ایک مرتبہ غسل دیا جائے اور ایک ہی کفن اور ایک ہی مرتبہ استنجاء کروانا ہے۔

(٦٦٣٥) أَخْبَرَنَاهُ الشَّرِيفُ الإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْحِيُّ أَخْبَرَنَا الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ قَالُوا : الْمَيِّتُ يُغَسَّلُ وِتْرًا ، وَيُكَفَّنُ وِتْرًا ، وَيُجَمَّرُ وِتْرًا. [حسن۔ أخرجه ابن ماجه]

(۶۶۳۵) ابراہیم اصحاب عبداللہ سے بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میت کو طاق عدد میں غسل دیا جائے اور طاق ہی کفن دیا جائے اور طاق ہی میڈھیاں کی جائیں۔

(۳۵) باب الْمَرِيضِ يَأْخُذُ مِنْ أَظْفَارِهِ وَعَانَتِهِ

مریض کے ناخن اور زیر ناف بالوں کا صاف کرنا

(٦٦٣٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : ابْتَاعَ بَنُو الْحَارِثِ بْنُ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ خُبَيْبًا ، وَكَانَ خُبَيْبٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هُوَ قَتَلَ الْحَارِثَ بْنَ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَبِثَ خُبَيْبٌ عِنْدَهُمْ أَسِيرًا حَتَّى أَجْمَعُوا لِقَتْلِهِ ، فَاسْتَعَارَ مِنَ ابْنَةِ الْحَارِثِ مُوسَى يَسْتَحِدُّ بِهَا فَأَعَارَتْهُ ، فَدَرَجَ بُنَيٌّ لَهَا وَهِيَ غَافِلَةٌ حَتَّى أَتَتْهُ فَوَجَدَتْهُ مُخْلِيًا وَهُوَ عَلَى فَخِذِهِ وَالْمُوسَى بِيَدِهِ ، فَفَزِعَتْ فَزْعَةً عَرَفَهَا فَقَالَ : أَتَحْسَبِينَ أَنِّي أَقْتُلُهُ مَا كُنْتُ لأَفْعَلَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. فَإِنْ لَمْ يَأْخُذْهُ حَتَّى تُوُفِّيَ فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى : مِنْ أَصْحَابِنَا مَنْ قَالَ لاَ أَرَى أَنْ يُحْلَقَ عَنْهُ بَعْدَ الْمَوْتِ شَعَرٌ وَلاَ يُجَزَّ ظُفُرٌ ، وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَرَ بِذَلِكَ بَأْسًا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِّىَ عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا قَالاَ : لاَ يُجَزُّ لَهُ شَعَرٌ ، وَلاَ يُقَلَّمُ لَهُ ظُفُرٌ. وَرُوِىَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ غَسَّلَ مَيِّتًا فَدَعَا بِمُوسَى ، وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ جَزَّ عَانَةَ مَيِّتٍ ، وَرُوِىَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : عَلاَمَ تَنْصُونَ مَيِّتَكُمْ أَيْ تُسَرِّحُونَ شَعْرَهُ وَكَأَنَّهَا كَرِهَتْ ذَلِكَ إِذَا سَرَّحَهُ بِمُشْطٍ ضَيِّقَةِ الأَسْنَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح. أخرجه البخاري]

(۶۶۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنو حارث بن نوفل نے خبیب رضی اللہ عنہ کو خریدا اور خبیب رضی اللہ عنہ نے حارث بن نوفل کو غزوہ بدر میں قتل کیا تھا تو خبیب رضی اللہ عنہ ان کے پاس قیدی کی حیثیت سے ٹھہرے ہوئے تھے اور انہوں نے ان کے قتل کا پروگرام بنایا تو خبیب رضی اللہ عنہ نے حارث کی بیٹی سے عاریۃً (ادھار) استرا طلب کیا تاکہ وہ زیر ناف بالوں کی صفائی کر لیں تو اس نے استرا دے دیا اور اس کی بچی چلتی ہوئی اس کے پاس آئی اور وہ اس سے بے خبر تھی۔ جب اس نے دیکھا تو بچی خبیب رضی اللہ عنہ کے ران پر بیٹھی ہوئی تھی اور استرا خبیب رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تھا تو وہ گھبرا گئی اور انہوں نے اس کی گھبراہٹ کو دیکھا اور کہا: تیرا خیال ہے کہ میں اسے قتل کر دوں گا مگر میں ایسا کرنے والا نہیں ہوں۔

امام بخاری نے موسیٰ بن اسماعیل سے بیان کیا ہے۔ اگر اس نے فوت ہونے تک نہیں کاٹے۔ امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہمارے بعض احباب نے موت کے بعد بال کاٹنے اور ناخن تراشنے کو درست نہیں جانا اور ان میں سے بعض نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔ شیخ نے بیان کیا کہ حسن اور اور ابن سیرین کہتے ہیں ناخن یا بال نہیں کاٹے جائیں گے۔ بیان کیا گیا ہے کہ سعد بن ابی وقاص نے میت کو غسل دیا اور استرا منگوایا اور زیر ناف بال مونڈے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ کیا تم میت کی صفائی نہیں کرو گے یعنی اس کے بال نہیں کاٹو گے۔ گویا وہ اسے ناپسند کرتی تھیں جبکہ اس کنگھی کی جا سکے۔

(۳۶) باب الْمُحْرِمِ يَمُوتُ

محرم اگر فوت ہو جائے

(۶۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - فَخَرَّ رَجُلٌ عَنْ بَعِيرِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوُقِصَ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -:((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ، وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُهِلُّ وَيُلَبِّي)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ثَوْبَيْهِ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۶۳۷) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے اور ایک آدمی اپنے اونٹ سے گر پڑا، اس حال میں کہ وہ محرم تھا۔ اس کی گردن مروڑی گئی جس سے وہ فوت ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور دو کپڑوں میں کفن دے دو اور اس کا سر نہ ڈھانپو۔ بے شک اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اٹھائے گا اور وہ تلبیہ کہتا ہوا اٹھے گا۔

(۶۶۳۸) أَمَّا حَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامًا مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - فَخَرَّ مِنْ بَعِيرِهِ فَوُقِصَ وَقْصًا فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَأَلْبِسُوهُ ثَوْبَيْهِ ، وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ خَشْرَمٍ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۶۳۸) سعید بن جبیر ابن عباس سے بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی احرام کی حالت میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا۔ وہ اونٹ سے گر گیا اور گردن مڑ جانے سے فوت ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور دو کپڑے پہناؤ اور اس کے سر کو نہ ڈھانپنا۔ بے شک وہ قیامت کے دن تلبیہ کہتا ہوا آئے گا۔

(۶۶۳۹) وَأَمَّا حَدِيثُ الثَّوْرِيِّ فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ

دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِرَجُلٍ وَقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ فَمَاتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ :((كَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَاغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَلاَ تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح۔ المسلم]

(۶۶۳۹) عبداللہ بن عباس ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا جسے اس کی سواری نے گرادیا تھا۔ وہ فوت ہوگیا اس حال میں کہ محرم تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے دو کپڑوں میں کفن دو اور اسے غسل دو پانی اور بیری سے اور اس کے سر کو نہ ڈھانپنا۔ بے شک قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اٹھائیں گے اور وہ تلبیہ کہتا ہوا آئے گا۔

(۶۶٤٠) عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :((وَلاَ تُخَمِّرُوا وَجْهَهُ، وَلاَ رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ بِزِيَادَتِهِ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ وَكِيعٍ نَحْوَ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْوَجْهِ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَشَكَّ فِي ثَوْبَيْنِ أَوْ ثَوْبَيْهِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَجْهَهُ وَزَادَ وَلاَ تُحَنِّطُوهُ.

[صحيح۔ المسلم]

(۶۶٤٠) وکیع سفیان سے ایسی ہی حدیث بیان کرتے ہیں مگر انہوں نے یہ کہا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے چہرے اور سر کو نہ ڈھانپنا۔ بے شک وہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔

(۶۶٤١) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَجُلاً كَانَ وَاقِفًا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَلَى نَاقَةٍ لَهُ بِعَرَفَةَ فَوَقَصَتْهُ أَوْ قَالَ أَقْصَعَتْهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ أَوْ قَالَ فِي ثَوْبَيْهِ وَلاَ تُحَنِّطُوهُ، وَلاَ تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ وَعَمْرٍو وَقَالَ ثَوْبَيْنِ.

[صحيح۔ بخاری]

(۶۶٤١) عبداللہ بن عباس ؓ سے روایت ہے کہ عرفات میں ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے ساتھ اپنی اونٹنی پر تھا تو اس نے اسے گرادیا وہ مرگیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور دو کپڑوں میں کفن دو یا فرمایا: اس کے دونوں کپڑوں میں خوشبو نہ لگانا اور اس کے سر کو نہ ڈھانپنا۔ بے شک اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اٹھائے گا اور وہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا۔

(۶۶٤٢) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَأَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : بَيْنَمَا رَجُلٌ وَاقِفٌ

مع رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِعَرَفَةَ إِذْ وَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ قَالَ أَيُّوبُ : فَأَوْقَصَتْهُ أَوْ قَالَ فَأَقْعَصَتْهُ وَقَالَ عَمْرٌو : فَوَقَصَتْهُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ ، وَلاَ تُحَنِّطُوهُ ، وَلاَ تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ)). قَالَ أَيُّوبُ : ((فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا)). وَقَالَ عَمْرٌو : ((فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَحْدَهُ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۶۴۲) ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی عرفات میں آپ ﷺ کے ساتھ کھڑا تھا۔ اچانک وہ اپنی سواری سے گر پڑا تو اس بات کا تذکرہ پیارے پیغمبر ﷺ کے پاس کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور دو کپڑوں میں کفن دو اور اسے خوشبو نہ لگانا اور نہ ہی اس کے سر کو ڈھانپنا۔ ایوب کہتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اٹھائے گا تلبیہ کی حالت میں۔

(۶۶۴۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرَهُ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ أَيُّوبَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ-.

وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ فِي ثَوْبَيْهِ. وَأَيُّوبُ قَالَ : فِي ثَوْبَيْنِ. أَخْبَرَنَا بِصِحَّةِ ذَلِكَ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو وَأَيُّوبَ قَالَ أَيُّوبُ: فِي ثَوْبَيْنِ وَقَالَ عَمْرٌو : فِي ثَوْبَيْهِ. وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ.

[صحیح۔ مسلم]

(۶۶۴۳) سلیمان کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حماد نے اور وہ الفاظ ایوب کی روایت کے تھے سوائے اس کے کہ اس نے اس کی بات کا تذکرہ نہیں کیا بلکہ یہ بات نبی کریم ﷺ سے ذکر کی ہے۔

(۶۶۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَجُلاً كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُحْرِمًا فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ ، وَلاَ تُمِسُّوهُ طِيبًا ، وَلاَ تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَعْقُوبَ الدَّوْرَقِيِّ عَنْ هُشَيْمٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ بِوِفَاقِ هُشَيْمٍ فِي الرَّأْسِ وَالطِّيبِ إِلاَّ أَنَّهُ رُوِيَ عَنْهُ ثَوْبَيْهِ وَرُوِيَ ثَوْبَيْنِ.

[صحیح۔ مسلم]

(۶۶۴۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک محرم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا۔ اس کی اونٹنی نے اسے گرادیا اور وہ فوت ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو اور اسے خوشبو نہ لگانا اور اس کے سر کو نہ ڈھانپنا۔ یقیناً وہ قیامت کے دن اٹھایا جائیگا تلبیہ کہتے ہوئے۔

(٦٦٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَجُلاً وَقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ فَمَاتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ خَارِجَ رَأْسِهِ ، وَلاَ تُمِسُّوهُ طِيبًا فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا)). كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَأَيْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي نُسْخَةٍ أُخْرَى بِهَذَا الإِسْنَادِ فِي ثَوْبَيْهِ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۶۴۵) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کو اس کی اونٹنی نے گرادیا اور وہ محرم تھا۔ اسی حالت میں فوت ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے غسل دو پانی اور بیری سے اور سر کے علاوہ پورے جسم کو دو کپڑوں میں کفن دو اور اسے خوشبو نہ لگانا۔ بے شک وہ قیامت کے دن تلبیہ کہتا ہوا اٹھایا جائے گا۔

(٦٦٤٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْقَبَّانِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بِشْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَقَعَ مِنْ نَاقَتِهِ فَأَقْعَصَتْهُ ، وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُغَسَّلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَأَنْ يُكَفَّنَ فِي ثَوْبَيْنِ ، وَأَنْ لاَ تُمِسُّوهُ بِطِيبٍ خَارِجَ رَأْسِهِ. قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ إِنَّهُ حَدَّثَنِي بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ : ((خَارِجَ رَأْسُهُ وَوَجْهُهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۶۴۶) سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن عباس سے سنا کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اس حال میں کہ وہ محرم تھا۔ وہ اپنی اونٹنی سے گر پڑا سو اس کی گردن ٹوٹ گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اسے پانی اور بیری سے غسل دیا جائے اور اسے دو کپڑوں میں کفن دیا جائے اور یہ کہ اسے خوشبو نہ لگائی جائے اور سر کو باہر رکھا جائے۔ شعبہ کہتے ہیں: پھر انہوں نے مجھے حدیث بیان کی۔ اس کے بعد فرمایا: اس کے سر اور چہرے کو باہر رکھنا۔ بے شک وہ قیامت کے دن تلبیہ کہتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔

(٦٦٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلٌ فَوَقَصَتْهُ

نَاقَتُهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اغْسِلُوهُ وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا ، وَلَا تُغَطُّوا وَجْهَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يُلَبِّي)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى هَكَذَا وَهُوَ وَهَمٌ مِنْ بَعْضِ رُوَاتِهِ فِي الإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ جَمِيعًا. وَالصَّحِيحُ . [صحیح۔ مسلم]

(۶۶۴۷) ابن عباس سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کے ساتھ ایک آدمی تھا۔ اسے اس کی اونٹنی نے گرادیا تو وہ مرگیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے غسل دو اور خوشبو اس کے قریب نہ لانا اور نہ ہی اس کے چہرے کو ڈھانپنا۔ بے شک وہ تلبیہ کہتے ہوئے اٹھے گا۔

(۶۶۴۸) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : وَقَصَتْ بِرَجُلٍ نَاقَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَتَلَتْهُ فَأُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((اغْسِلُوهُ وَكَفِّنُوهُ وَلَا تُغَطُّوا رَأْسَهُ ، وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يُهِلُّ)). وَقَالَ إِسْحَاقُ :يُبْعَثُ يُلَبِّي .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَهَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَنْصُورٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدٍ وَفِي مَتْنِهِ :((لَا تُغَطُّوا رَأْسَهُ)). وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ فِي الرَّأْسِ وَحْدَهُ ، وَذِكْرُ الْوَجْهِ فِيهِ غَرِيبٌ.

وَرَوَاهُ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَذَكَرَ الْوَجْهَ عَلَى شَكٍّ مِنْهُ فِي مَتْنِهِ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ الَّذِينَ لَمْ يَشُكُّوا وَسَاقُوا الْمَتْنَ أَحْسَنَ سِيَاقَةً أَوْلَى بِأَنْ تَكُونَ مَحْفُوظَةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۶۴۸) عبداللہ بن عباس ؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی کو اس کی اونٹنی نے گرادیا اس حال میں کہ وہ محرم تھا اور وہ فوت ہو گیا۔ سواسے رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے غسل اور کفن دو مگر اس کے سر کو نہ ڈھانپنا اور خوشبو اس کے قریب نہ لانا؛ کیونکہ وہ اٹھایا جائے گا تلبیہ کی حالت میں۔

امام بخاری قتیبہ سے بیان کرتے ہیں کہ اس کے سر کو نہ ڈھانپو۔ ایک روایت صرف سر ڈھانپنے کے بارے میں ہے۔

(۶۶۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوٍ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ مُخْتَصَرًا. قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((وَخَمِّرُوا وَجْهَهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ ، وَلَا تُمِسُّوهُ طِيبًا فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا))

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَنَعَ نَحْوَ ذَلِكَ. [منکر۔ أخرجه الشافعی]

(۶۶۴۹) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے چہرے کو ڈھانک دو مگر سر کو نہ ڈھکنا اور نہ ہی اسے خوشبو لگانا۔ بے شک وہ قیامت کے دن تلبیہ کی حالت میں اٹھایا جائے گا۔

(۶۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ جَدَّ أَيُّوبَ بْنِ سَلَمَةَ تُوُفِّيَ بِالسُّقْيَا زَمَنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يُخَمَّرْ رَأْسُهُ. [ضعيف]

(۶۶۵۰) زہری سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عبداللہ بن ولید عثمان بن عفان کے دور میں سقیا مقام پر فوت ہوا اس حال میں کہ وہ محرم تھا تو اس کے سر کو نہ ڈھانپا گیا۔

(۶۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ يَعْنِي ابْنَ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا مَاتَ الْمُحْرِمُ لَمْ يُغَطَّ رَأْسُهُ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ مُحْرِمًا. [ضعيف]

(۶۶۵۱) ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ جب محرم شخص فوت ہو جائے تو اس کے سر کو نہ ڈھانپا جائے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کو احرام کی حالت میں ملے۔

(۶۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((خَمِّرُوا وُجُوهَ مَوْتَاكُمْ ، وَلاَ تَشَبَّهُوا بِيَهُودَ)). وَهَذَا إِنْ صَحَّ يَشْهَدُ لِرِوَايَةِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حُرَّةَ فِي الأَمْرِ بِتَخْمِيرِ الْوَجْهِ.

إِلاَّ أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظَ وَأَبَا سَعِيدِ بْنَ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَانَا أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ حَدَّثَهُمَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا بَعْضُ الْكُوفِيِّينَ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبِي فَأَنْكَرَهُ وَقَالَ : هَذَا أَخْطَأَ فِيهِ حَفْصٌ فَرَفَعَهُ. وَحَدَّثَنِي عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ مُرْسَلاً.

قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ مُرْسَلاً وَرُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ كَمَا رَوَاهُ حَفْصٌ وَهُوَ وَهَمٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر۔ دار قطنی]

(۶۶۵۲) عطاء ابن عباس سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مردوں کے چہروں کو ڈھانپو اور یہود کی مشابہت نہ کرو۔

(۳۷) باب لاَ يُتْبَعُ الْمَيِّتُ بِنَارٍ

آگ کے ساتھ میت کے پیچھے نہ چلا جائے

(٦٦٥٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي الطَّيَالِسِيَّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي بَابُ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :((لاَ تُتْبَعَنَّ الْجَنَازَةُ بِصَوْتٍ وَلاَ نَارٍ)). زَادَ هَارُونُ :وَلاَ يُمْشَى بَيْنَ يَدَيْهَا.

(ق) قَالَ الشَّيْخُ : يُرِيدُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلاَ يُمْشَى بَيْنَ يَدَيْهَا بِنَارٍ كَمَا لاَ تُتْبَعُ بِنَارٍ. [حسن لغیرہ۔ ابو داؤد]

(۶۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میت کے پیچھے آواز اور آگ کے ساتھ نہ چلو۔ ہارون نے اس کو زیادہ کیا ہے کہ اس کے آگے بھی نہ چلا جائے۔

(٦٦٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى فُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ حَدَّثَهُ قَالَ : أَوْصَى أَبُو مُوسَى حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ بِجَنَازَتِي فَأَسْرِعُوا بِيَ الْمَشْيَ ، وَلاَ تُتْبِعُونِي بِمُجْمَرٍ ، وَلاَ تَجْعَلَنَّ عَلَى لَحْدِي شَيْئًا يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ التُّرَابِ ، وَلاَ تَجْعَلَنَّ عَلَى قَبْرِي بِنَاءً وَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ حَالِقَةٍ أَوْ سَالِقَةٍ أَوْ خَارِقَةٍ قَالُوا لَهُ : سَمِعْتَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ : نَعَمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَفِي وَصِيَّةِ عَائِشَةَ وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنْ لاَ يُتْبَعُوا بِنَارٍ. [ضعیف۔ ابن ماجہ]

(۶۶۵۴) ابو بردہ نے یہ بات بیان کی کہ جب ابو موسیٰ کی موت کا وقت آیا تو انہوں نے وصیت کی: جب میرے جنازے کو لے کر چلو تو تیز چلنا اور پیچھے آگ لے کر نہ چلنا اور نہ ہی میری لحد پر کچھ رکھنا جو میرے اور مٹی کے درمیان حائل ہو اور نہ ہی میری قبر پر کوئی عمارت بنانا۔ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں بری ہوں پیٹنے والی نوحہ کرنے والی اور کپڑے پھاڑنے والی سے تو لوگوں نے ان سے کہا: کیا تم نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات سنی تو انہوں نے کہا: ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی۔

(۳۸) باب مَنْ رَأَى شَيْئًا مِنَ الْمَيِّتِ فَكَتَمَهُ وَلَمْ يَتَحَدَّثْ بِهِ

جس نے میت میں کچھ دیکھا وہ اسے ختم کردے مگر اس کے متعلق بات نہ کرے

(٦٦٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ عَنْ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ غَسَّلَ مُسْلِمًا فَكَتَمَ عَلَيْهِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ أَرْبَعِينَ مَرَّةً، وَمَنْ حَفَرَ لَهُ فَأَجَنَّهُ أُجْرِيَ عَلَيْهِ كَأَجْرِ مَسْكَنٍ أَسْكَنَهُ إِيَّاهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ كَفَّنَهُ كَسَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سُنْدُسِ وَإِسْتَبْرَقِ الْجَنَّةِ)). [جيد۔ أخرجه الحاكم]

(۶۶۵۵) ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسلمان کو غسل دیا اور اس کی پردہ پوشی کی تو اللہ تعالیٰ اسے چالیس مرتبہ معاف کرے گا اور جس نے اس کیلئے قبر کا اہتمام کیا، اس کو ایسا اجر دیا جائے گا جیسے اس نے کسی کو رہنے کیلئے جگہ دی اور اس نے اسے قیامت تک رہنے کی جگہ دی اور جس نے اسے کفن دیا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے جنت کا ریشم واستبرق پہنائیں گے۔

(۳۹) باب مَنْ يَكُونُ أَوْلَى بِغُسْلِ الْمَيِّتِ

میت کو غسل دینا کس کا زیادہ حق ہے

(۶۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ الْحَارِثِ الْعَقَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا سَوَادَةُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ الأَشْجَعِيِّ قَالَ: لَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ مِنْ أَجْزَعِ النَّاسِ كُلِّهِمْ عَلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ فَقَالُوا يَعْنِي لأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ أَمَاتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: نَعَمْ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا: يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَنْ يُغَسِّلُهُ؟ قَالَ: رِجَالُ أَهْلِ بَيْتِهِ الأَدْنَى فَالأَدْنَى. قَالُوا: يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ فَأَيْنَ تَدْفِنُهُ؟ قَالَ: ادْفِنُوهُ فِي الْبُقْعَةِ الَّتِي قَبَضَهُ اللَّهُ فِيهَا لَمْ يَقْبِضْهُ إِلاَّ فِي أَحَبِّ الْبِقَاعِ إِلَيْهِ. [ضعيف]

(۶۶۵۶) (سالم بن عبید اشجعی کہتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے تو سب لوگوں میں سے زیادہ گھبرانے والے عمر بن خطاب تھے اور انہوں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے رسول اللہ ﷺ کے ساتھی! کیا رسول اللہ ﷺ وفات پا گئے ہیں تو انہوں نے کہا: ہاں رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے ہیں تو انہوں نے کہا: اے رسول اللہ ﷺ کے ساتھی! آپ ﷺ کو غسل کون دے گا؟ تو انہوں نے کہا: آپ ﷺ کے گھر کے جو قریبی افراد ہیں۔ پھر لوگوں نے کہا: اے صاحب رسول اللہ! آپ ﷺ کو کہاں دفن کیا جائے گا تو انہوں نے کہا: آپ ﷺ کو اسی جگہ پر دفن کرو جہاں آپ ﷺ کی روح قبض کی گئی۔ آپ ﷺ کو آپ کی محبوب جگہ میں قبض کیا گیا۔

(۶۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَبَا جَعْفَرٍ قَالَ : غُسِّلَ النَّبِيُّ -ﷺ- ثَلاَثًا بِالسِّدْرِ ، وَغُسِّلَ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ ، وَغُسِّلَ مِنْ بِئْرٍ يُقَالُ لَهُ الْغَرْسُ بِقُبَاءٍ كَانَتْ لِسَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ ، وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَشْرَبُ مِنْهَا وَوَلِيَ سِفْلَتَهُ عَلِيٌّ وَالْفَضْلُ مُحْتَضِنُهُ ، وَالْعَبَّاسُ يَصُبُّ الْمَاءَ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَقُولُ : أَرِحْنِي قَطَعْتَ وَتِينِي إِنِّي لأَجِدُ شَيْئًا يَتَرَطَّلُ عَلَيَّ.

[ضعیف۔ عبد الرزاق]

(۶۶۵۷) محمد بن علی کہتے ہیں: آپ ﷺ کو تین مرتبہ بیری کے ساتھ غسل دیا گیا اور آپ ﷺ کو غسل دیا گیا اس حال میں کہ آپ ﷺ پر قمیص تھی اور آپ کو قباء کے کنویں غرس کے پانی سے غسل دیا گیا جو سعد بن خثیمہ کا تھا۔ آپ اس کا پانی پیا کرتے تھے۔ آپ کی طہارت وصفائی علی کے حصے آئی اور قبر (تدفین) فضل کے حصے اور عباس پانی بہا رہے تھے اور فضل کہہ رہے تھے: مجھے سکون دو تم نے تو میری شہ رگ کاٹ دی۔ میں کوئی چیز نہیں پاتا جس کے ساتھ میں اپنے کو تر وتازہ کروں۔

(۶۶۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ الْحَجَّاجِ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا سَلاَّمُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ وَلِيَ غُسْلَ مَيِّتٍ فَأَدَّى فِيهِ الأَمَانَةَ يَعْنِي يَسْتُرُ مَا يَكُونُ عِنْدَ ذَلِكَ كَانَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ . قَالَتْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لِيَلِهِ أَقْرَبُكُمْ مِنْهُ إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ، فَإِنْ كَانَ لاَ يَعْلَمُ فَرَجُلٌ مِمَّنْ تَدْرُونَ أَنَّ عِنْدَهُ وَرَعًا وَأَمَانَةً)). [ضعیف۔ أخرجه احمد]

(۶۶۵۸) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی میت کے غسل کا سرپرست بنے اسے چاہیے اس امانت کو ادا کرے، یعنی اس کی پردہ پوشی کرے جو اس میں ہے۔ وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا گویا اس کی ماں نے اسے آج جنم دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چاہیے کہ اس کا ذمہ دار اس کا قریبی ہو۔ اگر وہ جانتا ہے۔ اگر اس کا قریبی نہیں جانتا تو پھر وہ شخص جس کے متعلق تم جانتے ہو کہ وہ اس کی امانت داری کا خیال رکھے گا۔

(۴۰) باب الرَّجُلِ يُغَسِّلُ امْرَأَتَهُ إِذَا مَاتَتْ

جب عورت فوت ہو جائے تو اس کا خاوند اسے غسل دے

(۶۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ : الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ السُّلَمِيُّ بِحَرَّانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ وَأَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ

يَوْمٍ مِنْ جَنَازَةٍ بِالْبَقِيعِ وَأَنَا أَجِدُ صُدَاعًا فِي رَأْسِي وَأَنَا أَقُولُ وَارَأْسَاهُ قَالَ : بَلْ أَنَا يَا عَائِشَةُ وَارَأْسَاهُ . ثُمَّ قَالَ : ((وَمَا ضَرَّكِ لَوْ مُتِّ قَبْلِي فَغَسَّلْتُكِ وَكَفَّنْتُكِ وَصَلَّيْتُ عَلَيْكِ ثُمَّ دَفَنْتُكِ؟)). قُلْتُ لَكَأَنِّي بِكَ وَاللَّهِ لَوْ فَعَلْتَ ذَلِكَ قَدْ رَجَعْتَ إِلَى بَيْتِي فَأَعْرَسْتَ فِيهِ بِبَعْضِ نِسَائِكَ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ بُدِءَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ. [حسن۔ ابن ماجه]

(۶۶۵۹) سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک دن رسول کریم ﷺ جنت البقیع سے جنازے کے بعد واپس آئے اور میں اپنے سر میں درد محسوس کر رہی تھی اور میں کہہ رہی تھی: ہائے میرا سر تو آپ ﷺ نے فرمایا: عائشہ بلکہ میرا سر۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا پریشانی ہے اگر تو مجھ سے پہلے فوت ہوگئی تو میں تجھے غسل دوں گا اور کفن بھی، تیری نماز جنازہ بھی پڑھوں گا اور دفن بھی کروں گا تو میں نے کہا گویا کہ آپ کی سوچ میرے متعلق یہی ہے اللہ کی قسم اگر آپ ایسی ہی کریں گے تو آپ پھر میرے سے واپس پلٹیں گے اور اپنی بعض ازواج کے ساتھ شب زفاف منائیں گے تو رسول کریم ﷺ مسکرا دیے۔ پھر آپ ﷺ نے مجھ سے پہلے مرض میں ابتداء کی جس میں آپ ﷺ فوت ہوگئے۔

(۶۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ جَعْفَرٍ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَظُنُّهُ وَعَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ أُمِّ جَعْفَرٍ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتْ : يَا أَسْمَاءُ إِذَا أَنَا مِتُّ فَاغْسِلِينِي أَنْتِ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَغَسَّلَهَا عَلِيٌّ وَأَسْمَاءُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعيف۔ أخرجه ابو نعيم]

(۶۶۶۰) ام جعفر کہتی ہیں کہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ نے کہا: اے اسماء! جب میں فوت ہو جاؤں تو تو اور علی بن ابی طالب مل کر مجھے غسل دینا۔ سو ان کو پھر علی ؓ اور اسماء ؓ نے غسل دیا۔

(۶۶۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ يُوسُفَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى عَنْ عَوْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ : أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَوْصَتْ أَنْ يُغَسِّلَهَا زَوْجُهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَغَسَّلَهَا هُوَ وَأَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ.

وَرَوَاهُ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى عَنْ عَوْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَنَّ أُمَّ جَعْفَرٍ بِنْتَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَتْ : غَسَّلْتُ أَنَا وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى فَذَكَرَهُ.

[ضعیف۔ أخرجه الشافعی]

(۶۶۶۱) اسماء بنت عمیس بیان کرتی ہیں کہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی کہ انہیں ان کا خاوند علی بن ابی طالب غسل دے۔ سو علی رضی اللہ عنہ اور اسماء بنت عمیس نے ہی غسل دیا۔

(۶۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْبَجَلِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَسَّلَ امْرَأَتَهُ حِينَ مَاتَتْ.

وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ أَنَّهُ غَسَّلَ امْرَأَتَهُ حِينَ مَاتَتْ. وَرُوِّينَا فِي غُسْلِ الزَّوْجِ امْرَأَتَهُ عَنْ عَلْقَمَةَ وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَأَبِي قِلاَبَةَ وَغَيْرِهِمْ مِنَ التَّابِعِينَ. (ت) وَرُوِيَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الرَّجُلُ أَحَقُّ بِغُسْلِ امْرَأَتِهِ. [ضعیف]

(۶۶۶۲) عبدالرحمن بن اسود بیان کرتے ہیں کہ بے شک عبداللہ رضی اللہ عنہ بن مسعود نے اپنی بیوی کو غسل دیا جب وہ فوت ہوگئی۔

عبداللہ بن عباس کہتے ہیں: خاوند زیادہ حقدار ہے اپنی بیوی کو غسل دینے کا۔

(۴۱) باب غُسْلِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا

عورت کے اپنے خاوند کو غسل دینے کا بیان

(۶۶۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بُطَّةَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ : سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : تُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيْلَةَ الثُّلاَثَاءِ لِثَمَانٍ بَقِينَ مِنْ جُمَادَى الأُولَى سَنَةَ ثَلاَثَ عَشْرَةَ وَأَوْصَى أَنْ تُغَسِّلَهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ امْرَأَتُهُ وَإِنَّهَا ضَعُفَتْ فَاسْتَعَانَتْ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ الْمَوْصُولُ وَإِنْ كَانَ رَاوِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ صَاحِبُ التَّارِيخِ وَالْمَغَازِي وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ فَلَهُ شَوَاهِدُ مَرَاسِيلُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ غَسَّلَتْ زَوْجَهَا أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَذَكَرَ بَعْضُهُمْ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْصَى بِذَلِكَ.

[حسن لغیرہ۔ الحاکم]

(۶۶۶۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ منگل کی رات فوت ہوئے۔ جمادی الاولیٰ کی آٹھ راتیں باقی تھیں اور تیرہ

ہجری تھی۔ انہوں نے وصیت کی کہ انہیں غسل اسماء رضی اللہ عنہا بنت عمیس دیں جوان کی بیوی تھیں اور تب وہ کمزور ہو چکی تھیں اس لئے ان کا تعاون عبدالرحمان بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نے کیا۔

(٦٦٦٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((رَحِمَ اللَّهُ رَجُلاً غَسَّلَتْهُ امْرَأَتُهُ ، وَكُفِّنَ فِي أَخْلاَقِهِ)). قَالَتْ : فَفُعِلَ ذَلِكَ بِأَبِي بَكْرٍ غَسَّلَتْهُ امْرَأَتُهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ الأَشْجَعِيَّةُ وَكُفِّنَ فِي ثِيَابِهِ الَّتِي كَانَ يَبْتَذِلُهَا. هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ. [باطل]

(۶۶۶۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جسے اس کی بیوی نے غسل دیا اور وہ اپنے پرانے کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ وہ کہتی ہیں: ایسا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا گیا۔ انہیں غسل ان کی بیوی اسماء بنت عمیس نے دیا اور کفن انہیں کپڑوں میں دیا گیا جو انہوں نے پرانے کر لیے تھے۔

(٦٦٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : لَوْ كُنْتُ اسْتَقْبَلْتُ مِنَ الأَمْرِ مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَّلَ النَّبِيَّ -ﷺ- غَيْرُ نِسَائِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَتَلَهَّفَتْ عَلَى ذَلِكَ وَلاَ يُتَلَهَّفُ إِلاَّ عَلَى مَا يَجُوزُ. [حسن۔ أخرجه ابن ماجه]

(۶۶۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اگر میں کسی بات کا استقبال (قبول) کرتی ہوں تو اس سے پیچھے نہیں ہٹتی۔ نہیں غسل دیا آپ ﷺ کو آپ ﷺ کی بیویوں کے علاوہ کسی نے۔

شیخ کہتے ہیں کہ انہوں نے اس پر قسم اٹھائی اور قسم صرف اس بات پر اٹھائی جاتی ہے جو درست ہو۔

(۴۲) بَابُ الْمُسْلِمِ يُغَسِّلُ ذَا قَرَابَتِهِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَيَتْبَعُ جَنَازَتَهُ وَيَدْفِنُهُ وَلاَ يُصَلِّي عَلَيْهِ

مسلمان قریبی مشرک کو غسل دے، جنازے کے ساتھ جائے اور اسے دفن کرے مگر جنازہ نہ پڑھے

(٦٦٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ الْمُقْرِءُ بِوَاسِطَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقُلْتُ : إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ الضَّالَّ قَدْ مَاتَ يَعْنِي أَبَاهُ قَالَ :((اذْهَبْ فَوَارِهِ ، وَلاَ تُحْدِثَنَّ حَدَثًا حَتَّى تَأْتِيَنِي)). فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ فَأَمَرَنِي فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ دَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ مَا يَسُرُّنِي

مَا عَلَى الْأَرْضِ بِهِنَّ مِنْ شَيْءٍ.
وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ كِلَاهُمَا عَنْ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ الْهَوْزَنِيِّ قَالَ : لَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو طَالِبٍ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعَارِضُ جَنَازَتَهُ قَالَ ابْنُ عَوْفٍ فَجَعَلَ يَمْشِي مُجَانِبًا لَهَا وَيَقُولُ : ((بَرَّتْكَ رَحِمٌ وَجُزِيتَ خَيْرًا)). وَلَمْ يَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد]

(۶۶۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور میں نے کہا: آپ کا بوڑھا گمراہ بزرگ فوت ہو چکا ہے، یعنی میرا باپ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو جلدی جا اور کوئی نیا کام نہ ہو جائے یہاں تک کہ میں آؤں۔ پھر میں اس کے پاس آیا۔ آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا تو میں نے اسے غسل دیا۔ پھر آپ ﷺ نے میرے لیے دعائیں کیں جو مجھے بہت ہی پسند ہیں حتیٰ کہ ان سے بڑھ کر زمین کی کوئی چیز مجھے خوش نہیں کر سکتی۔

ابو الیمان ہوزنی کہتے ہیں: جب ابو طالب فوت ہوا رسول اللہ ﷺ نکلے اور جنازے کی ایک طرف چلنے لگے۔ ابن عوف کہتے ہیں: آپ ﷺ ایک کنارے پر چلنے لگے اور آپ ﷺ کہہ رہے تھے: تیری صلہ رحمی نے تجھے نیک کر دیا اور تو نے اچھا بدلہ حاصل کیا مگر آپ ﷺ اس کی قبر پر کھڑے نہ ہوئے۔

(۶۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنَّ أَبِي مَاتَ نَصْرَانِيًّا فَقَالَ : اغْسِلْهُ وَكَفِّنْهُ وَحَنِّطْهُ ، ثُمَّ ادْفِنْهُ ، ثُمَّ قَالَ ﴿مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَى﴾ [التوبة: ۱۱۳] الآيَةَ. [صحیح۔ النسائی]

(۶۶۶۷) سعد بن جبیر کہتے ہیں: ایک آدمی عبداللہ بن عباس کے پاس آیا اور کہا کہ میرا ے والد نصرانیت پر فوت ہو گئے۔ فرمایا: اسے خوشبو لگا پھر اسے دفن کر دے۔ پھر کہا ﴿مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَى﴾ [التوبة: ۱۱۳] کہ نہیں ہے لائق نبی ﷺ کو اور نہ ہی اہل ایمان کو کہ وہ استغفار کریں مشرکین کیلئے اگرچہ وہ ان کے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں"۔

(۴۳) باب مَنْ لَمْ يَرَ الْغُسْلَ مِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ

میت کو غسل دینے سے غسل واجب نہیں

(۶۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلاَلٍ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ عَلَيْكُمْ فِي مَيِّتِكُمْ غُسْلٌ إِذَا غَسَّلْتُمُوهُ.

وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ عَطَاءٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. وَرُوِّينَا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا : لاَ تُنَجِّسُوا مَوْتَاكُمْ فَإِنَّ الْمُسْلِمَ لَيْسَ بِنَجِسٍ حَيًّا وَلاَ مَيِّتًا.

وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ وَقَدْ مَضَى جَمِيعُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ. [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۶۶۸) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تمہارے مرنے والوں میں تم پر غسل نہیں ہے جب تم انہیں غسل دو۔

دوسری روایت میں ہے کہ اپنے مردوں کو ناپاک نہ جانو۔ بے شک مسلم مردہ ہو یا زندہ وہ ناپاک نہیں ہوتا۔

(۴۴) باب الْمَرْأَةِ تَمُوتُ مَعَ الرِّجَالِ لَيْسَ مَعَهُمُ امْرَأَةٌ

اس عورت کا بیان جو مردوں کے ساتھ مر جائے لیکن ان کے ساتھ کوئی عورت نہ ہو

(۶۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا مَاتَتِ الْمَرْأَةُ مَعَ الرِّجَالِ لَيْسَ مَعَهُمُ امْرَأَةٌ غَيْرُهَا ، وَالرَّجُلُ مَعَ النِّسَاءِ لَيْسَ مَعَهُنَّ رَجُلٌ غَيْرُهُ فَإِنَّهُمَا يُيَمَّمَانِ وَيُدْفَنَانِ وَهُمَا بِمَنْزِلَةِ مَنْ لاَ يَجِدُ الْمَاءَ)). هَذَا مُرْسَلٌ.

وَرُوِيَ عَنْ سِنَانِ بْنِ غَرَفَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ مَعَ النِّسَاءِ وَالْمَرْأَةِ تَمُوتُ مَعَ الرِّجَالِ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا مَحْرَمًا يَتَيَمَّمَانِ بِالصَّعِيدِ وَلاَ يُغَسَّلاَنِ. [منکر۔ ابو داؤد]

(۶۶۶۹) مکحول سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی عورت مردوں کے ساتھ فوت ہو جائے اور اس کے علاوہ ان کے ساتھ دوسری عورت نہ ہو یا پھر مرد اکیلا عورتوں کے ساتھ ہو اور ان کے ساتھ اس کے علاوہ کوئی دوسرا مرد نہ ہو تو اس صورت میں ان دونوں کو تیمم کروا کے دفن کر دو اور وہ اس کے حکم میں ہیں جن کے پاس پانی نہ ہو۔

سنان بن غرفہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ شخص جو عورتوں کے ساتھ اکیلا تھا اور وہ فوت ہو گیا یا ایسے ہی عورت مردوں کے ساتھ اور اس کا کوئی محرم ساتھ نہیں تو ان کو مٹی کے ساتھ تیمم کروایا جائے گا اور غسل نہیں دیا جائے گا۔

(۶۶۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

فِی الْمَرْأَةِ تَمُوتُ مَعَ الرِّجَالِ لَيْسَ مَعَهُمُ امْرَأَةٌ قَالَ : تُرْمَسُ فِی ثِيَابِهَا.
وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ : تُيَمَّمُ بِالصَّعِيدِ.
وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ : يُصَبُّ عَلَيْهَا الْمَاءُ مِنْ فَوْقِ الثِّيَابِ وَكَذَا قَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِی رَبَاحٍ. [ضعیف]

(۶۶۷۰) نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں اس عورت کے بارے میں جو مردوں کے ساتھ مر جائے اور ان کے ساتھ دوسری عورت نہ ہو تو کپڑوں میں ہی دفن کر دی جائے گی۔

جماع أَبْوَابِ عَدَدِ الْكَفَنِ وَكَيْفَ الْحَنُوطُ

کفن کی تعداد اور خوشبو کے متعلق ابواب

(۴۵) باب السُّنَّةِ فِی تَكْفِينِ الرَّجُلِ فِی ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ لَيْسَ فِيهِنَّ قَمِيصٌ وَلاَ عِمَامَةٌ

آدمی کو تین کپڑوں میں کفن دینا جس میں قمیض اور پگڑی نہ ہو سنت ہے

(۶۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّی حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ : الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا السَّرِیُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْمُلاَئِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كُفِّنَ فِی ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلاَ عِمَامَةٌ. لَفْظُ حَدِيثِ مَالِكٍ وَفِی رِوَايَةِ الثَّوْرِیِّ قَالَتْ : كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِی ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولٍ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلاَ عِمَامَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی نُعَيْمٍ وَعَنِ ابْنِ أَبِی أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۶۷۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کفن دیا گیا تین سفید کپڑوں میں جو "سحولیہ" تھے۔ جس میں قمیض اور عمامہ نہیں تھا۔

ثوری کی روایت میں ہے کہ سیدہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کفن دیا گیا روئی کے تین کپڑوں میں جو (سحولیہ) تھے۔

(۶۶۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كُفِّنَ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ بِيضٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلاَ عِمَامَةٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ المسلم]

(۶۶۷۲) سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کفن دیا گیا تین کپڑوں میں جو (سحولیہ) تھے اور سفید تھے۔ ان میں قمیض اور عمامہ شامل نہیں تھا۔

(۶۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : لَمَّا اشْتَدَّ مَرَضُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَكَيْتُ وَأُغْمِيَ عَلَيْهِ فَقُلْتُ : مَنْ لاَ يَزَالُ دَمْعُهُ مُقَنَّعًا فَإِنَّهُ مَرَّةً مَدْفُوقٌ قَالَتْ : فَأَفَاقَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : لَيْسَ كَمَا قُلْتِ يَا بُنَيَّةُ وَلَكِنْ ﴿جَاءَ تْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ﴾ ثُمَّ قَالَ : أَيُّ يَوْمٍ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَتْ: فَقُلْتُ يَوْمُ الاِثْنَيْنِ. قَالَتْ فَقَالَ : فَأَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ قُلْتُ: يَوْمُ الاِثْنَيْنِ قَالَ : فَإِنِّي أَرْجُو مِنَ اللَّهِ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ. قَالَتْ: فَمَاتَ لَيْلَةَ الثُّلاَثَاءِ فَدُفِنَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ. قَالَتْ وَقَالَ: فِي كَمْ كَفَّنْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالَتْ: كُنَّا كَفَّنَّاهُ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ جُدُدٍ بِيضٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلاَ عِمَامَةٌ. قَالَتْ فَقَالَ لِي اغْسِلُوا ثَوْبِي هَذَا وَبِهِ رَدْعُ زَعْفَرَانٍ أَوْ مِشْقٍ، وَاجْعَلُوا مَعَهُ ثَوْبَيْنِ جَدِيدَيْنِ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ إِنَّهُ خَلِقٌ. فَقَالَ لَهَا : الْحَيُّ أَحْوَجُ إِلَى الْجَدِيدِ مِنَ الْمَيِّتِ إِنَّمَا هُوَ لِلْمُهْلَةِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ بِمَعْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ وُهَيْبٍ عَنْ هِشَامٍ دُونَ مَا فِي صَدْرِهِ مِنْ بُكَاءِ عَائِشَةَ وَقَوْلِهَا وَقِرَاءَتِهِ الآيَةَ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۶۷۳) سیدہ عائشہ ؓ نبی کریم ﷺ کی بیوی بیان کرتی ہیں کہ جب ابوبکر ؓ کی بیماری شدت اختیار کر گئی تو میں روئی اس غم و پریشانی کی وجہ سے اور میں نے کہا: جس کے آنسو ہمیشہ گرتے رہتے تھے آج وہ خود یکبارگی پچھاڑ دیا گیا ہے۔ وہ کہتی ہیں: ابوبکر ؓ کچھ ہوش میں آئے تو گویا ہوئے کہ بات ایسے نہیں جیسے تو کہہ رہی ہے، اے میری بیٹی! لیکن یہ تو ﴿جَاءَ تْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ﴾ موت کا وقت آچکا ہے اور یہ اس کی بے ہوشیاں ہیں جس سے میں بھاگ نہیں سکتا۔ پھر انہوں نے کہا: کس دن رسول اللہ ﷺ فوت ہوئے۔ کہتی ہیں: میں نے کہا: پیر کے دن۔ پھر انہوں نے کہا: آج

کونسا دن ہے؟ میں نے کہا: پیر کا دن تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: بے شک میں امید کرتا ہوں، میرے اور اس کے درمیان ایک رات ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ منگل کی رات فوت ہوئے اور صبح ہونے سے پہلے دفن کر دیے گئے اور انہوں نے یہ کہا کہ رسول اللہ ﷺ کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا؟ وہ کہتی ہیں: ہم نے آپ ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا جو سحولیہ تھے اور سفید تھے، ان میں قمیض اور عمامہ نہیں تھا۔ وہ کہتی ہیں کہ انہوں نے کہا: میرے کپڑوں کو دھوڈالو اور انہیں زعفران لگا دینا یا (کستوری) اور ان کے ساتھ مجھے کفن دے دینا۔ نئے کپڑے کے زیادہ محتاج زندہ لوگ ہیں۔ بے شک وہ تو مہلت کیلئے تھے۔

(۶۶۷۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ فِي كَمْ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَتْ : فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۶۶۷۴) ابوسلمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ کتنے کپڑوں میں رسول اللہ ﷺ کو کفن دیا گیا؟ انہوں نے کہا: تین کپڑوں میں اور وہ بھی سحولیہ تھے۔

(۴۶) باب ذِكْرِ الْخَبَرِ الَّذِي يُخَالِفُ مَا رُوِّينَا فِي كَفَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

ایسی خبر کا ذکر جو اس کے مخالف ہے جو ہم نے آپ کے کفن کے بارے بیان کی ہے

(۶۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ نَجْرَانِيَّةٍ ، الْحُلَّةُ ثَوْبَانِ وَقَمِيصُهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ ، وَقَالَ عُثْمَانُ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ حُلَّةٍ حَمْرَاءَ وَقَمِيصُهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ -ﷺ-.

هَكَذَا رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ مُرْسَلاً. [منكر۔ أخرجه ابو داؤد]

(۶۶۷۵) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کو تین نجرانی کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ ایک ثوبان کا حلہ تھا اور ایک وہ قمیض جس میں آپ ﷺ نے وفات پائی تھی۔ عثمان کہتے ہیں: تین کپڑوں میں حلہ حمراء اور وہ قمیض جس میں آپ ﷺ فوت ہوئے۔

(۶۶۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كُفِّنَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ وَبُرْدٍ حِبَرَةٍ. كَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلاً [ضعیف۔ أخرجه احمد]

(۶۶۷۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا اور ایک یمنی چادر میں۔

(۶۶۷۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ : كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ ثَوْبَيْنِ صُحَارِيَّيْنِ وَبُرْدٍ حِبَرَةٍ أُدْرِجَ فِيهَا إِدْرَاجًا. [ضعیف۔ أخرجه ابن سعد]

(۶۶۷۷) حضرت علی بن حسین کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ دو صحاری کپڑے تھے اور ایک یمنی چادر تھی جس میں لکیریں تھیں۔

(۴۷) باب بَيَانِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِسَبَبِ الاِشْتِبَاهِ فِي ذَلِكَ عَلَى غَيْرِهَا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بیان میں اشتباہ کا سبب

(۶۶۷۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ مِنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلاَ عِمَامَةٌ ، فَأَمَّا الْحُلَّةُ فَإِنَّمَا شُبِّهَ عَلَى النَّاسِ فِيهَا أَنَّهَا اشْتُرِيَتْ لَهُ حُلَّةٌ لِيُكَفَّنَ فِيهَا فَتُرِكَتِ الْحُلَّةُ فَأَخَذَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ : لأَحْبِسَنَّهَا لِنَفْسِي حَتَّى أُكَفَّنَ فِيهَا ثُمَّ قَالَ : لَوْ رَضِيَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ -صلى الله عليه وسلم- لَكَفَّنَهُ فِيهَا فَبَاعَهَا وَتَصَدَّقَ بِثَمَنِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ.

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ بِإِسْنَادِهِ قَالَتْ : كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي بُرْدَيْنِ حِبَرَةٍ كَانَا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَلُفَّ فِيهِمَا ثُمَّ نُزِعَا عَنْهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

وَفِيهِ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ إِنَّمَا أَمْسَكَهُمَا لِنَفْسِهِ لأَنَّهُمَا كَانَا لَهُ وَرِوَايَةُ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ أَيْضًا تَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ . [صحیح۔ مسلم]

(۶۶۷۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا جو ''سحولیہ'' تھے اور وہ کرسف (روئی) سے تھے۔ جن میں قمیض اور عمامہ نہیں تھا لیکن، جو حلہ ہے اس میں لوگوں کو اشتباہ ہوا ہے کیونکہ وہ حلہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کفن

کیلئے خریدا گیا تھا مگر اسے چھوڑ دیا گیا جو عبداللہ بن ابی بکر نے لیا اور انہوں نے کہا: اسے میں اپنے لیے رکھوں گا تاکہ میں اس میں کفن دیا جاؤں۔ پھر انہوں نے کہا: اگر اللہ تعالیٰ کو اپنے نبی کیلئے پسند ہوتا تو ضرور آپ ﷺ کو اس میں کفن دیا جاتا۔ سو انہوں نے اسے بیچ دیا اور اس کی قیمت کو صدقہ کر دیا۔

(۶۶۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أُدْرِجَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي حُلَّةٍ يَمَنِيَّةٍ كَانَتْ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ نُزِعَتْ عَنْهُ وَكُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا عِمَامَةٌ وَلَا قَمِيصٌ فَرَفَعَ عَبْدُ اللَّهِ الْحُلَّةَ وَقَالَ أُكَفَّنُ فِيهَا ثُمَّ قَالَ: لم يُكَفَّنْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأُكَفَّنُ فِيهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۶۷۹) سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ کو یمنی حلے میں لپیٹا گیا جو عبداللہ بن ابی بکر کا تھا۔ پھر وہ اتار لیا گیا اور آپ ﷺ کو تین یمنی کپڑوں میں کفن دیا گیا جن میں عمامہ اور قمیض نہیں تھے۔ عبداللہ نے وہ حلہ اٹھایا اور کہا: مجھے اس میں کفن دیا جائے۔ پھر انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کو اس میں کفن نہیں دیا گیا، کیا میں اس میں کفن دیا جاؤں۔ پھر اسے صدقہ کر دیا۔

(۶۶۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدَةُ وَوَكِيعٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ قَالَ فَقِيلَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ قَدْ كَانَ كُفِّنَ فِي بُرْدِ حِبَرَةٍ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: قَدْ جَاءُوا بِبُرْدِ حِبَرَةٍ وَلَمْ يُكَفِّنُوهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(۶۶۸۰) حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو تین سفید یمنی کپڑوں میں غسل دیا گیا، ان میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔ انہیں کہا گیا کہ لوگوں کا گمان ہے کہ آپ ﷺ کو حبری چادر میں کفن دیا گیا! تو آپ نے فرمایا: وہ لائی گئی تھی لیکن اس میں کفن نہیں دیا گیا۔

(۶۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أُدْرِجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي ثَوْبِ حِبَرَةٍ، ثُمَّ أُخِّرَ عَنْهُ.

قَالَ الْقَاسِمُ: إِنَّ بَقَايَا ذَلِكَ الثَّوْبِ عِنْدَنَا بَعْدُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَالَّذِي بَاعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَتَصَدَّقَ بِثَمَنِهِ هُوَ الْحُلَّةُ وَالْحُلَّةُ عِنْدَهُمْ ثَوْبَانِ وَالَّذِي قَالَ الْقَاسِمُ إِنَّ بَقَايَاهُ عِنْدَنَا هُوَ الثَّوْبُ الثَّالِثُ الَّذِي زَعَمُوا أَنَّهُ كُفِّنَ فِيهَا وَفِيهِ فَبَيَّنَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَيَانًا شَافِيًا أَنَّهُ أُتِيَ بِالثَّوْبَيْنِ اللَّذَيْنِ كَانُوا يُسَمُّونَهُمَا حُلَّةً وَبِبُرْدٍ حِبَرَةٍ فَلَمْ يُكَفَّنْ فِيهَا وَكُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد]

(۶۶۸۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کو حبری کپڑے میں لپیٹا گیا۔ پھر اسے آپ ﷺ سے ہٹا لیا گیا۔ قاسم کہتے ہیں: اس کا باقی حصہ ہمارے پاس ہے۔ شیخ کہتے ہیں: جسے عبداللہ بن ابی بکر نے بیچا اور اس کی قیمت صدقہ کر دی۔ وہ حلہ تھا جو ثوبان کے پاس تھا اور قاسم نے کہا: اس کا بقایا ہمارے پاس ہے۔ ان کا خیال ہے: یہ وہی کپڑا ہے جس میں کفن دیا گیا۔ سو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کی وضاحت کی کہ ان کے پاس دو کپڑے لائے گئے، حلہ اور ایک یمنی چادر تھی جس میں کفن نہ دیا گیا بلکہ روئی کے تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا جس میں قمیض اور عمامہ نہیں تھا۔

(۴۸) باب الدَّلِيلِ عَلَى جَوَازِ التَّكْفِينِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

ایک کپڑے میں کفن کے جواز کا بیان

(۶۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْوَرَّاقُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَبِيلِ اللَّهِ نَبْتَغِي وَجْهَ اللَّهِ فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ، فَمِنَّا مَنْ مَضَى لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ شَيْءٌ يُكَفَّنُ فِيهِ إِلَّا نَمِرَةٌ فَكُنَّا إِذَا وَضَعْنَاهَا عَلَى رَأْسِهِ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ، وَإِذَا وَضَعْنَاهَا عَلَى رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((ضَعُوهَا مِمَّا يَلِي رَأْسَهُ، وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنَ الْإِذْخِرِ)). قَالَ: وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۶۶۸۲) حضرت خباب بن ارت کہتے ہیں: ہم نے ہجرت کی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اللہ کی راہ میں اللہ تعالیٰ رضا جوئی کیلئے۔ ہمارا اجر اللہ پر واجب ہو گیا۔ ہم میں سے وہ بھی تھے جو اس اجر کا فائدہ اٹھائے بغیر چل دیے۔ ان میں سے ایک مصعب رضی اللہ عنہ بن عمیر تھے، جو احد کے دن شہید کر دیے گئے۔ ہم نے ایک موٹی چادر کے بغیر کوئی کپڑا نہ پایا جس میں ہم انہیں کفن

دیتے۔ سو ہم جب اسے ان کے چہرے پر رکھتے یعنی سر پر ڈالتے تو ان کے پاؤں نکل آتے اور جب پاؤں پر ڈالتے تو سر ننگا ہو جاتا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس کو سر پر ڈال دو اور اس کے پاؤں پر اذخر گھاس ڈال دو۔ پھر انہوں نے کہا: ہم میں سے وہ بھی ہیں جن کا پھل تیار ہو چکا ہے اور وہ اسے توڑ رہے ہیں۔

(۶۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ أُتِيَ بِطَعَامٍ وَكَانَ صَائِمًا فَقَالَ : قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَكُفِّنَ فِي بُرْدَةٍ إِنْ غُطِّيَ رَأْسُهُ بَدَتْ رِجْلاَهُ ، وَإِنْ غُطِّيَ رِجْلاَهُ بَدَا رَأْسُهُ قَالَ وَأُرَاهُ قَالَ وَقُتِلَ حَمْزَةُ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي ، ثُمَّ بُسِطَ لَنَا مِنَ الدُّنْيَا أَوْ قَالَ أُعْطِينَا مِنَ الدُّنْيَا مَا أُعْطِينَا وَقَدْ خَشِينَا أَنْ تَكُونَ حَسَنَاتُنَا عُجِّلَتْ لَنَا وَجَعَلَ يَبْكِي حَتَّى تَرَكَ الطَّعَامَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۶۸۳) سعد بن ابراہیم اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں: عبدالرحمان بن عوف کے پاس کھانا لایا گیا اور وہ روزے سے تھے تو انہوں نے کہا: مصعب بن عمیر ؓ شہید کر دیے گئے اور وہ مجھ سے بہتر تھے اور انہیں ایسی چادر میں کفن دیا گیا کہ اگر اس سے سر کو ڈھانپا جاتا تو پاؤں ننگے ہو جاتے اور اگر قدم ڈھانپے جاتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ میرا خیال ہے انہوں نے یہ بھی کہا: حضرت حمزہ ؓ شہید کیے گئے اور وہ بھی مجھ سے بہتر تھے۔ پھر ہمارے لیے دنیا فراخ کر دی گئی یا انہوں نے کہا: ہمیں دنیا دی گئی جس قدر دی گئی اور ہمیں ڈر ہونے لگا کہ ہماری بھلائیاں ہمارے لیے جلد عطا کر دی گئی ہیں اور وہ رونا شروع ہو گئے۔ یہاں تک کہ کھانا چھوڑ دیا۔

(۶۶۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: لَمَّا انْصَرَفَ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ أُحُدٍ جَلَسَ النَّبِيُّ -ﷺ- نَاحِيَةً وَجَاءَتِ امْرَأَةٌ تَؤُمُّ الْقَتْلَى فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ . فَلَمَّا تَوَسَّمْتُهَا إِذَا هِيَ أُمِّي صَفِيَّةُ فَقُلْتُ : يَا أُمَّهْ ارْجِعِي فَلَدَمَتْ فِي صَدْرِي وَقَالَتْ : لاَ أَرْضَ لَكَ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَعْزِمُ عَلَيْكِ. قَالَ : فَأَعْطَتْنِي ثَوْبَيْنِ فَقَالَتْ : كَفِّنُوا فِي هَذَيْنِ أَخِي. قَالَ : فَوَجَدْنَا إِلَى جَنْبِ حَمْزَةَ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ لَيْسَ لَهُ كَفَنٌ فَوَجَدْنَا فِي أَنْفُسِنَا غَضَاضَةً أَنْ نُكَفِّنَ حَمْزَةَ فِي ثَوْبَيْنِ وَالأَنْصَارِيُّ إِلَى جَنْبِهِ لَيْسَ لَهُ كَفَنٌ قَالَ فَأَقْرَعْنَا بَيْنَهُمَا فِي أَجْوَدِ الثَّوْبَيْنِ فَكَفَّنَّا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي الثَّوْبِ الَّذِي طَارَ لَهُ. [جید۔ أخرجه احمد]

(۶۶۸۴) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ احد کے دن جب مشرک واپس پلٹے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سائیڈ پر بیٹھ گئے۔ اسی اثناء میں ایک عورت آئی جو مقتولین کا جائزہ لے رہی تھی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت' عورت! جب میں نے اسے پرکھا تو وہ میری ماں صفیہ رضی اللہ عنہا تھی۔ میں نے کہا: امی جان واپس چلی جائیں تو انہوں نے میرے سینے پر تھپڑ مارا اور کہا: تیرے لیے امین نہ ہو۔ میں نے کہا: پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا عزم کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، پھر انہوں نے مجھے دو کپڑے دیے اور کہا کہ میرے بھائی کو ان میں کفن دو۔ زبیر کہتے ہیں: ہم نے حضرت حمزہ کے پہلو میں ایک انصاری صحابی کی میت کو دیکھا جس پر کفن نہیں تھا تو ہم نے اپنے دل میں کچھ پریشانی واضطراب پایا کہ ہم حمزہ رضی اللہ عنہ کو تو دو کپڑوں میں کفن دیں اور ان کے پہلو میں انصاری پر کفن نہ ہو۔ زبیر کہتے ہیں: ہم نے ان دونوں میں قرعہ ڈالا نئے کپڑوں کیلئے۔ پھر ہم نے ان دونوں میں سے ہر ایک کو اس کپڑے میں کفن دیا جو اس کے حصے میں آیا۔

(۴۹) باب جَوَازِ التَّكْفِينِ فِي الْقَمِيصِ وَإِنْ كُنَّا نَخْتَارُ مَا اخْتِيرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم

قمیض میں کفن دینے کا جواز، اگر ہم اس کو اختیار کریں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے اختیار کی گئی تھی

(۶۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : أَتَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَبْرَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَىٍّ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ حُفْرَتَهُ ، فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، أَوْ فَخِذَيْهِ فَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ ، وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَالِكِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۶۸۵) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ بن ابی کی قبر کے پاس آئے۔ اس کے بعد جب اسے قبر میں ڈال دیا گیا تھا۔ سو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تو اسے نکالا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے گھٹنوں پر رکھا اور اپنا لعاب مبارک اس پر ڈالا اور اپنی قمیض اسے پہنائی اور اللہ زیادہ جانتا ہے۔

(۶۶۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: لَمَّا كَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بِالْمَدِينَةِ طَلَبَتْ لَهُ الأَنْصَارُ ثَوْبًا يَكْسُونَهُ فَلَمْ يَجِدُوا قَمِيصًا يَصْلُحُ عَلَيْهِ إِلاَّ قَمِيصَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَىٍّ فَكَسَوْهُ إِيَّاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيِّ عَنْ سُفْيَانَ وَقَدْ قِيلَ : إِنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَصَدَ بِمَا فَعَلَ

مُكَافَاتَهُ بِمَا صَنَعَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۶۸۶) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: عباس بن عبدالمطلب مدینے میں تھا۔ انصاریوں نے اسے پہنانے کیلئے کپڑا تلاش کیا تو انہوں نے کوئی قمیض نہ پائی جو اسے پوری آئے سوائے عبداللہ بن ابی (منافق) کی قمیض کے تو پھر انہوں نے وہی قمیض اسے پہنا دی۔

سفیان یہ بات بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے وہ بدلا دینے کی بناء پر کیا جو اس نے کیا تھا (عباس کو قمیض پہنائی)

(۶۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

وَزَادَ قَالَ سُفْيَانُ : فَلَعَلَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- جَازَاهُ بِذَلِكَ الْقَمِيصِ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۶۸۷) اسحاق کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی سفیان نے ایسی ہی حدیث اور سفیان نے یہ اضافی بات کہی کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قمیض اس لیے پہنائی کہ اس کا بدلہ ہو۔

(۶۶۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيِّ بْنِ سَلُولَ جَاءَ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَسَأَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ قَمِيصَهُ يُكَفِّنُ فِيهِ أَبَاهُ فَأَعْطَاهُ، ثُمَّ سَأَلَهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَأَخَذَ بِثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُصَلِّي عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((إِنَّمَا خَيَّرَنِي اللَّهُ فَقَالَ ﴿اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ﴾ [التوبة: ۸۰] وَسَأَزِيدُ عَلَى سَبْعِينَ)). قَالَ : إِنَّهُ مُنَافِقٌ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ﴾ [التوبة: ۸۴] الآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي مُوسَى وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ.

[صحيح۔ البخاری]

(۶۶۸۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عبداللہ بن ابی بن سلول فوت ہوا تو اس کا بیٹا عبداللہ بن عبداللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور سوال کیا کہ میرے ابا کو کفن دینے کے لیے اپنی قمیض دیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دے دی۔ پھر اس نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنازہ پڑھ دیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنازے پڑھانے کیلئے کھڑے ہو گئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیض کو پکڑ لیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ اس کا جنازہ پڑھائیں گے جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو منع کیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اختیار دیا ہے اور یہ آیت تلاوت کی: ﴿اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ

لَهُمْ﴾ [التوبة: ٨٠] کہ آپ ان کے لیے استغفار کریں یا نہ کریں اور اگر آپ ستر مرتبہ بھی استغفار کریں گے تو اللہ تعالیٰ تب بھی انہیں معاف نہیں کرے گا اور ''شاید میں ستر سے بھی زیادہ کروں'' تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ منافق ہے۔ کہتے ہیں: تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت مبارکہ نازل فرمائی۔ ﴿وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ﴾ [التوبة: ٨٤] کہ آئندہ آپ ان میں سے کسی کی نماز جنازہ نہ پڑھیں گے اور نہ ہی کبھی ان کی قبر پر کھڑے ہونا۔

(٦٦٨٩) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ: الْمَيِّتُ يُقَمَّصُ وَيُؤَزَّرُ وَيُلَفُّ بِالثَّوْبِ الثَّالِثِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ كُفِّنَ فِيهِ. وَهَذَا مَوْقُوفٌ.

وَرُوِّينَا عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مَاتَ فَكَفَّنَهُ ابْنُ عُمَرَ فِي خَمْسَةِ أَثْوَابٍ عِمَامَةٌ وَقَمِيصٌ وَثَلَاثُ لَفَائِفَ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(٦٦٨٩) عبد اللہ بن عمرو بن عاص کہتے ہیں کہ میت کو قمیض پہنائی جائے گی اور تہ بند بھی اور تیسرے کپڑے میں لپیٹ دیا جائے گا۔ اگر صرف ایک ہی کپڑا ہو تو اسی میں کفن دیا جائے گا۔

نافع رضی اللہ عنہ سے یہ بیان کیا گیا کہ ان کے عبد اللہ بن عمرو بن عاص کے دو بیٹے فوت ہو گئے تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں پانچ کپڑوں میں کفن دیا جس میں پگڑی، قمیض اور تین غلاف تھے۔

(٥٠) بَابُ اسْتِحْبَابِ الْبَيَاضِ فِي الْكَفَنِ

کفن میں سفید کپڑے کو مستحب جاننا

قَدْ مَضَى فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

(٦٦٩٠) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ وَالْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الْبَسُوا الثِّيَابَ الْبِيَاضَ فَإِنَّهَا أَطْيَبُ وَأَطْهَرُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ)). [صحيح لغيره۔ معنى تخريجه في ٥٩٦٩]

(٦٦٩٠) سمرہ بن جندب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفید کپڑے پہنا کرو بے شک وہ پاکیزہ صاف شفاف ہوتے ہیں اور اسی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔

(٦٦٩١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ سَمُرَةَ

بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : ((عَلَيْكُمْ بِالْبَيَاضِ فَلْيَلْبَسْهُ أَحْيَاؤُكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهِ مَوْتَاكُمْ فَإِنَّهُ مِنْ خَيْرِ لِبَاسِكُمْ)). وَقَدْ رُوِّينَاهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي كِتَابِ الْجُمُعَةِ. [صحیح لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(٦٦٩١) سمرۃ بن جندب بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سفیدی کو اپنے لیے لازم کرلو۔ تمہارے زندوں کو چاہیے کہ وہ اسے پہنیں اور اس میں اپنے مردوں کو کفن دیں۔ بے شک وہ تمہارے بہترین لباس میں سے ہے۔

(۵۱) باب مَنِ اسْتَحَبَّ فِيهِ الْحِبَرَةَ وَمَا صُبِغَ غَزْلُهُ ثُمَّ نُسِجَ

جس نے یمنی چادر کو پسند کیا اور جس کے سوت کو رنگنے کے بعد کپڑا بنا لیا گیا

(٦٦٩٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((إِذَا تُوُفِّيَ أَحَدُكُمْ فَوَجَدَ شَيْئًا فَلْيُكَفَّنْ فِي ثَوْبِ حِبَرَةٍ)). [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد]

(٦٦٩٢) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: جب تم میں سے کوئی فوت ہو جائے تو اسے یمنی کپڑے میں کفن دو۔

(٦٦٩٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ وَخَيْرُ الأُضْحِيَةِ الْكَبْشُ الأَقْرَنُ)).

قَالَ الشَّيْخُ وَالْحُلَّةُ هِيَ ثَوْبَانِ أَحْمَرَانِ غَالِبًا وَالأَحَادِيثُ فِي أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كُفِّنَ فِي ثِيَابٍ بِيضٍ وَأَنَّهُ اسْتَحَبَّ الْبَيَاضَ أَصَحُّ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف جداً۔ ابو داؤد]

(٦٦٩٣) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بہترین کفن حلہ ہے اور بہترین قربانی سینگوں والے مینڈھے کی ہے" حلہ سرخ رنگ کے دو کپڑے ہوتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کو سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا اور یہ کپڑے آپ ﷺ کا محبوب لباس تھے۔

(۵۲) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَحْسِينِ الْكَفَنِ

کفن کے خوبصورت ہونے کو پسند کیا گیا ہے

(٦٦٩٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ

السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ خَطَبَ يَوْمًا وَذَكَرَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِهِ قُبِضَ وَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ ، وَقُبِرَ لَيْلاً فَزَجَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يُقْبَرَ بِاللَّيْلِ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهِ إِلاَّ أَنْ يُضْطَرَّ الإِنْسَانُ إِلَى ذَلِكَ ، وَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((إِذَا كَفَّنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحَسِّنْ كَفَنَهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح۔ أخرجه المسلم]

(۶۶۹۴) جابر بن عبداللہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک دن آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور اپنے صحابہ میں سے ایک آدمی کا تذکرہ کیا جو فوت ہو گیا اور وہ کفن دیا گیا جو عمدہ نہیں تھا اور رات کو اسے دفن کر دیا گیا تو نبی کریم ﷺ نے ڈانٹا اس بات پر کہ رات ہی اسے دفن کیوں کیا گیا، تاکہ اس کی نماز جنازہ ادا کی جاتی مگر یہ کہ انسان اس کی طرف مجبور کر دیا جائے اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کفن دے اسے چاہیے کہ وہ اچھا کفن دے۔

(۵۳) باب مَنْ كَرِهَ تَرْكَ الْقَصْدِ فِيهِ

جس نے کفن میں میانہ روی کو ترک کیا اور یہ ناپسند ہے

(۶۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرٌو أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ يُغَالَى فِي كَفَنٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((لاَ تَغَالَوْا فِي الْكَفَنِ فَإِنَّهُ يُسْلَبُ سَلْبًا سَرِيعًا)). [ضعیف۔ ابو داؤد]

(۶۶۹۵) حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ کفن زیادہ قیمتی نہ بنایا جائے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے کہ کفن میں قیمتی کفن نہ بناؤ، کیونکہ وہ جلد ہی چھین لیا جائے گا۔

(۶۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ قَالَ : لَمَّا حَضَرَ حُذَيْفَةَ الْمَوْتُ قَالَ : ابْتَاعُوا لِي كَفَنًا قَالَ فَأُتِيَ بِحُلَّةٍ ثَمَنَ ثَلاَثِمِائَةٍ وَخَمْسِينَ دِرْهَمًا فَقَالَ : لاَ حَاجَةَ لِي بِهَا اشْتَرُوا لِي ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ فَإِنَّهُمَا لَنْ يُتْرَكَا عَلَيَّ إِلاَّ قَلِيلاً حَتَّى أُبْدَلَ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا أَوْ شَرًّا مِنْهُمَا. [صحیح۔ الطبرانی]

(۶۶۹۶) ابو اسحاق صلہ سے بیان کرتے ہیں کہ جب حذیفہ رضی اللہ عنہ کی موت کا وقت آیا تو انہوں نے کہا: میرے لیے کفن خرید لو تو ان کے پاس ایک حلہ لایا گیا جس کی قیمت تین سو پچاس (۳۵۰) درہم تھی تو وہ کہنے لگے: مجھے اس کی کوئی حاجت نہیں۔ میرے لیے صرف دو سفید کپڑے خرید لاؤ کیونکہ وہ مجھ پر نہیں چھوڑے جائیں گے مگر تھوڑی دیر کیلئے یہاں تک کہ ان سے بہتر تبدیل کر

دیے جائیں گے یا ان سے بدتر۔

(۵۴) باب مَنِ اسْتَعَدَّ الْكَفَنَ فِي حَالِ الْحَيَاةِ
جس نے اپنی زندگی میں کفن تیار کرلیا

(٦٦٩٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى وَالْمَنِيعِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ : أَنَّ امْرَأَةً جَاءَ تْ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِبُرْدَةٍ مَنْسُوجَةٍ مِنْهَا حَاشِيَتُهَا ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْبُرْدَةُ قَالُوا : الشَّمْلَةُ قَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ : نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي فَجِئْتُ لأَكْسُوَكَهَا فَلَبِسَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَخَرَجَ وَإِنَّهَا لإِزَارُهُ أَوْ رِدَاؤُهُ شَكَّ أَبُو إِبْرَاهِيمَ فَجَسَّهَا فُلاَنُ بْنُ فُلاَنٍ لِرَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ : مَا أَحْسَنَ هَذِهِ الْبُرْدَةَ اكْسُنِيهَا؟ قَالَ :نَعَمْ . فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- طَوَاهَا فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ : وَاللَّهِ مَا أَحْسَنْتَ لَبِسَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُحْتَاجًا إِلَيْهَا ، ثُمَّ سَأَلْتَهُ إِيَّاهَا وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّهُ لاَ يَرُدُّ سَائِلاً فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِيَّاهَا إِلاَّ لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ. قَالَ سَهْلٌ : وَكَانَتْ كَفَنَهُ يَوْمَ مَاتَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَلَمْ يَشُكَّ فِي الإِزَارِ. [صحيح. أخرجه البخارى]

(۶۶۹۷) حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت بنی ہوئی چادر رسول اللہ ﷺ کے پاس لائی جس میں حاشیہ بھی تھا۔ پھر انہوں نے کہا: کیا تم جانتے ہو یہ ''بردہ'' کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: (شملہ) چادر ہے تو انہوں نے کہا: ہاں ہاں۔ وہ عورت کہنے لگی: اسے میں نے اپنے ہاتھ سے بنا ہے، میں اس لیے لائی ہوں تا کہ آپ ﷺ کو پہناؤں تو اسے رسول اللہ ﷺ نے پہن لیا گویا کہ آپ اس کی ضرورت محسوس کررہے تھے۔ پھر آپ نکلے اس حال میں کہ وہ آپ کا تہبند یا چادر تھی۔ ابراہیم کو شک ہے، اسے ایک آدمی نے چھوا جس کا انہوں نے اس دن نام لیا تھا اور اس نے کہا: یہ چادر کتنی اچھی ہے، کیا آپ مجھے پہنائیں گے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں تو جب رسول اللہ ﷺ اپنے گھر آئے تو وہ چادر اس صحابی کو بھیج دی۔ لوگوں نے اسے کہا: اللہ کی قسم! تو نے اچھا نہیں کیا۔ آپ ﷺ نے ضرورت محسوس کرتے ہوئے اسے پہنا تھا مگر تو نے وہی مانگ لی اور تو جانتا ہے کہ آپ ﷺ سائل کو نہیں لوٹایا کرتے تو اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے نہیں مانگی یہ مگر اس لیے کہ یہ میرا کفن بن جائے جب میں مرجاؤں۔ سہل کہتے ہیں: جب وہ فوت ہوا تو وہی چادر اس کا کفن بنی۔

(۵۵) باب الْحَنُوطِ لِلْمَيِّتِ
میت کو خوشبو لگانے کا بیان

(٦٦٩٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَعَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَجُلاً كَانَ وَاقِفًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِعَرَفَةَ فَوَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ قَالَ أَيُّوبُ فَوَقَصَتْهُ وَقَالَ عَمْرٌو فَأَقْعَصَتْهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ ، وَلاَ تُحَنِّطُوهُ وَلاَ تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يُلَبِّي)). وَقَالَ عَمْرٌو :مُلَبِّيًا . قَالَ إِسْمَاعِيلُ هَكَذَا قَالَ مُسَدَّدٌ وَخَالَفَهُ عَارِمٌ وَسُلَيْمَانُ اتَّفَقَا عَلَى أَنَّ عَمْرًا قَالَ :يُلَبِّي . وَأَنَّ أَيُّوبَ قَالَ :مُلَبِّيًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى. وَفِيهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ غَيْرَ الْمُحْرِمِ يُحَنَّطُ كَمَا يُخَمَّرُ وَأَنَّ النَّهْيَ وَقَعَ لأَجْلِ الإِحْرَامِ. [صحيح. معنى تخريجه ۶۶۳۷]

(۶۶۹۸) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی عرفات میں پیارے پیغمبر ﷺ کے ساتھ اپنی سواری پر تھا۔ اس کی سواری نے اسے گرا دیا تو وہ فوت ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور دو کپڑوں میں کفن دو اور اسے خوشبو نہ لگاؤ اور نہ ہی اس کے سر کو ڈھانپو۔ بے شک اللہ تعالیٰ اسے تلبیہ کہتے ہوئے اٹھائیں گے۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ جو محرم نہ ہو اسے خوشبو لگائی جائے گی اور سر بھی ڈھانپا جائے گا کیونکہ اس سے منع احرام کی وجہ سے کیا ہے۔

(۶۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيٍّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ آدَمَ لَمَّا مَرِضَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَالَ لِبَنِيهِ يَا بَنِيَّ إِنِّي مَرِيضٌ، وَإِنِّي أَشْتَهِي مَا يَشْتَهِي الْمَرِيضُ ، وَإِنِّي أَشْتَهِي مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ فَابْغُوا لِي مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ قَالَ فَخَرَجُوا يَسْعَوْنَ فِي الأَرْضِ فَلَقِيَتْهُمُ الْمَلاَئِكَةُ عِيَانًا فَقَالُوا يَا بَنِي آدَمَ أَيْنَ تُرِيدُونَ؟ قَالُوا : نَبْغِي أَبَانَا مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ فَقَالَ : ارْجِعُوا فَقَدْ أُمِرَ بِقَبْضِ رُوحِ أَبِيكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ قَالَ فَقَبَضُوا رُوحَهُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ وَكَفَّنُوهُ وَحَنَّطُوهُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ، وَصَلَّوْا عَلَيْهِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ثُمَّ قَالُوا : يَا بَنِي آدَمَ هَذِهِ سُنَّتُكُمْ فِي مَوْتَاكُمْ))

رَفَعَهُ خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ. وَوَقَفَهُ هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ وَغَيْرُهُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَزَادَ فِيهِ بَعْضُهُمْ :ثُمَّ حَفَرُوا ثُمَّ دَفَنُوهُ. وَزَادَ :فَكَذَاكُمْ فَافْعَلُوا. [باطل۔ أخرجه الحاكم]

(۶۶۹۹) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدم بیمار ہوئے جس بیماری میں وہ فوت ہوئے تو انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا: اے میرے بیٹو! میں بیمار ہوں اور میں بھی وہی کچھ چاہتا ہوں جو مریض چاہتا ہے اور میں جنت کا پھل چاہتا ہوں۔ وہ میرے لیے تلاش کرو۔ وہ نکلے اور زمین میں ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ انہیں اچانک فرشتے ملے اور کہنے لگے: اے آدم کے بیٹو! تم کیا ارادہ کرتے ہو؟ وہ کہنے لگے: ہم اپنے بابا جان کیلئے جنت کا پھل ڈھونڈ رہے ہیں۔ فرشتوں نے کہا: واپس پلٹ جاؤ کیونکہ تمہارے باپ کی روح قبض کرنے اور جنت کی طرف لے جانے کا حکم ملا ہے۔ آپ ﷺ نے

فرمایا: تو فرشتوں نے آدم کی روح قبض کر لی اور وہ سب دیکھ رہے تھے۔ انہوں نے اسے کفن دیا۔ خوشبو لگائی اور وہ دیکھ رہے تھے اور انہوں نے آدم کی نماز جنازہ پڑھی اور وہ دیکھ رہے تھے۔ پھر انہوں نے کہا: اے آدم کے بیٹو! تمہارے لیے تمہارے مردوں میں یہی سنت وطریقہ ہے۔

یونس بن عبید نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ پھر انہوں نے گڑھا کھودا اور اسے اس میں دفن کر دیا۔

(۶۷۰۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنِي عُتَيٌّ السَّعْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يُحَدِّثُ قَالَ: لَمَّا احْتُضِرَ آدَمُ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا بِمَعْنَاهُ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم]

(۶۷۰۰) حضرت ابی بن کعب حدیث بیان کرتے ہیں کہ جب آدم علیہ السلام کی موت کا وقت آیا..... آگے پوری حدیث بیان کی۔

(۶۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ أَمْلاَهُ عَلَيْنَا حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ : هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ : شَيْبَانُ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أُمِّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا تُوُفِّيَتِ الْمَرْأَةُ فَأَرَادُوا أَنْ يَغْسِلُوهَا.....)). فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ قَالَ : ((ثُمَّ احْشِي سَفِلَتَهَا كُرْسُفًا مَا اسْتَطَعْتِ ، ثُمَّ أَمِسِّي كُرْسُفَهَا مِنْ طِيبِهَا ، ثُمَّ خُذِي سَبَنِيَّةً طَوِيلَةً مَغْسُولَةً فَارْبِطِيهَا عَلَى عَجُزِهَا كَمَا يُرْبَطُ النِّطَاقُ ، ثُمَّ اعْقِدِيهَا بَيْنَ فَخِذَيْهَا وَضُمِّي فَخِذَيْهَا، ثُمَّ أَلْقِي طَرَفَ السَّبَنِيَّةِ مِنْ عِنْدِ عَجُزِهَا إِلَى قَرِيبٍ مِنْ رُكْبَتَيْهَا فَهَذَا بَيَانُ سَفِلَتِهَا ثُمَّ طَيِّبِيهَا وَكَفِّنِيهَا)).

[منكر۔ الطبراني]

(۶۷۰۱) ام سلیم رضی اللہ عنہا انس بن مالک کی والدہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عورت فوت ہو گئی اور اسے غسل دینے کا ارادہ کیا... (لمبی حدیث بیان کی) اور کہا: پھر اس کے نیچے روئی کا حاشیہ بنا، جس قدر تو بنا سکتی ہے۔ پھر اس روئی کو خوشبو میں بھگو دے۔ پھر صاف لمبا تہہ بند لو اور اس کی کمر کے ساتھ باندھ دو جیسے کمر بند کر باندھا جاتا ہے۔ پھر اس کی رانوں کے درمیان اس سے گرہ لگاؤ اور اس کے کولہوں کو دباؤ۔ پھر اس کے تہہ بند کی ایک طرف اس کی کمر سے گھٹنوں تک ڈال دو۔ یہ ہے ''سفلۃ'' سے مراد۔ پھر اسے خوشبو لگاؤ اور کفن پہناؤ۔

(۶۷۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا أَجْمَرْتُمُ الْمَيِّتَ فَأَوْتِرُوا)). وَرُوِيَ : ((أَجْمِرُوا كَفَنَ الْمَيِّتِ ثَلاَثًا)).

[صحيح۔ أخرجه احمد]

(۶۷۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب میت کو استنجاء کرواؤ تو طاق عدد میں کراؤ۔ جب سیڑھیاں بناؤ تو طاق اور میت کے کفن کو تین گرہیں لگاؤ۔

(٦٧٠٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ وَذَاكَرْتُهُ يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ يَحْيَى : لَمْ يَرْفَعْهُ إِلاَّ يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ يَحْيَى : وَلاَ أَظُنُّ ذَا الْحَدِيثَ إِلاَّ غَلَطًا. [صحيح]

(۶۷۰۳) عباس بن محمد کہتے ہیں: میں نے یحییٰ بن معین سے یہ حدیث سنی اور وہ اس حدیث کو غلط تصور کرتے ہیں۔

(٦٧٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهَا قَالَتْ لأَهْلِهَا: أَجْمِرُوا ثِيَابِي إِذَا مُتُّ ثُمَّ حَنِّطُونِي ، وَلاَ تَذُرُّوا عَلَى كَفَنِي حِنُوطًا وَلاَ تَتْبَعُونِي بِنَارٍ.

[صحيح۔ أخرجه المالك]

(۶۷۰۴) اسماء بنت ابی بکر نے اپنے گھر والوں سے کہا: میرے کپڑے کی تین تہیں لگانا اور جب میں فوت ہو جاؤں تو مجھے خوشبو لگانا اور میرے کفن پر خوشبو نہ رہنے دینا اور نہ ہی میرے جنازے کے ساتھ آگ لے کر جانا۔

(۵۶) باب الْكَافُورِ وَالْمِسْكِ لِلْحَنُوطِ

خوشبو کے لیے کستوری اور کافور کا استعمال کرنا

أَمَّا الْكَافُورُ فَقَدْ مَضَى فِيهِ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- حَيْثُ قَالَ : اجْعَلْنَ فِي الآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ. وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ الْكَافُورَ يُوضَعُ عَلَى مَوَاضِعِ السُّجُودِ. [ضعيف۔ أخرجه ابن ابی شيبه]

ام عطیہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخر میں کافور لگانا یا کافور جیسی کوئی چیز۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کافور سجدے کی جگہ رکھا جائے گا۔

(٦٧٠٥) أَخْبَرَنَاهُ أَبُوبَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي تَوْبَةَ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَاتِمٍ الآمُلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنِي زَائِدَةُ قَالَ سَمِعْتُ النَّخَعِيَّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : الْكَافُورُ يُوضَعُ عَلَى مَوَاضِعِ السُّجُودِ. [ضعيف۔ أخرجه ابن ابی شيبه]

(۶۷۰۵) ہمام بن یحییٰ کہتے ہیں: مجھے زائدہ نے خبر دی کہ علقمہ ابن مسعود سے بیان کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ کافور کو سجدہ کی جگہ رکھا جائے۔

(۶۷۰۶) وَأَمَّا الْمِسْكُ فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَالْمُسْتَمِرِّ الأَزْدِيِّ قَالاَ سَمِعْنَا أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ذَكَرَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَقَالَ :حَشَتْ خَاتَمَهَا مِسْكًا وَالْمِسْكُ أَطْيَبُ الطِّيبِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۶۷۰۶) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک اسرائیلی عورت کا تذکرہ کیا کہ اس نے اپنی انگوٹھی کو کستوری سے بھرا ہوا تھا اور کستوری تمام خوشبوؤں میں سے بہتر خوشبو ہے۔

(۶۷۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ : كَانَ عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِسْكٌ فَأَوْصَى أَنْ يُحَنَّطَ بِهِ قَالَ وَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هُوَ فَضْلُ حَنُوطِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [جيد۔ أخرجه الحاكم]

(۶۷۰۷) ابووائل کہتے ہیں: علی رضی اللہ عنہ کے پاس کستوری تھی۔ انہوں نے وصیت کی کہ اس کی خوشبو لگائی جائے اور علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی عمدہ خوشبو میں سے ہے۔

(۶۷۰۸) أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الشُّرَيْحِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : مَاتَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ بَدْرِيًّا فَقَالَتْ أُمُّ سَعِيدٍ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَتُحَنِّطُهُ بِالْمِسْكِ فَقَالَ: وَأَيُّ طِيبٍ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ هَاتِي مِسْكَكِ فَنَاوَلَتْهُ إِيَّاهُ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ يُصْنَعُ كَمَا تَصْنَعُونَ وَكُنَّا نَتَتَبَّعُ بِحَنُوطِهِ مَرَاقَّهُ وَمَغَابِنَهُ. [ضعيف جداً]

(۶۷۰۸) حضرت نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: سعید بن زید فوت ہو گئے اور وہ بدری صحابی تھے۔ ام سعید نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا تم کستوری کی خوشبو لگاؤ گے؟ تو انہوں نے کہا: اور کونسی خوشبو کستوری سے بہتر ہے۔ تم اپنی کستوری لاؤ تو انہوں نے وہ پکڑا دی تو راوی نے کہا: آج جیسے تم کرتے ہو ایسے نہیں کیا جاتا تھا بلکہ ہم خوشبو بغلوں اور مانگ وغیرہ میں لگاتے تھے۔

(۶۷۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ حَمْشَاذَ أَخُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ قَالَ : لَمَّا تُوُفِّيَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ جُعِلَ فِي حَنُوطِهِ مِسْكٌ فِيهِ مِنْ عَرَقِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح لغيره۔ الطبراني]

(۶۷۰۹) حمید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ جب انس بن مالک رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو انہیں خوشبو کستوری کی لگائی گئی اور اس میں پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ ملایا گیا۔

(۵۷) باب الدُّخُولِ عَلَى الْمَيِّتِ وَتَقْبِيلِهِ

میت کے پاس جانا اور اسے بوسہ دینا

(۶۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْبَلَ عَلَى فَرَسٍ مِنْ مَسْكَنِهِ بِالسُّنْحِ حَتَّى نَزَلَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمْ يُكَلِّمِ النَّاسَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَتَيَمَّمَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَهُوَ مُسَجًّى بِبُرْدَةٍ حِبَرَةٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ ، وَأَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ وَبَكَى ثُمَّ قَالَ : بِأَبِي أَنْتَ وَاللَّهِ لاَ يَجْمَعُ اللَّهُ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ أَبَدًا أَمَّا الْمَوْتَةُ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكَ فَقَدْ مُتَّهَا.

قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَقَالَ : اجْلِسْ فَأَبَى عُمَرُ أَنْ يَجْلِسَ فَقَالَ : اجْلِسْ فَأَبَى أَنْ يَجْلِسَ فَتَشَهَّدَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَالَ النَّاسُ إِلَيْهِ وَتَرَكُوا عُمَرَ فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ ، وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَعْبُدُ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَيٌّ لاَ يَمُوتُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا مُحَمَّدٌ إِلاَّ رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ﴾ [آل عمران: ۱۴۴] إِلَى ﴿الشَّاكِرِينَ﴾ قَالَ وَاللَّهِ لَكَأَنَّ النَّاسَ لَمْ يَكُونُوا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْزَلَ هَذِهِ الآيَةَ إِلاَّ حِينَ تَلاَهَا أَبُو بَكْرٍ فَتَلَقَّاهَا مِنْهُ النَّاسُ فَمَا يَسْمَعُ بَشَرًا إِلاَّ يَتْلُوهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۷۱۰) عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی بیان کرتی ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کا سخ میں جو مکان تھا وہاں سے گھوڑے پر آئے، اس سے اترے اور مسجد میں داخل ہو گئے۔ لوگوں سے کوئی کلام نہ کی اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قصد کیا اور وہ یمنی چادر میں لپٹے ہوئے تھے۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھک گئے۔ پھر بوسہ دیا اور رو دیے۔ پھر انہوں نے کہا: میرا باپ آپ پر قربان ہوں، اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ آپ پر کبھی دو موتیں وارد نہیں کرے گا سوائے اس موت کے جو اللہ تعالیٰ نے آپ پر لکھ دی تھی۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آ چکی۔ ابن عباس فرماتے ہیں: ابوبکر رضی اللہ عنہ نکلے تو عمر رضی اللہ عنہ لوگوں سے کلام کر رہے تھے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: بیٹھ جاؤ مگر انہوں نے

انکار کر دیا۔ پھر انہوں نے کہا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے پھر انکار کر دیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا۔ لوگ عمر رضی اللہ عنہ کو چھوڑ کر ابوبکر کی طرف متوجہ ہوئے اور ابوبکر نے کہا: اے لوگو! جو کوئی تم میں سے محمد ﷺ کی عبادت کیا کرتا تھا وہ جان لے کہ محمد ﷺ فوت ہو چکے ہیں اور جو کوئی تم میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا تھا وہ یقین جانے کہ اللہ زندہ ہے کبھی اسے موت نہیں آئے گی اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ...... ۴۴ آل عمران'' نہیں ہیں محمد ﷺ مگر اللہ کے رسول تحقیق ان سے پہلے بھی کئی رسول گزر چکے، سو کیا اگر وہ فوت ہو جائیں یا شہید کر دیے جائیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاؤ گے۔ یہ پوری آیت شاکرین تک پڑھی۔ پھر انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! لوگوں کی ایسی کیفیت تھی گویا کہ وہ یہ بات جانتے ہی نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیات بھی نازل کی ہیں مگر اسی وقت جب ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تلاوت کی اور لوگوں نے یہ آیت ابوبکر سے لی۔ پھر تو ہر کوئی یہی آیت تلاوت کر رہا تھا۔

(۶۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيُّ أَنَّ أُمَّ الْعَلاَءِ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ قَدْ بَايَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُمُ اقْتَسَمُوا الْمُهَاجِرِينَ قُرْعَةً يَعْنِي فَطَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ أَنْزَلْنَاهُ فِي أَبْيَاتِنَا فَوَجِعَ وَجَعَهُ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ وَغُسِّلَ وَكُفِّنَ فِي ثَلاَثٍ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتْ فَقُلْتُ : رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ أَبَا السَّائِبِ شَهَادَتِي عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((وَمَا يُدْرِيكِ أَنَّ اللَّهَ أَكْرَمَهُ)). قُلْتُ : بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ أَكْرَمَهُ اللَّهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَمَّا هُوَ فَوَاللَّهِ لَقَدْ جَاءَهُ الْيَقِينُ ، وَاللَّهِ إِنِّي لأَرْجُو لَهُ الْخَيْرَ ، وَاللَّهِ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَاذَا يُفْعَلُ بِي)). فَقَالَتْ : وَاللَّهِ إِنِّي لاَ أُزَكِّي أَحَدًا بَعْدَهُ أَبَدًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَقَالَ : وَكُفِّنَ فِي أَثْوَابِهِ وَفِي آخِرِهِ قَالَتْ : فَوَاللَّهِ لاَ أُزَكِّي بَعْدَهُ أَبَدًا.
قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُقَيْلٍ : مَا يُفْعَلُ بِهِ. وَتَابَعَهُ شُعَيْبٌ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَمَعْمَرٌ.
وَيُذْكَرُ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ عَلَيْهِ ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا﴾ الآيَةَ.

[صحيح۔ البخاری]

(۶۷۱۱) زید بن ثابت انصاری بیان کرتے ہیں: ام علاء جو انصاری عورت تھی جس نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی وہ خبر دیتی ہیں کہ آپ ﷺ نے مہاجرین میں قرعہ اندازی کی تو ہمارے حصے میں عثمان بن مظعون آئے۔ ہم نے انہیں اپنے گھر میں رکھ لیا تو انہیں وہ تکلیف شروع ہوئی جس میں وہ فوت ہو گئے۔ جب وہ فوت ہو گئے انہیں غسل دیا گیا اور تین کپڑوں میں کفن دیا گیا تو رسول کریم ﷺ داخل ہوئے۔ میں نے کہا: اے ابو سائب! آپ پر اللہ کی رحمت ہو۔ میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عزت بخشی ہوگی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیسے معلوم ہوا کہ اللہ نے اسے عزت بخشی ہے۔ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کسے عزت دیں گے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں تک اس کی بات ہے تو اس کے پاس یقینی بات آ

چکی ہے، اللہ کی قسم! میں بھی اس کیلئے خیر کی توقع کرتا ہوں ویسے اللہ کی قسم میں بھی نہیں جانتا حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ کیا کریں گے۔ وہ کہتی ہیں: میں نے کہا: اللہ کی قسم! آئندہ میں کبھی بھی کسی کو پاکیزہ نہیں کہوں گی۔

(۶۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَخَلَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ أَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ ثُمَّ بَكَى حَتَّى رَأَيْتُ الدُّمُوعَ تَسِيلُ عَلَى وَجْنَتَيْهِ. [ضعیف۔ ترمذی]

(۶۷۱۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ عثمان بن مظعون کے پاس آئے اور وہ فوت ہو چکے تھے تو آپ ﷺ نے اس کے چہرے سے کپڑا اٹھایا۔ پھر آپ اس پر جھک گئے اور اسے بوسہ دیا اور آپ رو دیے یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ آپ کے آنسو رخساروں پر بہہ رہے تھے۔

(۶۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : لَمَّا قُتِلَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ فَجَعَلْتُ أَبْكِي وَأَكْشِفُ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ وَجَعَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ -ﷺ- يَنْهَوْنِي عَنْ ذَلِكَ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- لاَ يَنْهَانِي عَنْ ذَلِكَ وَجَعَلَتْ عَمَّتِي تَبْكِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ تَبْكِي أَوْ مَا يُبْكِيكِ مَا زَالَتِ الْمَلاَئِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رَفَعُوهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۷۱۳) حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ جب میرا باپ غزوہ احد میں فوت ہو گیا تو میں ان کے چہرے سے کپڑا اٹھا رہا تھا اور رو رہا تھا۔ نبی کریم ﷺ کے صحابی مجھے اس سے منع کرتے تھے اور آپ ﷺ مجھے منع نہیں کرتے تھے اور میری پھوپھی رو رہی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تو نہ رو، یا فرمایا: تجھے کیا چیز رلا رہی ہے۔ فرشتے اس پر اپنے پروں سے سایہ کیے ہوئے تھے حتیٰ کہ انہوں نے اپنے پر ہٹا لیے ہیں۔

(۵۸) باب عَقْدِ الأَكْفَانِ عِنْدَ خَوْفِ الاِنْتِشَارِ وَحَلِّهَا إِذَا أَدْخَلُوهُ الْقَبْرَ

کفن کے کھلنے کے ڈر سے اسے گرہ لگانا اور جب قبر میں داخل کیا جائے تو کھول دینا

رُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ وَمُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ

(۶۷۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : طَلْحَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّقْرِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ

أَظُنُّهُ سَمِعَهُ مِنْ مَوْلَاهُ وَمَوْلَاهُ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ : لَمَّا وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نُعَيْمَ بْنَ مَسْعُودٍ فِي الْقَبْرِ نَزَعَ الأَخِلَّةَ بِفِيهِ. قَوْلُهُ أَظُنُّهُ أَحْسَبُهُ مِنْ قَوْلِ الدُّورِيِّ.

وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مُوسَى وَسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ الْعَتَكِيِّ أَنَّ خَلَفَ بْنَ خَلِيفَةَ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ. [ضعيف جداً۔ ابن ابی شیبہ]

(۶۷۱۴) معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے نعیم بن مسعود کو قبر میں رکھا اور اس کے چہرے سے کپڑا ہٹا دیا۔

(۶۷۱۵) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُمْ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ ابْنُ أَخِي سَمُرَةَ قَالَ : مَاتَ ابْنٌ لِسَمُرَةَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَالَ : انْطَلِقْ بِهِ إِلَى حُفْرَتِهِ فَإِذَا وَضَعْتَهُ فِي لَحْدِهِ فَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ أَطْلِقْ عُقَدَ رَأْسِهِ وَعُقَدَ رِجْلَيْهِ. [ضعيف۔ أخرجه الحارث]

(۶۷۱۵) سمرہ رضی اللہ عنہ کے بھتیجے عثمان بیان کرتے ہیں کہ سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیٹا فوت ہو گیا تو انہوں نے مجھے کہا: میرے ساتھ اس کی قبر تک چل۔ جب تو اسے لحد میں رکھے تو کہنا: "بِسمِ اللّٰهِ وعلى سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰه" پھر تو کھول دے اس کے سر کی گرہ اور پاؤں کی گرہ کو۔

(۵۹) باب السُّنَّةِ فِي اللَّحْدِ

لحد بنانا سنت ہے

(۶۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمِسْوَرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ : أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي هَلَكَ فِيهِ : الْحَدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَيَّ اللَّبِنَ نَصْبًا كَمَا صُنِعَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم]

(۶۷۱۶) عامر بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک سعد بن ابی وقاص نے اپنے اس مرض میں کہا جس میں وہ فوت ہو گئے تھے، میرے لیے تم لحد بنانا اور اس پر اینٹیں نصب کرنا جیسے رسول اللہ ﷺ کیلئے کیا گیا۔

(۶۷۱۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَحْفِرُوا لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ يَضْرَحُ لأَهْلِ مَكَّةَ ، وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ : زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَلْحَدُ لأَهْلِ الْمَدِينَةِ فَدَعَا الْعَبَّاسُ رَجُلَيْنِ فَأَخَذَ بِأَعْنَاقِهِمَا فَقَالَ : اذْهَبْ أَنْتَ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ ، وَاذْهَبْ أَنْتَ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ : اللَّهُمَّ خِرْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَيُّهُمَا جَاءَ حَفَرَ لَهُ فَوَجَدَ صَاحِبُ أَبِي طَلْحَةَ أَبَا طَلْحَةَ فَجَاءَ بِهِ وَلَمْ يَجِدْ صَاحِبُ أَبِي عُبَيْدَةَ أَبَا عُبَيْدَةَ فَلَحَدَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مُخْتَصَرًا.

[ضعيف۔ ابن ماجه]

(۶۷۱۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ ارادہ کیا گیا کہ آپ ﷺ کے لیے قبر کھودیں تو ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ بن جراح اہل مکہ کیلئے صندوقی قبر بناتے تھے اور ابوطلحہ زید بن سہل اہل مدینہ کے لیے بغلی قبر بناتے تھے تو عباس نے آدمیوں کو بلایا اور ان کو گردنوں سے انہیں پکڑا۔ ایک سے کہا: تو ابوعبیدہ کی طرف جا اور دوسرے سے کہا: تو ابوطلحہ کی طرف جا اور کہا: اے اللہ! رسول اللہ ﷺ کیلئے ان دونوں میں سے جسے چاہے لے آ، جو آپ ﷺ کی قبر کو کھودے تو ابوطلحہ کے ساتھی نے اسے پالیا اور اسے لے آیا اور ابوعبیدہ کے ساتھی نے عبیدہ کو نہ پایا تو رسول کریم ﷺ کیلئے لحد تیار کی گئی۔

(۶۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا)).

وَرُوِيَ ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَرْفُوعًا. [حسن لغيره۔ ابو داؤد]

(۶۷۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لحد (بغلی قبر) ہمارے لیے ہے اور صندوقی قبر ہمارے غیر کے لئے۔

(۶۷۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا)).

كَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ وَرَوَاهُ وَكِيعٌ وَالْفِرْيَابِيُّ وَجَمَاعَةٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ مُسْلِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ . [حسن لغيره۔ ابن ماجه]

(۶۷۱۹) حضرت جریر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے ہے اور صندوقی قبر ہمارے غیر کے لئے ہے۔

(۶۰) بَاب مَا رُوِیَ فِی قَطِیفَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کی چٹائی کا بیان

(۶۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أُدْخِلَ فِي قَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۷۲۰) ابو جمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ابن عباس سے سنا، وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کی قبر میں سرخ چٹائی داخل کی گئی۔

(۶۷۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ وَكِيعٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۷۲۱) وکیع اسی معنی میں روایت شعبہ سے بیان کرتے ہیں۔

(۶۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : وَقَدْ كَانَ شُقْرَانُ حِينَ وَضَعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فِي حُفْرَتِهِ أَخَذَ قَطِيفَةً قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَلْبَسُهَا وَيَفْرِشُهَا فَدَفَنَهَا مَعَهُ فِي الْقَبْرِ وَقَالَ وَاللَّهِ لاَ يَلْبَسُهَا أَحَدٌ بَعْدَكَ فَدُفِنَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -. فَفِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ إِنْ كَانَتْ ثَابِتَةً دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّهُمْ لَمْ يَفْرِشُوهَا فِي الْقَبْرِ اسْتِعْمَالاً لِلسُّنَّةِ فِي ذَلِكَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُجْعَلَ تَحْتَ الْمَيِّتِ ثَوْبًا فِي الْقَبْرِ. [ضعيف۔ معنى تخريجه ٦٧١٧]

(۶۷۲۲) عبداللہ بن عباس کہتے ہیں: سرخ رنگ کی گھاس تھی اور جب رسول اللہ ﷺ کو قبر میں رکھا گیا اس کمبل (چٹائی) کو لایا گیا جسے آپ ﷺ پہنتے یا بچھاتے اور اسے بھی آپ کے ساتھ قبر میں دفن کر دیا گیا اور کہا: اللہ کی قسم! آپ ﷺ کے بعد اسے کوئی نہیں پہن سکتا تو وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دفن کر دیا گیا۔ سو اس روایت میں اگر ثبوت ہے تو اس بات کا کہ قبر میں اسے نہیں بچھایا گیا سنت کی اتباع کرتے ہوئے۔ یزید بن اصم ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ قبر میں میت کے نیچے کپڑا بچھانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۶۱) بَاب مَا جَاءَ فِي اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالْمَوْتَى

مردوں کیلئے قبلے کی طرف منہ کرنا

(۶۷۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ : عَبْدُ

الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِءٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ حَدَّثَهُ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ : ((أَلاَ إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ الْمُصَلُّونَ مَنْ يُقِمِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ الَّتِي كُتِبْنَ عَلَيْهِ وَيَصُومُ رَمَضَانَ يَحْتَسِبُ صَوْمَهُ يَرَى أَنَّهُ عَلَيْهِ حَقٌّ ، وَيُعْطِي زَكَاةَ مَالِهِ يَحْتَسِبُهَا ، وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ الَّتِي نَهَى اللَّهُ عَنْهَا)).
ثُمَّ إِنَّ رَجُلاً سَأَلَهُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْكَبَائِرُ؟ فَقَالَ : ((هُنَّ تِسْعٌ الشِّرْكُ إِشْرَاكٌ بِاللَّهِ ، وَقَتْلُ نَفْسٍ مُؤْمِنٍ بِغَيْرِ حَقٍّ ، وَفِرَارٌ يَوْمَ الزَّحْفِ ، وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ ، وَأَكْلُ الرِّبَا ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَةِ ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ الْمُسْلِمَيْنِ ، وَاسْتِحْلاَلُ الْبَيْتِ الْحَرَامِ قِبْلَتِكُمْ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ، ثُمَّ قَالَ : لاَ يَمُوتُ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ هَؤُلاَءِ الْكَبَائِرَ ، وَيُقِيمُ الصَّلاَةَ ، وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ إِلاَّ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي دَارٍ أَبْوَابُهَا مَصَارِيعُ مِنْ ذَهَبٍ)). سَقَطَ مِنْ كِتَابِي أَوْ مِنْ كِتَابِ شَيْخِي السَّحَرُ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم]

(۶۷۲۳) عبید بن عمیر اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں فرمایا: خبردار! اللہ کے دوست نمازی ہیں جو پانچوں نمازیں قائم کرتے ہیں جو ان پر فرض کی گئی ہیں اور رمضان کے روزے رکھتے ہیں اجر وثواب کی نیت سے، یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ ان پر فرض ہیں اور اپنے مال کی زکوۃ دیتے ہیں ثواب کی امید سے اور ان کبیرہ گناہوں سے بچتے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے۔ پھر ایک آدمی نے سوال کیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! کبیرہ گناہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نو (۹) ہیں: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا اور مومن کو بلاوجہ قتل کرنا اور میدان جنگ سے بھاگنا، یتیم کا مال کھانا، سود کھانا، پاکدامنہ پر تہمت لگانا، مسلم والدین کی نافرمانی کرنا، بیت الحرام کو حلال کرنا جبکہ وہ تمہارے زندوں اور مردوں کا قبلہ ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں مرتا وہ شخص جو یہ کبیرہ گناہ نہیں کرتا اور وہ نماز قائم کرتا ہے، زکوۃ دیتا ہے تو ہوگا وہ اپنے گھر کے دروازے پر اپنے نبی ﷺ کے ساتھ جس کے دروازے کے پاٹ سونے کے ہوں گے۔

(۶۷۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَرُّوذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ طَيْسَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ فِي أَصْلِ الأَرَاكِ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ يَنْضَحُ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَوَجْهِهِ فَقُلْتُ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ حَدِّثْنِي عَنِ الْكَبَائِرِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الْكَبَائِرُ الإِشْرَاكُ بِاللَّهِ ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَةِ)).
فَقُلْتُ : أَقَتْلُ الدَّمِ؟ قَالَ : ((نَعَمْ وَرَغْمًا ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُؤْمِنَةِ ، وَالْفِرَارُ يَوْمَ الزَّحْفِ وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ الْمُسْلِمَيْنِ ، وَإِلْحَادٌ بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ قِبْلَتِكُمْ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا))
وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ ذَكَرَ الْكَعْبَةَ فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا هِيَ إِلاَّ أَحْجَارٌ نَصَبَهَا اللَّهُ قِبْلَةً لأَحْيَائِنَا وَنُوَجِّهُ إِلَيْهَا مَوْتَانَا. [ضعيف۔ أخرجه ابن جرير]

(۶۷۲۴) طیلہ بن علی کہتے ہیں: میں نے ابن عمر سے سوال کیا: مجھے کبیرہ گناہوں کے بارے میں حدیث بیان کرو۔ وہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کبائر اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے اور پاکدامنہ پر تہمت لگانا ہے تو میں نے کہا: کیا کسی کو قتل کرنا تو انہوں نے کہا: ہاں تیرے نہ چاہنے پر بھی اور مومنہ نفس کا قتل کرنا میدان جنگ سے بھاگنا اور یتیم کا مال کھانا، مسلم والدین کی نافرمانی کرنا، بیت الحرام میں لڑائی کرنا حالانکہ وہ تمہارے زندوں اور مردوں کا قبلہ ہے۔

حسن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کعبے کا تذکرہ کیا اور کہا کہ اللہ کی قسم! یہ تو صرف پتھر ہیں جنہیں اللہ نے ہمارے زندوں کے قبلے کے طور نصب کیا ہے اور ہم اپنے مردوں کو اس کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔

(۶۲) باب الإِذْخِرِ لِلْقُبُورِ وَسَدِّ الْفُرَجِ

اذخر قبور کے سوراخ کو بند کرنے کیلئے ہے

(۶۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي حَرَمِ مَكَّةَ وَقَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((لاَ يُعْضَدُ شَجَرُهَا ، وَلاَ يُخْتَلَى شَوْكُهَا)). قَالَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلاَّ الإِذْخِرَ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي مَسَاكِنِنَا ، وَقُبُورِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِلاَّ الإِذْخِرَ إِلاَّ الإِذْخِرَ)).
أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ الأَوْزَاعِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَصَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ بِمَعْنَاهُ. [صحيح۔ أخرجه البخاری]

(۶۷۲۵) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں حرم مکہ کے بارے اور نبی ﷺ کا یہ فرمانا کہ اس کے درخت کو نہ کاٹا جائے اور نہ ہی اس کے کانٹے کو نکالا جائے۔ وہ کہتے ہیں: عباس بن عبدالمطلب نے کہا: اے اللہ کے رسول! مگر "اذخر" بے شک ہم اسے اپنے گھروں اور قبروں میں ڈالتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مگر اذخر نہیں مگر اذخر نہیں۔

(۶۷۲۶) وَرَوَى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ : لَمَّا وُضِعَتْ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْقَبْرِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((﴿مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى﴾ [طه: ٥٥] بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ)). فَلَمَّا بَنَى عَلَيْهَا لَحْدَهَا طَفِقَ يَطْرَحُ إِلَيْهِمُ الْجَبُوبَ وَيَقُولُ : ((سُدُّوا خِلاَلَ اللَّبِنِ)) ثُمَّ قَالَ ((أَمَا إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِشَيْءٍ وَلَكِنَّهُ يُطَيِّبُ نَفْسَ الْحَيِّ)).
وَهَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ فَذَكَرَهُ. وَقَدْ رُوِيَ فِي سَدِّ الْفُرْجَةِ بِالْمَدَرَةِ وَقَوْلُهُ : ((أَمَا إِنَّهَا لاَ تَضُرُّ وَلاَ تَنْفَعُ وَلَكِنَّهَا تَقَرُّ بِعَيْنِ الْحَيِّ)). عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. [منكر۔ أخرجه احمد]

(۶۷۲۶) ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب ام کلثوم بنت رسول اللہ ﷺ کو اس کی قبر میں رکھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ﴿مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى﴾ [طٰہ: ۵۵]۔ "بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ" اور جب اس پر اس کی لحد بنائی گئی تو آپ ﷺ ان کی طرف کھجور کے گابے کو پھینک رہے تھے اور کہہ رہے تھے: اینٹوں کے خلال کو بند کرو۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: لیکن یہ تو کچھ بھی نہیں مگر زندہ لوگوں کے دلوں کو اسی سے سکون ہوتا ہے۔

اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خالی جگہ کو مٹی سے بند کرو اور آپ ﷺ کا فرمان: لیکن یہ تو نہ نفع دیتا ہے نہ نقصان لیکن اس سے زندوں کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔

(۲۳) باب إِهَالَةِ التُّرَابِ فِي الْقَبْرِ بِالْمَسَاحِي وَبِالأَيْدِي

قبر میں مٹی کا ڈالنا کسی اور ہاتھوں سے

(۶۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَأَدْخَلَتْنِي عَلَيْهَا قَالَ حَتَّى سَمِعْتُهُ مِنْهَا عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : وَاللَّهِ مَا عَلِمْنَا بِدَفْنِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى سَمِعْنَا صَوْتَ الْمَسَاحِي فِي جَوْفِ لَيْلَةِ الأَرْبِعَاءِ. [ضعيف۔ أخرجه احمد]

(۶۷۲۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کی قسم! ہمیں آپ کے دفن کا کوئی پتہ نہ چلا یہاں تک کہ ہم نے بدھ کی رات کے وسط میں پھاوڑوں کی آواز سنی۔

(۶۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَرَضَهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ أَسْنَدَتْهُ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى صَدْرِهَا فَجَعَلَ يَتَغَشَّاهُ الْكَرْبُ فَقَالَتْ : وَاكَرْبَ أَبَتَاهُ فَقَالَ : ((إِنَّهُ لَيْسَ عَلَى أَبِيكِ كَرْبٌ بَعْدَ الْيَوْمِ)). فَلَمَّا قُبِضَ وَدُفِنَ قَالَتْ لِي فَاطِمَةُ : يَا أَنَسُ أَطَابَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْثُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ حَمَّادٌ إِنَّمَا حَفِظَ أَطَابَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْثُوا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری]

(۶۷۲۸) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ اس مرض میں بیمار ہوئے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے سینے سے ان کی ٹیک لگائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بے ہوشیاں طاری ہو گئیں اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہنا شروع کر دیا: ''ہائے! میرے ابا جان کو کتنی تکلیف ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! آج کے بعد آپ کے ابا جان کو کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ سو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے اور دفن کر دیے گئے تو مجھے فاطمہ نے کہا: اے انس! کیا تمہارے دلوں نے پسند کر لیا کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر مٹی ڈالو۔

(۶۷۲۹) وَفِيمَا ذَكَرَ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مَنِيعٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زِيَادٍ عَنْ أَبِي الْمُنْذِرِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- حَثَا فِي قَبْرٍ ثَلَاثًا. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف۔ الطبرانی]

(۶۷۲۹) ہشام بن سعد زیاد سے اور وہ ابو المنذر سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر میں تین چلو مٹی کے پھینکے۔

(۶۷۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ:مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرِيَّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- حِينَ دُفِنَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا وَحَثَا بِيَدَيْهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنَ التُّرَابِ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْقَبْرِ.
إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ إِلَّا أَنَّ لَهُ شَاهِدًا مِنْ جِهَةِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مُرْسَلًا وَيُرْوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف جداً۔ أخرجه الدار قطنی]

(۶۷۳۰) عامر بن ربیعہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، جب عثمان بن مظعون کو دفن کیا گیا۔ آپ نے اس کی نماز جنازہ ادا کی اور چار تکبیرات کہیں اور اپنے دونوں ہاتھوں سے تین مرتبہ مٹی ڈالی اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبر پر کھڑے تھے۔

(۶۷۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الأَلْهَانِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ :تُوُفِّيَ رَجُلٌ فَلَمْ يُصَبْ لَهُ حَسَنَةٌ إِلَّا ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ حَثَاهَا فِي قَبْرٍ فَغُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ. وَهَذَا مَوْقُوفٌ حَسَنٌ فِي هَذَا الْبَابِ. [ضعيف۔ سنن الكبرى]

(۶۷۳۱) ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک ایسا آدمی فوت ہوا جس نے کوئی نیکی نہیں کی تھی سوائے مٹی کے تین چلوؤں کے جو اس نے قبر پر ڈالے تھے سو اس کے سارے (تمام) گناہ معاف کر دیے گئے۔

(۶۷۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ : صَلَّى عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى يَزِيدَ بْنِ مُكَفَّفٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا قَالَ ثُمَّ حَثَا فِي قَبْرِهِ التُّرَابَ. [صحيح۔ سنن الكبرىٰ]

(۶۷۳۲) عمیر بن سعید کہتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے یزید بن مکفف کی نماز جنازہ پڑھی اور اس میں چار تکبیرات کہیں اور پھر اس کی قبر پر مٹی پھینکی۔

(۶۷۳۳) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ : أَنَّهُ رَأَى عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَبْرِ ابْنِ مُكَفَّفٍ حَثَا ثِنْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا. [صحيح لغيره]

(۶۷۳۳) عمیر بن سعید بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ابن مکفف کی قبر میں تین چلو (ہاتھ بھر) مٹی کے ڈالے۔

(۶۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ : أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَمَّا دَفَنَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَثَا عَلَيْهِ التُّرَابَ ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا يُدْفَنُ الْعِلْمُ. فَحَدَّثْتُ بِهِ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ فَقَالَ : وَابْنُ عَبَّاسٍ وَاللَّهِ قَدْ دُفِنَ بِهِ عِلْمٌ كَثِيرٌ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الحاكم]

(۶۷۳۴) علی بن زید بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے جب زید بن ثابت کو دفن کیا، اس کی قبر پر مٹی ڈالی۔ پھر انہوں نے کہا: یوں علم دفن کیا جاتا ہے۔ تو میں نے یہ بات علی بن حسین کو بیان کی تو انہوں نے کہا: ابن عباس تو اللہ کی قسم! کمال ہیں اللہ کی قسم اس کے ساتھ بہت سا علم دفن کر دیا گیا۔

(۶۴) باب لاَ يُزَادُ فِي الْقَبْرِ أَكْثَرُ مِنْ تُرَابِهِ لِئَلَّا يَرْتَفِعَ جِدًّا

قبر پر مٹی زیادہ نہ ڈالی جائے کہ وہ اونچی ہو جائے

(۶۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى أَنْ يُبْنَى عَلَى الْقَبْرِ أَوْ يُزَادَ عَلَيْهِ أَوْ يُجَصَّصَ.

(ت) وَرَوَاهُ أَبَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ عَنِ الْحَسَنِ وَأَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :((وَلَا يُزَادُ عَلَى حَفِيرَتِهِ التُّرَابُ)). وَفِي الْحَدِيثِ الأَوَّلِ كِفَايَةٌ. أَبَانُ ضَعِيفٌ. وَرُوِيَ كَمَا. [صحيح۔ المسلم]

(۶۷۳۵) سلیمان بن موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ قبر پر عمارت تعمیر کی جائے یا اس پر زیادہ مٹی ڈالی جائے یا اسے پختہ کیا جائے۔

نیز جابر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی قبر پر زیادہ مٹی نہ ڈالی جائے۔

(۶۷۳۶) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أُلْحِدَ لَهُ لَحْدًا ، وَنُصِبَ عَلَيْهِ اللَّبِنُ نَصْبًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَرُفِعَ قَبْرُهُ مِنَ الأَرْضِ نَحْوًا مِنْ شِبْرٍ كَذَا وَجَدْتُهُ. [منكر۔ أخرجه ابن حبان]

(۶۷۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے لیے لحد بنائی گئی اور اس پر کچی اینٹیں نصب کی گئیں ...... آگے پوری حدیث بیان کی اور کہا کہ آپ ﷺ کی قبر مبارک قریباً ایک بالشت زمین سے اونچی کی گئی جیسے میں نے دیکھا۔

(۶۷۳۷) وَقَدْ أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رُشَّ عَلَى قَبْرِهِ الْمَاءُ ، وَوُضِعَ عَلَيْهِ حَصْبَاءُ مِنْ حَصْبَاءِ الْعَرْصَةِ ، وَرُفِعَ قَبْرُهُ قَدْرَ شِبْرٍ. وَهَذَا مُرْسَلٌ وَرَوَاهُ الْوَاقِدِيُّ بِإِسْنَادٍ لَهُ عَنْ جَابِرٍ وَذَلِكَ يَرِدُ. [حسن۔ مرسل]

(۶۷۳۷) جعفر بن محمد اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی قبر پر پانی چھڑکا گیا اور اس پر چمکنے والے پتھر ڈالے گئے اور قبر کو ایک بالشت کے برابر بلند کیا گیا۔

(۶۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ شُفَيٍّ قَالَ : خَرَجْنَا غُزَاةً فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ إِلَى هَذِهِ الدُّرُوبِ وَعَلَيْنَا فَضَالَةُ بْنُ عُبَيْدٍ فَتُوُفِّيَ ابْنُ عَمٍّ لِي يُقَالُ لَهُ نَافِعُ بْنُ عَبْدٍ قَالَ فَقَامَ فَضَالَةُ فِي حُفْرَتِهِ فَلَمَّا دَفَنَّاهُ قَالَ : خَفِّفُوا عَنْهُ التُّرَابَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَأْمُرُنَا بِتَسْوِيَةِ الْقُبُورِ. [حسن۔ أخرجه احمد]

(۶۷۳۸) ثمامہ بن شفی کہتے ہیں: ہم معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور میں ایک غزوے پر نکلے۔ ان صحراؤں کی طرف اور فضالہ بن عبید ہم پر عامل تھے۔ میرے چچا کا بیٹا فوت ہو گیا جسے نافع بن عبد کہا جاتا تھا، وہ کہتے ہیں: فضالہ اس کی قبر پر کھڑے ہوئے۔ جب اسے ہم نے دفن کر لیا تو کہا: اس سے مٹی کم کرو کیونکہ رسول اللہ ﷺ ہمیں قبریں برابر کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۶۵) باب رَشِّ الْمَاءِ عَلَى الْقَبْرِ وَوَضْعِ الْحَصْبَاءِ عَلَيْهِ

قبر پر پانی چھڑکنے اور اس پر کنکریاں ڈالنے کا بیان

(۶۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ

الرَّشُّ عَلَى الْقَبْرِ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- . [ضعيف]

(۶۷۳۹) حضرت جعفر بن محمد اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں قبر پر پانی چھڑکا گیا۔

(۶۷۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَشَّ عَلَى قَبْرِ إِبْرَاهِيمَ ابْنِهِ وَوَضَعَ عَلَيْهِ حَصْبَاءَ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالْحَصْبَاءُ لاَ تَثْبُتُ إِلاَّ عَلَى قَبْرٍ مُسَطَّحٍ. [ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي]

(۶۷۴۰) جعفر بن محمد اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ابراہیم (بیٹے) کی قبر پر پانی چھڑکا اور اس پر کنکریاں ڈالیں۔ شافعی کہتے ہیں: سنگریزے صرف برابر قبر پر ہی ٹھہر سکتے ہیں۔

(۶۷۴۱) وَفِيمَا ذَكَرَ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَشَّ عَلَى قَبْرِ إِبْرَاهِيمَ ، وَأَنَّهُ أَوَّلُ قَبْرٍ رُشَّ عَلَيْهِ ، وَأَنَّهُ قَالَ حِينَ دَفَنَ وَفَرَغَ مِنْهُ :سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ . وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ قَالَ : حَثَا عَلَيْهِ بِيَدِهِ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۶۷۴۱) عبداللہ بن محمد بن عمر اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے ابراہیم کی قبر پر پانی چھڑکا اور وہ پہلی قبر تھی جس پر پانی چھڑکا گیا اور جب اس کے دفن سے فارغ ہوئے تو کہا: "سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ" اور میں نہیں جانتا اس کے سوا کو کہ انہوں اس پر ہاتھوں سے مٹی ڈالی۔

(۶۷۴۲) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَشَّ عَلَى قَبْرِ ابْنِهِ قَالَ وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ قَالَ : وَحَثَا عَلَيْهِ بِيَدِهِ. [ضعيف]

(۶۷۴۲) عبداللہ بن محمد بن عمر بیان کرتے ہیں ان کے باپ نے کہا: بے شک رسول اللہ ﷺ نے اپنے بیٹے کی قبر پر پانی چھڑکا اور وہ کہتے ہیں: اس کے سوا میں نہیں جانتا مگر یہ کہ اپنے ہاتھوں سے اس پر مٹی بھی ڈالی۔

(۶۷۴۳) وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : رُشَّ عَلَى قَبْرِ النَّبِيِّ -ﷺ- الْمَاءُ رَشًّا. قَالَ : وَكَانَ الَّذِي رَشَّ الْمَاءَ عَلَى قَبْرِهِ بِلاَلُ بْنُ رَبَاحٍ بِقِرْبَةٍ بَدَأَ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ مِنْ شِقِّهِ الأَيْمَنِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى رِجْلَيْهِ ، ثُمَّ ضَرَبَ بِالْمَاءِ إِلَى الْجِدَارِ لَمْ يَقْدِرْ عَلَى أَنْ يَدُورَ مِنَ الْجِدَارِ.

أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ يَعْنِي ابْنَ بُطَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ فَذَكَرَهُ. [ضعيف جداً۔ ابن سعد]

(۶۷۴۳) حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی قبر پر پانی چھڑکا گیا اور جس نے اس پر پانی چھڑکا تھا وہ بلال بن رباح تھا۔ انہوں نے مشکیزے کے ساتھ قبر کی دائیں طرف سے سر کی جانب سے شروع کیا یہاں تک کہ وہ پاؤں تک پہنچے۔ پھر پانی دیوار کی طرف پھینکا کیونکہ وہ دیوار کی طرف سے گھوم نہیں سکتے تھے۔

(۶۶) باب إِعْلاَمِ الْقَبْرِ بِصَخْرَةٍ أَوْ عَلاَمَةٍ مَا كَانَتْ

پتھر کے ساتھ قبر پر نشان لگانا یا کسی اور چیز سے

(۶۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بِمَعْنَاهُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ الْمَدَنِيِّ عَنِ الْمُطَّلِبِ قَالَ : لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ أُخْرِجَ بِجَنَازَتِهِ فَدُفِنَ أَمَرَ النَّبِيُّ - ﷺ - رَجُلاً أَنْ يَأْتِيَهُ بِحَجَرٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ حَمْلَهُ فَقَامَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ قَالَ كَثِيرٌ قَالَ الْمُطَّلِبُ قَالَ الَّذِي يُخْبِرُنِي ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ ذِرَاعَيْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حِينَ حَسَرَ عَنْهُمَا ، ثُمَّ حَمَلَهَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ رَأْسِهِ وَقَالَ :((لِيُعْلَمَ بِهَا قَبْرُ أَخِي وَأَدْفِنَ إِلَيْهِ مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِي)).

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد]

(۶۷۴۴) حضرت مطلب بیان کرتے ہیں: جب عثمان بن مظعون فوت ہوئے تو ان کے جنازے کو نکالا گیا اور انہیں دفن کیا گیا تو نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ پتھر لائے۔ وہ اسے اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتا تھا۔ پھر آپ اس کی طرف کھڑے ہوئے اور اپنے بازوں سے کپڑا ہٹایا۔ کثیر کہتے ہیں: مطلب نے کہا: اس نے کہا جس نے مجھے خبر دی: رسول اللہ ﷺ نے گویا میں آپ کے بازوؤں کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔ جب آپ ﷺ نے کپڑا ہٹایا۔ پھر اسے اٹھایا اور اس کے سر کے پاس رکھا اور فرمایا: تاکہ اس سے میرے بھائی کی قبر پہچانی جائے اور جو اس کے اہل میں سے فوت ہو اس کے پاس دفن کیا جائے۔

(۶۷) باب انْصِرَافِ مَنْ شَاءَ إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقَبْرِ أَوْ إِذَا وُورِيَ وَمَا فِي انْتِظَارِهِ ذَلِكَ مِنَ الأَجْرِ

قبر سے فارغ ہونے یا اسے چھپانے کے بعد واپس پلٹا اور جو اس کے انتظار میں بیٹھا رہا اس کے لیے کیا اجر ہے

(۶۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ الدَّبَّاسُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ)). قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ؟ قَالَ:((مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ)).

انْتَهَى حَدِيثُ شَبِيبٍ زَادَ ابْنُ وَهْبٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَيْهَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَمَّا بَلَغَهُ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : لَقَدْ ضَيَّعْنَا قَرَارِيطَ كَثِيرَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ شَبِيبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ وَهَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَذَكَرَ الزِّيَادَةَ فِي رِوَايَةِ حَرْمَلَةَ وَهَارُونَ. [صحيح۔ أخرجه البخاری]

(۶۷۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جنازے میں حاضر ہوا اتنی دیر کہ اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے اس کیلئے ایک قیراط (بڑے پہاڑ کی مانند) اجر ہے۔

سالم بن عبداللہ بن عمر بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر جنازہ پڑھ کر پلٹ جایا کرتے تھے مگر انہیں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کا علم ہوا تو انہوں نے کہا: آپ نے ہمارے بہت سے قیراط ضائع کر دیے۔

(۶۷۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ ، وَمَنِ انْتَظَرَ حَتَّى يُفْرَغَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ)). قَالُوا : وَمَا الْقِيرَاطَانِ؟ قَالَ :((مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى وَقَالَ :حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا .

وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ فَقَالَ :((حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ)). [صحيح۔ البخاری]

(۶۷۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز جنازہ ادا کی اس کیلئے ایک قیراط ہے اور جو دفن سے فارغ ہونے کے انتظار میں بیٹھا رہا اس کیلئے دو قیراط۔ انہوں نے کہا: دو قیراط کیا ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دو بڑے پہاڑوں کے مانند ہیں۔

عبدالاعلیٰ بیان کرتے ہیں یہاں تک کہ اس سے فارغ ہوا جائے۔ معمر کہتے ہیں: حتیٰ کہ اسے لحد میں رکھ نہ دیا جائے۔

(۶۷۴۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ الزَّوْزَنِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. وَرَوَاهُ عُقَيْلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي رِجَالٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : ((وَمَنِ اتَّبَعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ)).
وَرَوَاهُ أَبُو سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ : ((حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو صَالِحٍ وَالشَّعْبِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ نسائی]

(۶۷۴۷) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس نے اس کے جنازے کی دفن ہونے تک اتباع کی اور دوسری حدیث میں ہے جب تک اس سے فارغ نہ ہوا جائے (اتنی دیر ساتھ رہا اس کیلئے دو قیراط ہیں)۔

(۶۷۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصِّدِّيقِ الْمَعْرُوفُ بِخُشْنَامَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ دَاوُدَ بْنَ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِذْ طَلَعَ خَبَّابٌ صَاحِبُ الْمَقْصُورَةِ فَقَالَ : يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَلاَ تَسْمَعُ مَا يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَنْ خَرَجَ مَعَ جَنَازَةٍ مِنْ بَيْتِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا ، ثُمَّ تَبِعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ مِنَ الأَجْرِ ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الأَجْرِ مِثْلُ أُحُدٍ)). فَأَرْسَلَ ابْنُ عُمَرَ خَبَّابًا إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ ، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ فَيُخْبِرُهُ بِمَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَخَذَ ابْنُ عُمَرَ قَبْضَةً مِنْ حَصَاةِ الْمَسْجِدِ يُقَلِّبُهَا فِي يَدِهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِ الرَّسُولُ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ : صَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ. فَضَرَبَ ابْنُ عُمَرَ بِالْحَصَى الَّذِي كَانَ فِي يَدِهِ الأَرْضَ ثُمَّ قَالَ : لَقَدْ فَرَّطْنَا فِي قَرَارِيطَ كَثِيرَةٍ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنِ الْمُقْرِءِ.
فَأَكْثَرُ الرِّوَايَاتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى الْفَرَاغِ وَالدَّفْنِ إِلاَّ مَا رُوِّينَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَقَدْ خَالَفَهُ عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ وَرُوِيَ مِثْلُ مَعْنَى رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[صحيح۔ أخرجه المسلم]

(۶۷۴۸) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے: جو کوئی جنازے کے ساتھ اس کے گھر سے چلا۔ پھر اس کی نماز جنازہ ادا کی۔ پھر اس کے ساتھ رہا حتیٰ کہ اسے دفن کر دیا گیا۔ اس کے لیے اجر وثواب کے دو قیراط ہوں گے اور جس نے جنازہ پڑھا اور پلٹ آیا تو اس کیلئے ایک قیراط ہے جو احد پہاڑ کی مانند ہے۔ پھر ابن عمر نے خباب رضی اللہ عنہ کو بھیجا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کی بات کے متعلق پوچھ کر آئے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: انہوں نے سچ کہا ہے تو ابن عمر نے کہا: ہم نے اپنے لیے بہت سے قیراط کی کمی کی۔
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اکثر روایات دفن سے فارغ ہونے کی ہیں۔

(۶۷۴۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ وَبِشْرُ بْنُ هِلاَلٍ الصَّوَّافُ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِيَانِ ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ ، وَمَنِ اتَّبَعَهَا حَتَّى تُوضَعَ فِي الْقَبْرِ فَلَهُ قِيرَاطَانِ)). قَالَ قُلْتُ : يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَمَا الْقِيرَاطُ؟ قَالَ : ((مِثْلُ أُحُدٍ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَوَاهُ ثَوْبَانُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَى رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ. [صحیح۔ المسلم]

(۶۷۴۹) حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز جنازہ ادا کی اس کیلئے ایک قیراط ہے اور جو اس کے ساتھ چلا حتیٰ کہ اسے قبر میں رکھ دیا گیا تو اس کیلئے دو قیراط ہیں۔

(۶۷۵۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ ، وَمَنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ الْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ وَأَبَانَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ. [صحیح۔ أخرجه المسلم]

(۶۷۵۰) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز جنازہ ادا کی اس کیلئے ایک قیراط ہے اور جو اس کے دفن میں شامل ہوا اس کیلئے دو قیراط ہیں جو احد پہاڑ کے برابر ایک ہوگا۔

(۶۸) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ اتِّسَاعِ الْقَبْرِ وَإِعْمَاقِهِ

قبر کا گہرا اور کشادہ کرنا مستحب ہے

(۶۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ هِلاَلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ : جَاءَتِ الأَنْصَارُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَنَا قَرْحٌ وَجَهْدٌ فَكَيْفَ تَأْمُرُ؟ قَالَ : ((احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَاجْعَلُوا الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلاَثَةَ فِي الْقَبْرِ)). قَالُوا : أَيُّهُمْ يُقَدَّمُ فِي الْقَبْرِ؟ قَالَ : ((أَكْثَرُهُمْ قُرْآنًا)). فَقَالَ : فَقُدِّمَ أَبِي بَيْنَ يَدَيِ اثْنَيْنِ أَوْ قَالَ وَاحِدٍ . [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد]

(۶۷۵۱) ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار رسول اللہ ﷺ کے پاس احد کے دن آئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! ہمیں زخم پہنچے اور مشقت بھی۔ سو آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: گہرے اور کشادہ کھودو اور دو اور تین

آدمیوں کو ایک قبر میں دفن کرو۔ میں نے کہا: قبر میں پہلے کسے رکھیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جسے قرآن زیادہ یاد ہو۔ وہ کہتے ہیں: میرے باپ کو دو یا ایک آدمی سے مقدم کیا گیا ہے۔

(۶۷۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ يَعْنِي عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ فَذَكَرَ إِسْنَادَهُ نَحْوَهُ قَالَ : أَصَابَ الأَنْصَارَ يَوْمَ أُحُدٍ قَرْحٌ وَجَهْدٌ فَقَالَتِ الأَنْصَارُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَنَا قَرْحٌ وَجَهْدٌ فَكَيْفَ تَأْمُرُنَا؟ قَالَ :((احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا)). قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : وَأُرَاهُ قَالَ :((وَأَعْمِقُوا)). ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : بَلْ هُوَ هَكَذَا. [صحیح۔ مسلم]

(۶۷۵۲) سلیمان بن مغیرہ کہتے ہیں: غزوہ احد میں انصار کو زخم بھی پہنچے اور مشقت بھی کرنی پڑی۔ انصاریوں نے یہ بات پیارے پیغمبر ﷺ کو بیان کی اور کہا کہ آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: قبریں کشادہ بناؤ۔ عبداللہ کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: انہیں گہرے کرو۔ پھر عبداللہ نے کہا: بلکہ وہ بات ایسے ہی تھی۔

(۶۷۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي قَتْلَى أُحُدٍ :((أَعْمِقُوا وَأَحْسِنُوا ، وَادْفِنُوا الاِثْنَيْنِ وَالثَّلاَثَةَ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ)). [صحیح۔ المسلم]

(۶۷۵۳) ہشام بن عمر کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے احد کے مقتولین کے متعلق فرمایا: ان کی قبروں کو گہرا اور اچھی طرح کھودو اور ایک قبر میں دو دو تین تین کو دفن کرو۔

(۶۷۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : اشْتَدَّ الْجِرَاحُ يَوْمَ أُحُدٍ فَشُكِيَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :((احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا فِي الْقَبْرِ الاِثْنَيْنِ وَالثَّلاَثَةَ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلاَلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ. [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۷۵۴) ہشام بن عامر اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں: غزوہ احد میں سخت زخم آئے تو اس کی شکایت رسول اللہ ﷺ سے کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: قبریں کشادہ کرو اور خوب بناؤ اور ایک قبر میں دو تین کو دفن کرو۔

(۶۷۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ الْجَرْمِيِّ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ أَخْبَرَهُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِجَنَازَةٍ وَأَنَا غُلاَمٌ مَعَ أَبِي فَجَلَسَ عَلَى حُفْرَةِ الْقَبْرِ وَجَعَلَ يُومِءُ إِلَى الْحَفَّارِ وَيَقُولُ: ((أَوْسِعْ مِنْ قِبَلِ الرَّأْسِ ، أَوْسِعْ مِنْ قِبَلِ الرِّجْلَيْنِ وَرُبَّ عِذْقٍ لَهُ فِي الْجَنَّةِ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي حَازِمٍ

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : فَرَأَيْتُهُ عَلَى حُفَيْرَةِ الْقَبْرِ جَالِسًا فَقَالَ :((أَوْسِعْ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ فَرُبَّ عِذْقٍ لَهُ فِي الْجَنَّةِ)). [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد]

(۶۷۵۵) عاصم بن کلیب اپنے باپ سے اور وہ انصار کے ایک آدمی سے بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جنازے میں نکلے اور میں بچہ تھا جو اپنے باپ کے ساتھ تھا۔ آپ ﷺ قبر کے گڑھے پر بیٹھ گئے اور گڑھا کھودنے والوں سے کہہ رہے تھے: سر کی طرف سے کشادہ کرو۔ پاؤں کی طرف سے کشادہ کرو، اس کے لیے جنت میں بہت سے خوشے ہوں گے۔

ابوعبداللہ کی ایک روایت میں ہے کہ میں نے آپ کو قبر کے گڑھے پر بیٹھے دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے سر کی جانب سے فراخ کرو، اس کے لیے جنت میں بہت سے خوشے ہوں گے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رَبِّ يَسِّرْ وَأَعِنْ يَا كَرِيمُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الزَّكِيُّ الْمُزَكِّي أَبُو بَكْرٍ أَبُو الْفَتْحِ أَبُو الْقَاسِمِ: مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْعِمِ الْفَرَاوِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِهَا رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِيَّانَا وَأَجَازَ لِي جَمِيعَ مَسْمُوعَاتِهِ وَمُجَازَاتِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمَعَالِي : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ وَأَجَازَ لِي جَمِيعَ مَسْمُوعَاتِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ ح وَأَنْبَأَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَشْيَاخِي عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ : زَاهِرِ بْنِ طَاهِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْبَيْهَقِيُّ قَالَ :

(۶۹) باب تَسْوِيَةِ الْقُبُورِ وَتَسْطِيحِهَا

قبروں کو برابر کرنے اور سطح کے ساتھ ملانے کا بیان

(۶۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيَّ

حَدَّثَهُ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِرُودِسَ بِأَرْضِ الرُّومِ فَتُوُفِّيَ صَاحِبٌ لَنَا فَأَمَرَ فَضَالَةُ بِقَبْرِهِ فَسُوِّيَ ثُمَّ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَأْمُرُ بِتَسْوِيَتِهَا. لَفْظُ حَدِيثِ الرُّوذْبَارِيِّ

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي صَالِحٍ : أَنَّ ثُمَامَةَ بْنَ شُفَيٍّ حَدَّثَهُ قَالَ : كُنَّا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِأَرْضِ الرُّومِ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ : أَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو وَهَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ أخرجه احمد]

(۶۷۵۶) فضالہ بن عبید بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ ان کو برابر کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

ابو صالح کی ایک روایت میں ہے: ثمامہ بن شفی کہتے ہیں کہ ہم فضالہ بن عبید کے ساتھ ارض روم میں تھے اور باقی حدیث ایسے ہی ہے جو اوپر گزری۔

(۶۷۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي هَيَّاجٍ الأَسَدِيِّ قَالَ : قَالَ لِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ((أَنْ لاَ تَتْرُكَ قَبْرًا مُشْرِفًا إِلاَّ سَوَّيْتَهُ ، وَلاَ تِمْثَالاً فِي بَيْتٍ إِلاَّ طَمَسْتَهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح۔ أخرجه احمد]

(۶۷۵۷) ابی ہیاج اسدی کہتے ہیں: مجھے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تجھے اس کام پر بھیجتا ہوں جس پر مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا تھا۔ وہ یہ کہ تو کوئی اونچی قبر اونچی نہ چھوڑنا مگر اسے زمین کے برابر کر دینا اور نہ کوئی کسی گھر میں تصویر مگر اسے مٹا دینا۔

(۶۷۵۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلاَنِيُّ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَانِءٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ : يَا أُمَّاهُ اكْشِفِي لِي عَنْ قَبْرِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَصَاحِبَيْهِ فَكَشَفَتْ لِي عَنْ ثَلاَثَةِ قُبُورٍ لاَ مُشْرِفَةٍ وَلاَ لاَطِئَةٍ مَبْطُوحَةٍ بِبَطْحَاءِ الْعَرْصَةِ الْحَمْرَاءِ . فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مُقَدَّمًا وَأَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأْسُهُ بَيْنَ كَتِفَيِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأْسُهُ عِنْدَ رِجْلَيِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

هُوَ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ هَانِءٍ قَالَهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۶۷۵۸) قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں: میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور میں نے کہا: اے امی جان! مجھے رسول اللہ اور ان کے ساتھیوں کی قبریں دکھاؤ تو انہوں نے مجھے تین قبریں دکھائیں جو اونچی یا اوپر کو اٹھی ہوئی نہ تھیں بلکہ وہ بطحا کے سرخ میدان کی طرح تھی۔ میں نے رسول اللہ کو سب سے آگے دیکھا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے سر کو رسول اللہ ﷺ کے کندھوں کے پاس اور عمر رضی اللہ عنہ کے سر کو رسول اللہ ﷺ کے پاؤں کے پاس۔

(۶۷۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ : الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الْبَدَّاءِ قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ قَبْرُ النَّبِيِّ -ﷺ- فَرَأَيْتُ قُبُورَهُمْ مُسْتَطِيرَةً. [ضعيف]

(۶۷۵۹) ابوالبداء کہتے ہیں: میں مصعب بن زبیر کے ساتھ اس گھر میں داخل ہوا جس میں نبی کریم ﷺ کی قبر تھی۔ میں نے ان کی قبروں کو چپٹی لکیروں کی مانند دیکھا۔

(۷۰) باب مَنْ قَالَ بِتَسْنِيمِ الْقُبُورِ

قبریں کوہان کی مانند ہوں

(۶۷۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ الْمَقَابِرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ التَّمَّارُ قَالَ : رَأَيْتُ قَبْرَ النَّبِيِّ -ﷺ- مُسَنَّمًا.

[صحيح۔ البخاری]

(۶۷۶۰) سفیان تمار بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک کو اونٹ کی کوہان کی مانند دیکھا۔

(۶۷۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا حِبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ سُفْيَانَ التَّمَّارِ : أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ رَأَى قَبْرَ النَّبِيِّ -ﷺ- مُسَنَّمًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ.

وَمَتَى مَا صَحَّتْ رِوَايَةُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ : قُبُورُهُمْ مَبْطُوحَةٌ بِبَطْحَاءِ الْعَرْصَةِ. فَذَلِكَ يَدُلُّ عَلَى التَّسْطِيحِ وَصَحَّتْ رُؤْيَةُ سُفْيَانَ التَّمَّارِ قَبْرَ النَّبِيِّ -ﷺ- مُسَنَّمًا فَكَأَنَّهُ غُيِّرَ عَمَّا كَانَ عَلَيْهِ فِي الْقَدِيمِ فَقَدْ سَقَطَ جِدَارُهُ فِي زَمَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، وَقِيلَ فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، ثُمَّ أُصْلِحَ ،

وَحَدِيثُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فِي هَذَا الْبَابِ أَصَحُّ وَأَوْلَى أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا.

إِلاَّ أَنَّ بَعْضَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِنَا اسْتَحَبَّ التَّسْنِيمَ فِي هَذَا الزَّمَانِ لِكَوْنِهِ جَائِزًا بِالإِجْمَاعِ وَأَنَّ التَّسْطِيحَ صَارَ شِعَارًا لأَهْلِ الْبِدَعِ فَلاَ يَكُونُ سَبَبًا لإِطَالَةِ الأَلْسِنَةِ فِيهِ وَرَمْيِهِ بِمَا هُوَ مُنَزَّهٌ عَنْهُ مِنْ مَذَاهِبِ أَهْلِ الْبِدَعِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۷۶۱) سفیان تمار بیان کرتے ہیں کہ اس نے نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک کو اونٹ کی کوہان کی مانند دیکھا۔

عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں کہ تب تو محمد بن قاسم کی حدیث درست ہوئی کہ ان کی قبریں بطحاء عرصہ کی طرح بچھی ہوئی تھیں اور سفیان تمار کا قبر نبی ﷺ کو دیکھنا درست ہوا کہ وہ کوہان تھا گویا کہ لمبا عرصہ گزرنے سے تبدیل ہو گئی۔

ولید بن عبد الملک کے دور میں اس کی دیوار گر گئی تھی بعض نے عمر بن عبد العزیز کے دور میں کہا۔ پھر اسے درست کیا گیا۔

اس باب میں قاسم بن محمد کی حدیث صحیح ہے مگر بعض اہل علم صحابہ میں سے اس زمانے میں کوہان نما بنانے کو جائز قرار دیتے ہیں اجماع کے ساتھ اور جو برابر جاتا ہے، وہ اہل بدعت کی علامت (نشانی) بن چکی ہے اور وہ اہل بدعت کے مذہب سے بہتر ہے ابو موسیٰ کی وصیت میں بیان کیا گیا ہے کہ میری قبر پر عمارت نہ بنانا اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھ پر خیمہ نہ لگانا اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح ہے۔

(۷۱) باب لاَ يُبْنَى عَلَى الْقُبُورِ وَلاَ تُجَصَّصُ

قبروں پر عمارت نہ بنائی جائے اور نہ ہی پختہ کیا جائے

(۶۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ : أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ يَقْعُدَ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ أَوْ يُقَصَّصَ أَوْ يُبْنَى عَلَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحیح۔ المسلم]

(۶۷۶۲) حضرت جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے منع کیا کہ آدمی قبر پر بیٹھے یا قبر کو پختہ کیا جائے یا اس پر عمارت بنائی جائے۔

(۶۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ زَادَ أَوْ يُزَادَ عَلَيْهِ وَزَادَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَوْ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْهِ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي مُوسَى فِي وَصِيَّتِهِ : وَلاَ تَجْعَلُنَّ عَلَى قَبْرِي بِنَاءً . وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : وَلاَ تَضْرِبُنَّ عَلَيَّ فُسْطَاطًا. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَذَلِكَ. [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۷۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو بیان کیا اور سلیمان بن موسیٰ نے اس میں اضافہ کیا کہ اس پر لکھا بھی نہ جائے۔

(۷۲) باب فِي غُسْلِ الْمَرْأَةِ

عورت کے غسل کا بیان

(۶۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ - عَلَيْكُ - وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ : اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَاجْعَلْنَ فِي الآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ. فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي. قَالَتْ: فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ :أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ أَيُّوبَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری]

(۶۷۶۴) ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی کو غسل دے رہی تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے تین پانچ سات یا اس سے زیادہ مرتبہ غسل دینا اگر تم اس کی ضرورت محسوس کرو اور یہ پانی اور بیری کے ساتھ دینا اور آخر میں کافور یا اس جیسی کوئی چیز لگانا۔ جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع کرنا۔ وہ کہتی ہیں: جب ہم فارغ ہوئی تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آگاہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنی چادر دی اور فرمایا: یہی اسے پہنانا۔

(۶۷۶۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ أَمْلَاهُ عَلَيْنَا حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ : هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ : شَيْبَانُ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أُمِّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - عَلَيْكُ - : ((إِذَا تُوُفِّيَتِ الْمَرْأَةُ فَأَرَادُوا أَنْ يَغْسِلُوهَا فَلْيَبْدَءُ وا بِبَطْنِهَا فَلْيُمْسَحْ بَطْنُهَا مَسْحًا رَفِيقًا إِنْ لَمْ تَكُنْ حُبْلَى ، فَإِنْ كَانَتْ حُبْلَى فَلَا تُحَرِّكِيهَا ، فَإِذَا أَرَدْتِ غَسْلَهَا فَابْدَئِي بِسِفْلَتِهَا فَأَلْقِي عَلَى عَوْرَتِهَا ثَوْبًا سَتِيرًا ، ثُمَّ خُذِي كُرْسُفَةً فَاغْسِلِيهَا فَأَحْسِنِي غَسْلَهَا ، ثُمَّ أَدْخِلِي يَدَكِ مِنْ تَحْتِ الثَّوْبِ فَامْسَحِيهَا بِكُرْسُفٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَأَحْسِنِي مَسْحَهَا قَبْلَ أَنْ تُوَضِّئِيهَا ، ثُمَّ وَضِّئِيهَا بِمَاءٍ فِيهِ سِدْرٌ ، وَلْتُفْرِغِ الْمَاءَ امْرَأَةٌ وَهِيَ قَائِمَةٌ لَا تَلِي شَيْئًا غَيْرَهُ وَلْيَلِ غَسْلَهَا أَوْلَى النَّاسِ بِهَا وَإِلَّا فَامْرَأَةٌ وَرِعَةٌ ، فَإِنْ كَانَتْ صَغِيرَةً أَوْ ضَعِيفَةً فَلْتَغْسِلْهَا امْرَأَةٌ أُخْرَى مُسْلِمَةٌ وَرِعَةٌ ، فَإِذَا فَرَغْتِ مِنْ غَسْلِ سِفْلَتِهَا غَسْلًا نَقِيًّا بِمَاءٍ وَسِدْرٍ فَهَذَا بَيَانُ وُضُوئِهَا ، ثُمَّ اغْسِلِيهَا بَعْدَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَابْدَئِي بِرَأْسِهَا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَأَنْقِي كُلَّ غَسْلَةٍ مِنَ السِّدْرِ بِالْمَاءِ وَلَا تُسَرِّحِي رَأْسَهَا بِمُشْطٍ فَإِنْ حَدَثَ مِنْهَا حَدَثٌ بَعْدَ الْغَسَلَاتِ الثَّلَاثِ فَاجْعَلِيهَا خَمْسًا ، وَإِنْ حَدَثَ بَعْدَ الْخَمْسِ فَاجْعَلِيهَا سَبْعًا وَكُلُّ ذَلِكَ فَلْيَكُنْ وِتْرًا بِمَاءٍ وَسِدْرٍ حَتَّى لَا يَرِيبَكِ شَيْءٌ ، فَإِذَا كَانَ فِي آخِرِ غَسْلَةٍ فِي الثَّلَاثَةِ أَوْ غَيْرِهَا فَاجْعَلِي

شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ ، وَشَيْئًا مِنْ سِدْرٍ ، ثُمَّ اجْعَلِي ذَلِكَ فِي جَرَّةٍ جَدِيدَةٍ ، ثُمَّ أَقْعِدِيهَا فَأَفْرِغِي عَلَيْهَا وَابْدَئِي بِرَأْسِهَا حَتَّى تَبْلُغِي رِجْلَيْهَا ، فَإِذَا فَرَغْتِ مِنْهَا فَأَلْقِي عَلَيْهَا ثَوْبًا نَظِيفًا ، ثُمَّ أَدْخِلِي يَدَكِ مِنْ وَرَاءِ الثَّوْبِ فَانْزِعِيهِ عَنْهَا)). هَذَا بَيَانُ الْغُسْلِ ، ((ثُمَّ احْشِي سَفِلَتَهَا كُرْسُفًا مَا اسْتَطَعْتِ ، ثُمَّ امْسَحِي كُرْسُفَهَا مِنْ طِيبِهَا ، ثُمَّ خُذِي سَبِيبَةً طَوِيلَةً مَغْسُولَةً فَارْبِطِيهَا عَلَى عَجُزِهَا كَمَا يُرْبَطُ النِّطَاقُ ، ثُمَّ اعْقِدِيهَا بَيْنَ فَخِذَيْهَا وَضُمِّي فَخِذَيْهَا ، ثُمَّ أَلْقِي طَرَفَ السَّبِيبَةِ مِنْ عِنْدِ عَجُزِهَا إِلَى قَرِيبٍ مِنْ رُكْبَتَيْهَا)). فَهَذَا بَيَانُ سِفْلَتِهَا ، ((ثُمَّ طَيِّبِيهَا وَكَفِّنِيهَا وَاضْفِرِي شَعَرَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ قُصَّةً وَقَرْنَيْنِ وَلَا تُشَبِّهِيهَا بِالرِّجَالِ وَلْيَكُنْ كَفَنُهَا خَمْسَةَ أَثْوَابٍ إِحْدَاهُنَّ الَّذِي تُلَفُّ بِهِ فَخِذَاهَا ، وَلَا تَنْقُصِي مِنْ شَعَرِهَا شَيْئًا يَعْنِي بِنُورَةٍ وَلَا غَيْرِهَا وَمَا سَقَطَ مِنْ شَعَرِهَا فَاغْسِلِيهِ ، ثُمَّ أَعِيدِيهِ فِي شَعَرِ رَأْسِهَا أَوْ قَالَ اغْرِزِيهِ وَطَيِّبِي شَعَرَ رَأْسِهَا وَأَحْسِنِي تَطْيِيبَهُ إِنْ شِئْتِ وَاجْعَلِي كُلَّ شَيْءٍ مِنْهَا وِتْرًا ، وَلَا تَنْسَيْ ذَلِكَ ، فَإِنْ بَدَا لَكِ أَنْ تُجَمِّرِيهَا فِي نَعْشِهَا فَاجْعَلِيهِ نَبْذَةً وَاحِدَةً حَتَّى يَكُونَ وِتْرًا)) هَذَا بَيَانُ كَفَنِهَا وَرَأْسِهَا ((وَإِنْ كَانَتْ مَجْدُورَةً أَوْ مَخْضُوبَةً أَوْ أَشْبَاهَ ذَلِكَ فَخُذِي خِرْقَةً وَاسِعَةً فَاغْسِلِيهَا فِي الْمَاءِ)).

وَفِي غَيْرِ هَذِهِ الرِّوَايَةِ ((فَاغْمِسِيهَا فِي الْمَاءِ)).

ثُمَّ فِي رِوَايَتِنَا ((وَاجْعَلِي تَتَبَّعِي كُلَّ شَيْءٍ مِنْهَا وَلَا تُحَرِّكِيهَا فَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَنْفَجِرَ مِنْهَا شَيْءٌ لَا يُسْتَطَاعُ رَدُّهُ)) هَذَا لَفْظُ ابْنِ خُزَيْمَةَ

وَحَدِيثُ الصَّغَانِيِّ انْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ وَلْيَكُنْ كَفَنُهَا خَمْسَةً

رَوَاهُ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ غَيْلَانَ فَزَادَ عِنْدَ قَوْلِهِ ((وَأَحْسِنِي تَطْيِيبَهُ وَلَا تَغْسِلِيهِ بِمَاءٍ سُخْنٍ وَأَجْمِرِيهَا بَعْدَ مَا تُكَفِّنِيهَا بِسَبْعٍ إِنْ شِئْتِ)) وَكَأَنَّهُ سَقَطَ مِنْ كِتَابِ شَيْخِي. [منکر۔ أخرجه الطبراني]

(۶۷۶۵) حضرت ام سلیم انس بن مالک کی والدہ کہتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (جب ایک عورت فوت ہوگئی اور انہوں نے اسے غسل دینا چاہا) اس کے پیٹ سے آغاز کرو اور اس کے پیٹ کو نرمی سے دبایا جائے اگر وہ حاملہ نہیں۔ اگر وہ حاملہ ہو تو پھر حرکت نہ دینا اور جب اس کے غسل کا ارادہ کرو تو اس کے نچلے حصے سے آغاز کرو تو اس کے ستر پر پردہ کرنے والا کپڑا ڈالو۔ پھر روئی لے کر اس کی اچھی طرح صفائی کرو۔ پھر اپنے ہاتھ کو کپڑے کے نیچے سے داخل کرو اور روئی کے ساتھ تین مرتبہ صاف کرو وضو سے پہلے۔ پھر اسے وضو کراؤ پانی اور بیری کے ساتھ تین مرتبہ صاف کرو وضو سے پہلے۔ پھر اسے وضو کراؤ پانی اور بیری کے ساتھ اور چاہیے کہ ایک عورت کھڑی ہو کر پانی انڈیلے اور وہ کسی چیز سے نہ لگے اور وہ اس کے قریب کی رشتہ دار ہو وگرنہ کوئی ایسی عورت جو حفاظت کرنے والی ہو۔ اگر وہ (قریبی رشتہ دار) چھوٹی یا کمزور ہو تو پھر اسے دوسری مسلمہ اور حفاظت کرنے والی غسل دے۔ پس جب وہ نچلے حصے کو بیری کے پانی کے ساتھ صاف کرنے سے فارغ ہو جائے تو یہ اس کے وضو ہے۔ پھر اس

کے بعد پانی اور بیری کے ساتھ تین مرتبہ غسل دے اور اس کا آغاز سب سے پہلے اس کے سر سے کرے اور ہر مرتبہ پانی اور بیری سے کرے اور اس کے بالوں کو کنگھے سے سیدھا نہ کرے۔ اگر تین مرتبہ دھونے کے بعد کوئی حدث ظاہر ہوا تو پھر اسے پانچ مرتبہ کرلے۔ اگر پانچ کے بعد بھی کوئی وجہ نظر آتی ہے تو پھر سات مرتبہ کرے اور ہر مرتبہ طاق عدد میں ہونا چاہیے یہاں تک کہ تجھے کوئی شک نہ رہے اور جب آخری تین ہوں تو اس میں کافور ملائیں اور بیری۔ پھر اسے نئے مٹکے میں ڈالو۔ یعنی بڑے ٹب میں پھر اسے اس میں بٹھا کر اس پر پانی بہاؤ اس کا آغاز سر سے کرو اور پاؤں تک پہنچ جاؤ۔ جب اس سے تم فارغ ہو جاؤ تو اس پر صاف کپڑا ڈالو۔ پھر اپنے ہاتھ کو کپڑے کے پیچھے ڈالو اور اس کپڑے کو کھینچ لو۔ یہ ہے غسل کا بیان۔ پھر اس کے نچلے حصے کو روئی سے صاف کرو۔ پھر اس کی روئی کو خوشبو لگاؤ۔ پھر ایک لمبی چادر دھلی ہوئی لو اور اسے اس کی کمر سے باندھو جیسے کمر بند باندھا جاتا ہے۔ پھر اس کی رانوں میں گرہ لگاؤ اور اس کے کولہوں کو دباؤ۔ پھر اس چادر کی ایک طرف کو کمر سے گھٹنوں کی طرف ڈالو۔ یہ بیان ہے سفلہ (نچلے حصے کا)۔ پھر اسے خوشبو لگاؤ اور کفن پہناؤ اور اس کے بالوں کے تین مینڈھیاں بناؤ: ایک چھوٹی اور دو بڑی اور مردوں کی مشابہت نہ کرو اور چاہیے کہ اس کا کفن پانچ کپڑوں میں ہو۔ ان میں سے ایک وہ جو اس کی رانوں سے ملا ہو (پائجامہ) اور نہ صاف کرو اسکے بالوں کو چونے کے ساتھ اور نہ ہی کسی اور چیز سے جو اس کے بالوں میں سے گرے اسے دھو ڈالو۔ پھر اس کے سر کے بالوں کو سیدھا کرو اور سر کے بالوں کو خشبو لگاؤ اور اچھی طرح لگاؤ اور تمام کام طاق عدد میں کرو۔ اس بات کو نہیں بھولنا۔ پھر اگر تو اس کی تگ بنانا چاہے تو ایک ہی بنانا۔ یہ بیان ہے اس کے کفن اور سر کا۔ اگر کوئی پھنسی وغیرہ (چیچک) یا کوئی رنگ ہو تو کپڑے کا بڑا ٹکڑا لے کر پانی کے ساتھ صاف کر دو۔

لیکن دوسری روایت میں ہے کہ اسے پانی میں ڈبو دو اور ہماری روایت میں یہ بھی ہے کہ ہر چیز کا پیچھا کر مگر اسے زیادہ حرکت نہ دے۔ کیونکہ میں ڈرتا ہوں کہ اس سے کوئی چیز نہ بہہ پڑے جس کے لوٹانے کی پھر استطاعت نہ ہو اور چاہیے کہ اس کا کفن پانچ کپڑوں میں ہو۔

ابو عیسیٰ ترمذی محمود بن غیلان سے اس اضافے سے بیان کرتے ہیں کہ اس کی اچھی صفائی کر مگر گرم پانی سے نہ دھو۔ اگر چاہو تو کفن کے بعد سات مرتبہ صفائی کرو۔

(۶۷۶۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ مُقَطَّعًا بِمَعْنَاهُ وَاللَّفْظُ مُخْتَلِفٌ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَإِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْخَمْسِ فَلْتَجْعَلِ الْكَافُورَ فِي مَسَامِعِ الْمَيِّتِ.

[منکر۔ الطبرانی]

(۶۷۶۶) ولید بن مسلم کہتے ہیں: مجھے خبر دی شیبان ابو معاویہ نے اور انہوں نے یہی حدیث ذکر کی مختلف معانی سے اور اس میں یہ بات بیان کی گئی کہ جب تو پانچویں مرتبہ سے فارغ ہو تو میت کے مسامع میں کافور لگاؤ۔

(۷۳) بَابُ السُّنَّةِ الثَّابِتَةِ فِي تَضْفِيرِ شَعَرِ رَأْسِهَا ثَلاَثَةَ قُرُونٍ وَإِلْقَائِهِنَّ خَلْفَهَا

عورت کے سر کے بالوں کا گوندھنا اور تین مینڈھیاں بنانا اور پیچھے ڈالنا سنت سے ثابت ہے

(۶۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أُمِّ الْهُذَيْلِ يَعْنِي حَفْصَةَ بِنْتَ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ : تُوُفِّيَتِ ابْنَةٌ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :((اغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلاَثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ ، وَاجْعَلْنَ فِي الآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ ، فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي)). قَالَتْ : فَآذَنَّاهُ قَالَتْ : فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ : أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ . قَالَتْ : فَضَفَرْنَا رَأْسَهَا نَاصِيَتَهَا وَقَرْنَيْهَا ثَلاَثَةَ قُرُونٍ وَأَلْقَيْنَاهُ خَلْفَهَا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ سُفْيَانَ مُخْتَصَرًا. [صحيح۔ البخاري]

(۶۷۶۷) حضرت ام عطیہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی فوت ہوگئی۔ ہم نے آپ ﷺ نے فرمایا: اسے طاق عدد تین یا پانچ مرتبہ غسل دینا اگر تم کچھ ضرورت محسوس کرو تو اس سے بھی زیادہ کر لینا اور آخر میں کافور یا کافور جیسی کوئی چیز ملانا اور جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع کرنا۔ وہ کہتی ہیں کہ جب ہم نے آپ ﷺ کو اطلاع دی تو آپ ﷺ نے ہماری طرف ایک چادر پھینکی اور فرمایا: یہ اسے پہناؤ اور فرمایا: اس کے سر کو پیشانی سے گوندھنا اور تین مینڈھیاں بنا کر پیچھے چھوڑ دینا۔

(۶۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ : مَشَطْنَاهَا ثَلاَثَةَ قُرُونٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى هَكَذَا. [صحيح۔ مسلم]

(۶۷۶۸) حضرت ام عطیہ بیان کرتی ہیں کہ ہم نے تین مینڈھیوں میں اس کے سر کو تقسیم کیا۔

(۶۷۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَيُّوبَ بْنَ أَبِي تَمِيمَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَةَ بِنْتَ سِيرِينَ تَقُولُ حَدَّثَتْنَا أُمُّ عَطِيَّةَ : أَنَّهُنَّ جَعَلْنَ رَأْسَ ابْنَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- ثَلاَثَةَ قُرُونٍ. وَقَالَ : نَقَضْنَهُ فَغَسَلْنَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَزَادَ ثُمَّ جَعَلْنَهُ ثَلاَثَةَ قُرُونٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۶۷۶۹) ام عطیہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی بیٹی کے سر کو تین میڈھیوں کے ساتھ تقسیم کیا اور کہا: انہیں ہم کھول کے دھو دیتی تھیں۔ امام بخاری نے اپنی صحیح میں احمد اور ابن وھب سے یہ الفاظ زیادہ کیے کہ پھر تم اس کی تین مینڈھیاں بنا دو۔

(۷۴) باب كَفَنِ الْمَرْأَةِ

عورت کے کفن کا بیان

(۶۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَيُّوبَ بْنَ أَبِي تَمِيمَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ حَدَّثَتْنَا أُمُّ عَطِيَّةَ قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ -ﷺ- وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ : ((اغْسِلْنَهَا ثَلاَثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الآخِرَةِ كَافُورًا فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي)). فَلَمَّا فَرَغْنَا أَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ : ((أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ)). قَالَ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَلاَ أَدْرِي أَيُّ بَنَاتِهِ ، وَزَعَمَ أَنَّ الإِشْعَارَ الْفُفْنَهَا فِيهِ قَالَ وَكَذَلِكَ كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَأْمُرُ بِالْمَرْأَةِ أَنْ تُشْعَرَ لِفَافَةً وَلاَ تُؤَزَّرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ بخاری]

(۶۷۷۰) ابن سیرین کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے۔ وہ کہتی ہیں: آپ ﷺ ہمارے پاس آئے اور ہم آپ ﷺ کی بیٹی کو غسل دے رہی تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے تین یا پانچ مرتبہ غسل دینا یا اس سے بھی زیادہ مرتبہ۔ اگر تم اس کی ضرورت محسوس کرو تو اور یہ پانی اور بیری کے پتوں سے کرو اور آخر میں کافور ملانا۔ جب ہم اس سے فارغ ہوئیں تو آپ ﷺ اپنی چادر پھینکی ہماری طرف اور فرمایا: اس میں کفن دینا اسے۔

(۶۷۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ : كَانَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا أُمُّ عَطِيَّةَ مِنَ اللَّوَاتِي بَايَعْنَ النَّبِيَّ -ﷺ- قَدِمَتِ الْبَصْرَةَ تُبَادِرُ ابْنًا لَهَا فَلَمْ تُدْرِكْهُ فَحَدَّثَتْنَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ.

قَالَ قُلْتُ : مَا قَوْلُهُ أَشْعِرْنَهَا أَتُؤَزَّرُ بِهِ قَالَ لاَ أُرَاهُ إِلاَّ أَنْ يَقُولَ الْفُفْنَهَا فِيهِ.

قَالَ أَيُّوبُ : وَكَذَلِكَ كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَأْمُرُ بِالْمَرْأَةِ أَنْ تُشْعِرَ لِفَافَةً. [صحيح۔ أخرجه الزاق]

(۶۷۷۱) ابن سیرین کہتے ہیں: جن صحابیات نے آپ ﷺ کی بیعت کی، ان میں سے ایک ام عطیہ بھی تھیں۔ یہ بصرہ سے آئی تھیں۔ اپنے بیٹے کو ڈھونڈتی ہوئی مگر نہ پاسکی۔ وہ کہتے ہیں: میں نے اس قول کے بارے میں پوچھا: "اشعرنها" اس سے مراد یہ ہے کہ اسے کمر سے باندھ دیا جائے تو انہوں نے کہا: نہیں اس سے مراد یہ ہے کہ ہم اسے اس میں لپیٹ دیں۔

ایوب کہتے ہیں کہ ابن سیرین بھی عورت کے بارے حکم دیا کرتے تھے کہ اسے غلاف کی مانند لپیٹ دیا جائے۔

(۶۷۷۲) وَقَالَ ابْنُ زَنْجُويَهْ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لأَيُّوبَ : مَا قَوْلُهُ ((أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ)) أَتُؤَزَّرُ

بِهِ. قَالَ : لاَ أَظُنُّ. كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَقُولُ : تُلَفُّ بِثَوْبٍ تَحْتَ الدِّرْعِ. وَلاَ أُرَاهُ إِلاَّ ذَلِكَ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ زَنْجُويَهْ فَذَكَرَهُ.

[صحیح۔ عبد الرزاق]

(۶۷۷۲) ابن جریج کہتے ہیں: میں نے ایوب سے کہا "أَشْعِرْنَهَا" کے معنی ہیں کہ درہ کے نیچے سے کپڑے میں لپیٹ لیا جائے۔

(۶۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نُوحُ بْنُ حَكِيمٍ الثَّقَفِيُّ وَكَانَ قَارِئًا لِلْقُرْآنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ يُقَالُ لَهُ دَاوُدُ قَدْ وَلَدَتْهُ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ لَيْلَى بِنْتِ قَانِفٍ الثَّقَفِيَّةِ قَالَتْ : كُنْتُ فِي مَنْ غَسَّلَ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عِنْدَ وَفَاتِهَا. فَكَانَ أَوَّلَ مَا أَعْطَانَا الْحِقَاءَ ، ثُمَّ الدِّرْعَ ، ثُمَّ الْخِمَارَ ، ثُمَّ الْمِلْحَفَةَ ، ثُمَّ أُدْرِجَتْ بَعْدُ فِي الثَّوْبِ الآخَرِ قَالَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسٌ عِنْدَ الْبَابِ مَعَهُ كَفَنُهَا يُنَاوِلُنَاهُ ثَوْبًا ثَوْبًا.

[ضعیف۔ ابو داؤد]

(۶۷۷۳) لیلیٰ بنت قانف ثقفیہ کہتی ہیں: میں بھی ان میں تھی جنہوں نے آپ ﷺ کی بیٹی ام کلثوم کو غسل دیا جب وہ فوت ہوئیں۔ سب سے پہلی چیز جو ہمیں دی وہ چادر تھی۔ پھر قمیض پھر اوڑھنی پھر لپیٹنے والی چادر پھر اس کے بعد دوسرے کپڑے میں رکھا گیا۔ وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دروازے کے پاس بیٹھے تھے اور تیار کیا ہوا کفن ایک ایک ہمیں دے رہے تھے۔

(۷۵) باب الإِنْسَانِ يَمُوتُ فِي الْبَحْرِ
ایسے شخص کے متعلق جو سمندر میں فوت ہوا

(۶۷۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ وَثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ فَرَكِبَ الْبَحْرَ فَمَاتَ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ جَزِيرَةً إِلاَّ بَعْدَ سَبْعَةِ أَيَّامٍ فَدَفَنُوهُ فِيهَا وَلَمْ يَتَغَيَّرْ.
وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ : يُغَسَّلُ وَيُكَفَّنُ وَيُصَلَّى عَلَيْهِ وَيُطْرَحُ فِي الْبَحْرِ.
وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى جُعِلَ فِي زِنْبِيلٍ ثُمَّ قُذِفَ بِهِ فِي الْبَحْرِ. [صحیح۔ الحاکم]

(۶۷۷۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابوطلحہ نے حدیث بیان کی اور اس میں انہوں نے تذکرہ کیا کہ ایک آدمی سمندر پر سوار ہوا اور وہ فوت ہوگیا۔ اس کے ساتھیوں نے اسے دفن کرنے کیلئے کوئی جزیرہ نہ پایا مگر سات دن بعد تو انہوں نے اسی میں اسے دفن کردیا اور وہ کچھ تبدیل نہ ہوا۔

حسن بصری کہتے ہیں کہ اسے غسل دیا جائے گا اور کفن پہنایا جائے گا اور نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد سمندر میں پھینک دیا جائے گا۔

(۷۶) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ كَفَنَ الْمَيِّتِ وَمُؤْنَتَهُ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ بِالْمَعْرُوفِ

جو استدلال کیا گیا ہے کہ میت کا کفن اور دیگر لوازمات بھلائی کے ساتھ اس کے راس المال سے ادا کیے جائیں گے

(۶۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا أُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمُوتُ حِينَ أَمُوتُ وَأَخْلُفُ عَشَرَةَ أَوَاقٍ إِلاَّ فِي ثَمَنِ كَفَنٍ أَوْ قَضَاءِ دَيْنٍ)). [صحيح لغيره. شاهد عنه البخاري]

(۶۷۷۵) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ بات اچھی نہیں لگتی کہ میرے پاس اور پہاڑ کے برابر سونا ہو اور میں اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کروں اور جب میں نے فوت ہونا ہے فوت ہو جاؤں اور اس میں سے دس اوقیہ سونا بھی چھوڑ جاؤں سوائے کفن کی قیمت اور قرض کی ادائیگی کے۔

(۶۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ : هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ نَبْتَغِي وَجْهَ اللَّهِ فَوَقَعَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ ، فَمِنَّا مَنْ مَضَى مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا كَانَ مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَلَمْ يَتْرُكْ إِلاَّ نَمِرَةً فَكُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا رَأْسَهُ بَدَتْ رِجْلاَهُ ، وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ بَدَا رَأْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((غَطُّوا رَأْسَهُ ، وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنَ الإِذْخِرِ)). وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح. البخاري]

(۶۷۷۶) حضرت خباب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہجرت کی اور ہم اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے تھے تو ہمارا اجر اللہ تعالیٰ پر ثابت ہو گیا۔ سو ہم میں سے وہ بھی ہیں جو ہم سے پہلے فوت ہو گئے اور اس اجر میں سے کچھ نہ کھایا، ان میں سے مصعب بن عمیر تھے جو غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ انہوں نے کوئی ترکہ نہ چھوڑا سوائے ایک ٹاٹ (کمبل) کے۔ جب ہم سے ان کے سر کو ڈھانپتے تو پاؤں کھل جاتے اور جب پاؤں پر ڈالتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا سر ڈھانپ دو اور اس کے پاؤں پر اذخر گھاس ڈال دو اور ہم میں سے وہ بھی ہیں جن کا پھل تیار ہو چکا اور وہ اسے توڑ رہا ہے۔

(۶۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ ابْنِ بِنْتِ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَدِّي أَخْبَرَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : أُتِيَ ابْنُ عَوْفٍ يَعْنِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ بِطَعَامٍ فَقَالَ : قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَكَانَ خَيْرًا مِنِّي فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ إِلاَّ بُرْدَةٌ يُكَفَّنُ فِيهَا، وَقُتِلَ حَمْزَةُ أَوْ رَجُلٌ آخَرُ وَكَانَ خَيْرًا مِنِّي فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ إِلاَّ بُرْدَةٌ يُكَفَّنُ فِيهَا. مَا أَظُنُّنَا إِلاَّ قَدْ عُجِّلَتْ لَنَا حَسَنَاتُنَا فِي حَيَاتِنَا الدُّنْيَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۷۷۷) ابراہیم بن سعد اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ ابن عوف کے پاس کھانا لایا گیا تو انہوں نے کہا: مصعب بن عمیر شہید کر دیے گئے اور وہ مجھ سے بہتر تھے مگر ان کیلئے کوئی چادر نہ ملی جس میں انہیں کفن دیا جاتا اور حمزہ رضی اللہ عنہ شہید کیے گئے یا کوئی دوسرا۔ وہ بھی مجھ سے بہتر تھے۔ ان کیلئے صرف ایک چادر میسر آئی جس میں انہیں کفن دیا گیا۔ نہیں میں خیال کرتا مگر یہ کہ ہمارے لیے ہماری نعمتیں جلد عطا کر دی گئی ہیں دنیا ہی کی زندگی میں۔

(۶۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصِّبْغِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : الْكَفَنُ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ. [باطل۔ لسان المیزان]

(۶۷۷۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کفن اصل مال میں سے ہونا چاہیے۔

(۷۷) باب السِّقْطِ يُغَسَّلُ وَيُكَفَّنُ وَيُصَلَّى عَلَيْهِ إِنِ اسْتَهَلَّ أَوْ عُرِفَتْ لَهُ حَيَاةٌ

ساقط ہونے والے بچے کے متعلق کہ اسے غسل اور کفن دیا جائے اور نماز بھی ادا کی جائے اگر وہ چیخا یا اس کے زندہ ہونے کا علم ہو گیا

رُوِيَ مَعْنَاهُ فِي الصَّلاَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ.

(۶۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ وَأَحْسَبُ أَنَّ أَهْلَ زِيَادٍ أَخْبَرُونِي أَنَّهُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((الرَّاكِبُ يَسِيرُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ ، وَالْمَاشِي خَلْفَهَا وَأَمَامَهَا وَعَنْ يَمِينِهَا وَعَنْ يَسَارِهَا قَرِيبًا مِنْهَا ، وَالسِّقْطُ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَيُدْعَى لِوَالِدَيْهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ)). [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۷۷۹) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے اس حدیث کو مرفوع بیان کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سوار جنازے کے پیچھے چلے گا اور پیدل چلنے والا اس کے پیچھے چلے گا۔ اس کے آگے دائیں بائیں قریب

قریب چلے گا اور ساقط ہونے والے کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی اور اس کے والدین کیلئے دعائے مغفرت ورحمت کی جائے گی۔

(۶۷۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : بِالْعَافِيَةِ وَالرَّحْمَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْمَاشِي خَلْفَهَا وَأَمَامَهَا.

قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَوْلُ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَحَدَّثَنِي بَعْضُ أَهْلِهِ أَنَّهُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- رِوَايَةٌ لِيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ قَالَ الشَّيْخُ. [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۷۸۰) یونس بن عبید اسی معنیٰ میں حدیث بیان کرتے ہیں مگر انہوں نے عافیت ورحمت کا تذکرہ کیا ہے۔

(۶۷۸۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي زِيَادُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي جُبَيْرُ بْنُ حَيَّةَ الثَّقَفِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ ، وَالْمَاشِي قَرِيبًا مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ)). [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۷۸۱) حضرت مغیرہ بن شعبہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: سوار جنازے کے پیچھے اور پیدل چلنے والا قریب قریب چلے گا اور بچے کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔

(۶۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : إِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ وَرِثَ وَصُلِّيَ عَلَيْهِ. مَوْقُوفٌ. [حسن لغیرہ۔ شرح المعانی]

(۶۷۸۲) حضرت جابر بن عبداللہ کہتے ہیں: جب بچہ چیخ مارے گا تو وارث بھی ہوگا اور اس کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی۔

(۶۷۸۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ وَرِثَ وَصُلِّيَ عَلَيْهِ .

إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ غَيْرُهُ أَوْثَقُ مِنْهُ وَرُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مَرْفُوعًا.

[صحیح لغیرہ۔ ابن ماجہ]

(۶۷۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب پیدا ہونے والا بچہ چیخے گا تو نماز جنازہ ادا کی جائے گی اور وارث بھی ہوگا۔

(۶۷۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا هِلاَلُ بْنُ الْعَلاَءِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا

أَبِی حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الأَوْزَاعِیِّ عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا اسْتَهَلَّ الْمَوْلُودُ صُلِّیَ عَلَيْهِ وَوَرِثَ وَوُرِّثَ)). [صحیح لغیرہ۔ ترمذی]

(۶۷۸۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب پیدا ہونے والا بچہ روئے (چیخ مارے) تو نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی، وہ وارث بھی ہوگا اور وراثت اس سے لی بھی جائے گی۔

(۶۷۸۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی خَلَفٍ الْبَغْدَادِیُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ :((إِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِیُّ وَرِثَ وَوُرِّثَ ، وَصُلِّیَ عَلَيْهِ)).

قَالَ سُلَيْمَانُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ إِسْحَاقُ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَرَوَاهُ الْمُغِيرَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ مَرْفُوعًا ، وَرُوِّينَاهُ فِی كِتَابِ الْفَرَائِضِ مِنْ حَدِيثِ أَبِی هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا. [صحیح لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۶۷۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب بچہ چیخے گا تو وہ وارث ہوگا اور اس کے بھی وارث ہوں گے اور جنازہ بھی ادا کیا جائے گا۔

(۶۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِی الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِیُّ بِنَيْسَابُورَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : صَلُّوا عَلَى أَطْفَالِكُمْ فَإِنَّهُمْ أَحَقُّ مَنْ صَلَّيْتُمْ عَلَيْهِ.

وَقَدْ رُوِیَ هَذَا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَرْفُوعًا. [ضعیف]

(۶۷۸۶) سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: اپنے بچوں کی نماز جنازہ پڑھا کرو۔ بے شک وہ زیادہ مستحق ہیں ان میں سے جن کا تم جنازہ ادا کرتے ہو۔

(۶۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ وَلَدِ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِیِّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَحَقُّ مَا صَلَّيْتُمْ عَلَيْهِ أَطْفَالُكُمْ)). [منکر۔ احمد]

(۶۷۸۷) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جن کا تم جنازہ ادا کرتے ہو ان میں زیادہ مستحق بچے ہیں۔

(۶۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ

اللّٰهِ -ﷺ- عَلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ. وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا وَقَالَ :((إِنَّ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مَنْ يُتِمُّ رَضَاعَهُ وَهُوَ صِدِّيقٌ)). [منكر۔ احمد]

(۶۷۸۸) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے بیٹے ابراہیم کا جنازہ پڑھا اور وہ سولہ مہینے کا تھا اور آپ نے فرمایا: بے شک اس کے لیے جنت میں دایا ہے جو اس کی رضاعت پوری کرے گی اور وہ سچے تھے۔

(۶۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَهِيَّ قَالَ : لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ النَّبِيِّ -ﷺ- صَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ -ﷺ- فِي الْمَقَاعِدِ. [منكر۔ ابو داؤد]

(۶۷۸۹) وائل بن داود کہتے ہیں: جب ابراہیم بن محمد ﷺ فوت ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے مقاعد میں ان کا جنازہ پڑھا۔

(۶۷۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيِّ حَدَّثَكُمُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى عَلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ ابْنُ سَبْعِينَ لَيْلَةً. [منكر۔ ابو داؤد]

(۶۷۹۰) حضرت عطاء بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے اپنے بیٹے ابراہیم کی نماز جنازہ پڑھی اور وہ صرف ستر راتوں کا تھا۔

(۶۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ -ﷺ- صَلَّى عَلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ حِينَ مَاتَ.

فَهَذِهِ الآثَارُ وَإِنْ كَانَتْ مَرَاسِيلَ فَهِيَ تَشُدُّ الْمَوْصُولَ قَبْلَهُ وَبَعْضُهَا يَشُدُّ بَعْضًا وَقَدْ أَثْبَتُوا صَلاَةَ رَسُولِ اللّٰهِ -ﷺ- عَلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ وَذَلِكَ أَوْلَى مِنْ رِوَايَةِ مَنْ رَوَى أَنَّهُ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ. [منكر۔ طبقات سعد]

(۶۷۹۱) حضرت جعفر بن محمد اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ کا بیٹا ابراہیم فوت ہوا تو آپ ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھا۔

اگر یہ آثار مرسل ہیں تو پہلے سے اس کا واسطہ مضبوط ہو جاتا ہے اور ایک دوسرے کو تقویت دیتا ہے اور انہوں نے آپ ﷺ کا اپنے بیٹے ابراہیم کی نماز جنازہ کو ثابت کر دیا اور یہ روایت سے بہتر ہے۔

(۶۷۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يُصَلِّي عَلَى السِّقْطِ حَتَّى يَسْتَهِلَّ. [ضعيف]

(۶۷۹۲) حضرت نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک وہ ساقط بچے کا جنازہ اتنی دیر ادا نہیں کرتے تھے جب تک وہ نہ چیختا۔

(۶۷۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا شَاذَانُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ صَلَّى عَلَى الْمَنْفُوسِ ، ثُمَّ قَالَ : ((اللَّهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)). [صحیح]

(۶۷۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک سانس لینے والے بچے کا جنازہ پڑھا۔ پھر کہا: اے اللہ! اسے عذاب قبر سے بچا۔

(۶۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْمَنْفُوسِ الَّذِي لَمْ يَعْمَلْ خَطِيئَةً قَطُّ وَيَقُولُ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَسَلَفًا وَذُخْرًا. قَالَ نُعَيْمٌ وَقِيلَ لِبَعْضِهِمْ أَتُصَلِّي عَلَى الْمَنْفُوسِ الَّذِي لَمْ يَعْمَلْ خَطِيئَةً قَطُّ قَالَ قَدْ صُلِّيَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ مَغْفُورًا لَهُ بِمَنْزِلَةِ مَنْ لَمْ يَعْصِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعیف]

(۶۷۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اس سانس لینے والے بچے کا جنازہ پڑھتے جس نے کوئی غلطی کبھی نہ کی ہو اور کہتے: اے اللہ! اسے ہمارے لیے پیش رو اور ذخیرہ آخرت اور اجر کا باعث بنا: ''اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَسَلَفًا وَذُخْرًا''

نعیم کہتے ہیں: بعض نے کہا: آپ اس کا جنازہ پڑھتے ہیں جس نے کبھی کوئی خطا نہیں کی تو وہ کہتے: رسول اللہ ﷺ کا بھی پڑھا گیا جبکہ آپ ﷺ مغفور تھے اور اس مرتبے میں تھے جس نے کبھی نافرمانی کی ہی نہیں۔

جماع أبواب الشهيد ومن يصلى عليه ويغسل

شہید اور اس کے غسل وجنازہ کا بیان

(۷۸) باب الْمُسْلِمُونَ يَقْتُلُهُمُ الْمُشْرِكُونَ فِي الْمُعْتَرَكِ فَلاَ يُغَسَّلُ الْقَتْلَى وَلاَ يُصَلَّى عَلَيْهِمْ وَيُدْفَنُونَ بِكُلُومِهِمْ وَدِمَائِهِمْ

مسلمانوں کے متعلق جنہیں میدان جنگ میں مشرک قتل کرتے ہیں تو مقتولین کو نہ غسل دیا جائے اور نہ ہی نماز جنازہ پڑھی جائے بلکہ انہیں خون اور زخموں سمیت دفن کر دیا جائے گا

(۶۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ جَابِرًا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَيَسْأَلُ أَيُّهُمَا كَانَ أَكْثَرَ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ؟ فَإِذَا أُشِيرَ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ : ((أَنَا أَشْهَدُ عَلَى هَؤُلاَءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ بِدِمَائِهِمْ ، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوا. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي خَلِيفَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ بِطُولِهِ وَعَنْ أَبِي الْوَلِيدِ مُخْتَصَرًا. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۶۷۹۵) عبدالرحمان بن کعب بن مالک بیان کرتے ہیں کہ بے شک جابر رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ احد کے مقتولین میں سے دو دو کو جمع کرتے، ایک ہی کپڑے میں اور پوچھتے کہ ان میں سے قرآن کو زیادہ یاد کرنے والا کون ہے تو جس کی طرف اشارہ کیا جاتا، اسے آگے کرتے لحد میں اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن میں ان پر گواہ ہوں گا اور آپ ﷺ نے حکم دیا: انہیں خون سمیت دفن کرو۔ نہ ان کی نماز جنازہ پڑھی اور نہ ہی وہ غسل دیے گئے۔

(۶۷۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو قُتَيْبَةَ : سَلْمُ بْنُ الْفَضْلِ الآدَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ : ((أَيُّهُمَا أَكْثَرُ أَخْذًا

لِلْقُرْآنِ؟)). وَقَالَ :((أَنَا شَهِيدٌ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ
وَخَالَفَهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَرَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [صحیح ابو داؤد]

(۶۷۹۶) قتیبہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی لیث نے اسی سند اور متن کے ساتھ۔ سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا: پھر آپ ﷺ کہتے: ان میں سے زیادہ قرآن یاد کرنے والا کون ہے؟ اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: میں گواہ ہوں۔

(۶۷۹۷) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ : أَنَّ شُهَدَاءَ أُحُدٍ لَمْ يُغَسَّلُوا ، وَدُفِنُوا بِدِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلَّ عَلَيْهِمْ. [حسن۔ ابو داؤد]

(۶۷۹۷) حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ شہداء احد کو غسل نہیں دیا گیا۔ انہیں خون میں ہی دفن کیا گیا اور نماز جنازہ بھی نہ پڑھی گئی۔

(۶۷۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ وَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِحَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ جُدِعَ ، وَمُثِّلَ بِهِ فَقَالَ : ((لَوْلاَ أَنْ تَجِدَ صَفِيَّةُ تَرَكْتُهُ حَتَّى يَحْشُرَهُ اللَّهُ مِنْ بُطُونِ الطَّيْرِ وَالسِّبَاعِ)). فَكَفَّنَهُ فِي نَمِرَةٍ إِذَا خُمِّرَ رَأْسُهُ بَدَتْ رِجْلاَهُ ، وَإِذَا خُمِّرَ رِجْلاَهُ بَدَا رَأْسُهُ فَخَمَّرَ رَأْسَهُ ، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنَ الشُّهَدَاءِ غَيْرِهِ ، ثُمَّ قَالَ : أَنَا شَاهِدٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ . وَكَانَ يَجْمَعُ الثَّلاَثَةَ وَالاِثْنَيْنِ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ وَيَسْأَلُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ قُرْآنًا فَيُقَدِّمُهُ فِي اللَّحْدِ ، وَكَفَّنَ الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلاَثَةَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ.
أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ : هَذِهِ اللَّفْظَةُ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنَ الشُّهَدَاءِ غَيْرِهِ لَيْسَتْ مَحْفُوظَةً.
قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ فِي كِتَابِ الْعِلَلِ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ يَعْنِي إِسْنَادَهُ فَقَالَ : حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ. وَحَدِيثُ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ هُوَ غَيْرُ مَحْفُوظٍ غَلِطَ فِيهِ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ.
قَالَ الشَّيْخُ : وَقَدْ قِيلَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ. [حسن۔ ابو داؤد]

(۶۷۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب غزوہ احد ہوا تو آپ ﷺ حمزہ بن عبدالمطلب کے پاس سے گزرے۔

انہیں کاٹا گیا اور مثلہ کیا گیا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر پھوپھی صفیہ رضی اللہ عنہا نے نہ دیکھا ہوتا تو میں اسے یوں ہی چھوڑ دیتا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اسے پرندوں اور درندوں کے پیٹوں سے اکٹھا کرتا۔ پھر انہیں کفن دیا گیا ایک ٹاٹ میں جس سے سر ڈھانپا جاتا تو پاؤں ظاہر ہو جاتے اور جب پاؤں ڈھانپے جاتے تو سر ننگا ہو جاتا تو پھر ان کا سر ڈھانپ دیا گیا اور تمام شہداء میں سے کسی کی نماز جنازہ نہ پڑھی گئی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میں آج کے دن تم پر گواہ ہوں اور آپ ایک ہی قبر میں دو دو تین تین کو جمع کر رہے تھے اور آپ ﷺ پوچھتے کہ قرآن زیادہ جاننے والا کون ہے، سو اسے لحد میں پہلے اتارا جاتا اور دو تین آدمیوں کو ایک ہی کفن میں جمع کیا گیا۔

علی بن عمر حافظ کہتے ہیں: بات ایسے ہی ہے کہ آپ ﷺ نے کسی کا جنازہ (شہداء میں سے) نہیں پڑھا۔ ابو عیسیٰ کہتے ہیں: میں نے اس کے بارے میں امام بخاری سے پوچھا تو انہوں نے کہا: جابر بن عبداللہ کی حدیث حسن ہے اور اسامہ بن زید کی حدیث غیر محفوظ ہے۔

(۶۷۹۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ :((مَنْ رَأَى مَقْتَلَ حَمْزَةَ)). فَقَالَ رَجُلٌ أَعْزَلُ : أَنَا رَأَيْتُ مَقْتَلَهُ قَالَ :((فَانْطَلِقْ فَأَرِنَاهُ)). فَخَرَجَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى حَمْزَةَ فَرَآهُ قَدْ شُقَّ بَطْنُهُ ، وَقَدْ مُثِّلَ بِهِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ مُثِّلَ بِهِ وَاللَّهِ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهِ ، ثُمَّ وَقَفَ بَيْنَ ظَهْرَيِ الْقَتْلَى فَقَالَ :((أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلاَءِ لُفُّوهُمْ فِي دِمَائِهِمْ فَإِنَّهُ لَيْسَ جَرِيحٌ يُجْرَحُ إِلاَّ جَاءَ جُرْحُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَدْمِي لَوْنُهُ لَوْنُ الدَّمِ وَرِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ وَقَالَ قَدِّمُوا أَكْثَرَ الْقَوْمِ قُرْآنًا فَاجْعَلُوا فِي اللَّحْدِ)).

وَفِي هَذَا زِيَادَاتٌ لَيْسَتْ فِي رِوَايَةِ اللَّيْثِ وَفِي رِوَايَةِ اللَّيْثِ زِيَادَةٌ لَيْسَتْ فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ ، فَيُحْتَمَلُ أَنْ تَكُونَ رِوَايَتُهُ عَنْهُ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْهُ عَنْ أَبِيهِ صَحِيحَتَانِ وَإِنْ كَانَتَا مُخْتَلِفَتَيْنِ ، فَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمَامٌ حَافِظٌ فَرِوَايَتُهُ أَوْلَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقِيلَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي صُعَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً مُخْتَصَرًا. [ضعیف۔ ابن ابی شیبہ]

(۶۷۹۹) کعب بن مالک اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم احد کو فرمایا: کسی نے مقتل حمزہ کو دیکھا ہے؟ ایک آدمی نے کہا: میں نے اسے جدا کیا ہے اور میں اس کے مقتل کو جانتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو چل اور ہمیں دکھا۔ پھر وہ نکلا حتیٰ کہ وہ حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس جا رکا۔ اسے دیکھا تو اس کا پیٹ چیرا ہوا تھا اور مثلہ کیا گیا تھا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کا تو مثلہ کیا گیا ہے۔ اللہ کی قسم! اس حالت میں دیکھنے کو آپ ﷺ نے ناپسند کیا۔ پھر آپ ﷺ مقتولین میں کھڑے ہوئے اور فرمایا: میں ان سب پر گواہ ہوں۔ انہیں ان کے خون سمیت لپیٹ دو۔ بے شک کوئی زخمی ایسا نہیں جو قیامت کے دن

لایا جائے گا مگر اس کا زخم خون بہا رہا ہوگا۔ اس کا رنگ تو خون کا ہوگا مگر خوشبو کستوری کی ہوگی اور آپ ﷺ نے فرمایا: لحد میں اسے آگے کرو جو زیادہ قرآن جاننے والا ہے۔

(۶۸۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي صُعَيْرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَشْرَفَ عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ فَقَالَ: ((إِنِّي قَدْ أَخْبَرْنَا عَلَى هَؤُلاَءِ فَزَمِّلُوهُمْ بِدِمَائِهِمْ وَكُلُومِهِمْ)).

قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: وَثَبَّتَنِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ مَعْمَرٌ. وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ جَابِرٍ. [صحيح۔ احمد]

(۶۸۰۰) ابن ابی صعیر بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے احد کے مقتولین پر نظر ڈالی اور فرمایا: بے شک میں ان لوگوں کا گواہ ہوں تم انہیں ان کے خون اور زخموں سمیت لپیٹ دو۔

(۶۸۰۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الأَبِيوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي صُعَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أَشْرَفَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى الشُّهَدَاءِ الَّذِينَ قُتِلُوا يَوْمَئِذٍ فَقَالَ: ((زَمِّلُوهُمْ بِدِمَائِهِمْ فَإِنِّي عَلَيْهِمْ شَهِيدٌ)) وَكَانَ يَدْفِنُ الرَّجُلَ وَالرَّجُلاَنِ وَالثَّلاَثَةَ فِي الْقَبْرِ الْوَاحِدِ، وَيَسْأَلُ ((أَيُّهُمْ كَانَ أَقْرَأَ لِلْقُرْآنِ)) فَيُقَدِّمُونَهُ.

قَالَ جَابِرٌ: فَدُفِنَ أَبِي وَعَمِّي يَوْمَئِذٍ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ. [صحيح۔ أخرجه احمد]

(۶۸۰۱) حضرت جابر بن عبداللہ ؓ کہتے ہیں: جب غزوہ احد ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے مقتولین (شہداء) احد کی طرف دیکھا اور فرمایا: انہیں ان کے خون سمیت لپیٹ دو۔ بے شک میں ان کا گواہ ہوں اور ایک ہی قبر میں ایک' دو' تین تین آدمیوں کو دفن کیا گیا اور آپ ﷺ پوچھتے کہ ان میں سے زیادہ قرآن پڑھنے والا کون ہے؟ پھر اسے مقدم کیا جاتا۔'' جابر ؓ کہتے ہیں کہ اس دن میرے باپ اور چچا کو ایک ہی قبر میں دفن کیا گیا۔

(۶۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لاَ يُكْلَمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ إِلاَّ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ يَثْعَبُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ، وَالرِّيحُ رِيحُ الْمِسْكِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۸۰۲) حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ بے شک رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ نہیں کسی کو اللہ کی راہ میں زخم آتا اور اللہ جانتا ہے جسے بھی اس کی راہ میں زخم آیا مگر وہ قیامت کے دن آئے گا

اور اس کا زخم خون بہا رہا ہوگا۔ اس کا خون خون ہی کے رنگ میں ہوگا مگر اس کی خوشبو کستوری کی ہوگی۔

(۷۹) باب مَنْ زَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى عَلَى شُهَدَاءِ أُحُدٍ

جس نے یہ سمجھا کہ آپ ﷺ نے شہداء احد کی نماز جنازہ پڑھی

(۶۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَالِكٍ الْغِفَارِيَّ يَقُولُ : كَانَ قَتْلَى أُحُدٍ يُؤْتَى بِتِسْعَةٍ وَعَاشِرُهُمْ حَمْزَةُ فَيُصَلِّي عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ يُحْمَلُونَ ، ثُمَّ يُؤْتَى بِتِسْعَةٍ فَيُصَلِّي عَلَيْهِمْ وَحَمْزَةُ مَكَانَهُ حَتَّى صَلَّى عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [منکر۔ ابو داؤد]

(۶۸۰۳) حصین بن عبدالرحمن کہتے ہیں: میں نے ابو مالک غفاری سے سنا۔ وہ کہتے ہیں کہ احد کے مقتولین میں سے نو لائے گئے اور دسویں ان میں حمزہ رضی اللہ عنہ تھے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ان کا جنازہ پڑھا۔ پھر وہ اٹھائے گئے مزید نو کو لایا گیا ان پر جنازہ پڑھا گیا اور حمزہ رضی اللہ عنہ اپنی جگہ پر ہی تھے جب نماز جنازہ پڑھی۔

(۶۸۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْغِفَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ عَشَرَةً عَشَرَةً فِي كُلِّ عَشَرَةٍ مِنْهُمْ حَمْزَةُ حَتَّى صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعِينَ صَلاَةً.

هَذَا أَصَحُّ مَا فِي هَذَا الْبَابِ وَهُوَ مُرْسَلٌ. أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ بِمَعْنَاهُ قَالَ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : صَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ- يَوْمَ أُحُدٍ عَلَى حَمْزَةَ سَبْعِينَ صَلاَةً بَدَأَ بِحَمْزَةَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ، ثُمَّ جَعَلَ يَدْعُو بِالشُّهَدَاءِ فَيُصَلِّي عَلَيْهِمْ وَحَمْزَةُ مَكَانَهُ وَهَذَا أَيْضًا مُنْقَطِعٌ وَحَدِيثُ جَابِرٍ مَوْصُولٌ ، وَكَانَ أَبُوهُ مِنْ شُهَدَاءِ أُحُدٍ. [منکر۔ ابن ماجه]

(۶۸۰۴) حضرت حصین ابو مالک غفاری سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مقتولین احد میں دس دس کی نماز جنازہ پڑھی اور ہر دس میں دسویں حمزہ رضی اللہ عنہ تھے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ ستر مرتبہ آپ کا جنازہ پڑھا۔

عطاء شعبی سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حمزہ رضی اللہ عنہ پر ستر جنازے پڑھے۔ آغاز بھی حمزہ کے جنازے سے کیا۔ پھر آپ ﷺ دیگر شہداء کیلئے دعا کرتے اور جنازے پڑھتے اور حمزہ اسی جگہ پر رہے۔

(۶۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسٍ قَالَ : لَمَّا قُتِلَ حَمْزَةُ يَوْمَ أُحُدٍ أَقْبَلَتْ صَفِيَّةُ تَطْلُبُهُ لاَ تَدْرِى مَا صَنَعَ فَلَقِيَتْ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ فَقَالَ عَلِىٌّ لِلزُّبَيْرِ : اذْكُرْ لأُمِّكَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ : لاَ بَلْ أَنْتَ اذْكُرْ لِعَمَّتِكَ قَالَ فَقَالَتْ : مَا فَعَلَ حَمْزَةُ فَأَرَيَاهَا أَنَّهُمَا لاَ يَدْرِيَانِ قَالَ فَجَاءَ النَّبِىُّ -ﷺ- فَقَالَ :((إِنِّى أَخَافُ عَلَى عَقْلِهَا)).فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِهَا وَدَعَا لَهَا قَالَ فَاسْتَرْجَعَتْ وَبَكَتْ قَالَ ثُمَّ جَاءَ فَقَامَ عَلَيْهِ وَقَدْ مُثِّلَ بِهِ فَقَالَ :((لَوْلاَ جَزَعُ النِّسَاءِ لَتَرَكْتُهُ حَتَّى يُحْشَرَ مِنْ بُطُونِ السِّبَاعِ ، وَحَوَاصِلِ الطَّيْرِ)). قَالَ : ثُمَّ أَمَرَ بِالْقَتْلَى فَجَعَلَ يُصَلِّى عَلَيْهِمْ. فَيُوضَعُ تِسْعَةٌ وَحَمْزَةُ فَيُكَبِّرُ عَلَيْهِمْ سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ وَيُرْفَعُونَ وَيُتْرَكُ حَمْزَةُ ، ثُمَّ يُجَاءُ بِتِسْعَةٍ فَيُكَبِّرُ عَلَيْهِمْ سَبْعًا حَتَّى فَرَغَ مِنْهُمْ.

لاَ أَحْفَظُهُ إِلاَّ مِنْ حَدِيثِ أَبِى بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِى زِيَادٍ وَكَانَا غَيْرَ حَافِظَيْنِ. [منکر۔ ابن ماجہ]

(۶۸۰۵) عبداللہ بن عباس کہتے ہیں: غزوہ احد میں جب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا انہیں تلاش کرتی ہوئی آئی اور وہ نہیں جانتی تھیں کہ حمزہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا ہوا تو وہ علی رضی اللہ عنہ کو ملی اور زبیر رضی اللہ عنہ کو تو علی رضی اللہ عنہ نے زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا: اپنی ماں کو بتا دے تو زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں بلکہ تم اپنی پھوپھی کو بتاؤ۔ راوی کہتے ہیں: صفیہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تو ان دونوں نے ظاہر کیا۔ گویا وہ جانتے نہیں تو نبی کریم ﷺ آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس کی عقل کے بارے میں ڈرتا ہوں (حواس نہ کھو بیٹھے) پھر آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ ان کے سینے پر رکھا اور دعا کی۔ راوی کہتے ہیں: پھر صفیہ رضی اللہ عنہا نے ''اناللہ'' پڑھی اور رو دیں۔ راوی کہتے ہیں: پھر آپ ﷺ اس کے پاس آئے اور رک گئے اور حمزہ رضی اللہ عنہ کا مثلہ کیا گیا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر عورتوں کی جزع فزع نہ ہوتی تو میں اسے اسی حال میں چھوڑ دیتا یہاں تک کہ اسے درندوں کے پیٹوں سے اکٹھا کیا جاتا اور پرندوں کے پوٹوں سے۔ راوی کہتے ہیں: پھر آپ ﷺ نے مقتولین کے متعلق حکم دیا اور جنازہ پڑھا تو نو مقتولین کو رکھا جاتا اور دسویں حمزہ رضی اللہ عنہ ہوتے۔ پھر آپ ﷺ ان پر سات تکبیرات کہتے تو ان کو اٹھا لیا جاتا اور حمزہ کو چھوڑ دیا جاتا۔ پھر نو کو لایا جاتا ان پر بھی آپ ﷺ سات تکبیرات کہتے یہاں تک کہ آپ ﷺ سب سے فارغ ہو گئے۔

(۶۸۰۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِىٍّ الأَصْبَهَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى حَمْزَةَ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ تِسْعًا.

هَذَا أَوْلَى أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا وَهُوَ مُنْقَطِعٌ. [منکر۔ ابن ابی شیبہ]

(۶۸۰۶) حضرت عبداللہ بن حارث کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے حمزہ رضی اللہ عنہ کا جنازہ پڑھا اور نو تکبیرات پڑھیں۔

(۶۸۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِى عَنْ مِقْسَمٍ وَقَدْ أَدْرَكَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى حَمْزَةَ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ وَلَمْ يُؤْتَ بِقَتِيلٍ إِلاَّ صَلَّى عَلَيْهِ مَعَهُ

حَتَّى صَلَّى عَلَيْهِ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ صَلَاةً.

وَهَذَا ضَعِيفٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ إِذَا لَمْ يَذْكُرِ اسْمُ مَنْ حَدَّثَ عَنْهُ لَمْ يُفْرَحْ بِهِ.

وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - صَلَّى عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ.

وَالْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِرِوَايَتِهِ. [منکر۔ ابن ابی شیبۃ]

(۶۸۰۷) حضرت ابن عباس کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے حمزہ کی نماز جنازہ پڑھی۔ اس پر سات تکبیرات پڑھیں۔ نہیں لایا گیا کسی بھی مقتول کو مگر حمزہ رضی اللہ عنہ اس کے ساتھ ہوتے اور آپ ﷺ جنازہ پڑھتے۔ یہاں تک کہ ان کے بہتر (۷۲) جنازے پڑھے۔

حسن بن عمارہ حکم سے اور وہ مقسم سے اور وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے احد کے مقتولین کا جنازہ پڑھا۔ مگر حسن بن عمارہ ضعیف ہے اس کی حدیث کو حجت نہیں بنایا جا سکتا۔

(۶۸۰۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قَالَ لِي شُعْبَةُ : ائْتِ جَرِيرَ بْنَ حَازِمٍ فَقُلْ لَهُ : لاَ يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَرْوِيَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ فَإِنَّهُ كَذَّابٌ قَالَ مَحْمُودٌ فَقُلْتُ لأَبِي دَاوُدَ : وَكَيْفَ ذَاكَ؟ قَالَ فَقَالَ قُلْتُ لِشُعْبَةَ : مَا عَلاَمَةُ كَذِبِهِ؟ قَالَ : رَوَى عَنِ الْحَكَمِ أَشْيَاءَ فَلَمْ أَجِدْ لَهَا أَصْلاً. قُلْتُ لِلْحَكَمِ : صَلَّى النَّبِيُّ - ﷺ - عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ قَالَ : لاَ وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - صَلَّى عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ. قَالَ وَقُلْتُ لِلْحَكَمِ: مَا تَقُولُ فِي أَوْلاَدِ الزِّنَا؟ قَالَ: يُعْتَقُونَ قَالَ قُلْتُ: عَمَّنْ؟ قَالَ فَقَالَ يُرْوَى مِنْ حَدِيثِ الْبَصْرِيِّينَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُمْ يُعْتَقُونَ. [صحیح۔ أخرجه الخطيب]

(۶۸۰۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: بے شک نبی کریم ﷺ نے احد کے مقتولین کی نماز جنازہ پڑھائی۔

(۸۰) باب ذِكْرِ رِوَايَةِ مَنْ رَوَى أَنَّهُ صَلَّى عَلَيْهِمْ بَعْدَ ثَمَانِ سِنِينَ تَوْدِيعًا لَهُمْ

اس روایت کہ آپ ﷺ نے ان پر آٹھ سال بعد ضمناً جنازہ پڑھا

(۶۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلاَتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ :((إِنِّي فَرَطُكُمْ ، وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ. إِنِّي وَاللَّهِ لأَنْظُرُ الآنَ إِلَى حَوْضِي ، وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ خَزَائِنَ مَفَاتِيحِ الأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الأَرْضِ ، وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي ، وَلَكِنِّي أَخَافُ

عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۸۰۹) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن آپ ﷺ نکلے اور شہداء احد پر نماز پڑھی جیسے نماز جنازہ ادا کی جاتی ہے۔ پھر آپ ﷺ منبر کی طرف پلٹے اور آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا پیش رو ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں۔ اللہ کی قسم! اب میں حوض کوثر کو دیکھ رہا ہوں اور بے شک میں زمین کے خزانوں کی چابیاں دیا گیا ہوں یا آپ نے زمین کی چابیاں فرمایا اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں نہیں ڈرتا کہ تم میرے بعد شرک کرو گے بلکہ میں ڈرتا ہوں کہ تم دنیا میں پھنس جاؤ گے۔

(۶۸۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ هُوَ ابْنُ عَامِرٍ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ بَعْدَ ثَمَانِ سِنِينَ كَالْمُوَدِّعِ لِلأَحْيَاءِ وَالأَمْوَاتِ ، ثُمَّ طَلَعَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ :((إِنِّي بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فَرَطٌ ، وَأَنَا عَلَيْكُمْ شَهِيدٌ وَمَوْعِدُكُمُ الْحَوْضُ ، وَإِنِّي لأَنْظُرُ إِلَيْهِ مِنْ مَقَامِي هَذَا ، وَإِنِّي لَسْتُ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا أَنْ تَنَافَسُوهَا)). قَالَ فَكَانَتْ آخِرَ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ. وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ بِمَعْنَى رِوَايَةِ اللَّيْثِ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ عُقْبَةُ : فَكَانَ آخِرَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمِنْبَرِ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۸۱۰) عقبہ بن عامر کہتے ہیں: آپ ﷺ نے آٹھ سال بعد مقتولین احد کی نماز جنازہ پڑھائی، جیسے کوئی زندوں اور مردوں کو الوداع کرنے والا ہو۔ پھر آپ ﷺ منبر پر تشریف لائے اور فرمایا: بے شک میں تمہارا پیش رو ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں اور تمہارا وعدہ حوض پر ہے اور میں اسے اس جگہ سے دیکھ رہا ہوں اور میں تم پر اس سے نہیں ڈرتا کہ تم شرک کرو گے لیکن میں تو تم پر ڈرتا ہوں کہ تم دنیا میں پھنس جاؤ گے اور یہ آخری نظر تھی جو میں نے آپ ﷺ پر ڈالی۔

عقبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آخری مرتبہ میں نے آپ ﷺ کو منبر پر دیکھا۔

(۸۱) باب مَنِ اسْتَحَبَّ أَنْ يُكَفَّنَ فِي ثِيَابِهِ الَّتِي قُتِلَ فِيهَا بَعْدَ أَنْ يُنْزَعَ عَنْهُ الْحَدِيدَ وَالْجُلُودَ وَمَا لَمْ يَكُنْ مِنْ عَامِّ لُبُوسِ النَّاسِ

جس نے پسند کیا کہ اسے انہیں کپڑوں میں کفن دیا جائے جن میں قتل ہوا اس کے بعد جب اس سے لوہا اور چمڑے کا لباس جو عام لوگوں کا لباس نہ ہو اتار لیا جائے

(۶۸۱۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ الدَّارَبُرْدِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا

عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : رُمِيَ رَجُلٌ فِي صَدْرِهِ أَوْ فِي حَلْقِهِ فَمَاتَ فَأُدْرِجَ كَمَا هُوَ فِي ثِيَابِهِ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-۔ [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۸۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کے سینے یا حلق میں تیر لگا جس سے وہ فوت ہو گیا تو اسے انہیں کپڑوں میں دفن کیا گیا جن میں وہ تھا اور تب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔

(۶۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلَى أُحُدٍ أَنْ يُنْزَعَ عَنْهُمُ الْحَدِيدُ ، وَالْجُلُودُ ، وَأَنْ يُدْفَنُوا بِدِمَائِهِمْ وَثِيَابِهِمْ ، وَقَدْ مَضَى فِي الرُّخْصَةِ فِي تَكْفِينِهِ فِي غَيْرِ ثِيَابِهِ الَّتِي قُتِلَ فِيهَا حَدِيثُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَمُصْعَبِ بْنِ عُمَيْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعیف۔ ابو داؤد]

(۶۸۱۲) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شہداء احد کے بارے حکم دیا کہ ان سے لوہا اور چمڑا اتار لیا جائے اور انہیں ان کے کپڑوں اور خون سمیت دفن کیا جائے۔

(۶۸۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ شَوْذَبٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : أُتِيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِطَعَامٍ فَقَالَ : قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ هَاشِمٍ فَلَمْ يُوجَدْ مَا يُكَفَّنُ فِيهِ إِلاَّ بُرْدَةٌ ، وَكَانَ خَيْرًا مِنِّي ، وَقُتِلَ حَمْزَةُ أَوْ رَجُلٌ آخَرُ فَلَمْ يُوجَدْ مَا يُكَفَّنُ فِيهِ إِلاَّ بُرْدَةٌ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۸۱۳) یعقوب بن ابراہیم بن سعد اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ عبدالرحمن کے پاس کھانا لایا گیا تو انہوں نے کہا: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ قتل کیے گئے تو کوئی چیز نہ پائی گئی کہ جس میں انہیں کفن دیا جاتا، سوائے ایک چادر کے اور وہ مجھ سے بہتر تھے اور حمزہ رضی اللہ عنہ شہید کیے گئے اور کوئی دوسرا فرد۔ نہ پائی گئی کوئی چیز جس میں انہیں کفن دیا جاتا سوائے ایک چادر کے۔

(۸۲) باب الْجُنُبِ يُسْتَشْهَدُ فِي الْمَعْرَكَةِ

اگر جنبی جنگ میں شہید کر دیا جائے

(۶۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :فِي قِصَّةِ أُحُدٍ وَقَتْلِ شَدَّادِ بْنِ الأَسْوَدِ الَّذِي كَانَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ شَعُوبٍ : حَنْظَلَةَ بْنَ أَبِي عَامِرٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّ صَاحِبَكُمْ تُغَسِّلُهُ الْمَلاَئِكَةُ فَاسْأَلُوا صَاحِبَتَهُ)). فَقَالَتْ : خَرَجَ وَهُوَ جُنُبٌ لَمَّا سَمِعَ الْهَائِعَةَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لِذَلِكَ غَسَّلَتْهُ الْمَلاَئِكَةُ)). كَذَا قَالَ بِهَذَا الإِسْنَادِ. [حسن لغيره۔ ابن حبان، الحاكم]

(۶۸۱۴) یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر اپنے باپ اور وہ اپنے دادا سے غزوہ احد کے قصے میں بیان کرتے ہیں کہ شداد بن اسود شہید کر دیے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک تمہارے اس ساتھی کو فرشتوں نے غسل دیا ہے۔ اس کے بارے اس کی بیوی سے پوچھو تو اس نے کہا: وہ نکلے اس حال میں کہ جنبی تھے۔ جب آپ ﷺ نے اس کی یہ کیفیت سنی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسی لیے فرشتوں نے اسے غسل دیا ہے۔

(۶۸۱۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((إِنَّ صَاحِبَكُمْ تُغَسِّلُهُ الْمَلاَئِكَةُ يَعْنِي حَنْظَلَةَ فَاسْأَلُوا أَهْلَهُ مَا شَأْنُهُ؟)). فَسُئِلَتْ صَاحِبَتُهُ فَقَالَتْ : خَرَجَ وَهُوَ جُنُبٌ حِينَ سَمِعَ الْهَائِعَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لِذَلِكَ غَسَّلَتْهُ الْمَلاَئِكَةُ)).

قَالَ يُونُسُ فَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ : قُتِلَ حَمْزَةُ يَوْمَ أُحُدٍ ، وَقُتِلَ حَنْظَلَةُ ابْنُ الرَّاهِبِ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ الَّذِي طَهَّرَتْهُ الْمَلاَئِكَةُ كِلاَهُمَا مُرْسَلٌ وَهُوَ فِيمَا بَيْنَ أَهْلِ الْمَغَازِي مَعْرُوفٌ.

[حسن۔ أخرجه ابو نعيم]

(۶۸۱۵) عاصم بن عمر بن قتادہ کہتے ہیں: بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک تمہارے ساتھی کو فرشتوں نے غسل دیا ہے، یعنی حنظلہ رضی اللہ عنہ کو تو آپ ﷺ نے کہا: اس کی بیوی سے پوچھا کہ اس کی کیا وجہ ہے؟ تو اس نے کہا: جب وہ نکلے تھے تو جنبی تھے جب آپ ﷺ نے اس کی کیفیت کے بارے سنا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسی وجہ سے فرشتوں نے اسے غسل دیا ہے۔

عامر بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احد میں حمزہ رضی اللہ عنہ شہید کر دیے گئے اور حنظلہ بن راہب بھی۔ یہ وہ شخص ہیں جنہیں فرشتوں نے غسل دیا۔

(۶۸۱۶) وَرَوَى أَبُو شَيْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى حَنْظَلَةَ الرَّاهِبِ وَحَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ تُغَسِّلُهُمَا الْمَلاَئِكَةُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْعَنْبَرِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ فَذَكَرَهُ. (ج) وَأَبُو شَيْبَةَ ضَعِيفٌ. [ضعيف جداً۔ أخرجه الطبراني في الكبير]

(۶۸۱۶) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے دیکھا حنظلہ راہب رضی اللہ عنہ اور حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کو فرشتوں

نے غسل دیا۔

(۸۳) باب الْمُرْتَثِّ وَالَّذِی یُقْتَلُ ظُلْمًا فِی غَیْرِ مُعْتَرَکِ الْکُفَّارِ وَالَّذِی یَرْجِعُ عَلَیْهِ سَیْفُهُ

مرثیہ کہنے اور اس شخص کے متعلق جو کفار کے معرکے کے بغیر ظلم سے (مظلومانہ) قتل کر دیا گیا اور اس شخص کے بارے جسے اپنی تلوار لگ جائے

(۶۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ یُوسُفَ السُّلَمِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِی ابْنُ جُرَیْجٍ أَخْبَرَنِی عِکْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِی عَمَّارٍ أَخْبَرَهُ عَنْ شَدَّادُ بْنُ الْهَادِ : أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَعْرَابِ جَاءَ إِلَی النَّبِیِّ -ﷺ- فَآمَنَ وَاتَّبَعَهُ فَقَالَ : أُهَاجِرُ مَعَکَ فَأَوْصَی بِهِ النَّبِیُّ -ﷺ- بَعْضَ أَصْحَابِهِ . فَلَمَّا کَانَتْ غَزْوَةُ خَیْبَرَ غَنِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَیْئًا فَقَسَمَ وَقَسَمَ لَهُ فَأَعْطَی أَصْحَابَهُ مَا قَسَمَ لَهُ ، وَکَانَ یَرْعَی ظَهْرَهُمْ فَلَمَّا جَاءَ دَفَعُوهُ إِلَیْهِ فَقَالَ : مَا هَذَا؟ قَالَ : قَسْمٌ قَسَمَهُ لَکَ فَأَخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ النَّبِیَّ -ﷺ- فَقَالَ : مَا هَذَا یَا مُحَمَّدُ قَالَ :((قَسْمٌ قَسَمْتُهُ لَکَ)). قَالَ : مَا عَلَی هَذَا اتَّبَعْتُکَ ، وَلَکِنِّی اتَّبَعْتُکَ عَلَی أَنْ أُرْمَی هَا هُنَا وَأَشَارَ إِلَی حَلْقِهِ بِسَهْمٍ فَأَمُوتَ فَأَدْخُلَ الْجَنَّةَ . فَقَالَ :((إِنْ تَصْدُقِ اللَّهَ یَصْدُقْکَ)). ثُمَّ نَهَضُوا إِلَی قِتَالِ الْعَدُوِّ فَأُتِیَ بِهِ النَّبِیُّ -ﷺ- یُحْمَلُ وَقَدْ أَصَابَهُ سَهْمٌ حَیْثُ أَشَارَ. فَقَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- :((هُوَ هُوَ؟)). قَالُوا : نَعَمْ قَالَ :((صَدَقَ اللَّهَ فَصَدَقَهُ)). فَکَفَّنَهُ النَّبِیُّ -ﷺ- فِی جُبَّتِهِ ، ثُمَّ قَدَّمَهُ وَصَلَّی عَلَیْهِ فَکَانَ مِمَّا ظَهَرَ مِنْ صَلاَةِ النَّبِیِّ -ﷺ- :((اللَّهُمَّ هَذَا عَبْدُکَ خَرَجَ مُهَاجِرًا فِی سَبِیلِکَ ، قُتِلَ شَهِیدًا أَنَا عَلَیْهِ شَهِیدٌ)).

قَالَ عَطَاءٌ : وَزَعَمُوا أَنَّهُ لَمْ یَصَلِّ عَلَی أَهْلِ أُحُدٍ.

قَالَ الشَّیْخُ : ابْنُ جُرَیْجٍ یَذْکُرُهُ عَنْ عَطَاءٍ.

وَیُحْتَمَلُ أَنْ یَکُونَ هَذَا الرَّجُلُ بَقِیَ حَیًّا حَتَّی انْقَطَعَتِ الْحَرْبُ ثُمَّ مَاتَ فَصَلَّی عَلَیْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالَّذِینَ لَمْ یُصَلِّ عَلَیْهِمْ بِأُحُدٍ مَاتُوا قَبْلَ انْقِضَاءِ الْحَرْبِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن۔ نسائی]

(۶۸۱۷) شداد بن ہاد بیان کرتے ہیں کہ دیہاتیوں میں سے ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا۔ وہ ایمان لایا اور آپ ﷺ کی اتباع کی اور اس نے کہا: میں آپ ﷺ کے ساتھ ہجرت کروں گا تو آپ ﷺ نے اس کے متعلق اپنے بعض صحابہ کو وصیت کی۔ سو جب غزوہ خیبر ہوئی تو رسول اللہ ﷺ کو غنیمت کا مال ملا تو آپ ﷺ نے اسے تقسیم کیا اور اس کے لیے بھی تقسیم کی اور اس کا حصہ صحابہ کو دیا اور وہ ان کے بعد ان کی حفاظت کیا کرتا تھا۔ سو جب وہ آیا تو صحابہ نے وہ حصہ اسے دیا تو

اس نے کہا: یہ کیا ہے؟ تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: یہ تقسیم کا مال ہے جو آپ ﷺ نے تیرے لیے تقسیم کیا۔ اس نے وہ لیا اور نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: کیوں نہ مجھے حلق میں تیر مارا گیا۔ وہ مجھے مار دیتا اور میں جنت میں داخل ہو جاتا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تو نے اللہ کی تصدیق کی ہے تو وہ تیری تصدیق کرے گا''۔ پھر وہ دشمن سے لڑنے کیلئے لیے آئے، پھر اسے نبی کریم ﷺ کے پاس اٹھا کر لایا گیا اور اسے تیر وہیں لگا تھا جہاں اس نے حلق کی طرف اشارہ کیا تھا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ وہی ہے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: جی ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے اللہ کی تصدیق کی، اور اللہ تعالیٰ نے اسے سچا ثابت کر دیا تو آپ ﷺ نے اسے اس کے لباس میں ہی کفن دیا۔ پھر اسے آگے کیا اور آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی اور یہ ان میں سے ہے جن کیلئے نماز جنازہ میں واضح دعا کی'' کہ اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے اور تیری راہ میں مہاجر بن کر نکلا ہے اور یہ شہادت کی موت مرا ہے اور میں اس پر گواہ ہوں۔

عطاء کہتے ہیں کہ ان کا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے احد والوں کا جنازہ نہیں پڑھا۔ شیخ کہتے ہیں کہ عطاء نے کہا کہ اس بات کا احتمال ہے کہ یہ شخص جنگ کے ختم ہونے تک زندہ رہا ہو۔ پھر وہ فوت ہوا تو آپ ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھا اور جو پہلے فوت ہوئے ان کا جنازہ نہیں پڑھا۔

(۶۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ : أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فِي مَسِيرِهِ إِلَى خَيْبَرَ لِعَامِرِ بْنِ الأَكْوَعِ وَكَانَ اسْمُ الأَكْوَعِ سِنَانًا : ((انْزِلْ يَا ابْنَ الأَكْوَعِ فَاحْدُ لَنَا مِنْ هَنَاتِكَ)). فَنَزَلَ يَرْتَجِزُ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَيَقُولُ :

وَاللَّهِ لَوْلاَ أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلاَ تَصَدَّقْنَا وَلاَ صَلَّيْنَا
فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الأَقْدَامَ إِنْ لاَقَيْنَا
إِنَّ بَنِي الْكُفَّارِ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا وَإِنْ أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : رَحِمَكَ رَبُّكَ . فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَجَبَتْ وَاللَّهِ لَوْ مَتَّعْتَنَا بِهِ فَقُتِلَ يَوْمَ خَيْبَرَ شَهِيدًا ، وَكَانَ قَتْلُهُ فِيمَا بَلَغَنِي أَنَّ سَيْفَهُ رَجَعَ عَلَيْهِ فَكَلَمَهُ كَلْمًا شَدِيدًا وَهُوَ يُقَاتِلُ فَمَاتَ مِنْهُ فَكَانَ الْمُسْلِمُونَ شَكُّوا فِيهِ وَقَالُوا : إِنَّمَا قَتَلَهُ سِلاَحُهُ حَتَّى سَأَلَ ابْنُ أَخِيهِ سَلَمَةُ بْنُ عَمْرٍو رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِ النَّاسِ فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّهُ لَشَهِيدٌ)). فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَيْهِ وَصَلَّى الْمُسْلِمُونَ. [ضعيف۔ أخرجه ابن اسحاق]

(۶۸۱۸) ابوالہیثم بیان کرتے ہیں کہ بے شک ان کے باپ نے حدیث بیان کی کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا جو آپ ﷺ نے خیبر کی طرف جاتے ہوئے عامر بن رکوع کو فرمایا اور اکوع کا نام سنان ہے: ''اے ابن رکوع! اتر اور ہمارے لیے اپنی آواز

میں حدی کر۔ سو وہ اترا اور رسول اللہ ﷺ کے بارے اشعار کہنے لگا کہ اللہ کی قسم! اگر آپ ﷺ نہ ہوتے تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ نہ ہم صدقہ کرتے اور نہ نماز پڑھتے۔ سو تو ہم پر سکینہ نازل فرما۔ اگر ہم دشمن سے ملیں تو ہمیں ثابت قدم فرما۔ بے شک کافروں کی اولاد نے ہمارے ساتھ بغاوت کی ہے اگر وہ ہم سے شرک وکفر کی امید رکھتے ہیں تو ہم اس کے انکاری ہیں۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا ''تجھ پر تیرا رب رحم کرے''۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: اس پر واجب ہوگئی۔ اللہ کی قسم! اگر آپ ہمیں ان سے استفادہ کرنے دیتے۔ سو وہ غزوہ خیبر میں شہید کر دیے گئے جو بات ہم تک پہنچی ہے تو وہ ان کی شہادت اس سے ہوئی کہ ان کی تلوار ہی ان کی طرف پلٹی اور انہیں شدید زخمی کر دیا اور وہ لڑائی کرتے رہے حتیٰ کہ وہ فوت ہو گئے اور مسلمان ان کے متعلق شک میں پڑ گئے کہ انہیں ان کے اسلحہ نے ہی قتل کیا ہے۔ اس وجہ سے ان کے بھتیجے سلمہ بن عمرو نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا اور آپ ﷺ کو لوگوں کی بات سے آگاہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ ''شہید ہے''۔ سو آپ ﷺ اور صحابہ نے نماز جنازہ ادا کی۔

(۶۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ غُسِّلَ وَكُفِّنَ وَصُلِّيَ عَلَيْهِ. وَزَادَ فِيهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَحُنِّطَ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۶۸۱۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے۔ انہیں غسل دیا گیا، کفن پہنایا گیا اور نماز جنازہ ادا کی گئی۔

(۶۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ الْمَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ : كَانَ أَبُو لُؤْلُؤَةَ لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. قَالَ : فَصَنَعَ لَهُ خِنْجَرًا لَهُ رَأْسَانِ فَلَمَّا كَبَّرَ وَجَأَهُ عَلَى كَتِفِهِ ، وَوَجَأَهُ عَلَى مَكَانٍ آخَرَ ، وَوَجَأَهُ فِي خَاصِرَتِهِ فَسَقَطَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَقَدْ مَضَى فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ فِي قِصَّةِ قَتْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ طَعَنَهُ قَالَ : فَطَارَ الْعِلْجُ بِالسِّكِّينِ ذَاتِ طَرَفَيْنِ لاَ يَمُرُّ عَلَى أَحَدٍ يَمِينًا وَلاَ شِمَالاً إِلاَّ طَعَنَهُ وَفِي ذَلِكَ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّهُ قُتِلَ بِمُحَدَّدٍ ، ثُمَّ غُسِّلَ وَكُفِّنَ وَصُلِّيَ عَلَيْهِ. [حسن۔ أخرجه ابن حبان]

(۶۸۲۰) ثابت ابو رافع سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: ابو لؤلؤ مغیرہ بن شعبہ کا غلام ہے اور آگے پوری حدیث بیان کی۔ وہ کہتے ہیں: اس نے ان کیلئے دو سروں والا خنجر تیار کیا۔ جب عمر رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہی تو اس نے ان کے کندھے پر وار کیا، پھر دوسری جگہ وار کیا اور خنجر ان کے پہلو میں اتار دیا تو عمر رضی اللہ عنہ گر پڑے۔

ثابت کی حدیث میں قتل عمر کا تذکرہ گذر چکا ہے کہ مجوسی نے ان پر خنجر سے وار کیا اور پھر وہ جس کے پاس سے بھی گذرتا

تو وہ دائیں بائیں والوں کو خنجر مارتا اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ انہیں تیز دھار آلے سے قتل کیا گیا۔ پھر غسل دیا گیا، کفن دیا گیا اور جنازہ پڑھا گیا۔

(۶۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ: أَنَّ الْحَسَنَ صَلَّى عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

[حسن لغیرہ]

(۶۸۲۱) ابو اسحاق بیان کرتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے علی رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھی۔

(۶۸۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ بَعْدَ قَتْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ وَجَاءَ كِتَابُ عَبْدِ الْمَلِكِ: أَنْ يُدْفَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَأَتَيْتُ بِهِ أَسْمَاءَ فَغَسَّلَتْهُ وَكَفَّنَتْهُ وَحَنَّطَتْهُ ثُمَّ دَفَنَتْهُ. قَالَ أَيُّوبُ وَأَحْسِبُ قَالَ: فَمَا عَاشَتْ بَعْدَ ذَلِكَ إِلاَّ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ مَاتَتْ زَادَ غَيْرُهُ فِيهِ: وَصَلَّتْ عَلَيْهِ. [صحيح۔ أخرجه ابن ابي شيبه]

(۶۸۲۲) ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں کہ میں اسماء بنت ابوبکر کے پاس عبداللہ بن زبیر کے قتل ہونے کے بعد گیا۔ وہ کہتے ہیں: عبدالملک کا خط آیا۔ اس نے کہا: اس کی میت ان کے اہل کے حوالے کردو۔ میں اسے لے کر اسماء کے پاس آیا۔ انہوں نے اسے غسل دیا۔ کفن پہنایا اور خوشبو لگائی، پھر دفن کردیا گیا۔ ایوب کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ راوی نے کہا کہ اس کے بعد وہ صرف تین دن زندہ رہا۔

(۸۴) باب مَا وَرَدَ فِي الْمَقْتُولِ بِسَيْفِ أَهْلِ الْبَغْيِ
اہل بغاوت کی تلوار سے قتل ہونے والے کا حکم

(۶۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَاشِمِيُّ بِحَلَبَ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ يَقُولُ قَالَ عَمَّارٌ: ادْفِنُونِي فِي ثِيَابِي فَإِنِّي مُخَاصِمٌ.

[صحيح۔ أخرجه ابن ابي عاصم]

(۶۸۲۳) قیس بن ابی حازم کہتے ہیں: عمار نے کہا: مجھے میرے ہی کپڑوں میں دفن کرنا؛ کیونکہ میں لڑائی کرنے والوں میں سے ہوں۔

(۶۸۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ

وَقَبِيصَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِخْوَلٍ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ : لاَ تَغْسِلُوا عَنِّي دَمًا ، وَلاَ تَنْزِعُوا عَنِّي ثَوْبًا إِلاَّ الْخُفَّيْنِ ، وَارْمُسُونِي فِي الأَرْضِ رَمْسًا فَإِنِّي رَجُلٌ مُحَاجٌّ. زَادَ أَبُو نُعَيْمٍ : أُحَاجُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَا قَالَ عَمَّارٌ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۶۸۲۴) عیزار بن حریث بیان کرتے ہیں کہ زید بن صوحان نے کہا: میرا خون نہ دھونا اور موزوں کے سوا میرا لباس نہ اتارنا اور مجھے زمین میں دفن کر دینا۔ بے شک میں لڑائی کرنے والا ہوں۔

(۶۸۲۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَشْعَثَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُمْ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ عَلِيًّا صَلَّى عَلَى عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَهَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ ، فَجَعَلَ عَمَّارًا مِمَّا يَلِيهِ وَهَاشِمًا أَمَامَهُ فَلَمَّا أَدْخَلَهُ الْقَبْرَ جَعَلَ عَمَّارًا أَمَامَهُ وَهَاشِمًا مِمَّا يَلِيهِ. [ضعيف۔ الطبراني في الكبير]

(۶۸۲۵) شعبی بیان کرتے ہیں کہ بے شک علی رضی اللہ عنہ نے عمار بن یاسر اور ہاشم بن عتبہ کی نماز جنازہ پڑھی۔ عمار کو اپنے پاس رکھا اور ہاشم کو اس سے آگے۔ سو جب قبر میں اتارا تو پہلے عمار اور پھر ہاشم کو اتارا جو اس کے پاس تھا۔

(۸۵) باب مَا وَرَدَ فِي غَسْلِ بَعْضِ الأَعْضَاءِ إِذَا وُجِدَ مَقْتُولاً فِي غَيْرِ مَعْرَكَةِ الْكُفَّارِ وَالصَّلاَةُ عَلَيْهِ

مقتول کے کچھ اعضاء کے دھونے کس بیان جب وہ مقتول حالت میں ملے کافروں کے ساتھ لڑائی کے بغیر اور اس پر نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

(۶۸۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ صَلَّى عَلَى رُءُ وسٍ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَبَلَغَنَا أَنَّ طَائِرًا أَلْقَى يَدًا بِمَكَّةَ فِي وَقْعَةِ الْجَمَلِ فَعَرَفُوهَا بِالْخَاتَمِ فَغَسَّلُوهَا وَصَلَّوْا عَلَيْهَا.

[ضعيف۔ أخرجه الشافعي]

(۶۸۲۶) خالد بن معدان بیان کرتے ہیں: ابوعبیدہ بن جراح نے کچھ لوگوں کی نماز جنازہ ادا کی۔

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ ایک پرندے نے ایک ہاتھ کو ہوا میں پھینکا جنگ جمل کے موقع پر تو لوگوں نے اس کی انگوٹھی سے اسے پہچانا تو اسے غسل دیا اور جنازہ پڑھا۔

(۸۶) بابُ الْقَوْمِ يُصِيبُهُمْ غَرَقٌ أَوْ هَدْمٌ أَوْ حَرْقٌ وَفِيهِمْ مُشْرِكُونَ فَصَلَّى عَلَيْهِمْ وَنَوَى بِالصَّلاَةِ الْمُسْلِمِينَ قِيَاسًا عَلَى مَا ثَبَتَ فِي السَّلاَمِ

اگر قوم کو سیلاب، مکانوں کا گرنا یا جلانے کا عذاب پہنچا اور ان میں مشرک بھی ہوں تو اس صورت میں ان کی نماز جنازہ پڑھنا اور مسلمانوں کی نماز جنازہ کی نیت کرنا ان پر قیاس کرتے ہوئے جو اسلام پر ثابت قدم تھے

(۶۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَكِبَ عَلَى حِمَارٍ عَلَى إِكَافٍ عَلَى قَطِيفَةٍ فَدَكِيَّةٍ فَأَرْدَفَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَرَاءَهُ يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ فَسَارَ حَتَّى مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ عَبْدُ اللَّهِ ، فَإِذَا فِي الْمَجْلِسِ أَخْلاَطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ ، وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتْهُمْ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَّرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ أَنْفَهُ بِرِدَائِهِ ، ثُمَّ قَالَ : لاَ تُغَبِّرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَيْهِمْ وَوَقَفَ. فَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۶۸۲۷) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گدھے پر سوار ہوئے قطیفہ فدکیہ کی طرف اور ان کو اپنے پیچھے بٹھایا۔ آپ ﷺ سعد بن عبادہ کی تیمارداری کیلئے گئے واقعہ بدر سے قبل تو آپ ﷺ چلے یہاں تک کہ آپ ﷺ ایک مجلس سے گزرے، جس میں عبداللہ بن ابی بن سلول بیٹھا تھا۔ یہ بات اس کے اسلام لانے سے پہلے کی ہے جبکہ اس مجلس میں مسلمان اور مشرک ملے جلے تھے اور بتوں کی پوجا کرنے والے اور یہودی بھی تھے اور اس میں عبداللہ بن رواحہ بھی تھے۔ جب انہیں گدھے کے اڑائے ہوئے غبار نے ڈھانپا تو عبداللہ بن ابی نے اپنی ناک کو ڈھانپ لیا۔ پھر اس نے کہا: ہم پر گردوغبار نہ اڑاؤ تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو سلام کیا اور رک گئے۔ اپنی سواری سے اترے اور انہیں اللہ کی طرف دعوت دی اور قرآن کریم کی تلاوت کی اور پوری حدیث بیان کی۔

(۶۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ أَخْلاَطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْيَهُودِ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الأَوْثَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۸۲۸) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک مجلس کے پاس سے گزرے، جس میں مسلم، مشرک، یہودی اور بتوں کی پوجا کرنے والے تھے تو آپ ﷺ نے انہیں سلام کہا۔

(۸۷) باب الصَّلاَةِ عَلَى مَنْ قَتَلَتْهُ الْحُدُودُ

جن کو حدود کے ساتھ قتل کیا گیا ان کے جنازے کا بیان

(۶۸۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا قِلاَبَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ : أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- وَهِيَ حُبْلَى مِنَ الزِّنَا فَأَمَرَ -ﷺ- وَلِيَّهَا أَنْ يُحْسِنَ إِلَيْهَا ، ((فَإِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَأْتِنِي بِهَا)) فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ، ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ. فَقَالَ :((لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ ، وَهَلْ وَجَدْتَ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۶۸۲۹) عمران بن حصین بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ جہینہ کی ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور وہ زنا سے حاملہ تھی تو آپ ﷺ نے ان کے سرپرستوں کو اس سے حسن سلوک کا حکم دیا اور فرمایا: جب وہ وضع حمل کرلے تو اسے میرے پاس لاؤ تو انہوں نے ایسا ہی کیا۔ آپ ﷺ نے حکم دیا اور اس کے کپڑوں کو اس پر باندھ دیا گیا۔ پھر اسے رجم کرنے کا حکم دیا گیا اور وہ رجم کردی گئی۔ پھر آپ ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ اس کا جنازہ پڑھیں گے، اس نے زنا کیا ہے! تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اسے اہل مدینہ پر تقسیم کردیا جائے تو وہ ان پر وافر ہوجائے۔ کیا تو نے کوئی چیز اس سے بہتر پائی ہے، یعنی توبہ میں اس نے اپنی جان قربان کردی ہے۔

(۶۸۳۰) وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فِي قِصَّةِ الْغَامِدِيَّةِ الَّتِي رُجِمَتْ فِي الزِّنَا قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهُ)). ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ بَشِيرٍ. [صحيح- مسلم]

(۶۸۳۰) عبداللہ بن بریدہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں۔ اس غامدیہ کے قصے میں جسے زنا کی حد میں رجم کیا گیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس عورت نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اس توبہ کو ناجائز ٹیکس لینے والوں پر تقسیم کیا جاتا تو انہیں بھی معاف کر دیا جاتا۔ پھر آپ ﷺ نے حکم دیا اس کا جنازہ پڑھا گیا اور دفن کر دیا گیا۔

(۶۸۳۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ أَبِي بُرْزَةَ قَالَ: لَمْ يُصَلِّ النَّبِيُّ - ﷺ - عَلَى مَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ، وَلَمْ يَنْهَ عَنِ الصَّلاَةِ عَلَيْهِ. (ت) وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ لَمَّا رَجَمَ شُرَاحَةَ الْهَمْدَانِيَّةَ قَالَ: افْعَلُوا بِهَا مَا تَفْعَلُونَ بِمَوْتَاكُمْ. [ضعيف- ابو داؤد]

(۶۸۳۱) ابو بردہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ماعز بن مالک کی نماز جنازہ ادا نہ کی اور نہ ہی ادا کرنے سے منع کیا اور ہمیں علی بن طالب سے یہ بیان کیا گیا کہ جب انہوں نے شراحہ ہمدانیہ کو رجم کیا تو کہا: تم اس کے ساتھ وہی کچھ کرو جو اپنے فوت ہونے والوں کے ساتھ کرتے ہو۔

(۸۸) باب الصَّلاَةِ عَلَى مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ غَيْرَ مُسْتَحِلٍّ لِقَتْلِهَا

ایسے شخص کی نماز جنازہ جس نے اپنے کو ایسے طریقے سے قتل کیا جو جائز نہیں تھا

(۶۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو رَوْقٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((صَلُّوا خَلْفَ كُلِّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ، وَصَلُّوا عَلَى كُلِّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ، وَجَاهِدُوا مَعَ كُلِّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ)).

قَالَ عَلِيٌّ: مَكْحُولٌ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَمَنْ دُونَهُ ثِقَاتٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ رُوِيَ فِي الصَّلاَةِ عَلَى كُلِّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ وَالصَّلاَةِ عَلَى مَنْ قَالَ ((لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ)) أَحَادِيثُ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ غَايَةَ الضَّعْفِ وَأَصَحُّ مَا رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ إِلاَّ أَنَّ فِيهِ إِرْسَالاً كَمَا ذَكَرَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي

[ضعيف- معنى تخريجه بالجزء الفط]

(۶۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نماز پڑھو ہر نیک اور بد کے پیچھے اور

ہر بد اور نیک کا جنازہ ادا کرو اور ہر نیک و بد کے ساتھ جہاد کرو۔

شیخ کہتے ہیں کہ نماز جنازہ کے بارے میں کہ ہر نیک و فاجر کی نماز جنازہ ہے اور ہر اس شخص کی جس نے کہا: "لا الٰہ الا اللّٰہ".

(۶۸۳۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلاَّمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : أُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِرَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصَ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ عَوْنِ بْنِ سَلاَّمٍ.

وَفِي حَدِيثِ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ قَالَ : مَرِضَ رَجُلٌ فَصِيحَ عَلَيْهِ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّهُ مَاتَ قَالَ : ((مَا يُدْرِيكَ؟)) قَالَ : إِنَّهُ صِيحَ عَلَيْهِ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ : ((إِنَّهُ لَمْ يَمُتْ)). ثُمَّ انْطَلَقَ الرَّجُلُ فَرَآهُ قَدْ نَحَرَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصَ فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ مَاتَ فَقَالَ : ((مَا يُدْرِيكَ؟)). قَالَ : رَأَيْتُهُ نَحَرَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصَ قَالَ : ((إِذًا لاَ أُصَلِّي عَلَيْهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَوْنِ بْنِ سَلاَّمٍ مُخْتَصَرًا.

وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيِّ : أَنَّهُ -ﷺ- إِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ لِيُحَذِّرَ النَّاسَ بِتَرْكِ الصَّلاَةِ عَلَيْهِ فَلاَ يَرْتَكِبُوا كَمَا ارْتَكَبَ. [صحیح۔ المسلم]

(۶۸۳۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایسے شخص کو لایا گیا جس نے اپنے کو قتل کیا تیر کے ساتھ تو آپ ﷺ نے جنازہ نہ پڑھا۔

احمد بن یونس ایک حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی بیمار ہو گیا اور لوگ اس پر چیخے، ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: وہ شخص (مریض) فوت ہو گیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ فوت نہیں ہوا۔ پھر وہ آدمی چلا تا کہ وہ دیکھے۔ تو اس نے دیکھا کہ اس نے اپنے کو تیر کے ساتھ ذبح کر لیا ہے۔ پھر وہ چلا تا کہ آپ ﷺ کو خبر دے کہ وہ فوت ہو چکا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیسے علم ہوا تو اس نے کہا: میں نے دیکھا ہے کہ اس نے اپنے کو تیر کے ساتھ قتل کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تب تو میں اس کا جنازہ نہیں پڑھوں گا۔

جماع أبواب حمل الجنازة

جنازہ اٹھانے کا بیان

(۸۹) باب مَنْ حَمَلَ الْجَنَازَةَ فَدَارَ عَلَى جَوَانِبِهَا الأَرْبَعَةِ

جس نے جنازے کو اٹھایا اور چاروں اطراف میں گھوما

(۶۸۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ فَلْيَأْخُذْ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ الأَرْبَعَةِ ، ثُمَّ لْيَتَطَوَّعْ بَعْدُ أَوْ لِيَذَرْ فَإِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ.

[ضعيف۔ أخرجه الطيالسي]

(۶۸۳٤) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی جنازے کے پیچھے جائے تو اسے چاہیے کہ وہ چارپائی کی چاروں اطراف کو پکڑے۔ پھر اس کے بعد اضافی نیکی کے طور پر کرے یا چھوڑ دے۔ بے شک یہ سنت ہے۔

(۹۰) باب مَنْ حَمَلَ الْجَنَازَةَ فَوَضَعَ السَّرِيرَ عَلَى كَاهِلِهِ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ

جس نے جنازے کو اٹھایا اور چارپائی کو اپنے کندھے پر رکھا سامنے والے دونوں اطراف کے درمیان

(۶۸۳٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْعَسْقَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : رَأَيْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ فِي جَنَازَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَائِمًا بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ وَاضِعًا السَّرِيرَ عَلَى كَاهِلِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَحَدِيثُ الْعَسْقَلاَنِيِّ بِمَعْنَاهُ. [صحيح۔ أخرجه الشافعي في الام]

(۶۸۳٥) ابراہیم بن سعد اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے سعد بن ابی وقاص کو عبد الرحمن بن

عوف کے جنازے میں دیکھا کہ وہ سامنے والے دونوں بانسوں کے درمیان کھڑے تھے اور چار پائی کو اپنے کندھوں پر رکھے ہوئے تھے۔

(۶۸۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَحْمِلُ بَيْنَ عَمُودَيْ سَرِيرِ أُمِّهِ فَلَمْ يُفَارِقْهُ حَتَّى وَضَعَهُ.

[ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي]

(۶۸۳۶) عیسیٰ بن طلحہ کہتے ہیں: میں نے عثمان بن عفان کو دیکھا، وہ اٹھائے ہوئے تھے اپنی ماں کی چار پائی کے بانسوں کو اور وہ اس سے جدا نہ ہوئے حتیٰ کہ اسے رکھ دیا۔

(۶۸۳۷) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ : أَنَّهُ رَأَى ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي جَنَازَةِ رَافِعٍ قَائِمًا بَيْنَ قَائِمَتَيِ السَّرِيرِ. [صحيح۔ أخرجه الشافعي في مسنده]

(۶۸۳۷) یوسف بن ماہک بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو ایک جنازے میں دیکھا کہ وہ اٹھائے ہوئے کھڑے تھے دونوں بانسوں کو۔

(۶۸۳۸) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَحْمِلُ بَيْنَ عَمُودَيْ سَرِيرِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ. [ضعيف۔ أخرجه الشافعي]

(۶۸۳۸) عبداللہ بن ثابت اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ سعد بن ابی وقاص کی چار پائی کو اٹھائے ہوئے تھے دونوں بانسوں کے درمیان سے۔

(۶۸۳۹) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَحْمِلُ بَيْنَ عَمُودَيْ سَرِيرِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ. [ضعيف۔ أخرجه الشافعي]

(۶۸۳۹) شرحبیل بن ابی عون اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ مسور بن مخرمہ کی چار پائی کو اٹھائے ہوئے تھے دونوں بانسوں کے درمیان سے۔

(۶۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا هَارُونُ مَوْلَى قُرَيْشٍ قَالَ : رَأَيْتُ الْمُطَّلِبَ بَيْنَ عَمُودَيْ سَرِيرِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

قَالَ يَعْقُوبُ : كَانَ عِنْدَنَا خَارِجَةُ فَقَالَ هِشَامٌ : جَابِرٌ. [ضعيف]

(۶۸۴۰) ہارون قریش کا غلام کہتا ہے: میں نے مطلب کو جابر بن عبداللہ کی چار پائی کو اٹھائے دیکھا۔

(۶۸۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ

حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِی بِشْرٍ عَنْ یُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ قَالَ : شَهِدْتُ جَنَازَةَ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ وَفِیهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ عُمَرَ حَتَّى أَخَذَ بِمُقَدَّمِ السَّرِیرِ بَیْنَ الْقَائِمَتَیْنِ فَوَضَعَهُ عَلَى كَاهِلِهِ ثُمَّ مَشَى بِهَا. [صحیح]

(۶۸۴۱) یوسف بن ماهک کہتے ہیں: میں حاضر ہوا رافع بن خدیج کے جنازے میں اور ابن عمر اور ابن عباس اس میں تھے تو ابن عباس چلے حتیٰ کہ چار پائی کے سامنے والے بانسوں کو پکڑا اور اپنے کندھے پر رکھا اور چل دیے۔

(۹۱) باب حَمْلِ الْمَیِّتِ عَلَى الأَیْدِی وَالرِّقَابِ إِنْ لَمْ یُوجَدْ سَرِیرٌ أَوْ لَوْحٌ

میت کو ہاتھوں اور گردنوں پر اٹھانے کا بیان جب چار پائی یا تختہ میسر نہ ہو

(۶۸۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ الأَصْبَهَانِیُّ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَیْمٍ الْعَدَوِیِّ عَنْ أَبِی بَرْزَةَ الأَسْلَمِیِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ فِی مَغْزًى لَهُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الْقِتَالِ قَالَ : ((هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ؟)). قَالُوا : نَفْقِدُ وَاللَّهِ فُلاَنًا وَفُلاَنًا وَفُلاَنًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((انْظُرُوا هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ؟)). قَالُوا : نَفْقِدُ فُلاَنًا وَفُلاَنًا قَالَ : ((لَكِنِّی أَفْقِدُ جُلَیْبِیبًا)). فَوَجَدُوهُ عِنْدَ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ، ثُمَّ قَتَلُوهُ فَأَتَى النَّبِیُّ -صلى الله عليه وسلم- فَأُخْبِرَ فَانْتَهَى إِلَیْهِ فَقَالَ : ((قَتَلَ سَبْعَةً ، ثُمَّ قَتَلُوهُ ، هَذَا مِنِّی وَأَنَا مِنْهُ ، قَتَلَ سَبْعَةً وَقَتَلُوهُ ، هَذَا مِنِّی وَأَنَا مِنْهُ)). قَالَهَا مَرَّتَیْنِ أَوْ ثَلاَثًا ، ثُمَّ قَالَ بِذِرَاعَیْهِ هَكَذَا فَبَسَطَهُمَا فَوُضِعَ عَلَى ذِرَاعَیِ النَّبِیِّ -صلى الله عليه وسلم- حَتَّى حُفِرَ لَهُ فَمَا كَانَ لَهُ سَرِیرٌ إِلاَّ ذِرَاعَیِ النَّبِیِّ -صلى الله عليه وسلم- حَتَّى دُفِنَ قَالَ وَمَا ذَكَرَ غُسْلاً.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَلِیطٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ. [صحیح۔ أخرجه مسلم]

(۶۸۴۲) ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوے میں تھے۔ جب آپ لڑائی سے فارغ ہوئے تو فرمایا: کیا کسی کو گم پاتے ہو؟ تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم فلاں فلاں کو گم پاتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیکن میں جلیب کو نہیں پاتا تو صحابہ نے انہیں سات آدمیوں کے پاس پایا جنہیں اس نے قتل کیا تھا۔ پھر انہوں نے اسے قتل کر دیا۔ اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خبر دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے اور فرمایا: اس نے سات کو قتل کیا۔ پھر انہوں نے اسے قتل کر دیا۔ یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ اس نے سات کو قتل کیا اور انہوں نے اسے قتل کر دیا۔ یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات دو یا تین مرتبہ فرمائی۔ پھر انہوں نے اپنے بازوؤں سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بازوؤں کے علاوہ کوئی چار پائی نہیں تھی۔ یہاں تک کہ اسے دفن کر دیا گیا۔ راوی کہتے ہیں: ان کے غسل کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۶۸۴۳) وَفِيمَا رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ : أَنَّ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ النَّبِيِّ - ﷺ - حُمِلَتْ جَنَازَتُهُ عَلَى مِنْسَجِ فَرَسٍ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۶۸۴۳) محمد بن علی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ کے بیٹے ابراہیم کے جنازے کو اٹھایا گیا گھوڑے کی گردن پر۔

جماع أبواب المشي بالجنازة
جنازے کے ساتھ چلنے کے ابواب

(۹۲) باب الإسراع في المشي بالجنازة
جنازے کے ساتھ جلدی جلدی چلنے کا بیان

(۶۸۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ :((أَسْرِعُوا بِالْجِنَازَةِ فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُونَهَا إِلَيْهِ، وَإِنْ تَكُنْ سِوَى ذَلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَزُهَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۶۸۴۴) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جنازے کے ساتھ جلدی چلو۔ اگر وہ نیک ہے تو وہ بھلائی ہے جس کی طرف تم اسے لے جا رہے ہو۔ اگر اس کے سوا ہے تو وہ شر ہے جسے تم اپنی گردنوں سے اتارو گے۔

(۶۸۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ : أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ أَنْ لاَ تَضْرِبُوا عَلَى قَبْرِي فُسْطَاطًا ، وَلاَ تَتْبَعُونِي بِمِجْمَرٍ ، وَأَسْرِعُوا بِي أَسْرِعُوا بِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

-ﷺ- يَقُولُ :((إِذَا وُضِعَ الْمُؤْمِنُ عَلَى سَرِيرِهِ يَقُولُ قَدِّمُونِي قَدِّمُونِي ، وَإِذَا وُضِعَ الْكَافِرُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ يَا وَيْلَتَاهُ أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِي)). [حسن۔ أخرجه احمد]

(۶۸۴۵) عبدالرحمٰن بن مہران بیان کرتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی موت کے وقت وصیت کی کہ میری قبر پر خیمہ نصب نہ کرنا اور نہ ہی آگ لے کر پیچھے چلنا اور مجھے جلدی لے جانا۔ بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب مومن اپنی چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے: مجھے آگے لے چلو آگے لے چلو اور جب کافر کو چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے: ہائے افسوس! تم مجھے کہاں لے جا رہے ہو۔

(۶۸۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا وُضِعَتِ الْجِنَازَةُ فَحَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُونِي قَدِّمُونِي، وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ: يَا وَيْلَتَاهُ أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِهَا؟ يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ الإِنْسَانَ ، وَلَوْ سَمِعَهَا الإِنْسَانُ صَعِقَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ أخرجه البخاری]

(۶۸۴۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جنازہ رکھا جاتا ہے اور لوگ اسے اپنی گردنوں پر اٹھا لیتے ہیں تو اگر وہ نیک ہو تو کہتا ہے: مجھے آگے لے چلو مجھے آگے لے چلو۔ اگر وہ نیک نہ ہو تو میت کہتی ہے: ہائے افسوس! تم مجھے کہاں لے جا رہے ہو؟ اس کی آواز کو سوائے انسان کے ہر کوئی سنتا ہے۔ اگر انسان اسے سن لے تو ہلاک ہو جائے۔

(۶۸۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنْتُ فِي جَنَازَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ فَجَعَلَ زِيَادٌ وَرِجَالٌ مِنْ مَوَالِيهِ يَمْشُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ أَمَامَ السَّرِيرِ يَقُولُونَ : رُوَيْدًا رُوَيْدًا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ قَالَ فَلَحِقَهُمْ أَبُو بَكْرَةَ فِي بَعْضِ سِكَّةِ الْمِرْبَدِ فَحَمَلَ عَلَيْهِمُ الْبَغْلَةَ وَشَدَّ عَلَيْهِمْ بِالسَّوْطِ وَقَالَ : خَلُّوا وَالَّذِي أَكْرَمَ وَجْهَ أَبِي الْقَاسِمِ -ﷺ- لَقَدْ رَأَيْتُنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَنَكَادُ أَنْ نَرْمُلَ بِهَا رَمَلاً.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَوَكِيعٌ وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُيَيْنَةَ. وَخَالَفَهُمْ شُعْبَةُ عَنْ عُيَيْنَةَ فَقَالَ فِي جَنَازَةِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ. [صحيح۔ أخرجه الطيالسی]

(۶۸۴۷) ابن عبدالرحمان اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں عبدالرحمان بن عوف کے جنازے میں تھا کہ اس کے غلاموں میں سے کچھ لوگ ان کے پیچھے چلنے لگے، چارپائی کے آگے آگے اور وہ کہہ رہے تھے: اللہ تم میں برکت پیدا کرے ٹھہر ٹھہر کے۔ وہ کہتے ہیں: ان سے ابوبکرہ مربہ کی گلیوں میں ملے اور کوڑے کے ساتھ اپنے خچر کو ان کی طرف دوڑایا اور کہا: اس کا راستہ چھوڑ

دو۔ مجھے اس ذات کی قسم جس نے ابوالقاسم کے چہرے کو عزت بخشی البتہ تحقیق ہم دیکھتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ہم دوڑتے ہوئے جاتے تھے۔

(۶۸۴۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ فِي جَنَازَةِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ وَكُنَّا نَمْشِي مَشْيًا خَفِيفًا فَلَحِقَنَا أَبُو بَكْرَةَ فَرَفَعَ سَوْطَهُ قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَنَحْنُ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- نَرْمُلُ رَمَلاً. [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۸۴۸) عیینہ بن عبدالرحمن اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ عثمان بن ابی العاص کے جنازے میں تھے اور ہم آہستہ آہستہ چل رہے تھے۔ ہم ابوبکرہ سے ملے۔ انہوں نے اپنا کوڑا اٹھایا اور کہا کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ دوڑتے ہوئے چلتے تھے۔

(۶۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى الْجَابِرُ عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْنَا نَبِيَّنَا -ﷺ- عَنِ السَّيْرِ بِالْجَنَازَةِ قَالَ: ((السَّيْرُ مَا دُونَ الْخَبَبِ، فَإِنْ كَانَ خَيْرًا يُعَجَّلْ إِلَيْهِ، وَإِنْ كَانَ سِوَى ذَلِكَ فَبُعْدًا لأَهْلِ النَّارِ الْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلاَ تَتْبَعُ لَيْسَ مَعَهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا)).
هَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ. يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَابِرُ ضَعِيفٌ وَأَبُو مَاجِدَةَ وَقِيلَ أَبُو مَاجِدٍ مَجْهُولٌ وَفِيمَا مَضَى كِفَايَةٌ. وَيُذْكَرُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّهُ لَمَّا احْتُضِرَ حَضَرَهُ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُمَا : إِذَا حَمَلْتُمْ فَأَسْرِعُوا بِي أَسْرِعُوا بِي. [ضعیف۔ أبو داؤد]

(۶۸۴۹) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم نے نبی کریم ﷺ سے جنازے کے ساتھ چلنے کے بارے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ چلنا عام چلنے کے سوا ہے۔ اگر وہ نیک ہے تو اس کی طرف جلدی لے جایا جائے گا اور اس کے علاوہ ہے تو پھر جہنمیوں کیلئے دوری ہو۔ جنازے کے پیچھے چلا جاتا ہے وہ پیچھے نہیں چلتا اور کوئی اس کے آگے چلنے والا نہیں ہوتا۔ ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما آئے اور کہنے لگے کہ جب تم جنازہ اٹھاتے ہو تو وہ کہتا ہے: مجھے جلدی لے چلو جلدی لے چلو۔

(۹۳) باب مَنْ كَرِهَ شِدَّةَ الإِسْرَاعِ بِهَا مَخَافَةَ انْبِجَاسِهَا

جس نے تیز چلنے کو ناپسند جانا اس کے کھلنے کے ڈر سے

(۶۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : هَذِهِ مَيْمُونَةُ إِذَا رَفَعْتُمْ

نَعْشَهَا فَلاَ تُزَعْزِعُوهُ ، وَلاَ تُزَلْزِلُوهُ وَارْفُقُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ عِنْدَهُ تِسْعُ نِسْوَةٍ فَكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ وَلاَ يَقْسِمُ لِوَاحِدَةٍ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۸۵۰) ابن جریج عطاء سے بیان کرتے ہیں کہ ہم ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی ﷺ کی بیوی سیدہ میمونہ کے جنازے میں سرف میں شامل ہوئے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ سیدہ میمونہ ہیں۔ جب تم ان کی میت کو اٹھاؤ تو اسے زیادہ حرکت نہ دینا بلکہ نرمی کا مظاہرہ کرنا۔ بے شک نبی کریم ﷺ کی نو بیویاں تھیں۔ آپ ﷺ آٹھ کیلئے تقسیم میں حصہ رکھتے اور ایک کیلئے باری تقسیم نہیں کی۔

(۶۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ وَهِيَ يُسْرِعُ بِهَا وَهِيَ تُمْخَضُ مَخْضَ الزِّقِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ فِي الْمَشْيِ بِجَنَائِزِكُمْ)).

وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ أَوْصَى فَقَالَ : إِذَا انْطَلَقْتُمْ بِجَنَازَتِي فَأَسْرِعُوا بِيَ الْمَشْيَ.

وَفِي ذَلِكَ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِمَا رُوِّينَا هَا هُنَا إِنْ ثَبَتَ كَرَاهِيَةُ شِدَّةِ الإِسْرَاعِ. [منكر۔ أخرجه الطيالسي]

(۶۸۵۱) ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس سے ایک جنازے گزرا اور وہ اسے حرکت دے رہے تھے جیسے مشکیزہ کو ہلایا جاتا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میانہ روی کو لازم پکڑو اپنے جنازوں کے ساتھ چلنے میں۔

ابوموسیٰ نے وصیت کی کہ جب تم میرے جنازے کے ساتھ چلو تو چلنے میں تیزی اختیار کرنا۔ اس میں یہ دلیل ہے کہ اس سے مراد شدت سے نہ چلنا ہے۔

(۹۴) باب الرُّكُوبِ عِنْدَ الاِنْصِرَافِ مِنَ الْجَنَازَةِ

جنازے سے پلٹتے ہوئے سواری پر سوار ہونے کا بیان

(۶۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْمُلاَئِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : أُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِفَرَسٍ مُعْرَوْرًى فَرَكِبَهُ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ جَنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ وَنَحْنُ نَمْشِي حَوْلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۸۵۲) حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک گھوڑا بغیر زین لایا گیا۔ جب آپ ﷺ جنازے سے پلٹے (ابو دحداح کے) اور ہم آپ کے اردگرد چل رہے تھے۔

(۶۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ فَأُتِيَ بِفَرَسٍ عُرْيٍ قَالَ فَعَقَلَهُ رَجُلٌ فَرَكِبَهُ فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَتَّبِعُهُ نَسْعَى خَلْفَهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((كَمْ مِنْ عِذْقٍ مُدَلًّى لاِبْنِ الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۸۵۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابو دحداح کی نماز جنازہ پڑھائی تو آپ ﷺ کے پاس بغیر زین گھوڑا لایا گیا۔ وہ کہتے ہیں: اسے ایک بندے نے باندھا تو آپ ﷺ اس پر سوار ہو گئے اور وہ تیز چلنے لگا اور ہم اس کے پیچھے پیچھے دوڑ رہے تھے۔ قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ابن دحداح کیلئے جنت میں انگوروں کے لٹکتے ہوئے گچھے ہیں۔

(۶۸۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ثَوْبَانَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- شَيَّعَ جَنَازَةً فَأُتِيَ بِدَابَّةٍ فَأَبَى أَنْ يَرْكَبَهَا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أُتِيَ بِدَابَّةٍ فَرَكِبَهَا فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ : ((إِنَّ الْمَلاَئِكَةَ كَانَتْ تَمْشِي فَلَمْ أَكُنْ لأَرْكَبَ وَهُمْ يَمْشُونَ ، فَلَمَّا ذَهَبُوا أَوْ قَالَ عَرَجُوا رَكِبْتُ)).

[منكر۔ أخرجه ابو داؤد]

(۶۸۵۴) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ ایک جنازے میں شامل ہوئے۔ آپ ﷺ کیلئے سواری لائی گئی۔ آپ اس پر سوار ہونے سے انکاری ہوئے۔ جب آپ ﷺ جنازے سے فارغ ہو کر جانے لگے تو آپ کے پاس سواری لائی گئی تو آپ سوار ہو گئے۔ آپ سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: بے شک فرشتے پیدل چل رہے تھے۔ میں نے سوار ہونا مناسب نہ جانا۔ جب وہ چلے گئے یا کہا: جب وہ اوپر چڑھ گئے تو میں سوار ہو گیا۔ ان کے پیدل چلتے ہوئے۔

(۶۸۵۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنِي رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّهُ خَرَجَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى نَاسًا خُرُوجًا عَلَى دَوَابِّهِمْ رُكْبَانًا فَقَالَ لَهُمْ ثَوْبَانُ : أَلاَ تَسْتَحْيُونَ ، مَلاَئِكَةُ اللَّهِ عَلَى أَقْدَامِهِمْ وَأَنْتُمْ رُكْبَانٌ. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ بِهَذَا الإِسْنَادِ مَوْقُوفٌ.
وَقَدْ رَوَاهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- فِی جَنَازَةٍ فَرَأَى نَاسًا رُكْبَانًا فَقَالَ :((أَلَا تَسْتَحْيُونَ إِنَّ مَلاَئِكَةَ اللَّهِ عَلَى أَقْدَامِهِمْ وَأَنْتُمْ عَلَى ظُهُورِ الدَّوَابِّ)). [ضعیف]

(۶۸۵۵) رسول اللہ ﷺ کے غلام ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک جنازے میں نکلا، انہوں نے دیکھا کہ لوگ اپنی سواریوں پر نکلے ہیں تو ثوبان رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: کیا تم لوگ حیا نہیں کرتے کہ فرشتے تو اپنے قدموں پر چل رہے ہیں اور تم سواریوں پر نکلے ہو۔

ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ایک جنازے میں نکلے تو لوگوں کو سواریوں پر دیکھا تو فرمایا: کیا تم حیا نہیں کرتے کہ اللہ کے فرشتے تو پیدل چل رہے ہیں اور تم سواریوں پر ہو۔

(۶۸۵۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ فَذَكَرَهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عِيسَى.
وَرَوَاهُ ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ مَوْقُوفًا عَلَى ثَوْبَانَ وَفِي ذَلِكَ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الْمَوْقُوفَ أَصَحُّ وَكَذَا قَالَهُ الْبُخَارِيُّ. [منكر۔ أخرجه ابن ماجه]

(۶۸۵۶) حکم بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ ہمیں عیسیٰ بن یونس نے حدیث بیان کی اور اسی بات کا تذکرہ کیا۔

(۹۵) باب الْمَشْيِ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

جنازے کے آگے چلنے کا بیان

(۶۸۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ
(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ. [صحيح۔ ترمذی]

(۶۸۵۷) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ سب جنازے کے آگے چلتے تھے۔

(۶۸۵۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَامِرِيُّ

حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدِینِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِیهِ قَالَ : رَأَیْتُ النَّبِیَّ -ﷺ- وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ یَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ فَقُمْتُ إِلَیْهِ

فَقُلْتُ : یَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّ مَعْمَرًا وَابْنَ جُرَیْجٍ یُخَالِفَانِكَ فِی هَذَا یَعْنِی أَنَّهُمَا یُرْسِلاَنِ الْحَدِیثَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- فَقَالَ : اسْتَقَرَّ الزُّهْرِیُّ حَدَّثَنِیهِ سَمِعْتُهُ مِنْ فِیهِ یُعِیدُهُ وَیُبْدِیهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِیهِ فَقُلْتُ لَهُ : یَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّ مَعْمَرًا وَابْنَ جُرَیْجٍ یَقُولاَنِ فِیهِ وَعُثْمَانَ قَالَ فَصَدَّقَهُمَا وَقَالَ لَعَلَّهُ قَدْ قَالَهُ هُوَ وَلَمْ أَكْتُبْهُ لِذَلِكَ إِنِّی كُنْتُ أَمِیلُ إِذْ ذَاكَ إِلَى الشِّیعَةِ.

قَالَ الشَّیْخُ : وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلَى ابْنِ جُرَیْجٍ وَمَعْمَرٍ فِی وَصْلِ الْحَدِیثِ فَرُوِیَ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْحَدِیثُ مَوْصُولاً وَرُوِیَ مُرْسَلاً وَقَدْ قِیلَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ زِیَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ. [صحیح۔ ترمذی]

(۶۸۵۸) حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ جنازے کے آگے چلتے تھے تو میں ان کی طرف کھڑا ہوا اور کہا: اے ابومحمد! بے شک معمر رضی اللہ عنہ اور ابن جریج رضی اللہ عنہ اس میں تیری مخالفت کرتے ہیں کہ وہ حدیث کو نبی کریم ﷺ سے مرسل بیان کرتے ہیں اور فرماتے ہیں: زہری نے اسے برقرار رکھا اور میں نے ان کے منہ سے سنا کہ وہ اس کا اعادہ کرتے اور سالم سے روایت کرتے ہیں اور وہ اپنے والد سے۔ میں نے ان سے کہا: کہ ابومحمد معمر اور ابن جریج دونوں بیان کرتے ہیں اور عثمان نے ان کی تصدیق کی ہے تو انہوں نے کہا: شاید انہوں نے کہا ہو اور میں نے درج نہ کیا ہو اور تب میں شیعہ کی طرف میلان رکھتا تھا۔

(۶۸۵۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو ذَرٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَفَدَةُ أَبِی الْقَاسِمِ الْمُذَكِّرِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ الشَّیْبَانِیُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّرَابْجَرْدِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ یَزِیدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ سُفْیَانَ یَعْنِی ابْنَ عُیَیْنَةَ وَمَنْصُورٍ وَزِیَادٍ وَبَكْرٍ كُلُّهُمْ ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ مِنَ الزُّهْرِیِّ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ یَمْشُونَ بَیْنَ یَدَیِ الْجَنَازَةِ.

غَیْرَ أَنَّ بَكْرًا لَمْ یَذْكُرْ عُثْمَانَ تَفَرَّدَ بِهِ هَمَّامٌ وَهُوَ ثِقَةٌ.

وَاخْتُلِفَ فِیهِ عَلَى عُقَیْلٍ وَیُونُسَ بْنِ یَزِیدَ فَقِیلَ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَنِ الزُّهْرِیِّ مَوْصُولاً وَقِیلَ مُرْسَلاً وَمَنْ وَصَلَهُ وَاسْتَقَرَّ عَلَى وَصْلِهِ وَلَمْ یَخْتَلِفْ عَلَیْهِ فِیهِ وَهُوَ سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ حُجَّةٌ ثِقَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ نسائی]

(۶۸۵۹) زہری فرماتے ہیں: سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ ابوبکر رضی اللہ عنہ عمر اور عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ جنازے کے آگے چل رہے تھے۔

بے شک ابوبکر نے عثمان کا تذکرہ نہیں کیا اس کو صرف ہمام نے بیان کیا اور اس میں عقیل اور یونس بن یزید کے بارے میں اختلاف کیا گیا ہے۔

(۶۸۶۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهُدَيْرِ : أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُقَدِّمُ النَّاسَ أَمَامَ جَنَازَةِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۶۸۶۰) ربیعہ بن عبداللہ بن ہدیر فرماتے ہیں کہ انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا، کہ وہ لوگوں کو زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے جنازے کے آگے کر رہے تھے۔

(۶۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنِ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ يَمْشِيَانِ أَمَامَ الْجَنَازَةِ.

[صحيح۔ ابن ابی شیبہ]

(۶۸۶۱) ابوحازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ جنازے کے آگے چل رہے تھے۔

(۶۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ الأَشْجَعِيِّ قَالَ قُلْتُ لأَبِي حَازِمٍ: هَلْ حَفِظْتَ جَنَازَةً مَشَى مَعَهَا قَوْمٌ مِنَ الْفُقَهَاءِ أَمَامَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ رَأَيْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَابْنَ الزُّبَيْرِ يَمْشُونَ أَمَامَهَا حَتَّى وُضِعَتْ.[صحيح]

(۶۸۶۲) سعد بن طارق اشجعی فرماتے ہیں: میں نے ابوحازم سے کہا: کیا تجھے کوئی واقعہ یاد ہے کہ جنازے کے ساتھ فقہاء اور ائمہ نے شمولیت کی ہو؟ تو انہوں نے کہا: ہاں میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، حسن بن علی رضی اللہ عنہ اور ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اس کے آگے چل رہے تھے حتیٰ کہ اسے رکھ دیا گیا۔

(۶۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلَى السَّائِبِ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَعُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَمْشِيَانِ أَمَامَ الْجَنَازَةِ فَتَقَدَّمَا فَجَلَسَا يَتَحَدَّثَانِ فَلَمَّا حَاذَتْ بِهِمَا قَامَا. [حسن لغيره۔ أخرجه الشافعي]

(۶۸۶۳) سائب رضی اللہ عنہ کے غلام عبید فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ اور عبید بن عمیر کو دیکھا کہ وہ دونوں جنازے کے آگے چل رہے تھے پھر وہ آگے بڑھ کر بیٹھ گئے اور گفتگو کرنے لگے۔ جب وہ ان کے قریب آیا تو کھڑے ہو گئے۔

(۶۸۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ : أَنَّهُ رَأَى أَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَأَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ وَأَبَا قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ. [صحيح۔ أخرجه ابن ابی شیبہ]

(۶۸۶۴) توامہ کے غلام ابن ابی ذئب صالح سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، ابو اسید ساعدی رضی اللہ عنہ اور ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کو جنازے کے آگے چلتے دیکھا۔

(۶۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ قَيْسٍ الأَشْعَرِيِّ قَالَ : أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَرَأَيْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ. [ضعيف]

(۶۸۶۵) زیاد بن قیس اشعری فرماتے ہیں کہ میں مدینے آیا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم مہاجرین وانصار کو دیکھا کہ وہ جنازے کے آگے چلتے ہیں۔

(۹۲) باب الْمَشْيِ خَلْفَهَا

جنازے کے پیچھے چلنے کا

(۶۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أُرَاهُ قَدْ رَفَعَهُ شَكَّ قَبِيصَةُ قَالَ : الرَّاكِبُ يَسِيرُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ ، وَالْمَاشِي يَمْشِي خَلْفَهَا وَأَمَامَهَا وَعَنْ يَسَارِهَا وَيَمِينِهَا ، وَالسِّقْطُ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَيُدْعَى لأَبَوَيْهِ بِالْعَافِيَةِ وَالرَّحْمَةِ. [صحيح۔ ابو داؤد]

(۶۸۶۶) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ قبیصہ نے اپنا شک ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ سوار جنازے کے پیچھے چلے گا اور پیدل چلنے والے ان کے پیچھے، آگے اور دائیں بائیں چلیں گے اور ادھورے بچے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی مگر اس کے والدین کے لیے عافیت ورحمت کی دعا کی جائے گی۔

(۶۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ عَنْ أَبِي مَاجِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : سَأَلْنَا نَبِيَّنَا -صلى الله عليه وسلم- عَنِ السَّيْرِ بِالْجَنَازَةِ فَقَالَ : السَّيْرُ مَا دُونَ الْخَبَبِ. إِنْ يَكُ خَيْرًا يُعَجَّلْ إِلَيْهِ وَإِنْ يَكُ سِوَى ذَلِكَ فَبُعْدًا لأَهْلِ النَّارِ. الْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلاَ تُتْبَعُ ، لَيْسَ مَعَهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا.

أَبُو مَاجِدٍ مَجْهُولٌ وَيَحْيَى الْجَابِرُ ضَعَّفَهُ جَمَاعَةٌ مِنْ أَهْلِ النَّقْلِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ ابن حبان]

(۶۸۶۷) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جنازے کے ساتھ چلنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ چلنا دوڑنے کے بغیر ہوگا۔ اگر وہ نیک ہے تو اسے جلد پہنچایا جائے گا اور اگر اس کے علاوہ ہے تو پھر جہنمیوں کے لیے دوری ہو جنازے کی اتباع کی جاتی ہے اسے پیچھے نہیں چلایا جاتا اس کے ساتھ کوئی ایسا نہیں ہونا چاہیے جو اس

کے آگے چلے۔

(۶۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ زَائِدَةَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يَمْشِيَانِ أَمَامَ الْجَنَازَةِ ، وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَمْشِي خَلْفَهَا فَقِيلَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّهُمَا يَمْشِيَانِ أَمَامَهَا فَقَالَ : إِنَّهُمَا يَعْلَمَانِ أَنَّ الْمَشْيَ خَلْفَهَا أَفْضَلُ مِنَ الْمَشْيِ أَمَامَهَا كَفَضْلِ صَلاَةِ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ عَلَى صَلاَتِهِ فَذًّا وَلَكِنَّهُمَا سَهْلاَنِ يُسَهِّلاَنِ لِلنَّاسِ.

زَائِدَةُ هَذَا هُوَ ابْنُ خِرَاشٍ وَقِيلَ ابْنُ أَوْسِ بْنِ خِرَاشٍ الْكِنْدِيُّ يَرْوِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى.

هَذَا الْحَدِيثُ وَالآثَارُ فِي الْمَشْيِ أَمَامَهَا أَصَحُّ وَأَكْثَرُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۶۸۶۸) عبدالرحمان بن ابزیٰ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ اور جنازے کے آگے چلا کرتے تھے اور علی رضی اللہ عنہ پیچھے چلا کرتے تھے تو علی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: وہ دونوں (صدیق فاروق) جنازے کے آگے چلتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا: وہ جانتے ہیں کہ پیچھے چلنا آگے چلنے سے افضل جیسے باجماعت نماز اکیلے کی نماز سے افضل ہے لیکن وہ لوگوں کے لیے آسانی پیدا کرتے ہیں۔

(۹۷) باب الْقِيَامِ لِلْجَنَازَةِ

جنازے کے لیے کھڑا ہونے کا بیان

(۶۸۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، وَجَمَاعَةٍ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ.

وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ وَزَادَ فِيهِ : وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا. [صحيح۔ البخاری]

(۶۸۶۹) عامر بن ربیعہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے ان تک یہ بات پہنچی کہ جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ حتیٰ کہ وہ تمہیں پیچھے چھوڑ دے یا رکھ دیا جائے۔

(۶۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح۔ البخاری]

(۶۸۷۰) شعیب بن لیث بن سعد فرماتے ہیں کہ لیث نے ہمیں بیان کیا اور اسی سند کے ساتھ یہ حدیث نبی کریم ﷺ سے بیان کی۔

(۶۸۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ. وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۸۷۱) عامر بن ربیعہ عدوی پیارے پیغمبر ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازے کو دیکھو تو اس کے لیے کھڑے ہو جایا کرو حتیٰ کہ وہ تمہیں پیچھے چھوڑ جائے یا اسے رکھ دیا جائے، اگرچہ اس کے ساتھ چلنے والے نہ ہو۔

(۶۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَيُّوبَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا، فَمَنْ تَبِعَهَا فَلاَ يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ.

[صحیح۔ البخاری]

(۶۸۷۲) ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ اور جو اس کے پیچھے ہو وہ اتنی دیر نہ بیٹھے جب تک اسے رکھ نہ دیا جائے۔

(۶۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا فِي جَنَازَةٍ فَأَخَذَ أَبُو هُرَيْرَةَ بِيَدِ مَرْوَانَ فَجَلَسَا قَبْلَ أَنْ تُوضَعَ. فَجَاءَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَخَذَ بِيَدِ مَرْوَانَ فَقَالَ: قُمْ فَوَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمَ هَذَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَانَا عَنْ ذَلِكَ. فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: صَدَقَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۸۷۳) سعید بن ابوسعید مقبری اپنے والد سے فرماتے ہیں کہ ہم ایک جنازے میں تھے کہ ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نے مروان کے ہاتھ کو پکڑا اور وہ دونوں میت کو رکھنے سے پہلے بیٹھ گئے۔ ابوسعید آئے اور انہوں نے مروان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اللہ کی قسم! یہ جانتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے تو ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔

(۶۸۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّاءُ وَقَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ

بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا تَبِعْتُمْ جَنَازَةً فَلاَ تَجْلِسُوا حَتَّى تُوضَعَ)). [صحيح۔ المسلم]

(۶۸۷۴) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازے کے پیچھے چلو تو اتنی دیر نہ بیٹھو جب تک اسے رکھا نہ جائے۔

(۶۸۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا تَبِعْتُمْ جَنَازَةً فَلاَ تَجْلِسُوا حَتَّى تُوضَعَ)). قَالَ سُهَيْلٌ: وَرَأَيْتُ أَبَا صَالِحٍ لاَ يَجْلِسُ حَتَّى تُوضَعَ عَنْ مَنَاكِبِ الرِّجَالِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ دُونَ قَوْلِ سُهَيْلٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ رَوَى الثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فِيهِ: حَتَّى تُوضَعَ بِالأَرْضِ.

وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ: حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ.

وَسُفْيَانُ أَحْفَظُ مِنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ المسلم]

(۶۸۷۵) سہیل بن ابی صالح والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ ابو سعید رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازے کے ساتھ چلو تو نہ بیٹھو جب تک اسے رکھ نہ دیا جائے۔

سہیل کہتے ہیں: میں نے ابو صالح کو دیکھا، وہ اتنی دیر نہیں بیٹھتے تھے جب تک لوگوں کے کندھوں سے اتارا نہ جاتا اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ جب تک اسے زمین پر نہ رکھ دیا جائے۔ ابو معاویہ نے سہیل سے نقل کیا ہے کہ جب تک اسے لحد میں نہ رکھا جائے۔

(۶۸۷۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَذْرَمِيُّ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ جَنَازَةً فَلاَ يَجْلِسْ حَتَّى تُوضَعَ بِالأَرْضِ)). [صحيح۔ أخرجه الطبراني في الاوسط]

(۶۸۷۶) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جنازے کے ساتھ چلے تو وہ نہ بیٹھے جب تک اسے زمین پر نہ رکھا جائے۔

(۶۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ لَهَا فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ فَقَالَ :((إِنَّ الْمَوْتَ فَزَعٌ فَإِذَا رَأَيْتُمْ جَنَازَةً فَقُومُوا لَهَا)). [صحيح۔ البخاری]

(۶۸۷۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے جنازہ گزرا تو آپ ﷺ کھڑے ہو گئے، ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ تو یہودی کا جنازہ ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: موت ایک گھبراہٹ ہے سو جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو۔

(۶۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَقَامَ لَهَا وَقُمْنَا مَعَهُ. وَقَالَ : يَهُودِيَّةٌ وَقَالَ :فَقُومُوا . لَمْ يَقُلْ لَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ فَضَالَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۸۷۸) اسماعیل بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہمیں ہشام دستوائی نے ایسی ہی حدیث اسی سند سے بیان کی، مگر انھوں نے کہا کہ آپ ﷺ اس کے لیے کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہوگئے اور کہا: یہودیہ کا جنازہ ہے تو فرمایا: کھڑے ہو جائے، یہ بات نہ کہی۔

(۶۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِجَنَازَةٍ مَرَّتْ بِهِ حَتَّى تَوَارَتْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ المسلم]

(۶۸۷۹) ابوزبیر فرماتے ہیں: میں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جنازے کے لیے کھڑے ہوئے جو آپ کے پاس سے گزرا، حتیٰ کہ وہ چھپ گیا۔

(۶۸۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : قَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَأَصْحَابُهُ لِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ حَتَّى تَوَارَتْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ المسلم]

(۶۸۸۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ ایک یہودی کے جنازے کے لیے کھڑے ہوئے یہاں تک کہ وہ چھپ گیا۔

(۶۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا

آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يَقُولُ: كَانَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ قَاعِدَيْنِ بِالْقَادِسِيَّةِ فَمَرُّوا عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقَامَا فَقِيلَ لَهُمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الأَرْضِ أَوْ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ فَقَالاَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ فَقَالَ: ((أَلَيْسَتْ نَفْسًا)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری]

(۶۸۸۱) عبدالرحمن بن ابو لیلیٰ فرماتے ہیں کہ سہل بن حنیف اور قیس بن سعد دونوں قادسیہ میں بیٹھے ہوئے تھے تو ایک جنازہ گزرا وہ دونوں کھڑے ہوگئے تو ان سے کہا گیا: وہ ذمیوں میں سے ہے تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے پاس سے جنازہ گزرا تھا تو آپ ﷺ سے کہا گیا: یہ جنازہ یہودی کا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ انسان نہیں۔

(۶۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّرَسُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سَيْفٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَمُرُّ بِنَا جَنَازَةُ الْكَافِرِ فَنَقُومُ لَهَا. قَالَ: ((نَعَمْ قُومُوا لَهَا فَإِنَّكُمْ لَسْتُمْ تَقُومُونَ لَهَا إِنَّمَا تَقُومُونَ إِعْظَامًا لِلَّذِي يَقْبِضُ النُّفُوسَ)).
وَرُوِّينَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((إِنَّمَا قُمْتُ لِلْمَلَكِ)).
وَعَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((وَلَكِنْ نَقُومُ لِمَنْ مَعَهَا مِنَ الْمَلاَئِكَةِ)).

[صحیح لغیرہ۔ احمد]

(۶۸۸۲) عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! ہمارے پاس سے کافر کا جنازہ گزرتا ہے تو کیا ہم کھڑے ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اس کے لیے کھڑے ہو جاؤ اور تم اس کے لیے نہیں کھڑے ہو رہے بلکہ تم اس کی عظمت کے لیے کھڑے ہو جو روحوں کو قبض کرتا ہے۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو فرشتوں کی وجہ سے کھڑا ہوں۔

(۶۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: مَشَيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ الزُّبَيْرِ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ أَمَامَ الْجَنَازَةِ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى الْمَقْبَرَةِ فَقَامُوا حَتَّى وُضِعَتْ، ثُمَّ جَلَسُوا فَقُلْتُ لِبَعْضِهِمْ فَقَالَ: إِنَّ الْقَائِمَ مِثْلُ الْحَامِلِ. [صحيح۔ ابو اسحاق]

(۶۸۸۳) ابو حازم فرماتے ہیں: میں ابو ہریرہ، ابن عمر، ابن زبیر اور حسن بن علی رضی اللہ عنہم کے ساتھ جنازے کے آگے چلا یہاں

تک کہ ہم قبرستان پہنچے تو وہ کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ اسے رکھا گیا، پھر وہ بیٹھ گئے تو میں نے ان میں سے ایک سے کہا: تو اس نے کہا: کھڑا رہنے والا اٹھانے والے کی مثل ہے۔

(۹۸) باب حُجَّةِ مَنْ زَعَمَ أَنَّ الْقِيَامَ لِلْجَنَازَةِ مَنْسُوخٌ

ان حضرات کی دلیل جو جنازے کے لیے کھڑا ہونے کو منسوخ سمجھتا ہے

(۶۸۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ وَفِي حَدِيثِ مَالِكٍ : وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ ذُكِرَ الْقِيَامُ عَلَى الْجَنَازَةِ حَتَّى تُوضَعَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ، ثُمَّ قَعَدَ.

وَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ قَالَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُومُ فِي الْجَنَائِزِ، ثُمَّ جَلَسَ بَعْدُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ إِلاَّ أَنَّهُ جَعَلَ اللَّفْظَ لاِبْنِ رُمْحٍ وَقَالَ : وَاقِدُ بْنُ عَمْرٍو. وَ كَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ : وَاقِدُ بْنُ عَمْرٍو. [صحيح۔ المسلم]

(۶۸۸۴) مسعود بن حکم علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے سامنے جنازے کے لیے کھڑے ہونے کا تذکرہ کیا گیا تو علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ کھڑے ہوئے پھر بیٹھ گئے۔ دوسری روایت میں ہے کہ آپ ﷺ جنازے کے لیے کھڑے ہوا کرتے تھے، پھر بعد میں بیٹھ گئے۔

(۶۸۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَ رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ وَزَادَ مَوْصُولاً بِالْحَدِيثِ وَذَاكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا رَأَى الْجَنَازَةَ قَامَ لَهَا ، ثُمَّ تَرَكَ الْقِيَامَ فَلَمْ يَكُنْ يَقُومُ لِلْجَنَازَةِ إِذَا رَآهَا.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَغَيْرُهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَقَالُوا فِي الْحَدِيثِ نَحْوًا مِنْ رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ وَفِي الإِسْنَادِ وَاقِدُ بْنُ عَمْرٍو. [صحيح۔ مسلم]

(۶۸۸۵) شعیب بن لیث اپنے والد سے نقل کرتے ہیں، یہ حدیث قتیبہ کی روایت کی طرح ہے اور یہ زیادتی ہے کہ رسول

اللہ ﷺ جب جنازہ دیکھتے تو اس کے لیے کھڑے ہو جاتے، پھر آپ ﷺ نے کھڑا ہونا چھوڑ دیا اور جنازے کے لیے کھڑے نہیں ہوتے تھے۔

(۶۸۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ الزُّرَقِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَعَ الْجَنَائِزِ حَتَّى تُوضَعَ وَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ ، ثُمَّ قَعَدَ بَعْدَ ذَلِكَ وَأَمَرَهُمْ بِالْقُعُودِ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو فِي الأَمْرِ بِالْقُعُودِ. [صحيح]

(۶۸۸۶) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جنازے کے لیے کھڑے ہوتے یہاں تک کہ اسے رکھا نہ جاتا اور لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوتے پھر اس کے بعد آپ ﷺ بیٹھ گئے اور لوگوں کو بھی بیٹھنے کا حکم دیا۔

(۶۸۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُمْنَا ، وَقَعَدَ فَقَعَدْنَا قُلْتُ : فِي جَنَازَةٍ مَرَّتْ قَالَ : فِي جَنَازَةٍ مَرَّتْ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۸۸۷) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوئے، آپ ﷺ بیٹھ گئے تو ہم بھی بیٹھ گئے۔ میں نے کہا: اس جنازے میں جو آپ ﷺ کے پاس سے گزرا تو انہوں نے کہا: اسی جنازے میں جو گزرا۔

(۶۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ شَهِدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْكُوفَةِ فَرَأَى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّاسَ قِيَامًا يَنْتَظِرُونَ الْجَنَازَةَ أَنْ تُوضَعَ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ بِدِرَّةٍ مَعَهُ أَوْ سَوْطٍ أَنِ اجْلِسُوا. فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ جَلَسَ بَعْدَ مَا كَانَ يَقُومُ. [ضعيف۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۶۸۸۸) قیس بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ علی بن ابو طالب کے پاس کوفہ گئے۔ علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ کھڑے جنازے کا انتظار کر رہے تھے تاکہ اسے رکھا جائے تو علی رضی اللہ عنہ نے انہیں اپنے کوڑے سے بیٹھنے کا

اشارہ کیا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ بھی کھڑے ہوا کرتے تھے پھر بیٹھ گئے۔

(۶۸۸۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ : أَنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِابْنِ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَامَ أَحَدُهُمَا ، وَلَمْ يَقُمِ الآخَرُ فَقَالَ أَحَدُهُمَا : أَلَمْ يَقُمِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ الآخَرُ : بَلَى ، ثُمَّ قَعَدَ. [صحيح۔ ابن ابی شیبہ]

(۶۸۸۹) ابومجلز فرماتے ہیں کہ ابن عباس اور حسن بن علی رضی اللہ عنہم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا۔ ایک ان میں سے کھڑا ہو گیا اور دوسرا نہ کھڑا ہوا تو ایک نے کہا: کیا نبی ﷺ کھڑے نہیں ہوئے تھے؟ تو دوسرے نے کہا: کیوں نہیں مگر بعد میں بیٹھ گئے تھے۔

(۶۸۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ بَهْرَامَ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا أَبُو الأَسْبَاطِ الْحَارِثِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُومُ فِي الْجَنَازَةِ حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ فَمَرَّ حَبْرٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ : هَكَذَا نَفْعَلُ فَجَلَسَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَقَالَ : ((اجْلِسُوا خَالِفُوهُمْ)).

[ضعیف۔ ابو داؤد]

(۶۸۹۰) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے رہتے تھے، جب تک جنازہ لحد میں نہ رکھا جاتا۔ مگر ایک یہودیوں کا عالم پاس سے گزرا تو اس نے کہا: ہم بھی ایسے کرتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے اور فرمایا: بیٹھ جاؤ اور ان کی مخالفت کرو۔

(۶۸۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَهْرَيَارَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ فِي اللَّحْدِ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ لاَ يُتَابَعُ فِي حَدِيثِهِ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْجُنَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ فَذَكَرَهُ. [ضعیف۔ ابو داؤد]

(۶۸۹۱) یوسف بن سلمان کہتے ہیں: ہمیں حاتم بن اسماعیل نے ایسی ہی حدیث بیان کی سوائے اس کے کہ اس نے لحد کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۶۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ تَحَدَّثَ : أَنَّ الْقَاسِمَ كَانَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ الْجَنَازَةِ وَيَجْلِسُ قَبْلَ أَنْ تُوضَعَ ، وَلاَ يَقُومُ لَهَا وَكَانَ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُومُونَ لَهَا إِذَا رَأَوْهَا وَيَقُولُونَ : فِي أَهْلِكِ مَا أَنْتِ فِي أَهْلِكِ مَا

أَنْتِ. [صحيح ـ بخاري]

(۶۸۹۲) عبدالرحمن بن ابو القاسم فرماتے ہیں کہ ابو القاسم جنازے کے آگے چلا کرتے تھے اور اس کے رکھنے سے پہلے بیٹھ جاتے تھے اور اس کے لیے کھڑے نہیں ہوئے تھے اور وہ نبی کریم ﷺ کی بیوی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتیں کہ وہ فرمایا کرتی تھیں کہ دورِ جاہلیت میں لوگ اس کے لیے کھڑے ہوا کرتے تھے جب اسے دیکھتے اور کہتے: تو اپنے اہل میں نہیں رہا تو اپنے اہل میں نہیں رہا۔

جماع أَبْوَابِ مَنْ أَوْلَى بِالصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ

میت کی نماز پڑھانے میں زیادہ حق دار کون ہے

(۹۹) باب الْوَلِيِّ يَبَرُّ قَرِيبَهُ بَعْدَ مَوْتِهِ بِالصَّلاَةِ عَلَيْهِ وَالاِسْتِغْفَارِ لَهُ

میت کا قریبی ولی اس کے ساتھ جنازے اور استغفار کے ذریعے نیکی کرے

(۶۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ الرَّاهِبِ ابْنِ الْغَسِيلِ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَوَيَّ قَدْ هَلَكَا فَهَلْ بَقِيَ مِنْ بِرِّهِمَا شَيْءٌ أَصِلُهُمَا بِهِ بَعْدِ مَوْتِهِمَا. قَالَ : ((نَعَمْ أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ : الصَّلاَةُ عَلَيْهِمَا ، وَالاِسْتِغْفَارُ لَهُمَا ، وَإِنْفَاذُ عَهْدِهِمَا مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا ، وَإِكْرَامُ صَدِيقِهِمَا ، وَصِلَةُ رَحِمِهِمَا الَّتِي لاَ رَحِمَ لَكَ إِلاَّ مِنْ قِبَلِهِمَا)). فَقَالَ : مَا أَكْثَرَ هَذَا وَأَطْيَبَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : ((فَاعْمَلْ بِهِ فَإِنَّهُ يَصِلُ إِلَيْهِمَا)). [ضعيف ـ ابو داؤد]

(۶۸۹۳) ابو اسید ساعدی فرماتے ہیں: بنو ساعدہ میں سے ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے والدین فوت ہو چکے ہیں کیا ان کے ساتھ نیکی میں سے کچھ باقی ہے جو میں ان کے ساتھ ان کی موت کے بعد کروں آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! ان کا جنازہ پڑھانا اور استغفار کرنا اور ان کی موت کے بعد ان کے عہد کو نافذ کرنا اور ان کے دوستوں کی عزت کرنا اور ان کے ساتھ صلہ رحمی کرنا، جو صرف ان کی طرف سے رشتہ داری رکھتے ہیں تو اس نے کہا: اس سے

زیادہ اور اس سے بہتر؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اعمال کرتا رہ وہ ان تک پہنچ جائیں گے۔

(۱۰۰) باب مَنْ قَالَ الْوَالِي أَحَقُّ بِالصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ مِنَ الْوَلِيِّ

حاکم قریبی رشتہ دار کی بہ نسبت جنازے کا زیادہ حق دار ہے

رُوِيَ هَذَا الْقَوْلُ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ وَسُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ وَعَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ وَسَالِمٍ وَالْقَاسِمِ وَالْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالُوا : الإِمَامُ يَتَقَدَّمُ. وَيُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَلاَ يَثْبُتُ عَنْهُمَا.
ولَكِنِ مَشْهُورٌ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

علقمہ، اسود، سوید بن غفلہ، عطاء، طاؤس، مجاہد، سالم، قاسم اور حضرت حسن بصری رحمہم اللہ سے نقل کیا گیا کہ امام ہی آگے ہوگا، یعنی جنازہ پڑھائے گا اور حضرت علی اور جریر سے روایت نقل کی گئی ہے وہ ان سے ثابت نہیں ہے بلکہ وہ حسین بن علی سے منقول ہے۔

(۶۸۹۴) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ

(ح) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يَقُولُ : إِنِّي لَشَاهِدٌ يَوْمَ مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَأَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لِسَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ وَيَطْعَنُ فِي عُنُقِهِ وَيَقُولُ : تَقَدَّمْ فَلَوْلاَ أَنَّهَا سُنَّةٌ مَا قُدِّمْتَ ، وَكَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : أَتَنْفَسُونَ عَلَى ابْنِ نَبِيِّكُمْ بِتُرْبَةٍ تَدْفِنُونَهُ فِيهَا وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَنْ أَحَبَّهُمَا فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي)). [حسن لغيره۔ أخرجه الحاكم]

(۶۸۹۴) ابو حازم فرماتے ہیں: جس دن حسن بن علی رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو میں موجود تھا۔ میں نے حسین بن علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ سعید بن عاص سے فرما رہے تھے کہ آگے بڑھ۔ اگر یہ سنت نہ ہوتی تو آگے نہ کیا جاتا اور اس کی گردن کو کچوکے مار رہے تھے اور ان میں کچھ اختلاف تھا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم اپنے نبی کے بیٹے کی قبر پر پھونک رہے ہو اور اس میں تم انہیں دفن کرو گے جب کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس نے ان دونوں سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

(۶۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْجِحَافِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ شَهِدَ الْحُسَيْنَ

بْنَ عَلِيٍّ حِينَ مَاتَ الْحَسَنُ وَهُوَ يَقُولُ لِسَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ : أَقْدِمْ فَلَوْلاَ أَنَّهَا سُنَّةٌ مَا قُدِّمْتَ. وَأَمَّا الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن لغيره]

(۶۸۹۵) اسماعیل بن رجاز بیدی فرماتے ہیں: مجھے اس نے بتایا جو حسین بن علی سے ملا، جب حسن رضی اللہ عنہ فوت ہوئے کہ وہ سعید بن عاص سے کہہ رہے تھے: آگے بڑھ اگر یہ سنت نہ ہوتی تو تجھے آگے نہ کیا جاتا۔

(۶۸۹۶) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفِ بْنِ شَجَرَةَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلاَّمٍ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَمَّا مَاتَتْ دَفَنَهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيْلاً وَأَخَذَ بِضَبْعَيْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدَّمَهُ يَعْنِي فِي الصَّلاَةِ عَلَيْهَا.

كَذَا رُوِيَ بِهَذَا الإِسْنَادِ. وَالصَّحِيحُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قِصَّةِ الْمِيرَاثِ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَاشَتْ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سِتَّةَ أَشْهُرٍ فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ دَفَنَهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَيْلاً وَلَمْ يُؤْذِنْ بِهَا أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَصَلَّى عَلَيْهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [منكر]

(۶۸۹۶) مجالد شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ جب فاطمہ رضی اللہ عنہا فوت ہوئیں تو علی رضی اللہ عنہ نے انہیں رات میں ہی دفن کر دیا اور ابوبکر صدیق کو بازو سے پکڑا اور انہیں نماز جنازہ کے لیے آگے کر دیا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا قصہ میراث میں بیان فرماتی ہیں کہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کے بعد چھ ماہ زندہ رہیں۔ جب وہ فوت ہوئیں تو علی رضی اللہ عنہ نے انہیں رات کے وقت ہی دفن کیا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اطلاع نہ دی اور نماز جنازہ بھی علی رضی اللہ عنہ نے پڑھا۔

(۶۸۹۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۶۸۹۷) عقیل ابن شہاب سے نقل فرماتے ہیں اور اسی حدیث کا تذکرہ کیا۔

(۱۰۱) باب مَنْ قَالَ الْوَصِيُّ بِالصَّلاَةِ عَلَيْهِ أَوْلَى إِنْ كَانَ قَدْ أَوْصَى بِهَا إِلَيْهِ

اگر میت نے کسی کے متعلق وصیت کی ہے تو وہی جنازہ پڑھانے کا زیادہ حق دار ہے

(۶۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ يَعْنِي عَبْدَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ

قَالَ : مَاتَتْ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ أَظُنُّهَا مَيْمُونَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَوْصَتْ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ : أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَوْصَتْ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهَا سِوَى الإِمَامِ وَهَذَا أَصَحُّ. [ضعيف]

(۶۸۹۸) محارب بن دثار فرماتے ہیں کہ ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا فوت ہو جائیں تو انہوں نے وصیت کی کہ نمازِ جنازہ سعید بن زید پڑھائیں۔

(۶۸۹۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَوْصَى إِذَا أَنَا مِتُّ يُصَلِّي عَلَيَّ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ. [ضعيف جداً]

(۶۸۹۹) ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے وصیت کی کہ جب میں فوت ہو جاؤں تو میرا جنازہ زبیر بن عوام پڑھائیں۔

(۶۹۰۰) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خُزَاعِيٍّ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ أَوْصَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغَفَّلٍ قَالَ : لِيَلِيَنِي أَصْحَابِي ، وَلاَ يُصَلِّي عَلَيَّ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ فَوَلِيَهُ أَبُو بَرْزَةَ وَعَائِذُ بْنُ عَمْرٍو وَنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.

(۶۹۰۰) خزاعی بن عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مغفل نے فرمایا: مجھے میرے ساتھی ملیں اور میرا جنازہ ابن زیاد نہ پڑھائے کہتے ہیں کہ ان کے سرپرست بنا ابو برزہ اور عائذ بن عمرو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں کچھ لوگ تھے۔

(۱۰۲) باب صَلاَةِ الْجَنَازَةِ بِإِمَامٍ وَمَا يُرْجَى لِلْمَيِّتِ فِي كَثْرَةِ مَنْ يُصَلِّي عَلَيْهِ

امام کے نمازِ جنازہ پڑھانے اور نمازیوں کی کثرت سے میت کی بخشش ہونے کی امید کا بیان

(۶۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((مَاتَ الْيَوْمَ عَبْدٌ صَالِحٌ أَصْحَمَةُ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ. فَقَامَ فَأَمَّنَا فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۹۰۱) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج کے دن صالح اصحمہ بندہ فوت ہوا جو بہت عمدہ تھا،

لہٰذا تم کھڑے ہو جاؤ اور جنازہ پڑھو، پھر آپ کھڑے ہوئے اور ہماری امامت کی اور ہمیں نے اس پر نمازِ جنازہ پڑھائی۔

(٦٩٠٢) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ وَزِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ وَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي أَوِ الثَّالِثِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ البخاری]

(٦٩٠٢) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے نجاشی کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور میں دوسری یا تیسری صف میں تھا۔

(٦٩٠٣) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْبُنْدَفْرَكِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْمَاطِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَلاَّمُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ مِائَةً كُلُّهُمْ يَشْفَعُونَ لَهُ إِلاَّ شُفِّعُوا فِيهِ)).

قَالَ سَلاَّمٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ شُعَيْبَ بْنَ الْحَبْحَابِ فَقَالَ حَدَّثَنِي بِهِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى. [صحیح۔ مسلم]

(٦٩٠٣) عبداللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی میت ایسی نہیں جس پر مسلمانوں کی ایک جماعت جنازہ پڑھتی ہے اور ان کی تعداد سو تک پہنچ جاتی اور وہ سفارش کرتے ہیں تو ان کی سفارش اور قبول کی جاتی ہے۔

(٦٩٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ :((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَقُومُ عَلَى جَنَازَتِهِ أَرْبَعُونَ رَجُلاً لاَ يُشْرِكُونَ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلاَّ شُفِّعُوا فِيهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ ، وَالْوَلِيدِ بْنِ شُجَاعٍ وَغَيْرِهِمَا. [صحیح۔ المسلم]

(٦٩٠٤) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ سنا کہ جب کوئی مسلمان جب فوت ہوتا ہے اور اس کے جنازے میں چالیس افراد شامل ہوتے ہیں جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے تو ان کی سفارش قبول کر لی جاتی۔

(٦٩٠٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا صَلَّى ثَلاَثَةُ صُفُوفٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ إِلاَّ أَوْجَبَ)). فَكَانَ مَالِكٌ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ يَعْنِي فَتَقَالَّ أَهْلَهَا صَفَّهُمْ صُفُوفًا ثَلاَثَةً ثُمَّ يُصَلِّي عَلَيْهَا. لَفْظُ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ وَفِي رِوَايَةِ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ: إِلاَّ غُفِرَ لَهُ. [ضعيف۔ ابن ماجه]

(۶۹۰۵) مالک بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کی نماز جنازہ مسلمانوں کی تین صفوں میں کھڑے ہونے والے پڑھتے ہیں اور اس کے لیے توبہ واستغفار کرتے ہیں تو اس پر جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(۱۰۳) باب الْجَمَاعَةِ يُصَلُّونَ عَلَى الْجَنَازَةِ أَفْذَاذًا

اس جماعت کا بیان جو جنازہ علیحدہ علیحدہ جنازہ پڑھتے ہیں

(۶۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ: دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ مَاتَ، ثُمَّ خَرَجَ فَقِيلَ لَهُ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالَ: نَعَمْ. فَعَلِمُوا أَنَّهُ كَمَا قَالَ قِيلَ: وَيُصَلَّى عَلَيْهِ؟ وَكَيْفَ يُصَلَّى عَلَيْهِ؟ قَالَ: يَجِيئُونَ عُصَبًا عُصَبًا فَيُصَلُّونَ. فَعَلِمُوا أَنَّهُ كَمَا قَالَ فَقَالُوا: هَلْ يُدْفَنُ؟ وَأَيْنَ؟ فَقَالَ: حَيْثُ قَبَضَ اللَّهُ رُوحَهُ وَإِنَّهُ لَمْ يَقْبِضْ رُوحَهُ إِلاَّ فِي مَكَانٍ طَيِّبٍ فَعَلِمُوا أَنَّهُ كَمَا قَالَ. [حسن]

(۶۹۰۶) سالم بن عبید جو اصحابِ صفہ میں سے تھے، بیان فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ فوت ہوئے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے پھر نکلے تو کہا گیا: کیا رسول اللہ ﷺ وفات پا گئے ہیں تو انہوں نے کہا: ہاں تو سب نے یقین کر لیا کہ آپ ﷺ وفات پا گئے ہیں پھر کہا گیا: آپ ﷺ کا جنازہ کیسے پڑھائیں گے؟ انہوں نے کہا: تھوڑے تھوڑے لوگ داخل ہوں گے اور درود پڑھیں گے اور لوگوں نے وہی جانا جو صدیق نے کہا، پھر انہوں نے پوچھا: کیا دفن کیا جائے گا اور کب دفن کیا جائے گا؟ تو صدیق نے فرمایا: اللہ نے جہاں ان کی روح قبض کی، اسی مکان میں دفن کیا جائے گا اور اللہ روح کو پاکیزہ جگہ میں ہی نکالتے تو لوگوں نے جان لیا کہ بات ایسے ہی ہے جیسے وہ فرما رہے ہیں۔

(۶۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا صُلِّيَ

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أُدْخِلَ الرِّجَالُ فَصَلَّوْا عَلَيْهِ بِغَيْرِ إِمَامٍ أَرْسَالاً حَتَّى فَرَغُوا ، ثُمَّ أُدْخِلَ النِّسَاءُ فَصَلَّيْنَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أُدْخِلَ الصِّبْيَانُ فَصَلَّوْا عَلَيْهِ ، ثُمَّ أُدْخِلَ الْعَبِيدُ فَصَلَّوْا عَلَيْهِ أَرْسَالاً لَمْ يَؤُمَّهُمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَحَدٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَذَلِكَ لِعِظَمِ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي وَتَنَافُسِهِمْ فِي أَنْ لاَ يَتَوَلَّى الإِمَامَةَ فِي الصَّلاَةِ عَلَيْهِ وَاحِدٌ وَصَلَّوْا عَلَيْهِ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۶۹۰۷) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ کے لیے دعا کی گئی تو لوگ تھوڑے تھوڑے داخل ہوتے اور بغیر امام کے اکیلے دعا کرتے، یہاں تک کہ وہ فارغ ہو گئے۔ پھر عورتیں داخل ہوئیں اور انہوں نے بھی آپ ﷺ پر درود بھیجا، پھر بچے داخل ہوئے اور انہوں نے درود پڑھا، پھر غلام داخل ہوئے اور انہوں نے بھی درود پڑھا اور رسول اللہ ﷺ کے جنازے کی کسی نے امامت نہ کروائی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ آپ ﷺ کی عظمت کی بات تھی میرے ماں والد آپ پر فدا ہوں اور اس وجہ سے کہ لوگ اس بات میں نہ پڑیں کہ فلاں نے ایک مرتبہ نماز جنازہ پڑھی، بلکہ آپ ﷺ پر بار بار درود پڑھا گیا۔

(۱۰۴) باب أَقَلِّ عَدَدٍ وَرَدَ فِيمَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَوَقَعَتْ بِهِمُ الْكِفَايَةُ

جنازے میں کم سے کم کتنی تعداد کافی ہے

(۶۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ دَعَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى عُمَيْرِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حِينَ تُوُفِّيَ فَأَتَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى عَلَيْهِ فِي مَنْزِلِهِمْ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ وَرَاءَهُ وَأُمُّ سُلَيْمٍ وَرَاءَ أَبِي طَلْحَةَ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ غَيْرُهُمْ.

[صحيح۔ أخرجه الحاكم]

(۶۹۰۸) اسحاق بن عبداللہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو عمیر بن طلحہ کے لیے بلایا جب وہ فوت ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ آئے اور ان کے گھر ہی میں نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ ﷺ آگے کھڑے ہوئے اور ابو طلحہ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پیچھے تھے اور ام سلیم ابوطلحہ کے پیچھے تھیں اور ان کے ساتھ کوئی اور نہیں تھا۔

إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا

ظاہری اور باطنی کبیرہ گناہ

قرآن وحدیث کی روشنی میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ناپسند چار سو ستر بڑے گناہ
اُن کے نقصانات اور اُن کا علاج

الزواجر عن اقتراف الکبائر

مؤلف
علامہ ابن حجر مکی ہیتمی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم
مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743
MAKTABA-E-REHMANIA

مِرقاۃُ المَفاتیح

شرح اُردو

مِشکوٰۃُ المَصابیح

للعلامہ الشیخ القاری علی بن سلطان محمد القاری

مترجم: مولانا راؤ محمد ندیم

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

الاصابة

في

تمييز الصحابة

تالیف: علامہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: مولانا محمد عامر شہزاد علوی

مکتبہ رحمانیہ

MAKTABA-E-REHMANIA

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 37355743-37224228-042

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ تم کو دیں لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

مؤلف

حضرۃ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مُترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

مسندِ حمیدی رحمۃ اللہ علیہ مترجم

تصنیف

امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی رحمۃ اللہ علیہ

المتوفی ۲۱۹ ہجری

مترجم

مولانا ابوسعید روشن دین بشیر

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

MAKTABA-E-REHMANIA

تفسير روح البيان

تأليف

الإمام العالم الفاضل

مولانا ومولى الروم الشيخ إسماعيل حقي البروسوي

المتوفى سنة ١١٣٧هـ

طبعة جديدة مصححة

تعليق وتصحيح وضبط النص

الشيخ أحمد عبيدو عناية

مكتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-7224228-7355743
فیکس: 042-7221395